قرآنِ مجید کے مستند معانی و مطالب سیکھنے کا جدید اسلوب

معانی القرآن الکریم

لفظ بہ لفظ، رواں اُردو ترجمہ

ترجمہ

حافظ صلاح الدین یوسف حفظہ اللہ　　مولانا محمد عبدالجبار حفظہ اللہ

دارالسلام

کتاب و سنت کی اشاعت کا عالمی ادارہ

قرآن مجید سیکھنے کا جدید ترین اسلوب

معانی

القرآن الکریم

دارالسلام

کتاب و سنت کی اشاعت کا عالمی ادارہ

سعودی عرب (ہیڈ آفس)

پوسٹ بکس: 22743 الریاض: 11416 سعودی عرب فون: 00966 1 4043432-4033962 فیکس: 4021659

E-mail: darussalam@awalnet.net.sa - riyadh@dar-us-salam.com

Website: www.dar-us-salam.com

- طریق مکہ۔ العلیا۔ الریاض فون: 00966 1 4614483 فیکس: 4644945
- شارع الاربعین۔ الملز۔ الریاض فون: 4735220 فیکس: 4735221
- جدہ فون: 00966 2 6879254 فیکس: 6336270
- مدینہ منورہ موبائل: 00966-503417155 فیکس: 04-8151121
- الخبر فون: 00966 3 8692900 فیکس: 8691551
- خمیس مشیط فون: 00966-5001032８

شارجہ فون: 00971 6 5632623 فیکس: 5632624

لندن فون: 0044 20 8539 4885 فیکس: 0044 20 8539 4889

امریکہ
- ہیوسٹن فون: 001 713 7220419 فیکس: 7220431
- نیویارک فون: 001 718 6255925 فیکس: 6251511

پاکستان (ہیڈ آفس و مرکزی شوروم)

- 36- لوئر مال، سیکرٹریٹ سٹاپ، لاہور

فون: 0092 42 7240024-7232400-7111023-7110081 فیکس: 7354072

Website: www.darussalampk.com E-mail: info@darussalampk.com

- غزنی سٹریٹ، اردو بازار، لاہور فون: 7120054 فیکس: 7320703

کراچی شوروم Z-110,111 (D.C.H.S) طارق روڈ

فون: 0092-21-4393936 فیکس: 4393937

Email: darussalamkhi@darussalampk.com

اسلام آباد شوروم F-8 مرکز، اسلام آباد فون: 051-2500237

قرآن مجید سیکھنے کا جدید ترین اسلوب

معانی
القرآن الکریم

(لفظ بہ لفظ، رواں اُردو ترجمہ)

باکس اور خانوں کی تکنیک سے قرآن مجید کے مستند معانی
و مطالب سیکھنے اور سکھانے والے اساتذہ و طلبہ اور والدین کے لیے

ترجمہ
حافظ صلاح الدین یوسف ؒ
مولانا محمد عبدالجبار ؒ

دارالسلام
کتاب و سنت کی اشاعت کا عالمی ادارہ
ریاض • جدہ • شارجہ • لاہور
کراچی • لندن • ہیوسٹن • نیویارک

بسم اللہ الرحمن الرحیم

عرضِ ناشر

آج انسانیت کے پاس قرآن مجید کے سوا کوئی ایسی کتاب نہیں جسے پورے یقین اور شرح صدر کے ساتھ الہامی اور محفوظ قرار دیا جا سکے۔ قرآن مجید کی تعلیمات پر عمل سے امت کو بلندی حاصل ہوتی ہے اور اس سے غفلت برتنے سے پستی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ قرآن مجید کی تعلیمات کو سمجھنے کے لیے دنیا کی مختلف زبانوں اور زمانوں میں اس کے سو سے زائد تراجم ہو چکے ہیں جن میں ایک ممتاز زبان اردو بھی ہے۔ اردو زبان میں قرآن مجید کے اولین دو تراجم 1805ء کے قریب شاہ ولی اللہ رحمہ اللہ کے دو فرزندوں شاہ رفیع الدین اور شاہ عبدالقادر رحمہ اللہ نے کیے اور یہ سلسلۂ دعوت اور مرحلۂ خیر ابھی تک جاری و ساری ہے۔ اردو زبان میں سیکڑوں مکمل اور ایک ہزار کے قریب نامکمل تراجم قرآن کی موجودگی میں ایک نئے ترجمۂ قرآن کی ضرورت کیوں پیش آئی؟ اس کے جواب میں یہ کہنا کافی ہوگا کہ ایک طالب قرآن کے فہم اور سہولت کے لیے دارالسلام کے اس تازہ ترجمے میں درج ذیل خصوصیات کا التزام کیا گیا ہے:

- عربی الفاظ کے مفہوم کے قریب تر اردو الفاظ کا انتخاب۔
- متداول تراجم میں قرآن مجید کے جن حروف کو نظر انداز کیا گیا ہے، ان کے مکمل ترجمے کا اہتمام۔
- اردو ترجمے میں ادق اور مشکل الفاظ و تراکیب کے بجائے سادہ اور سلیس الفاظ کا استعمال۔
- شاہ ولی اللہ رحمہ اللہ کے فارسی اور ان کے دو نامور صاحبزادوں کے دو اردو تراجم کو اس ترجمۂ قرآن کی اساس بنایا گیا ہے۔

- ترجمے میں عربی زبان کے قواعد صرف و نحو کی پابندی اور علم بلاغت، معانی اور بیان کا لحاظ۔
- اردو کا سہل ممتنع اسلوب۔
- ترجمے میں آیات کی شان نزول، مقامات و ماحول اور جغرافیائی اور معاشرتی حالات کی نزاکتوں کو پیش نظر رکھا گیا ہے۔
- یہ پہلا ترجمۂ قرآن ہے جس میں پیشرو علمی اور لغوی مصادر کے علاوہ جید علمائے کرام کی ایک ٹیم نے مشاورت فراہم کی ہے۔
- یہ ترجمہ زبان میں سادہ، مفہوم میں واضح، اسلوب میں دل نشیں، عربی متن کے قریب اور ہر عمر کے باذوق قارئین کے لیے نہایت مفید اور نافع ہے۔

اردو ترجمے کی یہ نازک اور گراںبار ذمہ داری ادارے کی علمی کمیٹی کے چیئرمین مفسر قرآن فضیلۃ الشیخ حافظ صلاح الدین یوسف ﷾ اور ادارے کے سینئر ریسرچ سکالر مولانا محمد عبدالجبار سلفی ﷾ کی محنت شاقہ اور علمی رسوخ کا نمونہ ہے۔

ترجمۂ قرآن کی تصحیح و تنقیح اور پروف ریڈنگ کی ذمہ داری ریسرچ سیکشن کے رفقاء مولانا منیر احمد رسولپوری' حافظ محمد آصف اقبال' مولانا محمد امین ثاقب' حافظ اقبال صدیق مدنی اور مولانا محمد عثمان منیب ﷾ نے احسن طریقے سے نبھائی اور اس کے فنی مراحل کمپوزنگ' ڈیزائننگ وغیرہ میں اخلاص الحق ساجد اور محمد جاوید نے اسے خوب سے خوب تر بنانے میں بھرپور محنت کی ہے۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو جزائے خیر عطا فرمائے۔

دارالسلام اپنے روز تاسیس سے کتاب وسنت کی تعلیمات کو جدید ترین اسلوب میں پیش کرنے کے لیے کوشاں ہے۔ تراجم قرآن ہوں یا تفاسیر، یا قرآنی موضوعات پر تحقیقی اور مستند نگارشات، الحمدللہ! دنیا کی بارہ زبانوں میں سیکڑوں کتابیں طبع ہو کر لاکھوں متلاشیان حق کی راہنمائی کا فریضہ ادا کر رہی ہیں۔ قرآن مجید کے موجودہ ترجمہ کو ہم نے طالبان قرآن کے لیے مفید اور نافع بنانے کے لیے حتی المقدور ایک اجتماعی کوشش کی ہے۔ اس امر پر اتفاق ہے کہ قرآن مجید کا ترجمہ صدفی صد ممکن نہیں بلکہ صرف ترجمانی ہی کا امکان ہے۔ اس لیے ہم اہل علم سے ملتمس ہیں کہ وہ اگر کسی مقام پر ہمارے ترجمے میں کوئی نقص، کمزوری یا جھول محسوس فرمائیں تو اس سے مطلع فرمائیں تاکہ آئندہ طباعتوں میں اس کی درستی کی جاسکے۔ ادارہ اس حسن تعاون کے لیے ممنون ہوگا۔

اللہ تعالیٰ اس کاوش کے لیے دارالسلام کے جملہ علماء، محققین اور معاونین کو اجر جزیل عطا فرمائے اور اسے عامۃ المسلمین میں قرآن فہمی کا مؤثر ذریعہ بنائے۔ (آمین یارب العالمین)

خادم کتاب وسنت

عبدالمالک مجاہد

مدیر: دارالسلام الریاض، لاہور

ربیع الاول 1426ھ/مئی 2005ء

حرفِ اوّل

حضرت آدم علیہ السلام آسمان کی بلندیوں سے فرشِ زمین پر تشریف لائے تو آپ عالم انسانیت میں سب سے پہلے نبی تھے۔ پھر قافلۂ انسانیت کے لیے مختلف زمانوں اور زمینوں میں ہزاروں انبیاء و رسل ﷺ مبعوث ہوئے اور ان پاکیزہ صفت انسانوں میں چند وہ بھی تھے جنہیں وحی پر مشتمل کتابیں اور صحیفے عطا کیے گئے۔ بالآخر یہ سلسلۂ وحی غارِ حرا کی وحی "اِقْرَاْ" کے آغاز سے شروع ہوا اور تکمیلِ دین و شریعت، اتمام نعمت اور انتخاب دینِ اسلام پر ختم ہوگیا۔ یوں قرآن مجید خاتم الوحی بھی ہے اور قیامت تک انسانوں کو جادۂ توحید اور اطاعتِ رسول کے جملہ لوازم سے باخبر اور آگاہ کرنے والا صحیفہ بھی۔ نبی ﷺ کی بعثت سے قبل مختلف آسمانی مذاہب کے پیروکار اپنی کتابوں کے متن کھو چکے تھے اور ان پر عمل کا کوئی مبسوط اور منضبط نقشۂ کار ان کے پاس موجود نہ تھا۔ قرآن مجید کی حقانیت و جامعیت تو اپنی جگہ واضح، مگر اس کے متن کا کسی تحریفِ لفظی سے پاک ہونا صحائفِ آسمانی کی تاریخ کا سب سے بڑا اعجاز ہے۔

قرآن مجید نے اپنے برحق ہونے کی خود صداقت فراہم کی ہے۔ اس کے احکام پر مبنی معاشرہ اور ریاست خود عہد نبوی میں قائم ہوگئی۔ قرآنی احکام کو ایک مکمل عملی تفسیر میسر آئی۔ نبی ﷺ کی نبوت کے فرائض ثلاثہ بھی یہی تھے کہ انسانیت کے سامنے آیاتِ الٰہی کی تلاوت کی جائے، ان کے ذریعے سے نفوسِ انسانی کا تزکیہ کیا جائے اور نفسِ امّارہ کی ساری کثافتوں اور کدورتوں سے محفوظ کر کے نفسِ مُطْمَئِنَّہ کے درجے پر فائز کیا جائے۔ تاریخ اسلام کے اوراق اس امر کی شہادت فراہم کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کا کارنامۂ سیرت اس قرآن کی تفسیر پر مشتمل ہے اور صحابہ ﷺ کی جماعت نے بھی اس کے معروف و منکر کو اس درجہ سمجھ لیا کہ پھر اپنی زندگیوں کی کامل شہادت اس کے لیے پیش کردی۔ پیغمبر ﷺ کی سیرت قرآنی افکار و تصورات کا مکمل مرقع تھی، مگر صحابہ بھی قرآن فہمی میں اپنا ممتاز اور منفرد مقام رکھتے تھے۔ بعض صحابۂ کرام ﷺ تو قرآن مجید کے مُتَخَصِّصِیْن میں سے تھے اور ان کی قرآن فہمی پر خود رسول اکرم ﷺ نے سندِ تحسین عطا فرمائی تھی، اس لیے طبقات المفسرین میں صحابہ کی قرآن فہمی کو بہت بڑا مقام حاصل ہے۔

قرآن مجید اپنے پڑھنے اور ماننے والوں کے سامنے بہت سے مطالبات اور تقاضے پیش کرتا ہے۔ اولاً یہ کہ اس قرآن مجید کو وحی حق پر مشتمل اور مُنَزَّلٌ مِنَ اللّٰہِ تسلیم کیا جائے۔ اس کے احکام پر شرح صدر کے ساتھ ایمان لایا جائے۔ اس کے متن میں جن صفات المؤمنین کو بیان کیا گیا ہے ان پر صدقِ دل کے ساتھ عمل کیا جائے اور انہی کی روشنی میں اپنی سیرت سازی کی جائے۔ اسی باعث اس کے ادب و احترام کے بہت سے لوازم بیان کیے گئے

ہیں۔ آج انسانیت کے پاس یہ واحد صحیفۂ آسمانی ہے جس سے منشائے الٰہی کو معلوم کیا جا سکتا ہے۔ اسی لیے قرآن مجید کو تجوید و قراءت کی پوری پابندیوں کے ساتھ پڑھنا ضروری ہے۔ قرآن مجید نے اپنے مخاطبین کو قرآن فہمی کے مختلف وسائل کو اختیار کرنے کی طرف توجہ دلائی ہے۔ قرآنی آیات میں مسلسل غور و فکر اور تدبر و تفحص کے نتیجے میں اس کے حکیمانہ نکات سمجھ میں آتے ہیں۔ یہی نکات انوار الٰہیہ ہیں جن کی روشنی میں تعمیر کردار اور استحکام سیرت کے لوازم میسر آتے ہیں۔ فکر و تدبر کے نتیجے میں حکمت کا جو ہر میسر آتا ہے جو قرآن مجید کے مطالعے کا سب سے بڑا حاصل ہے۔ قرآن مجید نے اسی کو خیر کثیر قرار دیا ہے۔ یہی خیر کثیر صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم کی زندگیوں اور سیرتوں کی سب سے بڑی متاع ہے۔ صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم قرآن مجید کی حکمت سے ملنے والی اس متاع گراں بہا کو لے کر نکلے تو تہذیب و تمدن کے سارے ایوان جگمگا اُٹھے اور صالح تہذیب و ثقافت کی اقدار و روایات نے روئے ارضی سے ابلیسی قوتوں کا خاتمہ کر دیا۔ زمین نور توحید سے جگمگا اُٹھی اور انسانی قلوب و اذہان کو حقیقی طمانیت نصیب ہوگئی۔ قرآن مجید کا فہم اور تدبر کوئی ہفت خواں نہیں کہ جسے طے کیے بغیر کوئی طالب قرآن ان مطالب قرآنی کی تہ تک نہیں پہنچ سکتا۔ قرآن مجید پر جو مختلف نوعیت کے مظالم ہوئے، ان میں ایک ظلم یہ بھی رہا ہے کہ اس کی تعلیمات کا فہم عموم کی بجائے ایک خصوص بنا کر پیش کیا گیا۔ یہ قرآن مجید پر محض ایک اتہام ہے کہ یہ صرف چند مخصوص لوگوں کی میراث ہے اور وہی اس کے حکیمانہ نکات کو سمجھ سکتے اور بیان کر سکتے ہیں۔ قرآن مجید اس طرز استدلال کی نفی کرتا ہے۔

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُدَّكِرٍ (القمر:۱۷)

"ہم نے قرآن مجید کو سمجھنے کے لیے آسان کر دیا ہے تو کوئی ہے جو اس سے نصیحت حاصل کرے۔"

قرآن کے معانی و مطالب کو اس کی جامعیت کے ساتھ رسول اللہ ﷺ نے بیان کر دیا۔ اور آپ کی یہ قرآنی تشریح و تفسیر احادیث میں پورے شرح و بسط کے ساتھ موجود ہے۔ رسول کریم ﷺ نے اپنی معلمانہ حکمت عملی سے قرآن مجید کی اس بصیرت کو صحابہ کے سامنے بیان کیا' جن کے حلقوں سے تابعین اور مابعد کے طبقات نے سیکھا ہے۔ تفسیر ماثور کی پوری روایت اسی مفہوم کی امانت دار ہے جسے رسول اللہ ﷺ نے پیش کیا ہے۔ یوں جس طرح قرآن مجید کا متن ہر عیب سے پاک ہے' اسی طرح اس کی تشریح و تفسیر بھی پوری جامعیت کے ساتھ اُمت کے پاس موجود ہے۔

قرآن مجید کے معانی و مطالب کو بیان کرنے اور سکھانے کے لیے ہمیشہ سے اُمت میں اس کے درس و تدریس اور تعلیم و تعلم کے مراکز قائم رہے۔ ناظرہ قرآن مجید کو تجوید کے ساتھ پڑھنا اور اس کے مطالب کو اسلوب رسالت کے ساتھ جاننا ایک ایسا دائرۂ کار رہا ہے جسے اس اُمت کے اکابرین اور مفسرین نے ہمیشہ ایک فرض منصبی کے طور پر پیش کیا

ہے۔ گذشتہ چودہ صدیوں میں تعلیم قرآنی کے حلقے کئی درجوں میں قائم کیے گئے۔ ایک طرف اس کی تجوید وقراءت کے حلقے، دوسری طرف اس کی تحفیظ کے مراکز قائم کیے گئے۔ تیسری طرف اس کے احکام اور تفسیری نکات سکھانے کے لیے درس وتدریس کا نظام قائم ہوا۔ چوتھی طرف قرآنی دعوت کو عام کرنے کے لیے اس کے ترجمہ وتفسیر پر توجہ دی گئی۔ یہی باعث ہے کہ آج دنیا کی بیشتر زبانوں میں ترجمہ وتفسیر قرآن کا ایک عظیم الشان ذخیرہ اپنی تمام تر علمی تابنا کیوں کے ساتھ موجود ہے۔

ہمارے علم وتحقیق کے مطابق قرآن مجید کا پہلا جزوی ترجمہ حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ نے سورۂ فاتحہ کے فارسی میں ترجمے سے کیا اور پھر ہر عہد میں اس کے تراجم ہوتے چلے گئے۔ ابتدائی صدیوں میں اسلامی علوم کی زبان عربی رہی تو لوگ کثرت سے عربی زبان کے ذریعے ہی سے قرآن مجید کو سمجھتے رہے۔ قرآن مجید کی ابتدائی تفاسیر کا سرمایہ بھی عربی زبان میں ملتا ہے۔ علمی انحطاط اور وقتی ضرورتوں کے پیش نظر پھر دوسری زبانوں میں قرآن مجید کے تراجم وتفسیر کی روایت قائم ہوئی۔ یوں آج دنیا کی 103 زبانوں میں قرآن مجید کے مکمل تراجم نثر ونظم کی شکل میں موجود ہیں۔ اسی طرح بعض دوسری زبانوں میں اس کے مختلف اجزاء کا ترجمہ کیا گیا ہے۔ قرآن مجید کے ان تراجم کی ایک مستقل تاریخ ہے جسے بیسیوں کتابوں اور کتابیات کی صورت میں مرتب کیا گیا ہے۔

برصغیر میں قرآنی تراجم کا آغاز شاہ ولی اللہ رحمہ اللہ کے فارسی ترجمے سے ہوا، جس سے ایک تحریک کی سی صورت پیدا ہوئی، یہ 1739ء کا واقعہ ہے۔ اسی ترجمے کی روایت نے اردو ترجمے کی بنیاد ڈالی۔ آپ کے نامور فرزندان میں سے شاہ رفیع الدین رحمہ اللہ اور شاہ عبدالقادر رحمہ اللہ نے 1805ء کے قریب قریب قرآن مجید کے اردو تراجم پیش کیے جو اپنے روز مرہ اور محاورہ کے اعتبار سے آج بھی دوسرے تراجم کے لیے ایک معیار اور سند کا درجہ رکھتے ہیں۔ یہ عجیب بات ہے کہ قرآن مجید کا ترجمہ پہلے شاہ رفیع الدین رحمہ اللہ نے کیا مگر شاہ عبدالقادر رحمہ اللہ کا ترجمہ اس سے پہلے شائع ہوا اور اس کے اثرات زبان کے لحاظ سے زیادہ مفید اور واضح ہیں۔ آج جب کہ ہم 2005ء میں دارالسلام کے ایک معیاری ترجمۂ قرآن کے تعارف میں یہ سطور قلم بند کر رہے ہیں گذشتہ دو سو سالوں میں ایک ہزار کے قریب مکمل اور نامکمل ترجمے ہمارے سامنے آتے ہیں۔ چند اردو ترجمے نظم کے قالب میں بھی پیش کیے گئے ہیں مگر مجھے یہ کاوش محض ایک عقیدت اور لسانی مشق دکھائی دیتی ہے۔ قرآن مجید کے اردو تراجم کے سلسلے میں مستقل کتابیں بھی تحریر کی گئی ہیں۔ کچھ اہم مضامین فن ترجمہ کے حوالے سے بھی ملتے ہیں، مگر ہم یہاں اپنے اس احساس کو بیان کرنا ضروری سمجھتے ہیں جس کی توثیق یا تائید بیسیوں دوسرے صاحبان علم نے بھی کی ہے اور ان سب آراء کا ملخص یہ ہے کہ قرآن مجید کا کما حقہ ترجمہ کسی دوسری زبان میں ممکن نہیں؛ البتہ اس کی ترجمانی کی بہتر سے بہتر کوششوں اور اسالیب کو اختیار کیا جا سکتا ہے۔ بس یہی ایک

نقطۂ نظر ہے کہ جس کے پیش نظر ہر عہد کے مترجمین نے نئے سے نئے قرآنی تراجم کو پیش کرنے کی سعادت حاصل کی ہے۔

اُردو زبان میں قرآن مجید کے معیاری تراجم کا جائزہ لیتے ہوئے ایک بات کو اصولی طور پر پیش نظر رکھنا چاہیے کہ خود اُردو زبان کی پیدائش اور نشو ونما کی عمر بہت مختصر ہے۔ سترھویں صدی عیسوی میں جنوبی ہند کے علاقوں میں اس کی نثر کی ابتدائی کتابیں دکھائی دیتی ہیں۔ اٹھارویں صدی میں صوفیائے کرام کے بعض رسائل اور چند شعری کاوشیں منظر عام پر آئیں' البتہ انیسویں صدی کے بعد اس زبان نے خاصی ترقی کی، اس میں ہر موضوع اور فن پر ہزاروں کتابیں لکھی گئیں۔ بالخصوص اس تحقیق کے نتائج کو سمجھ لینا چاہیے کہ خود اُردو زبان کی ساخت اور تشکیل میں قرآن مجید کے 75 فیصد الفاظ کی شمولیت اور عربی زبان کے ذخیرے نے بہت بنیادی اثر پیدا کیا ہے۔ اگر کوئی محقق لسانیات کے اس پہلو سے جائزہ لے کہ قرآن مجید کی لغت کے دنیا کی دوسری زبانوں پر کیا اثرات مرتب ہوئے تو اس کا دلچسپ اور حیرت انگیز جائزہ پیش کر سکتا ہے۔ قرآن مجید کے معجزاثر لغوی سرمائے نے اس کے مترجمین کے لیے ہمیشہ یہ دقت پیدا کی ہے کہ عربی زبان کے الہامی اثر کو کسی دوسری زبان میں کیسے منتقل کیا جائے، اور قائم رکھا جائے۔ قرآنی زبان کے نمونے تو خود عربی ادب میں موجود نہیں تھے۔ یہ الگ بات کہ کچھ حضرات نے عربی زبان کے جاہلی ادب سے قرآنی مفاہیم کو سمجھنے کی کوشش کی ہے، مگر اس ضمن میں انہوں نے ایسی ایسی ٹھوکریں کھائی ہیں کہ بعض مقامات پر قرآن مجید کی تعلیمات واضح ہونے کی بجائے چیستان بن کر رہ گئی ہیں۔ قرآن مجید اپنے اسلوب اور ہیئت کے لحاظ سے نظم ہے یا نثر...... ناقدین ابھی تک اس کا بھی صحیح اور درست فیصلہ نہیں کر پائے۔ ذاتی طور پر مجھے ان حضرات کی رائے سے اتفاق ہے کہ قرآن مجید کا ادبی پیرایۂ اسلوبیاتی آہنگ اور لغوی ساخت نظم ونثر ہر دو کی لطافتوں اور نفاستوں سے قریب تر ہونے کے باوجود ایک جداگانہ مزاج رکھتی ہے۔ قرآنی اسلوب نہ تو کسی ادب پارے سے متاثر ہوا، اور نہ یہ جاہلی ادب کی لغت کے حوالے سے سمجھا جا سکتا ہے۔ اس کی تفہیم وتدبر کا واحد ذریعہ خود قرآنی لغت ہے جسے ہدایت کی ضروریات کے پیش نظر ایک خاص صرفی اور نحوی ترکیب کے ساتھ سمجھتے ہوئے اس کی ترجمانی کی کوشش کی جانی چاہیے۔ بظاہر قرآنی تعلیمات عربی زبان کے الفاظ ہی کے جامے میں پیش کی گئی ہیں مگر احکام قرآنی کی مشروعیت اسے ایک مخصوص مزاج عطا کرتی ہے۔ اس معجزانگیز مزاج کو جو مترجم جس قدر قریب تر ہو کر سمجھے گا اس کی ترجمانی میں وہ خوبی پیدا ہو سکے گی جو قرآن کے صحیح مطالب کو سمجھنے اور جاننے کے لیے ناگزیر ہے۔

اُردو زبان میں قرآن مجید کی ترجمانی کے جو مثالی نمونے پائے جاتے ہیں ان میں ابھی تک شاہ برادران کی کوششیں ایک معیار مطلوب کے قریب تر ہیں۔ مولانا فتح محمد جالندھری رحمہ اللہ کے ترجمے میں قبولیت کے بہت سے عناصر ہیں مگر اسے بھی معیار مطلوب کا نمونہ قرار دینے میں ہم متذبذب ہیں۔ سید ابوالاعلیٰ مودودی رحمہ اللہ نے اپنی تفسیر تفہیم

القرآن میں ایک آزاد اردو ترجمے کا تجربہ کیا ہے جس میں قرآنی مفاہیم کے تسلسل کو اُردو اسلوب کے تسلسل میں برقرار رکھنے کی کوشش کی ہے۔ یہ ترجمہ اپنی شگفتگی ادبیت اور معیاری روزمرہ اور محاورہ کا نمائندہ ہونے کے باوجود ترجمانی ہی کی ایک عمدہ کوشش ہے۔ انہوں نے اپنی اس کوشش کو "عربی مبین" سے "اردوئے مبین" میں تبدیل کرنے کی مساعی قرار دیا ہے۔ اس کے ماقبل کے تراجم کی نسبت یہ روانی اور سلاست میں منفرد ہے۔ اس عہد میں بعض مخصوص فقہی مسالک نے بھی قرآن مجید کے اردو ترجمے کی کوشش کی ہے مگر انہوں نے قرآن مجید کی فکری گہرائیوں کی مطابقت کی نسبت اپنے مخصوص عقائد کی ترجمانی کو ترجیح دی۔ ابوالکلام آزاد کا ترجمہ اگرچہ مکمل نہیں مگر اپنی ادبی شان کے اعتبار سے منفرد ہے۔ مولانا کی شخصیت میں ایک خوبی یہ تھی کہ ان کی مادری زبان عربی تھی اور وہ عربی، فارسی اور اردو کے نفیس اسالیب کی لطافتوں سے کما حقہ آگاہ تھے، مگر یہ ترجمانی بھی اردو زبان کا معیاری نقش قرار نہیں دی جا سکتی۔ خالص لسانی سطح پر قرآن مجید کا اعجاز بہت واضح ہے۔ اس کے اسالیب حد درجہ بلیغ، اس کے معانی متعدد اور اس کے مفاہیم و مطالب متنوع اور بوقلموں ہیں۔ مولانا عبدالماجد دریا آبادی نے اپنے انگریزی زبان کے ترجمے کے مقدمہ میں کیا خوب بات لکھی ہے:

"Of all The great works The Holy Quran is perhaps the least translatable."

"دنیا کے تمام عظیم (علمی) کارناموں میں شاید قرآن مجید سب سے کم
ترجمے کی گنجائش رکھتا ہے۔"

قرآن مجید کا ہر ہر لفظ اپنے مقام پر ایک مخصوص معنوی اہمیت کا حامل ہے۔ بعض الفاظ کے ایک سے زیادہ معنی ہوتے ہیں۔ یہ سلسلہ محض ذو معنی الفاظ کا نہیں بلکہ بعض لفظوں کے تو بیک وقت بیسیوں مفہوم اور معانی ہوتے ہیں۔ ان میں سے کس مقام پر کس خاص لفظ کا ترجمہ کیا ہو سکتا ہے، اس کا انحصار مترجم کی علمی حیثیت' قواعد و ضوابط سے گہری واقفیت اور عربی روزمرے اور محاورے سے بھرپور ذہنی مناسبت پر ہے۔ قرآن مجید کے عربی متن میں ضمائر اشارہ کا ترجمہ ایک مخصوص فنی مہارت کا متقاضی ہے۔ ذرا سی غفلت سے مترجم کا ترجمہ معنی کو کیا سے کیا کر سکتا ہے اور مفہوم کو کہیں سے کہیں لے جا سکتا ہے۔ اس کی مثالیں گمراہ قسم کے مترجمین میں کثرت سے دیکھی جا سکتی ہیں۔

برصغیر میں لسانیات کے مطالعے سے پتہ چلتا ہے کہ اردو زبان کے ابتداء میں کئی نام رہے ہیں۔ اس کے ابتدائی نمونے دکنی اردو میں ملتے ہیں۔ پھر مدت العمر اسے ہندی یا ریختہ بھی کہا جاتا رہا۔ قرآن مجید کے اردو تراجم ابتداء میں دکنی اور ہندی زبانوں کے نام سے معروف ہوئے۔ 1087ھ میں عبدالصمد بن نواب عبدالوہاب خان نے چار جلدوں میں قرآن مجید کا دکنی زبان میں ترجمہ کیا اور تفسیر لکھی ہے۔ جو "تفسیر وہابی" کے نام سے مشہور ہے۔ اٹھارویں صدی

سے قبل بعض نامکمل اور ناقص تراجم کے مخطوطات ہمارے کتب خانوں میں ملتے ہیں۔ اردو زبان کے فروغ کے لیے کلکتہ میں فورٹ ولیم کالج قائم کیا گیا جس کے پرنسپل ڈاکٹر جان گلکرسٹ (م 1841ء) تھے۔ ان کے ایماء پر علماء کی ایک کمیٹی نے 1803ء میں قرآن مجید کا ایک ترجمہ کیا۔ اس کمیٹی میں جو مترجمین شامل تھے ان میں امانت اللہ شیدا' میر بہادر علی' کاظم علی' غوث علی حافظ اور مولوی فضل اللہ کے نام ملتے ہیں۔ اسے ہندی زبان کا ترجمہ قرار دیا گیا ہے۔ اس اردو ترجمے کے مخطوطات حیدر آباد دکن اور ممبئی کے کتب خانوں میں موجود ہیں۔

ڈاکٹر احمد خاں نے قرآن مجید کے اُردو تراجم کی جو کتابیات تیار کی ہے اور وہ مقتدرہ قومی زبان' اسلام آباد سے شائع ہو چکی ہے۔ اس میں ایک ہزار سے زائد قرآن مجید کے اردو تراجم کا ذکر ہے۔ ڈاکٹر صالحہ عبدالحکیم شرف الدین نے قرآن حکیم کے اردو تراجم کے موضوع پر پی ایچ ڈی کا مقالہ لکھا ہے جو قدیمی کتب خانہ کراچی سے شائع ہو چکا ہے۔ اس میں بھی سترھویں صدی عیسوی سے بیسویں صدی عیسوی تک کے سیکڑوں اردو تراجم قرآن کا تفصیلی ذکر موجود ہے' مگر اس مقام پر ہمیں ان سب کا تذکرہ مطلوب نہیں۔ البتہ علمی وجوہ سے اہم ترین اردو مترجمین میں شاہ عبدالقادر' شاہ رفیع الدین' شاہ مراد اللہ انصاری' مرزا حیرت دہلوی' سید امیر علی' مولانا وحید الزمان' مولوی محمد انشاء اللہ' عبداللہ چکڑالوی' احمد رضا خان بریلوی' نعیم الدین مراد آبادی' سید حسن بہاری' ڈاکٹر ابو الفضل مرزا' خواجہ احمد دین امرتسری' اشرف علی تھانوی' محمود الحسن' سید احمد حسن دہلوی' ڈپٹی نذیر احمد' ابوالکلام آزاد' سید ابوالاعلیٰ مودودی' امین احسن اصلاحی' احمد علی لاہوری' مولوی فیروز الدین' محمد جونا گڑھی' غلام وارث' کرم شاہ الازہری' محمد حنیف ندوی' حامد حسن بلگرامی' ثناء اللہ امرتسری' عبدالمجید خادم سوہدروی' فتح محمد جالندھری' ڈاکٹر نصیر احمد ناصر' خواجہ حسن نظامی' عبدالماجد دریا آبادی' سرسید احمد خان' غلام احمد پرویز' مفتی محمد شفیع' مسعود احمد اور عبدالرحمٰن کیلانی وغیرہ کے نام شامل ہیں۔ مذکورہ تراجم میں سرسید احمد خاں اور مسٹر غلام احمد پرویز کے ترجمے اُردو ترجمے کی روایت میں ایک واضح انحراف کی مثالیں ہیں۔ مولانا ابوالکلام آزاد کا ترجمہ مکمل نہ ہونے کے باوجود علمی سطح پر لائق مطالعہ ہے۔ قرآن مجید کے ان تراجم میں قادیانی اور عیسائی مترجمین کا ذکر بوجوہ نہیں کیا گیا ہے کہ یہ مسلم عقائد کی رو سے لائق اعتنا نہیں ہیں۔ اردو زبان میں پچاس کے قریب مکمل اور نامکمل منظوم تراجم بھی ملتے ہیں مگر اپنے شعری صنائع اور خصائص کے باوجود یہ تمام کاوشیں قرآن مجید کے مفہوم کو مجروح کرنے والی ہیں۔ ہمارے نزدیک ان تمام اردو تراجم میں سے کسی ایک کو مثالی اور معیاری قرار دینا تو بہت مشکل ہوگا۔ البتہ ہم یہ بات وثوق سے کہہ سکتے ہیں کہ شاہ عبدالقادر' شاہ رفیع الدین' محمود الحسن' محمد جونا گڑھی' ثناء اللہ امرتسری' فتح محمد جالندھری اور سید ابوالاعلیٰ مودودی کے تراجم اردو زبان کے معیاری اور مقبول نمونے ہیں۔ اس موقع پر سوال پیدا ہوتا ہے کہ جب مذکورہ تمام کوششیں کسی مثالی ترجمے کے نمونے کو پیش کرنے سے قاصر ہیں تو پھر اس

معیار مطلوب کو حاصل کرنے کے فنی تقاضے کیا ہیں۔ اس مقام پر ہم اسی موضوع پر روشنی ڈالنا چاہتے ہیں۔

1- قرآن مجید کے اردو ترجمے میں امکانی حد تک عربی الفاظ کو علی حالہٖ برقرار رکھا جائے۔ مترجمین نے سیکڑوں قرآنی الفاظ کو اردو ترجمے میں برقرار رکھا ہے۔ ایک تحقیق کے مطابق قرآن مجید کے 75 فیصد الفاظ آج بھی اردو زبان میں استعمال ہو رہے ہیں۔

2- اردو ترجمہ عربی متن کے جس قدر قریب ہوگا' اپنی ترجمانی کے لحاظ سے کامیاب ٹھہرے گا۔

3- ترجمے میں مفہوم اور مطلب کو مجروح کرنے والے ہر پہلو کو نظر انداز کرنا ضروری ہے۔

4- وہ دل نشینی اور اعجاز آفرینی جو قرآن مجید کا عربی متن پڑھتے ہوئے محسوس ہوتی ہے' کوشش کی جائے کہ اسے اردو ترجمے میں برقرار رکھا جائے۔

5- ترجمے میں زبان کے تقاضوں پر مفہوم کی ضرورت کو ترجیح دی جائے۔

6- ترجمے کی زبان میں سادگی' سلاست، روانی اور سہولت کو پیش نظر رکھا جائے۔

7- اگر کسی ایک عربی لفظ کا ایک سے زیادہ اردو الفاظ میں ترجمہ ہو سکتا ہو تو عربی متن کے سیاق و سباق کو پیش نظر رکھتے ہوئے موزوں ترین لفظ کا انتخاب کیا جائے۔

8- ترجمے میں عربی قواعد اور انشا کا لحاظ رکھا جائے۔ اس سلسلے میں مترجم کو صرف و نحو کے قواعد پر عبور حاصل ہونا چاہیے ورنہ ترجمہ لطائف و غرائب کا مجموعہ بن کر رہ جائے گا۔

9- اردو زبان میں ترجمہ کرتے ہوئے عربی زبان میں لغۃ القرآن پر لکھی گئی کتابوں اور قدیم تفاسیر ماثورہ سے بھرپور استفادہ کیا جائے۔

10- کتب احادیث میں ابواب تفسیر کی احادیث صحیحہ سے اردو ترجمہ کرتے ہوئے کما حقہ رہنمائی حاصل کی جائے۔

11- قرآن مجید کے پہلے مفسر خود رسول اللہ ﷺ ہیں۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے بھی اپنی استعداد کے مطابق مختلف سورتوں اور آیات کی تفسیر بیان کی ہے۔ ان ہر دو ذخائر سے استفادہ ناگزیر ہے۔ اپنے ترجمے کو ان نکات کے مطابق ڈھالا جائے۔

12- قرآن مجید میں مختلف سورتوں اور آیات کا ایک خاص شانِ نزول ہے۔ یہ آیات ایک زمانی اور مکانی تعلق بھی رکھتی ہیں۔ بعض جگہ چند خاص واقعات کے پس منظر میں ان آیات کی تفسیر و تشریح ممکن ہے۔ اردو ترجمہ کرتے ہوئے ان سب صورتوں کو پیش نظر رکھا جائے۔

13- قرآن مجید کے اردو مترجم کے لیے جہاں عربی زبان، اس کی صرف و نحو اور قواعد فصاحت و بلاغت کا علم ضروری

ہے۔ وہاں اسے اردو زبان کے عہد بہ عہد لسانی تغیرات کی بھی خبر ہونی چاہیے۔ اردو لغت اور روزمرہ محاورے کی شناسائی بھی اس کے لیے ضروری ہے۔ مترجم کو اردو' عربی اور فارسی کے ذخیرۂ لغت پر جس قدر عبور ہوگا' ترجمے میں اسی قدر خوبی اور کمال کا پہلو پیدا ہوگا۔

مذکورہ تمام شرائط وضوابط کو ہم نے محض فنی لوازم کے طور پر پیش کیا ہے' مگر ایک کامیاب مترجم کے لیے ضروری ہے کہ وہ اسلامی عقائد کا پختہ شعور رکھتا ہو اور عبادات واذکار کے مسنون آداب سے آگاہ ہو۔ اس کی شخصیت میں جس قدر للہیت' تقویٰ' راستبازی اور خشیتِ الٰہی ہوگی' وہ مسلکی تعصبات سے جس قدر بالاتر ہوگا اور کتاب وسنت کے ذخیرے پر اسے جس قدر دسترس ہوگی' وہ رزق حلال پر جس قدر قناعت اور حرام امور سے جس درجہ اجتناب کرے گا۔ وہ کلام الٰہی کے حکیمانہ اسرار ونکات کو اسی قدر بہتر سمجھ پائے گا۔ قرآن مجید کا ترجمہ محض ایک علمی اور لغوی مشق ہی نہیں' ایک روحانی اور ایمانی تجربہ بھی ہے۔ یوں مترجم کے شخصی احوال اور اس کے عقائد لازماً ترجمے میں نظر آتے ہیں۔ اردو تراجم کا تقابلی مطالعہ کرتے ہوئے آپ ان حقائق کا براہ راست اور بچشم خود مشاہدہ کر سکتے ہیں۔

بیسویں صدی کے اسلامی اور علمی ماحول میں قرآن فہمی کے جتنے ادارے قائم ہوئے اور ترجمہ وتفسیر کی جتنی کاوشیں منظر عام پر آئیں' یہ ماضی کی نسبت ایک شوق فراواں کی دلیل ہے۔ بالخصوص گزشتہ دو عشروں میں ترجمۂ قرآن اور فہم القرآن کے نام سے متعدد ادارے اور تنظیمیں وجود میں آئی ہیں۔ مرد ہوں یا خواتین' بچے ہوں یا بوڑھے' بھی طبقات میں قرآن فہمی کا ایک رجحان نمایاں دکھائی دیتا ہے۔ ان اداروں اور تنظیموں کے ہاں اس مقصد کے لیے بہت سی مفید علمی اور عملی صورتیں سامنے آئی ہیں اور مسلسل آرہی ہیں۔ دارالسلام جو عالم اسلام کا ایک ممتاز طباعتی ادارہ ہے اور جس کا مقصد تاسیس ہی خالص کتاب وسنت کی دعوت کو جدید وسائل کے حوالے سے عامۃ المسلمین کے سامنے پیش کرنا ہے۔ اس ادارے نے بھی اپنی بساط اور وسائل کے مطابق اس میدان میں کامیاب اور روشن مثالیں پیش کی ہیں۔ دارالسلام کے مدیر ومہتمم عبدالمالک مجاہد ﷾ قرآن مجید کے خادموں اور کاتبوں کے خاندان سے تعلق رکھتے ہیں۔ انہوں نے اپنے شعور کی آنکھیں کھولیں تو گھر کے ہر فرد کو خدمت قرآن کے لیے وقف پایا۔ انہیں اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے سعودی عرب کے مذہبی اور علمی ماحول میں مدت العمر رہنے کی سعادت حاصل ہوئی اور پھر کتاب وسنت کی اشاعت کے لیے ایک ادارے اور مکتبے کی بنیاد ڈالی تو ان کے سینے میں ایک خواہش مدت سے کروٹیں لے رہی تھی کہ قرآن مجید کی ایک ایسی تفسیر' حواشی اور ترجمہ تیار کرایا جائے جو سلف صالحین کے افکار سے متصل اور ان کے عقائد اور منہج سے مربوط ہو۔ ایسی ترجمہ وتفسیر کی کوشش میں محدثانہ اسلوب کو ترجیح حاصل ہو اور اس سے اتباع سنت کے جذبات پیدا ہوں۔

اخلاص نیت سے معمور اس طلب نے بہت جلد عملی صورت اختیار کر لی۔ محترم حافظ صلاح الدین یوسف ﷾ کے

مختصر حواشی اور مولانا محمد جونا گڑھی رحمہ اللہ کے اردو ترجمے کے ساتھ "احسن البیان" کے نام سے ایک سلفی منہج سے ہم آہنگ مختصر تفسیر تیار ہوگئی جس میں فضیلۃ الشیخ ڈاکٹر فضل الٰہی حفظہ اللہ کی مشاورت اور فضیلۃ الشیخ مولانا صفی الرحمٰن مبارک پوری رحمہ اللہ کی نظر ثانی بھی شامل تھی۔ اس کاوش کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایسی مقبولیت حاصل ہوئی کہ آج اردو خواں دنیا میں اس کی مسلسل طلب ایک ریکارڈ کی حیثیت رکھتی ہے۔ دار السلام نے قرآن مجید کے علوم و معانی کی ایک مستند کوشش انگریزی زبان میں بھی کی۔ ڈاکٹر تقی الدین الہلالی رحمہ اللہ اور ڈاکٹر محمد محسن خان حفظہ اللہ نے "The Noble Quran" کے نام سے ایک سلفی منہج سے متصف ترجمہ قرآن اور مختصر حواشی پیش کیے۔ اس میں پہلی مرتبہ صحیح بخاری کی روایات سے فہم قرآن میں مدد حاصل کی گئی۔ اپنے منہج کے لحاظ سے آج یہ انگریزی خواں دنیا کی مقبول ترین کاوشوں میں شمار ہوتی ہے۔ اس کی افادیت کو محسوس کرتے ہوئے اردو خواں طبقے نے بھی اس کی تیاری اور اشاعت کا تقاضا کیا تو معروف سکالر ڈاکٹر محمد امین حفظہ اللہ نے ان تفسیری حواشی کا بہترین اسلوب میں اردو ترجمہ کیا۔ ان حواشی پر "احسن البیان" کے مفسر و محشی فضیلۃ الشیخ حافظ صلاح الدین یوسف حفظہ اللہ نے نظر ثانی کا فریضہ انجام دیا۔ ان حواشی میں جہاں صحیح بخاری کی احادیث سے استفادہ کیا گیا وہاں تفسیر ابن کثیر اور تفسیر قرطبی سے بھی کما حقہ خوشہ چینی کی گئی۔ اس مختصر تفسیر کو "احسن الکلام" کا نام دیا گیا۔ اس میں خطیب الہند مولانا محمد جونا گڑھی کے ترجمے کو شامل کیا گیا مگر اس ترجمے میں اس قدر اصلاح کی گئی کہ اس میں قدیم، نامانوس اور متروک الفاظ کی جگہ جدید مستعمل اردو الفاظ کو جگہ دی گئی۔ جس سے اس ترجمے میں ایک شگفتگی اور سلاست پیدا ہوگئی۔ یہ مختصر تفسیر بھی طالبانِ علوم قرآنی کی تشنگی کو رفع کرنے میں معاون ثابت ہو رہی ہے۔ اب اس تفسیر کے جدید ایڈیشن کو "دار السلام ریسرچ سیکشن" کی طرف سے پیش کیے گئے نئے اردو ترجمے اور بہترین خطاطی کے ساتھ، بین السطور اسلوب میں تیار کیا گیا ہے۔

دار السلام کی قرآنی خدمات کا دائرہ بہت بوقلموں، وسیع اور متنوع ہے۔ جو قرآن مجید کی عمدہ کتابت متن اور خوشنویسی کے اعلیٰ معیار کے حامل نسخوں، تجوید و قراءت کے سمعی معاونات، قصص القرآن، اطلس القرآن، دس جلدوں میں تفسیر ابن کثیر کا انگریزی میں محقق ایڈیشن اور دنیا کی مختلف زبانوں میں قرآن مجید کے معیاری تراجم تک پھیلا ہوا ہے۔ اس کے بہت سے قرآن مجید کے اشاعتی پروگراموں میں سے ایک جدید قرآن مجید کا ایسا ترجمہ بھی ہے، جو زبان میں سادہ، مفہوم میں کامل، اسلوب میں دل نشیں، عربی متن کے قریب تر اور ہر عمر کے باذوق قارئین کے لیے مفید اور نافع ہو۔ یہ جدید ترجمہ دار السلام کی علمی کمیٹی کے چیئرمین مفسر قرآن فضیلۃ الشیخ حافظ صلاح الدین یوسف حفظہ اللہ اور ادارے کے سینئر ریسرچ سکالر فضیلۃ الشیخ مولانا محمد عبدالجبار سلفی حفظہ اللہ کی محنت شاقہ اور علمی رسوخ کا نمونہ ہے۔ یہ ترجمہ نہ تو ابوالکلام آزاد رحمہ اللہ کی نثر مرصع کا نمونہ اور نہ سید ابوالاعلیٰ مودودی رحمہ اللہ کی اردوئے مبین کا دعویدار ہے مگر اس میں جو

سادگی، سلاست، شگفتگی، روانی، دلکشی اور وضاحت بیان ہے، اس کے باعث یہ لائق توجہ ہے۔ اس میں عربی الفاظ کے قریب تر اردو الفاظ کا انتخاب کیا گیا ہے۔ بعض مترجمین نے قرآن مجید کے جن حروف کی جانب اعتنا نہیں کیا یہاں ان پر کامل توجہ دی گئی ہے۔ ترجمے میں غرابت اور ابہام کی بجائے سادگی اور سلاست کو ترجیح دی گئی ہے۔ ترجمہ کرتے ہوئے برصغیر کی قرآنی ترجمے کی روایت کے مؤسسین شاہ ولی اللہ اور ان کے دو نامور فرزندان شاہ رفیع الدین اور شاہ عبدالقادر کے فارسی اور اردو تراجم کو اساس اور منہج کے بطور قبول کیا گیا ہے۔ جہاں تک عربی صرف ونحو اور معانی و بیان کے قواعد کا تعلق ہے، اس میں ان کا مکمل خیال رکھا گیا ہے۔ اردو میں ترجمہ کرتے ہوئے سورتوں کی شان نزول، معاشرتی حالات اور جغرافیائی کوائف کو پیش نظر رکھا گیا ہے۔ قرآن فہمی کے جملہ مصادر کو پیش نظر رکھتے ہوئے جدید اسلوب کے تقاضوں سے ہم آہنگ ترجمہ کی کوشش کی گئی ہے۔ دارالسلام کے تحقیقی مرکز میں چونکہ ایک ٹیم ورک کی صورت ہے، لہٰذا اس ترجمے کی تیاری کے دوران میں مختلف صلاحیتوں کے حامل ماہرین سے بھرپور مشاورت اور استفادہ کیا گیا ہے۔ اپنے ان خصائص کے پیش نظر قرآن مجید کا یہ جدید اردو ترجمہ عامۃ المسلمین کے لیے منشائے ربانی کو پانے اور سمجھنے کا مؤثر وسیلہ ہے۔

دارالسلام نے اس جدید ترجمے کو ایک نئے قالب میں بھی ڈھالا ہے۔ دور حاضر میں قرآن فہمی کے لیے قرآن مجید کے تراجم کو کئی شکلوں میں پیش کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ ان میں سے ایک کاوش حافظ نذر محمد ﷫ کی ہے جس میں خانوں میں ہر ہر لفظ کے جدا جدا معنی دیے گئے ہیں۔ اس سے تمام قرآنی الفاظ وحروف کے معنی تو متعین ہو گئے ہیں مگر تسلسل اور روانی مجروح ہوئی ہے۔ پھر کچھ فاضل حضرات نے ملون یا رنگوں کی نفسیات سے ترجمے کو پیش کرنے کی کوشش کی ہے۔ اس سلسلے میں سید شبیر احمد ﷾ کی کاوش کو ایک طبقے میں بہت سراہا گیا ہے۔ ایک آیت کے مختلف حصوں اور کلموں کو جدا جدا رنگوں میں لکھا گیا ہے اور ان کے بالمقابل انھی رنگوں میں اس کے مطالب بیان کیے گئے ہیں۔ دارالسلام کے علماء اور ماہرین کی ٹیم نے طالبانِ قرآن کی جملہ ضرورتوں کا ادراک کرتے ہوئے اس ترجمے کو یوں تو خانوں ہی میں پیش کیا ہے مگر خانوں کی تشکیل میں ہر ہر لفظ کو جدا جدا لکھنے اور ان کے معنی بیان کرنے کے بجائے آیات کے الفاظ کے ایسے ٹکڑوں کا انتخاب کیا ہے کہ جس کے معنی بیان کرتے ہوئے قرآنی مفہوم میں مزید وضاحت پیدا ہو گئی ہے۔ نیز الگ الگ ٹکڑوں کے ترجمے کے التزام کے باوجود تسلسل بیان مجروح نہیں ہونے پاتا۔ آیات کے خانوں میں منقسم ہونے کے باوجود مفہوم کا تسلسل اور عبارت کی روانی اس کوشش کا خصوصی امتیاز اور انفرادیت ہے۔ اس میں تمام تر حروف کی معنویت کو برقرار رکھتے ہوئے ضمائر کے ترجمے اور اسماء وافعال کی صرفی اور نحوی صورتوں کا پورا لحاظ رکھنے کی کوشش کی گئی ہے۔ ترجمۂ قرآن کی اس کوشش میں اسلاف کے علمی منہج سے کما حقہ استفادہ کیا گیا ہے۔

فاضل مترجمین نے جہاں کہیں کوئی مشکل یا الجھن محسوس کی ہے عربی' فارسی اور اردو کے قرآن فہمی کے تمام تر لوازم سے مدد لینے کی کوشش کی ہے۔ اس ترجمے کو پیش کرتے ہوئے اصول سہولت کو مدنظر رکھا گیا ہے۔ ایک عام اردو خواں قاری بھی اس سے بھرپور استفادہ کر سکتا ہے۔ نیز دینی مدارس اور ترجمۂ قرآن کے حلقوں اور کلاسز کے اساتذہ اس کوشش سے اپنے اسباق کو آسان' پرکشش اور مفید بنا سکتے ہیں۔ راقم الحروف کو ترجمہ قرآن کے اس کام کے ہر مرحلے میں شریک ہونے کی سعادت نصیب ہوئی ہے۔ اپنے اس طویل اور مسلسل رابطے کے باعث مجھ پر اس کوشش کی خوبیاں عیاں اور خصائص واضح ہیں۔ دارالسلام کی ٹیم نے اس ترجمۂ قرآن کی پیشکش میں جس ہنرمندی' ٹیکنالوجی اور عقیدت کو سمویا ہے، اس کے باعث یہ پیش کش ایک معیاری اور مثالی شکل اختیار کر گئی ہے۔ مجھے یقین ہے کہ ترجمۂ قرآن کی یہ کاوشیں فہم قرآن کے مختلف تجربات کو اب ایک تحریک کی شکل دیں گی۔ اس طرز کے علمی کام سے مسلکی اور گروہی تعصبات کے خاتمے میں بھی مدد ملے گی۔ دارالسلام نے اس ترجمے کی پیشکش اور طباعت میں جس احساس جمال اور ذوق وشوق کا مظاہرہ کیا ہے وہ لائق تحسین ہے۔ ہماری دلی دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ قرآن مجید کی اس سائنٹفک ترجمانی کو عامۃ المسلمین کے لیے نافع بنائے۔ آمین یارب العالمین۔

پروفیسر عبدالجبار شاکر

(بیت الحکمت، لاہور)

12 ربیع الاول 1426ھ

کچھ اس ترجمہ کے بارے میں!

راقم نے جب قرآن مجید کے تفسیری حواشی تحریر کیے' جو ''تفسیر احسن البیان'' کے نام سے شائع ہوئے' تو اس وقت ''دار السلام'' الریاض کے رفقاء نے ترجمے کے لیے مولانا محمد جونا گڑھی رحمہ اللہ کا وہ ترجمہ منتخب کیا جو تفسیر ابن کثیر کے اُردو ترجمے کے ساتھ چھپا ہوا ہے' تاہم اس میں بہت سے مقامات پر اصلاح زبان وبیان کر لی گئی تھی۔

اللہ تعالیٰ نے ''تفسیر احسن البیان'' کو قبول عام سے نوازا' اور ہر حلقے میں اسے پسند کیا گیا' حتیٰ کہ علماء نے بھی اس کی تحسین اور راقم کی حوصلہ افزائی فرمائی۔ لیکن اکثر علماء نے اس کے ساتھ ساتھ اس بات کا اظہار ہی نہیں' بلکہ اصرار کیا کہ ان تفسیری حواشی کے ساتھ ترجمہ بھی نیا لگایا جائے۔ موجودہ ترجمہ گو زبان وبیان کے اعتبار سے زیادہ پرانا نہیں ہے' لیکن بعض مقامات پر ضرورت سے زیادہ بامحاورہ ہونے کی وجہ سے اس میں قرآنی متن سے بہت بعد نظر آتا ہے۔ یہی بات دینی مدارس میں زیر تعلیم بعض طلبہ وطالبات کی طرف سے بھی ہم تک پہنچی اور انہوں نے یہ بھی کہا کہ ترجمے کے لیے ہمیں قرآن مجید کا کوئی دوسرا نسخہ دیکھنا پڑتا ہے۔

علماء اور طلباء' دونوں کی یہ باتیں ایک تو حقیقت کے قریب تھیں۔ دوسرے' ان میں قرآن فہمی کے جذبے کی کارفرمائی تھی۔ اس لیے راقم نے ''دار السلام'' لاہور کے منتظم اعلیٰ عزیز گرامی حافظ عبد العظیم اسد سَلَّمَهُ اللّٰهُ تَعَالیٰ وَ بَارَكَ فِيْ عُمْرِهٖ وَجُهُوْدِهٖ سے اس کا تذکرہ اور مذکورہ حضرات کی خواہش کو عملی جامہ پہنانے کی بابت مشورہ کیا' تو انہوں نے بھی اس کی تائید کی اور کہا کہ اس سے ادارے کی ایک بہت بڑی ضرورت بھی پوری ہو جائے گی' اور یوں انہوں نے بھی اس پر اپنی آمادگی اور تعاون کا نہ صرف اظہار کر دیا بلکہ محب ومشفق گرامی جناب عبد المالک مجاہد حفظہ اللہ سے بھی اس کی منظوری لے لی۔ اس طرح ان دونوں حضرات کے مخلصانہ جذبہ وتعاون اور حوصلہ افزائی سے' اس راہ کا پہلا سنگ گراں' الحمد للہ دور ہو گیا اور ایک نیا ترجمہ کرنے کا عزم کر لیا گیا۔

آغاز کار میں باہمی مشاورت سے یہی طے پایا کہ لفظی ترجمہ کیا جائے' کیونکہ ترجمے کی ضرورت ہی اس لیے محسوس کی گئی کہ پہلے تفسیر کے ساتھ جو ترجمہ لگا ہوا ہے وہ لفظی نہیں ہے۔ علاوہ ازیں راقم کے خیال میں بھی قرآن فہمی کے لیے لفظی ترجمہ ہی عوام کے لیے مناسب رہتا ہے۔ بامحاورہ ترجمے سے جو کلام الٰہی کی ترجمانی ہوتا ہے' زیادہ سلیس ورواں ہونے کی وجہ سے قرآن کا مفہوم تو بآسانی سمجھ میں آ جاتا ہے' لیکن اس رواں دواں ترجمے کو بار بار پڑھنے کے باوجود پڑھنے والے کو یہ معلوم نہیں ہوتا کہ قرآن کے فلاں لفظ کا ترجمہ کیا ہے اور فلاں کا کیا۔ یوں عمر بھر قرآن خوانی اور ترجمہ خوانی کے باوجود وہ

براہ راست (ترجمے کے بغیر) قرآن خوانی کے لطف اور اس کے فہم سے اور اس کے اعجاز اور سحر بیانی سے محروم رہتا ہے اور یہ ظاہر بات ہے کہ براہ راست کلامِ الٰہی انسان کے قلب و دماغ پر جو اثر ڈال سکتا اور جو انقلاب و تغیر پیدا کر سکتا ہے' کوئی انسانی کلام اسے اس طرح متاثر نہیں کر سکتا ہے' نہ تغیر و انقلاب کی راہ اس طرح ہموار کر سکتا ہے۔ اس لیے قرآن کو ترجمہ و تفسیر کے ساتھ پڑھنے کا مطلب یہ ہونا چاہیے کہ چند مرتبہ ایسا کرنے سے قاری کے اندر یہ استعداد پیدا ہو جائے کہ پھر وہ ترجمے کے بغیر بھی قرآن کو سمجھ سکے' تاکہ قرآن کا اعجاز اسے براہ راست متاثر کر سکے اور یہ چیز اگر انسان کوشش کرے' تو لفظی ترجمے سے تو حاصل ہو سکتی ہے' کسی بامحاورہ اور سلیس و رواں ترجمے سے حاصل نہیں ہو سکتی۔

علاوہ ازیں رواں دواں اور شگفتہ ترجمہ' چونکہ عام فہم ہوتا ہے' اس لیے قاری سرسری سے انداز میں ترجمہ پڑھ جاتا ہے' اسے زیادہ غور و فکر کرنے کی ضرورت ہی نہیں پڑتی۔ جبکہ لفظی ترجمے میں زیادہ سلاست و شگفتگی ہوتی ہے نہ ہو ہی سکتی ہے کیونکہ لفظوں کی پابندی شگفتگی کی راہ میں رکاوٹ ہوتی ہے' اس لیے قاری کو ضرورت محسوس ہوتی ہے کہ وہ ترجمے پر غور کرے اور اسے توجہ سے سمجھنے کی کوشش کرے۔ لفظی ترجمے میں یہ تعقید اور عدم سلاست (یعنی اس کا عام فہم نہ ہونا) ہی قرآن فہمی کی کلید ہے۔

راقم کو اگرچہ اول روز ہی سے یہ احساس تھا کہ قرآن مجید کا ترجمہ کرنا کوئی آسان کام نہیں' بلکہ نہایت مشکل کام ہے۔ تاہم جب اس کا آغاز کیا گیا تو اس کی مشکلات اور کٹھنائیاں مزید واضح ہو کر سامنے آگئیں' اور عملی تجربے سے یہ بات بھی سامنے آئی کہ بامحاورہ ترجمہ' لفظی ترجمے کی نسبت زیادہ آسان ہے۔ لفظی ترجمہ دنیا کا مشکل ترین کام ہے۔ بامحاورہ ترجمے میں الفاظ کو آگے پیچھے کرنے کی بھی گنجائش ہوتی ہے اور ترجمے میں الفاظ کے اضافے کی بھی۔ جب کہ لفظی ترجمے میں یہ دونوں سہولتیں نہیں ہوتیں۔ اس میں کوشش یہ ہوتی ہے کہ عربی لفظ کے نیچے اس کا ترجمہ آئے' اس لیے اس میں اختصار و جامعیت کا بھی اہتمام کرنا پڑتا ہے اور تفصیل و اضافے سے بچنے کا التزام بھی۔ ان دونوں باتوں کو ملحوظ رکھنا اس کام کو مشکل سے مشکل تر بنا دیتا ہے' اس پر مستزاد یہ بات کہ قرآن کریم کے لفظ لفظ کا ایسا ترجمہ' جو اس کے مفہوم' زور بیان اور اعجاز کو مکمل طور پر اپنے اندر سمیٹ لے' ناممکن ہے۔ الفاظ کے دروبست اور زبان و بیان کی تمام تعبیرات کلام الٰہی کی تاثیر اور اس کی معنویت کو کسی بھی زبان میں منتقل کرنے سے قاصر ہیں۔

بہرحال اللہ کے بھروسے پر ترجمے کا آغاز کر دیا گیا' یہ جانتے ہوئے بھی کہ اس کے لیے جو اہلیت و صلاحیت درکار ہے' اس سے راقم محروم ہے' لیکن اللہ تعالیٰ کا یہ بے پایاں کرم و احسان اور خصوصی فضل و انعام دیکھتے ہوئے کہ اس سے قبل اس نے مجھ جیسے بے مایہ اور علم و عمل سے تہی دامن شخص کو تفسیری حواشی لکھنے کی توفیق سے بھی نواز دیا تھا' کچھ حوصلہ ہوا اور یہ امید ہوئی کہ وہ ترجمے میں بھی ضرور دستگیری و معاونت فرمائے گا۔

اللہ کی مدد کے حصول کے لیے راقم نے خصوصی دعا کے ساتھ یہ التزام بھی کیا کہ روزانہ صلوٰۃ الاشراق کے علاوہ دوگانہ پڑھ کر رَبِّ یَسِّرْ وَلَا تُعَسِّرْ وَتَمِّمْ بِالْخَیْرِ وَبِكَ نَسْتَعِیْنُ یَا فَتَّاحُ کے ورد کے ساتھ کام کا آغاز کرتا رہا۔ یہی التزام تفسیری حواشی لکھنے کے دوران میں بھی راقم نے کیا تھا۔ احباب اور بزرگوں سے بھی دعاؤں کی خصوصی درخواستیں کیں اور انہوں نے بھی اس کام کی تکمیل کے لیے خصوصی دعائیں کیں حتی کہ کئی دوستوں نے حرم مکہ میں بھی دعائیں کیں۔ اللہ تعالیٰ ان تمام دوستوں اور بزرگوں کو اجر جزیل سے نوازے جنہوں نے اس کام کے لیے دعائیں کیں اور ان کو بھی اس کام کے اجر وثواب میں شریک فرمالے۔ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ۔

قبولیت دعا کا ایک بڑا مظہر یہ سامنے آیا کہ راقم نے ترجمے کی مشکلات اور وقت کی تنگیٔ داماں کے پیش نظر عزیز گرامی حافظ عبدالعظیم سے استدعا کی کہ وہ رکن ادارہ مولانا محمد عبدالجبار' فاضل دارالحدیث محمدیہ جلالپور پیروالہ (ملتان) کو ایک شریک کار کے طور پر مجھے دے دیں' تاکہ ایک فاضل ساتھی کی معاونت ورہنمائی بھی مجھے حاصل ہو جائے اور اس کام کی تکمیل بھی جلد از جلد کی جا سکے۔ عزیز گرامی سلمہ اللہ تعالیٰ نے راقم کی استدعا سے موافقت فرمائی اور مولانا موصوف ﷾ کو ادارے کے دوسرے کاموں سے فارغ کر کے میرے حوالے کر دیا۔ مولانا موصوف اُردو ادب کا بھی اچھا ذوق رکھتے ہیں اور عربی علوم پر بھی خوب دسترس۔ اور یہ دونوں ہی چیزیں ترجمے کے لیے ناگزیر ہیں' بنابریں ان کا انتخاب 'حسن انتخاب' ہی کا مصداق ثابت ہوا۔ فالحمدللہ علی ذٰلک۔

مولانا موصوف ﷾ نے اس ترجمۂ قرآن میں بھرپور تعاون فرمایا۔ وہ راقم سے رہنمائی لیتے رہے اور راقم ان سے رہنمائی لیتا رہا۔ یہ اتنی مشکل گھاٹی تھی کہ اسے عبور کرتے ہوئے بارہا ہم دونوں کے اعصاب جواب دے جاتے رہے' تاہم ہانپتے کانپتے' بلکہ گرتے پڑتے اور بار بار کمر ہمت کستے اور دعائیں کرتے ہوئے اس سفرِ صعوبت کو جاری رکھا۔ بالآخر اللہ تعالیٰ کی توفیق اور اس کے فضل وکرم سے یہ نہایت دشوار گزار گھاٹی عبور کرنے اور یہ سر بفلک چوٹی سر کرنے میں ہم اپنے خیال کے مطابق کامیاب ہو گئے۔ فالحمدللہ علی ذٰلک۔

بہرحال ہم نے اس ترجمے کو اپنی طرف سے ممکن حد تک بہتر سے بہتر بنانے کی زیادہ سے زیادہ کوشش کی ہے' لیکن اس کے باوجود ہم یہ دعویٰ نہیں کر سکتے کہ یہ ترجمہ دیگر تراجم سے بہت زیادہ بہتر ہے، اس لیے کہ ترجمے میں بہتر سے بہتر اسلوب اختیار کرنے کے باوجود مزید بہتری کی گنجائش موجود رہتی ہے۔ علاوہ ازیں تمام تر کوشش کے باوجود انسان کلام الٰہی کو دوسری زبان میں' اس کے حسن' جامعیت اور اعجاز سمیت مکمل طور پر منتقل کرنے سے قاصر ہے' جیسا کہ ہم نے پہلے بھی صراحت کی ہے اور ہمیں اپنے عجز کا پورا اعتراف ہے' اس لیے ہم کوئی دعویٰ نہیں کرتے' صرف اس بات کا اظہار کرتے ہیں کہ ہم نے ترجمے کو لفظوں کے قریب رہتے ہوئے' جتنا عام فہم بنا سکتے تھے' اس کی پوری کوشش کی ہے تاکہ قرآن فہمی کے لیے

یہ ترجمہ زیادہ سے زیادہ مفید ثابت ہو سکے۔

اس میں اصل کامیابی اور معیار کا تناسب کتنا اور کیسا ہے۔ اس کا فیصلہ اب قارئین کرام اور علمائے عظام ہی کو کرنا ہے۔ ہم نے اپنی حد تک صحیح سے صحیح تر بات کے اختیار کرنے میں اور مناسب سے مناسب تر الفاظ و اسلوب کے اپنانے میں پوری سعی و کاوش کی ہے۔ ہر مشکل مقام کو جو قدم قدم پر عناں گیر ہوتے رہے ہم نے جدید و قدیم تفاسیر و تراجم کی روشنی میں دیکھا ایک ایک لفظ پر گھنٹوں صرف کیے اور تفاسیر و تراجم کے علاوہ لغات و شروحات حدیث کی کتابیں بھی کھنگالیں اور اکثر پھر باہم مشورے سے 'اللہ تعالیٰ جو کچھ سجھاتا' اسے تحریر کرتے رہے۔ واقعہ یہ ہے کہ اس کام میں مولانا موصوف کی معاونت' رہنمائی اور محنت نہ ہوتی' تو یہ کام اتنی جلدی بھی نہ ہوتا اور شاید اتنا باوثوق اور معیاری بھی نہ ہوتا' جتنا ہمارے خیال میں یہ اس وقت ہے۔ اس اعتبار سے اس ترجمۃ القرآن میں مولانا موصوف راقم کے ساتھ برابر کے شریک ہیں اور راقم ان کا شکر گزار ہے کہ انہوں نے رفاقت' معاونت اور رہنمائی کا پورا حق ادا کیا ہے۔ جزاہ اللہ احسن الجزاء فی الدنیا والآخرۃ۔

ہر مترجم اپنے ترجمے کی بابت یہ وضاحت ضرور کرتا ہے کہ اس میں فلاں فلاں خوبیاں ہیں۔ اس ترجمے کی بابت بھی اہل علم کے ذہن میں یہ سوال آئے گا کہ اس ترجمے کی کیا امتیازی خصوصیات اور خوبیاں ہیں۔ تو واقعہ یہ ہے کہ آج سے تقریباً 5 سال قبل (2000ء میں) جب یہ ترجمہ کیا گیا تھا، اس وقت اسے تفسیر ''احسن البیان'' کے ساتھ لگانا مقصود تھا۔ اسی لیے اس ترجمے کے ساتھ ساتھ ''احسن البیان'' پر بھی حسب ضرورت نظر ثانی اور ترمیم و اضافہ کیا تھا۔ یوں تفسیر مذکور کا بھی ایک نیا ایڈیشن تیار ہو گیا، جو حسب مشیت الٰہی بھی نہ بھی شائع ہوگا۔ فی الحال اس اضافہ شدہ ایڈیشن کی اشاعت بعض اسباب کی بنا پر رکی ہوئی ہے۔ ماشاء اللہ کان و مالم یشألم یکن۔

اس وقت ٹھیٹھ لفظی ترجمہ کیا گیا تھا، یعنی سوائے ان مقامات کے جہاں تحت اللفظ ترجمہ ممکن نہیں تھا، ہر لفظ کا ترجمہ اس کے نیچے ہی کیا گیا تھا، حتیٰ کہ اس کی خاطر اردو کے معروف اسلوب کو بھی نظر انداز کر دیا گیا تھا، لیکن اس کی اشاعت کی نوبت ہی نہیں آئی۔ جن احباب کے علم میں یہ کام تھا، ان کی طرف سے اس کی اشاعت کا مطالبہ ہوتا رہتا تھا، ان کے اصرار پر ادارے نے یہ پروگرام بنایا کہ فی الحال ترجمہ ہی شائع کر دیا جائے اور اس کے لیے یہ فیصلہ کیا گیا کہ اسے ڈبیوں والے انداز سے، یعنی بکسوں (خانوں) کے اندر قرآنی متن اور انہی خانوں (بکسوں) میں ان الفاظ کا اردو ترجمہ دے کر، شائع کیا جائے۔ چنانچہ بکسوں (خانوں) کی رعایت سے فائدہ اٹھا کر ترجمے میں بھی بعض لفظی تبدیلیاں کر لی گئیں، تاکہ ترجمے میں مزید سلاست و شگفتگی پیدا ہو جائے۔

جیسے مثال کے طور پر ﴿ ذَهَبَ اللَّهُ ﴾ کے ترجمے (لے گیا اللہ) کو 'اللہ لے گیا'' سے، ﴿عَلَىٰ بَعْضٍ﴾ کے ترجمے

(اوپر بعض کے) کو "بعض پر" سے۔ ﴿مَعَ نُوحٍ﴾ کے ترجمے (ساتھ نوح کے) کو "نوح کے ساتھ" سے۔ ﴿أُولٰهُمَا﴾ کے ترجمے (پہلا ان دونوں میں سے) کو "ان دونوں میں سے پہلا" سے۔ ﴿خِلٰلَ الدِّيَارِ﴾ کے ترجمے (درمیان شہروں کے) کو "شہروں کے درمیان" سے بدل دیا گیا۔ وعلی ھذا القیاس، ان جیسی دوسری ترکیبیں یا الفاظ ہیں۔

الفاظ میں تقدیم وتاخیر یا تبدیلی سے مقصود سلاست و شگفتگی ہے جس کا جتنا اہتمام ہو جائے، اس سے ترجمے میں حسن بھی پیدا ہو جاتا ہے اور تفہیم میں آسانی بھی۔ اور یہ تبدیلی بھی اس لیے کی گئی ہے کہ متن اور ترجمہ دونوں ایک ہی خانے میں ہونے کی وجہ سے قارئین کو یہ معلوم کرنے میں کوئی دقت نہیں ہوگی کہ ﴿ذَهَبَ اللّٰهُ﴾ میں "لے گیا" کا ترجمہ اور ﴿مَعَ نُوحٍ﴾ میں (ساتھ) کا ترجمہ "کس لفظ کا ہے؟ وغیرہ وغیرہ۔ اس تھوڑی سی ترمیم سے یہ لفظی ترجمہ تقریباً لفظی بھی رہا اور اردو اسلوب کا آئینہ دار بھی ہو گیا۔ اس اعتبار سے ہم اسے لفظی ترجمہ اور سلاست کا ایک حسین امتزاج بھی کہہ سکتے ہیں۔

اور اس ترجمے کا یہی اصل امتیاز ہے، اور اس کی بعض دیگر خصوصیات کا ضمناً پہلے ذکر آ چکا ہے۔ بکسوں (خانوں) میں کرنے کا کام مولانا محمد امین ثاقب فاضل مدینہ یونیورسٹی نے کیا، نئی اصلاح وترمیم کا بیشتر کام رکن ادارہ مولانا محمد عبدالجبار صاحب نے راقم کی مشاورت سے کیا اور اس کی تصحیح و پروف ریڈنگ میں ادارہ کے دوسرے رفقاء مولانا منیر احمد رسولپوری، مولانا محمد عثمان منیب، مولانا سلیم اللہ زمان، حافظ اقبال صدیق مدنی وغیرہ مولانا موصوف کے ساتھ شریک رہے۔

ان سب کا شکریہ راقم اپنی طرف سے بھی اور ادارے کی طرف سے بھی ادا کرنا ضروری سمجھتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کی مساعی حسنہ کو قبول فرمائے اور اس کی بہترین جزا سے ان کو دنیا وآخرت میں نوازے۔ جزاھم اللہ تعالیٰ احسن الجزاء۔

راقم آخر میں ایک مرتبہ پھر عظیم القدر عزیز حافظ عبدالعظیم اسد اور مسلک سلف کے شیدائی وفدائی اور قرآن وحدیث کی عالمی پیمانے پر نشر واشاعت کے لیے شب وروز متحرک وسرگرم جناب عبدالمالک مجاہد ﷾ دونوں کا شکر گزار ہے کہ ان دونوں بھائیوں نے اس کام میں بھرپور تعاون فرمایا۔ واقعہ یہ ہے کہ ان کے مخلصانہ تعاون کے بغیر یہ عظیم منصوبہ پایۂ تکمیل کو نہیں پہنچ سکتا تھا۔ اللہ تعالیٰ ان کی مساعی حسنہ کو قبولیت سے نوازے اور ان کا بہترین صلہ انہیں دنیا وآخرت میں عطا فرمائے اور انہیں اور ہم سب کو اپنے دین کی بیش از بیش خدمت کرنے کی توفیق دے۔

ایں دعا از من واز جملہ جہاں آمین باد

حافظ صلاح الدین یوسف

مدیر: شعبۂ تحقیق وتالیف دارالسلام لاہور

ربیع الاول 1426ھ ۔ مئی 2005ء

قرآن مجید کی سورتوں کی فہرست

شمار سورت	نام سورت	شمار پارہ	ترتیب نزول	صفحہ نمبر
01	سُورَۃُ الفاتحۃ مکیۃ	1	5	24
02	سُورَۃُ البقرۃ مدنیۃ	3-2-1	87	25
03	سُورَۃُ آل عمران مدنیۃ	4-3	89	78
04	سُورَۃُ النساء مدنیۃ	6-5-4	92	106
05	سُورَۃُ المائدۃ مدنیۃ	7-6	112	138
06	سُورَۃُ الانعام مکیۃ	8-7	55	162
07	سُورَۃُ الاعراف مکیۃ	9-8	39	188
08	سُورَۃُ الانفال مدنیۃ	10-9	88	217
09	سُورَۃُ التوبۃ مدنیۃ	11-10	113	228
10	سُورَۃُ یونس مکیۃ	11	51	251
11	سُورَۃُ ھود مکیۃ	12-11	52	267
12	سُورَۃُ یوسف مکیۃ	13-12	53	285
13	سُورَۃُ الرعد مدنیۃ	13	96	302
14	سُورَۃُ ابراھیم مکیۃ	13	72	310
15	سُورَۃُ الحجر مکیۃ	14-13	54	317
16	سُورَۃُ النحل مکیۃ	14	70	324
17	سُورَۃُ بنی اسرائیل مکیۃ	15	50	343
18	سُورَۃُ الکھف مکیۃ	16-15	69	357
19	سُورَۃُ مریم مکیۃ	16	44	373
20	سُورَۃُ طٰہٰ مکیۃ	16	45	382
21	سُورَۃُ الانبیاء مکیۃ	17	73	396
22	سُورَۃُ الحج مدنیۃ	17	103	407
23	سُورَۃُ المؤمنون مکیۃ	18	74	418
24	سُورَۃُ النور مدنیۃ	18	102	427
25	سُورَۃُ الفرقان مکیۃ	19-18	42	438
26	سُورَۃُ الشعراء مکیۃ	19	47	446
27	سُورَۃُ النمل مکیۃ	20-19	48	459
28	سُورَۃُ القصص مکیۃ	20	49	469
29	سُورَۃُ العنکبوت مکیۃ	21-20	85	481
30	سُورَۃُ الروم مکیۃ	21	84	491
31	سُورَۃُ لقمان مکیۃ	21	57	498
32	سُورَۃُ السجدۃ مکیۃ	21	75	502
33	سُورَۃُ الاحزاب مدنیۃ	22-21	90	506
34	سُورَۃُ سبا مکیۃ	22	58	518
35	سُورَۃُ فاطر مکیۃ	22	43	527
36	سُورَۃُ یٰس مکیۃ	23-22	41	535
37	سُورَۃُ الصّٰفّٰت مکیۃ	23	56	542
38	سُورَۃُ صٓ مکیۃ	23	38	551
39	سُورَۃُ الزمر مکیۃ	24-23	59	558
40	سُورَۃُ المؤمن مکیۃ	24	60	570
41	سُورَۃُ حٰمٓ السجدۃ مکیۃ	25-24	61	580
42	سُورَۃُ الشوریٰ مکیۃ	25	62	589
43	سُورَۃُ الزخرف مکیۃ	25	63	597
44	سُورَۃُ الدخان مکیۃ	25	64	605
45	سُورَۃُ الجاثیۃ مکیۃ	25	65	608
46	سُورَۃُ الاحقاف مکیۃ	26	66	613
47	سُورَۃُ محمد مدنیۃ	26	95	619
48	سُورَۃُ الفتح مدنیۃ	26	111	625
49	سُورَۃُ الحجرات مدنیۃ	26	106	632
50	سُورَۃُ قٓ مکیۃ	26	34	635
51	سُورَۃُ الذّٰریٰت مکیۃ	27-26	67	639
52	سُورَۃُ الطور مکیۃ	27	76	644
53	سُورَۃُ النجم مکیۃ	27	23	647
54	سُورَۃُ القمر مکیۃ	27	37	650
55	سُورَۃُ الرحمٰن مدنیۃ	27	97	654
56	سُورَۃُ الواقعۃ مکیۃ	27	46	657

شمار سورت	نام سورت	شمار پارہ	ترتیب نزول	صفحہ نمبر
57	سُورَةُ الحديد مدنية	27	94	661
58	سُورَةُ المجادلة مدنية	28	105	667
59	سُورَةُ الحشر مدنية	28	101	671
60	سُورَةُ الممتحنة مدنية	28	91	675
61	سُورَةُ الصف مدنية	28	109	678
62	سُورَةُ الجمعة مدنية	28	110	680
63	سُورَةُ المنافقون مدنية	28	104	682
64	سُورَةُ التغابن مدنية	28	108	683
65	سُورَةُ الطلاق مدنية	28	99	686
66	سُورَةُ التحريم مدنية	28	107	688
67	سُورَةُ الملك مكية	29	77	692
68	سُورَةُ القلم مكية	29	2	695
69	سُورَةُ الحاقة مكية	29	78	698
70	سُورَةُ المعارج مكية	29	79	700
71	سُورَةُ نوح مكية	29	71	702
72	سُورَةُ الجن مكية	29	40	704
73	سُورَةُ المزمل مكية	29	3	707
74	سُورَةُ المدثر مكية	29	4	709
75	سُورَةُ القيامة مكية	29	31	711
76	سُورَةُ الدهر مدنية	29	98	713
77	سُورَةُ المرسلات مكية	29	33	715
78	سُورَةُ النبأ مكية	30	80	718
79	سُورَةُ النازعات مكية	30	81	719
80	سُورَةُ عبس مكية	30	24	721
81	سُورَةُ التكوير مكية	30	7	722
82	سُورَةُ الانفطار مكية	30	82	723
83	سُورَةُ المطففين مكية	30	86	724
84	سُورَةُ الانشقاق مكية	30	83	726
85	سُورَةُ البروج مكية	30	27	727
86	سُورَةُ الطارق مكية	30	36	728
87	سُورَةُ الأعلى مكية	30	8	729
88	سُورَةُ الغاشية مكية	30	68	729
89	سُورَةُ الفجر مكية	30	10	730
90	سُورَةُ البلد مكية	30	35	732
91	سُورَةُ الشمس مكية	30	26	732
92	سُورَةُ الليل مكية	30	9	733
93	سُورَةُ الضحى مكية	30	11	734
94	سُورَةُ الم نشرح مكية	30	12	735
95	سُورَةُ التين مكية	30	28	735
96	سُورَةُ العلق مكية	30	1	735
97	سُورَةُ القدر مكية	30	25	736
98	سُورَةُ البينة مدنية	30	100	736
99	سُورَةُ الزلزال مدنية	30	93	737
100	سُورَةُ العاديات مكية	30	14	738
101	سُورَةُ القارعة مكية	30	30	738
102	سُورَةُ التكاثر مكية	30	16	739
103	سُورَةُ العصر مكية	30	13	739
104	سُورَةُ الهمزة مكية	30	32	739
105	سُورَةُ الفيل مكية	30	19	740
106	سُورَةُ قريش مكية	30	29	740
107	سُورَةُ الماعون مكية	30	17	740
108	سُورَةُ الكوثر مكية	30	15	741
109	سُورَةُ الكافرون مكية	30	18	741
110	سُورَةُ النصر مدنية	30	114	741
111	سُورَةُ اللهب مكية	30	6	741
112	سُورَةُ الإخلاص مكية	30	22	742
113	سُورَةُ الفلق مكية	30	20	742
114	سُورَةُ الناس مكية	30	21	742

سُورَةُ الفَاتِحَة مَكِّيَّة (١) — آياتها ٧ — رکوعها ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ①

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے

اَلْحَمْدُ	لِلّٰهِ	رَبِّ	الْعٰلَمِيْنَ ②	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ ③	مٰلِكِ
تمام تعریفیں	اللہ ہی کیلئے ہیں	(جو) پالنے والا ہے	سارے جہانوں کا	نہایت مہربان	بڑا رحم کرنے والا ہے	مالک ہے

يَوْمِ الدِّيْنِ ④	اِيَّاكَ	نَعْبُدُ	وَ	اِيَّاكَ	نَسْتَعِيْنُ ⑤	اِهْدِنَا	الصِّرَاطَ
روز جزا کا	تیری ہی	ہم عبادت کرتے ہیں	اور	تجھی سے	ہم مدد چاہتے ہیں	دکھا ہمیں	راستہ

الْمُسْتَقِيْمَ ⑥	صِرَاطَ	الَّذِيْنَ	اَنْعَمْتَ	عَلَيْهِمْ ۥ	غَيْرِ	الْمَغْضُوْبِ
سیدھا	راستہ	ان لوگوں کا	انعام کیا تو نے	ان پر	(وہ جو) نہیں	غصہ کیا گیا

عَلَيْهِمْ	وَ	لَا	الضَّآلِّيْنَ ⑦
ان پر	اور	نہ	وہ گمراہ ہیں

ع

سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ مَدَنِيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے

رُكُوْعَاتُهَا ۴۰ اٰيَاتُهَا ۲۸۶

الٓمّٓ ①	ذٰلِكَ	الْكِتٰبُ	لَا	رَيْبَ	فِيْهِ	هُدًى	لِّلْمُتَّقِيْنَ ②	الَّذِيْنَ
الٓمّٓ	یہ	کتاب ہے	نہیں	کوئی شک	اس میں	ہدایت ہے	(اللہ سے) ڈرنے والوں کے لیے	وہ لوگ جو

يُؤْمِنُوْنَ	بِالْغَيْبِ	وَ	يُقِيْمُوْنَ	الصَّلٰوةَ	وَ	مِمَّا	رَزَقْنٰهُمْ
ایمان لاتے ہیں	غیب کے ساتھ	اور	وہ قائم کرتے ہیں	نماز	اور	کچھ اس میں سے جو	ہم نے ان کو دیا

يُنْفِقُوْنَ ③	وَ	الَّذِيْنَ	يُؤْمِنُوْنَ	بِمَآ	اُنْزِلَ	اِلَيْكَ	وَ	مَآ	اُنْزِلَ
وہ (اللہ کی راہ میں) خرچ کرتے ہیں	اور	وہ لوگ جو	ایمان لاتے ہیں	اس پر جو	نازل کیا گیا	آپ کی طرف	اور	جو	نازل کیا گیا

مِنْ قَبْلِكَ	وَ	بِالْاٰخِرَةِ	هُمْ	يُوْقِنُوْنَ ④	اُولٰٓئِكَ	عَلٰى هُدًى	مِّنْ رَّبِّهِمْ	وَ
آپ سے پہلے	اور	آخرت کے ساتھ	وہ	یقین رکھتے ہیں	یہ لوگ	ہدایت پر ہیں	اپنے رب کی طرف سے	اور

اُولٰٓئِكَ هُمُ	الْمُفْلِحُوْنَ ⑤	اِنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	سَوَآءٌ	عَلَيْهِمْ	ءَ	اَنْذَرْتَهُمْ
یہی	فلاح پانے والے ہیں	بلاشبہ	وہ لوگ جنھوں نے	کفر کیا	برابر ہے	ان پر	آیا	آپ ڈرائیں انھیں

اَمْ	لَمْ	تُنْذِرْهُمْ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ ⑥	خَتَمَ	اللّٰهُ	عَلٰى	قُلُوْبِهِمْ	وَ	عَلٰى	سَمْعِهِمْ
یا	نہ	ڈرائیں انھیں	نہیں	وہ ایمان لائیں گے	مہر لگا دی ہے	اللہ نے	اوپر	ان کے دلوں کے	اور	اوپر	انکے کانوں کے

وَ	عَلٰٓى	اَبْصَارِهِمْ	غِشَاوَةٌ	وَّ	لَهُمْ	عَذَابٌ	عَظِيْمٌ ⑦	وَ	مِنَ النَّاسِ	مَنْ
اور	اوپر	ان کی آنکھوں کے	پردہ ہے	اور	ان کے لیے	عذاب ہے	بہت بڑا	اور	بعض لوگ (وہ ہیں)	جو

يَّقُوْلُ	اٰمَنَّا	بِاللّٰهِ	وَ	بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ	وَ	مَا	هُمْ	بِمُؤْمِنِيْنَ ⑧	يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ
کہتے ہیں	ہم ایمان لائے	اللہ پر	اور	یوم آخرت پر	حالانکہ	نہیں ہیں	وہ	ایمان لانے والے	وہ اللہ کو دھوکا دیتے ہیں

وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	مَا	يَخْدَعُوْنَ	اِلَّآ	اَنْفُسَهُمْ	وَ	مَا	يَشْعُرُوْنَ ⑨
اور	ان لوگوں کو جو	ایمان لائے	اور	نہیں	وہ دھوکا دیتے	مگر	اپنے آپ ہی کو	اور	نہیں	وہ شعور رکھتے

فِيْ قُلُوْبِهِمْ	مَّرَضٌ	فَزَادَهُمُ اللّٰهُ	مَرَضًا	وَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ	بِمَا
ان کے دلوں میں	بیماری ہے	سو ان کو اللہ نے بڑھا دیا	بیماری میں	اور	ان کے لیے	عذاب ہے	بڑا دردناک	بسبب اس کے

كَانُوْا	يَكْذِبُوْنَ ⑩	وَ	اِذَا	قِيْلَ	لَهُمْ	لَا	تُفْسِدُوْا	فِي الْاَرْضِ	قَالُوْٓا	اِنَّمَا نَحْنُ
(کہ) تھے وہ	جھوٹ بولا کرتے	اور	جب	کہا جاتا ہے	ان سے	نہ	تم فساد کرو	زمین میں	(تو) کہتے ہیں	ہم تو صرف

مُصْلِحُوْنَ ⑪	اَلَآ	اِنَّهُمْ هُمُ	الْمُفْسِدُوْنَ	وَلٰكِنْ	لَّا	يَشْعُرُوْنَ ⑫	وَ	اِذَا	قِيْلَ	لَهُمْ
اصلاح کرنے والے ہیں	خبردار	بلاشبہ وہی ہیں	فساد کرنے والے	اور لیکن	نہیں	وہ شعور رکھتے	اور	جب	کہا جاتا ہے	ان سے

اٰمِنُوْا	كَمَآ	اٰمَنَ	النَّاسُ	قَالُوْٓا	اَنُؤْمِنُ	كَمَآ	اٰمَنَ	السُّفَهَآءُ ؕ	اَلَآ	اِنَّهُمْ هُمُ
تم ایمان لاؤ	جیسے	ایمان لائے	لوگ	(تو) وہ کہتے ہیں	کیا ہم ایمان لائیں	جیسے	ایمان لائے	بے وقوف	خبردار	بلاشبہ وہی ہیں

السُّفَهَآءُ	وَلٰكِنْ	لَّا	يَعْلَمُوْنَ ⑬	وَ	اِذَا	لَقُوا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	قَالُوْٓا	اٰمَنَّا
بے وقوف	لیکن	نہیں	وہ جانتے	اور	جب	وہ ملتے ہیں	ان لوگوں سے جو	ایمان لائے	(تو) کہتے ہیں	ہم ایمان لے آئے

وَ	اِذَا	خَلَوْا	اِلٰى	شَيٰطِيْنِهِمْ	قَالُوْٓا	اِنَّا	مَعَكُمْ	اِنَّمَا نَحْنُ	مُسْتَهْزِءُوْنَ ⑭
اور	جب	تنہا ہوتے ہیں	طرف	اپنے سرداروں کی	(تو) کہتے ہیں	بے شک ہم	تمہارے ساتھ ہیں	ہم تو صرف	استہزا کرنے والے ہیں

اَللّٰهُ	يَسْتَهْزِئُ	بِهِمْ	وَ	يَمُدُّهُمْ	فِيْ طُغْيَانِهِمْ	يَعْمَهُوْنَ ⑮	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ
اللہ	استہزا کرتا ہے	ان سے	اور	ان کو بڑھاتا ہے	ان کی سرکشی میں	وہ بھٹکتے پھرتے ہیں	یہ	وہ لوگ ہیں جنہوں نے

اشْتَرَوُا	الضَّلٰلَةَ	بِالْهُدٰى	فَمَا	رَبِحَتْ	تِّجَارَتُهُمْ	وَ	مَا	كَانُوْا	مُهْتَدِيْنَ ⑯	مَثَلُهُمْ
خرید لی	گمراہی	ہدایت کے بدلے	چنانچہ نہ	نفع بخش ہوئی	ان کی تجارت	اور	نہ	ہوئے وہ	ہدایت پانے والے	ان کی مثال

كَمَثَلِ	الَّذِي	اسْتَوْقَدَ	نَارًا	فَلَمَّآ	اَضَآءَتْ	مَا	حَوْلَهٗ
اس (شخص) کی سی ہے	جس نے	جلائی	آگ	پھر جب	روشن کر دیا اس (آگ) نے	(اس کو) جو	اس کے ارد گرد ہے

ذَهَبَ	اللّٰهُ	بِنُوْرِهِمْ	وَ	تَرَكَهُمْ	فِيْ ظُلُمٰتٍ	لَّا	يُبْصِرُوْنَ ⑰	صُمٌّۢ	بُكْمٌ
(تو) لے گیا	اللہ	ان کی روشنی	اور	انہیں چھوڑ دیا	اندھیروں میں	نہیں	وہ دیکھتے	(وہ) بہرے ہیں	گونگے ہیں

عُمْيٌ	فَهُمْ	لَا	يَرْجِعُوْنَ ⑱	اَوْ	كَصَيِّبٍ	مِّنَ السَّمَآءِ	فِيْهِ	ظُلُمٰتٌ
اندھے ہیں	لہٰذا وہ	نہیں	لوٹتے	یا	(ان کی مثال) زوردار بارش کی سی ہے	(جو) آسمان سے (آتی) ہے	اس میں	اندھیرے

وَّ	رَعْدٌ	وَّ	بَرْقٌ	يَجْعَلُوْنَ	اَصَابِعَهُمْ	فِيْٓ اٰذَانِهِمْ	مِّنَ الصَّوَاعِقِ	حَذَرَ الْمَوْتِ ؕ	وَ	اللّٰهُ
اور	گرج	اور	بجلی (ہے)	وہ ٹھونستے ہیں	اپنی انگلیاں	اپنے کانوں میں	بوجہ کڑکوں کے	موت کے ڈر سے	اور	اللہ

مُحِيْطٌۢ	بِالْكٰفِرِيْنَ ⑲	يَكَادُ	الْبَرْقُ	يَخْطَفُ	اَبْصَارَهُمْ ؕ	كُلَّمَآ	اَضَآءَ لَهُمْ
گھیرنے والا ہے	کافروں کو	قریب ہے	بجلی	اچک لے	ان کی آنکھیں	جب بھی	چمکتی ہے ان پر

مَّشَوْا	فِيْهِ	وَ	اِذَآ	اَظْلَمَ	عَلَيْهِمْ	قَامُوْا ؕ	وَ	لَوْ	شَآءَ	اللّٰهُ
(تو) وہ چلنے لگتے ہیں	اس (کی روشنی) میں	اور	جب	اندھیرا ہوتا ہے	ان پر	(تو) وہ کھڑے ہو جاتے ہیں	اور	اگر	چاہے	اللہ

لَذَهَبَ	بِسَمْعِهِمْ	وَ	اَبْصَارِهِمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	عَلٰى	كُلِّ	شَیْءٍ	قَدِیْرٌ ٢٠	یٰٓاَیُّهَا	النَّاسُ
تو لے جائے	ان کے کان	اور	ان کی آنکھیں	بے شک	اللہ	اوپر	ہر	چیز کے	خوب قادر ہے	اے	لوگو!

اعْبُدُوْا	رَبَّكُمُ	الَّذِیْ	خَلَقَكُمْ	وَ	الَّذِیْنَ	مِنْ قَبْلِكُمْ	لَعَلَّكُمْ	تَتَّقُوْنَ ٢١	الَّذِیْ
تم عبادت کرو	اپنے رب کی	وہ جس نے	تمہیں پیدا کیا	اور	ان کو جو	تم سے پہلے تھے	تاکہ تم	متقی بن جاؤ	وہ جس نے

جَعَلَ	لَكُمُ	الْاَرْضَ	فِرَاشًا	وَّ	السَّمَآءَ	بِنَآءً	وَّ	اَنْزَلَ	مِنَ السَّمَآءِ	مَآءً	فَاَخْرَجَ
بنایا	تمہارے لیے	زمین کو	بچھونا	اور	آسمان کو	چھت	اور	اس نے نازل کیا	آسمان سے	پانی	پھر نکالا

بِهٖ	مِنَ الثَّمَرٰتِ	رِزْقًا	لَّكُمْ	فَلَا	تَجْعَلُوْا	لِلّٰهِ	اَنْدَادًا	وَّاَنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ ٢٢	وَ
ساتھ اس کے	پھلوں سے	رزق	تمہارے لیے	لہٰذا نہ	تم ٹھہراؤ	اللہ کے	شریک	حالانکہ تم	جانتے ہو	اور

اِنْ	كُنْتُمْ	فِیْ رَیْبٍ	مِّمَّا	نَزَّلْنَا	عَلٰى عَبْدِنَا	فَاْتُوْا	بِسُوْرَةٍ	مِّنْ مِّثْلِهٖ	وَ
اگر	ہو تم	شک میں	اس سے جو	نازل کیا ہم نے	اپنے بندے (محمد ﷺ) پر	تو تم لے آؤ	ایک سورت	اس جیسی	اور

ادْعُوْا	شُهَدَآءَكُمْ	مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِیْنَ ٢٣	فَاِنْ	لَّمْ	تَفْعَلُوْا	وَ	لَنْ
تم بلا لو	اپنے مددگاروں کو	اللہ کے سوا	اگر	ہو تم	سچے	پھر اگر	نہ	تم کر سکو (یہ کام)	اور	(یاد رکھو) ہرگز نہیں

تَفْعَلُوْا	فَاتَّقُوا	النَّارَ	الَّتِیْ	وَقُوْدُهَا	النَّاسُ	وَ	الْحِجَارَةُ	اُعِدَّتْ	لِلْكٰفِرِیْنَ ٢٤
تم کر سکو گے	لہٰذا بچ جاؤ	اس آگ سے	وہ جو	اس کا ایندھن ہیں	لوگ	اور	پتھر	وہ تیار کی گئی ہے	کافروں کے لیے

وَ	بَشِّرِ	الَّذِیْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	اَنَّ	لَهُمْ	جَنّٰتٍ	تَجْرِیْ
اور	خوشخبری دیجیے	ان لوگوں کو جو	ایمان لائے	اور	انہوں نے عمل کیے	اچھے	یقیناً	ان کے لیے	باغات ہیں	بہتی ہیں

مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	كُلَّمَا	رُزِقُوْا	مِنْهَا	مِنْ	ثَمَرَةٍ	رِّزْقًا	قَالُوْا	هٰذَا	الَّذِیْ
ان کے نیچے	نہریں	جب بھی	وہ دیے جائیں گے	ان میں سے	کوئی	پھل	بطور رزق کے	تو وہ کہیں گے	یہ (تو)	وہی ہے جو

رُزِقْنَا	مِنْ قَبْلُ	وَ	اُتُوْا	بِهٖ	مُتَشَابِهًا	وَ	لَهُمْ	فِیْهَآ	اَزْوَاجٌ	مُّطَهَّرَةٌ
ہم دیے گئے تھے	اس سے پہلے	اور	(وہ) دیے جائیں گے (رزق)	اس سے	ملتا جلتا	اور	ان کے لیے	ان میں	بیویاں ہیں	پاکیزہ

وَّ	هُمْ	فِیْهَا	خٰلِدُوْنَ ٢٥	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا	یَسْتَحْیٖٓ	اَنْ	یَّضْرِبَ	مَثَلًا	مَّا	بَعُوْضَةً
اور	وہ	ان میں	ہمیشہ رہیں گے	بے شک	اللہ	نہیں	شرماتا (اس بات سے)	کہ	بیان کرے	مثال	کوئی سی بھی	مچھری (کی)

فَمَا	فَوْقَهَا	فَاَمَّا	الَّذِیْنَ	اٰمَنُوْا	فَیَعْلَمُوْنَ	اَنَّهُ	الْحَقُّ
اس چیز کی جو	اس سے بڑھ کر ہو (عظمت یا حقارت میں)	پس لیکن	وہ لوگ جو	ایمان لائے	تو وہ جانتے ہیں	بلاشبہ وہ	حق ہے

مِنْ رَّبِّهِمْ	وَ	اَمَّا	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	فَيَقُوْلُوْنَ	مَاذَآ	اَرَادَ اللّٰهُ	بِهٰذَا	مَثَلًا
ان کے رب کی طرف سے	اور	لیکن	جو لوگ	کافر ہوئے	تو وہ کہتے ہیں	کیا	ارادہ کیا ہے اللہ نے	ساتھ اس	مثال کے

يُضِلُّ	بِهٖ	كَثِيْرًا	وَّ	يَهْدِيْ	بِهٖ	كَثِيْرًا	وَ	مَا	يُضِلُّ	بِهٖۤ	اِلَّا	الْفٰسِقِيْنَ ﴿۲۶﴾
وہ (اللہ) گمراہ کرتا ہے	اس سے	بہتوں کو	اور	وہ ہدایت دیتا ہے	اس سے	بہتوں کو	اور	نہیں	وہ گمراہ کرتا	اس سے	مگر	فاسقوں ہی کو

الَّذِيْنَ	يَنْقُضُوْنَ	عَهْدَ اللّٰهِ	مِنْۢ بَعْدِ	مِيْثَاقِهٖ	وَ	يَقْطَعُوْنَ	مَآ	اَمَرَ اللّٰهُ
وہ لوگ جو	توڑتے ہیں	اللہ کا عہد	بعد	اس کے پختہ کر لینے کے	اور	وہ کاٹتے ہیں	اس چیز کو (کہ)	اللہ نے حکم دیا ہے

بِهٖۤ	اَنْ	يُّوْصَلَ	وَ	يُفْسِدُوْنَ	فِي الْاَرْضِ	اُولٰٓئِكَ هُمُ	الْخٰسِرُوْنَ ﴿۲۷﴾	كَيْفَ	تَكْفُرُوْنَ
اس کی بابت	یہ کہ	(اسے) ملایا جائے	اور	وہ فساد کرتے ہیں	زمین میں	یہی لوگ ہیں	خسارہ اٹھانے والے	کیسے	تم کفر کرتے ہو

بِاللّٰهِ	وَ	كُنْتُمْ	اَمْوَاتًا	فَاَحْيَاكُمْ	ثُمَّ	يُمِيْتُكُمْ	ثُمَّ	يُحْيِيْكُمْ
ساتھ اللہ کے	حالانکہ	تھے تم	مردے	تو اس نے تمہیں زندہ کیا	پھر	(وہی) تمہیں موت دے گا	پھر	(وہی) تمہیں زندہ کرے گا

ثُمَّ	اِلَيْهِ	تُرْجَعُوْنَ ﴿۲۸﴾	هُوَ	الَّذِيْ	خَلَقَ	لَكُمْ	مَّا	فِي الْاَرْضِ	جَمِيْعًا	ثُمَّ
پھر	اسی کی طرف	تم لوٹائے جاؤ گے	وہی ہے (اللہ)	جس نے	پیدا کیا	تمہارے لیے	جو کچھ	زمین میں ہے	سب کا سب	پھر

اسْتَوٰٓى	اِلَى السَّمَآءِ	فَسَوّٰىهُنَّ	سَبْعَ	سَمٰوٰتٍ	وَ	هُوَ	بِكُلِّ شَيْءٍ	عَلِيْمٌ ﴿۲۹﴾	وَ
وہ متوجہ ہوا	آسمان کی طرف	چنانچہ انہیں ٹھیک کر کے بنا دیا	سات	آسمان	اور	وہ	ہر چیز کو	خوب جاننے والا ہے	اور

اِذْ	قَالَ	رَبُّكَ	لِلْمَلٰٓئِكَةِ	اِنِّيْ	جَاعِلٌ	فِي الْاَرْضِ	خَلِيْفَةً	قَالُوْٓا
(یاد کرو) جب	کہا	آپ کے رب نے	فرشتوں سے	یقیناً میں	بنانے والا ہوں	زمین میں	ایک خلیفہ	انہوں نے کہا

اَتَجْعَلُ	فِيْهَا	مَنْ	يُّفْسِدُ	فِيْهَا	وَ	يَسْفِكُ	الدِّمَآءَ	وَ	نَحْنُ	نُسَبِّحُ
کیا تو بناتا ہے	اس (زمین) میں	اسے جو	فساد کرے گا	اس میں	اور	بہائے گا	خون	اور	ہم	تسبیح کرتے ہیں

بِحَمْدِكَ	وَ	نُقَدِّسُ	لَكَ	قَالَ	اِنِّيْٓ	اَعْلَمُ	مَا	لَا	تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۰﴾
تیری تعریف کے ساتھ	اور	ہم پاکیزگی بیان کرتے ہیں	تیری	(اللہ نے) کہا	بے شک میں	جانتا ہوں	جو	نہیں	تم جانتے

وَ	عَلَّمَ	اٰدَمَ	الْاَسْمَآءَ	كُلَّهَا	ثُمَّ	عَرَضَهُمْ	عَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ	فَقَالَ	اَنْۢبِـُٔوْنِيْ
اور	اس نے سکھلائے	آدم کو	نام	سب کے سب	پھر	اس نے انہیں پیش کیا	فرشتوں پر	پھر کہا	مجھے خبر دو

بِاَسْمَآءِ هٰٓؤُلَآءِ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ ﴿۳۱﴾	قَالُوْا	سُبْحٰنَكَ	لَا	عِلْمَ	لَنَآ	اِلَّا	مَا
ان چیزوں کے ناموں کی	اگر	ہو تم	سچے	انہوں (فرشتوں) نے کہا	تو پاک ہے	نہیں ہے	علم	ہم کو	مگر	وہی جو

عَلَّمْتَنَا	إِنَّكَ أَنْتَ	الْعَلِيمُ	الْحَكِيمُ ۝٣٢	قَالَ	يٰٓاٰدَمُ	أَنْبِئْهُمْ	بِأَسْمَآئِهِمْ	فَلَمَّا
تو نے ہمیں سکھلایا	بیشک تو ہی ہے	خوب جاننے والا	خوب حکمت والا	(اللہ نے) کہا	اے آدم!	تو انہیں بتا دے	ان چیزوں کے نام	پھر جب

أَنْبَأَهُمْ	بِأَسْمَآئِهِمْ	قَالَ	أَلَمْ	أَقُلْ	لَكُمْ	إِنِّيٓ	أَعْلَمُ	غَيْبَ	السَّمٰوٰتِ
بتا دیے اس نے انہیں	ان کے نام	(تو اللہ نے) کہا	کیا نہیں	میں نے کہا تھا	تم سے	(کہ) بلاشبہ میں	جانتا ہوں	چھپی باتیں	آسمانوں

وَ	الْأَرْضِ	وَ	أَعْلَمُ	مَا	تُبْدُونَ	وَ	مَا	كُنْتُمْ	تَكْتُمُونَ ۝٣٣	وَ	إِذْ	قُلْنَا
اور	زمین کی	اور	میں جانتا ہوں	جو	تم ظاہر کرتے ہو	اور	جو	تھے تم	چھپاتے	اور	جب	ہم نے کہا

لِلْمَلٰٓئِكَةِ	اسْجُدُوا	لِاٰدَمَ	فَسَجَدُوٓا	إِلَّآ	إِبْلِيسَ	أَبٰى	وَ	اسْتَكْبَرَ	وَ
فرشتوں سے	تم سجدہ کرو	آدم کو	تو انہوں نے سجدہ کیا	سوائے	ابلیس کے	اس نے انکار کیا	اور	تکبر کیا	اور

كَانَ	مِنَ الْكٰفِرِينَ ۝٣٤	وَ	قُلْنَا	يٰٓاٰدَمُ	اسْكُنْ	أَنْتَ	وَ	زَوْجُكَ	الْجَنَّةَ	وَ	كُلَا	مِنْهَا
تھا وہ	کافروں میں سے	اور	ہم نے کہا	اے آدم!	ٹھہر	تو	اور	تیری بیوی	جنت میں	اور	تم دونوں کھاؤ	اس میں سے

رَغَدًا	حَيْثُ	شِئْتُمَا	وَ	لَا	تَقْرَبَا	هٰذِهِ	الشَّجَرَةَ	فَتَكُونَا	مِنَ الظّٰلِمِينَ ۝٣٥
بافراغت	جہاں سے	تم دونوں چاہو	اور	مت	قریب جانا تم دونوں	اس	درخت کے	ورنہ تم دونوں ہو جاؤ گے	ظالموں سے

فَأَزَلَّهُمَا	الشَّيْطٰنُ	عَنْهَا	فَأَخْرَجَهُمَا	مِمَّا	كَانَا	فِيهِ	وَ
چنانچہ پھسلا دیا ان دونوں کو	شیطان نے	اس سے	اور نکلوا دیا اس نے انہیں	اس (آرام وراحت) سے کہ	تھے وہ دونوں	اس میں	اور

قُلْنَا	اهْبِطُوا	بَعْضُكُمْ	لِبَعْضٍ	عَدُوٌّ	وَ	لَكُمْ	فِي الْأَرْضِ	مُسْتَقَرٌّ	وَ	مَتَاعٌ
ہم نے کہا	اترو (یہاں سے)	تمہارا بعض	بعض کا	دشمن ہے	اور	تمہارے لیے	زمین میں	ٹھکانا ہے	اور	فائدہ (اٹھانا ہے)

إِلٰى حِينٍ ۝٣٦	فَتَلَقّٰٓى	اٰدَمُ	مِنْ رَبِّهِ	كَلِمٰتٍ	فَتَابَ	عَلَيْهِ	إِنَّهُ هُوَ
ایک وقت تک	پھر سیکھ لیے	آدم نے	اپنے رب سے	چند کلمے	چنانچہ متوجہ ہوا (اللہ مہربانی کے ساتھ)	اس پر	بے شک وہی ہے

التَّوَّابُ	الرَّحِيمُ ۝٣٧	قُلْنَا	اهْبِطُوا	مِنْهَا	جَمِيعًا	فَإِمَّا	يَأْتِيَنَّكُمْ	مِنِّي	هُدًى
بہت توبہ قبول کرنے والا	نہایت رحم کرنے والا	ہم نے کہا	اترو تم	یہاں سے	سب	پھر اگر	آئے تمہارے پاس	میری طرف سے	کوئی ہدایت

فَمَنْ	تَبِعَ	هُدَايَ	فَلَا	خَوْفٌ	عَلَيْهِمْ	وَ	لَا	هُمْ	يَحْزَنُونَ ۝٣٨	وَ	الَّذِينَ	كَفَرُوا
تو جس نے	پیروی کی	میری ہدایت کی	تو نہ	کوئی خوف ہوگا	ان پر	اور	نہ	وہ	غمگین ہوں گے	اور	وہ لوگ جنہوں نے	کفر کیا

وَ	كَذَّبُوا	بِاٰيٰتِنَآ	أُولٰٓئِكَ	أَصْحٰبُ النَّارِ	هُمْ	فِيهَا	خٰلِدُونَ ۝٣٩	يٰبَنِيٓ إِسْرَآءِيلَ	اذْكُرُوا	نِعْمَتِيَ	الَّتِيٓ ع
اور	جھٹلایا	ہماری آیتوں کو	یہ لوگ ہیں	دوزخ والے	وہ	اس میں	ہمیشہ رہیں گے	اے بنی اسرائیل!	یاد کرو تم	میری نعمت	وہ جو

أَنْعَمْتُ	عَلَيْكُمْ	وَ	أَوْفُوْا	بِعَهْدِيْٓ	أُوْفِ	بِعَهْدِكُمْ	وَ	إِيَّايَ	فَارْهَبُوْنِ ﴿40﴾
میں نے انعام کی	تم پر	اور	تم پورا کرو	میرا عہد	میں پورا کروں گا	تمہارے (ساتھ کیا ہوا) عہد	اور	مجھ ہی سے	تم ڈرو

وَ	اٰمِنُوْا	بِمَآ	اَنْزَلْتُ	مُصَدِّقًا	لِّمَا	مَعَكُمْ	وَ	لَا
اور	تم ایمان لاؤ	اس پر جو	میں نے نازل کیا	(جبکہ وہ) تصدیق کرنے والا ہے	اس (کتاب) کی جو	تمہارے پاس ہے	اور	نہ

تَكُوْنُوْٓا	اَوَّلَ	كَافِرٍۭ	بِهٖ	وَ	لَا	تَشْتَرُوْا	بِاٰيٰتِيْ	ثَمَنًا	قَلِيْلًا	وَّ	اِيَّايَ	فَاتَّقُوْنِ ﴿41﴾
ہو تم	پہلے	کفر کرنے والے	اس کے ساتھ	اور	نہ	بیچو تم	میری آیتوں کو	قیمت	تھوڑی میں	اور	مجھ ہی سے	تم ڈرو

وَ	لَا	تَلْبِسُوا	الْحَقَّ	بِالْبَاطِلِ	وَ	تَكْتُمُوا	الْحَقَّ	وَ	اَنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ ﴿42﴾	وَ	اَقِيْمُوا
اور	نہ	خلط ملط کرو	حق کو	ساتھ باطل کے	اور	(مت) چھپاؤ	حق کو	درآں حالیکہ	تم	جانتے ہو	اور	قائم کرو

الصَّلٰوةَ	وَ	اٰتُوا	الزَّكٰوةَ	وَ	ارْكَعُوْا	مَعَ	الرّٰكِعِيْنَ ﴿43﴾	اَ	تَاْمُرُوْنَ	النَّاسَ	بِالْبِرِّ	وَ
نماز	اور	دو	زکوٰۃ	اور	رکوع کرو	ساتھ	رکوع کرنے والوں کے	کیا	تم حکم دیتے ہو	لوگوں کو	نیکی کا	اور

تَنْسَوْنَ	اَنْفُسَكُمْ	وَ	اَنْتُمْ	تَتْلُوْنَ	الْكِتٰبَ	اَفَلَا	تَعْقِلُوْنَ ﴿44﴾	وَ	اسْتَعِيْنُوْا	بِالصَّبْرِ	وَ
بھول جاتے ہو	اپنے آپ کو	حالانکہ	تم	پڑھتے ہو	کتاب	کیا پھر نہیں	تم عقل رکھتے	اور	تم مدد طلب کرو	صبر کے ذریعے	اور

الصَّلٰوةِ	وَ	اِنَّهَا	لَكَبِيْرَةٌ	اِلَّا	عَلَى الْخٰشِعِيْنَ ﴿45﴾	الَّذِيْنَ	يَظُنُّوْنَ
نماز کے ذریعے	اور	بلاشبہ وہ	یقیناً بھاری ہے	مگر	عاجزی کرنے والوں پر (بھاری نہیں)	وہ لوگ جو	یقین رکھتے ہیں

اَنَّهُمْ	مُّلٰقُوْا	رَبِّهِمْ	وَ	اَنَّهُمْ	اِلَيْهِ	رٰجِعُوْنَ ﴿46﴾	يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	اذْكُرُوْا	نِعْمَتِيَ
(اس بات کا) کہ بلاشبہ وہ	ملنے والے ہیں	اپنے رب سے	اور	بلاشبہ وہ	اسی کی طرف	لوٹنے والے ہیں	اے بنی اسرائیل!	تم یاد کرو	میری نعمت

الَّتِيْٓ	اَنْعَمْتُ	عَلَيْكُمْ	وَ	اَنِّيْ	فَضَّلْتُكُمْ	عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿47﴾	وَ	اتَّقُوْا	يَوْمًا
وہ جو	میں نے انعام کی	تم پر	اور	یقیناً میں نے	تمہیں فضیلت دی	تمام جہانوں پر	اور	تم ڈرو	اس دن سے کہ

لَّا	تَجْزِيْ	نَفْسٌ	عَنْ نَّفْسٍ	شَيْـًٔا	وَّ	لَا	يُقْبَلُ	مِنْهَا	شَفَاعَةٌ	وَّ	لَا	يُؤْخَذُ
نہیں	فائدہ دے گی	کوئی جان	کسی جان کو	کچھ بھی	اور	نہ	قبول کی جائے گی	اس سے	کوئی سفارش	اور	نہ	لیا جائے گا

مِنْهَا	عَدْلٌ	وَّ	لَا	هُمْ	يُنْصَرُوْنَ ﴿48﴾	وَ	اِذْ	نَجَّيْنٰكُمْ	مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ	يَسُوْمُوْنَكُمْ	سُوْٓءَ
اس سے	کوئی بدلہ	اور	نہ	وہ	مدد کیے جائیں گے	اور	جب	ہم نے تمہیں نجات دی	آل فرعون سے	وہ دیتے تھے تمہیں	سخت ترین

الْعَذَابِ	يُذَبِّحُوْنَ	اَبْنَآءَكُمْ	وَ	يَسْتَحْيُوْنَ	نِسَآءَكُمْ	وَ	فِيْ ذٰلِكُمْ	بَلَآءٌ
عذاب	وہ ذبح کرتے تھے	تمہارے بیٹوں کو	اور	زندہ چھوڑتے تھے	تمہاری عورتوں (بیٹیوں) کو	اور	اس میں	آزمائش تھی

مِّنْ رَّبِّكُمْ	عَظِيْمٌ ﴿49﴾	وَ	اِذْ	فَرَقْنَا	بِكُمُ	الْبَحْرَ	فَاَنْجَيْنٰكُمْ	وَ
تمہارے رب کی طرف سے	بہت بڑی	اور	جب	ہم نے پھاڑا	تمہاری وجہ سے	سمندر کو	پھر ہم نے تمہیں نجات دی	اور

اَغْرَقْنَآ	اٰلَ	فِرْعَوْنَ	وَ	اَنْتُمْ	تَنْظُرُوْنَ ﴿50﴾	وَ	اِذْ	وٰعَدْنَا	مُوْسٰٓى	اَرْبَعِيْنَ	لَيْلَةً	ثُمَّ
ہم نے غرق کر دیا	آل	فرعون کو	اور	تم	دیکھ رہے تھے	اور	جب	وعدہ کیا ہم نے	موسیٰ سے	چالیس	راتوں کا	پھر

اتَّخَذْتُمُ	الْعِجْلَ	مِنْۢ بَعْدِهٖ	وَ	اَنْتُمْ	ظٰلِمُوْنَ ﴿51﴾	ثُمَّ	عَفَوْنَا	عَنْكُمْ
بنا لیا تم نے	بچھڑے کو (معبود)	اس (موسیٰ کے طور پر جانے) کے بعد	جبکہ	تم	ظالم تھے	پھر	معاف کر دیا ہم نے	تمہیں

مِّنْۢ بَعْدِ	ذٰلِكَ	لَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُوْنَ ﴿52﴾	وَ	اِذْ	اٰتَيْنَا	مُوْسَى	الْكِتٰبَ	وَ	الْفُرْقَانَ
بعد	اس کے	شاید کہ تم	شکر کرو	اور	جب	ہم نے دی	موسیٰ کو	کتاب	اور	(حق و باطل کے درمیان) فرق کرنے والی چیز

لَعَلَّكُمْ	تَهْتَدُوْنَ ﴿53﴾	وَ	اِذْ	قَالَ	مُوْسٰى	لِقَوْمِهٖ	يٰقَوْمِ	اِنَّكُمْ	ظَلَمْتُمْ	اَنْفُسَكُمْ
شاید کہ تم	ہدایت پاؤ	اور	جب	کہا	موسیٰ نے	اپنی قوم سے	اے میری قوم!	بے شک تم نے	ظلم کیا	اپنے آپ پر

بِاتِّخَاذِكُمُ	الْعِجْلَ	فَتُوْبُوْٓا	اِلٰى	بَارِئِكُمْ	فَاقْتُلُوْٓا	اَنْفُسَكُمْ	ذٰلِكُمْ	خَيْرٌ
بوجہ بنا لینے کے تمہارے	بچھڑے کو (معبود)	لہٰذا توبہ کرو تم	طرف	اپنے پیدا کرنے والے کی	اور قتل کرو تم	اپنے آپ کو	یہ	بہتر ہے

لَّكُمْ	عِنْدَ	بَارِئِكُمْ	فَتَابَ	عَلَيْكُمْ	اِنَّهٗ	هُوَ	التَّوَّابُ	الرَّحِيْمُ ﴿54﴾
تمہارے لیے	نزدیک	تمہارے پیدا کرنے والے کے	چنانچہ (اللہ) متوجہ ہوا	تم پر	بلاشبہ وہ	وہی ہے	بہت توبہ قبول کرنے والا	خوب رحم کرنے والا

وَ	اِذْ	قُلْتُمْ	يٰمُوْسٰى	لَنْ	نُّؤْمِنَ	لَكَ	حَتّٰى	نَرَى	اللّٰهَ	جَهْرَةً	فَاَخَذَتْكُمُ
اور	جب	تم نے کہا	اے موسیٰ!	ہرگز نہیں	ہم ایمان لائیں گے	آپ پر	حتیٰ کہ	ہم دیکھ لیں	اللہ کو	علانیہ (سامنے)	پھر تمہیں پکڑ لیا

الصّٰعِقَةُ	وَ	اَنْتُمْ	تَنْظُرُوْنَ ﴿55﴾	ثُمَّ	بَعَثْنٰكُمْ	مِّنْۢ بَعْدِ	مَوْتِكُمْ	لَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُوْنَ ﴿56﴾	وَ
بجلی (کے عذاب) نے	جبکہ	تم	دیکھ رہے تھے	پھر	زندہ کیا ہم نے تمہیں	بعد	تمہاری موت کے	شاید کہ تم	شکر کرو	اور

ظَلَّلْنَا	عَلَيْكُمُ	الْغَمَامَ	وَ	اَنْزَلْنَا	عَلَيْكُمُ	الْمَنَّ	وَ	السَّلْوٰى	كُلُوْا	مِنْ طَيِّبٰتِ	مَا
ہم نے سایہ کیا	تم پر	بادلوں کا	اور	ہم نے نازل کیا	تم پر	منّ	اور	سلویٰ	تم کھاؤ	(ان) پاکیزہ چیزوں سے	جو

رَزَقْنٰكُمْ	وَ	مَا	ظَلَمُوْنَا	وَلٰكِنْ	كَانُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	يَظْلِمُوْنَ ﴿57﴾	وَ	اِذْ	قُلْنَا	ادْخُلُوْا
ہم نے تمہیں دیں	اور	نہیں	ظلم کیا انہوں نے ہم پر	لیکن	تھے وہ	اپنے آپ ہی پر	ظلم کرتے	اور	جب	ہم نے کہا	تم داخل ہو جاؤ

هٰذِهِ	الْقَرْيَةَ	فَكُلُوْا	مِنْهَا	حَيْثُ	شِئْتُمْ	رَغَدًا	وَّ	ادْخُلُوا	الْبَابَ	سُجَّدًا
اس	بستی میں	پھر تم کھاؤ	اس میں سے	جہاں سے	تم چاہو	بافراغت	اور	تم داخل ہو	دروازے میں	سجدہ کرتے ہوئے

وَ	قُوْلُوْا	حِطَّةٌ	نَّغْفِرْ	لَكُمْ	خَطٰيٰكُمْ	وَ	سَنَزِيْدُ	الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۵۸﴾
اور	کہو	ہمیں بخش دے	(تو) ہم معاف کر دیں گے	تمہارے لیے	تمہاری خطائیں	اور	عنقریب ہم زیادہ دیں گے	احسان کرنے والوں کو

فَبَدَّلَ	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	قَوْلًا	غَيْرَ	الَّذِيْ	قِيْلَ	لَهُمْ	فَاَنْزَلْنَا	عَلَى
پھر بدل دیا	جن لوگوں نے	ظلم کیا	بات کو	خلاف	اس کے جو	کہی گئی تھی	ان سے	تب ہم نے نازل کیا	اوپر

ع

الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	رِجْزًا	مِّنَ السَّمَآءِ	بِمَا	كَانُوْا	يَفْسُقُوْنَ ﴿۵۹﴾	وَ	اِذِ	اسْتَسْقٰى
ان کے جنہوں نے	ظلم کیا	عذاب	آسمان سے	اس وجہ سے کہ	تھے وہ	نافرمانی کرتے	اور	جب	پانی مانگا

مُوْسٰى	لِقَوْمِهٖ	فَقُلْنَا	اضْرِبْ	بِّعَصَاكَ	الْحَجَرَ	فَانْفَجَرَتْ	مِنْهُ	اثْنَتَا عَشْرَةَ	عَيْنًا
موسیٰ نے	اپنی قوم کے لیے	تو ہم نے کہا	تو مار	اپنے عصا کو	پتھر پر	چنانچہ بہہ نکلے	اس (پتھر) سے	بارہ	چشمے

قَدْ	عَلِمَ	كُلُّ اُنَاسٍ	مَّشْرَبَهُمْ	كُلُوْا	وَ	اشْرَبُوْا	مِنْ رِّزْقِ اللّٰهِ	وَ	لَا	تَعْثَوْا	فِي الْاَرْضِ
تحقیق	پہچان لیا	تمام لوگوں نے	اپنا اپنا گھاٹ	کھاؤ	اور	پیو	اللہ کے رزق سے	اور	نہ	تم پھرو	زمین میں

مُفْسِدِيْنَ ﴿۶۰﴾	وَ	اِذْ	قُلْتُمْ	يٰمُوْسٰى	لَنْ	نَّصْبِرَ	عَلٰى طَعَامٍ وَّاحِدٍ	فَادْعُ
فساد کرتے ہوئے	اور	جب	تم نے کہا	اے موسیٰ!	ہرگز نہیں	ہم صبر کریں گے	ایک کھانے پر	لہٰذا تو دعا کر

لَنَا	رَبَّكَ	يُخْرِجْ	لَنَا	مِمَّا	تُنْۢبِتُ	الْاَرْضُ	مِنْۢ بَقْلِهَا
ہمارے لیے	اپنے رب سے	(کہ) وہ نکالے	ہمارے لیے	وہ (چیزیں) جو	اگاتی ہے	زمین	(یعنی) اپنی ترکاری

وَ	قِثَّآئِهَا	وَ	فُوْمِهَا	وَ	عَدَسِهَا	وَ	بَصَلِهَا	قَالَ	اَتَسْتَبْدِلُوْنَ	الَّذِيْ	هُوَ
اور	ککڑی	اور	گندم	اور	مسور	اور	پیاز	(موسیٰ نے) کہا	کیا تم بدلے میں لینا چاہتے ہو	اس چیز کو	جو

اَدْنٰى	بِالَّذِيْ	هُوَ	خَيْرٌ	اِهْبِطُوْا	مِصْرًا	فَاِنَّ	لَكُمْ	مَّا
ادنیٰ ہے	بجائے اس چیز کے	جو	بہتر ہے	تم اترو	کسی شہر میں	تو بیشک	تمہارے لیے	وہی ہے جس کا

سَاَلْتُمْ	وَ	ضُرِبَتْ	عَلَيْهِمُ	الذِّلَّةُ	وَ	الْمَسْكَنَةُ	وَ	بَآءُوْ	بِغَضَبٍ	مِّنَ اللّٰهِ
تم نے سوال کیا	اور	مسلط کر دی گئی	ان پر	ذلت	اور	محتاجی	اور	وہ پھرے	غضب کے ساتھ	اللہ کی طرف سے

ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	كَانُوْا	يَكْفُرُوْنَ	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	وَ	يَقْتُلُوْنَ	النَّبِيّٖنَ	بِغَيْرِ	الْحَقِّ
یہ	(اس لیے ہوا) کہ بیشک وہ	تھے	کفر کرتے	اللہ کی آیتوں کے ساتھ	اور	وہ قتل کرتے تھے	نبیوں کو	بغیر	حق کے

ع

ذٰلِكَ	بِمَا	عَصَوْا	وَّ	كَانُوْا	يَعْتَدُوْنَ ﴿۶۱﴾	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
یہ	اس سبب سے کہ	انہوں نے نافرمانی کی	اور	تھے وہ	حد سے تجاوز کرتے	بلاشبہ	وہ لوگ جو	ایمان لائے

وَ	الَّذِيْنَ	هَادُوْا	وَ	النَّصٰرٰى	وَ	الصّٰبِـِٕيْنَ	مَنْ	اٰمَنَ	بِاللّٰهِ
اور	وہ جو	یہودی ہوئے	اور	نصاریٰ	اور	صابئین (بے دین)	(ان میں سے) جو (بھی)	ایمان لایا	اللہ کے ساتھ

وَ	الْيَوْمِ	الْاٰخِرِ	وَ	عَمِلَ	صَالِحًا	فَلَهُمْ	اَجْرُهُمْ	عِنْدَ	رَبِّهِمْ	وَ	لَا
اور	یوم	آخرت (کے ساتھ)	اور	عمل کیے	نیک	تو انکے لیے ہے	اجر ان کا	پاس	انکے رب کے	اور	نہ

خَوْفٌ	عَلَيْهِمْ	وَ	لَا	هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿62﴾	وَ	اِذْ	اَخَذْنَا	مِيْثَاقَكُمْ	وَ
کوئی خوف ہوگا	ان پر	اور	نہ	وہ غمگین ہی ہوں گے	اور	جب	ہم نے لیا	تم سے پختہ وعدہ	اور

رَفَعْنَا	فَوْقَكُمُ	الطُّوْرَ ؕ	خُذُوْا	مَآ	اٰتَيْنٰكُمْ	بِقُوَّةٍ	وَّ	اذْكُرُوْا
ہم نے بلند کیا	تمہارے اوپر	طور (پہاڑ) کو	(اور کہا) پکڑو تم	اس کو جو	ہم نے تمہیں دیا	ساتھ قوت کے	اور	تم یاد رکھو

مَا	فِيْهِ	لَعَلَّكُمْ	تَتَّقُوْنَ ﴿63﴾	ثُمَّ	تَوَلَّيْتُمْ	مِّنْۢ بَعْدِ	ذٰلِكَ	فَلَوْلَا	فَضْلُ اللّٰهِ
جو کچھ	اس میں (لکھا) ہے	شاید کہ تم	متقی بن جاؤ	پھر	تم پھر گئے	بعد	اسکے	لہذا اگر نہ ہوتا	اللہ کا فضل

عَلَيْكُمْ	وَ	رَحْمَتُهٗ	لَكُنْتُمْ	مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿64﴾	وَ	لَقَدْ	عَلِمْتُمُ	الَّذِيْنَ
تم پر	اور	اسکی رحمت	(تو) تم ضرور ہو جاتے	خسارہ پانے والوں سے	اور	البتہ تحقیق	تم نے جان لیا	ان لوگوں کو جنہوں نے

اعْتَدَوْا	مِنْكُمْ	فِي السَّبْتِ	فَقُلْنَا	لَهُمْ	كُوْنُوْا	قِرَدَةً	خٰسِـِٕيْنَ ﴿65﴾	فَجَعَلْنٰهَا
زیادتی کی	تم میں سے	ہفتے (کے دن) میں	تو ہم نے کہا	ان سے	تم ہو جاؤ	بندر	ذلیل	چنانچہ ہم نے اس (واقعہ) کو کر دیا

نَكَالًا	لِّمَا	بَيْنَ يَدَيْهَا	وَ	مَا	خَلْفَهَا	وَ	مَوْعِظَةً	لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿66﴾
عبرت	ان کے لیے جو	اس کے سامنے (موجود) تھے	اور	جو	اسکے پیچھے (آنے والے) تھے	اور	نصیحت	متقی لوگوں کیلیے

وَ	اِذْ	قَالَ	مُوْسٰى	لِقَوْمِهٖٓ	اِنَّ	اللّٰهَ	يَاْمُرُكُمْ	اَنْ	تَذْبَحُوْا	بَقَرَةً ؕ	قَالُوْٓا
اور	جب	کہا	موسیٰ نے	اپنی قوم سے	بیشک	اللہ	تمہیں حکم دیتا ہے	یہ کہ	تم ذبح کرو	ایک گائے	انہوں نے کہا

اَتَتَّخِذُنَا	هُزُوًا ؕ	قَالَ	اَعُوْذُ بِاللّٰهِ	اَنْ	اَكُوْنَ	مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿67﴾
کیا تو ہمیں بناتا ہے	ہنسی مذاق	کہا (موسیٰ نے)	میں اللہ کی پناہ میں آتا ہوں	(اس بات سے) کہ	میں ہو جاؤں	جاہلوں سے

قَالُوا	ادْعُ	لَنَا	رَبَّكَ	يُبَيِّنْ	لَّنَا	مَا	هِيَ ؕ
انہوں نے کہا	تو دعا کر	ہمارے لیے	اپنے رب سے	(کہ) وہ بیان کرے	ہمارے لیے	کیسی ہے	وہ (گائے)

قَالَ	اِنَّهٗ	يَقُوْلُ	اِنَّهَا	بَقَرَةٌ	لَّا	فَارِضٌ	وَّ	لَا	بِكْرٌ ؕ	عَوَانٌۢ	بَيْنَ
(موسیٰ نے) کہا	بلاشبہ وہ (اللہ)	فرماتا ہے	بیشک وہ	ایک گائے ہے	نہ	بوڑھی	اور	نہ	بچی	اوسط عمر کی	درمیان

ذٰلِكَ	فَافْعَلُوْا	مَا	تُؤْمَرُوْنَ ﴿٦٨﴾	قَالُوا	ادْعُ	لَنَا	رَبَّكَ	يُبَيِّنْ
اسکے	چنانچہ کرو	وہ جو	تم حکم دیے جاتے ہو	انہوں نے کہا	تو دعا کر	ہمارے لیے	اپنے رب سے	(کہ) وہ بیان کرے

لَّنَا	مَا	لَوْنُهَا	قَالَ	اِنَّهٗ	يَقُوْلُ	اِنَّهَا	بَقَرَةٌ	صَفْرَآءُ
ہمارے لیے	کیسا ہے	اسکا رنگ؟	(موسیٰ نے) کہا	بے شک وہ (اللہ)	فرماتا ہے	بلاشبہ وہ	ایک گائے ہے	زرد رنگ کی

فَاقِعٌ	لَّوْنُهَا	تَسُرُّ	النّٰظِرِيْنَ ﴿٦٩﴾	قَالُوا	ادْعُ	لَنَا	رَبَّكَ
خوب گہرا ہے	اسکا رنگ	خوش کرتی ہے	دیکھنے والوں کو	انہوں نے کہا	تو دعا کر	ہمارے لیے	اپنے رب سے

يُبَيِّنْ	لَّنَا	مَا	هِيَ	اِنَّ	الْبَقَرَ	تَشٰبَهَ	عَلَيْنَا	وَ
(کہ) وہ بیان کرے	ہمارے لیے	کس قسم کی ہے	وہ (گائے؟)	بیشک	(وہ) گائے	مشتبہ ہوگئی ہے	ہم پر	اور

اِنَّآ	اِنْ	شَآءَ اللّٰهُ	لَمُهْتَدُوْنَ ﴿٧٠﴾	قَالَ	اِنَّهٗ	يَقُوْلُ	اِنَّهَا	بَقَرَةٌ
یقیناً ہم	اگر	اللہ نے چاہا	(تو) ضرور راہ پالیں گے	(موسیٰ نے) کہا	بیشک وہ (اللہ)	فرماتا ہے	بلاشبہ وہ	ایک گائے ہے

لَّا	ذَلُوْلٌ	تُثِيْرُ	الْاَرْضَ	وَ	لَا	تَسْقِي	الْحَرْثَ	مُسَلَّمَةٌ	لَّا
نہیں ہے	محنت کرنیوالی	(کہ بذریعہ ہل) پھاڑتی ہے	زمین کو	اور	نہیں	سیراب کرتی	کھیتی کو	بے عیب ہے	نہیں ہے

شِيَةَ	فِيْهَا	قَالُوا	الْـٰٔنَ	جِئْتَ	بِالْحَقِّ	فَذَبَحُوْهَا	وَ	مَا	كَادُوْا
کوئی داغ دھبہ	اس میں	انہوں نے کہا	اب	تو لایا ہے	حق کو	پھر انہوں نے اسکو ذبح کیا	اور	نہ	وہ قریب تھے

يَفْعَلُوْنَ ﴿٧١﴾	وَ	اِذْ	قَتَلْتُمْ	نَفْسًا	فَادّٰرَءْتُمْ	فِيْهَا	وَ	اللّٰهُ	مُخْرِجٌ	مَّا
(کہ ذبح) کرتے	اور	جب	تم نے قتل کیا	ایک نفس کو	پھر تم نے جھگڑا کیا	اس کی بابت	اور	اللہ	ظاہر کرنیوالا ہے	اسکو جو

كُنْتُمْ	تَكْتُمُوْنَ ﴿٧٢﴾	فَقُلْنَا	اضْرِبُوْهُ	بِبَعْضِهَا	كَذٰلِكَ	يُحْيِ	اللّٰهُ	الْمَوْتٰى
تھے تم	چھپاتے	پھر ہم نے کہا	تم اس (مردے) کو مارو	ایک ٹکڑا اس (گائے) کا	اسی طرح	زندہ کریگا	اللہ	مُردوں کو

وَ	يُرِيْكُمْ	اٰيٰتِهٖ	لَعَلَّكُمْ	تَعْقِلُوْنَ ﴿٧٣﴾	ثُمَّ	قَسَتْ	قُلُوْبُكُمْ	مِّنْۢ بَعْدِ	ذٰلِكَ
اور	وہ دکھاتا ہے تمہیں	اپنی (قدرت کی) نشانیاں	تاکہ تم	سمجھو	پھر	سخت ہوگئے	تمہارے دل	بعد	اس کے

فَهِيَ	كَالْحِجَارَةِ	اَوْ	اَشَدُّ	قَسْوَةً	وَ	اِنَّ	مِنَ	الْحِجَارَةِ	لَمَا	يَتَفَجَّرُ	مِنْهُ
چنانچہ ہیں وہ	مانند پتھروں کی	یا	(ان سے بھی) زیادہ	سخت	اور	تحقیق	کچھ	پتھر	البتہ وہ ہیں کہ	پھوٹتی ہیں	ان سے

الْاَنْهٰرُ	وَ	اِنَّ	مِنْهَا	لَمَا	يَشَّقَّقُ	فَيَخْرُجُ	مِنْهُ	الْمَآءُ	وَ	اِنَّ
نہریں	اور	بلاشبہ	کچھ ان میں سے	البتہ وہ ہیں جو	پھٹ پڑتے ہیں	تو نکلتا ہے	ان سے	پانی	اور	تحقیق

مِنْهَا	لَمَا	يَهْبِطُ	مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ	وَ	مَا	اللّٰهُ	بِغَافِلٍ	عَمَّا	تَعْمَلُوْنَ ﴿٧٤﴾
کچھ ان میں سے	البتہ وہ ہیں جو	گر پڑتے ہیں	اللہ کے ڈر سے	اور	نہیں	اللہ	غافل	اس سے جو	تم عمل کرتے ہو

أَ	فَتَطْمَعُوْنَ	أَنْ	يُّؤْمِنُوْا	لَكُمْ	وَ	قَدْ	كَانَ	فَرِيْقٌ	مِّنْهُمْ	يَسْمَعُوْنَ
کیا	پس تم طمع رکھتے ہو	یہ کہ	وہ ایمان لے آئیں گے	تمہارے لیے	حالانکہ	بلاشبہ	تھا	ایک فریق	ان میں سے	وہ سنتے تھے

كَلٰمَ اللّٰهِ	ثُمَّ	يُحَرِّفُوْنَهٗ	مِنْ بَعْدِ	مَا عَقَلُوْهُ	وَ	هُمْ	يَعْلَمُوْنَ ﴿٧٥﴾	وَ	إِذَا
اللہ کا کلام	پھر	تحریف کر دیتے تھے اسکی	بعد	اس (کلام) کو سمجھ لینے کے	اور	وہ	جانتے تھے	اور	جب

لَقُوا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	قَالُوْٓا	اٰمَنَّا	وَ	إِذَا	خَلَا	بَعْضُهُمْ
وہ ملتے ہیں	ان لوگوں سے جو	ایمان لائے	(تو) کہتے ہیں	ہم (بھی) ایمان لائے ہیں	اور	جب	علیحدہ ہوتا ہے	بعض انکا

إِلٰى	بَعْضٍ	قَالُوْٓا	أَتُحَدِّثُوْنَهُمْ	بِمَا	فَتَحَ	اللّٰهُ	عَلَيْكُمْ	لِيُحَآجُّوْكُمْ	بِهٖ
طرف	بعض کی	(تو) وہ کہتے ہیں	کیا تم بیان کرتے ہو ان سے	جو	کھولا ہے	اللہ نے	تم پر	تاکہ وہ غالب آجائیں تم پر	اسکے ساتھ

عِنْدَ رَبِّكُمْ	أَفَلَا	تَعْقِلُوْنَ ﴿٧٦﴾	أَوَ	لَا	يَعْلَمُوْنَ	أَنَّ	اللّٰهَ	يَعْلَمُ	مَا	يُسِرُّوْنَ
تمہارے رب کے پاس	کیا پھر نہیں	تم سمجھتے	کیا	نہیں	وہ جانتے	(کہ) بیشک	اللہ	جانتا ہے	جو	وہ چھپاتے ہیں

وَ	مَا	يُعْلِنُوْنَ ﴿٧٧﴾	وَ	مِنْهُمْ	أُمِّيُّوْنَ	لَا	يَعْلَمُوْنَ	الْكِتٰبَ	إِلَّآ	أَمَانِيَّ
اور	جو	ظاہر کرتے ہیں	اور	کچھ ان میں سے	ان پڑھ ہیں	نہیں	وہ جانتے	کتاب کو	سوائے	آرزوؤں کے

وَ	إِنْ	هُمْ	إِلَّا	يَظُنُّوْنَ ﴿٧٨﴾	فَوَيْلٌ	لِّلَّذِيْنَ	يَكْتُبُوْنَ	الْكِتٰبَ	بِأَيْدِيْهِمْ	ثُمَّ
اور	نہیں ہیں	وہ	مگر	گمان کرتے	چنانچہ ہلاکت ہے	ان لوگوں کیلئے جو	لکھتے ہیں	کتاب	اپنے ہاتھوں سے	پھر

يَقُوْلُوْنَ	هٰذَا	مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ	لِيَشْتَرُوْا	بِهٖ	ثَمَنًا	قَلِيْلًا	فَوَيْلٌ	لَّهُمْ	مِّمَّا
وہ کہتے ہیں	یہ	اللہ کی طرف سے ہے	تاکہ لیں	اسکے بدلے	مول	تھوڑا سا	پھر ہلاکت ہے	انکے لیے	بوجہ اسکے جو

كَتَبَتْ	أَيْدِيْهِمْ	وَ	وَيْلٌ	لَّهُمْ	مِّمَّا	يَكْسِبُوْنَ ﴿٧٩﴾	وَ	قَالُوْا	لَنْ
لکھا	انکے ہاتھوں نے	اور	ہلاکت ہے	انکے لیے	بسبب اسکے جو	وہ کماتے ہیں	اور	انہوں نے کہا	ہرگز نہیں

تَمَسَّنَا	النَّارُ	إِلَّآ	أَيَّامًا	مَّعْدُوْدَةً	قُلْ	أَ	تَّخَذْتُمْ	عِنْدَ اللّٰهِ	عَهْدًا	فَلَنْ
چھوئے گی ہمیں	آگ	مگر	چند دن	گنتی کے	کہہ دیجیے	کیا	تم نے لیا ہے	اللہ سے	کوئی عہد	پھر تو ہرگز نہیں

يُّخْلِفَ	اللّٰهُ	عَهْدَهٗ	أَمْ	تَقُوْلُوْنَ	عَلَى اللّٰهِ	مَا	لَا	تَعْلَمُوْنَ ﴿٨٠﴾	بَلٰى	مَنْ
خلاف کرے گا	اللہ	اپنے عہد کے	یا	تم کہتے ہو	اللہ پر	جو	نہیں	تم جانتے	کیوں نہیں	جس نے

كَسَبَ	سَيِّئَةً	وَّ	اَحَاطَتْ	بِهٖ	خَطِيْٓئَتُهٗ	فَاُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ النَّارِ	هُمْ	فِيْهَا
کمائی	کوئی برائی	اور	گھیر لیا	اس کو	اسکی برائی نے	تو وہی لوگ ہیں	دوزخ والے	وہ	اس میں

خٰلِدُوْنَ ﴿۸۱﴾	وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ	هُمْ
ہمیشہ رہیں گے	اور	وہ لوگ جو	ایمان لائے	اور	انہوں نے عمل کیے	نیک	یہی لوگ ہیں	جنت والے	وہ

فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ ﴿۸۲﴾	وَ	اِذْ	اَخَذْنَا	مِيْثَاقَ	بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	لَا	تَعْبُدُوْنَ	اِلَّا	اللّٰهَ	وَ	بِالْوَالِدَيْنِ
اس میں	ہمیشہ رہیں گے	اور	جب	ہم نے لیا	پختہ وعدہ	بنی اسرائیل سے	نہ	تم عبادت کروگے	مگر	اللہ کی	اور	ماں باپ سے

اِحْسَانًا	وَّ	ذِی الْقُرْبٰى	وَ	الْيَتٰمٰى	وَ	الْمَسٰكِيْنِ	وَ	قُوْلُوْا	لِلنَّاسِ	حُسْنًا
نیک سلوک کرنا	اور	قرابت داروں	اور	یتیموں	اور	مسکینوں سے	اور	تم کہو	لوگوں سے	اچھی (بات)

وَ	اَقِيْمُوا	الصَّلٰوةَ	وَ	اٰتُوا	الزَّكٰوةَ ؕ	ثُمَّ	تَوَلَّيْتُمْ	اِلَّا	قَلِيْلًا	مِّنْكُمْ	وَ	اَنْتُمْ
اور	تم قائم کرو	نماز	اور	تم دو	زکوۃ	پھر	تم پھر گئے	مگر	تھوڑے	تم میں سے	جبکہ	تم

مُّعْرِضُوْنَ ﴿۸۳﴾	وَ	اِذْ	اَخَذْنَا	مِيْثَاقَكُمْ	لَا	تَسْفِكُوْنَ	دِمَآءَكُمْ	وَ	لَا
اعراض کرنے والے ہو	اور	جب	ہم نے لیا	پختہ وعدہ تم سے	نہ	بہاؤ گے تم	اپنے خون (آپس میں)	اور	نہ

تُخْرِجُوْنَ	اَنْفُسَكُمْ	مِّنْ دِيَارِكُمْ	ثُمَّ	اَقْرَرْتُمْ	وَ	اَنْتُمْ	تَشْهَدُوْنَ ﴿۸۴﴾	ثُمَّ	اَنْتُمْ
تم نکالو گے	اپنے آپ کو	اپنے گھروں سے	پھر	تم نے اقرار کیا	جبکہ	تم	شاہد ہو	پھر	تم ہی

هٰٓؤُلَآءِ	تَقْتُلُوْنَ	اَنْفُسَكُمْ	وَ	تُخْرِجُوْنَ	فَرِيْقًا	مِّنْكُمْ
وہ ہو (کہ اسکے بعد بھی)	قتل کرتے ہو	اپنے آپ (اپنوں) کو	اور	تم نکال دیتے ہو	ایک فریق کو	اپنے میں سے

مِّنْ دِيَارِهِمْ	تَظٰهَرُوْنَ عَلَيْهِمْ	بِالْاِثْمِ	وَ	الْعُدْوَانِ ؕ	وَ	اِنْ	يَّاْتُوْكُمْ
انکے گھروں سے	تم مدد کرتے ہو ایک دوسرے کی انکے خلاف	ساتھ گناہ	اور	ظلم کے	اور	اگر	وہ تمہارے پاس آئیں

اُسٰرٰى	تُفٰدُوْهُمْ	وَهُوَ	مُحَرَّمٌ	عَلَيْكُمْ	اِخْرَاجُهُمْ ؕ	اَفَتُؤْمِنُوْنَ
قیدی ہوکر	(تو) تم انہیں فدیہ دیکر چھڑاتے ہو	حالانکہ	حرام کیا گیا تھا	تم پر	انکا نکال دینا	کیا پھر تم ایمان لاتے ہو

بِبَعْضِ الْكِتٰبِ	وَ	تَكْفُرُوْنَ	بِبَعْضٍ	فَمَا	جَزَآءُ	مَنْ
کتاب کے ایک حصے کے ساتھ	اور	کفر کرتے ہو	دوسرے حصے کے ساتھ	پس نہیں ہے	سزا	(اس شخص کی) جو

يَّفْعَلُ	ذٰلِكَ	مِنْكُمْ	اِلَّا	خِزْيٌ	فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	وَ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	يُرَدُّوْنَ
کرے کام	یہ	تم میں سے	مگر	رسوائی	دنیاوی زندگی میں	اور	قیامت کے دن	وہ پھیرے جائیں گے

إِلَىٰ	أَشَدِّ	الْعَذَابِ	وَ	مَا	اللَّهُ	بِغَافِلٍ	عَمَّا	تَعْمَلُونَ ﴿٨٥﴾	أُولَٰئِكَ
طرف	سخت ترین	عذاب کی	اور	نہیں ہے	اللہ	غافل	اس سے جو	تم عمل کرتے ہو	یہ وہ لوگ ہیں

الَّذِينَ	اشْتَرَوُا	الْحَيَاةَ الدُّنْيَا	بِالْآخِرَةِ	فَلَا	يُخَفَّفُ	عَنْهُمُ	الْعَذَابُ	وَ	لَا
جنہوں نے	خرید لی	دنیاوی زندگی	آخرت کے بدلے میں	پھر نہ	ہلکا کیا جائے گا	ان سے	عذاب	اور	نہ

ع

هُمْ يُنْصَرُونَ ﴿٨٦﴾	وَ	لَقَدْ	آتَيْنَا	مُوسَى	الْكِتَابَ	وَ	قَفَّيْنَا	مِنْ بَعْدِهِ	بِالرُّسُلِ
وہ مدد دیے جائیں گے	اور	البتہ تحقیق	ہم نے دی	موسیٰ کو	کتاب	اور	پے در پے بھیجے ہم نے	اسکے بعد	کئی رسول

وَ	آتَيْنَا	عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ	الْبَيِّنَاتِ	وَ	أَيَّدْنَاهُ	بِرُوحِ الْقُدُسِ
اور	ہم نے دیے	عیسیٰ ابن مریم کو	واضح دلائل (معجزات)	اور	ہم نے اسکو قوت دی	روح القدس (جبرائیل) کے ساتھ

أَفَكُلَّمَا	جَاءَكُمْ	رَسُولٌ	بِمَا	لَا	تَهْوَىٰ	أَنْفُسُكُمُ	اسْتَكْبَرْتُمْ
کیا پھر جب بھی	آیا تمہارے پاس	کوئی رسول	ساتھ اس چیز کے جسے	نہ	چاہتے تھے	تمہارے نفس	(تو) تم نے تکبر کیا

فَفَرِيقًا	كَذَّبْتُمْ	وَ	فَرِيقًا	تَقْتُلُونَ ﴿٨٧﴾	وَ	قَالُوا	قُلُوبُنَا	غُلْفٌ
پھر ایک فریق کو	تم نے جھٹلایا	اور	ایک فریق کو	تم قتل کردیتے رہے	اور	انہوں نے کہا	ہمارے دل	غلافوں میں ہیں

بَلْ	لَعَنَهُمُ	اللَّهُ	بِكُفْرِهِمْ	فَقَلِيلًا مَا	يُؤْمِنُونَ ﴿٨٨﴾	وَ	لَمَّا
(نہیں) بلکہ	لعنت کی ہے ان پر	اللہ نے	بوجہ ان کے کفر کے	چنانچہ کم لوگ ہی	ایمان لاتے ہیں	اور	جب

جَاءَهُمْ	كِتَابٌ	مِنْ عِنْدِ اللَّهِ	مُصَدِّقٌ	لِمَا	مَعَهُمْ	وَ	كَانُوا
آ گئی انکے پاس	کتاب	اللہ کی طرف سے	(جو) تصدیق کرنیوالی ہے	اس (کتاب) کی	جو انکے پاس ہے	اور	تھے وہ

مِنْ قَبْلُ	يَسْتَفْتِحُونَ	عَلَى	الَّذِينَ	كَفَرُوا	فَلَمَّا	جَاءَهُمْ	مَا
اس سے پہلے	فتح مانگتے	خلاف	ان لوگوں کے جنہوں نے	کفر کیا	پھر جب	آ گیا ان کے پاس وہ (حق)	جسے

عَرَفُوا	كَفَرُوا	بِهِ	فَلَعْنَةُ اللَّهِ	عَلَى الْكَافِرِينَ ﴿٨٩﴾	بِئْسَمَا
انہوں نے پہچان لیا	(تو) انہوں نے کفر کیا	اسکے ساتھ	سو اللہ کی لعنت ہے	کافروں پر	بری ہے وہ چیز (کہ)

اشْتَرَوْا	بِهِ	أَنْفُسَهُمْ	أَنْ	يَكْفُرُوا	بِمَا	أَنْزَلَ	اللَّهُ	بَغْيًا
بیچا انہوں نے	اسکے بدلے	اپنے نفسوں کو	یہ کہ	وہ کفر کرتے ہیں	اس چیز کے ساتھ جو	نازل کی	اللہ نے	حسد کرتے ہوئے

أَنْ	يُنَزِّلَ	اللَّهُ	مِنْ فَضْلِهِ	عَلَى	مَنْ	يَشَاءُ	مِنْ عِبَادِهِ	فَبَاءُوا
(اس سے) کہ	نازل کرے	اللہ	اپنا فضل	اوپر	جس کے	چاہے	اپنے بندوں میں سے	چنانچہ وہ پھرے

بِغَضَبٍ	عَلٰى	غَضَبٍ	وَ	لِلْكٰفِرِيْنَ	عَذَابٌ	مُّهِيْنٌ ﴿٩٠﴾	وَ	اِذَا	قِيْلَ	لَهُمْ
غضب کے ساتھ	اوپر	غضب کے	اور	کافروں کیلئے	عذاب ہے	رسواکن	اور	جب	کہا جاتا ہے	ان سے

اٰمِنُوْا	بِمَآ	اَنْزَلَ	اللّٰهُ	قَالُوْا	نُؤْمِنُ	بِمَآ	اُنْزِلَ	عَلَيْنَا	وَ
ایمان لاؤ	اس پر جو	نازل کیا	اللہ نے	(تو) وہ کہتے ہیں	ہم ایمان لاتے ہیں	اس پر جو	نازل کیا گیا	ہم پر	جبکہ

يَكْفُرُوْنَ	بِمَا	وَرَآءَهٗ	وَ	هُوَ	الْحَقُّ	مُصَدِّقًا	لِّمَا
وہ انکار کرتے ہیں	اس کا جو	اس کے علاوہ ہے	حالانکہ	وہ (قرآن)	حق ہے	تصدیق کرنیوالا	اس (کتاب) کی جو

مَعَهُمْ	قُلْ	فَلِمَ	تَقْتُلُوْنَ	اَنْۢبِيَآءَ اللّٰهِ	مِنْ قَبْلُ	اِنْ	كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٩١﴾
انکے پاس ہے	کہہ دیجیے	پھر کیوں	تم قتل کرتے رہے	اللہ کے انبیاء کو	اس سے پہلے	اگر	تھے تم	مومن

وَ	لَقَدْ	جَآءَكُمْ	مُّوْسٰى	بِالْبَيِّنٰتِ	ثُمَّ	اتَّخَذْتُمُ	الْعِجْلَ
اور	البتہ تحقیق	آئے تمہارے پاس	موسیٰ	واضح دلیلوں (معجزات) کے ساتھ	پھر	تم نے بنا لیا	بچھڑے کو (معبود)

مِنْۢ بَعْدِهٖ	وَ	اَنْتُمْ	ظٰلِمُوْنَ ﴿٩٢﴾	وَ	اِذْ	اَخَذْنَا	مِيْثَاقَكُمْ	وَ	رَفَعْنَا	فَوْقَكُمُ
اسکے بعد	اور	تم	ہوئے ظالم	اور	(یاد کرو) جب	ہم نے لیا	تم سے پختہ وعدہ	اور	بلند کیا ہم نے	تم پر

الطُّوْرَ	خُذُوْا	مَآ	اٰتَيْنٰكُمْ	بِقُوَّةٍ	وَّ	اسْمَعُوْا	قَالُوْا	سَمِعْنَا	وَ
طور (پہاڑ) کو	(اور کہا) پکڑو تم	جو	ہم نے تمہیں دیا	قوت کے ساتھ	اور	سنو	انہوں نے کہا	ہم نے سنا	اور

عَصَيْنَا	وَ	اُشْرِبُوْا	فِيْ قُلُوْبِهِمُ	الْعِجْلَ	بِكُفْرِهِمْ	قُلْ	بِئْسَمَا
ہم نے نافرمانی کی	اور	وہ پلا دیے گئے	اپنے دلوں میں	بچھڑے کی (محبت)	بسبب اپنے کفر کے	کہہ دیجیے	بری ہے وہ چیز

يَاْمُرُكُمْ	بِهٖٓ	اِيْمَانُكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٩٣﴾	قُلْ	اِنْ	كَانَتْ	لَكُمُ	الدَّارُ
(کہ) حکم کرتا ہے تمہیں	اسکا	تمہارا ایمان	اگر	ہو تم	مومن	کہہ دیجیے	اگر	ہے	تمہارے (ہی) لیے	گھر

الْاٰخِرَةُ	عِنْدَ اللّٰهِ	خَالِصَةً	مِّنْ دُوْنِ النَّاسِ	فَتَمَنَّوُا	الْمَوْتَ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ ﴿٩٤﴾
آخرت کا	اللہ کے ہاں	خاص طور پر	سوائے (اور) لوگوں کے	تو تم تمنا کرو	موت کی	اگر	ہو تم	سچے

وَ	لَنْ	يَّتَمَنَّوْهُ	اَبَدًا	بِمَا	قَدَّمَتْ	اَيْدِيْهِمْ	وَ	اللّٰهُ
اور	ہرگز نہیں	وہ تمنا کریں گے موت کی	کبھی بھی	بسبب اسکے جو	آگے بھیجا	اسکے ہاتھوں نے	اور	اللہ

عَلِيْمٌۢ	بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿٩٥﴾	وَ	لَتَجِدَنَّهُمْ	اَحْرَصَ	النَّاسِ	عَلٰى حَيٰوةٍ
خوب جاننے والا ہے	ظالموں کو	اور	البتہ آپ ضرور پائیں گے ان (یہودیوں) کو	زیادہ حریص	سب لوگوں سے	زندگی پر

وَ	مِنَ	الَّذِيْنَ	اَشْرَكُوْا	يَوَدُّ	اَحَدُهُمْ	لَوْ	يُعَمَّرُ	اَلْفَ	سَنَةٍ	وَ
اور	ان سے (بھی)	جنہوں نے	شرک کیا	چاہتا ہے	(ہر) ایک انکا	کاش	وہ عمر دیا جائے	ہزار	سال	حالانکہ

مَا	هُوَ	بِمُزَحْزِحِهٖ	مِنَ الْعَذَابِ	اَنْ	يُّعَمَّرَ	وَ	اللّٰهُ	بَصِيْرٌ
نہیں ہے	وہ (لمبی عمر ملنا)	اسے بچانے والا	عذاب سے	یہ کہ	وہ (اس قدر) عمر دیا جائے	اور	اللہ	خوب دیکھنے والا ہے

بِمَا	يَعْمَلُوْنَ ﴿٩٦﴾	قُلْ	مَنْ	كَانَ	عَدُوًّا	لِّجِبْرِيْلَ	فَاِنَّهٗ	نَزَّلَهٗ	عَلٰى
اسکو جو	وہ عمل کرتے ہیں	کہہ دیجیے	جو کوئی	ہے	دشمن	جبریل کا	تو اسی نے	نازل کیا ہے اس (قرآن) کو	اوپر

ع

قَلْبِكَ	بِاِذْنِ اللّٰهِ	مُصَدِّقًا	لِّمَا	بَيْنَ يَدَيْهِ	وَ	هُدًى	وَ	بُشْرٰى
آپکے دل کے	اللہ کے حکم سے	تصدیق کرنیوالا	اس (کتاب) کی جو	اس سے پہلے ہے	اور	ہدایت	اور	بشارت ہے

لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٩٧﴾	مَنْ	كَانَ	عَدُوًّا لِّلّٰهِ	وَ	مَلٰٓئِكَتِهٖ	وَ	رُسُلِهٖ	وَ	جِبْرِيْلَ	وَ
مومنوں کیلئے	جو کوئی	ہے	اللہ کا دشمن	اور	اسکے فرشتوں کا	اور	اس کے رسولوں کا	اور	جبریل	اور

مِيْكٰىلَ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	عَدُوٌّ	لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿٩٨﴾	وَ	لَقَدْ	اَنْزَلْنَآ	اِلَيْكَ	اٰيٰتٍ	بَيِّنٰتٍ	وَ	مَا
میکائیل کا	تو بلاشبہ	اللہ	دشمن ہے	کافروں کا	اور	البتہ تحقیق	نازل کی ہم نے	آپکی طرف	آیتیں	واضح	اور	نہیں

يَكْفُرُ	بِهَآ	اِلَّا	الْفٰسِقُوْنَ ﴿٩٩﴾	اَوَ كُلَّمَا	عٰهَدُوْا	عَهْدًا	نَّبَذَهٗ	فَرِيْقٌ
کفر کرتے	انکے ساتھ	مگر	نافرمانی کرنیوالے	کیا جب بھی	عہد کیا انہوں نے	کوئی عہد	(تو) پھینک دیا اسکو	ایک فریق نے

مِّنْهُمْ	بَلْ	اَكْثَرُهُمْ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٠٠﴾	وَ	لَمَّا	جَآءَهُمْ	رَسُوْلٌ	مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ
ان میں سے	بلکہ	اکثر ان میں سے	نہیں	ایمان لاتے	اور	جب	آیا انکے پاس	کوئی رسول	اللہ کے پاس سے

مُصَدِّقٌ	لِّمَا	مَعَهُمْ	نَبَذَ	فَرِيْقٌ	مِّنَ الَّذِيْنَ	اُوْتُوا
تصدیق کرنیوالا	اس (کتاب) کی جو	ان کے پاس ہے	(تو) پھینک دی	ایک فریق نے	ان لوگوں میں سے جو	دیے گئے تھے

الْكِتٰبَ	كِتٰبَ اللّٰهِ	وَرَآءَ	ظُهُوْرِهِمْ	كَاَنَّهُمْ	لَا	يَعْلَمُوْنَ ﴿١٠١﴾	وَ	اتَّبَعُوْا	مَا
کتاب	اللہ کی کتاب	پیچھے	اپنی پیٹھوں کے	گویا کہ وہ	نہیں	جانتے	اور	انہوں نے اتباع کیا	اس کا جو

تَتْلُوا	الشَّيٰطِيْنُ	عَلٰى مُلْكِ سُلَيْمٰنَ	وَ	مَا	كَفَرَ	سُلَيْمٰنُ	وَلٰكِنَّ	الشَّيٰطِيْنَ	كَفَرُوْا	يُعَلِّمُوْنَ
پڑھتے تھے	شیاطین	سلیمان کی بادشاہی میں	اور	نہیں	کفر کیا	سلیمان نے	اور لیکن	شیطانوں نے	کفر کیا	وہ سکھلاتے تھے

النَّاسَ	السِّحْرَ	وَ	مَآ	اُنْزِلَ	عَلَى	الْمَلَكَيْنِ	بِبَابِلَ	هَارُوْتَ	وَ	مَارُوْتَ
لوگوں کو	جادو	اور (پیروی کی)	اسکی جو	نازل کیا گیا	اوپر	دو فرشتوں کے	بابل (شہر) میں	ھاروت	اور	ماروت (پر)

وَ	مَا	يُعَلِّمٰنِ	مِنْ اَحَدٍ	حَتّٰى	يَقُوْلَآ	اِنَّمَا نَحْنُ	فِتْنَةٌ	فَلَا
اور	نہیں	سکھلاتے تھے وہ دونوں (فرشتے)	کسی کو	یہاں تک کہ	وہ (پہلے) کہتے	ہم تو صرف	آزمائش ہیں	لہٰذا

تَكْفُرْ	فَيَتَعَلَّمُوْنَ	مِنْهُمَا	مَا	يُفَرِّقُوْنَ	بِهٖ	بَيْنَ	الْمَرْءِ
تو کفر کر	پھر لوگ سیکھتے تھے	ان دونوں سے	وہ (جادو)	(کہ) وہ جدائی ڈالتے تھے	اس کے ذریعے سے	درمیان	مرد

وَ	زَوْجِهٖ	وَ	مَا	هُمْ	بِضَآرِّيْنَ	بِهٖ	مِنْ اَحَدٍ	اِلَّا	بِاِذْنِ
اور	اسکی بیوی کے	اور	نہیں تھے	وہ	نقصان پہنچانے والے	اس (جادو) کے ساتھ	کسی کو بھی	مگر	ساتھ حکم

اللّٰهِ	وَ	يَتَعَلَّمُوْنَ	مَا	يَضُرُّهُمْ	وَ	لَا	يَنْفَعُهُمْ	وَ	لَقَدْ
اللہ کے	اور	سیکھتے تھے لوگ	وہ (علم) جو	انکو نقصان پہنچاتا تھا	اور	نہیں	نفع دیتا تھا انہیں	اور	البتہ تحقیق

عَلِمُوْا	لَمَنِ	اشْتَرٰىهُ	مَا	لَهٗ	فِي الْاٰخِرَةِ	مِنْ	خَلَاقٍ	وَ
جان لیا انہوں نے	البتہ جس نے	خریدا اس (جادو) کو	نہ ہوگا	اسکے لیے	آخرت میں	کوئی	حصہ	اور

لَبِئْسَ	مَا	شَرَوْا	بِهٖ	اَنْفُسَهُمْ	لَوْ	كَانُوْا	يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۲﴾	وَ	لَوْ
البتہ بُری ہے	وہ (چیز) کہ	بیچا انہوں نے	اسکے بدلے	اپنی جانوں کو	کاش کہ	ہوتے وہ	جانتے	اور	اگر

اَنَّهُمْ	اٰمَنُوْا	وَ	اتَّقَوْا	لَمَثُوْبَةٌ	مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ	خَيْرٌ	لَوْ	كَانُوْا
بیشک وہ	ایمان لاتے	اور	تقویٰ اختیار کرتے	(تو) البتہ ثواب (ملے)	اللہ کے ہاں سے	بہت بہتر	کاش کہ	ہوتے وہ

يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۳﴾	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا	تَقُوْلُوْا	رَاعِنَا	وَ	قُوْلُوا	انْظُرْنَا	وَ	اسْمَعُوْا
جانتے	اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو	نہ	کہو تم	راعنا	بلکہ	کہو تم	انظرنا	اور	(غور سے) سنو

وَ	لِلْكٰفِرِيْنَ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ ﴿۱۰۴﴾	مَا	يَوَدُّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ	وَ	لَا
اور	کافروں کیلئے	عذاب ہے	بہت دردناک	نہیں	چاہتے	وہ لوگ جنھوں نے	کفر کیا	اہل کتاب میں سے	اور	نہ

الْمُشْرِكِيْنَ	اَنْ	يُّنَزَّلَ	عَلَيْكُمْ	مِّنْ	خَيْرٍ	مِّنْ رَّبِّكُمْ	وَ	اللّٰهُ
مشرکین	یہ کہ	نازل کی جائے	تم پر (اے مسلمانو!)	کوئی	خیر	تمہارے رب کی طرف سے	اور	اللہ

يَخْتَصُّ	بِرَحْمَتِهٖ	مَنْ	يَّشَآءُ	وَ	اللّٰهُ	ذُو	الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿۱۰۵﴾	مَا
خاص کرتا ہے	اپنی رحمت کے ساتھ	جسے	چاہتا ہے	اور	اللہ	مالک ہے	فضل عظیم کا	جو

نَنْسَخْ	مِنْ	اٰيَةٍ	اَوْ	نُنْسِهَا	نَاْتِ	بِخَيْرٍ	مِّنْهَا
ہم منسوخ کرتے ہیں	کوئی	آیت	یا	ہم اسے بھلا دیتے ہیں	(تو) ہم لے آتے ہیں	بہتر	اس سے

أَوْ	مِثْلِهَا ؕ	أَ	لَمْ	تَعْلَمْ	أَنَّ	اللّٰهَ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيْرٌ ﴿١٠٦﴾
یا	اس کی مثل ہی	کیا	نہیں	آپ نے جانا	(کہ) بلاشبہ	اللہ	اوپر	ہر	چیز کے	خوب قادر ہے

أَ	لَمْ	تَعْلَمْ	أَنَّ	اللّٰهَ	لَهٗ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ ؕ	وَ	مَا
کیا	نہیں	آپ نے جانا	(کہ) بے شک	اللہ	ہی کیلئے ہے	بادشاہی	آسمانوں	اور	زمین کی	اور	نہیں ہے

لَكُمْ	مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ	مِنْ	وَّلِيٍّ	وَّ	لَا	نَصِيْرٍ ﴿١٠٧﴾	اَمْ	تُرِيْدُوْنَ	اَنْ
تمہارے لیے	اللہ کے سوا	کوئی	حمایتی	اور	نہ	کوئی مددگار	کیا	تم چاہتے ہو (اے مسلمانو)	یہ کہ

تَسْـَٔلُوْا	رَسُوْلَكُمْ	كَمَا	سُئِلَ	مُوْسٰى	مِنْ قَبْلُ ؕ	وَ	مَنْ	يَّتَبَدَّلِ	الْكُفْرَ
تم سوال کرو	اپنے رسول سے	جیسے	سوال کیے گئے	موسیٰ	اس سے پہلے	اور	جو کوئی	تبادلہ کرتا ہے	کفر کا

بِالْاِيْمَانِ	فَقَدْ	ضَلَّ	سَوَآءَ	السَّبِيْلِ ﴿١٠٨﴾	وَدَّ	كَثِيْرٌ	مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ	لَوْ
ایمان کے عوض	تو تحقیق	وہ بھٹک گیا	سیدھی	راہ سے	چاہتے ہیں	بہت سے	اہل کتاب میں سے	کاش کہ

يَرُدُّوْنَكُمْ	مِّنْ بَعْدِ	اِيْمَانِكُمْ	كُفَّارًا	حَسَدًا	مِّنْ عِنْدِ اَنْفُسِهِمْ	مِّنْ بَعْدِ
وہ پھیر دیں (بنادیں) تمہیں	بعد	تمہارے ایمان کے	کافر	حسد کرتے ہوئے	اپنے دلوں سے	بعد

مَا	تَبَيَّنَ	لَهُمُ	الْحَقُّ	فَاعْفُوْا	وَ	اصْفَحُوْا	حَتّٰى	يَاْتِيَ	اللّٰهُ	بِاَمْرِهٖ ؕ
اسکے کہ	واضح ہو گیا	انکے لیے	حق	چنانچہ تم معاف کرو	اور	درگزر کرو	حتیٰ کہ	لے آئے	اللہ	اپنا حکم

اِنَّ	اللّٰهَ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيْرٌ ﴿١٠٩﴾	وَ	اَقِيْمُوا	الصَّلٰوةَ	وَ	اٰتُوا	الزَّكٰوةَ ؕ	وَ	مَا
بلاشبہ	اللہ	اوپر	ہر	چیز کے	خوب قادر ہے	اور	تم قائم کرو	نماز	اور	تم دو	زکوٰۃ	اور	جو کچھ

تُقَدِّمُوْا	لِاَنْفُسِكُمْ	مِّنْ	خَيْرٍ	تَجِدُوْهُ	عِنْدَ اللّٰهِ ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ	بِمَا تَعْمَلُوْنَ
تم آگے بھیجو گے	اپنے نفسوں کیلئے	کوئی	بھلائی	تم پاؤ گے اسکو	اللہ کے پاس	بیشک	اللہ	جو تم عمل کرتے ہو

بَصِيْرٌ ﴿١١٠﴾	وَ	قَالُوْا	لَنْ	يَّدْخُلَ	الْجَنَّةَ	اِلَّا	مَنْ	كَانَ	هُوْدًا	اَوْ
خوب دیکھنے والا ہے	اور	انہوں نے کہا	ہرگز نہیں	داخل ہوں گے	جنت میں	مگر	(وہ) جو	ہوں گے	یہودی	یا

نَصٰرٰى ؕ	تِلْكَ	اَمَانِيُّهُمْ ؕ	قُلْ	هَاتُوْا	بُرْهَانَكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ ﴿١١١﴾	بَلٰى
عیسائی	یہ	انکی (باطل) خواہشیں ہیں	کہہ دیجیے	تم لاؤ	اپنی دلیل	اگر	ہو تم	سچے	کیوں نہیں (ہاں)

مَنْ	اَسْلَمَ	وَجْهَهٗ	لِلّٰهِ	وَ	هُوَ	مُحْسِنٌ	فَلَهٗ	اَجْرُهٗ	عِنْدَ رَبِّهٖ
جس نے	جھکا دیا	اپنا چہرہ	اللہ کے لیے	اور	وہ	نیکی کرنے والا ہے	تو اس کیلئے ہے	اسکا اجر	اسکے رب کے ہاں

وَ	لَا	خَوْفٌ	عَلَيْهِمْ	وَ	لَا	هُمْ يَحْزَنُوْنَ	وَ	قَالَتِ	الْيَهُوْدُ	لَيْسَتِ	النَّصٰرٰى
اور	نہ	کوئی خوف ہوگا	ان پر	اور	نہ	وہ غمگین ہی ہوں گے	اور	کہا	یہودیوں نے	نہیں ہیں	عیسائی

عَلٰى شَيْءٍ	وَ	قَالَتِ	النَّصٰرٰى	لَيْسَتِ	الْيَهُوْدُ	عَلٰى شَيْءٍ	وَ	هُمْ
کسی چیز (دین حق) پر	اور	کہا	عیسائیوں نے	نہیں ہیں	یہودی	کسی چیز (دین حق) پر	حالانکہ	وہ (یہود و نصاریٰ)

يَتْلُوْنَ	الْكِتٰبَ	كَذٰلِكَ	قَالَ	الَّذِيْنَ	لَا	يَعْلَمُوْنَ	مِثْلَ	قَوْلِهِمْ	فَاللّٰهُ
پڑھتے ہیں	کتاب	اسی طرح	کہا	ان لوگوں نے (بھی) جو	نہیں	علم رکھتے	مثل	انکے قول کے	پس اللہ

يَحْكُمُ	بَيْنَهُمْ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	فِيْمَا	كَانُوْا	فِيْهِ	يَخْتَلِفُوْنَ	وَ	مَنْ
فیصلہ فرمائے گا	ان کے درمیان	دن	قیامت کے	اس (چیز) میں کہ	تھے وہ	اسمیں	اختلاف کرتے	اور	کون

اَظْلَمُ	مِمَّنْ	مَّنَعَ	مَسٰجِدَ اللّٰهِ	اَنْ	يُّذْكَرَ	فِيْهَا	اسْمُهٗ	وَ
زیادہ ظالم ہے	اس سے جس نے	منع کیا	اللہ کی مساجد سے	یہ کہ	ذکر کیا جائے	ان میں	اس (اللہ) کا نام	اور

سَعٰى	فِيْ خَرَابِهَا	اُولٰٓئِكَ	مَا	كَانَ	لَهُمْ	اَنْ	يَّدْخُلُوْهَآ	اِلَّا	خَآئِفِيْنَ
اس نے کوشش کی	انکے اجاڑنے میں	یہ (روکنے والے)	نہیں	تھا (لائق)	انکے	یہ کہ	داخل ہوں ان میں	مگر	ڈرتے ہوئے

لَهُمْ	فِي الدُّنْيَا	خِزْيٌ	وَ	لَهُمْ	فِي الْاٰخِرَةِ	عَذَابٌ عَظِيْمٌ	وَ	لِلّٰهِ
ان کے لیے	دنیا میں	رسوائی ہے	اور	ان کے لیے	آخرت میں	عذاب عظیم ہے	اور	اللہ (ہی) کیلیے ہیں

الْمَشْرِقُ	وَ	الْمَغْرِبُ	فَاَيْنَمَا	تُوَلُّوْا	فَثَمَّ	وَجْهُ اللّٰهِ	اِنَّ	اللّٰهَ	وَاسِعٌ
مشرق	و	مغرب	پھر جس طرف بھی	تم منہ کرو گے	تو وہاں ہی ہے	اللہ کا چہرہ	بلاشبہ	اللہ	بڑی وسعت والا

عَلِيْمٌ	وَ	قَالُوا	اتَّخَذَ اللّٰهُ	وَلَدًا	سُبْحٰنَهٗ	بَلْ	لَهٗ	مَا
خوب جاننے والا ہے	اور	انہوں نے کہا	بنالی ہے اللہ نے	اولاد	وہ (اس سے) پاک ہے	بلکہ	اسی کیلیے ہے	وہ جو

فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	كُلٌّ	لَّهٗ	قٰنِتُوْنَ	بَدِيْعُ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ
آسمانوں میں	اور	زمین (میں) ہے	سب	اسی کیلیے	عاجزی کرنیوالے ہیں	وہ انوکھا موجد ہے	آسمانوں	اور	زمین کا

وَ	اِذَا	قَضٰٓى	اَمْرًا	فَاِنَّمَا	يَقُوْلُ	لَهٗ	كُنْ	فَيَكُوْنُ	وَ	قَالَ	الَّذِيْنَ
اور	جب	وہ فیصلہ کرتا ہے	کسی کام کا	تو صرف	(یہی) کہتا ہے	اسکو	تو ہوجا	تو وہ (فوراً) ہوجاتا ہے	اور	کہا	ان لوگوں نے جو

لَا	يَعْلَمُوْنَ	لَوْلَا	يُكَلِّمُنَا	اللّٰهُ	اَوْ	تَاْتِيْنَآ	اٰيَةٌ	كَذٰلِكَ	قَالَ
نہیں	علم رکھتے تھے	کیوں نہیں	کلام کرتا ہم سے	اللہ	یا (کیوں نہیں)	آتی ہمارے پاس	کوئی نشانی	اسی طرح	کہا تھا

الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	مِّثْلَ	قَوْلِهِمْ ؕ	تَشَابَهَتْ	قُلُوْبُهُمْ ؕ	قَدْ	بَيَّنَّا
ان لوگوں نے جو	ان سے پہلے تھے	مثل	انکے قول کے	ایک جیسے ہوگئے	انکے دل	تحقیق	ہم نے بیان کر دیں

الْاٰيٰتِ	لِقَوْمٍ	يُّوْقِنُوْنَ ۝	اِنَّآ	اَرْسَلْنٰكَ	بِالْحَقِّ	بَشِيْرًا	وَّ	نَذِيْرًا
نشانیاں	ان لوگوں کیلئے	(جو) یقین رکھتے ہیں	بلاشبہ ہم نے	بھیجا آپ کو	حق کے ساتھ	خوشخبری دینے والا	اور	ڈرانے والا

وَّ	لَا	تُسْئَلُ	عَنْ اَصْحٰبِ الْجَحِيْمِ ۝	وَ	لَنْ	تَرْضٰى	عَنْكَ	الْيَهُوْدُ	وَ
اور	نہیں	آپ سوال کیے جائیں گے	دوزخ والوں کی بابت	اور	ہرگز نہیں	راضی ہوں گے	آپ سے	یہودی	اور

لَا	النَّصٰرٰى	حَتّٰى	تَتَّبِعَ	مِلَّتَهُمْ ؕ	قُلْ	اِنَّ	هُدَى اللّٰهِ	هُوَ	الْهُدٰى ؕ
نہ	عیسائی	حتیٰ کہ	آپ پیروی کریں	انکی ملت کی	کہہ دیجیے	بلاشبہ	اللہ کی ہدایت	ہی	(حقیقی) ہدایت ہے

وَ	لَئِنِ	اتَّبَعْتَ	اَهْوَآءَهُمْ	بَعْدَ	الَّذِيْ	جَآءَكَ	مِنَ الْعِلْمِ	مَا	لَكَ
اور	البتہ اگر	آپ نے پیروی کی	انکی خواہشات کی	بعد	اسکے جو	آ گیا آپ کے پاس	علم	نہیں ہوگا	آپ کیلئے

مِنَ اللّٰهِ	مِنْ	وَّلِيٍّ	وَّ	لَا	نَصِيْرٍ ۝	اَلَّذِيْنَ	اٰتَيْنٰهُمُ	الْكِتٰبَ	يَتْلُوْنَهٗ
اللہ سے (بچانے والا)	کوئی	حمایتی	اور	نہ	کوئی مددگار	وہ لوگ (کہ)	ہم نے دی انہیں	کتاب	وہ پڑھتے ہیں اسے

حَقَّ	تِلَاوَتِهٖ ؕ	اُولٰٓئِكَ	يُؤْمِنُوْنَ	بِهٖ ؕ	وَ	مَنْ	يَّكْفُرْ	بِهٖ
(جس طرح) حق ہے	اسکے پڑھنے کا	وہ لوگ	ایمان لاتے ہیں	اس کے ساتھ	اور	جو کوئی	کفر کرتا ہے	اس کے ساتھ

فَاُولٰٓئِكَ هُمُ	الْخٰسِرُوْنَ ۝	يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	اذْكُرُوْا	نِعْمَتِيَ	الَّتِيْٓ	اَنْعَمْتُ	عَلَيْكُمْ	وَ	اَنِّيْ
تو وہی لوگ ہیں	خسارہ پانے والے	اے بنی اسرائیل!	یاد کرو تم	میری نعمت	وہ جو	میں نے انعام کی	تم پر	اور	یقیناً میں نے

فَضَّلْتُكُمْ	عَلَى	الْعٰلَمِيْنَ ۝	وَ	اتَّقُوْا	يَوْمًا	لَّا	تَجْزِيْ	نَفْسٌ	عَنْ نَّفْسٍ	شَيْئًا
تم کو فضیلت دی	اوپر	تمام جہانوں کے	اور	تم ڈرو	اس دن سے	(کہ) نہیں	کام آئے گا	کوئی نفس	کسی نفس کے	کچھ بھی

وَّ	لَا	يُقْبَلُ	مِنْهَا	عَدْلٌ	وَّ	لَا	تَنْفَعُهَا	شَفَاعَةٌ	وَّ	لَا	هُمْ يُنْصَرُوْنَ ۝
اور	نہ	قبول کیا جائے گا	اس سے	کوئی بدلہ	اور	نہ	اسے نفع دے گی	کوئی سفارش	اور	نہ	وہ مدد دیے جائیں گے

وَ	اِذِ	ابْتَلٰٓى	اِبْرٰهٖمَ	رَبُّهٗ	بِكَلِمٰتٍ	فَاَتَمَّهُنَّ ؕ	قَالَ	اِنِّيْ	جَاعِلُكَ
اور	جب	آزمایا	ابراہیم کو	اسکے رب نے	چند کلمات کیساتھ	تو اس نے انہیں پورا کر دیا	(اللہ نے) کہا	بیشک میں	بناؤں گا تجھے

لِلنَّاسِ	اِمَامًا ؕ	قَالَ	وَ	مِنْ ذُرِّيَّتِيْ ؕ	قَالَ	لَا	يَنَالُ	عَهْدِي	الظّٰلِمِيْنَ ۝	وَ
لوگوں کیلئے	امام	(ابراہیم نے) کہا	اور	میری اولاد میں سے (بھی)	(اللہ نے) کہا	نہیں	پہنچتا	میرا عہد	ظالموں کو	اور

إِذْ	جَعَلْنَا	الْبَيْتَ	مَثَابَةً	لِّلنَّاسِ	وَ	أَمْنًا	وَ	اتَّخِذُوا	مِن مَّقَامِ إِبْرٰهِيمَ	مُصَلًّى
جب	ہم نے بنایا	بیت اللہ کو	بار بار لوٹنے کی جگہ	لوگوں کیلئے	اور	امن کی جگہ	اور	تم بناؤ	مقام ابراہیم کو	جائے نماز

وَ	عَهِدْنَا	إِلَىٰ	إِبْرٰهِيمَ	وَ	إِسْمٰعِيلَ	أَن	طَهِّرَا	بَيْتِيَ	لِلطَّائِفِينَ	وَ
اور	حکم کیا ہم نے	طرف	ابراہیم	اور	اسماعیل کی	یہ کہ	پاک کرو تم دونوں	میرا گھر	واسطے طواف کرنیوالوں	اور

الْعٰكِفِينَ	وَ	الرُّكَّعِ	السُّجُودِ﴿١٢٥﴾	وَ	إِذْ	قَالَ	إِبْرٰهِيمُ	رَبِّ	اجْعَلْ
اعتکاف کرنے والوں	اور	رکوع کرنے والوں	سجدہ کرنیوالوں کے	اور	جب	کہا	ابراہیم نے	اے میرے رب!	تو بنا

هٰذَا	بَلَدًا	اٰمِنًا	وَ	ارْزُقْ	أَهْلَهُ	مِنَ الثَّمَرٰتِ	مَنْ	اٰمَنَ	مِنْهُم	بِاللّٰهِ
اس (جگہ کو)	شہر	امن والا	اور	رزق دے	اس کے باشندوں کو	پھلوں سے	جو (کوئی)	ایمان لایا	ان میں سے	اللہ کے ساتھ

وَ	الْيَوْمِ	الْاٰخِرِ	قَالَ	وَ	مَن	كَفَرَ	فَأُمَتِّعُهُ	قَلِيلًا	ثُمَّ	أَضْطَرُّهُ
اور	یوم	آخرت (کے ساتھ)	(اللہ نے) کہا	اور	جس نے	کفر کیا	تو میں اسے فائدہ دوں گا	تھوڑا سا	پھر	اسے مجبور کروں گا

إِلَىٰ	عَذَابِ	النَّارِ	وَ	بِئْسَ	الْمَصِيرُ﴿١٢٦﴾	وَ	إِذْ	يَرْفَعُ	إِبْرٰهِيمُ	الْقَوَاعِدَ	مِنَ الْبَيْتِ	وَ
طرف	عذاب	جہنم کی	اور	بری ہے وہ	جگہ پھرنے کی	اور	جب	بلند کر رہے تھے	ابراہیم	بنیادیں	بیت اللہ کی	اور

إِسْمٰعِيلُ	رَبَّنَا	تَقَبَّلْ	مِنَّا	إِنَّكَ أَنتَ	السَّمِيعُ	الْعَلِيمُ﴿١٢٧﴾
اسماعیل	(یہ کہتے ہوئے) اے ہمارے رب!	تو قبول کر	(یہ عمل) ہم سے	یقیناً تو ہی ہے	خوب سننے والا	خوب جاننے والا

رَبَّنَا	وَ	اجْعَلْنَا	مُسْلِمَيْنِ	لَكَ	وَ	مِن ذُرِّيَّتِنَا	أُمَّةً	مُّسْلِمَةً	لَّكَ	وَ
اے ہمارے رب!	اور	تو بنا ہمیں	فرماں بردار	اپنا	اور	(بنا) ہماری اولاد سے (بھی)	ایک جماعت	فرماں بردار	اپنی	اور

أَرِنَا	مَنَاسِكَنَا	وَ	تُبْ	عَلَيْنَا	إِنَّكَ أَنتَ	التَّوَّابُ	الرَّحِيمُ﴿١٢٨﴾
سکھا ہمیں	ہماری عبادت کے طریقے	اور	توجہ فرما	ہم پر	یقیناً تو ہی ہے	بہت زیادہ توبہ قبول کرنیوالا	نہایت رحم کرنیوالا

رَبَّنَا	وَ	ابْعَثْ	فِيهِمْ	رَسُولًا	مِّنْهُمْ	يَتْلُوا	عَلَيْهِمْ	اٰيٰتِكَ	وَ	يُعَلِّمُهُمُ
اے ہمارے رب!	اور	تو بھیج	ان میں	ایک رسول	انہی میں سے	وہ تلاوت کرے	ان پر	تیری آیتیں	اور	ان کو سکھلائے

الْكِتٰبَ	وَ	الْحِكْمَةَ	وَ	يُزَكِّيهِمْ	إِنَّكَ أَنتَ	الْعَزِيزُ	الْحَكِيمُ﴿١٢٩﴾	وَ	مَن	يَرْغَبُ عَن	مِّلَّةِ
کتاب	اور	حکمت	اور	انکو پاک کرے	بلاشبہ تو ہی ہے	نہایت غالب	خوب حکمت والا	اور	کون	بے رغبتی کرتا ہے	ملت

إِبْرٰهِيمَ	إِلَّا	مَن	سَفِهَ	نَفْسَهُ	وَ	لَقَدِ	اصْطَفَيْنٰهُ	فِي الدُّنْيَا
ابراہیم سے	سوائے	اس کے جس نے	نادانی کی	اپنے نفس (کے معاملے) میں	اور	البتہ تحقیق	ہم نے اسکو چن لیا	دنیا میں

وَ	اِنَّهٗ	فِي الْاٰخِرَةِ	لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ﴿۱۳۰﴾	اِذْ	قَالَ	لَهٗ	رَبُّهٗٓ	اَسْلِمْ	قَالَ
اور	بیشک وہ	آخرت میں	البتہ نیکوں میں سے ہے	جب	کہا	اس سے	اسکے رب نے	تو فرماں بردار ہوجا!	اس نے کہا

اَسْلَمْتُ	لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ﴿۱۳۱﴾	وَ	وَصّٰى	بِهَآ	اِبْرٰهٖمُ	بَنِيْهِ	وَ	يَعْقُوْبُ
میں فرمانبردار ہوگیا	رب العالمین کیلیے	اور	وصیت کی	اس (کلمہ اسلام) کی	ابراہیم نے	اپنے بیٹوں کو	اور	یعقوب نے

يٰبَنِيَّ	اِنَّ	اللّٰهَ	اصْطَفٰى	لَكُمُ	الدِّيْنَ	فَلَا تَمُوْتُنَّ	اِلَّا	وَ	اَنْتُمْ	مُّسْلِمُوْنَ﴿۱۳۲﴾
اے میرے بیٹو!	یقیناً	اللہ نے	چن لیا ہے	تمہارے لیے	یہ دین	چنانچہ ہرگز نہ مرو تم	مگر	اس حال میں کہ	تم	مسلمان ہو

اَمْ	كُنْتُمْ	شُهَدَآءَ	اِذْ	حَضَرَ	يَعْقُوْبَ	الْمَوْتُ	اِذْ	قَالَ	لِبَنِيْهِ	مَا	تَعْبُدُوْنَ
کیا	تھے تم	موجود	جب	آئی	یعقوب کو	موت	جب	کہا (اس نے)	اپنے بیٹوں سے	کس چیز کی	تم عبادت کروگے

مِنْۢ بَعْدِيْ	قَالُوْا	نَعْبُدُ	اِلٰهَكَ	وَ	اِلٰهَ اٰبَآئِكَ	اِبْرٰهٖمَ	وَ	اِسْمٰعِيْلَ
میرے بعد	انہوں نے کہا	ہم عبادت کریں گے	تیرے معبود کی	اور	تیرے باپ دادا کے معبود کی	(یعنی) ابراہیم	اور	اسماعیل

وَ	اِسْحٰقَ	اِلٰهًا	وَّاحِدًا	وَّ	نَحْنُ	لَهٗ	مُسْلِمُوْنَ﴿۱۳۳﴾	تِلْكَ	اُمَّةٌ	قَدْ	خَلَتْ
اور	اسحٰق	(کے) معبود	یکتا کی	اور	ہم	اسی کے	فرماں بردار ہیں	یہ	ایک جماعت ہے	تحقیق	گزر گئی

لَهَا	مَا	كَسَبَتْ	وَ	لَكُمْ	مَّا	كَسَبْتُمْ	وَ	لَا	تُسْئَلُوْنَ	عَمَّا
اس کیلیے ہے	جو	اس نے کمایا	اور	تمہارے لیے ہے	جو	تم نے کمایا	اور	نہیں	تم سوال کیے جاؤ گے	اس کی بابت جو

كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ﴿۱۳۴﴾	وَ	قَالُوْا	كُوْنُوْا	هُوْدًا	اَوْ	نَصٰرٰى	تَهْتَدُوْا	قُلْ	بَلْ
تھے وہ	عمل کرتے	اور	انہوں نے کہا	ہوجاؤ تم	یہودی	یا	عیسائی	(تو) راہ پاجاؤ گے	کہہ دیجیے	بلکہ (پیروی کرتے ہیں ہم)

مِلَّةَ	اِبْرٰهٖمَ	حَنِيْفًا	وَ	مَا	كَانَ	مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ﴿۱۳۵﴾	قُوْلُوْٓا	اٰمَنَّا	بِاللّٰهِ	وَ
ملت	ابراہیم کی	(جو) حنیف تھا	اور	نہیں	تھا وہ	مشرکوں سے	کہو تم	ہم ایمان لائے	اللہ پر	اور

مَآ	اُنْزِلَ	اِلَيْنَا	وَ	مَآ	اُنْزِلَ	اِلٰٓى	اِبْرٰهٖمَ	وَ	اِسْمٰعِيْلَ	وَ	اِسْحٰقَ	وَ
(اس پر) جو	نازل کیا گیا	ہماری طرف	اور	جو	نازل کیا گیا	طرف	ابراہیم	اور	اسماعیل	اور	اسحاق	اور

يَعْقُوْبَ	وَ	الْاَسْبَاطِ	وَ	مَآ	اُوْتِيَ	مُوْسٰى	وَ	عِيْسٰى	وَ	مَآ	اُوْتِيَ	النَّبِيُّوْنَ	مِنْ رَّبِّهِمْ
یعقوب	اور	(انکی) اولاد کی	اور	جو	دیے گئے	موسیٰ	اور	عیسیٰ	اور	جو	دیے گئے	انبیاء	اپنے رب کی طرف سے

لَا	نُفَرِّقُ	بَيْنَ	اَحَدٍ	مِّنْهُمْ	وَ	نَحْنُ	لَهٗ	مُسْلِمُوْنَ﴿۱۳۶﴾	فَاِنْ	اٰمَنُوْا
نہیں	ہم فرق کرتے	درمیان	کسی ایک کے	ان میں سے	اور	ہم	اسی کے	فرمانبردار ہیں	پھر اگر	وہ ایمان لائیں

بِمِثْلِ مَآ	اٰمَنْتُمْ	بِهٖ	فَقَدِ	اهْتَدَوْا	وَ	اِنْ	تَوَلَّوْا	فَاِنَّمَا هُمْ
ساتھ اس چیز کے (کہ)	ایمان لائے ہو تم	جس کے ساتھ	تو یقیناً	وہ ہدایت یافتہ ہو گئے	اور	اگر	وہ اعراض کریں	تو وہی ہیں

فِيْ شِقَاقٍ	فَسَيَكْفِيْكَهُمُ	اللّٰهُ	وَ	هُوَ	السَّمِيْعُ	الْعَلِيْمُ ﴿۱۳۷﴾	صِبْغَةَ اللّٰهِ
مخالفت میں	سو ضرور کفایت کرے گا آپ کو ان سے	اللہ	اور	وہی ہے	خوب سننے والا	خوب جاننے والا	اللہ کا رنگ (اختیار کرو)

وَ	مَنْ	اَحْسَنُ	مِنَ اللّٰهِ	صِبْغَةً	وَّ	نَحْنُ	لَهٗ	عٰبِدُوْنَ ﴿۱۳۸﴾	قُلْ	اَتُحَآجُّوْنَنَا
اور	کون ہے	زیادہ اچھا	اللہ سے	رنگ میں؟	اور	ہم	اسی کے	عبادت گزار ہیں	کہہ دیجیے	کیا تم ہم سے جھگڑتے ہو

فِي اللّٰهِ	وَ	هُوَ	رَبُّنَا	وَ	رَبُّكُمْ	وَ	لَنَآ	اَعْمَالُنَا	وَ	لَكُمْ
اللہ کی بابت	حالانکہ	وہ	ہمارا رب ہے	اور	تمہارا رب ہے	اور	ہمارے لیے ہیں	ہمارے عمل	اور	تمہارے لیے ہیں

اَعْمَالُكُمْ	وَ	نَحْنُ	لَهٗ	مُخْلِصُوْنَ ﴿۱۳۹﴾	اَمْ	تَقُوْلُوْنَ	اِنَّ	اِبْرٰهٖمَ	وَ	اِسْمٰعِيْلَ
تمہارے عمل	اور	ہم (تو)	اسی کے لیے	خالص (عمل کرنے والے) ہیں	کیا	تم کہتے ہو	بیشک	ابراہیم	اور	اسماعیل

وَ	اِسْحٰقَ	وَ	يَعْقُوْبَ	وَ	الْاَسْبَاطَ	كَانُوْا	هُوْدًا	اَوْ	نَصٰرٰى	قُلْ	ءَ	اَنْتُمْ	اَعْلَمُ	اَمِ
اور	اسحاق	اور	یعقوب	اور	(ان کی) اولاد	تھے وہ	یہودی	یا	عیسائی؟	کہہ دیجیے	کیا	تم	زیادہ جانتے ہو	یا

اللّٰهُ	وَ	مَنْ	اَظْلَمُ	مِمَّنْ	كَتَمَ	شَهَادَةً	عِنْدَهٗ	مِنَ اللّٰهِ	وَ
اللہ؟	اور	کون	زیادہ ظالم ہے	اس سے جس نے	چھپائی	(وہ) گواہی	جو اسکے پاس ہے	اللہ کی طرف سے	اور

مَا	اللّٰهُ	بِغَافِلٍ	عَمَّا	تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۰﴾	تِلْكَ	اُمَّةٌ	قَدْ	خَلَتْ	لَهَا	مَا
نہیں ہے	اللہ	غافل	اس سے جو	تم عمل کرتے ہو	یہ	ایک جماعت تھی	تحقیق	گزر گئی	اس کیلیے ہے	جو

كَسَبَتْ	وَ	لَكُمْ	مَّا	كَسَبْتُمْ	وَ	لَا	تُسْـَٔلُوْنَ	عَمَّا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۱﴾
اس نے کمایا	اور	تمہارے لیے ہے	جو	تم نے کمایا	اور	نہیں	تم سوال کیے جاؤ گے	اس کی بابت جو	تھے وہ	عمل کرتے

سَيَقُوْلُ	السُّفَهَآءُ	مِنَ النَّاسِ	مَا	وَلّٰىهُمْ	عَنْ قِبْلَتِهِمُ	الَّتِيْ	كَانُوْا	عَلَيْهَا ؕ
عنقریب کہیں گے	بیوقوف	لوگوں میں سے	کس چیز نے	پھیر دیا ان (مسلمانوں) کو	انکے قبلے سے	وہ جو	تھے	اس (قبلے) پر

قُلْ	لِّلّٰهِ	الْمَشْرِقُ	وَ	الْمَغْرِبُ ؕ	يَهْدِيْ	مَنْ	يَّشَآءُ	اِلٰى	صِرَاطٍ	مُّسْتَقِيْمٍ ۝۱۴۲
کہہ دیجیے	اللہ ہی کیلیے ہے	مشرق	اور	مغرب	وہ ہدایت دیتا ہے	جسے	چاہتا ہے	طرف	راستے	سیدھے کی

وَ	كَذٰلِكَ	جَعَلْنٰكُمْ	اُمَّةً	وَّسَطًا	لِّتَكُوْنُوْا	شُهَدَآءَ	عَلَى	النَّاسِ	وَ	يَكُوْنَ	الرَّسُوْلُ	عَلَيْكُمْ
اور	اسی طرح	ہم نے بنایا تمہیں	امت	افضل	تاکہ ہو تم	گواہ	اوپر	لوگوں کے	اور	ہو	رسول	تم پر

شَهِيْدًا ؕ	وَ	مَا	جَعَلْنَا	الْقِبْلَةَ	الَّتِيْ	كُنْتَ	عَلَيْهَآ	اِلَّا	لِنَعْلَمَ	مَنْ	يَّتَّبِعُ
گواہ	اور	نہیں	ہم نے بنایا	اس قبلے کو	وہ جو	تھے آپ	اس پر	مگر	تاکہ ہم جان لیں	اس شخص کو جو	اتباع کرے گا

الرَّسُوْلَ	مِمَّنْ	يَّنْقَلِبُ	عَلٰى	عَقِبَيْهِ ؕ	وَ	اِنْ	كَانَتْ	لَكَبِيْرَةً	اِلَّا	عَلَى	الَّذِيْنَ
رسول کا	اس سے جو	پھر جائے گا	اوپر	اپنی دو ایڑیوں کے	اور	بلاشبہ	(یہ بات) ہے	بڑی بھاری	مگر	اوپر	(ان کے) جن کو

هَدَى	اللّٰهُ ؕ	وَ	مَا	كَانَ	اللّٰهُ	لِيُضِيْعَ	اِيْمَانَكُمْ ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ	بِالنَّاسِ	لَرَءُوْفٌ
ہدایت دی	اللہ نے	اور	نہیں	ہے	اللہ	کہ ضائع کر دے	تمہارا ایمان	بے شک	اللہ	لوگوں پر	بہت شفیق

رَّحِيْمٌ ۝۱۴۳	قَدْ	نَرٰى	تَقَلُّبَ	وَجْهِكَ	فِي السَّمَآءِ ۚ	فَلَنُوَلِّيَنَّكَ
نہایت مہربان ہے	تحقیق	ہم دیکھتے ہیں	بار بار اٹھنا	آپ کے چہرے کا	آسمان کی طرف	سو البتہ ہم ضرور پھیر دیں گے آپ کو

قِبْلَةً	تَرْضٰىهَا ۪	فَوَلِّ	وَجْهَكَ	شَطْرَ	الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ	وَ	حَيْثُ مَا
(اس) قبلے کی طرف (کہ)	آپ پسند کرتے ہیں اسکو	چنانچہ پھیر لیں آپ	اپنا چہرہ	طرف	مسجد حرام کی	اور	جہاں کہیں بھی

كُنْتُمْ	فَوَلُّوْا	وُجُوْهَكُمْ	شَطْرَهٗ ؕ	وَ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْكِتٰبَ	لَيَعْلَمُوْنَ	اَنَّهُ
ہو تم	تو پھیرلو	اپنے چہرے	اس کی طرف	اور	بلاشبہ	وہ لوگ جو	دیے گئے	کتاب	یقیناً وہ جانتے ہیں	(کہ) بیشک وہ

الْحَقُّ	مِنْ رَّبِّهِمْ ؕ	وَ	مَا	اللّٰهُ	بِغَافِلٍ	عَمَّا	يَعْمَلُوْنَ ۝۱۴۴	وَ	لَئِنْ	اَتَيْتَ
حق ہے	ان کے رب کی طرف سے	اور	نہیں ہے	اللہ	غافل	اس سے جو	وہ عمل کرتے ہیں	اور	البتہ اگر	آپ لے آئیں

الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْكِتٰبَ	بِكُلِّ	اٰيَةٍ	مَّا	تَبِعُوْا	قِبْلَتَكَ ۚ	وَ	مَآ
ان لوگوں کے پاس جو	دیے گئے	کتاب	ہر قسم کی	نشانی	(تب بھی وہ) نہیں	پیروی کریں گے	آپ کے قبلے کی	اور	نہ

اَنْتَ	بِتَابِعٍ	قِبْلَتَهُمْ ۚ	وَ	مَا	بَعْضُهُمْ	بِتَابِعٍ	قِبْلَةَ بَعْضٍ ؕ	وَ	لَئِنِ
آپ	پیروی کرنے والے ہیں	ان کے قبلے کی	اور	نہ	انکا بعض	پیروی کرنے والا ہے	بعض کے قبلے کی	اور	البتہ اگر

اتَّبَعْتَ	أَهْوَاءَهُمْ	مِّنْ بَعْدِ	مَا	جَاءَكَ	مِنَ الْعِلْمِ	إِنَّكَ	إِذًا
آپ نے پیروی کی	ان کی خواہشات کی	بعد	(اسکے) جو	آ گیا آپکے پاس	علم	(تو) یقیناً آپ	اس وقت

لَّمِنَ الظَّالِمِينَ ۝	الَّذِينَ	آتَيْنَاهُمُ	الْكِتَابَ	يَعْرِفُونَهُ	كَمَا	يَعْرِفُونَ
البتہ (ہو جائینگے) ظالموں میں سے	وہ لوگ	(کہ) ہم نے دی (تھی) انکو	کتاب	وہ پہچانتے ہیں اس (رسول) کو	جیسے	وہ پہچانتے ہیں

أَبْنَاءَهُمْ	وَ	إِنَّ	فَرِيقًا	مِّنْهُمْ	لَيَكْتُمُونَ	الْحَقَّ	وَ	هُمْ	يَعْلَمُونَ ۝	الْحَقُّ
اپنے بیٹوں کو	اور	بیشک	ایک فریق	ان میں سے	البتہ وہ چھپاتے ہیں	حق کو	حالانکہ	وہ	جانتے ہیں	(یہ) حق ہے

مِن رَّبِّكَ	فَلَا تَكُونَنَّ	مِنَ الْمُمْتَرِينَ ۝	وَ	لِكُلٍّ	وِجْهَةٌ	هُوَ
آپ کے رب کی طرف سے	چنانچہ ہرگز نہ ہوں آپ	شک کرنیوالوں میں سے	اور	ہر ایک کے لیے	ایک سمت ہے	وہ

مُوَلِّيهَا	فَاسْتَبِقُوا	الْخَيْرَاتِ	أَيْنَ مَا	تَكُونُوا	يَأْتِ	بِكُمُ	اللَّهُ	جَمِيعًا
(منہ) پھیرنے والا ہے اس کی طرف	چنانچہ تم سبقت کرو	نیکیوں میں	جہاں کہیں (بھی)	تم ہوگے	لے آئیگا	تم کو	اللہ	سب کو

إِنَّ	اللَّهَ	عَلَىٰ	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيرٌ ۝	وَ	مِنْ حَيْثُ	خَرَجْتَ	فَوَلِّ	وَجْهَكَ	شَطْرَ	الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ
بیشک	اللہ	اوپر	ہر	چیز کے	خوب قادر ہے	اور	جہاں سے	آپ نکلیں	تو پھیر لیں	اپنا چہرہ	جانب	مسجد حرام کی

وَ	إِنَّهُ	لَلْحَقُّ	مِن رَّبِّكَ	وَ	مَا	اللَّهُ	بِغَافِلٍ	عَمَّا	تَعْمَلُونَ ۝	وَ	مِنْ حَيْثُ
اور	بلاشبہ وہ	حق ہے	آپ کے رب کی طرف سے	اور	نہیں ہے	اللہ	غافل	اس سے جو	تم عمل کرتے ہو	اور	جہاں سے

خَرَجْتَ	فَوَلِّ	وَجْهَكَ	شَطْرَ	الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ	وَ	حَيْثُ مَا	كُنتُمْ	فَوَلُّوا	وُجُوهَكُمْ	شَطْرَهُ
آپ نکلیں	تو پھیر لیں	اپنا چہرہ	جانب	مسجد حرام کی	اور	جہاں کہیں (بھی)	ہو تم	تو پھیر لو	اپنے چہرے	اس کی جانب

لِئَلَّا	يَكُونَ	لِلنَّاسِ	عَلَيْكُمْ	حُجَّةٌ	إِلَّا	الَّذِينَ	ظَلَمُوا	مِنْهُمْ	فَلَا
تاکہ نہ	رہے	لوگوں کے لیے	تمہارے خلاف	کوئی حجت	سوائے	ان لوگوں کے جنہوں نے	ظلم کیا	ان میں سے	چنانچہ نہ

تَخْشَوْهُمْ	وَ	اخْشَوْنِي	وَ	لِأُتِمَّ	نِعْمَتِي	عَلَيْكُمْ	وَ	لَعَلَّكُمْ	تَهْتَدُونَ ۝	كَمَا
ڈرو تم ان سے	اور (بلکہ)	مجھی سے ڈرو	اور	تاکہ میں پوری کروں	اپنی نعمت	تم پر	اور	شاید کہ تم	ہدایت پاؤ	جس طرح

أَرْسَلْنَا	فِيكُمْ	رَسُولًا	مِّنكُمْ	يَتْلُو	عَلَيْكُمْ	آيَاتِنَا	وَ	يُزَكِّيكُمْ	وَ
ہم نے بھیجا	تم میں	ایک رسول	تم (ہی) میں سے	وہ تلاوت کرتا ہے	تم پر	ہماری آیتیں	اور	پاک کرتا ہے تمہیں	اور

يُعَلِّمُكُمُ	الْكِتَابَ	وَ	الْحِكْمَةَ	وَ	يُعَلِّمُكُم	مَّا	لَمْ	تَكُونُوا	تَعْلَمُونَ ۝	فَاذْكُرُونِي
سکھلاتا ہے تمہیں	کتاب	اور	حکمت	اور	سکھلاتا ہے تمہیں (وہ باتیں)	جو	نہیں	تھے تم	جانتے	لہٰذا تم مجھے یاد رکھو

اَذْكُرْكُمْ	وَ	اشْكُرُوْا	لِيْ	وَ	لَا	تَكْفُرُوْنِ ۝	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوا	اسْتَعِيْنُوْا
میں تمہیں یاد رکھوں گا	اور	تم شکر کرو	میرے لیے	اور	مت	ناشکری کرو میری	اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو	تم مدد طلب کرو

بِالصَّبْرِ	وَ	الصَّلٰوةِ	اِنَّ	اللّٰهَ	مَعَ	الصّٰبِرِيْنَ ۝	وَ	لَا	تَقُوْلُوْا	لِمَنْ	يُّقْتَلُ
صبر کیساتھ	اور	نماز کے (ساتھ)	بیشک	اللہ	ساتھ ہے	صبر کرنیوالوں کے	اور	(ان کو) نہ	کہنا تم	انکو جو	قتل کر دیے جائیں

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	اَمْوَاتٌ	بَلْ	اَحْيَاۗءٌ	وَّلٰكِنْ	لَّا	تَشْعُرُوْنَ ۝	وَ	لَنَبْلُوَنَّكُمْ
اللہ کی راہ میں	مردے	بلکہ	وہ زندہ ہیں	اور لیکن	نہیں	تم شعور رکھتے	اور	البتہ ہم ضرور آزمائیں گے تمہیں

بِشَيْءٍ	مِّنَ الْخَوْفِ	وَ	الْجُوْعِ	وَ	نَقْصٍ	مِّنَ الْاَمْوَالِ	وَ	الْاَنْفُسِ	وَ
کسی چیز کے ساتھ	خوف سے	اور	بھوک (سے)	اور	کمی (کرنے سے)	مالوں میں سے	اور	جانوں (میں سے)	اور

الثَّمَرٰتِ	وَ	بَشِّرِ	الصّٰبِرِيْنَ ۝	الَّذِيْنَ	اِذَآ	اَصَابَتْهُمْ	مُّصِيْبَةٌ	قَالُوْٓا
پھلوں (میں سے)	اور	خوشخبری دے دیجیے	صبر کرنیوالوں کو	وہ لوگ	(کہ) جب	پہنچتی ہے انہیں	کوئی مصیبت	(تو) کہتے ہیں

اِنَّا	لِلّٰهِ	وَ	اِنَّآ	اِلَيْهِ	رٰجِعُوْنَ ۝	اُولٰۗىِٕكَ	عَلَيْهِمْ	صَلَوٰتٌ
بلاشبہ ہم	اللہ (ہی) کیلیے ہیں	اور	یقیناً ہم	اسی کی طرف	لوٹنے والے ہیں	یہ لوگ	ان کے لیے ہے	بخشش

مِّنْ رَّبِّهِمْ	وَ	رَحْمَةٌ	وَ	اُولٰۗىِٕكَ هُمُ	الْمُهْتَدُوْنَ ۝	اِنَّ	الصَّفَا	وَ	الْمَرْوَةَ
ان کے رب کی طرف سے	اور	رحمت	اور	یہی لوگ ہیں	ہدایت پانے والے	بیشک	صفا	اور	مروہ

مِنْ شَعَاۗىِٕرِ اللّٰهِ	فَمَنْ	حَجَّ	الْبَيْتَ	اَوِ	اعْتَمَرَ	فَلَا	جُنَاحَ
اللہ کی (عظمت کی) نشانیوں میں سے ہیں	چنانچہ جو شخص	حج کرے	بیت اللہ	یا	عمرہ کرے	تو نہیں ہے	کوئی گناہ

عَلَيْهِ	اَنْ	يَّطَّوَّفَ	بِهِمَا	وَ	مَنْ	تَطَوَّعَ	خَيْرًا	فَاِنَّ	اللّٰهَ	شَاكِرٌ
اس پر	یہ کہ	وہ طواف کرے	ان دونوں کا	اور	جو شخص	خوشی سے کرے	کوئی نیکی	تو بلاشبہ	اللہ	بڑا قدردان

عَلِيْمٌ ۝	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يَكْتُمُوْنَ	مَآ	اَنْزَلْنَا	مِنَ الْبَيِّنٰتِ	وَ	الْهُدٰى
خوب جاننے والا ہے	بیشک	وہ لوگ جو	چھپاتے ہیں	ان کو جو	ہم نے نازل کیے	واضح دلائل	اور	ہدایت (کی باتیں)

مِنْۢ بَعْدِ	مَا	بَيَّنّٰهُ	لِلنَّاسِ	فِي الْكِتٰبِ	اُولٰۗىِٕكَ	يَلْعَنُهُمُ	اللّٰهُ	وَ
بعد	اس کے کہ	ہم نے ان کو کھول کر بیان کر دیا	لوگوں کے لیے	کتاب میں	یہ لوگ	لعنت کرتا ہے ان پر	اللہ	اور

يَلْعَنُهُمُ	اللّٰعِنُوْنَ ۝	اِلَّا	الَّذِيْنَ	تَابُوْا	وَ	اَصْلَحُوْا	وَ	بَيَّنُوْا
لعنت کرتے ہیں ان پر	لعنت کرنے والے	مگر	وہ لوگ جنہوں نے	توبہ کی	اور	(اپنی) اصلاح کر لی	اور	کھول کر بیان کیا

فَاُولٰٓئِكَ	اَتُوْبُ	عَلَيْهِمْ	وَ	اَنَا	التَّوَّابُ	الرَّحِيْمُ ﴿۱۶۰﴾	اِنَّ
تو یہ لوگ	میں متوجہ ہوتا ہوں	ان پر	اور	میں	بہت زیادہ توبہ قبول کرنے والا	نہایت رحم کرنے والا ہوں	بیشک

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ	مَاتُوْا	وَ	هُمْ	كُفَّارٌ	اُولٰٓئِكَ	عَلَيْهِمْ	لَعْنَةُ	اللّٰهِ
وہ لوگ جنہوں نے	کفر کیا	اور	مر گئے	اس حال میں	(کہ) وہ	کافر (ہی) تھے	(تو) یہ لوگ	ان پر	لعنت ہے	اللہ کی

وَ	الْمَلٰٓئِكَةِ	وَ	النَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۶۱﴾	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	لَا	يُخَفَّفُ	عَنْهُمُ	الْعَذَابُ
اور	فرشتوں کی	اور	سب لوگوں کی	وہ ہمیشہ رہیں گے	اس (لعنت) میں	نہ	ہلکا کیا جائے گا	ان سے	عذاب

وَ	لَا	هُمْ	يُنْظَرُوْنَ ﴿۱۶۲﴾	وَ	اِلٰهُكُمْ	اِلٰهٌ	وَّاحِدٌ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ
اور	نہ	وہ	مہلت (ہی) دیے جائیں گے	اور	معبود تمہارا	معبود	ایک ہی ہے	نہیں ہے	کوئی معبود (برحق)	مگر	وہی

الرَّحْمٰنُ	الرَّحِيْمُ ﴿۱۶۳﴾	اِنَّ	فِيْ خَلْقِ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	وَ	اخْتِلَافِ	الَّيْلِ
بڑا مہربان	نہایت رحم کرنے والا ہے	بیشک	پیدائش میں	آسمانوں کی	اور	زمین کی	اور	بدل بدل کر آنے جانے میں	رات

وَ	النَّهَارِ	وَ	الْفُلْكِ	الَّتِيْ	تَجْرِيْ	فِي الْبَحْرِ	بِمَا	يَنْفَعُ	النَّاسَ	وَ
اور	دن کے	اور	کشتیوں (میں)	وہ جو	چلتی ہیں	سمندر میں	ساتھ ان چیزوں کے جو	نفع دیتی ہیں	لوگوں کو	اور

مَآ	اَنْزَلَ	اللّٰهُ	مِنَ السَّمَآءِ	مِنْ مَّآءٍ	فَاَحْيَا	بِهِ	الْاَرْضَ	بَعْدَ
(اس میں) جو	نازل کیا ہے	اللہ نے	آسمان سے	کچھ پانی	پھر اس نے زندہ کیا	اس کے ساتھ	زمین کو	بعد

مَوْتِهَا	وَ	بَثَّ	فِيْهَا	مِنْ كُلِّ	دَآبَّةٍ	وَّ	تَصْرِيْفِ	الرِّيٰحِ	وَ
اس کی موت کے	اور	(جو) اس نے پھیلائے	اس میں	ہر قسم کے	جانور	اور	پھیرنے (میں)	ہواؤں کے	اور

السَّحَابِ	الْمُسَخَّرِ	بَيْنَ	السَّمَآءِ	وَ	الْاَرْضِ	لَاٰيٰتٍ
(ان) بادلوں (میں)	(جو) پابند کر دیے گئے ہیں	درمیان	آسمان	اور	زمین کے	یقیناً (ان سب میں) نشانیاں ہیں

لِّقَوْمٍ	يَّعْقِلُوْنَ ﴿۱۶۴﴾	وَ	مِنَ	النَّاسِ	مَنْ	يَّتَّخِذُ	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ
ان لوگوں کے لیے	(جو) عقل کرتے ہیں	اور	بعض	لوگ (وہ ہیں)	جو	بناتے ہیں	سوائے	اللہ کے (دوسروں کو)

اَنْدَادًا	يُّحِبُّوْنَهُمْ	كَحُبِّ	اللّٰهِ ؕ	وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اَشَدُّ
شریک	وہ ان سے محبت کرتے ہیں	جیسے محبت (کرنی چاہیے)	اللہ سے	اور	وہ لوگ جو	ایمان لائے	زیادہ سخت ہیں

حُبًّا	لِّلّٰهِ ؕ	وَ	لَوْ	يَرَى	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْٓا	اِذْ	يَرَوْنَ
محبت کرنے میں	اللہ سے	اور	اگر	(دنیا میں) دیکھ لیں	وہ لوگ جنہوں نے	ظلم کیا	(اس وقت کو) جب	وہ دیکھیں گے

الْعَذَابَ	أَنَّ	الْقُوَّةَ	لِلّٰهِ	جَمِيْعًا	وَّ	أَنَّ	اللّٰهَ	شَدِيْدُ	الْعَذَابِ ۝
عذاب کو	(تو جان لیں کہ) بیشک	قوت	اللہ ہی کیلئے ہے	سب	اور	(یہ کہ) بے شک	اللہ	شدید	عذاب دینے والا ہے

إِذْ	تَبَرَّأَ	الَّذِيْنَ	اتُّبِعُوْا	مِنَ	الَّذِيْنَ	اتَّبَعُوْا	وَ	رَأَوُا	الْعَذَابَ
جب	بیزار ہو جائیں گے	وہ لوگ جنکی	پیروی کی گئی	ان سے	جنہوں نے	پیروی کی تھی	جب کہ	وہ دیکھیں گے	عذاب کو

وَ	تَقَطَّعَتْ	بِهِمُ	الْأَسْبَابُ ۝	وَ	قَالَ	الَّذِيْنَ	اتَّبَعُوْا	لَوْ	أَنَّ
اور	منقطع ہو جائیں گے	ان کے	(تمام) تعلقات	اور	کہیں گے	وہ لوگ جنہوں نے	اتباع کیا تھا	کاش	کہ

لَنَا	كَرَّةً	فَنَتَبَرَّأَ	مِنْهُمْ	كَمَا	تَبَرَّءُوْا	مِنَّا ۗ
(ہو) ہمارے لیے	ایک بار واپسی (دنیا میں)	تو بیزار ہو جائیں گے ہم (بھی)	ان سے	جس طرح	وہ بیزار ہو گئے ہیں	ہم سے

كَذٰلِكَ	يُرِيْهِمُ	اللّٰهُ	أَعْمَالَهُمْ	حَسَرٰتٍ	عَلَيْهِمْ ۗ	وَ	مَا	هُمْ	بِخٰرِجِيْنَ	مِنَ النَّارِ ۝	يٰۤأَيُّهَا	ع
اسی طرح	دکھلائے گا انکو	اللہ	انکے عمل	حسرتیں بنا کر	اوپر انکے	اور	نہیں	وہ	نکلنے والے (کبھی بھی)	آگ سے	اے	

النَّاسُ	كُلُوْا	مِمَّا	فِي الْأَرْضِ	حَلٰلًا	طَيِّبًا	وَّ	لَا	تَتَّبِعُوْا	خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ۗ	إِنَّهٗ
لوگو!	کھاؤ تم ان (چیزوں)	میں سے جو	زمین میں ہیں	حلال	پاکیزہ	اور	مت	پیچھے چلو	شیطان کے قدموں کے	بلاشبہ وہ

لَكُمْ	عَدُوٌّ	مُّبِيْنٌ ۝	إِنَّمَا	يَأْمُرُكُمْ	بِالسُّوْٓءِ	وَ	الْفَحْشَآءِ	وَ	أَنْ	تَقُوْلُوْا	عَلَى اللّٰهِ	مَا
تمہارا	دشمن ہے	ظاہر	صرف	وہ (تو) حکم دیتا ہے تمہیں	برائی کا	اور	بے حیائی کا	اور	یہ کہ	تم کہو	اللہ پر	وہ جو

لَا	تَعْلَمُوْنَ ۝	وَ	إِذَا	قِيْلَ	لَهُمُ	اتَّبِعُوْا	مَآ	أَنْزَلَ	اللّٰهُ	قَالُوْا	بَلْ
نہیں	تم جانتے	اور	جب	کہا جاتا ہے	ان سے	تم (اتباع) کرو	اس کا جو	نازل کیا	اللہ نے	(تو) کہتے ہیں	(نہیں) بلکہ

نَتَّبِعُ	مَآ	أَلْفَيْنَا	عَلَيْهِ	اٰبَآءَنَا ۗ	أَوَلَوْ	كَانَ	اٰبَآؤُهُمْ
ہم (تو) اتباع کریں گے	اس چیز کا کہ	ہم نے پایا	اس پر	اپنے باپ دادا کو	کیا (وہ اتباع کرینگے) اگرچہ	تھے	ان کے باپ دادا

لَا	يَعْقِلُوْنَ	شَيْئًا	وَّ	لَا	يَهْتَدُوْنَ ۝	وَ	مَثَلُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	كَمَثَلِ	الَّذِيْ
نہ	عقل رکھتے (تھے)	کچھ بھی	اور	نہ	وہ ہدایت پاتے (تھے)	اور	مثال	ان لوگوں کی جنہوں نے	کفر کیا	مانند مثال	اس شخص کی ہے جو

يَنْعِقُ	بِمَا	لَا	يَسْمَعُ	إِلَّا	دُعَآءً	وَّ	نِدَآءً ۗ	صُمٌّۢ	بُكْمٌ	عُمْيٌ	فَهُمْ	لَا	يَعْقِلُوْنَ ۝
پکارتا ہے	اس کو کہ	نہیں	سنتا وہ	سوائے	دعا	اور	پکار کے	(وہ) بہرے	گونگے	اندھے ہیں	پس وہ	نہیں	عقل رکھتے

يٰۤأَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	كُلُوْا	مِنْ طَيِّبٰتِ	مَا	رَزَقْنٰكُمْ	وَ	اشْكُرُوْا	لِلّٰهِ	إِنْ	كُنْتُمْ
اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو	تم کھاؤ	(ان) پاکیزہ چیزوں سے	جو	ہم نے تمہیں رزق دیا	اور	تم شکر کرو	اللہ کا	اگر	ہو تم

إِيَّاهُ	تَعْبُدُوْنَ ﴿١٧٢﴾	إِنَّمَا	حَرَّمَ	عَلَيْكُمُ	الْمَيْتَةَ	وَ	الدَّمَ	وَ	لَحْمَ	الْخِنْزِيْرِ	وَ
خاص اسی کی	عبادت کرتے	صرف	اس نے (تو) حرام کیا ہے	تم پر	مردار	اور	خون	اور	گوشت	سور کا	اور
مَا	أُهِلَّ بِهٖ	لِغَيْرِ اللهِ	فَمَنِ	اضْطُرَّ	غَيْرَ	بَاغٍ	وَ	لَا	عَادٍ		
وہ چیز کہ	پکاری گئی وہ	غیر اللہ کیلئے	پھر جو شخص	ناچار کردیا گیا	(بشرطیکہ) نہ ہو وہ	سرکشی کرنیوالا	اور	نہ	حد سے گزرنے والا		
فَلَا	إِثْمَ	عَلَيْهِ	إِنَّ	اللهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ﴿١٧٣﴾	إِنَّ	الَّذِيْنَ	يَكْتُمُوْنَ	مَا	
تو نہیں ہے	کوئی گناہ	اس پر	یقیناً	اللہ	بہت بخشنے والا	نہایت رحم کرنے والا ہے	بیشک	وہ لوگ جو	چھپاتے ہیں	اس کو جو	
أَنْزَلَ	اللهُ	مِنَ الْكِتٰبِ	وَ	يَشْتَرُوْنَ	بِهٖ	ثَمَنًا	قَلِيْلًا	أُولٰٓئِكَ	مَا	يَأْكُلُوْنَ	فِيْ بُطُوْنِهِمْ
نازل کیا	اللہ نے	کتاب سے	اور	لیتے ہیں	اس کے بدلے	مول	تھوڑا سا	یہ لوگ	نہیں	بھرتے وہ	اپنے پیٹوں میں
إِلَّا	النَّارَ	وَ	لَا	يُكَلِّمُهُمُ	اللهُ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	وَ	لَا	يُزَكِّيْهِمْ	وَ لَهُمْ
مگر	آگ (ہی)	اور	نہیں	کلام کرے گا ان سے	اللہ	دن	قیامت کے	اور	نہ	وہ انکو پاک کرے گا	اور ان کے لیے
عَذَابٌ	أَلِيْمٌ ﴿١٧٤﴾	أُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	اشْتَرَوُا	الضَّلٰلَةَ	بِالْهُدٰى	وَ	الْعَذَابَ	بِالْمَغْفِرَةِ		
عذاب ہے	دردناک	یہ لوگ ہیں	وہ جنہوں نے	خریدا	گمراہی کو	ہدایت کے بدلے	اور	عذاب کو	مغفرت کے بدلے		
فَمَآ أَصْبَرَهُمْ	عَلَى النَّارِ ﴿١٧٥﴾	ذٰلِكَ	بِأَنَّ	اللهَ	نَزَّلَ	الْكِتٰبَ	بِالْحَقِّ				
تو کس قدر صبر کرنے والے ہیں وہ	آگ پر؟	یہ	اس لیے (کہ) بیشک	اللہ نے	نازل فرمائی	کتاب	حق کے ساتھ				
وَ	إِنَّ	الَّذِيْنَ	اخْتَلَفُوْا	فِي الْكِتٰبِ	لَفِيْ شِقَاقٍ	بَعِيْدٍ ﴿١٧٦﴾	لَيْسَ	الْبِرَّ			
اور	بیشک	وہ لوگ جنہوں نے	اختلاف کیا	کتاب میں	یقیناً وہ مخالفت میں ہیں	بہت دور والی	نہیں ہے	نیکی			
أَنْ	تُوَلُّوْا	وُجُوْهَكُمْ	قِبَلَ الْمَشْرِقِ	وَ	الْمَغْرِبِ	وَلٰكِنَّ	الْبِرَّ	مَنْ	اٰمَنَ	بِاللهِ	
یہ کہ	تم پھیر لو	اپنے چہرے	مشرق کی جانب	اور	مغرب (کی)	اور لیکن	نیکی (والا) تو وہ ہے	جو	ایمان لائے	اللہ کیساتھ	
وَ	الْيَوْمِ	الْاٰخِرِ	وَ	الْمَلٰٓئِكَةِ	وَ	الْكِتٰبِ	وَ	النَّبِيّٖنَ	وَ	اٰتَى	الْمَالَ عَلٰى حُبِّهٖ
اور	دن	آخرت کے	اور	فرشتوں	اور	کتابوں	اور	نبیوں کے	اور	دے	مال باوجود اسکی محبت کے
ذَوِي الْقُرْبٰى	وَ	الْيَتٰمٰى	وَ	الْمَسٰكِيْنَ	وَ	ابْنَ السَّبِيْلِ	وَ	السَّآئِلِيْنَ	وَ	فِي الرِّقَابِ	
قرابت داروں کو	اور	یتیموں کو	اور	مسکینوں کو	اور	مسافروں کو	اور	سوال کرنے والوں کو	اور	گردنوں (کے چھڑانے) میں	
وَ	أَقَامَ	الصَّلٰوةَ	وَ	اٰتَى	الزَّكٰوةَ	وَ	الْمُوْفُوْنَ	بِعَهْدِهِمْ	إِذَا	عٰهَدُوْا	وَ
اور	قائم کرے	نماز	اور	دے	زکوٰۃ	اور	(وہ جو) پورا کرنیوالے ہیں	اپنے عہد کو	جب	وہ عہد کریں	اور

الصّٰبِرِيْنَ	فِي الْبَاْسَآءِ	وَ	الضَّرَّآءِ	وَ	حِيْنَ	الْبَاْسِ ؕ	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	صَدَقُوْا ؕ
(وہ) جو صبر کرنیوالے ہیں	تنگدستی میں	اور	تکلیف میں	اور	وقت	لڑائی کے	یہ لوگ ہیں	جنھوں نے	سچ کہا

وَ	اُولٰٓئِكَ هُمُ	الْمُتَّقُوْنَ ۞	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	كُتِبَ	عَلَيْكُمُ	الْقِصَاصُ	فِي الْقَتْلٰى ؕ
اور	یہی لوگ	متقی ہیں	اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو!	لکھ دیا گیا ہے	تم پر	برابر کا بدلہ لینا	مقتولوں میں

اَلْحُرُّ	بِالْحُرِّ	وَ	الْعَبْدُ	بِالْعَبْدِ	وَ	الْاُنْثٰى	بِالْاُنْثٰى ؕ	فَمَنْ	عُفِيَ	لَهٗ
آزاد	بدلے آزاد کے	اور	غلام	بدلے غلام کے	اور	عورت	بدلے عورت کے	پھر جو شخص کہ	معاف کردیا گیا	اسے

مِنْ اَخِيْهِ	شَيْءٌ	فَاتِّبَاعٌ	بِالْمَعْرُوْفِ	وَ	اَدَآءٌ	اِلَيْهِ	بِاِحْسَانٍ ؕ
اسکے بھائی (ولی مقتول) کی طرف سے	کچھ	تو پیروی کرنی ہے	دستور کے موافق	اور	ادا کرنا ہے	اسکی طرف	اچھائی کیساتھ

ذٰلِكَ	تَخْفِيْفٌ	مِّنْ رَّبِّكُمْ	وَ	رَحْمَةٌ ؕ	فَمَنِ	اعْتَدٰى	بَعْدَ	ذٰلِكَ
یہ	تخفیف ہے	تمہارے رب کی طرف سے	اور	رحمت ہے	پھر جس شخص نے	زیادتی کی	بعد	اس کے

فَلَهٗ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ ۞	وَ	لَكُمْ	فِي الْقِصَاصِ	حَيٰوةٌ	يّٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ
تو اس کے لیے ہے	عذاب	دردناک	اور	تمہارے لیے	برابر کا بدلہ لینے میں	(بڑی) زندگی ہے	اے عقل مندو!

لَعَلَّكُمْ	تَتَّقُوْنَ ۞	كُتِبَ	عَلَيْكُمْ	اِذَا	حَضَرَ	اَحَدَكُمُ	الْمَوْتُ	اِنْ	تَرَكَ
شاید کہ تم	(قتل وغارت سے) بچو	لکھ دیا گیا ہے	تم پر	جب	آنے لگے	تمہارے ایک کو	موت	اگر	وہ چھوڑے جا رہا ہو

خَيْرَا	الْوَصِيَّةُ	لِلْوَالِدَيْنِ	وَ	الْاَقْرَبِيْنَ	بِالْمَعْرُوْفِ	حَقًّا	عَلَى	الْمُتَّقِيْنَ ۞	فَمَنْۢ
مال	وصیت کرنا	والدین کے واسطے	اور	قرابت داروں کے	دستور کے موافق	یہ حق ہے	اوپر	متقیوں کے	پھر جو شخص

بَدَّلَهٗ	بَعْدَ	مَا	سَمِعَهٗ	فَاِنَّمَآ	اِثْمُهٗ	عَلَى	الَّذِيْنَ	يُبَدِّلُوْنَهٗ ؕ
اس (وصیت) کو بدل دے	بعد	اس کے کہ	وہ اسے سن چکا	تو صرف	اس کا گناہ	اوپر	انہی لوگوں کے ہے جو	بدلیں گے اس کو

اِنَّ	اللّٰهَ	سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ ۞	فَمَنْ	خَافَ	مِنْ مُّوْصٍ	جَنَفًا	اَوْ
بلاشبہ	اللہ	خوب سننے والا	خوب جاننے والا ہے	پھر جو شخص	خوف کرے	وصیت کرنے والے کی طرف سے	حق تلفی کا	یا

اِثْمًا	فَاَصْلَحَ	بَيْنَهُمْ	فَلَآ	اِثْمَ	عَلَيْهِ	اِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ۞
گناہ کا	پھر وہ اصلاح کرادے	اسکے درمیان	تو نہیں ہے	کوئی گناہ	اس پر	بیشک	اللہ	بہت زیادہ بخشنے والا	نہایت رحم کرنیوالا ہے

يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	كُتِبَ	عَلَيْكُمُ	الصِّيَامُ	كَمَا	كُتِبَ	عَلَى	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِكُمْ
اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو!	لکھ دیا گیا ہے	تم پر	روزہ رکھنا	جس طرح	لکھا گیا تھا	اوپر	ان لوگوں کے جو	تم سے پہلے تھے

لَعَلَّكُمْ	تَتَّقُوْنَ ﴿١٨٣﴾	اَيَّامًا	مَّعْدُوْدٰتٍ	فَمَنْ	كَانَ	مِنْكُمْ	مَّرِيْضًا	اَوْ	عَلٰى سَفَرٍ	فَعِدَّةٌ
شاید کہ تم	متقی بن جاؤ	چند دن	گنتی کے	پھر جو	ہو	تم میں سے	بیمار	یا	سفر پر	تو گنتی (پوری کرلی) ہے

مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ	وَ	عَلَى	الَّذِيْنَ	يُطِيْقُوْنَهٗ	فِدْيَةٌ	طَعَامُ	مِسْكِيْنٍ	فَمَنْ	تَطَوَّعَ
دوسرے دنوں سے	اور	اوپر	ان لوگوں کے جو	طاقت رکھتے ہیں اس کی	فدیہ ہے	کھانا	ایک مسکین کا	پھر جو کوئی	خوشی سے کرے

خَيْرًا	فَهُوَ	خَيْرٌ	لَّهٗ	وَ	اَنْ	تَصُوْمُوْا	خَيْرٌ	لَّكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ ﴿١٨٤﴾	شَهْرُ
نیکی	تو وہ	زیادہ بہتر ہے	اس کے لیے	اور	یہ کہ	تم روزہ رکھو	(بہت) بہتر ہے	تمہارے لیے	اگر	ہو تم	علم رکھتے	مہینہ

رَمَضَانَ	الَّذِيْٓ	اُنْزِلَ	فِيْهِ	الْقُرْاٰنُ	هُدًى	لِّلنَّاسِ	وَ	بَيِّنٰتٍ	مِّنَ الْهُدٰى	وَ
رمضان کا	وہ ہے کہ	نازل کیا گیا	اس میں	قرآن	ہدایت ہے	لوگوں کے لیے	اور	واضح دلیلیں	ہدایت کی	اور

الْفُرْقَانِ	فَمَنْ	شَهِدَ	مِنْكُمُ	الشَّهْرَ	فَلْيَصُمْهُ	وَ	مَنْ
حق کو باطل سے جدا کرنے کی	چنانچہ جو شخص	حاضر ہو	تم میں سے	(اس) مہینے میں	تو چاہیے کہ وہ اس کے روزے رکھے	اور	جو شخص

كَانَ	مَرِيْضًا	اَوْ	عَلٰى سَفَرٍ	فَعِدَّةٌ	مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ	يُرِيْدُ	اللّٰهُ	بِكُمُ	الْيُسْرَ	وَ	لَا
ہو	بیمار	یا	سفر پر	تو گنتی (پوری کرلی) ہے	دوسرے دنوں سے	چاہتا ہے	اللہ	تمہارے ساتھ	آسانی	اور	نہیں

يُرِيْدُ	بِكُمُ	الْعُسْرَ	وَ	لِتُكْمِلُوا	الْعِدَّةَ	وَ	لِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ	عَلٰى مَا
وہ چاہتا	تمہارے ساتھ	تنگی	اور	تاکہ تم پوری کرو	گنتی	اور	تاکہ تم اللہ کی بڑائی (بیان) کرو	اس پر کہ جو

هَدٰىكُمْ	وَ	لَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُوْنَ ﴿١٨٥﴾	وَ	اِذَا	سَاَلَكَ	عِبَادِيْ	عَنِّيْ
ہدایت دی اس نے تمہیں	اور	شاید کہ تم	شکر کرو	اور	جب	آپ سے سوال کریں	میرے بندے	میرے بارے میں

فَاِنِّيْ	قَرِيْبٌ	اُجِيْبُ	دَعْوَةَ	الدَّاعِ	اِذَا	دَعَانِ	فَلْيَسْتَجِيْبُوْا
تو بلاشبہ میں	قریب ہوں	میں قبول کرتا ہوں	پکار	پکارنے والے کی	جب (بھی)	وہ مجھے پکارے	تو چاہیے کہ مانیں وہ (بھی)

لِيْ	وَلْيُؤْمِنُوْا	بِيْ	لَعَلَّهُمْ	يَرْشُدُوْنَ ﴿١٨٦﴾	اُحِلَّ	لَكُمْ	لَيْلَةَ الصِّيَامِ
میرا حکم	اور چاہیے کہ وہ ایمان لائیں	مجھ پر	تاکہ وہ	ہدایت پائیں	حلال کردیا گیا ہے	تمہارے لیے	روزے کی رات کو

الرَّفَثُ	اِلٰى نِسَآئِكُمْ	هُنَّ	لِبَاسٌ	لَّكُمْ	وَ	اَنْتُمْ	لِبَاسٌ	لَّهُنَّ	عَلِمَ اللّٰهُ
صحبت کرنا	اپنی عورتوں کے ساتھ	وہ	لباس ہیں	تمہارے لیے	اور	تم	لباس ہو	ان کے لیے	اللہ نے جان لیا

اَنَّكُمْ	كُنْتُمْ	تَخْتَانُوْنَ	اَنْفُسَكُمْ	فَتَابَ	عَلَيْكُمْ	وَ	عَفَا	عَنْكُمْ	فَالْئٰنَ
(کہ) بے شک تم	تھے	خیانت کرتے	اپنے نفسوں کی	سو اس نے توجہ فرمائی	تم پر	اور	معاف کردیا	تمہیں	لہٰذا اب

بَاشِرُوْهُنَّ	وَ	ابْتَغُوْا	مَا	كَتَبَ اللّٰهُ	لَكُمْ	وَ	كُلُوْا	وَ	اشْرَبُوْا	حَتّٰى	يَتَبَيَّنَ
تم مباشرت کرو ان سے	اور	تلاش کرو	اس کو جو	لکھ دیا ہے اللہ نے	تمہارے لیے	اور	تم کھاؤ	اور	پیو	حتی کہ	ظاہر ہو جائے

لَكُمُ	الْخَيْطُ	الْاَبْيَضُ	مِنَ الْخَيْطِ الْاَسْوَدِ	مِنَ الْفَجْرِ	ثُمَّ	اَتِمُّوا	الصِّيَامَ	اِلَى الَّيْلِ	وَ	لَا
تمہارے واسطے	دھاری	سفید	سیاہ دھاری سے	فجر کی	پھر	تم پورا کرو	روزے کو	رات تک	اور	نہ

تُبَاشِرُوْهُنَّ	وَ	اَنْتُمْ	عٰكِفُوْنَ	فِي الْمَسٰجِدِ	تِلْكَ	حُدُوْدُ اللّٰهِ	فَلَا
مباشرت (صحبت) کرو تم ان (عورتوں) سے	جبکہ	تم	اعتکاف کرنے والے ہو	مسجدوں میں	یہ	حدود اللہ ہیں	سو مت

تَقْرَبُوْهَا	كَذٰلِكَ	يُبَيِّنُ	اللّٰهُ	اٰيٰتِهٖ	لِلنَّاسِ	لَعَلَّهُمْ	يَتَّقُوْنَ ۝	وَ	لَا	تَاْكُلُوْٓا
قریب جاؤ تم ان کے	اسی طرح	بیان فرماتا ہے	اللہ	اپنی آیتیں	لوگوں کے لیے	شاید کہ وہ	متقی بنیں	اور	نہ	تم کھاؤ

اَمْوَالَكُمْ	بَيْنَكُمْ	بِالْبَاطِلِ	وَ	تُدْلُوْا	بِهَآ	اِلَى	الْحُكَّامِ	لِتَاْكُلُوْا	فَرِيْقًا	مِّنْ اَمْوَالِ النَّاسِ
اپنے مال	آپس میں	ناجائز طریقے سے	اور	(نہ) تم لے جاؤ	ان کو	طرف	حاکموں کی	تاکہ تم کھاؤ	کچھ حصہ	لوگوں کے مالوں سے

بِالْاِثْمِ	وَ	اَنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ ۝	يَسْـَٔلُوْنَكَ	عَنِ الْاَهِلَّةِ	قُلْ	هِيَ	مَوَاقِيْتُ
گناہ کیساتھ	حالانکہ	تم	جانتے ہو	وہ آپ سے سوال کرتے ہیں	چاندوں کی بابت	کہہ دیجیے	وہ	اوقات مقررہ ہیں

لِلنَّاسِ	وَ	الْحَجِّ	وَ	لَيْسَ	الْبِرُّ	بِاَنْ	تَاْتُوا	الْبُيُوْتَ	مِنْ ظُهُوْرِهَا	وَلٰكِنَّ
واسطے لوگوں کے	اور	حج کے	اور	نہیں ہے	نیکی	یہ کہ	تم آؤ	(اپنے) گھروں میں	انکے پچھواڑوں کی طرف سے	لیکن

الْبِرَّ	مَنِ	اتَّقٰى	وَ	اْتُوا	الْبُيُوْتَ	مِنْ اَبْوَابِهَا	وَ	اتَّقُوا اللّٰهَ	لَعَلَّكُمْ
نیکی تو (اس کی) ہے	جو	پرہیزگار رہو	اور	تم آؤ	(اپنے) گھروں میں	ان کے دروازوں سے	اور	تم اللہ سے ڈرو	شاید کہ تم

تُفْلِحُوْنَ ۝	وَ	قَاتِلُوْا	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	الَّذِيْنَ	يُقَاتِلُوْنَكُمْ	وَ	لَا	تَعْتَدُوْا	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا
فلاح پاؤ	اور	تم لڑو	اللہ کی راہ میں	ان لوگوں سے جو	تم سے لڑتے ہیں	اور	نہ	تم زیادتی کرو	بیشک	اللہ	نہیں

يُحِبُّ	الْمُعْتَدِيْنَ ۝	وَ	اقْتُلُوْهُمْ	حَيْثُ	ثَقِفْتُمُوْهُمْ	وَ	اَخْرِجُوْهُمْ	مِّنْ حَيْثُ	اَخْرَجُوْكُمْ
پسند کرتا	زیادتی کرنیوالوں کو	اور	تم قتل کرو ان کو	جہاں	تم پاؤ ان کو	اور	تم نکال دو ان کو	جہاں سے	انہوں نے تم کو نکالا

وَ	الْفِتْنَةُ	اَشَدُّ	مِنَ الْقَتْلِ	وَ	لَا	تُقٰتِلُوْهُمْ	عِنْدَ	الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ	حَتّٰى	يُقٰتِلُوْكُمْ	فِيْهِ
اور	فتنہ	شدید تر ہے	قتل سے	اور	نہ	تم لڑو ان سے	نزدیک	مسجد حرام کے	یہاں تک کہ	وہ لڑیں تم سے	اس میں

فَاِنْ	قٰتَلُوْكُمْ	فَاقْتُلُوْهُمْ	كَذٰلِكَ	جَزَآءُ	الْكٰفِرِيْنَ ۝	فَاِنِ	انْتَهَوْا	فَاِنَّ	اللّٰهَ
پھر اگر	وہ تم سے لڑیں	تو تم قتل کرو ان کو	اسی طرح ہے	سزا	کافروں کی	پھر اگر	وہ باز آجائیں	تو بلاشبہ	اللہ

غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ﴿۱۹۲﴾	وَ	قٰتِلُوْهُمْ	حَتّٰى	لَا	تَكُوْنَ	فِتْنَةٌ	وَّ	يَكُوْنَ	الدِّيْنُ
بہت زیادہ بخشنے والا	نہایت رحم کرنے والا ہے	اور	تم ان سے لڑو	یہاں تک کہ	نہ	رہے	فتنہ	اور	ہو جائے	دین

لِلّٰهِ	فَاِنِ	انْتَهَوْا	فَلَا	عُدْوَانَ	اِلَّا	عَلَى	الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۹۳﴾	اَلشَّهْرُ	الْحَرَامُ
(صرف) اللہ کے لیے	پھر اگر	وہ باز آجائیں	تو نہیں ہے	زیادتی	مگر	اوپر	ظالموں کے	مہینہ	حرمت والا

بِالشَّهْرِ الْحَرَامِ	وَ	الْحُرُمٰتُ	قِصَاصٌ	فَمَنِ	اعْتَدٰى	عَلَيْكُمْ	فَاعْتَدُوْا
حرمت والے مہینے کے بدلے میں ہے	اور	سب حرمتیں	بدلے کی چیزیں ہیں	سو جو شخص	زیادتی کرے	تم پر	تو تم زیادتی کرو

عَلَيْهِ	بِمِثْلِ	مَا اعْتَدٰى	عَلَيْكُمْ	وَاتَّقُوا اللّٰهَ	وَ	اعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ	مَعَ
اس پر	مثل	اس کے زیادتی کرنے کے	تم پر	اور تم ڈرو اللہ سے	اور	تم جان لو	(کہ) بے شک	اللہ	ساتھ ہے

الْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۹۴﴾	وَ	اَنْفِقُوْا	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَ	لَا	تُلْقُوْا	بِاَيْدِيْكُمْ	اِلَى	التَّهْلُكَةِ	وَ	اَحْسِنُوْا	اِنَّ
متقیوں کے	اور	تم خرچ کرو	اللہ کی راہ میں	اور	نہ	تم ڈالو	اپنے ہاتھوں کو	طرف	ہلاکت کی	اور	تم نیکی کرو	یقیناً

اللّٰهَ	يُحِبُّ	الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۹۵﴾	وَ	اَتِمُّوا	الْحَجَّ	وَ	الْعُمْرَةَ	لِلّٰهِ	فَاِنْ	اُحْصِرْتُمْ	فَمَا	اسْتَيْسَرَ
اللہ	پسند کرتا ہے	نیکی کرنے والوں کو	اور	تم پورا کرو	حج	اور	عمرہ	اللہ کے لیے	پھر اگر	تم روک دیے جاؤ	تو جو	میسر ہو

مِنَ الْهَدْيِ	وَ	لَا	تَحْلِقُوْا	رُءُوْسَكُمْ	حَتّٰى	يَبْلُغَ	الْهَدْيُ	مَحِلَّهٗ	فَمَنْ
قربانی سے (دو کرو)	اور	نہ	منڈواؤ تم	اپنے سر	یہاں تک کہ	پہنچ جائے	قربانی	اپنے حلال ہونے کی جگہ پر	پھر جو شخص

كَانَ	مِنْكُمْ	مَّرِيْضًا	اَوْ	بِهٖٓ	اَذًى	مِّنْ رَّاْسِهٖ	فَفِدْيَةٌ	مِّنْ صِيَامٍ	اَوْ	صَدَقَةٍ
ہو	تم میں سے	مریض	یا (ہو)	اس کو	کوئی تکلیف	اس کے سر میں	تو فدیہ دینا ہے	روزوں سے	یا	صدقے (سے)

اَوْ	نُسُكٍ	فَاِذَآ	اَمِنْتُمْ	فَمَنْ	تَمَتَّعَ	بِالْعُمْرَةِ	اِلَى الْحَجِّ	فَمَا	اسْتَيْسَرَ
یا	قربانی (سے)	پھر جب	تم امن میں ہو جاؤ	تو جس نے	فائدہ اٹھالیا	عمرے کے ساتھ	حج (کے احرام) تک	تو جو	میسر ہو

مِنَ الْهَدْيِ	فَمَنْ	لَّمْ	يَجِدْ	فَصِيَامُ	ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ	فِي الْحَجِّ	وَ	سَبْعَةٍ
قربانی سے (دو کرے)	پھر جو شخص	نہ	پائے (قربانی)	تو روزے (رکھنے ہیں)	تین دن کے	حج (کے دنوں) میں	اور	سات

اِذَا	رَجَعْتُمْ	تِلْكَ	عَشَرَةٌ	كَامِلَةٌ	ذٰلِكَ	لِمَنْ	لَّمْ	يَكُنْ	اَهْلُهٗ
جب	تم لوٹ آؤ	یہ	دس ہیں	پورے	یہ (حکم)	اس شخص کے لیے ہے	(کہ) نہ	ہوں	اس کے گھر والے

حَاضِرِي	الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ	وَ	اتَّقُوا اللّٰهَ	وَ	اعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ	شَدِيْدُ	الْعِقَابِ ﴿۱۹۶﴾
رہنے والے پاس	مسجد حرام کے	اور	تم اللہ سے ڈرو	اور	تم جان لو	(کہ) بے شک	اللہ	سخت	سزا دینے والا ہے

ع

الحج	اشهر	معلومت	فمن	فرض	فيهن	الحج	فلا	رفث
حج (کا وقت)	چند مہینے ہیں	معلوم	چنانچہ جس نے	فرض کر لیا	ان میں	حج کو	تو نہیں	شہوت کی باتیں کرنا

و	لا	فسوق	و	لا	جدال	في الحج	و	ما	تفعلوا	من خير	يعلمه	الله	و
اور	نہ	نافرمانی کرنا	اور	نہ	جھگڑا کرنا	حج میں	اور	جو کچھ	تم کرتے ہو	نیکی سے	اس کو جانتا ہے	اللہ	اور

تزودوا	فان	خير	الزاد	التقوى	و	اتقون	يا ولي الالباب ۝	ليس	عليكم	جناح	ان
زاد راہ لے لو	پس بیشک	بہترین	زاد راہ	تقویٰ ہے	اور	تم مجھ سے ڈرو	اے عقل والو!	نہیں ہے	تم پر	کوئی گناہ	یہ کہ

تبتغوا	فضلا	من ربكم	فاذا	افضتم	من عرفت	فاذكروا الله	عند	المشعر الحرام	و
تم تلاش کرو	فضل	اپنے رب کا	پھر جب	تم لوٹو	عرفات سے	تو یاد کرو اللہ کو	نزدیک	مشعر حرام کے	اور

اذكروه	كما	هدىكم	و	ان	كنتم	من قبله	لمن الضالين ۝	ثم	افيضوا
تم اس کو یاد کرو	جس طرح	اس نے تمہیں ہدایت دی	اور	تحقیق	تھے تم	اس سے پہلے	گمراہوں سے	پھر	تم لوٹو

من حيث	افاض	الناس	واستغفروا الله	ان	الله	غفور	رحيم ۝	فاذا
جہاں سے	لوٹیں	سب لوگ	اور اللہ سے مغفرت مانگو	بیشک	اللہ	بہت زیادہ بخشنے والا	نہایت رحم کرنے والا ہے	پھر جب

قضيتم	مناسككم	فاذكروا	الله	كذكركم	اباءكم	او	اشد	ذكرا
تم پورے کر چکو	اپنے حج کے احکام	تو یاد کرو	اللہ کو	مانند یاد کرنے کے تمہارے	اپنے باپ دادوں کو	بلکہ	اس سے بھی زیادہ	یاد کرنا

فمن	الناس	من	يقول	ربنا	اتنا	في الدنيا	و	ما	له
پس کچھ	لوگ (وہ ہیں)	جو	کہتے ہیں	اے ہمارے رب	ہمیں دے	دنیا میں	اور	نہیں ہے	اس کے لیے

في الاخرة	من	خلاق ۝	و	منهم	من	يقول	ربنا	اتنا	في الدنيا
آخرت میں	کوئی	حصہ	اور	ان میں سے کچھ	وہ ہیں جو	کہتے ہیں	اے ہمارے رب	ہمیں دے	دنیا میں

حسنة	و	في الاخرة	حسنة	و	قنا	عذاب النار ۝	اولئك	لهم	نصيب	مما
بھلائی	اور	آخرت میں	بھلائی	اور	ہمیں بچا	آگ کے عذاب سے	یہ لوگ	واسطے ان کے	حصہ ہے	اس سے جو

كسبوا	و	الله	سريع الحساب ۝	و	اذكروا	الله	في ايام معدودت	فمن	تعجل
انہوں نے کمایا	اور	اللہ	جلد حساب لینے والا ہے	اور	تم یاد کرو	اللہ کو	گنتی کے دنوں میں	پھر جس نے	جلدی کی

في يومين	فلا	اثم	عليه	و	من	تاخر	فلا	اثم	عليه	لمن
دو دنوں میں	تو نہیں ہے	کوئی گناہ	اس پر	اور	جس نے	تاخیر کی	تو نہیں	کوئی گناہ	اس پر (بھی)	واسطے اس کے جو

اتَّقٰى	وَ	اتَّقُوا اللّٰهَ	وَ	اعْلَمُوْٓا	اَنَّكُمْ	اِلَيْهِ	تُحْشَرُوْنَ ۝٢٠٣	وَ	مِنَ	النَّاسِ	مَنْ
ڈرا	اور	تم اللہ سے ڈرو	اور	جان لو	کہ بیشک تم	اسی کی طرف	اکٹھے کیے جاؤ گے	اور	کچھ	لوگ	وہ ہیں کہ

يُّعْجِبُكَ	قَوْلُهٗ	فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	وَ	يُشْهِدُ	اللّٰهَ	عَلٰى	مَا	فِيْ قَلْبِهٖ	وَ
آپ کو خوش لگتی ہے	اس کی بات	حیات دنیا میں	اور	وہ گواہ بناتا ہے	اللہ کو	اوپر	اس کے جو	اس کے دل میں ہے	حالانکہ

هُوَ	اَلَدُّ	الْخِصَامِ ۝٢٠٤	وَ	اِذَا	تَوَلّٰى	سَعٰى	فِي الْاَرْضِ	لِيُفْسِدَ	فِيْهَا	وَ
وہ	سخت	جھگڑالو ہے	اور	جب	وہ پیٹھ پھیر جاتا ہے	(تو) کوشش کرتا ہے	زمین میں	تاکہ فساد کرے	اس میں	اور

يُهْلِكَ	الْحَرْثَ	وَ	النَّسْلَ	وَ	اللّٰهُ	لَا	يُحِبُّ	الْفَسَادَ ۝٢٠٥	وَ	اِذَا	قِيْلَ	لَهُ	اتَّقِ	اللّٰهَ
برباد کرے	کھیتیاں	اور	نسل	اور	اللہ	نہیں	پسند کرتا	فساد کو	اور	جب	کہا جاتا ہے	اسے	تو ڈر	اللہ سے

اَخَذَتْهُ	الْعِزَّةُ	بِالْاِثْمِ	فَحَسْبُهٗ	جَهَنَّمُ	وَ	لَبِئْسَ	الْمِهَادُ ۝٢٠٦	وَ	مِنَ النَّاسِ	مَنْ
ابھارتا ہے اسے	تکبر	گناہ پر	سو اسے کافی ہے	جہنم	اور	یقیناً (وہ) برا	ٹھکانہ ہے	اور	کچھ لوگ	وہ ہیں جو

يَّشْرِيْ	نَفْسَهُ	ابْتِغَآءَ	مَرْضَاتِ اللّٰهِ	وَ	اللّٰهُ	رَءُوْفٌ	بِالْعِبَادِ ۝٢٠٧	يٰٓاَيُّهَا
بیچ دیتے ہیں	اپنا نفس	تلاش کرنے کیلیے	اللہ کی رضامندی	اور	اللہ	بہت زیادہ شفیق ہے	اپنے بندوں کے ساتھ	اے

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوا	ادْخُلُوْا	فِي السِّلْمِ	كَآفَّةً	وَ	لَا	تَتَّبِعُوْا	خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ	اِنَّهٗ
وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو!	تم داخل ہو جاؤ	اسلام میں	پورے کے پورے	اور	نہ	تم پیروی کرو	شیطان کے قدموں کی	بیشک وہ (شیطان)

لَكُمْ	عَدُوٌّ	مُّبِيْنٌ ۝٢٠٨	فَاِنْ	زَلَلْتُمْ	مِّنْۢ بَعْدِ	مَا	جَآءَتْكُمُ	الْبَيِّنٰتُ	فَاعْلَمُوْٓا	اَنَّ
تمہارا	دشمن ہے	ظاہر	پھر اگر	تم پھسل جاؤ	بعد	اس کے کہ	آگئیں تمہارے پاس	واضح دلیلیں	تو جان لو	بیشک

اللّٰهَ	عَزِيْزٌ	حَكِيْمٌ ۝٢٠٩	هَلْ	يَنْظُرُوْنَ	اِلَّآ	اَنْ	يَّاْتِيَهُمُ	اللّٰهُ	فِيْ ظُلَلٍ	مِّنَ الْغَمَامِ	وَ
اللہ	بڑا غالب	خوب حکمت والا ہے	نہیں	وہ انتظار کرتے	مگر	یہ کہ	آئے اُنکے پاس	اللہ	سایوں میں	بادلوں کے	اور

الْمَلٰٓئِكَةُ	وَ	قُضِيَ	الْاَمْرُ	وَ	اِلَى اللّٰهِ	تُرْجَعُ	الْاُمُوْرُ ۝٢١٠	سَلْ	بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ
فرشتے (بھی)	اور	چکا دیا جائے	معاملہ	اور	اللہ کی طرف	لوٹائے جاتے ہیں	سب کام	سوال کیجیے	بنی اسرائیل سے!

كَمْ	اٰتَيْنٰهُمْ	مِّنْ اٰيَةٍ	بَيِّنَةٍ	وَ	مَنْ	يُّبَدِّلْ	نِعْمَةَ اللّٰهِ	مِنْۢ بَعْدِ	مَا	جَآءَتْهُ
کتنی ہی	ہم نے دیں ان کو	نشانیاں	واضح	اور	جو شخص	بدل دیتا ہے	اللہ کی نعمت کو	بعد	اس کے کہ	وہ اس کے پاس آ گئی

فَاِنَّ	اللّٰهَ	شَدِيْدُ	الْعِقَابِ ۝٢١١	زُيِّنَ	لِلَّذِيْنَ	كَفَرُوا	الْحَيٰوةُ	الدُّنْيَا	وَ
تو یقیناً	اللہ	شدید	سزا دینے والا ہے	مزین کر دی گئی ہے	ان لوگوں کے لیے جنہوں نے	کفر کیا	حیات	دنیا	اور

يَسْخَرُوْنَ	مِنَ الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	الَّذِيْنَ	اتَّقَوْا	فَوْقَهُمْ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	وَ
وہ مذاق کرتے ہیں	ان لوگوں سے جو	ایمان لائے	اور	وہ لوگ جو	متقی ہیں	ان سے اوپر ہوں گے	قیامت کے دن	اور

اللّٰهُ	يَرْزُقُ	مَنْ	يَّشَآءُ	بِغَيْرِ	حِسَابٍ ﴿۲۱۲﴾	كَانَ	النَّاسُ	اُمَّةً	وَّاحِدَةً	فَبَعَثَ
اللہ	رزق دیتا ہے	جس کو	چاہتا ہے	بغیر	حساب کے	تھے	لوگ (پہلے)	امت	ایک (ہی پھر مختلف ہو گئے)	تو بھیجے

اللّٰهُ	النَّبِيّٖنَ	مُبَشِّرِيْنَ	وَ	مُنْذِرِيْنَ	وَ	اَنْزَلَ	مَعَهُمُ	الْكِتٰبَ	بِالْحَقِّ
اللہ نے	نبی	خوشخبری دینے والے	اور	ڈرانے والے	اور	اس نے نازل کیں	ان کے ساتھ	کتابیں	حق کے ساتھ

لِيَحْكُمَ	بَيْنَ	النَّاسِ	فِيْمَا	اخْتَلَفُوْا	فِيْهِ	وَ	مَا	اخْتَلَفَ	فِيْهِ
تاکہ وہ (کتاب) فیصلہ کرے	درمیان	لوگوں کے	ان باتوں میں کہ	انہوں نے اختلاف کیا	ان میں	اور	نہیں	اختلاف کیا	ان میں

اِلَّا	الَّذِيْنَ	اُوْتُوْهُ	مِنْ بَعْدِ مَا	جَآءَتْهُمُ	الْبَيِّنٰتُ	بَغْيًا بَيْنَهُمْ
مگر	ان ہی لوگوں نے جو	وہ (کتابیں) دیے گئے	اس کے بعد کہ	آ گئے ان کے پاس	واضح دلائل	آپس کی ضد سے

فَهَدَى	اللّٰهُ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لِمَا	اخْتَلَفُوْا	فِيْهِ	مِنَ الْحَقِّ
پھر ہدایت دی	اللہ نے	ان لوگوں کو جو	ایمان لائے	واسطے اس (بات) کے کہ	انہوں نے اختلاف کیا	اس میں	حق سے

بِاِذْنِهٖ	وَ	اللّٰهُ	يَهْدِيْ	مَنْ	يَّشَآءُ	اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۲۱۳﴾	اَمْ	حَسِبْتُمْ	اَنْ
اپنے حکم سے	اور	اللہ	ہدایت کرتا ہے	جسے	چاہتا ہے	راہِ مستقیم کی طرف	کیا	تم نے گمان کیا	(یہ) کہ

تَدْخُلُوا	الْجَنَّةَ	وَ	لَمَّا	يَاْتِكُمْ	مَّثَلُ	الَّذِيْنَ	خَلَوْا	مِنْ قَبْلِكُمْ
داخل ہو جاؤ گے تم	جنت میں	حالانکہ	ابھی تک نہیں	پیش آئیں تمہیں (مشکلیں)	مانند	ان لوگوں کے جو	گزر چکے	تم سے پہلے

مَسَّتْهُمُ	الْبَاْسَآءُ	وَ	الضَّرَّآءُ	وَ	زُلْزِلُوْا	حَتّٰى	يَقُوْلَ	الرَّسُوْلُ	وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
پہنچی ان کو	سختی	اور	تکلیف	اور	وہ ہلا دیے گئے	یہاں تک کہ	کہنے لگے	رسول	اور	وہ لوگ جو	ایمان لائے

مَعَهٗ	مَتٰى	نَصْرُ اللّٰهِ	اَلَآ	اِنَّ	نَصْرَ اللّٰهِ	قَرِيْبٌ ﴿۲۱۴﴾	يَسْئَلُوْنَكَ	مَاذَا
اس کے ساتھ	کب (آئے گی)	مدد اللہ کی	آگاہ رہو	بیشک	اللہ کی مدد	قریب ہی ہے	آپ سے سوال کرتے ہیں (کہ)	کیا

يُنْفِقُوْنَ	قُلْ	مَآ	اَنْفَقْتُمْ	مِّنْ خَيْرٍ	فَلِلْوَالِدَيْنِ	وَ	الْاَقْرَبِيْنَ	وَ	الْيَتٰمٰى
وہ خرچ کریں	کہہ دیجیے	جو کچھ	تم خرچ کرو	کوئی مال	تو (وہ) واسطے ماں باپ کے ہے	اور	رشتے داروں	اور	یتیموں

وَ	الْمَسٰكِيْنِ	وَ	ابْنِ السَّبِيْلِ	وَ	مَا	تَفْعَلُوْا	مِنْ خَيْرٍ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	بِهٖ	عَلِيْمٌ ﴿۲۱۵﴾
اور	مسکینوں	اور	مسافروں کے	اور	جو (کچھ)	تم کرو گے	کوئی بھلائی	تو بلاشبہ	اللہ	اسکو	خوب جاننے والا ہے

كُتِبَ	عَلَيْكُمُ	الْقِتَالُ	وَ	هُوَ	كُرْهٌ	لَّكُمْ	وَ	عَسٰٓى	اَنْ	تَكْرَهُوْا	شَيْـًٔا	وَّ	هُوَ
لکھ دیا گیا ہے	تم پر	لڑنا	جب کہ	وہ	ناگوار ہے	تمہارے لیے	اور	ممکن ہے	کہ	تم ناپسند کرو	کسی چیز کو	اور	وہ

خَيْرٌ	لَّكُمْ	وَ	عَسٰٓى	اَنْ	تُحِبُّوْا	شَيْـًٔا	وَّ	هُوَ	شَرٌّ	لَّكُمْ	وَ	اللّٰهُ	يَعْلَمُ
بہتر ہو	تمہارے لیے	اور	ممکن ہے	کہ	تم پسند کرو	کسی چیز کو	جب کہ	وہ	بری ہو	تمہارے لیے	اور	اللہ	جانتا ہے

وَ	اَنْتُمْ	لَا	تَعْلَمُوْنَ ۝۲۱۶	يَسْـَٔلُوْنَكَ	عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ	قِتَالٍ	فِيْهِ	قُلْ	قِتَالٌ
اور	تم	نہیں	جانتے	وہ پوچھتے ہیں آپ سے	حرمت والے مہینے کی بابت	لڑائی کرنے سے	اس میں	کہہ دیجیے	لڑائی کرنا

فِيْهِ	كَبِيْرٌ	وَ	صَدٌّ	عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَ	كُفْرٌۢ	بِهٖ	وَ	الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ	وَ
اس میں	بہت بڑا (گناہ) ہے	اور	روکنا	اللہ کی راہ سے	اور	کفر کرنا	اس کے ساتھ	اور	(روکنا) مسجد حرام سے	اور

اِخْرَاجُ	اَهْلِهٖ	مِنْهُ	اَكْبَرُ	عِنْدَ اللّٰهِ	وَ	الْفِتْنَةُ	اَكْبَرُ
نکالنا	اس کے رہنے والوں کو	اس سے	سب (مذکورہ) سے بڑا گناہ ہے	اللہ کے نزدیک	اور	فتنہ	کہیں بڑا (گناہ) ہے

مِنَ الْقَتْلِ	وَ	لَا يَزَالُوْنَ	يُقَاتِلُوْنَكُمْ	حَتّٰى	يَرُدُّوْكُمْ	عَنْ دِيْنِكُمْ	اِنِ
قتل سے	اور	وہ (کافر) ہمیشہ	تم سے لڑتے رہیں گے	یہاں تک کہ	وہ پھیر دیں تمہیں	تمہارے دین سے	اگر

اسْتَطَاعُوْا	وَ	مَنْ	يَّرْتَدِدْ	مِنْكُمْ	عَنْ دِيْنِهٖ	فَيَمُتْ	وَ	هُوَ	كَافِرٌ
وہ استطاعت رکھیں	اور	جو شخص	پھر جائے	تم میں سے	اپنے دین سے	پھر وہ مر جائے	اور	وہ	کافر ہی ہو

فَاُولٰٓئِكَ	حَبِطَتْ	اَعْمَالُهُمْ	فِي الدُّنْيَا	وَ	الْاٰخِرَةِ	وَ	اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ النَّارِ	هُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ ۝۲۱۷
تو یہ لوگ	برباد ہو گئے	ان کے اعمال	دنیا میں	اور	آخرت (میں)	اور	یہ لوگ ہیں	دوزخ والے	وہ	اس میں	ہمیشہ رہیں گے

اِنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	الَّذِيْنَ	هَاجَرُوْا	وَ	جٰهَدُوْا	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	اُولٰٓئِكَ	يَرْجُوْنَ
بلاشبہ	وہ لوگ جو	ایمان لائے	اور	وہ لوگ جنھوں نے	ہجرت کی	اور	جہاد کیا	اللہ کی راہ میں	یہ لوگ	امید رکھتے ہیں

رَحْمَتَ اللّٰهِ	وَ	اللّٰهُ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ۝۲۱۸	يَسْـَٔلُوْنَكَ	عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ
اللہ کی رحمت کی	اور	اللہ	بہت زیادہ بخشنے والا	نہایت رحم کرنے والا ہے	وہ پوچھتے ہیں آپ سے	شراب اور جوئے کی بابت

قُلْ	فِيْهِمَآ	اِثْمٌ	كَبِيْرٌ	وَّ	مَنَافِعُ	لِلنَّاسِ	وَ	اِثْمُهُمَآ	اَكْبَرُ
کہہ دیجیے	ان دونوں میں	گناہ ہے	بڑا	اور	کچھ فائدے ہیں	لوگوں کے لیے	اور	ان دونوں کا گناہ	بہت بڑا ہے

مِنْ نَّفْعِهِمَا	وَ	يَسْـَٔلُوْنَكَ	مَاذَا	يُنْفِقُوْنَ	قُلِ	الْعَفْوَ	كَذٰلِكَ
ان دونوں کے فائدے سے	اور	وہ پوچھتے ہیں آپ سے (کہ)	کیا	وہ خرچ کریں	کہہ دیجیے	جو ضرورت سے زائد ہو	اسی طرح

يُبَيِّنُ	اللّٰهُ	لَكُمُ	الْاٰيٰتِ	لَعَلَّكُمْ	تَتَفَكَّرُوْنَ﴿۲۱۹﴾	فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ	وَ
بیان کرتا ہے	اللہ	تمہارے لیے	(اپنے) احکام	تاکہ تم	غور و فکر کرو	دنیا اور آخرت کے بارے میں	اور

يَسْـَٔلُوْنَكَ	عَنِ الْيَتٰمٰى	قُلْ	اِصْلَاحٌ لَّهُمْ	خَيْرٌ	وَ	اِنْ	تُخَالِطُوْهُمْ
وہ آپ سے پوچھتے ہیں	یتیموں کے بارے میں	کہہ دیجیے	ان کی اصلاح کرنا	بہت بہتر ہے	اور	اگر	تم ان کو باہم ملا لو

فَاِخْوَانُكُمْ	وَ	اللّٰهُ	يَعْلَمُ	الْمُفْسِدَ	مِنَ الْمُصْلِحِ	وَ	لَوْ	شَآءَ	اللّٰهُ	لَاَعْنَتَكُمْ
تو وہ تمہارے بھائی ہیں	اور	اللہ	جانتا ہے	فسادی کو	اصلاح کرنے والے سے	اور	اگر	چاہتا	اللہ	تو تمہیں تکلیف میں ڈال دیتا

اِنَّ	اللّٰهَ	عَزِيْزٌ	حَكِيْمٌ﴿۲۲۰﴾	وَ	لَا	تَنْكِحُوا	الْمُشْرِكٰتِ	حَتّٰى	يُؤْمِنَّ
بے شک	اللہ	بہت زبردست	بڑی حکمت والا ہے	اور	نہ	تم نکاح کرو	مشرک عورتوں سے	یہاں تک کہ	وہ ایمان لے آئیں

وَ	لَاَمَةٌ	مُّؤْمِنَةٌ	خَيْرٌ	مِّنْ مُّشْرِكَةٍ	وَّلَوْ	اَعْجَبَتْكُمْ	وَ	لَا	تُنْكِحُوا
اور	البتہ لونڈی	مومنہ	بہت بہتر ہے	مشرک عورت سے	اگرچہ	وہ تمہیں بھلی ہی لگے	اور	نہ	نکاح میں دو تم (مسلمان عورتیں)

الْمُشْرِكِيْنَ	حَتّٰى	يُؤْمِنُوْا	وَ	لَعَبْدٌ	مُّؤْمِنٌ	خَيْرٌ	مِّنْ مُّشْرِكٍ	وَّلَوْ
مشرک مردوں کے	یہاں تک کہ	وہ ایمان لے آئیں	اور	البتہ غلام	مومن	بہت بہتر ہے	مشرک مرد سے	اگرچہ

اَعْجَبَكُمْ	اُولٰٓئِكَ	يَدْعُوْنَ	اِلَى النَّارِ	وَ	اللّٰهُ	يَدْعُوْٓا	اِلَى الْجَنَّةِ	وَ	الْمَغْفِرَةِ	بِاِذْنِهٖ
وہ تمہیں بھلا ہی لگے	یہ (مشرک)	بلاتے ہیں	آگ کی طرف	اور	اللہ	بلاتا ہے	جنت کی طرف	اور	مغفرت (کی طرف)	اپنے حکم سے

وَ	يُبَيِّنُ	اٰيٰتِهٖ	لِلنَّاسِ	لَعَلَّهُمْ	يَتَذَكَّرُوْنَ﴿۲۲۱﴾	وَ	يَسْـَٔلُوْنَكَ	عَنِ الْمَحِيْضِ
اور	بیان کرتا ہے	اپنی آیتیں	لوگوں کے لیے	تاکہ وہ	نصیحت حاصل کریں	اور	وہ آپ سے سوال کرتے ہیں	حیض کے بارے میں

قُلْ	هُوَ	اَذًى	فَاعْتَزِلُوا	النِّسَآءَ	فِي الْمَحِيْضِ	وَ	لَا	تَقْرَبُوْهُنَّ	حَتّٰى
کہہ دیجیے	وہ	گندگی ہے	چنانچہ تم الگ رہو	عورتوں سے	حیض میں	اور	نہ	قربت (صحبت) کرو تم ان سے	یہاں تک کہ

يَطْهُرْنَ	فَاِذَا	تَطَهَّرْنَ	فَاْتُوْهُنَّ	مِنْ حَيْثُ	اَمَرَكُمُ	اللّٰهُ	اِنَّ	اللّٰهَ	يُحِبُّ
وہ پاک ہو جائیں	پھر جب	وہ پاک ہو جائیں	تو تم آؤ ان کے پاس	جہاں سے	حکم دیا تمہیں	اللہ نے	بے شک	اللہ	پسند کرتا ہے

التَّوَّابِيْنَ	وَ	يُحِبُّ	الْمُتَطَهِّرِيْنَ﴿۲۲۲﴾	نِسَآؤُكُمْ	حَرْثٌ	لَّكُمْ	فَاْتُوْا	حَرْثَكُمْ
توبہ کرنے والوں کو	اور	پسند کرتا ہے	پاک صاف رہنے والوں کو	تمہاری عورتیں	کھیتی ہیں	تمہارے لیے	لہٰذا تم آؤ	اپنی کھیتی میں

اَنّٰى	شِئْتُمْ	وَ	قَدِّمُوْا	لِاَنْفُسِكُمْ	وَ	اتَّقُوا	اللّٰهَ	وَ	اعْلَمُوْٓا	اَنَّكُمْ
جس طرح سے	تم چاہو	اور	آگے بھیجو (نیک عمل)	اپنے نفسوں کے لیے	اور	تم ڈرو	اللہ سے	اور	جان لو	کہ یقیناً تم

مُّلٰقُوْهُ ؕ	وَ	بَشِّرِ	الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۲۲۳﴾	وَ	لَا	تَجْعَلُوا	اللّٰهَ	عُرْضَةً	لِّاَيْمَانِكُمْ	اَنْ
اس (اللہ) سے ملنے والے ہو	اور	خوشخبری سنا دیجیے	مومنوں کو	اور	نہ	بناؤ تم	اللہ کو	نشانہ	واسطے اپنی قسموں کے	یہ کہ

تَبَرُّوْا	وَ	تَتَّقُوْا	وَ	تُصْلِحُوْا	بَيْنَ	النَّاسِ ؕ	وَ	اللّٰهُ	سَمِيْعٌ
تم نیکی (نہیں) کرو گے	اور	تقویٰ (نہیں) اپناؤ گے	اور	صلح (نہیں) کراؤ گے	درمیان	لوگوں کے	اور	اللہ	خوب سننے والا

عَلِيْمٌ ﴿۲۲۴﴾	لَا	يُؤَاخِذُكُمُ	اللّٰهُ	بِاللَّغْوِ	فِيْٓ اَيْمَانِكُمْ	وَ	لٰكِنْ	يُّؤَاخِذُكُمْ	بِمَا
خوب جاننے والا ہے	نہیں	مواخذہ کرے گا تمہارا	اللہ	لغو پر	تمہاری قسموں میں	اور	لیکن	وہ مواخذہ کرے گا تمہارا	ان پر جن کا

كَسَبَتْ	قُلُوْبُكُمْ ؕ	وَ	اللّٰهُ	غَفُوْرٌ	حَلِيْمٌ ﴿۲۲۵﴾	لِلَّذِيْنَ	يُؤْلُوْنَ
قصد کیا	تمہارے دلوں نے	اور	اللہ	بہت بخشنے والا	خوب بردبار ہے	ان لوگوں کے لیے جو	قسم کھا لیتے ہیں

مِنْ نِّسَآئِهِمْ	تَرَبُّصُ	اَرْبَعَةِ	اَشْهُرٍ	فَاِنْ	فَآءُوْ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ
اپنی عورتوں (کے پاس جانے) سے	انتظار کرنا ہے	چار	مہینے	پھر اگر	وہ رجوع کر لیں	تو بلاشبہ	اللہ	بہت بخشنے والا

رَّحِيْمٌ ﴿۲۲۶﴾	وَ	اِنْ	عَزَمُوا	الطَّلَاقَ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ ﴿۲۲۷﴾	وَ	الْمُطَلَّقٰتُ
نہایت رحم کرنے والا ہے	اور	اگر	وہ عزم کر لیں	طلاق کا	تو بیشک	اللہ	خوب سننے والا	خوب جاننے والا ہے	اور	مطلقہ عورتیں

يَتَرَبَّصْنَ	بِاَنْفُسِهِنَّ	ثَلٰثَةَ	قُرُوْٓءٍ ؕ	وَ	لَا	يَحِلُّ	لَهُنَّ	اَنْ	يَّكْتُمْنَ	مَا	خَلَقَ	اللّٰهُ
انتظار میں رکھیں	اپنے آپ کو	تین	حیض تک	اور	نہیں	حلال	ان کے لیے	یہ کہ	وہ چھپائیں	اس کو جو	پیدا کیا	اللہ نے

فِيْٓ اَرْحَامِهِنَّ	اِنْ	كُنَّ	يُؤْمِنَّ	بِاللّٰهِ	وَ	الْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ	وَ	بُعُوْلَتُهُنَّ	اَحَقُّ
ان کے رحموں میں	اگر	ہیں وہ	ایمان رکھتیں	اللہ کے ساتھ	اور	یوم آخرت کے (ساتھ)	اور	ان کے خاوند	زیادہ حقدار ہیں

بِرَدِّهِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	اِنْ	اَرَادُوْٓا	اِصْلَاحًا ؕ	وَ	لَهُنَّ	مِثْلُ	الَّذِيْ
ان کو لوٹا لینے کے	اس (مدت) میں	اگر	وہ ارادہ رکھیں	اصلاح کا	اور	ان عورتوں کا (حق ہے خاوندوں پر)	مانند	اس کے جو ہے

عَلَيْهِنَّ	بِالْمَعْرُوْفِ	وَ	لِلرِّجَالِ	عَلَيْهِنَّ	دَرَجَةٌ ؕ	وَ	اللّٰهُ	عَزِيْزٌ	حَكِيْمٌ ﴿۲۲۸﴾
ان عورتوں کے ذمے	دستور کے مطابق	اور	مردوں کو	ان پر	ایک فضیلت ہے	اور	اللہ	بڑا غالب	خوب حکمت والا ہے

اَلطَّلَاقُ	مَرَّتٰنِ	فَاِمْسَاكٌ	بِمَعْرُوْفٍ	اَوْ	تَسْرِيْحٌ	بِاِحْسَانٍ ؕ	وَ	لَا	يَحِلُّ
طلاق (رجعی)	دو مرتبہ ہے	پھر روک رکھنا ہے	دستور کے مطابق	یا	چھوڑ دینا ہے	بھلائی کے ساتھ	اور	نہیں	حلال

لَكُمْ	اَنْ	تَاْخُذُوْا	مِمَّآ	اٰتَيْتُمُوْهُنَّ	شَيْـًٔا	اِلَّآ	اَنْ	يَّخَافَآ
تمہارے لیے	یہ کہ	تم لو	اس (مہر) میں سے جو	تم نے ان کو دیا	کچھ بھی	مگر	یہ کہ	وہ دونوں (اس بات سے) ڈریں

اَلَّا	يُّقِيْمَا	حُدُوْدَ اللّٰهِ ؕ	فَاِنْ	خِفْتُمْ	اَلَّا	يُقِيْمَا
کہ نہ	قائم رکھ سکیں گے وہ	حدود اللہ کو	پھر (اے مومنو!) اگر	تم خوف کھاؤ (اس بات سے)	کہ نہیں	وہ دونوں قائم رکھ سکیں گے

حُدُوْدَ اللّٰهِ	فَلَا	جُنَاحَ	عَلَيْهِمَا	فِيْمَا	افْتَدَتْ	بِهٖ ؕ	تِلْكَ
حدود اللہ کو	تو نہیں	کوئی گناہ	ان دونوں پر	اس (مال) میں جو	وہ عورت (خلع کے) فدیے میں دے	وہ (مال)	یہ

حُدُوْدُ اللّٰهِ	فَلَا	تَعْتَدُوْهَا	وَ	مَنْ	يَّتَعَدَّ	حُدُوْدَ اللّٰهِ	فَاُولٰٓئِكَ هُمُ	الظّٰلِمُوْنَ ﴿٢٢٩﴾	فَاِنْ
حدود اللہ ہیں	سو نہ	تجاوز کرو تم ان سے	اور	جو کوئی	تجاوز کرے	حدود اللہ سے	تو وہی لوگ	ظالم ہیں	پھر اگر

طَلَّقَهَا	فَلَا	تَحِلُّ	لَهٗ	مِنْۢ بَعْدُ	حَتّٰى	تَنْكِحَ
اس (خاوند) نے اسے (تیسری) طلاق دے دی	تو نہیں	وہ حلال	اس کیلیے	اس کے بعد	یہاں تک کہ	وہ نکاح کرے

زَوْجًا	غَيْرَهٗ ؕ	فَاِنْ	طَلَّقَهَا	فَلَا	جُنَاحَ	عَلَيْهِمَآ	اَنْ
کسی خاوند سے	اس کے علاوہ	پھر اگر	وہ (بھی) طلاق دے دے اس کو	تو نہیں	کوئی گناہ	ان (سابقہ میاں بیوی) پر	یہ کہ

يَّتَرَاجَعَآ	اِنْ	ظَنَّآ	اَنْ	يُّقِيْمَا	حُدُوْدَ اللّٰهِ ؕ	وَ	تِلْكَ	حُدُوْدُ	اللّٰهِ
دونوں باہم رجوع کرلیں	اگر	وہ یقین کریں	کہ	وہ قائم رکھیں گے	حدود اللہ کو	اور	یہ	حدیں ہیں	اللہ کی

يُبَيِّنُهَا	لِقَوْمٍ	يَّعْلَمُوْنَ ﴿٢٣٠﴾	وَ	اِذَا	طَلَّقْتُمُ	النِّسَآءَ	فَبَلَغْنَ
وہ انہیں بیان کرتا ہے	ان لوگوں کے لیے	جو جانتے ہیں	اور	جب	تم طلاق دو	عورتوں کو	پھر وہ (قریب) پہنچ جائیں

اَجَلَهُنَّ	فَاَمْسِكُوْهُنَّ	بِمَعْرُوْفٍ	اَوْ	سَرِّحُوْهُنَّ	بِمَعْرُوْفٍ	وَ	لَا	تُمْسِكُوْهُنَّ	ضِرَارًا
اپنی عدت کے	تو روک لو ان کو	دستور کے موافق	یا	چھوڑ دو ان کو	دستور کے مطابق	اور	نہ	روکو ان کو	ستانے کے لیے

لِّتَعْتَدُوْا	وَ	مَنْ	يَّفْعَلْ	ذٰلِكَ	فَقَدْ	ظَلَمَ	نَفْسَهٗ ؕ	وَ	لَا	تَتَّخِذُوْٓا	اٰيٰتِ اللّٰهِ
تاکہ تم زیادتی کرو	اور	جو کوئی	کرے گا	یہ	تو یقیناً	وہ ظلم کرے گا	اپنے (ہی) نفس پر	اور	نہ	بناؤ تم	اللہ کی آیتوں کو

هُزُوًا	وَّاذْكُرُوْا	نِعْمَتَ اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ	وَ	مَآ	اَنْزَلَ	عَلَيْكُمْ	مِّنَ الْكِتٰبِ	وَ	الْحِكْمَةِ
ہنسی مذاق	اور یاد کرو	اللہ کی نعمت	(جو ہوئی) تم پر	اور	اس کو (بھی) جو	اس نے نازل کی	تم پر	کتاب	اور	حکمت

يَعِظُكُمْ	بِهٖ ؕ	وَ	اتَّقُوا اللّٰهَ	وَ	اعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ	بِكُلِّ	شَيْءٍ	عَلِيْمٌ ﴿٢٣١﴾
وہ تمہیں نصیحت کرتا ہے	اس کے ساتھ	اور	تم اللہ سے ڈرو	اور	جان لو	بےشک	اللہ	ہر	چیز کو	خوب جاننے والا ہے

وَ	اِذَا	طَلَّقْتُمُ	النِّسَآءَ	فَبَلَغْنَ	اَجَلَهُنَّ	فَلَا	تَعْضُلُوْهُنَّ	اَنْ	يَّنْكِحْنَ
اور	جب	تم طلاق دو	عورتوں کو	پھر وہ پہنچ جائیں	اپنی عدت کو	تو مت	روکو تم انہیں	(اس بات سے) کہ	وہ نکاح کریں

أَزْوَاجَهُنَّ	إِذَا	تَرَاضَوْا	بَيْنَهُمْ	بِالْمَعْرُوْفِ	ذٰلِكَ	يُوْعَظُ	بِهٖ
اپنے (پہلے) خاوندوں سے	جب	وہ راضی ہوں	آپس میں	دستور کے موافق	یہ (بات)	نصیحت کی جاتی ہے	اس کے ساتھ

مَنْ	كَانَ	مِنْكُمْ	يُؤْمِنُ	بِاللّٰهِ	وَ	الْيَوْمِ	الْاٰخِرِ	ذٰلِكُمْ	أَزْكٰى	لَكُمْ
اس شخص کو جو	ہے	تم میں سے	ایمان رکھتا	اللہ کے ساتھ	اور	دن	قیامت کے (ساتھ)	یہ	بہت پاکیزہ ہے	تمہارے لیے

وَ	أَطْهَرُ	وَ	اللّٰهُ	يَعْلَمُ	وَ	أَنْتُمْ	لَا	تَعْلَمُوْنَ﴿۲۳۲﴾	وَ	الْوَالِدٰتُ	يُرْضِعْنَ	أَوْلَادَهُنَّ
اور	زیادہ صاف ستھرا	اور	اللہ	جانتا ہے	اور	تم	نہیں	جانتے	اور	مائیں	دودھ پلائیں	اپنی اولاد کو

حَوْلَيْنِ	كَامِلَيْنِ	لِمَنْ	أَرَادَ	أَنْ	يُّتِمَّ	الرَّضَاعَةَ	وَ	عَلَى
دو سال	مکمل	(یہ حکم) اس شخص کے لیے ہے جو	ارادہ کرے	یہ کہ	وہ پوری کرے	دودھ پلانے کی مدت	اور	اوپر

الْمَوْلُوْدِ لَهٗ	رِزْقُهُنَّ	وَ	كِسْوَتُهُنَّ	بِالْمَعْرُوْفِ	لَا	تُكَلَّفُ	نَفْسٌ	إِلَّا	وُسْعَهَا
بچے کے باپ کے ہے	ان کا کھانا	اور	ان کا کپڑا	دستور کے موافق	نہیں	تکلیف دیا جاتا	کوئی نفس	مگر	اپنی وسعت کے مطابق ہی

لَا	تُضَآرَّ	وَالِدَةٌ	بِوَلَدِهَا	وَ	لَا	مَوْلُوْدٌ لَّهٗ	بِوَلَدِهٖ	وَ	عَلَى	الْوَارِثِ
نہ	نقصان پہنچایا جائے	ماں کو	اس کے بچے کی وجہ سے	اور	نہ	باپ کو	اس کے بچے کی وجہ سے	اور	اوپر	وارثوں کے

مِثْلُ	ذٰلِكَ	فَإِنْ	أَرَادَا	فِصَالًا	عَنْ تَرَاضٍ مِّنْهُمَا	وَ	تَشَاوُرٍ
مثل	اسی کے (نان نفقہ) ہے	پھر اگر	وہ (والدین) ارادہ کریں	دودھ چھڑانے کا	آپس کی رضامندی سے	اور	باہمی مشورے (سے)

فَلَا	جُنَاحَ	عَلَيْهِمَا	وَ	إِنْ	أَرَدْتُّمْ	أَنْ	تَسْتَرْضِعُوْٓا	أَوْلَادَكُمْ	فَلَا	جُنَاحَ
تو نہیں	کوئی گناہ	ان دونوں پر	اور	اگر	تم ارادہ کرو	یہ کہ	دودھ پلواؤ (کسی انا سے)	اپنی اولاد کو	تو نہیں	کوئی گناہ

عَلَيْكُمْ	إِذَا	سَلَّمْتُمْ	مَّآ	اٰتَيْتُمْ	بِالْمَعْرُوْفِ	وَ	اتَّقُوا اللّٰهَ	وَ	اعْلَمُوْٓا
تم پر	جبکہ	تم (ان کے) حوالے کر دو	جو کچھ	تم نے دینا (ٹھہرایا) تھا	دستور کے موافق	اور	اللہ سے ڈرو	اور	جان لو

أَنَّ	اللّٰهَ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرٌ﴿۲۳۳﴾	وَ	الَّذِيْنَ	يُتَوَفَّوْنَ	مِنْكُمْ	وَ
بیشک	اللہ	ساتھ اس کے جو	تم عمل کرتے ہو	خوب دیکھنے والا ہے	اور	وہ لوگ جو	فوت کر دیے جائیں	تم میں سے	اور

يَذَرُوْنَ	أَزْوَاجًا	يَّتَرَبَّصْنَ	بِأَنْفُسِهِنَّ	أَرْبَعَةَ	أَشْهُرٍ	وَ	عَشْرًا	فَإِذَا	بَلَغْنَ
چھوڑ جائیں	بیویاں	(تو) وہ انتظار میں رکھیں	اپنے آپ کو	چار	مہینے	اور	دس (دن)	پھر جب	وہ پہنچ جائیں

أَجَلَهُنَّ	فَلَا	جُنَاحَ	عَلَيْكُمْ	فِيْمَا	فَعَلْنَ	فِيْٓ أَنْفُسِهِنَّ	بِالْمَعْرُوْفِ	وَ	اللّٰهُ	بِمَا
اپنی عدت کو	تو نہیں	کوئی گناہ	تم پر	اس میں جو	وہ کریں	اپنے حق میں	دستور کے موافق	اور	اللہ	ساتھ اس کے جو

تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرٌ ۝	وَ	لَا	جُنَاحَ	عَلَيْكُمْ	فِيْمَا	عَرَّضْتُمْ	بِهٖ	مِنْ خِطْبَةِ
تم عمل کرتے ہو	خوب خبردار ہے	اور	نہیں	کوئی گناہ	تم پر	اس میں جو	تم اشارہ کرو	اس کے ساتھ	نکاح کے پیغام کا

النِّسَآءِ	اَوْ	اَكْنَنْتُمْ	فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ	عَلِمَ	اللّٰهُ	اَنَّكُمْ	سَتَذْكُرُوْنَهُنَّ
عورتوں کو (عدت میں)	یا	تم پوشیدہ رکھو	اپنے دلوں میں	جان لیا	اللہ نے	(یہ کہ) یقیناً تم	ضرور ذکر کرو گے ان عورتوں کا

وَلٰكِنْ	لَّا	تُوَاعِدُوْهُنَّ	سِرًّا	اِلَّآ	اَنْ	تَقُوْلُوْا	قَوْلًا	مَّعْرُوْفًا	وَ	لَا	تَعْزِمُوْا	عُقْدَةَ
لیکن	نہ	وعدہ کرو ان سے	چھپ کر	مگر	یہ کہ	تم کہو	کوئی بات	دستور کے موافق	اور	مت	عزم کرو	عقد

النِّكَاحِ	حَتّٰى	يَبْلُغَ	الْكِتٰبُ	اَجَلَهٗ	وَ	اعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ	يَعْلَمُ	مَا	فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ
نکاح کا	یہاں تک کہ	پہنچ جائے	میعاد مقرر	اپنی انتہا کو	اور	جان لو	بیشک	اللہ	جانتا ہے	جو کچھ	تمہارے دلوں میں ہے

فَاحْذَرُوْهُ	وَ	اعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	حَلِيْمٌ ۝	لَا	جُنَاحَ	عَلَيْكُمْ
لہٰذا تم اس سے ڈرو	اور	جان لو	بلاشبہ	اللہ	بہت زیادہ بخشنے والا	نہایت بردبار ہے	نہیں	کوئی گناہ	تم پر

اِنْ	طَلَّقْتُمُ	النِّسَآءَ	مَا	لَمْ	تَمَسُّوْهُنَّ	اَوْ	تَفْرِضُوْا	لَهُنَّ	فَرِيْضَةً	وَّ
اگر	تم طلاق دے دو	عورتوں کو	جبکہ	نہ	ہاتھ لگایا ہو تم نے ان کو	اور	(نہ) مقرر کیا ہو	ان کے لیے	کچھ مہر	اور

مَتِّعُوْهُنَّ	عَلَى	الْمُوْسِعِ	قَدَرُهٗ	وَ	عَلَى	الْمُقْتِرِ	قَدَرُهٗ
انہیں کچھ فائدہ دو	اوپر	خوشحال کے ہے	اس کی حیثیت کے مطابق	اور	اوپر	تنگدست کے ہے	اس کی حیثیت کے مطابق

مَتَاعًا	بِالْمَعْرُوْفِ	حَقًّا	عَلَى	الْمُحْسِنِيْنَ ۝	وَ	اِنْ	طَلَّقْتُمُوْهُنَّ	مِنْ قَبْلِ	اَنْ
فائدہ دینا	دستور کے موافق	لازم ہے	اوپر	نیکی کرنے والوں کے	اور	اگر	تم ان کو طلاق دو	اس سے پہلے	کہ

تَمَسُّوْهُنَّ	وَ	قَدْ	فَرَضْتُمْ	لَهُنَّ	فَرِيْضَةً	فَنِصْفُ	مَا	فَرَضْتُمْ
تم ان کو ہاتھ لگاؤ	اس حال میں کہ	تحقیق	تم مقرر کر چکے ہو	ان کے لیے	مہر	تو نصف ہے	اس (مہر) کا جو	تم نے مقرر کیا

اِلَّآ	اَنْ	يَّعْفُوْنَ	اَوْ	يَعْفُوَا	الَّذِيْ	بِيَدِهٖ	عُقْدَةُ	النِّكَاحِ	وَ
مگر	یہ کہ	وہ عورتیں معاف کر دیں	یا	معاف کر دے	وہ شخص (کہ)	اس کے ہاتھ میں ہے	گرہ	نکاح کی	اور

اَنْ تَعْفُوْٓا	اَقْرَبُ	لِلتَّقْوٰى	وَ	لَا	تَنْسَوُا	الْفَضْلَ	بَيْنَكُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	بِمَا
تمہارا معاف کر دینا	زیادہ قریب ہے	تقویٰ کے	اور	نہ	بھلاؤ تم	احسان کرنا	آپس میں	بیشک	اللہ	اس کو جو

تَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرٌ ۝	حٰفِظُوْا	عَلَى الصَّلَوٰتِ	وَ	الصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى	وَ	قُوْمُوْا	لِلّٰهِ
تم عمل کرتے ہو	خوب دیکھنے والا ہے	تم حفاظت کرو	(سب) نمازوں کی	اور	(خصوصاً) درمیانی نماز کی	اور	تم کھڑے ہو	اللہ کیلئے

قٰنِتِيْنَ ۝	فَاِنْ	خِفْتُمْ	فَرِجَالًا	اَوْ	رُكْبَانًا	فَاِذَآ	اَمِنْتُمْ
عاجزی کرتے ہوئے	پھر اگر	تم (حالت) خوف میں ہو	تو (نماز پڑھ لو) پیدل	یا	سوار (ہی)	پھر جب	تم امن میں ہو جاؤ

فَاذْكُرُوا	اللّٰهَ	كَمَا	عَلَّمَكُمْ	مَّا	لَمْ	تَكُوْنُوْا	تَعْلَمُوْنَ ۝	وَ	الَّذِيْنَ	يُتَوَفَّوْنَ
تو یاد کرو	اللہ کو	جس طرح	اس نے سکھایا ہے تمہیں	وہ جو	نہیں	تھے تم	جانتے	اور	وہ لوگ جو	فوت کر دیے جائیں

مِنْكُمْ	وَ	يَذَرُوْنَ	اَزْوَاجًا	وَّصِيَّةً	لِّاَزْوَاجِهِمْ	مَّتَاعًا	اِلَى الْحَوْلِ	غَيْرَ
تم میں سے	اور	وہ چھوڑ جائیں	بیویاں	(ان پر لازم ہے) وصیت کرنا	اپنی بیویوں کے لیے	خرچ دینے کی	ایک سال تک	بغیر

اِخْرَاجٍ	فَاِنْ	خَرَجْنَ	فَلَا	جُنَاحَ	عَلَيْكُمْ	فِيْ مَا	فَعَلْنَ	فِيْٓ اَنْفُسِهِنَّ	مِنْ مَّعْرُوْفٍ
(گھر سے) نکالنے کے	پھر اگر	وہ (خود) نکل جائیں	تو نہیں	کوئی گناہ	تم پر	اس میں جو	وہ کریں	اپنے حق میں	دستور کے موافق

وَ	اللّٰهُ	عَزِيْزٌ	حَكِيْمٌ ۝	وَ	لِلْمُطَلَّقٰتِ	مَتَاعٌ	بِالْمَعْرُوْفِ	حَقًّا
اور	اللہ	بڑا غالب	خوب حکمت والا ہے	اور	واسطے مطلقہ عورتوں کے	فائدہ پہنچانا ہے	دستور کے موافق	(یہ) حق ہے

عَلَى الْمُتَّقِيْنَ ۝	كَذٰلِكَ	يُبَيِّنُ	اللّٰهُ	لَكُمْ	اٰيٰتِهٖ	لَعَلَّكُمْ	تَعْقِلُوْنَ ۝	اَ	لَمْ
متقیوں پر	اسی طرح	بیان فرماتا ہے	اللہ	تمہارے لیے	اپنی آیتیں	تاکہ تم	سمجھو	کیا	نہیں

تَرَ	اِلَى الَّذِيْنَ	خَرَجُوْا	مِنْ دِيَارِهِمْ	وَ	هُمْ	اُلُوْفٌ	حَذَرَ الْمَوْتِ	فَقَالَ
دیکھا آپ نے	ان لوگوں کی طرف جو	نکلے	اپنے گھروں سے	جب کہ	وہ	کئی ہزار تھے	موت کے ڈر سے	تو کہا

لَهُمُ	اللّٰهُ	مُوْتُوْا	ثُمَّ	اَحْيَاهُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَذُوْ فَضْلٍ	عَلَى النَّاسِ	وَلٰكِنَّ
ان سے	اللہ نے	تم مر جاؤ	پھر	اس نے ان کو زندہ کر دیا	بیشک	اللہ	فضل (کرنے) والا ہے	لوگوں پر	لیکن

اَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا	يَشْكُرُوْنَ ۝	وَ	قَاتِلُوْا	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَ	اعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ	سَمِيْعٌ
اکثر	لوگ	نہیں	شکر کرتے	اور	تم لڑو	اللہ کی راہ میں	اور	جان لو	بے شک	اللہ	خوب سننے والا

عَلِيْمٌ ۝	مَنْ	ذَا	الَّذِيْ	يُقْرِضُ	اللّٰهَ	قَرْضًا	حَسَنًا	فَيُضٰعِفَهٗ	لَهٗٓ
خوب جاننے والا ہے	کون ہے	وہ	جو	قرض دے	اللہ کو	قرض	حسنہ	پھر وہ (اللہ) بڑھا دے اس کو	اس کے لیے

اَضْعَافًا	كَثِيْرَةً	وَ	اللّٰهُ	يَقْبِضُ	وَ	يَبْصُۜطُ	وَ	اِلَيْهِ	تُرْجَعُوْنَ ۝	اَ	لَمْ
کئی گنا	زیادہ	اور	اللہ	تنگی کرتا ہے	اور	فراخی کرتا ہے	اور	اسی کی طرف	تم لوٹائے جاؤ گے	کیا	نہیں

تَرَ	اِلَى الْمَلَاِ	مِنْۢ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	مِنْۢ بَعْدِ	مُوْسٰى	اِذْ	قَالُوْا	لِنَبِيٍّ لَّهُمُ
دیکھا آپ نے	ایک جماعت کی طرف	بنی اسرائیل میں سے	بعد	موسیٰ کے	جب	انہوں نے کہا	اپنے نبی سے

ابْعَثْ	لَنَا	مَلِكًا	نُّقَاتِلْ	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ	قَالَ	هَلْ	عَسَيْتُمْ
آپ مقرر کردیں	ہمارے لیے	ایک بادشاہ	(تاکہ) ہم لڑیں	اللہ کی راہ میں	اس نے کہا	تحقیق	تم سے امید (تو یہی) ہے

اِنْ	كُتِبَ	عَلَيْكُمُ	الْقِتَالُ	اَلَّا	تُقَاتِلُوْا ؕ	قَالُوْا	وَ	مَا	لَنَا	اَلَّا	نُقَاتِلَ
اگر	لکھ دیا جائے	تم پر	لڑنا	یہ کہ نہ	لڑو تم	انہوں نے کہا	اور	کیا ہے	ہمیں	کہ نہ	لڑیں ہم

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَ	قَدْ	اُخْرِجْنَا	مِنْ دِيَارِنَا	وَ	اَبْنَآئِنَا ؕ	فَلَمَّا	كُتِبَ
اللہ کی راہ میں	حالانکہ	تحقیق	ہم نکال دیے گئے ہیں	اپنے گھروں سے	اور	اپنے بیٹوں (سے)	پھر جب	فرض کردیا گیا

عَلَيْهِمُ	الْقِتَالُ	تَوَلَّوْا	اِلَّا	قَلِيْلًا	مِّنْهُمْ ؕ	وَ	اللّٰهُ	عَلِيْمٌ
ان پر	لڑنا	(تو) وہ (سب) پھر گئے	سوائے	تھوڑے سے لوگوں کے	ان میں سے	اور	اللہ	خوب جاننے والا ہے

بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿٢٤٦﴾	وَ	قَالَ	لَهُمْ	نَبِيُّهُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	قَدْ	بَعَثَ	لَكُمْ	طَالُوْتَ
ظالموں کو	اور	کہا	ان سے	ان کے نبی نے	بیشک	اللہ نے	تحقیق	مقرر کیا ہے	تمہارے لیے	طالوت کو

مَلِكًا ؕ	قَالُوْٓا	اَنّٰى	يَكُوْنُ	لَهُ	الْمُلْكُ	عَلَيْنَا	وَ	نَحْنُ	اَحَقُّ	بِالْمُلْكِ	مِنْهُ
بادشاہ	انہوں نے کہا	کیسے	ہوسکتی ہے	اس کے لیے	بادشاہی	ہم پر	جبکہ	ہم	زیادہ حقدار ہیں	بادشاہی کے	اس سے؟

وَ	لَمْ	يُؤْتَ	سَعَةً	مِّنَ الْمَالِ ؕ	قَالَ	اِنَّ	اللّٰهَ	اصْطَفٰهُ	عَلَيْكُمْ	وَ	زَادَهٗ
اور	نہیں دیا گیا وہ	وسعت	مال کی	اس نے کہا	بیشک	اللہ نے	اسے چن لیا ہے	تم پر	اور	اس نے زیادہ دی ہے اسے	

بَسْطَةً	فِي الْعِلْمِ	وَ	الْجِسْمِ ؕ	وَ	اللّٰهُ	يُؤْتِيْ	مُلْكَهٗ	مَنْ يَّشَآءُ ؕ	وَ	اللّٰهُ	وَاسِعٌ	عَلِيْمٌ ﴿٢٤٧﴾
کشادگی	علم میں	اور	جسم (میں)	اور	اللہ	دیتا ہے	اپنا ملک	جس کو چاہتا ہے	اور	اللہ	بڑا وسعت والا	خوب جاننے والا ہے

وَ	قَالَ	لَهُمْ	نَبِيُّهُمْ	اِنَّ	اٰيَةَ	مُلْكِهٖٓ	اَنْ	يَّاْتِيَكُمُ	التَّابُوْتُ
اور	کہا	ان سے	ان کے نبی نے	بیشک	نشانی	اس کی بادشاہی کی	یہ (ہے) کہ	تمہارے پاس آئے گا	صندوق

فِيْهِ	سَكِيْنَةٌ	مِّنْ رَّبِّكُمْ	وَ	بَقِيَّةٌ	مِّمَّا	تَرَكَ	اٰلُ مُوْسٰى	وَ
اس میں	سکینت ہوگی	تمہارے رب کی طرف سے	اور	بقیہ چیزیں ہوں گی	اس سے جو	چھوڑ گئے تھے	آل موسیٰ	اور

اٰلُ هٰرُوْنَ	تَحْمِلُهُ	الْمَلٰٓئِكَةُ ؕ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيَةً	لَّكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ
آل ہارون	اٹھا کر لائیں گے اس کو	فرشتے	بلاشبہ	اس میں	یقیناً (عظیم) نشانی ہے	تمہارے لیے	اگر	ہو تم

مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٢٤٨﴾	فَلَمَّا	فَصَلَ	طَالُوْتُ	بِالْجُنُوْدِ	قَالَ	اِنَّ	اللّٰهَ	مُبْتَلِيْكُمْ	بِنَهَرٍ
مومن	پھر جب	نکلا	طالوت	فوجوں کے ساتھ	(تو) کہا	بیشک	اللہ	تمہیں آزمائے گا	ایک نہر کے ساتھ

فَمَنْ	شَرِبَ	مِنْهُ	فَلَيْسَ	مِنِّيْ	وَ	مَنْ	لَّمْ	يَطْعَمْهُ	فَاِنَّهٗ	مِنِّيْٓ
سو جس نے	(پانی) پیا	اس سے (سیر ہو کر)	تو نہیں ہے وہ	مجھ سے	اور	جس نے	نہ	چکھا اس سے	تو بلاشبہ وہ	مجھ سے ہے

اِلَّا	مَنِ	اغْتَرَفَ	غُرْفَةًۢ	بِيَدِهٖ	فَشَرِبُوْا	مِنْهُ	اِلَّا	قَلِيْلًا
مگر	جو	چلو بھرے	ایک چلو	اپنے ہاتھ سے	پھر انہوں نے پی لیا	اس (نہر) سے	سوائے	تھوڑے سے لوگوں کے

مِّنْهُمْ ؕ	فَلَمَّا	جَاوَزَهٗ	هُوَ	وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مَعَهٗ	قَالُوْا
ان میں سے	پھر جب	عبور کر لیا اس کو	اس نے	اور	ان لوگوں نے جو	ایمان لائے تھے	اس کے ساتھ	(تو) انہوں نے کہا

لَا	طَاقَةَ	لَنَا	الْيَوْمَ	بِجَالُوْتَ	وَ	جُنُوْدِهٖ ؕ	قَالَ	الَّذِيْنَ
نہیں	طاقت	ہمارے اندر	آج (لڑنے کی)	جالوت کے ساتھ	اور	اس کی فوج (کے ساتھ)	کہا	ان لوگوں نے جو

يَظُنُّوْنَ	اَنَّهُمْ	مُّلٰقُوا	اللّٰهِ	كَمْ مِّنْ	فِئَةٍ	قَلِيْلَةٍ	غَلَبَتْ	فِئَةً كَثِيْرَةًۢ
یقین رکھتے تھے	(اس پر) کہ بیشک وہ	ملنے والے ہیں	اللہ سے	بارہا	جماعت	تھوڑی سی	غالب آئی ہے	بڑی جماعت پر

بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ	وَ	اللّٰهُ	مَعَ	الصّٰبِرِيْنَ ﴿٢٤٩﴾	وَ	لَمَّا	بَرَزُوْا	لِجَالُوْتَ
اللہ کے حکم سے	اور	اللہ	ساتھ ہے	صبر کرنے والوں کے	اور	جب	وہ (مومن) سامنے ہوئے	جالوت کے واسطے

وَ	جُنُوْدِهٖ	قَالُوْا	رَبَّنَآ	اَفْرِغْ	عَلَيْنَا	صَبْرًا	وَّ	ثَبِّتْ
اور	اس کی فوج کے (واسطے)	(تو) انہوں نے کہا	اے ہمارے رب!	ڈال دے	ہم پر	صبر	اور	جمائے رکھ

اَقْدَامَنَا	وَ	انْصُرْنَا	عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٢٥٠﴾ ؕ	فَهَزَمُوْهُمْ	بِاِذْنِ اللّٰهِ
ہمارے قدم	اور	تو ہماری مدد فرما	اس کافر قوم پر	چنانچہ شکست دی ان (مومنوں) نے ان (کافروں) کو	اللہ کے حکم سے

وَ	قَتَلَ	دَاوٗدُ	جَالُوْتَ	وَ	اٰتٰىهُ اللّٰهُ	الْمُلْكَ	وَ	الْحِكْمَةَ	وَ	عَلَّمَهٗ	مِمَّا
اور	قتل کیا	داود نے	جالوت کو	اور	اللہ نے اس (داود) کو عطا کی	بادشاہی	اور	حکمت	اور	سکھایا اس کو	اس سے جو

يَشَآءُ ؕ	وَ	لَوْ	لَا	دَفْعُ	اللّٰهِ	النَّاسَ	بَعْضَهُمْ	بِبَعْضٍ	لَّفَسَدَتِ
(اللہ نے) چاہا	اور	اگر	نہ ہوتا	دفع کرنا	اللہ کا	لوگوں کو	ان کے بعض کو	بعض کے ذریعے سے	(تو) یقیناً خراب ہو جاتی

الْاَرْضُ	وَلٰكِنَّ	اللّٰهَ	ذُوْ فَضْلٍ	عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿٢٥١﴾	تِلْكَ	اٰيٰتُ اللّٰهِ	نَتْلُوْهَا
ساری زمین	لیکن	اللہ	بڑے فضل والا ہے	جہانوں پر	یہ	اللہ کی آیتیں ہیں	ہم ان کو پڑھتے ہیں

عَلَيْكَ	بِالْحَقِّ ؕ	وَ	اِنَّكَ	لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٢٥٢﴾
آپ پر	حق کے ساتھ	اور	بلاشبہ آپ	البتہ رسولوں میں سے ہیں

تِلْكَ	الرُّسُلُ	فَضَّلْنَا	بَعْضَهُمْ	عَلٰى بَعْضٍ	مِنْهُمْ	مَّنْ	كَلَّمَ اللّٰهُ
یہ	سب رسول	ہم نے فضیلت دی	ان کے بعض کو	بعض پر	کچھ ان میں سے	(وہ ہیں) جن سے	اللہ نے کلام فرمایا

وَ	رَفَعَ	بَعْضَهُمْ	دَرَجٰتٍ	وَ	اٰتَيْنَا	عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ	الْبَيِّنٰتِ	وَ
اور	اس نے بلند کیا	ان کے بعض کو	درجوں میں	اور	ہم نے دیے	عیسیٰ ابن مریم کو	واضح دلائل (معجزات)	اور

اَيَّدْنٰهُ	بِرُوْحِ الْقُدُسِ	وَ	لَوْ	شَآءَ	اللّٰهُ	مَا	اقْتَتَلَ	الَّذِيْنَ
ہم نے اسے قوت دی	روح القدس (جبریل) کے ساتھ	اور	اگر	چاہتا	اللہ	(تو) نہ	باہم لڑتے	وہ لوگ جو

مِنْ بَعْدِهِمْ	مِّنْ بَعْدِ مَا	جَآءَتْهُمُ	الْبَيِّنٰتُ	وَلٰكِنِ	اخْتَلَفُوْا
(ہوئے) ان (رسولوں) کے پیچھے	اس کے بعد کہ	آ گئیں ان کے پاس	واضح نشانیاں	لیکن	انہوں نے اختلاف کیا

فَمِنْهُمْ	مَّنْ	اٰمَنَ	وَ	مِنْهُمْ	مَّنْ	كَفَرَ	وَ	لَوْ	شَآءَ	اللّٰهُ
پس کچھ ان میں سے	(وہ ہیں) جو	ایمان لائے	اور	کچھ ان میں سے	(وہ ہیں) جنہوں نے	کفر کیا	اور	اگر	چاہتا	اللہ

مَا	اقْتَتَلُوْا	وَلٰكِنَّ	اللّٰهَ	يَفْعَلُ	مَا	يُرِيْدُ ۝	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اَنْفِقُوْا
(تو) نہ	وہ باہم لڑتے	لیکن	اللہ	کرتا ہے	جو	وہ چاہتا ہے	اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو!	تم خرچ کرو

مِمَّا	رَزَقْنٰكُمْ	مِّنْ قَبْلِ	اَنْ	يَّاْتِيَ	يَوْمٌ	لَّا	بَيْعٌ	فِيْهِ	وَ	لَا
اس میں سے جو	ہم نے تمہیں دیا	اس سے پہلے	کہ	آ جائے وہ	دن	(کہ) نہ	خرید و فروخت ہوگی	اس میں	اور	نہ

خُلَّةٌ	وَ	لَا	شَفَاعَةٌ	وَ	الْكٰفِرُوْنَ	هُمُ	الظّٰلِمُوْنَ ۝	اَللّٰهُ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ
کوئی دوستی	اور	نہ	کوئی شفاعت	اور	کافر لوگ	وہی	ظالم ہیں	اللہ	نہیں	کوئی معبود (برحق)	سوائے	اس کے

اَلْحَيُّ	الْقَيُّوْمُ	لَا	تَاْخُذُهٗ	سِنَةٌ	وَّ	لَا	نَوْمٌ	لَهٗ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	مَا
ہمیشہ زندہ ہے	سب کو سنبھالنے والا ہے	نہیں	آتی اس کو	اونگھ	اور	نہ	نیند	اسی کا ہے	جو کچھ	آسمانوں میں	اور	جو کچھ

فِي الْاَرْضِ	مَنْ	ذَا	الَّذِيْ	يَشْفَعُ	عِنْدَهٗٓ	اِلَّا	بِاِذْنِهٖ	يَعْلَمُ	مَا
زمین میں ہے	کون ہے؟	وہ	جو	شفاعت کرے	اس کے پاس	سوائے	اس کی اجازت کے	وہ جانتا ہے	جو کچھ

بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ	وَ	مَا	خَلْفَهُمْ	وَ	لَا	يُحِيْطُوْنَ	بِشَيْءٍ	مِّنْ عِلْمِهٖٓ
ان (لوگوں) کے سامنے ہے	اور	جو کچھ	ان کے پیچھے ہے	اور	نہیں	وہ احاطہ کر سکتے	کسی چیز کا	اس کے علم میں سے

اِلَّا	بِمَا	شَآءَ	وَسِعَ	كُرْسِيُّهُ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضَ	وَ	لَا	يَـُٔوْدُهٗ
مگر	ساتھ اس چیز کے جو	وہ چاہے	گھیر لیا ہے	اس کی کرسی نے	آسمانوں کو	اور	زمین کو	اور	نہیں	تھکاتی اس کو

حِفْظُهُمَا	وَ	هُوَ	الْعَلِيُّ	الْعَظِيْمُ ﴿۲۵۵﴾	لَآ	اِكْرَاهَ	فِي الدِّيْنِ	قَدْ	تَّبَيَّنَ
ان دونوں کی حفاظت	اور	وہ	بلند تر	نہایت عظمت والا ہے	نہیں	کوئی زبردستی	دین میں	تحقیق	واضح ہو چکی ہے

الرُّشْدُ	مِنَ الْغَيِّ	فَمَنْ	يَّكْفُرْ	بِالطَّاغُوْتِ	وَ	يُؤْمِنْ	بِاللّٰهِ	فَقَدِ	اسْتَمْسَكَ
ہدایت	گمراہی سے	پھر جو شخص	کفر کرے	طاغوت سے	اور	وہ ایمان لائے	اللہ کے ساتھ	تو تحقیق	اس نے تھام لیا

بِالْعُرْوَةِ	الْوُثْقٰى	لَا	انْفِصَامَ	لَهَا	وَ	اللّٰهُ	سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ ﴿۲۵۶﴾	اَللّٰهُ	وَلِيُّ
کڑا	مضبوط	نہیں ہے	ٹوٹنا	اس کے لیے	اور	اللہ	خوب سننے والا	خوب جاننے والا ہے	اللہ	دوست ہے

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	يُخْرِجُهُمْ	مِّنَ الظُّلُمٰتِ	اِلَى النُّوْرِ	وَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	اَوْلِيٰٓـُٔهُمُ
ان لوگوں کا جو	ایمان لائے	وہ ان کو نکالتا ہے	اندھیروں سے	روشنی کی طرف	اور	وہ لوگ جنہوں نے	کفر کیا	ان کے دوست ہیں

الطَّاغُوْتُ	يُخْرِجُوْنَهُمْ	مِّنَ النُّوْرِ	اِلَى الظُّلُمٰتِ	اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ النَّارِ	هُمْ	فِيْهَا
شیطان	وہ نکال لے جاتے ہیں ان کو	روشنی سے	اندھیروں کی طرف	یہ لوگ	دوزخ والے ہیں	وہ	اس میں

خٰلِدُوْنَ ﴿۲۵۷﴾	اَ	لَمْ	تَرَ	اِلَى الَّذِيْ	حَآجَّ	اِبْرٰهٖمَ	فِيْ رَبِّهٖٓ
ہمیشہ رہیں گے	کیا	نہیں	آپ نے دیکھا	اس شخص کی طرف جس نے	جھگڑا کیا	ابراہیم سے	اس کے رب کی بابت

اَنْ	اٰتٰىهُ اللّٰهُ	الْمُلْكَ	اِذْ	قَالَ	اِبْرٰهٖمُ	رَبِّيَ	الَّذِيْ	يُحْيٖ	وَ
(اس وجہ سے) کہ	دے رکھی تھی اس کو اللہ نے	بادشاہی؟	جب	کہا	ابراہیم نے	میرا رب	وہ ہے جو	زندہ کرتا ہے	اور

يُمِيْتُ	قَالَ	اَنَا	اُحْيٖ	وَ	اُمِيْتُ	قَالَ	اِبْرٰهٖمُ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	يَاْتِيْ	بِالشَّمْسِ
مارتا ہے	اس نے کہا	میں (بھی)	زندہ کرتا ہوں	اور	مارتا ہوں	کہا	ابراہیم نے	بےشک	اللہ	لاتا ہے	سورج کو

مِنَ الْمَشْرِقِ	فَاْتِ	بِهَا	مِنَ الْمَغْرِبِ	فَبُهِتَ	الَّذِيْ	كَفَرَ	وَ	اللّٰهُ	لَا	يَهْدِي
مشرق سے	تو لے آ	اس کو	مغرب سے	پس ہکا بکا رہ گیا	وہ جس نے	کفر کیا تھا	اور	اللہ	نہیں	ہدایت دیتا

الْقَوْمَ	الظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۵۸﴾	اَوْ	كَالَّذِيْ	مَرَّ	عَلٰى قَرْيَةٍ	وَّهِيَ خَاوِيَةٌ
ان لوگوں کو	جو ظالم ہیں	یا	اسی طرح اس شخص کو (نہیں دیکھا) جو	گزرا	ایک بستی پر	اس حال میں کہ وہ گری پڑی تھی

عَلٰى عُرُوْشِهَا	قَالَ	اَنّٰى	يُحْيٖ	هٰذِهِ	اللّٰهُ	بَعْدَ	مَوْتِهَا	فَاَمَاتَهُ اللّٰهُ
اپنی چھتوں پر؟	اس نے کہا	کس طرح	زندہ کرے گا	اس کو	اللہ	بعد	اس کی موت کے؟	تو اللہ نے اسے موت دی

مِائَةَ	عَامٍ	ثُمَّ	بَعَثَهٗ	قَالَ	كَمْ	لَبِثْتَ	قَالَ	لَبِثْتُ	يَوْمًا	اَوْ	بَعْضَ
ایک سو	سال	پھر	اسے زندہ کیا	(اللہ نے) کہا	کتنی دیر	تو (یہاں) رہا؟	اس نے کہا	میں رہا ہوں	ایک دن	یا	کچھ حصہ

يَوْمٍ	قَالَ	بَلْ	لَّبِثْتَ	مِائَةَ	عَامٍ	فَانْظُرْ	اِلٰى طَعَامِكَ	وَ	شَرَابِكَ
دن کا	(اللہ نے) فرمایا	(نہیں) بلکہ	تو (مرا) رہا	ایک سو	سال	چنانچہ تو دیکھ	اپنے کھانے کی طرف	اور	اپنے پینے کی طرف

لَمْ	يَتَسَنَّهْ	وَ	انْظُرْ	اِلٰى حِمَارِكَ	وَ	لِنَجْعَلَكَ	اٰيَةً	لِّلنَّاسِ	وَ	انْظُرْ
نہیں	سڑا بسا وہ	اور	تو دیکھ	اپنے گدھے کی طرف	اور	(یہاں لیے) تاکہ ہم بنائیں تجھے	(عظیم) نشانی	لوگوں کیلیے	اور	تو دیکھ

اِلَى الْعِظَامِ	كَيْفَ	نُنْشِزُهَا	ثُمَّ	نَكْسُوْهَا	لَحْمًا	فَلَمَّا	تَبَيَّنَ
ہڈیوں کی طرف	کیسے	ہم ابھارتے ہیں ان کو	پھر	پہناتے ہیں ان کو	گوشت (کا لباس)	پھر جب (یہ سب)	واضح ہوگیا

لَهٗ	قَالَ	اَعْلَمُ	اَنَّ	اللّٰهَ	عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ	قَدِیْرٌ ۝	وَ	اِذْ	قَالَ
اس کے لیے	(تو) اس نے کہا	میں (بالیقین) جانتا ہوں	(کہ) بیشک	اللہ	ہر چیز پر	خوب قادر ہے	اور	جب	کہا

اِبْرٰهٖمُ	رَبِّ	اَرِنِیْ	كَیْفَ تُحْیِ	الْمَوْتٰى	قَالَ	اَ	وَ	لَمْ	تُؤْمِنْ
ابراہیم نے	اے میرے رب!	مجھے دکھا	کیسے تو زندہ کرے گا	مُردوں کو؟	فرمایا	کیا (تو سوال کرتا ہے)	اور	نہیں	تو ایمان لایا؟

قَالَ	بَلٰى	وَلٰكِنْ	لِّیَطْمَئِنَّ	قَلْبِیْ	قَالَ	فَخُذْ	اَرْبَعَةً	مِّنَ الطَّیْرِ
اس (ابراہیم) نے کہا	کیوں نہیں!	اور لیکن	تاکہ مطمئن ہوجائے	میرا دل	(اللہ نے) فرمایا	پس تو پکڑ لے	چار	پرندے (کوئی سے)

فَصُرْهُنَّ	اِلَیْكَ	ثُمَّ	اجْعَلْ	عَلٰى	كُلِّ	جَبَلٍ	مِّنْهُنَّ	جُزْءًا	ثُمَّ	ادْعُهُنَّ	یَاْتِیْنَكَ
پھر ہلا لے ان کو	اپنے ساتھ	پھر	رکھ دے	اوپر	ہر	پہاڑ کے	ان میں سے	ایک ایک ٹکڑا	پھر	تو ان کو بلا	وہ آئیں گے تیرے پاس

ع

سَعْیًا	وَ	اعْلَمْ	اَنَّ	اللّٰهَ	عَزِیْزٌ	حَكِیْمٌ ۝	مَثَلُ	الَّذِیْنَ	یُنْفِقُوْنَ
دوڑتے ہوئے	اور	جان لے	(کہ) بیشک	اللہ	بہت غالب	خوب حکمت والا ہے	مثال	ان لوگوں کی جو	خرچ کرتے ہیں

اَمْوَالَهُمْ	فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ	كَمَثَلِ	حَبَّةٍ	اَنْۢبَتَتْ	سَبْعَ	سَنَابِلَ	فِیْ كُلِّ سُنْۢبُلَةٍ	مِّائَةُ	حَبَّةٍ
اپنے مال	اللہ کی راہ میں	مانند مثال	اس دانے کی ہے	جو اگاتا ہے	سات	بالیاں	ہر ہر بالی میں	۱۰۰	دانے ہیں

وَ	اللّٰهُ	یُضٰعِفُ	لِمَنْ	یَّشَآءُ	وَ	اللّٰهُ	وَاسِعٌ	عَلِیْمٌ ۝	اَلَّذِیْنَ	یُنْفِقُوْنَ
اور	اللہ	بڑھاتا ہے	جس کے لیے	چاہتا ہے	اور	اللہ	بڑا وسعت والا	خوب جاننے والا ہے	وہ لوگ جو	خرچ کرتے ہیں

اَمْوَالَهُمْ	فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ	ثُمَّ	لَا	یُتْبِعُوْنَ	مَآ	اَنْفَقُوْا	مَنًّا	وَّ	لَآ	اَذًى
اپنے مال	اللہ کی راہ میں	پھر	نہیں	وہ پیچھے لگاتے	اس کے جو	انہوں نے خرچ کیا	احسان جتلانا	اور	نہ	ایذا دینا

لَهُمْ	اَجْرُهُمْ	عِنْدَ رَبِّهِمْ	وَ	لَا	خَوْفٌ	عَلَیْهِمْ	وَ	لَا	هُمْ	یَحْزَنُوْنَ ۝
ان کے لیے	ان کا اجر ہے	ان کے رب کے ہاں	اور	نہ	کوئی خوف (ہوگا)	ان پر	اور	نہ	وہ	غمگین ہوں گے

قَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ	وَّ	مَغْفِرَةٌ	خَيْرٌ	مِّنْ صَدَقَةٍ	يَّتْبَعُهَآ	اَذًى	وَ	اللّٰهُ	غَنِيٌّ
اچھی بات کہنا	اور	درگزر کرنا	بہت بہتر ہے	اس صدقے سے	جس کے پیچھے ہو	ایذا دینا	اور	اللہ	بڑا بے پرواہ

حَلِيْمٌ۝	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا	تُبْطِلُوْا	صَدَقٰتِكُمْ	بِالْمَنِّ	وَ	الْاَذٰى
نہایت بردبار ہے	اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو!	نہ	باطل کرو تم	اپنے صدقے	ساتھ احسان جتانے	اور	ایذا دینے کے

كَالَّذِيْ	يُنْفِقُ	مَالَهٗ	رِئَآءَ النَّاسِ	وَ	لَا	يُؤْمِنُ	بِاللّٰهِ	وَ	الْيَوْمِ
مانند اس شخص کے جو	خرچ کرتا ہے	اپنا مال	لوگوں کے دکھاوے کے لیے	اور	نہیں	وہ ایمان لاتا	اللہ کے ساتھ	اور	یوم

الْاٰخِرِ ؕ	فَمَثَلُهٗ	كَمَثَلِ	صَفْوَانٍ	عَلَيْهِ	تُرَابٌ	فَاَصَابَهٗ	وَابِلٌ
آخرت (کے ساتھ)	تو اس کی مثال	مانند مثال	ایک چکنے پتھر کے ہے	اس (پتھر) پر	مٹی ہے	سو پہنچی اسے	زور کی بارش

فَتَرَكَهٗ	صَلْدًا ؕ	لَا	يَقْدِرُوْنَ	عَلٰى	شَيْءٍ	مِّمَّا
تو چھوڑا اس (بارش) نے اس (پتھر) کو	صاف کر کے	نہیں	قدرت رکھیں گے (ایسے لوگ)	اوپر	کسی چیز کے	اس میں سے جو

كَسَبُوْا ؕ	وَ	اللّٰهُ	لَا	يَهْدِي	الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ۝	وَ	مَثَلُ	الَّذِيْنَ	يُنْفِقُوْنَ	اَمْوَالَهُمُ
انہوں نے کمایا	اور	اللہ	نہیں	ہدایت دیتا	کافر قوم کو	اور	مثال	ان لوگوں کی جو	خرچ کرتے ہیں	اپنے مال

ابْتِغَآءَ	مَرْضَاتِ	اللّٰهِ	وَ	تَثْبِيْتًا	مِّنْ اَنْفُسِهِمْ	كَمَثَلِ	جَنَّةٍ
تلاش کرنے کے لیے	رضامندی	اللہ کی	اور	پختگی پیدا کرنے کے لیے	اپنے نفسوں میں	مانند مثال	(اس) باغ کے ہے

بِرَبْوَةٍ	اَصَابَهَا	وَابِلٌ	فَاٰتَتْ	اُكُلَهَا	ضِعْفَيْنِ	فَاِنْ	لَّمْ	يُصِبْهَا	وَابِلٌ
(جو) ٹیلے پر ہے	اسے پہنچی	زور کی بارش	چنانچہ لایا وہ (باغ)	اپنا پھل	دوگنا	پھر اگر	نہ	پہنچے اس (باغ) کو	زور کی بارش

فَطَلٌّ ؕ	وَ	اللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرٌ۝	اَ	يَوَدُّ	اَحَدُكُمْ	اَنْ
تو پھوار (ہی کافی ہے)	اور	اللہ	ساتھ اس کے جو	تم عمل کرتے ہو	خوب دیکھنے والا ہے	کیا	پسند کرتا ہے	تمہارا ایک	یہ کہ

تَكُوْنَ	لَهٗ	جَنَّةٌ	مِّنْ نَّخِيْلٍ	وَّ	اَعْنَابٍ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	لَهٗ
ہو	اس کے لیے	ایک باغ	کھجوروں کا	اور	انگوروں (کا)	بہتی ہوں	اس کے نیچے	نہریں	اس (شخص) کے لیے

فِيْهَا	مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ	وَ	اَصَابَهُ	الْكِبَرُ	وَ	لَهٗ	ذُرِّيَّةٌ	ضُعَفَآءُ
اس (باغ) میں	ہر قسم کے پھل ہوں	اور	آ پہنچا ہو اسے	بڑھاپا	اور	اس کے واسطے	اولاد ہو	کمزور

فَاَصَابَهَآ	اِعْصَارٌ	فِيْهِ	نَارٌ	فَاحْتَرَقَتْ ؕ	كَذٰلِكَ
پھر (ناگہاں) آ پڑے اس (باغ) پر	ایک ایسا بگولا	جس میں	آگ ہو	تو جل جائے وہ (باغ)	اسی طرح

يُبَيِّنُ	اللّٰهُ	لَكُمُ	الْاٰيٰتِ	لَعَلَّكُمْ	تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿٢٦٦﴾	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْۤا
(کھول کر) بیان کرتا ہے	اللہ	تمہارے لیے	آیتیں	تاکہ تم	غور و فکر کرو	اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو!

اَنْفِقُوْا	مِنْ طَيِّبٰتِ	مَا	كَسَبْتُمْ	وَ	مِمَّاۤ	اَخْرَجْنَا	لَكُمْ	مِّنَ الْاَرْضِ
تم خرچ کرو	ان پاکیزہ چیزوں میں سے	جو	تم کماؤ	اور	ان میں سے (بھی) جو	ہم نے نکالیں	تمہارے لیے	زمین سے

وَ	لَا	تَيَمَّمُوا	الْخَبِيْثَ	مِنْهُ	تُنْفِقُوْنَ	وَ	لَسْتُمْ	بِاٰخِذِيْهِ	اِلَّاۤ	اَنْ
اور	نہ	تم ارادہ کرو	خراب چیز کا	اس میں سے	(کہ) تم خرچ کرو	اور	نہیں ہو تم	لینے والے اس چیز کو	مگر	یہ کہ

تُغْمِضُوْا	فِيْهِ	وَ	اعْلَمُوْۤا	اَنَّ	اللّٰهَ	غَنِيٌّ	حَمِيْدٌ ﴿٢٦٧﴾	اَلشَّيْطٰنُ	يَعِدُكُمُ
تم چشم پوشی کرو	اس میں	اور	جان لو	(کہ) بلاشبہ	اللہ	بڑا بے پرواہ	نہایت قابل تعریف ہے	شیطان	تمہیں ڈراتا ہے

الْفَقْرَ	وَ	يَاْمُرُكُمْ	بِالْفَحْشَآءِ	وَ	اللّٰهُ	يَعِدُكُمْ	مَّغْفِرَةً مِّنْهُ	وَ	فَضْلًا	وَ	اللّٰهُ
تنگ دستی سے	اور	تمہیں حکم دیتا ہے	بے حیائی کا	اور	اللہ	تم سے وعدہ کرتا ہے	اپنی مغفرت کا	اور	فضل کا	اور	اللہ

وَاسِعٌ	عَلِيْمٌ ﴿٢٦٨﴾	يُّؤْتِي	الْحِكْمَةَ	مَنْ	يَّشَآءُ	وَ	مَنْ	يُّؤْتَ	الْحِكْمَةَ	فَقَدْ
نہایت وسعت والا	خوب جاننے والا ہے	(اللہ) دیتا ہے	حکمت	جسے	چاہتا ہے	اور	جو شخص	دیا جائے	حکمت	تو تحقیق

اُوْتِيَ	خَيْرًا	كَثِيْرًا	وَ	مَا	يَذَّكَّرُ	اِلَّاۤ	اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿٢٦٩﴾	وَ	مَاۤ	اَنْفَقْتُمْ	مِّنْ نَّفَقَةٍ
وہ دیا گیا	بھلائی	بہت	اور	نہیں	نصیحت حاصل کرتے	مگر	اصحاب عقل ہی	اور	جو	تم خرچ کرو	کسی قسم کا خرچ

اَوْ	نَذَرْتُمْ	مِّنْ نَّذْرٍ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	يَعْلَمُهٗ	وَ	مَا	لِلظّٰلِمِيْنَ	مِنْ	اَنْصَارٍ ﴿٢٧٠﴾
یا	تم نذر مانو	کوئی بھی نذر	تو بے شک	اللہ	جانتا ہے اسے	اور	نہیں ہے	ظالموں کے لیے	کوئی	مددگار

اِنْ	تُبْدُوا	الصَّدَقٰتِ	فَنِعِمَّا	هِيَ	وَ	اِنْ	تُخْفُوْهَا	وَ	تُؤْتُوْهَا	الْفُقَرَآءَ	فَهُوَ	خَيْرٌ
اگر	تم ظاہر کرو	خیرات	تو اچھی بات ہے	یہ	اور	اگر	تم اسے چھپاؤ	اور	اسے دو	فقیروں کو	تو وہ	بہت ہی بہتر ہے

لَّكُمْ	وَ	يُكَفِّرُ	عَنْكُمْ	مِّنْ سَيِّاٰتِكُمْ	وَ	اللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرٌ ﴿٢٧١﴾
تمہارے لیے	اور	(اللہ) دور کر دے گا	تم سے	تمہارے (کچھ) گناہ	اور	اللہ	ساتھ اس کے جو	تم عمل کرتے ہو	خوب خبردار ہے

لَيْسَ	عَلَيْكَ	هُدٰىهُمْ	وَلٰكِنَّ	اللّٰهَ	يَهْدِيْ	مَنْ	يَّشَآءُ	وَ	مَا	تُنْفِقُوْا	مِنْ خَيْرٍ
نہیں ہے	آپ پر	ان کو ہدایت دینا	لیکن	اللہ	ہدایت دیتا ہے	جسے	چاہتا ہے	اور	جو	تم خرچ کرو	مال سے

فَلِاَنْفُسِكُمْ	وَ	مَا	تُنْفِقُوْنَ	اِلَّا	ابْتِغَآءَ	وَجْهِ اللّٰهِ	وَ
تو وہ تمہارے نفسوں ہی کے (فائدے کے) لیے ہے	اور	نہیں	تم خرچ کرتے ہو	مگر	تلاش کرنے کے لیے	اللہ کی رضامندی	اور

مَا	تُنْفِقُوْا	مِنْ خَيْرٍ	يُّوَفَّ	اِلَيْكُمْ	وَ	اَنْتُمْ	لَا	تُظْلَمُوْنَ ۝
جو	تم خرچ کرو گے	مال سے	وہ پورا پورا دیا جائے گا	تمہیں	اور	تم	نہیں	ظلم کیے جاؤ گے

لِلْفُقَرَآءِ	الَّذِيْنَ	اُحْصِرُوْا	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	لَا	يَسْتَطِيْعُوْنَ
(یہ صدقہ) ان ضرورت مندوں کے لیے ہے	جو	روک دیے گئے ہیں	اللہ کی راہ میں	نہیں	وہ استطاعت رکھتے

ضَرْبًا	فِي الْاَرْضِ	يَحْسَبُهُمُ	الْجَاهِلُ	اَغْنِيَآءَ	مِنَ التَّعَفُّفِ	تَعْرِفُهُمْ
چلنے پھرنے کی	زمین میں	گمان کرتا ہے ان کو	ناواقف	مالدار	ان کے عدم سوال کی وجہ سے	آپ پہچان لیں گے انہیں

بِسِيْمٰهُمْ	لَا	يَسْئَلُوْنَ	النَّاسَ	اِلْحَافًا	وَ	مَا	تُنْفِقُوْا	مِنْ خَيْرٍ	فَاِنَّ
ان کے چہرے کی علامات سے	نہیں	وہ سوال کرتے	لوگوں سے	چمٹ کر	اور	جو	تم خرچ کرو	مال سے	تو بلاشبہ

اللّٰهَ	بِهٖ	عَلِيْمٌ ۝	اَلَّذِيْنَ	يُنْفِقُوْنَ	اَمْوَالَهُمْ	بِالَّيْلِ	وَ	النَّهَارِ	سِرًّا	وَ	عَلَانِيَةً
اللہ	اس کو	خوب جاننے والا ہے	وہ لوگ جو	خرچ کرتے ہیں	اپنے مال	رات میں	اور	دن میں	پوشیدہ	اور	ظاہر

فَلَهُمْ	اَجْرُهُمْ	عِنْدَ رَبِّهِمْ	وَ	لَا	خَوْفٌ	عَلَيْهِمْ	وَ	لَا	هُمْ	يَحْزَنُوْنَ ۝
تو ان کے لیے	ان کا اجر ہے	ان کے رب کے ہاں	اور	نہ	کوئی خوف ہوگا	ان پر	اور	نہ	وہ	غمگین ہوں گے

اَلَّذِيْنَ	يَاْكُلُوْنَ	الرِّبٰوا	لَا	يَقُوْمُوْنَ	اِلَّا	كَمَا	يَقُوْمُ	الَّذِيْ	يَتَخَبَّطُهُ
وہ لوگ جو	کھاتے ہیں	سود	نہیں	وہ کھڑے ہوں گے	مگر	جس طرح	کھڑا ہوتا ہے	وہ شخص کہ	اس کو حواس باختہ بنا دیا ہو

الشَّيْطٰنُ	مِنَ الْمَسِّ	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	قَالُوْٓا	اِنَّمَا الْبَيْعُ	مِثْلُ الرِّبٰوا	وَ	اَحَلَّ اللّٰهُ
شیطان نے	چھو کر	یہ (سزا)	اس وجہ سے ہے کہ	انہوں نے کہا	بیع تو ہے ہی	سود کے مثل	حالانکہ	حلال کیا ہے اللہ نے

الْبَيْعَ	وَ	حَرَّمَ	الرِّبٰوا	فَمَنْ	جَآءَهٗ	مَوْعِظَةٌ	مِّنْ رَّبِّهٖ	فَانْتَهٰى
بیع کو	اور	حرام کیا اس نے	سود کو	پھر وہ شخص کہ	آگئی اس کے پاس	نصیحت	اس کے رب کی طرف سے	تو وہ باز آگیا

فَلَهٗ	مَا	سَلَفَ	وَ	اَمْرُهٗٓ	اِلَى اللّٰهِ	وَ	مَنْ	عَادَ
تو اس کے لیے ہے	جو کچھ	پہلے ہو چکا	اور	اس کا معاملہ	اللہ کی طرف ہے	اور	جو شخص	دوبارہ (سودی معاملہ) کرے

فَاُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ النَّارِ	هُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ ۝	يَمْحَقُ	اللّٰهُ	الرِّبٰوا	وَ	يُرْبِي	الصَّدَقٰتِ	وَ
تو یہ لوگ	دوزخ والے ہیں	وہ	اس میں	ہمیشہ رہیں گے	مٹاتا ہے	اللہ	سود کو	اور	بڑھاتا ہے	صدقات کو	اور

اللّٰهُ	لَا	يُحِبُّ	كُلَّ	كَفَّارٍ	اَثِيْمٍ ۝	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ
اللہ	نہیں	پسند کرتا	ہر	کفر کرنے والے	گناہگار کو	بیشک	وہ لوگ جو	ایمان لائے	اور	انہوں نے عمل کیے	نیک

وَ	اَقَامُوا	الصَّلٰوةَ	وَ	اٰتَوُا	الزَّكٰوةَ	لَهُمْ	اَجْرُهُمْ	عِنْدَ رَبِّهِمْ	وَ	لَا
اور	قائم کیا	نماز کو	اور	ادا کرتے رہے	زکوۃ	ان کے لیے	ان کا اجر ہے	ان کے رب کے ہاں	اور	نہ

خَوْفٌ	عَلَيْهِمْ	وَ	لَا	هُمْ	يَحْزَنُوْنَ۝	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوا	اتَّقُوا اللّٰهَ	وَ	ذَرُوْا
کوئی خوف ہوگا	ان پر	اور	نہ	وہ	غمگین ہوں گے	اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو	تم اللہ سے ڈرو	اور	چھوڑ دو

مَا	بَقِيَ	مِنَ الرِّبٰوا	اِنْ	كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ۝	فَاِنْ	لَّمْ	تَفْعَلُوْا	فَاْذَنُوْا	بِحَرْبٍ	مِّنَ اللّٰهِ
جو	باقی ہے	سود سے	اگر	ہو تم	مومن	پھر اگر	نہ	کیا تم نے (یہ)	تو خبردار ہو جاؤ	جنگ کے لیے	اللہ سے

وَ	رَسُوْلِهٖ	وَ	اِنْ	تُبْتُمْ	فَلَكُمْ	رُءُوْسُ	اَمْوَالِكُمْ	لَا	تَظْلِمُوْنَ
اور	اس کے رسول (سے)	اور	اگر	تم توبہ کرلو	تو تمہارے لیے ہیں	اصل	مال تمہارے	نہ	تم (کسی پر) ظلم کرو

وَ	لَا	تُظْلَمُوْنَ۝	وَ	اِنْ	كَانَ	ذُوْ عُسْرَةٍ	فَنَظِرَةٌ	اِلٰى مَيْسَرَةٍ	وَ	اَنْ تَصَدَّقُوْا
اور	نہ	تم ظلم کیے جاؤ گے	اور	اگر	ہو (مقروض)	تنگ دست	تو مہلت دینا ہے (اسے)	آسانی تک	اور	تمہارا (قرض) معاف کر دینا

خَيْرٌ	لَّكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ۝	وَ	اتَّقُوْا	يَوْمًا	تُرْجَعُوْنَ	فِيْهِ	اِلَى اللّٰهِ
بہت بہتر ہے	تمہارے لیے	اگر	ہو تم	جانتے	اور	ڈرو	اس دن سے	(کہ) تم لوٹائے جاؤ گے	اس میں	اللہ کی طرف

ثُمَّ	تُوَفّٰى	كُلُّ	نَفْسٍ	مَّا	كَسَبَتْ	وَ	هُمْ	لَا	يُظْلَمُوْنَ۝	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ
پھر	پورا (بدلہ) دیا جائے گا	ہر	نفس کو	(اس کا) جو کچھ	اس نے کمایا	اور	وہ	نہیں	ظلم کیے جائیں گے	اے	وہ لوگو جو

اٰمَنُوْۤا	اِذَا	تَدَايَنْتُمْ	بِدَيْنٍ	اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى	فَاكْتُبُوْهُ	وَ	لْيَكْتُبْ	بَّيْنَكُمْ
ایمان لائے ہو!	جب	تم آپس میں معاملہ کرو	ادھار کے ساتھ	ایک وقت مقررہ تک	تو اسے لکھ لو	اور	چاہیے کہ لکھے	تمہارے درمیان

كَاتِبٌ	بِالْعَدْلِ	وَ	لَا	يَاْبَ	كَاتِبٌ	اَنْ	يَّكْتُبَ	كَمَا	عَلَّمَهُ اللّٰهُ
ایک کاتب	انصاف کے ساتھ	اور	نہ	انکار کرے	کاتب	(اس سے) کہ	وہ لکھے	جس طرح	اسے اللہ نے سکھایا

فَلْيَكْتُبْ	وَ	لْيُمْلِلِ	الَّذِيْ	عَلَيْهِ	الْحَقُّ	وَ	لْيَتَّقِ اللّٰهَ	رَبَّهٗ
تو چاہیے کہ وہ لکھے	اور	چاہیے کہ لکھوائے	وہ شخص کہ	اس پر	حق (قرض) ہے	اور	چاہیے کہ وہ ڈرے اللہ سے	جو اس کا رب ہے

وَ	لَا	يَبْخَسْ	مِنْهُ	شَيْـًٔا	فَاِنْ	كَانَ	الَّذِيْ	عَلَيْهِ	الْحَقُّ	سَفِيْهًا	اَوْ	ضَعِيْفًا	اَوْ
اور	نہ	کم کرے	اس میں سے	کوئی چیز	پھر اگر	ہو	وہ شخص کہ	اس پر	حق (قرض) ہے	بیوقوف	یا	ضعیف	یا

لَا	يَسْتَطِيْعُ	اَنْ	يُّمِلَّ	هُوَ	فَلْيُمْلِلْ	وَلِيُّهٗ	بِالْعَدْلِ	وَ
نہیں	وہ استطاعت رکھتا	(اس بات کی) کہ	لکھوائے	وہ خود	تو چاہیے کہ لکھوائے	اس (مقروض) کا مختار	انصاف کے ساتھ	اور

اسْتَشْهِدُوْا	شَهِيْدَيْنِ	مِنْ رِّجَالِكُمْ	فَاِنْ	لَّمْ	يَكُوْنَا	رَجُلَيْنِ	فَرَجُلٌ	وَّ
تم گواہ بنالو	دو گواہ	اپنے (مسلمان) مردوں میں سے	چنانچہ اگر	نہ	ہوں	دو مرد	تو (گواہی دیں) ایک مرد	اور

امْرَاَتٰنِ	مِمَّنْ	تَرْضَوْنَ	مِنَ الشُّهَدَآءِ	اَنْ	تَضِلَّ	اِحْدٰىهُمَا
دو عورتیں	ان میں سے جنہیں	تم پسند کرتے ہو	گواہوں سے	(یہ اس سبب سے) کہ	بھول جائے	ایک عورت ان دو میں سے

فَتُذَكِّرَ	اِحْدٰىهُمَا	الْاُخْرٰى	وَ	لَا	يَاْبَ	الشُّهَدَآءُ	اِذَا مَا	دُعُوْا	وَ	لَا	تَسْـَٔمُوْٓا
تو یاد کرادے	ایک ان میں سے	دوسری کو	اور	نہ	انکار کریں	گواہ	جب بھی	وہ بلائے جائیں	اور	نہ	تمہیں اکتاہٹ ہو

اَنْ	تَكْتُبُوْهُ	صَغِيْرًا	اَوْ	كَبِيْرًا	اِلٰٓى اَجَلِهٖ	ذٰلِكُمْ	اَقْسَطُ	عِنْدَ اللّٰهِ
(اس سے) کہ	تم لکھو اس کو	چھوٹا (معاملہ) ہو	یا	بڑا	اس کے مقررہ وقت تک	یہ (لکھنا)	زیادہ قرین انصاف ہے	اللہ کے نزدیک

وَ	اَقْوَمُ	لِلشَّهَادَةِ	وَ	اَدْنٰٓى	اَلَّا	تَرْتَابُوْٓا	اِلَّآ	اَنْ	تَكُوْنَ	تِجَارَةً
اور	بہت درست رکھنے والا ہے	گواہی کو	اور	زیادہ قریب ہے (اس بات کے)	کہ نہ	تم شک میں پڑو	مگر	یہ کہ	ہو	سودا

حَاضِرَةً	تُدِيْرُوْنَهَا	بَيْنَكُمْ	فَلَيْسَ	عَلَيْكُمْ	جُنَاحٌ	اَلَّا	تَكْتُبُوْهَا	وَ	اَشْهِدُوْٓا	اِذَا
ہاتھوں ہاتھ	(کہ) تم لیتے دیتے ہو اسے	آپس میں	تو نہیں	تم پر	کوئی گناہ	یہ کہ نہ	لکھو تم اس کو	اور	گواہ بنالو	جب

تَبَايَعْتُمْ	وَ	لَا	يُضَآرَّ	كَاتِبٌ	وَّ	لَا	شَهِيْدٌ	وَ	اِنْ	تَفْعَلُوْا
تم آپس میں سودا کرلو	اور	نہ	نقصان پہنچایا جائے	کاتب کو	اور	نہ	گواہ کو	اور	اگر	تم ایسا کروگے

فَاِنَّهٗ	فُسُوْقٌۢ بِكُمْ	وَ	اتَّقُوا	اللّٰهَ	وَ	يُعَلِّمُكُمُ	اللّٰهُ	وَ	اللّٰهُ	بِكُلِّ	شَيْءٍ
تو بیشک یہ	نافرمانی ہے (جس کا گناہ ہوگا) تمہیں	اور	ڈرو	اللہ سے	اور	سکھلاتا ہے تمہیں	اللہ	اور	اللہ	ہر	چیز کو

عَلِيْمٌ ﴿٢٨٢﴾	وَ	اِنْ	كُنْتُمْ	عَلٰى سَفَرٍ	وَّ	لَمْ	تَجِدُوْا	كَاتِبًا	فَرِهٰنٌ
خوب جاننے والا ہے	اور	اگر	ہو تم	سفر میں	اور	نہ	تم پاؤ	کوئی کاتب	تو رہن (کے طور پر)

مَّقْبُوْضَةٌ	فَاِنْ	اَمِنَ	بَعْضُكُمْ	بَعْضًا	فَلْيُؤَدِّ	الَّذِي
قبضے میں دے دی جائے (کوئی چیز)	پھر اگر	اعتبار کرے	بعض تمہارا	بعض کا	تو چاہیے کہ ادا کردے	وہ شخص کہ

اؤْتُمِنَ	اَمَانَتَهٗ	وَ	لْيَتَّقِ	اللّٰهَ	رَبَّهٗ	وَ	لَا	تَكْتُمُوا	الشَّهَادَةَ
(اس کا) اعتبار کیا گیا ہے	اس کی امانت	اور	چاہیے کہ وہ ڈرے	اللہ سے	جو اس کا رب ہے	اور	نہ	چھپاؤ تم	گواہی کو

وَ	مَنْ	يَّكْتُمْهَا	فَاِنَّهٗٓ	اٰثِمٌ	قَلْبُهٗ	وَ	اللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ
اور	جو شخص	چھپائے گا اس (گواہی) کو	تو بےشک وہ	گناہ گار ہے	اس کا دل	اور	اللہ	ان کو جو	تم عمل کرتے ہو

عَلِيْمٌ	لِلّٰهِ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	مَا	فِي الْاَرْضِ	وَ	اِنْ	تُبْدُوْا
خوب جاننے والا ہے	اللہ ہی کے لیے ہے	جو کچھ	آسمانوں میں	اور	جو کچھ	زمین میں ہے	اور	اگر	تم ظاہر کرو

مَا	فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ	اَوْ	تُخْفُوْهُ	يُحَاسِبْكُمْ	بِهِ	اللّٰهُ	فَيَغْفِرُ	لِمَنْ	يَّشَآءُ
اس کو جو	تمہارے دلوں میں ہے	یا	تم چھپاؤ اس کو	تم سے حساب لے گا	اس کا	اللہ	پھر وہ بخش دے گا	جس کو	چاہے گا

وَ	يُعَذِّبُ	مَنْ	يَّشَآءُ	وَ	اللّٰهُ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيْرٌ	اٰمَنَ	الرَّسُوْلُ	بِمَآ
اور	عذاب دے گا	جس کو	چاہے گا	اور	اللہ	اوپر	ہر	چیز کے	خوب قادر ہے	ایمان لائے	رسول	اس کے ساتھ جو

اُنْزِلَ	اِلَيْهِ	مِنْ رَّبِّهٖ	وَ	الْمُؤْمِنُوْنَ	كُلٌّ	اٰمَنَ	بِاللّٰهِ	وَ
نازل کی گئی	ان کی طرف	ان کے رب کی طرف سے	اور	سارے مومن (بھی)	سب	ایمان لائے	اللہ کے ساتھ	اور

مَلٰٓئِكَتِهٖ	وَ	كُتُبِهٖ	وَ	رُسُلِهٖ	لَا	نُفَرِّقُ	بَيْنَ	اَحَدٍ
اس کے فرشتوں	اور	اس کی کتابوں	اور	اس کے رسولوں (کے ساتھ)	(کہتے ہیں) نہیں	ہم تفریق کرتے	درمیان	کسی کے

مِّنْ رُّسُلِهٖ	وَ	قَالُوْا	سَمِعْنَا	وَ	اَطَعْنَا	غُفْرَانَكَ
اس کے رسولوں میں سے	اور	انہوں نے کہا	ہم نے سنا	اور	ہم نے اطاعت کی	(ہم طلب کرتے ہیں) تیری مغفرت

رَبَّنَا	وَ	اِلَيْكَ	الْمَصِيْرُ	لَا	يُكَلِّفُ	اللّٰهُ	نَفْسًا	اِلَّا	وُسْعَهَا
اے ہمارے رب!	اور	تیری ہی طرف	لوٹنا ہے	نہیں	تکلیف دیتا	اللہ	کسی نفس کو	مگر	اس کی وسعت کے مطابق

لَهَا	مَا	كَسَبَتْ	وَ	عَلَيْهَا	مَا	اكْتَسَبَتْ	رَبَّنَا
اسی کے لیے ہے	جو	اس نے (بھلائی) کمائی	اور	اسی پر ہے (وبال)	اس کا جو	اس نے (برائی) کمائی	اے ہمارے رب!

لَا	تُؤَاخِذْنَآ	اِنْ	نَّسِيْنَآ	اَوْ	اَخْطَاْنَا	رَبَّنَا	وَ	لَا	تَحْمِلْ	عَلَيْنَآ	اِصْرًا
نہ	مؤاخذہ کرنا ہمارا	اگر	ہم بھول جائیں	یا	ہم چوک جائیں	اے ہمارے رب!	اور	نہ	ڈالیو	ہم پر	بوجھ

كَمَا	حَمَلْتَهٗ	عَلَى الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِنَا	رَبَّنَا	وَ	لَا	تُحَمِّلْنَا	مَا	لَا
جیسا کہ	تو نے ڈالا تھا یہ	ان لوگوں پر جو	ہم سے پہلے تھے	اے ہمارے رب!	اور	نہ	اٹھوا ہم سے وہ بوجھ	جو کہ	نہیں

طَاقَةَ	لَنَا	بِهٖ	وَ	اعْفُ	عَنَّا	وَ	اغْفِرْ لَنَا	وَ	ارْحَمْنَا	اَنْتَ
طاقت	ہمیں	اس (کے اٹھانے) کی	اور	درگزر فرما	ہم سے	اور	ہمیں بخش دے	اور	ہم پر رحم فرما	تو ہی

مَوْلٰىنَا	فَانْصُرْنَا	عَلَى	الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ
ہمارا کارساز ہے	پس تو ہماری مدد فرما	اوپر	کافر قوم کے

سورۃ آل عمران (۳) مدنیۃ — رکوعاتہا ۲۰ آیاتہا ۲۰۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع (کرتا ہوں) جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے

الٓمّٓ ⓵	اللّٰهُ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	الْحَيُّ	الْقَيُّوْمُ ⓶	نَزَّلَ	عَلَيْكَ	الْكِتٰبَ
الٓمّٓ	اللہ	نہیں	کوئی معبود	سوائے	اس کے	ہمیشہ زندہ	سب کو سنبھالنے والا ہے	اس نے نازل کی	آپ پر	کتاب

بِالْحَقِّ	مُصَدِّقًا	لِّمَا	بَيْنَ يَدَيْهِ	وَ	اَنْزَلَ	التَّوْرٰىةَ	وَ	الْاِنْجِيْلَ ⓷
حق کے ساتھ	تصدیق کرنے والی ہے ان (کتابوں) کی	جو	اس سے پہلے تھیں	اور	اس نے نازل کی	تورات	اور	انجیل

مِنْ قَبْلُ	هُدًى لِّلنَّاسِ	وَ	اَنْزَلَ	الْفُرْقَانَ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ
اس سے پہلے	لوگوں کی ہدایت کیلئے	اور	اس نے نازل کیا	فرقان	بلاشبہ	وہ لوگ جنہوں نے	کفر کیا	اللہ کی آیتوں کے ساتھ

لَهُمْ	عَذَابٌ شَدِيْدٌ	وَ	اللّٰهُ	عَزِيْزٌ	ذُو انْتِقَامٍ ⓸	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يَخْفٰى	عَلَيْهِ	شَيْءٌ	فِي الْاَرْضِ
ان کیلئے	شدید عذاب ہے	اور	اللہ	غالب ہے	بدلہ لینے والا ہے	بیشک	اللہ	نہیں	مخفی	اس پر	کوئی چیز	زمین میں

وَ	لَا	فِي السَّمَآءِ ⓹	هُوَ الَّذِيْ	يُصَوِّرُكُمْ	فِي الْاَرْحَامِ	كَيْفَ	يَشَآءُ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ
اور	نہ	آسمان میں	وہی ہے جو	تمہاری صورتیں بناتا ہے	رحموں میں	جس طرح	وہ چاہتا ہے	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہی

الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ ⓺	هُوَ الَّذِيْ	اَنْزَلَ	عَلَيْكَ	الْكِتٰبَ	مِنْهُ اٰيٰتٌ	مُّحْكَمٰتٌ
نہایت غالب ہے	خوب حکمت والا ہے	وہی ہے جس نے	نازل کی	آپ پر	کتاب	اس کی بعض آیتیں	محکم (واضح) ہیں

هُنَّ	اُمُّ الْكِتٰبِ	وَ	اُخَرُ	مُتَشٰبِهٰتٌ	فَاَمَّا	الَّذِيْنَ	فِيْ قُلُوْبِهِمْ	زَيْغٌ	فَيَتَّبِعُوْنَ
وہی ہیں	اصل کتاب	اور	(کچھ) دوسری	متشابہ (غیر واضح) ہیں	لیکن	وہ لوگ کہ	ان کے دلوں میں	کجی ہے	تو وہ پیچھے لگتے ہیں

مَا	تَشَابَهَ	مِنْهُ	ابْتِغَآءَ	الْفِتْنَةِ	وَ	ابْتِغَآءَ	تَاْوِيْلِهٖ	وَ	مَا	يَعْلَمُ
(ان آیتوں کے) جو	متشابہ ہیں	ان میں سے	تلاش کرنے کیلئے	فتنہ	اور	تلاش کرنے کیلئے	انکی تاویل	حالانکہ	نہیں	جانتا

تَاْوِيْلَهٗٓ	اِلَّا	اللّٰهُ	وَ	الرّٰسِخُوْنَ	فِي الْعِلْمِ	يَقُوْلُوْنَ	اٰمَنَّا	بِهٖ	كُلٌّ
ان کی تاویل (کوئی بھی)	سوائے	اللہ کے	اور	وہ لوگ جو پختہ ہیں	علم میں	وہ کہتے ہیں	ہم ایمان لائے	اس پر	(یہ) سب

مِّنْ عِنْدِ رَبِّنَا	وَ	مَا	يَذَّكَّرُ	اِلَّآ	اُولُوا الْاَلْبَابِ ⓻	رَبَّنَا	لَا	تُزِغْ	قُلُوْبَنَا
ہمارے رب کی طرف سے ہے	اور	نہیں	نصیحت حاصل کرتے	مگر	عقل مندی	اے ہمارے رب!	نہ	تو ٹیڑھا کر	ہمارے دلوں کو

بَعْدَ اِذْ	هَدَيْتَنَا	وَ	هَبْ	لَنَا	مِنْ لَّدُنْكَ	رَحْمَةً	اِنَّكَ اَنْتَ	الْوَهَّابُ ⓼	رَبَّنَآ
بعد اس کے کہ تو نے ہمیں ہدایت دی	اور	عطا کر	ہمیں	اپنے پاس سے	رحمت	بیشک تو ہی ہے	بڑا عطا کرنے والا	اے ہمارے رب!	

إِنَّكَ	جَامِعُ	النَّاسِ	لِيَوْمٍ	لَّا رَيْبَ	فِيْهِ	إِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يُخْلِفُ	الْمِيْعَادَ ۹
یقیناً تو	جمع کرنے والا ہے	لوگوں کو	ایک دن	(کہ) نہیں ہے شک	اس میں	بلاشبہ	اللہ	نہیں	خلاف ورزی کرتا	وعدے کی

إِنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لَنْ	تُغْنِيَ	عَنْهُمْ	أَمْوَالُهُمْ	وَ	لَا	أَوْلَادُهُمْ	مِّنَ اللّٰهِ
بے شک	وہ لوگ جنہوں نے	کفر کیا	ہرگز نہیں	کام آئیں گے	ان کے	مال ان کے	اور	نہ	اولاد ان کی	اللہ (کے عذاب) سے

شَيْئًا	وَ	أُولٰٓئِكَ هُمْ	وَقُوْدُ	النَّارِ ۱۰	كَدَأْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ	وَ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	كَذَّبُوْا
کچھ بھی	اور	یہی لوگ ہیں	ایندھن	آگ کا	آل فرعون کی عادت کے مانند	اور	ان لوگوں کے جو	ان سے پہلے تھے	انہوں نے جھٹلایا

بِاٰيٰتِنَا	فَأَخَذَهُمُ اللّٰهُ	بِذُنُوْبِهِمْ	وَ	اللّٰهُ	شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۱۱	قُلْ	لِّلَّذِيْنَ
ہماری آیتوں کو	تو اللہ نے پکڑ لیا ان کو	ان کے گناہوں کے سبب	اور	اللہ	سخت سزا دینے والا ہے	کہہ دیجیے	ان لوگوں سے جنہوں نے

كَفَرُوْا	سَتُغْلَبُوْنَ	وَ	تُحْشَرُوْنَ	إِلٰى جَهَنَّمَ	وَ	بِئْسَ	الْمِهَادُ ۱۲	قَدْ	كَانَ
کفر کیا	عنقریب تم مغلوب کیے جاؤ گے	اور	تم اکٹھے کیے جاؤ گے	جہنم کی طرف	اور	(وہ) بہت برا	ٹھکانا ہے	تحقیق	ہے

لَكُمْ	اٰيَةٌ	فِيْ فِئَتَيْنِ	الْتَقَتَا	فِئَةٌ	تُقَاتِلُ	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَ	أُخْرٰى
تمہارے لیے	عظیم نشانی	ان دو گروہوں میں	جو باہم (لڑائی کے لیے) ملے	ایک گروہ	لڑتا تھا	اللہ کی راہ میں	اور	دوسرا

كَافِرَةٌ	يَّرَوْنَهُمْ	مِّثْلَيْهِمْ	رَأْيَ الْعَيْنِ	وَ	اللّٰهُ	يُؤَيِّدُ	بِنَصْرِهٖ
کافر تھا	وہ (مسلمان) دیکھتے تھے ان کو	اپنے سے دگنا	(ظاہری) آنکھ سے دیکھنا	اور	اللہ	قوت دیتا ہے	اپنی نصرت کے ساتھ

مَنْ يَّشَآءُ	إِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَعِبْرَةً	لِّأُولِي الْأَبْصَارِ ۱۳	زُيِّنَ	لِلنَّاسِ	حُبُّ
جس کو چاہتا ہے	بلاشبہ	اس میں	البتہ عبرت ہے	اہل بصیرت کے لیے	مزین کر دی گئی ہے	لوگوں کے لیے	محبت

الشَّهَوٰتِ	مِنَ النِّسَآءِ	وَ	الْبَنِيْنَ	وَ	الْقَنَاطِيْرِ الْمُقَنْطَرَةِ	مِنَ الذَّهَبِ	وَ	الْفِضَّةِ	وَ
(نفسانی) خواہشوں کی	عورتوں سے	اور	بیٹوں (سے)	اور	جمع کیے ہوئے خزانوں (سے)	سونے کے	اور	چاندی (کے)	اور

الْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ	وَ	الْأَنْعَامِ	وَ	الْحَرْثِ	ذٰلِكَ	مَتَاعُ	الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	وَ	اللّٰهُ
نشان زدہ گھوڑوں (سے)	اور	چوپایوں (سے)	اور	کھیتی (سے)	یہ (سب)	سامان ہے	حیات دنیا کا	اور	اللہ

عِنْدَهٗ	حُسْنُ الْمَاٰبِ ۱۴	قُلْ	أَؤُنَبِّئُكُمْ	بِخَيْرٍ	مِّنْ ذٰلِكُمْ
اسی کے پاس ہے	اچھا ٹھکانہ	کہہ دیجیے	کیا میں تمہیں خبر دوں	ساتھ بہت بہتر کے	ان (سب) سے

لِلَّذِيْنَ	اتَّقَوْا	عِنْدَ رَبِّهِمْ	جَنّٰتٌ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْأَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ
ان لوگوں کے لیے جو	تقویٰ اختیار کرتے ہیں	ان کے رب کے پاس	باغات ہیں	بہتی ہیں	ان کے نیچے	نہریں	وہ ہمیشہ رہیں گے

فِيْهَا	وَ	اَزْوَاجٌ	مُّطَهَّرَةٌ	وَّ	رِضْوَانٌ	مِّنَ اللّٰهِ	وَ	اللّٰهُ	بَصِيْرٌ	بِالْعِبَادِ (15)	اَلَّذِيْنَ
ان میں	اور	بیویاں ہیں	پاکیزہ	اور	رضامندی ہے	اللہ کی طرف سے	اور	اللہ	خوب دیکھنے والا ہے	اپنے بندوں کو	وہ لوگ جو

يَقُوْلُوْنَ	رَبَّنَآ	اِنَّنَآ	اٰمَنَّا	فَاغْفِرْ لَنَا	ذُنُوْبَنَا	وَ	قِنَا
کہتے ہیں	اے ہمارے رب!	بے شک ہم	ایمان لائے	لہٰذا تو ہمیں بخش دے	ہمارے گناہ	اور	ہمیں بچا

عَذَابَ النَّارِ (16)	اَلصّٰبِرِيْنَ	وَ	الصّٰدِقِيْنَ	وَ	الْقٰنِتِيْنَ	وَ	الْمُنْفِقِيْنَ	وَ
آگ کے عذاب سے	وہ جو صبر کرنے والے ہیں	اور	سچ بولنے والے	اور	حکم بجالانے والے ہیں	اور	خرچ کرنے والے	اور

الْمُسْتَغْفِرِيْنَ	بِالْاَسْحَارِ (17)	شَهِدَ اللّٰهُ	اَنَّهٗ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	وَ
مغفرت طلب کرنے والے ہیں	سحری کے اوقات میں	اللہ نے گواہی دی ہے	(کہ) بلاشبہ	نہیں	کوئی معبود	سوائے	اس کے	اور

الْمَلٰٓئِكَةُ	وَ	اُولُوا الْعِلْمِ	قَآئِمًا	بِالْقِسْطِ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	الْعَزِيْزُ
فرشتوں نے	اور	اہل علم نے (بھی)	اس حال میں کہ وہ قائم ہے	انصاف کے ساتھ	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہی	بہت غالب ہے

الْحَكِيْمُ (18)	اِنَّ	الدِّيْنَ	عِنْدَ اللّٰهِ	الْاِسْلَامُ	وَ	مَا	اخْتَلَفَ	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا
خوب حکمت والا ہے	بے شک	دین	اللہ کے نزدیک	اسلام ہی ہے	اور	نہیں	اختلاف کیا	ان لوگوں نے جو	دیے گئے

الْكِتٰبَ	اِلَّا	مِنْۢ بَعْدِ مَا	جَآءَهُمُ	الْعِلْمُ	بَغْيًا	بَيْنَهُمْ	وَ	مَنْ	يَّكْفُرْ
کتاب	مگر	بعد اس کے کہ	آ گیا ان کے پاس	(صحیح) علم	ضد اور حسد کرتے ہوئے	آپس میں	اور	جو کوئی	کفر کرے

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	سَرِيْعُ	الْحِسَابِ (19)	فَاِنْ	حَآجُّوْكَ	فَقُلْ	اَسْلَمْتُ
اللہ کی آیات کے ساتھ	تو بے شک	اللہ	بہت جلد	حساب لینے والا ہے	پھر اگر	وہ آپ سے جھگڑا کریں	تو کہہ دیجیے	میں نے جھکا دیا

وَجْهِيَ	لِلّٰهِ	وَ	مَنِ اتَّبَعَنِ	وَ	قُلْ	لِّلَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْكِتٰبَ	وَ
اپنا چہرہ	اللہ کے لیے	اور	(انہوں نے بھی) جنہوں نے میرا اتباع کیا	اور	کہہ دیجیے	ان لوگوں سے جو	دیے گئے	کتاب	اور

الْاُمِّيّٖنَ	ءَ	اَسْلَمْتُمْ	فَاِنْ	اَسْلَمُوْا	فَقَدِ	اهْتَدَوْا	وَ	اِنْ	تَوَلَّوْا	فَاِنَّمَا
ان پڑھوں سے	کیا	تم اسلام لاتے ہو	پھر اگر	وہ اسلام قبول کرلیں	تو یقیناً	وہ ہدایت پا گئے	اور	اگر	وہ منہ پھیرلیں	تو صرف

عَلَيْكَ	الْبَلٰغُ	وَ	اللّٰهُ	بَصِيْرٌ	بِالْعِبَادِ (20)	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يَكْفُرُوْنَ
آپ کے ذمے	(پیغام) پہنچا دینا ہے	اور	اللہ	خوب دیکھنے والا ہے	اپنے بندوں کو	بے شک	وہ لوگ جو	کفر کرتے ہیں

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	وَ	يَقْتُلُوْنَ	النَّبِيّٖنَ	بِغَيْرِ حَقٍّ	وَّ	يَقْتُلُوْنَ	الَّذِيْنَ	يَاْمُرُوْنَ	بِالْقِسْطِ
اللہ کی آیات کیساتھ	اور	وہ قتل کرتے ہیں	نبیوں کو	ناحق	اور	وہ قتل کرتے ہیں	ان لوگوں کو جو	حکم دیتے ہیں	ساتھ انصاف کے

مِنَ النَّاسِ	فَبَشِّرْهُمْ	بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ﴿٢١﴾	أُولَٰئِكَ	الَّذِينَ	حَبِطَتْ	أَعْمَالُهُمْ	فِي الدُّنْيَا
لوگوں میں سے	تو ان کو خوش خبری سنا دیجیے	دردناک عذاب کی	یہ	وہ لوگ ہیں کہ	برباد ہو گئے	ان کے عمل	دنیا میں

وَ	الْآخِرَةِ	وَ	مَا	لَهُمْ	مِنْ نَاصِرِينَ ﴿٢٢﴾	أَ	لَمْ	تَرَ	إِلَى الَّذِينَ	أُوتُوا	نَصِيبًا
اور	آخرت میں	اور	نہیں	ان کے لیے	کوئی مددگار	کیا	نہیں	آپ نے دیکھا	ان لوگوں کی طرف جو	دیے گئے	کچھ حصہ

مِنَ الْكِتَابِ	يُدْعَوْنَ	إِلَىٰ كِتَابِ اللَّهِ	لِيَحْكُمَ	بَيْنَهُمْ	ثُمَّ	يَتَوَلَّىٰ	فَرِيقٌ
کتاب سے	وہ بلائے جاتے ہیں	کتاب اللہ کی طرف	تاکہ وہ (کتاب) فیصلہ کرے	ان کے درمیان	پھر	منہ پھیر لیتا ہے	ایک فریق

مِنْهُمْ	وَ	هُمْ	مُعْرِضُونَ ﴿٢٣﴾	ذَٰلِكَ	بِأَنَّهُمْ	قَالُوا	لَنْ	تَمَسَّنَا
ان میں سے	اس حال میں کہ	وہ	اعراض کرنے والے ہیں	یہ	بسبب اس کے کہ بے شک	انھوں نے کہا	ہرگز نہیں	ہمیں چھوئے گی

النَّارُ	إِلَّا	أَيَّامًا	مَعْدُودَاتٍ	وَ	غَرَّهُمْ	فِي دِينِهِمْ	مَا	كَانُوا
آگ	مگر	چند دن	گنتی کے	اور	ان کو دھوکے میں ڈال دیا	ان کے دین (کے بارے) میں	ان چیزوں نے جو	تھے وہ

يَفْتَرُونَ ﴿٢٤﴾	فَكَيْفَ	إِذَا	جَمَعْنَاهُمْ	لِيَوْمٍ	لَا	رَيْبَ	فِيهِ	وَ
گھڑتے	پھر کیا حال ہوگا	جب	ہم ان کو جمع کریں گے	ایسے دن میں	(کہ) نہیں	کوئی شک	اس (کے وقوع) میں	اور

وُفِّيَتْ	كُلُّ	نَفْسٍ	مَا	كَسَبَتْ	وَ	هُمْ	لَا	يُظْلَمُونَ ﴿٢٥﴾	قُلِ	اللَّهُمَّ	مَالِكَ
پورا (بدلہ) دیا جائے گا	ہر	نفس کو	جو	اس نے کمایا	اور	وہ	نہیں	ظلم کیے جائیں گے	آپ کہہ دیجیے	اے اللہ!	اے مالک

الْمُلْكِ	تُؤْتِي	الْمُلْكَ	مَنْ	تَشَاءُ	وَ	تَنْزِعُ	الْمُلْكَ	مِمَّنْ	تَشَاءُ	وَ
بادشاہی کے	تو (ہی) دیتا ہے	بادشاہی	جس کو	تو چاہے	اور	چھین لیتا ہے	بادشاہی	جس سے	تو چاہے	اور

تُعِزُّ	مَنْ تَشَاءُ	وَ	تُذِلُّ	مَنْ تَشَاءُ	بِيَدِكَ	الْخَيْرُ	إِنَّكَ
تو (ہی) عزت دیتا ہے	جس کو چاہے	اور	تو (ہی) ذلت دیتا ہے	جس کو چاہے	تیرے ہی ہاتھ میں ہے	سب بھلائی	یقیناً تو

عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيرٌ ﴿٢٦﴾	تُولِجُ	اللَّيْلَ	فِي النَّهَارِ	وَ	تُولِجُ	النَّهَارَ	فِي اللَّيْلِ	وَ	تُخْرِجُ
ہر چیز پر	خوب قادر ہے	تو داخل کرتا ہے	رات کو	دن میں	اور	تو داخل کرتا ہے	دن کو	رات میں	اور	تو نکالتا ہے

الْحَيَّ	مِنَ الْمَيِّتِ	وَ	تُخْرِجُ	الْمَيِّتَ	مِنَ الْحَيِّ	وَ	تَرْزُقُ	مَنْ	تَشَاءُ	بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٢٧﴾	لَا	يَتَّخِذِ
زندہ کو	مردہ سے	اور	تو نکالتا ہے	مردہ کو	زندہ سے	اور	تو رزق دیتا ہے	جس کو	چاہتا ہے	بے حساب	نہ	بنائیں

الْمُؤْمِنُونَ	الْكَافِرِينَ	أَوْلِيَاءَ	مِنْ دُونِ الْمُؤْمِنِينَ	وَ	مَنْ	يَفْعَلْ	ذَٰلِكَ	فَلَيْسَ	مِنَ اللَّهِ	فِي شَيْءٍ
مومن	کافروں کو	دوست	سوائے مومنوں کے	اور	جو کوئی	کرے گا	یہ	تو نہیں ہے	(اسے) اللہ سے	کوئی تعلق

إِلَّآ	أَنْ	تَتَّقُوْا	مِنْهُمْ	تُقٰىةً ؕ	وَ	يُحَذِّرُكُمُ	اللّٰهُ	نَفْسَهٗ ؕ	وَ	إِلَى اللّٰهِ	الْمَصِيْرُ ﴿۲۸﴾
مگر	اس لیے کہ	تم بچنا چاہو	ان (کے شر) سے	بچنا	اور	ڈراتا ہے تمھیں	اللہ	اپنی ذات سے	اور	اللہ ہی کی طرف	لوٹ کر جانا ہے

قُلْ	إِنْ	تُخْفُوْا	مَا	فِيْ صُدُوْرِكُمْ	أَوْ	تُبْدُوْهُ	يَعْلَمْهُ	اللّٰهُ	وَ	يَعْلَمُ
کہہ دیجیے	اگر	تم چھپاؤ	وہ (بات) جو	تمھارے سینوں میں ہے	یا	تم اسے ظاہر کرو	اس کو جانتا ہے	اللہ	اور	وہ جانتا ہے

مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	مَا	فِي الْأَرْضِ ؕ	وَ	اللّٰهُ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ ﴿۲۹﴾	يَوْمَ	تَجِدُ	كُلُّ	نَفْسٍ
جو کچھ	آسمانوں میں ہے	اور	جو کچھ	زمین میں ہے	اور	اللہ	ہر چیز پر	خوب قادر ہے	جس دن	پائے گا	ہر	نفس

مَّا	عَمِلَتْ	مِنْ خَيْرٍ	مُّحْضَرًا ۚۛ	وَ	مَا	عَمِلَتْ	مِنْ سُوْٓءٍ ۚۛ	تَوَدُّ
جو	اس نے عمل کیا	اچھائی سے	(اپنے سامنے) حاضر کیا ہوا	اور	جو	اس نے عمل کیا	برائی سے (وہ بھی)	(تو) وہ آرزو کرے گا

لَوْ أَنَّ	بَيْنَهَا	وَ	بَيْنَهٗٓ	أَمَدًا	بَعِيْدًا ؕ	وَ	يُحَذِّرُكُمُ	اللّٰهُ	نَفْسَهٗ ؕ	وَ
کاش کہ ہو	اس کے درمیان	اور	اس (کی برائی) کے درمیان	فاصلہ	دور کا	اور	تمھیں ڈراتا ہے	اللہ	اپنی ذات سے	اور

ع ۳

اللّٰهُ	رَءُوْفٌ	بِالْعِبَادِ ﴿۳۰﴾	قُلْ	إِنْ كُنْتُمْ	تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ	فَاتَّبِعُوْنِيْ	يُحْبِبْكُمُ
اللہ	بہت شفقت کرنے والا ہے	اپنے بندوں پر	کہہ دیجیے	اگر ہو تم	اللہ سے محبت کرتے	تو تم میرا اتباع کرو	محبت کرے گا تم سے

اللّٰهُ	وَ	يَغْفِرْ	لَكُمْ	ذُنُوْبَكُمْ ؕ	وَ	اللّٰهُ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ﴿۳۱﴾	قُلْ	أَطِيْعُوا اللّٰهَ
اللہ	اور	بخش دے گا	تمھارے لیے	تمھارے گناہ	اور	اللہ	بہت بخشنے والا	نہایت رحم کرنے والا ہے	کہہ دیجیے	تم اللہ کی اطاعت کرو

وَ	الرَّسُوْلَ ۚ	فَإِنْ	تَوَلَّوْا	فَإِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يُحِبُّ	الْكٰفِرِيْنَ ﴿۳۲﴾	إِنَّ اللّٰهَ	اصْطَفٰٓى	اٰدَمَ	وَ
اور	رسول کی	پھر اگر	وہ منہ پھیر لیں	تو بلاشبہ	اللہ	نہیں	پسند کرتا	کافروں کو	بے شک اللہ نے	چن لیا	آدم کو	اور

نُوْحًا	وَ	اٰلَ إِبْرٰهِيْمَ	وَ	اٰلَ عِمْرٰنَ	عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۳۳﴾	ذُرِّيَّةً	بَعْضُهَا	مِنْ بَعْضٍ ؕ	وَ	اللّٰهُ	سَمِيْعٌ
نوح کو	اور	آل ابراہیم کو	اور	آل عمران کو	جہانوں پر	اولاد ہیں	بعض ان کے	بعض کی	اور	اللہ	خوب سننے والا

عَلِيْمٌ ﴿۳۴﴾	إِذْ	قَالَتِ	امْرَأَتُ عِمْرٰنَ	رَبِّ	إِنِّيْ	نَذَرْتُ	لَكَ
خوب جاننے والا ہے	جب	کہا	عمران کی بیوی نے	اے میرے رب!	بے شک میں نے	نذر مانی ہے	تیرے لیے

مَا	فِيْ بَطْنِيْ	مُحَرَّرًا	فَتَقَبَّلْ	مِنِّيْ ۚ	إِنَّكَ أَنْتَ	السَّمِيْعُ	الْعَلِيْمُ ﴿۳۵﴾
اس (بچے) کی جو	میرے پیٹ میں ہے	آزاد کیا ہوا	چنانچہ تو قبول کر	مجھ سے (یہ)	یقیناً تو ہی ہے	خوب سننے والا	خوب جاننے والا

فَلَمَّا	وَضَعَتْهَا	قَالَتْ	رَبِّ	إِنِّيْ	وَضَعْتُهَآ	أُنْثٰى ؕ	وَ	اللّٰهُ	أَعْلَمُ
پھر جب	اس نے اسے جنا	(تو) کہا	اے میرے رب!	بے شک میں نے (تو)	جنی ہے وہ	لڑکی	اور	اللہ	خوب جانتا تھا

بِمَا	وَضَعَتْ	وَ	لَيْسَ	الذَّكَرُ	كَالْاُنْثٰى	وَ	اِنِّيْ	سَمَّيْتُهَا	مَرْيَمَ	وَ
اس کو جو	اس نے جنا تھا	اور	نہیں تھا	(وہ) لڑکا	مانند (اس) لڑکی کے	اور	بے شک میں نے	اس کا نام رکھا ہے	مریم	اور

اِنِّيْ	اُعِيْذُهَا بِكَ	وَ	ذُرِّيَّتَهَا	مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ﴿۳۶﴾	فَتَقَبَّلَهَا	رَبُّهَا
بے شک میں	اسے تیری پناہ میں دیتی ہوں	اور	اس کی اولاد کو (بھی)	شیطان مردود سے	پھر قبول کیا اسے	اس کے رب نے

بِقَبُوْلٍ	حَسَنٍ	وَّ	اَنْۢبَتَهَا	نَبَاتًا	حَسَنًا	وَّ	كَفَّلَهَا	زَكَرِيَّا	كُلَّمَا	دَخَلَ	عَلَيْهَا
قبول کرنا	اچھا	اور	اس کی پرورش کی	پرورش	اچھی	اور	اس نے اس کا کفیل بنایا	زکریا کو	جب بھی	داخل ہوتے	اس پر

زَكَرِيَّا	الْمِحْرَابَ	وَجَدَ	عِنْدَهَا	رِزْقًا	قَالَ	يٰمَرْيَمُ	اَنّٰى	لَكِ
زکریا	حجرے میں	(تو) پاتے	اسکے پاس	کچھ کھانے کی چیزیں	انہوں نے کہا	اے مریم!	کہاں سے (آئی) ہیں	تیرے پاس

هٰذَا	قَالَتْ	هُوَ	مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ	اِنَّ	اللّٰهَ	يَرْزُقُ	مَنْ يَّشَاۗءُ	بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۳۷﴾	هُنَالِكَ
یہ	اس (مریم) نے کہا	یہ	اللہ کے پاس سے (آئی) ہیں	بے شک	اللہ	رزق دیتا ہے	جسے چاہے	بے حساب	وہیں

دَعَا	زَكَرِيَّا	رَبَّهٗ	قَالَ	رَبِّ	هَبْ	لِيْ	مِنْ لَّدُنْكَ	ذُرِّيَّةً	طَيِّبَةً
دعا کی	زکریا نے	اپنے رب سے	کہا	اے میرے رب!	عطا کر	مجھے	اپنے پاس سے (بغیر ظاہری اسباب کے)	اولاد	پاکیزہ

اِنَّكَ	سَمِيْعُ	الدُّعَاۗءِ ﴿۳۸﴾	فَنَادَتْهُ	الْمَلٰۗىِٕكَةُ	وَهُوَ	قَاۗىِٕمٌ	يُّصَلِّيْ	فِي الْمِحْرَابِ
بے شک تو	خوب سننے والا ہے	دعا کا	چنانچہ آواز دی اسے	فرشتوں نے	جب کہ وہ	کھڑا	نماز پڑھ رہا تھا	حجرے میں

اَنَّ	اللّٰهَ	يُبَشِّرُكَ	بِيَحْيٰى	مُصَدِّقًۢا	بِكَلِمَةٍ	مِّنَ اللّٰهِ
بے شک	اللہ	تجھے خوشخبری دیتا ہے	یحیٰی کی	در آنحالیکہ وہ تصدیق کرنے والا ہوگا	ایک کلمے (عیسیٰ) کی	جو اللہ کی طرف سے ہے

وَ	سَيِّدًا	وَّ	حَصُوْرًا	وَّ	نَبِيًّا	مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۳۹﴾	قَالَ	رَبِّ	اَنّٰى	يَكُوْنُ
اور	سردار ہوگا	اور	بہت ضبط کرنے والا نفس کا	اور	نبی ہوگا	صالحین میں سے	(زکریا نے) کہا	اے میرے رب!	کیونکر	ہوگا

لِيْ	غُلٰمٌ	وَّ	قَدْ	بَلَغَنِيَ	الْكِبَرُ	وَ	امْرَاَتِيْ	عَاقِرٌ	قَالَ	كَذٰلِكَ	اللّٰهُ
میرے لیے	لڑکا	جبکہ	تحقیق	پہنچ چکا ہے مجھے	بڑھاپا	اور	میری بیوی	بانجھ ہے	(فرشتے نے) کہا	اسی طرح	اللہ

يَفْعَلُ	مَا	يَشَاۗءُ ﴿۴۰﴾	قَالَ	رَبِّ	اجْعَلْ	لِّيْ	اٰيَةً	قَالَ	اٰيَتُكَ
کرتا ہے	جو	چاہتا ہے	(زکریا نے) کہا	اے میرے رب!	بنا دے	میرے لیے	کوئی نشانی	(اللہ نے) فرمایا	تیری نشانی

اَلَّا	تُكَلِّمَ	النَّاسَ	ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ	اِلَّا	رَمْزًا	وَ	اذْكُرْ	رَّبَّكَ	كَثِيْرًا	وَّ	سَبِّحْ
یہ (ہے) کہ نہیں	تو کلام کرسکے گا	لوگوں سے	تین دن	مگر	اشارے سے	اور	یاد کر	اپنے رب کو	کثرت سے	اور	تسبیح کر

بِالْعَشِيِّ	وَ	الْاِبْكَارِ ﴿٤١﴾	وَ	اِذْ	قَالَتِ	الْمَلٰٓئِكَةُ	يٰمَرْيَمُ	اِنَّ اللّٰهَ	اصْطَفٰكِ	وَ	طَهَّرَكِ
شام	اور	صبح	اور	(یاد کر) جب	کہا	فرشتوں نے	اے مریم!	بے شک اللہ نے	تجھے چن لیا ہے	اور	تجھے پاک کیا ہے

وَ	اصْطَفٰكِ	عَلٰى نِسَآءِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٤٢﴾	يٰمَرْيَمُ	اقْنُتِيْ	لِرَبِّكِ	وَ	اسْجُدِيْ	وَ	ارْكَعِيْ
اور	تجھے برگزیدہ کیا ہے	(دنیا) جہان کی عورتوں پر	اے مریم!	تو فرمانبرداری کر	اپنے رب کی	اور	تو سجدہ کر	اور	رکوع کر

مَعَ	الرّٰكِعِيْنَ ﴿٤٣﴾	ذٰلِكَ	مِنْ اَنْۢبَآءِ	الْغَيْبِ	نُوْحِيْهِ	اِلَيْكَ	وَ	مَا	كُنْتَ
ساتھ	رکوع کرنے والوں کے	یہ	کچھ خبریں ہیں	غیب کی	ہم وحی کرتے ہیں انہیں	آپ کی طرف	اور	نہیں	تھے آپ

لَدَيْهِمْ	اِذْ	يُلْقُوْنَ	اَقْلَامَهُمْ	اَيُّهُمْ	يَكْفُلُ	مَرْيَمَ	وَ	مَا	كُنْتَ
ان کے پاس	جب	وہ ڈال رہے تھے	اپنے قلم (کر)	ان میں سے کون	کفالت کرے	مریم کی	اور	نہیں	تھے آپ

لَدَيْهِمْ	اِذْ	يَخْتَصِمُوْنَ ﴿٤٤﴾	اِذْ	قَالَتِ	الْمَلٰٓئِكَةُ	يٰمَرْيَمُ	اِنَّ	اللّٰهَ	يُبَشِّرُكِ
ان کے پاس	جب (کہ)	وہ باہم جھگڑ رہے تھے	جب	کہا	فرشتوں نے	اے مریم!	بے شک	اللہ	آپ کو خوشخبری دیتا ہے

بِكَلِمَةٍ	مِّنْهُ	اسْمُهُ	الْمَسِيْحُ	عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ	وَجِيْهًا	فِي الدُّنْيَا	وَ	الْاٰخِرَةِ
ایک کلمے کی	اپنی طرف سے	اس کا نام ہوگا	مسیح	عیسیٰ ابن مریم	بڑے مرتبے والا	دنیا میں	اور	آخرت (میں)

وَ	مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿٤٥﴾	وَ	يُكَلِّمُ	النَّاسَ	فِي الْمَهْدِ	وَ	كَهْلًا	وَّ	مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٤٦﴾
اور	(اللہ کے) مقربین میں سے (ہوگا)	اور	وہ کلام کریگا	لوگوں سے	گہوارے میں	اور	پختہ عمر میں	اور	صالحین میں سے (ہوگا)

قَالَتْ	رَبِّ	اَنّٰى	يَكُوْنُ	لِيْ	وَلَدٌ	وَّ	لَمْ	يَمْسَسْنِيْ	بَشَرٌ	قَالَ
اس (مریم) نے کہا	اے میرے رب	کس طرح	ہوگا	میرے لیے	لڑکا	حالانکہ	نہیں	چھوا مجھے	کسی بشر نے؟	(فرشتے نے) کہا

كَذٰلِكِ	اللّٰهُ	يَخْلُقُ	مَا	يَشَآءُ	اِذَا	قَضٰٓى	اَمْرًا	فَاِنَّمَا	يَقُوْلُ	لَهٗ	كُنْ
اسی طرح	اللہ	پیدا کرتا ہے	جو	وہ چاہتا ہے	جب	وہ فیصلہ کرتا ہے	کسی کام کا	تو صرف	(یہ) کہتا ہے	اس کیلئے	ہو جا

فَيَكُوْنُ ﴿٤٧﴾	وَ	يُعَلِّمُهُ	الْكِتٰبَ	وَ	الْحِكْمَةَ	وَ	التَّوْرٰىةَ	وَ	الْاِنْجِيْلَ ﴿٤٨﴾	وَ	رَسُوْلًا
تو وہ ہو جاتا ہے	اور	وہ تعلیم دے گا اسے	کتاب	اور	حکمت کی	اور	تورات	اور	انجیل کی	اور	(بنائے گا اسے) رسول

اِلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	اَنِّيْ	قَدْ جِئْتُكُمْ	بِاٰيَةٍ	مِّنْ رَّبِّكُمْ	اَنِّيْٓ
بنی اسرائیل کی طرف	(وہ کہے گا) بے شک میں	یقیناً لایا ہوں تمہارے پاس	نشانی	تمہارے رب کی طرف سے	(وہ یہ کہ) بے شک میں

اَخْلُقُ	لَكُمْ	مِّنَ الطِّيْنِ	كَهَيْـَٔةِ الطَّيْرِ	فَاَنْفُخُ	فِيْهِ	فَيَكُوْنُ	طَيْرًا
بناتا ہوں	تمہارے لیے	گارے سے	پرندے کی شکل کی مانند	پھر میں پھونک مارتا ہوں	اس میں	تو وہ ہو جاتا ہے	(واقعی) پرندہ

بِإِذْنِ اللّٰهِ	وَ	أُبْرِئُ	الْأَكْمَهَ	وَ	الْأَبْرَصَ	وَ	أُحْيِ	الْمَوْتٰى	بِإِذْنِ اللّٰهِ
اللہ کے حکم سے	اور	میں اچھا کر دیتا ہوں	مادرزاد اندھے کو	اور	برص والے کو	اور	زندہ کرتا ہوں	مُردوں کو	اللہ کے حکم سے

وَ	أُنَبِّئُكُمْ	بِمَا	تَأْكُلُونَ	وَ	مَا	تَدَّخِرُونَ	فِي بُيُوتِكُمْ	إِنَّ	فِي ذٰلِكَ
اور	میں تمہیں خبر دیتا ہوں	اس چیز کی جو	تم کھاتے ہو	اور	اس چیز کی جو	تم ذخیرہ کرتے ہو	اپنے گھروں میں	بلاشبہ	اس میں

لَآيَةً	لَّكُمْ	إِنْ	كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِينَ ﴿٤٩﴾	وَ	مُصَدِّقًا	لِّمَا
یقیناً بہت بڑی نشانی ہے	تمہارے لیے	اگر	ہو تم	مومن	اور	تصدیق کرنے والا ہوں	واسطے اس کے جو

بَيْنَ يَدَيَّ	مِنَ التَّوْرٰىةِ	وَ	لِأُحِلَّ	لَكُمْ	بَعْضَ	الَّذِي	حُرِّمَ
مجھ سے پہلے (نازل شدہ) ہے	تورات	اور	تاکہ میں حلال کر دوں	تمہارے لیے	بعض	وہ چیزیں جو	حرام کر دی گئی تھیں

عَلَيْكُمْ	وَ	جِئْتُكُمْ	بِآيَةٍ	مِّنْ رَّبِّكُمْ	فَاتَّقُوا اللّٰهَ	وَ	أَطِيعُونِ ﴿٥٠﴾	إِنَّ
تم پر	اور	لایا ہوں میں تمہارے پاس	نشانی	تمہارے رب کی طرف سے	چنانچہ تم اللہ سے ڈرو	اور	میری اطاعت کرو	بے شک

اللّٰهَ	رَبِّي	وَ	رَبُّكُمْ	فَاعْبُدُوهُ	هٰذَا	صِرَاطٌ مُّسْتَقِيمٌ ﴿٥١﴾	فَلَمَّا	أَحَسَّ	عِيسٰى
اللہ	میرا رب ہے	اور	تمہارا رب ہے	لہٰذا تم اسی کی عبادت کرو	یہ ہے	سیدھا راستہ	پھر جب	محسوس کیا	عیسیٰ نے

مِنْهُمُ	الْكُفْرَ	قَالَ	مَنْ	أَنْصَارِي	إِلَى اللّٰهِ	قَالَ	الْحَوَارِيُّونَ	نَحْنُ	أَنْصَارُ اللّٰهِ	آمَنَّا
ان میں	کفر	(تو) کہا	کون ہے	میرا مددگار	اللہ کے لیے	کہا	حواریوں نے	ہم ہیں	اللہ (کے دین) کے مددگار	ہم ایمان لائے

بِاللّٰهِ	وَ	اشْهَدْ	بِأَنَّا مُسْلِمُونَ ﴿٥٢﴾	رَبَّنَا	آمَنَّا	بِمَا	أَنْزَلْتَ
اللہ پر	اور	تو گواہ رہ	(اس بات کا) کہ بیشک ہم فرمانبردار ہیں	اے ہمارے رب!	ہم ایمان لائے	اس چیز کے ساتھ جو	تو نے نازل کی

وَ	اتَّبَعْنَا	الرَّسُولَ	فَاكْتُبْنَا	مَعَ الشّٰهِدِينَ ﴿٥٣﴾	وَ	مَكَرُوا	وَ	مَكَرَ اللّٰهُ
اور	ہم نے اتباع کیا	رسول کا	چنانچہ تو ہمیں لکھ لے	گواہوں کے ساتھ	اور	انہوں نے تدبیر کی	اور	اللہ نے (بھی) تدبیر کی

وَ	اللّٰهُ	خَيْرُ	الْمٰكِرِينَ ﴿٥٤﴾	إِذْ	قَالَ اللّٰهُ	يٰعِيسٰى	إِنِّي	مُتَوَفِّيكَ	وَ
اور	اللہ	بہتر ہے	سب تدبیر کرنے والوں سے	(یاد کرو) جب	اللہ نے کہا	اے عیسیٰ!	بلاشبہ میں	تجھے پورا پورا لینے والا ہوں	اور

رَافِعُكَ	إِلَيَّ	وَ	مُطَهِّرُكَ	مِنَ الَّذِينَ	كَفَرُوا	وَ	جَاعِلُ
تجھے اٹھانے والا ہوں	اپنی طرف	اور	تجھے پاک کرنے والا ہوں	ان لوگوں سے جنہوں نے	کفر کیا	اور	کرنے والا ہوں

الَّذِينَ	اتَّبَعُوكَ	فَوْقَ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	إِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ	ثُمَّ	إِلَيَّ	مَرْجِعُكُمْ
ان کو جنہوں نے	تیرا اتباع کیا	اوپر (غالب)	ان کے جنہوں نے	کفر کیا	روز قیامت تک	پھر	میری ہی طرف	تمہارا لوٹ کر آنا ہے

فَاَحْكُمُ	بَيْنَكُمْ	فِيْمَا	كُنْتُمْ	فِيْهِ	تَخْتَلِفُوْنَ ﴿۵۵﴾	فَاَمَّا	الَّذِيْنَ
پھر میں فیصلہ کروں گا	تمہارے درمیان	ان (باتوں) میں کہ	تھے تم	ان میں	اختلاف کرتے	پس لیکن	وہ لوگ جنہوں نے

كَفَرُوْا	فَاُعَذِّبُهُمْ	عَذَابًا	شَدِيْدًا	فِي الدُّنْيَا	وَ	الْاٰخِرَةِ	وَ	مَا	لَهُمْ	مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۵۶﴾
کفر کیا	تو میں انہیں عذاب دوں گا	عذاب	شدید	دنیا میں	اور	آخرت (میں)	اور	نہیں ہوگا	ان کے لیے	کوئی مددگار

وَ	اَمَّا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	فَيُوَفِّيْهِمْ	اُجُوْرَهُمْ	وَ	اللّٰهُ
اور	لیکن	وہ لوگ جو	ایمان لائے	اور	انہوں نے عمل کیے	نیک	تو (اللہ) انہیں پورے دے گا	ان کے اجر	اور	اللہ

لَا	يُحِبُّ	الظّٰلِمِيْنَ ﴿۵۷﴾	ذٰلِكَ	نَتْلُوْهُ	عَلَيْكَ	مِنَ الْاٰيٰتِ	وَ الذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ﴿۵۸﴾	اِنَّ
نہیں	پسند کرتا	ظالموں کو	یہ (واقعات)	(کہ) ہم انہیں پڑھتے ہیں	آپ پر	نشانیوں میں سے ہیں	اور حکمت والے ذکر میں سے ہیں	بیشک

مَثَلَ عِيْسٰى	عِنْدَ اللّٰهِ	كَمَثَلِ	اٰدَمَ	خَلَقَهٗ	مِنْ تُرَابٍ	ثُمَّ	قَالَ	لَهٗ	كُنْ	فَيَكُوْنُ ﴿۵۹﴾
مثال عیسیٰ کی	اللہ کے ہاں	مانند مثال	آدم کی ہے	(اللہ نے) پیدا کیا اسے	مٹی سے	پھر	کہا	اس کو	تو ہو جا	تو وہ ہو گیا (انسان)

اَلْحَقُّ	مِنْ رَّبِّكَ	فَلَا	تَكُنْ	مِّنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿۶۰﴾	فَمَنْ	حَآجَّكَ
(یہ) حق ہے	آپ کے رب کی طرف سے	لہٰذا نہ	ہوں آپ	شک کرنے والوں میں سے	پھر جو کوئی	آپ سے جھگڑا کرے

فِيْهِ	مِنْۢ بَعْدِ مَا	جَآءَكَ	مِنَ الْعِلْمِ	فَقُلْ	تَعَالَوْا	نَدْعُ	اَبْنَآءَنَا
اس (عیسیٰ) کے بارے میں	بعد اس کے کہ	آگیا آپ کے پاس	(سچا) علم سے	تو آپ کہہ دیں	آؤ	ہم بلاتے ہیں	اپنے بیٹوں کو

وَ	اَبْنَآءَكُمْ	وَ	نِسَآءَنَا	وَ	نِسَآءَكُمْ	وَ	اَنْفُسَنَا	وَ	اَنْفُسَكُمْ	ثُمَّ	نَبْتَهِلْ
اور	تمہارے بیٹوں کو	اور	اپنی عورتوں کو	اور	تمہاری عورتوں کو	اور	اپنی جانوں کو	اور	تمہاری جانوں کو	پھر	ہم گڑگڑا کر دعائیں مانگیں

فَنَجْعَلْ	لَّعْنَتَ اللّٰهِ	عَلَى الْكٰذِبِيْنَ ﴿۶۱﴾	اِنَّ	هٰذَا لَهُوَ	الْقَصَصُ	الْحَقُّ	وَ	مَا	مِنْ	اِلٰهٍ	اِلَّا	اللّٰهُ
اور کریں	اللہ کی لعنت	جھوٹوں پر	بے شک	یہی ہے	بیان	سچا	اور	نہیں ہے	کوئی	معبود	سوائے	اللہ کے

وَ	اِنَّ	اللّٰهَ لَهُوَ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ ﴿۶۲﴾	فَاِنْ	تَوَلَّوْا	فَاِنَّ	اللّٰهَ	عَلِيْمٌۢ
اور	بیشک	اللہ ہی ہے	خوب غالب	نہایت حکمت والا	پھر اگر	وہ (اب بھی) روگردانی کریں	تو بیشک	اللہ	خوب جاننے والا ہے

ع ۱۴

بِالْمُفْسِدِيْنَ ﴿۶۳﴾	قُلْ	يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ	تَعَالَوْا	اِلٰى كَلِمَةٍ	سَوَآءٍۢ	بَيْنَنَا	وَ	بَيْنَكُمْ
فساد کرنے والوں کو	کہہ دیجیے	اے اہل کتاب!	آؤ	ایسی بات کی طرف	جو برابر ہے	ہمارے درمیان	اور	تمہارے درمیان

اَلَّا	نَعْبُدَ	اِلَّا	اللّٰهَ	وَ	لَا	نُشْرِكَ	بِهٖ	شَيْـًٔا	وَّ	لَا	يَتَّخِذَ	بَعْضُنَا
یہ کہ نہ	ہم عبادت کریں	مگر	اللہ ہی کی	اور	نہ	ہم شریک ٹھہرائیں	اس کے ساتھ	کسی چیز کو	اور	نہ	بنائے	ہمارا بعض

بَعْضًا	اَرْبَابًا	مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ	فَاِنْ	تَوَلَّوْا	فَقُوْلُوا	اشْهَدُوْا	بِاَنَّا
بعض کو	رب	اللہ کے سوا	پھر اگر	وہ روگردانی کریں	تو تم کہہ دو	گواہ رہو	(اس بات کے) کہ بے شک ہم (تو)

مُسْلِمُوْنَ ﴿٦٤﴾	يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ	لِمَ	تُحَآجُّوْنَ	فِیْٓ اِبْرٰهِيْمَ	وَ	مَآ	اُنْزِلَتِ	التَّوْرٰىةُ
(اللہ کے) فرماں بردار ہیں	اے اہل کتاب!	کیوں	تم جھگڑتے ہو	ابراہیم کے بارے میں	حالانکہ	نہیں	نازل کی گئی	تورات

وَ	الْاِنْجِيْلُ	اِلَّا	مِنْۢ بَعْدِهٖ	اَفَلَا	تَعْقِلُوْنَ ﴿٦٥﴾	هٰٓاَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ	حَاجَجْتُمْ	فِيْمَا	لَكُمْ بِهٖ
اور	انجیل	مگر	اس کے بعد	کیا پھر نہیں	تم عقل رکھتے	سنو! تم وہی لوگ تو ہو	(کہ) تم نے جھگڑا کیا	اس بات میں	جس کا تمھیں

عِلْمٌ	فَلِمَ	تُحَآجُّوْنَ	فِيْمَا	لَيْسَ	لَكُمْ بِهٖ	عِلْمٌ	وَ	اللّٰهُ	يَعْلَمُ	وَ
کچھ علم تھا	تو (اب) کیوں	تم جھگڑتے ہو	اس چیز کی بابت	(کہ) نہیں ہے	تمھیں اس (چیز) کا	کوئی علم	اور	اللہ	جانتا ہے	اور

اَنْتُمْ	لَا	تَعْلَمُوْنَ ﴿٦٦﴾	مَا	كَانَ	اِبْرٰهِيْمُ	يَهُوْدِيًّا	وَّ	لَا	نَصْرَانِيًّا	وَّ	لٰكِنْ	كَانَ	حَنِيْفًا	مُّسْلِمًا
تم	نہیں	جانتے	نہیں	تھے	ابراہیم	یہودی	اور	نہ	نصرانی	اور	لیکن	تھے وہ	صرف حق کے پرستار	مسلمان

وَ	مَا	كَانَ	مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿٦٧﴾	اِنَّ	اَوْلَى	النَّاسِ	بِاِبْرٰهِيْمَ	لَلَّذِيْنَ	اتَّبَعُوْهُ
اور	نہیں	تھے وہ	مشرکین میں سے	بے شک	قریب تر	تمام لوگوں میں سے	ابراہیم کے	البتہ وہ لوگ ہیں جنھوں نے	ان کا اتباع کیا

وَ	هٰذَا	النَّبِیُّ	وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	اللّٰهُ	وَلِیُّ	الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٦٨﴾	وَدَّتْ	طَّآىِٕفَةٌ
اور	یہ	نبی	اور	وہ لوگ ہیں جو	ایمان لائے	اور	اللہ	دوست ہے	مومنوں کا	چاہتا ہے	ایک گروہ

مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ	لَوْ	يُضِلُّوْنَكُمْ	وَ	مَا	يُضِلُّوْنَ	اِلَّآ	اَنْفُسَهُمْ	وَ	مَا	يَشْعُرُوْنَ ﴿٦٩﴾
اہل کتاب میں سے	کاش کہ	وہ تمھیں گمراہ کردیں	اور	نہیں	وہ گمراہ کرتے	مگر	اپنے آپ ہی کو	اور	نہیں	وہ شعور رکھتے

يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ	لِمَ	تَكْفُرُوْنَ	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	وَ	اَنْتُمْ	تَشْهَدُوْنَ ﴿٧٠﴾	يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ
اے اہل کتاب!	کیوں	تم کفر کرتے ہو	اللہ کی آیتوں کے ساتھ	حالانکہ	تم	(ان کی سچائی کی) گواہی دیتے ہو	اے اہل کتاب!

ع

لِمَ	تَلْبِسُوْنَ	الْحَقَّ	بِالْبَاطِلِ	وَ	تَكْتُمُوْنَ	الْحَقَّ	وَ	اَنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ ﴿٧١﴾	وَ	قَالَتْ طَّآىِٕفَةٌ
کیوں	تم خلط ملط کرتے ہو	حق کو	باطل کے ساتھ	اور	تم چھپاتے ہو	حق کو	حالانکہ	تم	جانتے ہو	اور	کہا ایک گروہ نے

مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ	اٰمِنُوْا	بِالَّذِیْٓ	اُنْزِلَ	عَلَى الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَجْهَ النَّهَارِ	وَ
اہل کتاب میں سے (اپنے لوگوں کو)	ایمان لاؤ	ساتھ اس چیز کے جو	نازل کی گئی ہے	ان لوگوں پر جو	ایمان لائے	شروع دن میں	اور

اكْفُرُوْٓا	اٰخِرَهٗ	لَعَلَّهُمْ	يَرْجِعُوْنَ ﴿٧٢﴾	وَ	لَا	تُؤْمِنُوْٓا	اِلَّا	لِمَنْ	تَبِعَ
کفر کرو	اس (دن) کے آخری حصہ میں	شاید کہ وہ (مسلمان بھی)	پھر جائیں	اور	نہ	تم یقین کرو	مگر	اسی کا جو	پیروکار ہے

دِيْنَكُمْ	قُلْ	اِنَّ	الْهُدٰى	هُدَى اللّٰهِ	اَنْ	يُّؤْتٰٓى	اَحَدٌ	مِّثْلَ	مَآ	اُوْتِيْتُمْ
تمہارے دین کا	کہہ دیجیے	بلاشبہ	ہدایت	(تو) اللہ کی ہدایت ہے	(اور یہ تو) کہ	دیا جائے	کوئی	مثل	اس کے جو	تم دیے گئے

اَوْ	يُحَآجُّوْكُمْ	عِنْدَ رَبِّكُمْ	قُلْ	اِنَّ	الْفَضْلَ	بِيَدِ اللّٰهِ
یا (یہ کہ)	وہ جھگڑیں گے تم سے (اور غالب آجائیں گے)	تمہارے رب کے پاس	کہہ دیجیے!	بے شک	فضل	اللہ کے ہاتھ میں ہے

يُؤْتِيْهِ	مَنْ	يَّشَآءُ	وَ	اللّٰهُ	وَاسِعٌ	عَلِيْمٌ	يَّخْتَصُّ	بِرَحْمَتِهٖ	مَنْ
وہ دیتا ہے یہ (فضل)	جس کو	وہ چاہتا ہے	اور	اللہ	وسعت والا	خوب جاننے والا ہے	وہ خاص کرتا ہے	اپنی رحمت کے ساتھ	جس کو

يَّشَآءُ	وَ	اللّٰهُ	ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ	وَ	مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ	مَنْ	اِنْ	تَاْمَنْهُ
وہ چاہتا ہے	اور	اللہ	صاحب فضل عظیم ہے	اور	بعض اہل کتاب میں سے	وہ ہیں کہ	اگر	آپ امانت رکھیں ان کے پاس

بِقِنْطَارٍ	يُّؤَدِّهٖٓ	اِلَيْكَ	وَ	مِنْهُمْ	مَّنْ	اِنْ	تَاْمَنْهُ
ایک ڈھیر (سونے چاندی کا)	(تو بھی) وہ ادا کردیں گے	آپ کو	اور	بعض ان میں سے	وہ ہیں کہ	اگر	آپ امانت رکھیں ان کے پاس

بِدِيْنَارٍ	لَّا	يُؤَدِّهٖٓ	اِلَيْكَ	اِلَّا	مَا دُمْتَ	عَلَيْهِ	قَآئِمًا	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ
ایک دینار	(تو) نہیں	وہ ادا کریں گے	آپ کو	مگر (یہ)	آپ مسلسل رہیں	ان (کے سر) پر	کھڑے	یہ	بسبب اسکے کہ بیشک

قَالُوْا	لَيْسَ	عَلَيْنَا	فِي الْاُمِّيّٖنَ	سَبِيْلٌ	وَ	يَقُوْلُوْنَ	عَلَى اللّٰهِ	الْكَذِبَ	وَ	هُمْ	يَعْلَمُوْنَ
انہوں نے کہا	نہیں ہے	ہم پر	اُمیوں (عربوں) کے بارے میں	کوئی گناہ	اور	وہ کہتے ہیں	اللہ پر	جھوٹ	اور	وہ	جانتے ہیں

بَلٰى	مَنْ	اَوْفٰى	بِعَهْدِهٖ	وَ	اتَّقٰى	فَاِنَّ	اللّٰهَ	يُحِبُّ	الْمُتَّقِيْنَ	اِنَّ	الَّذِيْنَ
کیوں نہیں	جو شخص	پورا کرے	اپنا عہد	اور	(اللہ سے) ڈرے	تو بلاشبہ	اللہ	محبت کرتا ہے	متقی لوگوں سے	بے شک	وہ لوگ جو

يَشْتَرُوْنَ	بِعَهْدِ اللّٰهِ وَاَيْمَانِهِمْ	ثَمَنًا	قَلِيْلًا	اُولٰٓئِكَ	لَا	خَلَاقَ	لَهُمْ
خریدتے (لیتے) ہیں	اللہ کے عہد اور اپنی قسموں کے عوض	قیمت	تھوڑی سی	یہ (وہ) لوگ ہیں (کہ)	نہیں ہے	کوئی حصہ	ان کے لیے

فِي الْاٰخِرَةِ	وَ	لَا	يُكَلِّمُهُمُ	اللّٰهُ	وَ	لَا	يَنْظُرُ	اِلَيْهِمْ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	وَ	لَا	يُزَكِّيْهِمْ
آخرت میں	اور	نہ	کلام کرے گا ان سے	اللہ	اور	نہ	دیکھے گا	ان کی طرف (نظر رحمت سے)	قیامت کے دن	اور	نہ	انہیں پاک کرے گا

وَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ	وَ	اِنَّ	مِنْهُمْ	لَفَرِيْقًا	يَّلْوٗنَ	اَلْسِنَتَهُمْ
اور	ان کے لیے ہے	عذاب	دردناک	اور	بے شک	ان میں سے	البتہ ایک گروہ ایسا ہے	جو مروڑتے ہیں	اپنی زبانیں

بِالْكِتٰبِ	لِتَحْسَبُوْهُ	مِنَ الْكِتٰبِ	وَ	مَا	هُوَ	مِنَ الْكِتٰبِ	وَ	يَقُوْلُوْنَ
کتاب (پڑھنے) کے ساتھ	تاکہ تم اسے سمجھو	کتاب میں سے	حالانکہ	نہیں ہے	وہ	کتاب میں سے	اور	وہ کہتے ہیں (کہ)

هُوَ	مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ	وَ	مَا	هُوَ	مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ	وَ	يَقُوْلُوْنَ	عَلَى اللّٰهِ	الْكَذِبَ	وَ	هُمْ	يَعْلَمُوْنَ ﴿٧٨﴾
وہ	اللہ کی جانب سے ہے	حالانکہ	نہیں ہے	وہ	اللہ کی جانب سے	اور	وہ کہتے ہیں	اللہ پر	جھوٹ	جب کہ	وہ	جانتے ہیں

مَا كَانَ	لِبَشَرٍ	اَنْ	يُّؤْتِيَهُ	اللّٰهُ	الْكِتٰبَ	وَ	الْحُكْمَ	وَ	النُّبُوَّةَ	ثُمَّ	يَقُوْلَ	لِلنَّاسِ	كُوْنُوْا
نہیں ہے لائق	کسی بشر کے لیے	(یہ) کہ	دے اسے	اللہ	کتاب	اور	حکم	اور	نبوت	پھر	وہ کہے	لوگوں سے	تم ہو جاؤ

عِبَادًا	لِّيْ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	وَ	لٰكِنْ	كُوْنُوْا	رَبّٰنِيّٖنَ	بِمَا	كُنْتُمْ	تُعَلِّمُوْنَ	الْكِتٰبَ
بندے	میرے	اللہ کو چھوڑ کر	اور	لیکن	(وہ تو کہے گا) تم ہو جاؤ	رب والے	بوجہ اس کے کہ	ہو تم	تعلیم دیتے	کتاب کی

وَ	بِمَا	كُنْتُمْ	تَدْرُسُوْنَ ﴿٧٩﴾	وَ	لَا	يَاْمُرَكُمْ	اَنْ	تَتَّخِذُوا	الْمَلٰٓئِكَةَ	وَ
اور	بوجہ اس کے کہ	ہو تم (خود بھی)	پڑھتے	اور	نہیں	حکم دے گا وہ تمہیں (اس بات کا بھی)	کہ	تم بنالو	فرشتوں کو	اور

النَّبِيّٖنَ	اَرْبَابًا	اَ	يَاْمُرُكُمْ	بِالْكُفْرِ	بَعْدَ اِذْ اَنْتُمْ	مُّسْلِمُوْنَ ﴿٨٠﴾	وَ	اِذْ	اَخَذَ اللّٰهُ
نبیوں کو	رب	کیا	وہ تمہیں حکم دیگا	کفر کا	بعد اس کے کہ تم (ہو چکے)	مسلمان	اور	(یاد کرو) جب	اللہ نے لیا

مِيْثَاقَ	النَّبِيّٖنَ	لَمَآ	اٰتَيْتُكُمْ	مِّنْ كِتٰبٍ	وَّ	حِكْمَةٍ	ثُمَّ	جَآءَكُمْ	رَسُوْلٌ
عہد	(تمام) نبیوں سے	البتہ جو کچھ	میں تمہیں دوں	کتاب سے	اور	حکمت (سے)	پھر	تمہارے پاس آئے	کوئی رسول

مُّصَدِّقٌ	لِّمَا	مَعَكُمْ	لَتُؤْمِنُنَّ	بِهٖ	وَ	لَتَنْصُرُنَّهٗ
جو تصدیق کرنے والا ہو	اس کی جو	تمہارے پاس ہے	(تو) تم ضرور ایمان لانا	اس (نبی) کے ساتھ	اور	تم ضرور اسکی مدد کرنا

قَالَ	ءَ	اَقْرَرْتُمْ	وَ	اَخَذْتُمْ	عَلٰى ذٰلِكُمْ	اِصْرِيْ	قَالُوْٓا	اَقْرَرْنَا	قَالَ
(اللہ نے) فرمایا	کیا	تم اقرار کرتے ہو	اور	قبول کرتے ہو	اس پر	میرا عہد	انہوں نے کہا	ہم نے اقرار کیا	(اللہ نے) فرمایا

فَاشْهَدُوْا	وَ	اَنَا	مَعَكُمْ	مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿٨١﴾	فَمَنْ	تَوَلّٰى	بَعْدَ ذٰلِكَ
تو تم گواہ رہنا	اور	میں (بھی)	تمہارے ساتھ ہوں	گواہوں میں سے	پھر جو کوئی	روگردانی کرے گا	اس (عہد) کے بعد

فَاُولٰٓئِكَ هُمُ	الْفٰسِقُوْنَ ﴿٨٢﴾	اَ	فَغَيْرَ	دِيْنِ اللّٰهِ	يَبْغُوْنَ	وَ	لَهٗٓ
تو وہی لوگ ہیں	نافرمان	کیا	پھر سوائے	اللہ کے دین کے	یہ (کوئی اور دین) تلاش کر رہے ہیں	حالانکہ	اسی (اللہ) کے

اَسْلَمَ	مَنْ	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	طَوْعًا	وَّ	كَرْهًا	وَّ	اِلَيْهِ	يُرْجَعُوْنَ ﴿٨٣﴾
فرماں بردار ہیں	جو کوئی بھی ہے	آسمانوں میں	اور	زمین (میں)	خوشی	اور	ناخوشی سے	اور	اسی کی طرف	وہ لوٹائے جائیں گے

قُلْ	اٰمَنَّا	بِاللّٰهِ	وَ	مَآ	اُنْزِلَ	عَلَيْنَا	وَ	مَآ	اُنْزِلَ
کہہ دیجیے	ہم ایمان لائے	اللہ کے ساتھ	اور	(اس کے ساتھ) جو	نازل کیا گیا	ہم پر	اور	(اس کے ساتھ) جو	نازل کیا گیا

عَلٰٓى	اِبْرٰهِيْمَ	وَ	اِسْمٰعِيْلَ	وَ	اِسْحٰقَ	وَ	يَعْقُوْبَ	وَ	الْاَسْبَاطِ	وَ	مَآ	اُوْتِيَ	مُوْسٰى	وَ	عِيْسٰى
اوپر	ابراہیم	اور	اسماعیل	اور	اسحٰق	اور	یعقوب	اور	ان کی اولاد کے	اور	جو	دیے گئے	موسیٰ	اور	عیسیٰ

وَ	النَّبِيُّوْنَ	مِنْ رَّبِّهِمْ	لَا	نُفَرِّقُ	بَيْنَ	اَحَدٍ	مِّنْهُمْ	وَ	نَحْنُ
اور	دوسرے انبیاء	اپنے رب کی طرف سے	نہیں	ہم فرق کرتے	درمیان	کسی ایک کے	ان میں سے	اور	ہم

لَهٗ	مُسْلِمُوْنَ ﴿۸۴﴾	وَ	مَنْ	يَّبْتَغِ	غَيْرَ الْاِسْلَامِ	دِيْنًا	فَلَنْ	يُّقْبَلَ
اسی (اللہ) کے	فرماں بردار ہیں	اور	جو کوئی	تلاش کرے گا	سوائے اسلام کے	کوئی اور دین	تو ہرگز نہیں	قبول کیا جائے گا

مِنْهُ	وَ	هُوَ	فِي الْاٰخِرَةِ	مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۸۵﴾	كَيْفَ	يَهْدِي	اللّٰهُ	قَوْمًا	كَفَرُوْا
اس سے	اور	وہ	آخرت میں	خسارہ پانے والوں میں سے ہوگا	کیسے	ہدایت دے گا	اللہ	ایسے لوگوں کو	جو کافر ہو گئے

بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ	وَ	شَهِدُوْٓا	اَنَّ	الرَّسُوْلَ	حَقٌّ	وَّ	جَآءَهُمُ
اپنے ایمان (لانے) کے بعد	اور	(اس کے بعد کہ) انہوں نے گواہی دی (اس بات کی کہ)	بلاشبہ	رسول	برحق ہیں	اور	ان کے پاس آ گئیں

الْبَيِّنٰتُ	وَ	اللّٰهُ	لَا	يَهْدِي	الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۸۶﴾	اُولٰٓئِكَ	جَزَآؤُهُمْ	اَنَّ	عَلَيْهِمْ	لَعْنَةَ اللّٰهِ
واضح نشانیاں	اور	اللہ	نہیں	ہدایت دیتا	ظالم قوم کو	یہ لوگ	ان کی سزا (یہ) ہے	(کہ) بیشک	ان پر	اللہ کی لعنت ہے

وَ	الْمَلٰٓئِكَةِ	وَ	النَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿۸۷﴾	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	لَا	يُخَفَّفُ	عَنْهُمُ	الْعَذَابُ	وَ	لَا
اور	فرشتوں کی	اور	سب لوگوں کی	وہ ہمیشہ رہیں گے	اس (لعنت) میں	نہیں	ہلکا کیا جائے گا	ان سے	عذاب	اور	نہ

هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿۸۸﴾	اِلَّا	الَّذِيْنَ	تَابُوْا	مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ	وَ	اَصْلَحُوْا	فَاِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ
وہ مہلت ہی دیے جائیں گے	مگر	وہ لوگ جنہوں نے	توبہ کی	اس کے بعد	اور	(اپنی) اصلاح کر لی	تو بلاشبہ	اللہ	بہت بخشنے والا

رَّحِيْمٌ ﴿۸۹﴾	اِنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ	ثُمَّ	ازْدَادُوْا	كُفْرًا
نہایت رحم کرنے والا ہے	بے شک	وہ لوگ جنہوں نے	کفر کیا	اپنے ایمان (لانے) کے بعد	پھر	وہ بڑھتے گئے	کفر میں

لَّنْ	تُقْبَلَ	تَوْبَتُهُمْ	وَ	اُولٰٓئِكَ هُمُ	الضَّآلُّوْنَ ﴿۹۰﴾	اِنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ	مَاتُوْا
ہرگز نہیں	قبول کی جائے گی	ان کی توبہ	اور	یہی لوگ ہیں	گمراہ	بے شک	وہ لوگ جنہوں نے	کفر کیا	اور	مرے

وَهُمْ كُفَّارٌ	فَلَنْ	يُّقْبَلَ	مِنْ اَحَدِهِمْ	مِّلْءُ الْاَرْضِ	ذَهَبًا	وَّ	لَوِ
اس حال میں کہ وہ کافر تھے	تو ہرگز نہیں	قبول کیا جائیگا	ان میں سے کسی ایک سے	زمین بھر	سونا (بھی)	اور	اگرچہ

افْتَدٰى	بِهٖ	اُولٰٓئِكَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ	وَّ	مَا	لَهُمْ	مِّنْ	نّٰصِرِيْنَ ﴿۹۱﴾
وہ فدیے میں دے دے	اسے	یہ لوگ ہیں	ان کیلئے ہے	عذاب	دردناک	اور	نہیں (ہوگا)	ان کا	کوئی	مددگار

لَنْ	تَنَالُوا	الْبِرَّ	حَتّٰى	تُنْفِقُوْا	مِمَّا	تُحِبُّوْنَ ط	وَ	مَا	تُنْفِقُوْا
ہرگز نہیں	تم حاصل کرسکو گے	نیکی	یہاں تک کہ	تم خرچ کرو	ان (چیزوں) سے جن کو	تم پسند کرتے ہو	اور	جو	تم خرچ کرو گے

مِنْ	شَيْءٍ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	بِهٖ	عَلِيْمٌ ﴿۹۲﴾	كُلُّ	الطَّعَامِ	كَانَ حِلًّا	لِّبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	اِلَّا	مَا
کوئی	چیز	تو بلاشبہ	اللہ	اس کو	خوب جاننے والا ہے	تمام	طعام	حلال تھا	بنی اسرائیل کے لیے	سوائے	اس کے جو

حَرَّمَ	اِسْرَآءِيْلُ	عَلٰى نَفْسِهٖ	مِنْ قَبْلِ	اَنْ	تُنَزَّلَ	التَّوْرٰىةُ	قُلْ	فَاْتُوْا بِالتَّوْرٰىةِ	فَاتْلُوْهَآ
حرام کرلیا تھا	یعقوب نے	اپنے نفس پر	اس سے پہلے	کہ	نازل کی جائے	تورات	کہہ دیجیے	تو تم تورات لے آؤ	اور اسے پڑھو

اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ ﴿۹۳﴾	فَمَنِ	افْتَرٰى	عَلَى اللّٰهِ	الْكَذِبَ	مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ	فَاُولٰٓئِكَ هُمُ	الظّٰلِمُوْنَ ﴿۹۴﴾
اگر	ہو تم	سچے	پھر جس نے	باندھا	اللہ پر	جھوٹ	اس کے بعد	تو یہی ہیں	ظالم

قُلْ	صَدَقَ اللّٰهُ	فَاتَّبِعُوْا	مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ	حَنِيْفًا ط	وَ	مَا	كَانَ	مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۹۵﴾
کہہ دیجیے	اللہ نے سچ کہا ہے	لہٰذا تم اتباع کرو	ملت ابراہیم کا	جو حق پرست تھا	اور	نہیں	تھا وہ	شرک کرنے والوں میں سے

اِنَّ	اَوَّلَ	بَيْتٍ	وُّضِعَ	لِلنَّاسِ	لَلَّذِيْ	بِبَكَّةَ	مُبٰرَكًا	وَّ	هُدًى	لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۹۶﴾
بلاشبہ	پہلا	گھر	جو مقرر کیا گیا	لوگوں کیلئے	البتہ وہ ہے جو	مکہ میں ہے	بڑی برکت والا	اور	ہدایت ہے	جہانوں کیلئے

فِيْهِ	اٰيٰتٌۢ	بَيِّنٰتٌ	مَّقَامُ اِبْرٰهِيْمَ	وَ	مَنْ	دَخَلَهٗ	كَانَ	اٰمِنًا ط	وَ	لِلّٰهِ
اس میں	نشانیاں ہیں	واضح	مقام ابراہیم (وغیرہ)	اور	جو کوئی	اس میں داخل ہوا	وہ ہوگیا	امن والا	اور	اللہ ہی کے لیے ہے

عَلَى النَّاسِ	حِجُّ الْبَيْتِ	مَنِ	اسْتَطَاعَ	اِلَيْهِ	سَبِيْلًا ط	وَ	مَنْ	كَفَرَ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	غَنِيٌّ
لوگوں پر	بیت اللہ کا حج کرنا	جو کوئی	طاقت رکھے	اس کی طرف	راستے کی	اور	جس نے	کفر کیا	تو بلاشبہ	اللہ	بے پرواہ ہے

عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۹۷﴾	قُلْ	يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ	لِمَ	تَكْفُرُوْنَ	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	وَ	اللّٰهُ	شَهِيْدٌ	عَلٰى مَا
سارے جہانوں سے	کہہ دیجیے	اے اہل کتاب!	کیوں	تم کفر کرتے ہو	اللہ کی آیات کیساتھ	اور	اللہ	گواہ ہے	ان پر جو

تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۸﴾	قُلْ	يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ	لِمَ	تَصُدُّوْنَ	عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	مَنْ	اٰمَنَ
تم کرتے ہو	کہہ دیجیے	اے اہل کتاب!	کیوں	تم روکتے ہو	اللہ کے راستے سے	اس کو جو	ایمان لایا

تَبْغُوْنَهَا	عِوَجًا	وَّ	اَنْتُمْ	شُهَدَآءُ ط	وَ	مَا	اللّٰهُ	بِغَافِلٍ	عَمَّا	تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۹﴾	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ
تم ڈھونڈتے ہو اس (راہ) میں	کجی	جگہ	تم	گواہ ہو	اور	نہیں ہے	اللہ	غافل	اس سے جو	تم کرتے ہو	اے وہ لوگو جو

اٰمَنُوْٓا	اِنْ	تُطِيْعُوْا	فَرِيْقًا	مِّنَ الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْكِتٰبَ	يَرُدُّوْكُمْ
ایمان لائے ہو	اگر	تم اطاعت کرو گے	ایک فریق کی	ان لوگوں میں سے جو	دیے گئے	کتاب	(تو) وہ لوٹا دیں گے (بنا دیں گے) تمہیں

17555

بَعْدَ	اِيْمَانِكُمْ	كٰفِرِيْنَ ﴿١٠٠﴾	وَ	كَيْفَ	تَكْفُرُوْنَ	وَ	اَنْتُمْ	تُتْلٰى	عَلَيْكُمْ
بعد	تمہارے ایمان (لانے) کے	کفر کرنے والے	اور	کیسے	تم کفر کرو گے	جبکہ	تم	تلاوت کی جاتی ہیں	تم پر

اٰيٰتُ اللّٰهِ	وَ	فِيْكُمْ	رَسُوْلُهٗ ؕ	وَ	مَنْ	يَّعْتَصِمْ	بِاللّٰهِ	فَقَدْ	هُدِيَ
اللہ کی آیتیں	اور	تمہارے اندر	اس کا رسول (موجود) ہے	اور	جو کوئی	مضبوط پکڑ لے	اللہ (کے دین) کو	تو تحقیق	وہ ہدایت دیا گیا

ع

اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿١٠١﴾	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوا	اتَّقُوا اللّٰهَ	حَقَّ	تُقٰتِهٖ	وَ	لَا
سیدھے راستے کی طرف	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو!	اللہ سے ڈرو	جیسا کہ حق ہے	اس سے ڈرنے کا	اور	نہ

تَمُوْتُنَّ	اِلَّا	وَ	اَنْتُمْ	مُّسْلِمُوْنَ ﴿١٠٢﴾	وَ	اعْتَصِمُوْا	بِحَبْلِ اللّٰهِ	جَمِيْعًا	وَّ	لَا	تَفَرَّقُوْا
ہرگز تمہیں موت آئے	مگر	اس حال میں کہ	تم	مسلمان ہو	اور	تم مضبوطی سے پکڑ لو	اللہ کی رسی	اکٹھے	اور	نہ	جدا جدا ہو جاؤ

وَ	اذْكُرُوْا	نِعْمَتَ اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ	اِذْ	كُنْتُمْ	اَعْدَآءً	فَاَلَّفَ	بَيْنَ	قُلُوْبِكُمْ
اور	یاد کرو	اللہ کی نعمت	(جو) تم پر ہوئی	جب	تھے تم	(باہم) دشمن	تو اس نے الفت ڈال دی	درمیان	تمہارے دلوں کے

فَاَصْبَحْتُمْ	بِنِعْمَتِهٖٓ	اِخْوَانًا	وَ	كُنْتُمْ	عَلٰى شَفَا	حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ	فَاَنْقَذَكُمْ
چنانچہ تم ہو گئے	اس کے احسان سے	بھائی (بھائی)	اور	تھے تم	کنارے پر	آگ کے ایک گڑھے کے	بالآخر اس (اللہ) نے تمہیں بچا لیا

مِّنْهَا ؕ	كَذٰلِكَ	يُبَيِّنُ	اللّٰهُ	لَكُمْ	اٰيٰتِهٖ	لَعَلَّكُمْ	تَهْتَدُوْنَ ﴿١٠٣﴾	وَ	لْتَكُنْ	مِّنْكُمْ
اس (آگ) سے	اسی طرح	بیان کرتا ہے	اللہ	تمہارے لیے	اپنی آیتیں	شاید کہ تم	ہدایت پاؤ	اور	چاہیے کہ ہو	تم میں سے

اُمَّةٌ	يَّدْعُوْنَ	اِلَى الْخَيْرِ	وَ	يَاْمُرُوْنَ	بِالْمَعْرُوْفِ	وَ	يَنْهَوْنَ	عَنِ الْمُنْكَرِ ؕ	وَ	اُولٰٓئِكَ هُمُ
ایک جماعت	جو بلائے	خیر کی طرف	اور	حکم دے	اچھے کاموں کا	اور	روکے	برے کاموں سے	اور	یہی لوگ ہیں

الْمُفْلِحُوْنَ ﴿١٠٤﴾	وَ	لَا	تَكُوْنُوْا	كَالَّذِيْنَ	تَفَرَّقُوْا	وَ	اخْتَلَفُوْا	مِنْۢ بَعْدِ مَا
فلاح پانے والے	اور	نہ	تم ہو جاؤ	ان لوگوں کی مانند جو	جدا جدا ہو گئے	اور	انہوں نے (باہم) اختلاف کیا	بعد اس کے کہ

جَآءَهُمُ	الْبَيِّنٰتُ ؕ	وَ	اُولٰٓئِكَ	لَهُمْ	عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿١٠٥﴾	يَّوْمَ	تَبْيَضُّ	وُجُوْهٌ
آگئیں ان کے پاس	واضح دلیلیں	اور	یہ لوگ	ان کے لیے ہے	بہت بڑا عذاب	جس دن	(کہ) سفید ہوں گے	کئی چہرے

وَ	تَسْوَدُّ	وُجُوْهٌ	فَاَمَّا	الَّذِيْنَ	اسْوَدَّتْ	وُجُوْهُهُمْ	اَ	كَفَرْتُمْ
اور	سیاہ ہوں گے	کئی چہرے	پس لیکن	وہ لوگ کہ	سیاہ ہوں گے	ان کے چہرے (ان سے کہا جائے گا)	کیا	تم نے کفر کیا تھا

بَعْدَ	اِيْمَانِكُمْ	فَذُوْقُوا	الْعَذَابَ	بِمَا	كُنْتُمْ	تَكْفُرُوْنَ ﴿١٠٦﴾	وَ اَمَّا	الَّذِيْنَ
بعد	اپنے ایمان (لانے) کے	تو (اب تم) چکھو	عذاب	بسبب اس کے جو	تھے تم	کفر کرتے	اور لیکن	وہ لوگ

ابْيَضَّتْ	وُجُوْهُهُمْ	فَفِيْ رَحْمَةِ اللّٰهِ	هُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ ﴿۱۰۷﴾	تِلْكَ	اٰيٰتُ اللّٰهِ
(کہ) سفید ہوں گے	ان کے چہرے	تو وہ اللہ کی رحمت میں ہوں گے	وہ	اس میں	ہمیشہ رہیں گے	یہ	اللہ کی آیتیں ہیں

نَتْلُوْهَا	عَلَيْكَ	بِالْحَقِّ	وَمَا	اللّٰهُ	يُرِيْدُ	ظُلْمًا	لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۰۸﴾	وَ	لِلّٰهِ
ہم انھیں پڑھتے ہیں	آپ پر	حق کے ساتھ	اور نہیں	اللہ	ارادہ کرتا	ظلم کرنے کا	جہان والوں کے لیے	اور	اللہ ہی کے لیے ہے

مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	مَا	فِي الْاَرْضِ	وَ	اِلَى اللّٰهِ	تُرْجَعُ	الْاُمُوْرُ ﴿۱۰۹﴾	كُنْتُمْ	خَيْرَ
جو کچھ	آسمانوں میں ہے	اور	جو کچھ	زمین میں ہے	اور	اللہ ہی کی طرف	لوٹائے جاتے ہیں	سب معاملات	ہو تم	بہترین

اُمَّةٍ	اُخْرِجَتْ	لِلنَّاسِ	تَاْمُرُوْنَ	بِالْمَعْرُوْفِ	وَ	تَنْهَوْنَ	عَنِ الْمُنْكَرِ	وَ	تُؤْمِنُوْنَ
امت	جو نکالی (بنائی) گئی ہے	لوگوں کے لیے	تم حکم کرتے ہو	اچھے کاموں کا	اور	تم روکتے ہو	برے کاموں سے	اور	تم ایمان رکھتے ہو

بِاللّٰهِ	وَ	لَوْ	اٰمَنَ	اَهْلُ الْكِتٰبِ	لَكَانَ	خَيْرًا	لَّهُمْ	مِنْهُمُ	الْمُؤْمِنُوْنَ
اللہ کے ساتھ	اور	اگر	ایمان لاتے	اہل کتاب	(تو) البتہ ہوتا	بہت بہتر	ان کے لیے	بعض ان میں سے	ایمان لانے والے ہیں

وَ	اَكْثَرُهُمُ	الْفٰسِقُوْنَ ﴿۱۱۰﴾	لَنْ يَّضُرُّوْكُمْ	اِلَّاۤ	اَذًى	وَ	اِنْ	يُّقَاتِلُوْكُمْ
اور	اکثر ان میں سے	فاسق ہیں	وہ تمھیں ہرگز ضرر نہیں پہنچا سکیں گے	مگر	تھوڑی سی ایذا	اور	اگر	وہ تم سے لڑیں

يُوَلُّوْكُمُ	الْاَدْبَارَ	ثُمَّ	لَا	يُنْصَرُوْنَ ﴿۱۱۱﴾	ضُرِبَتْ	عَلَيْهِمُ	الذِّلَّةُ	اَيْنَ مَا
(تو) پھیر دیں گے تمھاری طرف	پیٹھیں	پھر	نہیں	وہ مدد کیے جائیں گے	مسلط کر دی گئی	ان پر	ذلت	جہاں کہیں بھی

ثُقِفُوْۤا	اِلَّا	بِحَبْلٍ مِّنَ اللّٰهِ	وَ	حَبْلٍ مِّنَ النَّاسِ	وَ	بَآءُوْ	بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ	وَ	ضُرِبَتْ
وہ پائے جائیں	مگر	اللہ کی پناہ کے ساتھ	اور	لوگوں کی پناہ کے (ساتھ)	اور	وہ لوٹے	اللہ کے غضب کے ساتھ	اور	مسلط کر دی گئی

عَلَيْهِمُ	الْمَسْكَنَةُ	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	كَانُوْا	يَكْفُرُوْنَ	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	وَ	يَقْتُلُوْنَ	الْاَنْۢبِيَآءَ
ان پر	محتاجی	یہ	اس سبب سے کہ بیشک وہ	تھے	کفر کرتے	اللہ کی آیتوں کے ساتھ	اور	قتل کرتے	نبیوں کو

بِغَيْرِ حَقٍّ	ذٰلِكَ	بِمَا	عَصَوْا	وَّ	كَانُوْا	يَعْتَدُوْنَ ﴿۱۱۲﴾	لَيْسُوْا	سَوَآءً	مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ
ناحق	یہ	بسبب اس کے کہ	انھوں نے نافرمانی کی	اور	تھے وہ	زیادتی کرتے	نہیں ہیں وہ (سب)	برابر	اہل کتاب میں سے

اُمَّةٌ	قَآئِمَةٌ	يَّتْلُوْنَ	اٰيٰتِ اللّٰهِ	اٰنَآءَ الَّيْلِ	وَ	هُمْ	يَسْجُدُوْنَ ﴿۱۱۳﴾	يُؤْمِنُوْنَ
ایک جماعت ہے	(حق پر) قائم	وہ تلاوت کرتے ہیں	اللہ کی آیتیں	رات کی گھڑیوں میں	اور	وہ	سجدہ کرتے ہیں	وہ ایمان لاتے ہیں

بِاللّٰهِ	وَ	الْيَوْمِ	الْاٰخِرِ	وَ	يَاْمُرُوْنَ	بِالْمَعْرُوْفِ	وَ	يَنْهَوْنَ	عَنِ الْمُنْكَرِ	وَ
اللہ کے ساتھ	اور	یوم	آخرت (کے ساتھ)	اور	وہ حکم کرتے ہیں	اچھے کاموں کا	اور	وہ روکتے ہیں	برے کاموں سے	اور

يُسَارِعُونَ	فِي الْخَيْرَاتِ	وَ	أُولَٰئِكَ	مِنَ الصَّالِحِينَ ﴿١١٤﴾	وَ	مَا	يَفْعَلُوا	مِنْ خَيْرٍ	فَلَنْ
وہ جلدی کرتے ہیں	بھلائیوں میں	اور	یہ لوگ	صالحین میں سے ہیں	اور	جو کچھ	وہ کریں گے	بھلائی سے	تو ہرگز نہیں

يُكْفَرُوهُ	وَ	اللَّهُ	عَلِيمٌ	بِالْمُتَّقِينَ ﴿١١٥﴾	إِنَّ	الَّذِينَ	كَفَرُوا
وہ محروم کیے جائیں گے اس (کے ثواب) سے	اور	اللہ	خوب جاننے والا ہے	پرہیزگاروں کو	بلاشبہ	وہ لوگ جنہوں نے	کفر کیا

لَنْ	تُغْنِيَ	عَنْهُمْ	أَمْوَالُهُمْ	وَ	لَا	أَوْلَادُهُمْ	مِنَ اللَّهِ	شَيْئًا	وَ	أُولَٰئِكَ	أَصْحَابُ النَّارِ
ہرگز نہیں	کفایت کریں گے	ان سے	ان کے مال	اور	نہ	ان کی اولاد	اللہ (کے عذاب) سے	کچھ بھی	اور	یہ لوگ	دوزخی ہیں

هُمْ	فِيهَا	خَالِدُونَ ﴿١١٦﴾	مَثَلُ	مَا	يُنْفِقُونَ	فِي هَٰذِهِ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا	كَمَثَلِ رِيحٍ
وہ	اس میں	ہمیشہ رہیں گے	مثال	اس کی جو	وہ خرچ کرتے ہیں	اس زندگانی دنیا میں	مانند مثال سخت ہوا کی ہے

فِيهَا	صِرٌّ	أَصَابَتْ	حَرْثَ قَوْمٍ	ظَلَمُوا	أَنْفُسَهُمْ	فَأَهْلَكَتْهُ	وَ	مَا
اس میں (ہو)	سخت سردی	وہ پہنچی	ایک ایسی قوم کی کھیتی کو	جنہوں نے ظلم کیا	اپنی جانوں پر	تو اس نے اسے تہس نہس کر دیا	اور	نہیں

ظَلَمَهُمُ اللَّهُ	وَلَٰكِنْ	أَنْفُسَهُمْ	يَظْلِمُونَ ﴿١١٧﴾	يَا أَيُّهَا الَّذِينَ	آمَنُوا	لَا	تَتَّخِذُوا	بِطَانَةً
ظلم کیا ان پر اللہ نے	لیکن	اپنے نفسوں پر	وہ (خود ہی) ظلم کرتے تھے	اے لوگو جو	ایمان لائے ہو!	نہ	بناؤ تم	دلی دوست

مِنْ دُونِكُمْ	لَا	يَأْلُونَكُمْ	خَبَالًا	وَدُّوا	مَا عَنِتُّمْ	قَدْ	بَدَتِ
سوائے اپنے (لوگوں کے)	نہیں	وہ کمی کرتے تمہیں	برباد کرنے میں	وہ چاہتے ہیں	تمہارا تکلیف میں پڑنا	تحقیق	ظاہر ہو چکا ہے

الْبَغْضَاءُ	مِنْ أَفْوَاهِهِمْ	وَ	مَا	تُخْفِي	صُدُورُهُمْ	أَكْبَرُ	قَدْ	بَيَّنَّا	لَكُمُ
بغض	ان کے مونہوں سے	اور	جو	چھپاتے ہیں	ان کے سینے	وہ بہت بڑا ہے	تحقیق	ہم نے بیان کیا	تمہارے لیے

الْآيَاتِ	إِنْ	كُنْتُمْ	تَعْقِلُونَ ﴿١١٨﴾	هَا أَنْتُمْ أُولَاءِ	تُحِبُّونَهُمْ	وَ	لَا	يُحِبُّونَكُمْ
نشانیوں کو	اگر	ہو تم	عقل رکھتے	خبردار! تم ہی وہ لوگ ہو	(کہ) تم ان سے محبت رکھتے ہو	اور	نہیں	محبت رکھتے وہ تم سے

وَ	تُؤْمِنُونَ	بِالْكِتَابِ كُلِّهِ	وَ	إِذَا	لَقُوكُمْ	قَالُوا	آمَنَّا	وَ	إِذَا	خَلَوْا
اور	تم ایمان رکھتے ہو	سب کتابوں پر	اور	جب	وہ تم سے ملتے ہیں	(تو) کہتے ہیں	ہم ایمان لائے	اور	جب	وہ تنہا ہوتے ہیں

عَضُّوا	عَلَيْكُمُ	الْأَنَامِلَ	مِنَ الْغَيْظِ	قُلْ	مُوتُوا	بِغَيْظِكُمْ	إِنَّ	اللَّهَ	عَلِيمٌ
تو وہ کاٹتے ہیں	تم پر	(اپنی) انگلیاں	غصے سے	کہہ دیجیے	مر جاؤ تم	اپنے (ہی) غصے کے ساتھ	بلاشبہ	اللہ	خوب جاننے والا ہے

بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿١١٩﴾	إِنْ	تَمْسَسْكُمْ	حَسَنَةٌ	تَسُؤْهُمْ	وَ	إِنْ	تُصِبْكُمْ	سَيِّئَةٌ	يَفْرَحُوا
سینوں کے راز	اگر	پہنچے تمہیں	کوئی بھلائی	(تو) وہ ان کو بری لگتی ہے	اور	اگر	پہنچے تمہیں	کوئی برائی	(تو) وہ خوش ہوتے ہیں

بِهَا ۭ	وَ	اِنْ	تَصْبِرُوْا	وَ	تَتَّقُوْا	لَا	يَضُرُّكُمْ	كَيْدُھُمْ	شَيْــــًٔا ۭ	اِنَّ	اللّٰهَ	بِمَا
اس سے	اور	اگر	تم صبر کرو	اور	تم تقویٰ اختیار کرو	(تو) نہیں	تمہیں نقصان پہنچائے گا	ان کا مکر	کچھ بھی	بلاشبہ	اللہ	اسکو جو

يَعْمَلُوْنَ	مُحِيْطٌ ۞	وَ	اِذْ	غَدَوْتَ	مِنْ اَھْلِكَ	تُبَوِّئُ	الْمُؤْمِنِيْنَ
وہ کرتے ہیں	گھیرنے والا ہے	اور	جب	آپ صبح کو نکلے	اپنے گھر والوں (کے پاس) سے	آپ بٹھاتے تھے	مومنوں کو

مَقَاعِدَ	لِلْقِتَالِ ۭ	وَ	اللّٰهُ	سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ ۞	اِذْ	ھَمَّتْ	طَّاۗىِٕفَتٰنِ	مِنْكُمْ
مورچوں پر	لڑائی کے لیے	اور	اللہ	خوب سننے والا	خوب جاننے والا ہے	جب	ارادہ کیا	دو گروہوں نے	تم میں سے

اَنْ	تَفْشَلَا	وَ	اللّٰهُ	وَلِيُّهُمَا ۭ	وَ	عَلَي اللّٰهِ	فَلْيَتَوَكَّلِ	الْمُؤْمِنُوْنَ ۞	وَ	لَقَدْ
یہ کہ	وہ بزدلی کریں	حالانکہ	اللہ	ان دونوں کا دوست تھا	اور	اللہ ہی پر	چاہیے کہ توکل کریں	مومن	اور	البتہ تحقیق

نَصَرَكُمُ اللّٰهُ	بِبَدْرٍ	وَّ	اَنْتُمْ	اَذِلَّةٌ	فَاتَّقُوا اللّٰهَ	لَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُوْنَ ۞	اِذْ	تَقُوْلُ
اللہ نے تمہاری مدد کی	بدر میں	جبکہ	تم	کمزور تھے	چنانچہ تم اللہ سے ڈرو	تاکہ تم	شکر کرو	جب	آپ کہتے تھے

لِلْمُؤْمِنِيْنَ	اَ	لَنْ	يَّكْفِيَكُمْ	اَنْ	يُّمِدَّكُمْ	رَبُّكُمْ	بِثَلٰثَةِ اٰلٰفٍ	مِّنَ الْمَلٰۗىِٕكَةِ
مومنوں سے	کیا	ہرگز نہ	کفایت کرے گی تمہیں	یہ (بات) کہ	مدد کرے تمہاری	تمہارا رب	ساتھ تین ہزار	فرشتوں کے (جو)

مُنْزَلِيْنَ ۞	بَلٰٓى	اِنْ	تَصْبِرُوْا	وَ	تَتَّقُوْا	وَ	يَاْتُوْكُمْ	مِّنْ فَوْرِھِمْ ھٰذَا
اتارے گئے ہیں (آسمان سے)	کیوں نہیں (ہاں)	اگر	تم صبر کرو	اور	تم ڈرو	اور	وہ (دشمن) آجائے تمہارے پاس	اسی دم ابھی

يُمْدِدْكُمْ	رَبُّكُمْ	بِخَمْسَةِ اٰلٰفٍ	مِّنَ الْمَلٰۗىِٕكَةِ	مُسَوِّمِيْنَ ۞	وَ	مَا
(تو) مدد کرے گا تمہاری	تمہارا رب	ساتھ پانچ ہزار	فرشتوں کے	(جو خاص) نشان والے ہوں گے	اور	نہیں

جَعَلَهُ اللّٰهُ	اِلَّا	بُشْرٰى	لَكُمْ	وَ	لِتَطْمَىِٕنَّ	قُلُوْبُكُمْ	بِهٖ ۭ	وَ	مَا	النَّصْرُ
کیا اس کو اللہ نے	مگر	خوش خبری	تمہارے لیے	اور	تاکہ مطمئن ہو جائیں	تمہارے دل	اس سے	اور	نہیں ہے	مدد

اِلَّا	مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ	الْعَزِيْزِ	الْحَكِيْمِ ۞	لِيَقْطَعَ	طَرَفًا
مگر	اللہ ہی کی طرف سے	(جو) نہایت غالب	خوب حکمت والا ہے	تاکہ وہ کاٹ (ہلاک کر) دے	ایک گروہ کو

مِّنَ الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	اَوْ	يَكْبِتَھُمْ	فَيَنْقَلِبُوْا	خَاۗىِٕبِيْنَ ۞	لَيْسَ	لَكَ	مِنَ الْاَمْرِ
ان لوگوں میں سے جنہوں نے	کفر کیا	یا	انہیں ذلیل کرے	پھر وہ پھر جائیں	نامراد ہو کر	نہیں ہے	آپ کیلئے	اس معاملے میں

شَيْءٌ	اَوْ	يَتُوْبَ	عَلَيْهِمْ	اَوْ	يُعَذِّبَھُمْ	فَاِنَّھُمْ	ظٰلِمُوْنَ ۞	وَ	لِلّٰهِ
کچھ (اختیار)	یا	وہ متوجہ ہو (مہربانی سے)	ان پر	یا	وہ انہیں عذاب دے	پھر بیشک وہ	ظالم ہیں	اور	اللہ ہی کے لیے ہے

مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	مَا	فِي الْاَرْضِ	يَغْفِرُ	لِمَنْ	يَّشَآءُ	وَ	يُعَذِّبُ
جو کچھ	آسمانوں میں ہے	اور	جو کچھ	زمین میں ہے	وہ معاف کرتا ہے	جسے	چاہتا ہے	اور	عذاب دیتا ہے

مَنْ	يَّشَآءُ	وَ	اللّٰهُ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ﴿۱۲۹﴾	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا	تَاْكُلُوا	الرِّبٰوٓا
جسے	چاہتا ہے	اور	اللہ	بہت بخشنے والا	نہایت رحم کرنے والا ہے	اے لوگو جو	ایمان لائے ہو!	نہ	کھاؤ تم	سود

اَضْعَافًا	مُّضٰعَفَةً	وَ	اتَّقُوا اللّٰهَ	لَعَلَّكُمْ	تُفْلِحُوْنَ ﴿۱۳۰﴾	وَ	اتَّقُوا	النَّارَ	الَّتِيْٓ	اُعِدَّتْ
دوگنا	چوگنا (کر کے)	اور	تم اللہ سے ڈرو	تاکہ تم	فلاح پاؤ	اور	تم ڈرو	اس آگ سے	وہ جو	تیار کی گئی ہے

لِلْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۳۱﴾	وَ	اَطِيْعُوا	اللّٰهَ	وَ	الرَّسُوْلَ	لَعَلَّكُمْ	تُرْحَمُوْنَ ﴿۱۳۲﴾	وَ	سَارِعُوْٓا	اِلٰى مَغْفِرَةٍ
کافروں کے لیے	اور	تم اطاعت کرو	اللہ کی	اور	رسول کی	تاکہ تم	رحم کیے جاؤ	اور	تم جلدی کرو	بخشش کی طرف

مِّنْ رَّبِّكُمْ	وَ	جَنَّةٍ	عَرْضُهَا	السَّمٰوٰتُ	وَ	الْاَرْضُ	اُعِدَّتْ	لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۳۳﴾
اپنے رب کی	اور	بہشت (کی طرف)	(کہ) اس کا عرض ہے	آسمان	اور	زمین	وہ تیار کی گئی ہے	متقین کے لیے

الَّذِيْنَ	يُنْفِقُوْنَ	فِي السَّرَّآءِ	وَ	الضَّرَّآءِ	وَ	الْكٰظِمِيْنَ	الْغَيْظَ	وَ	الْعَافِيْنَ
وہ لوگ جو	خرچ کرتے ہیں	خوشی میں	اور	تنگی (میں)	اور	پی جانے والے ہیں	غصے کو	اور	معاف کر دینے والے ہیں

عَنِ النَّاسِ	وَ	اللّٰهُ	يُحِبُّ	الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۳۴﴾	وَ	الَّذِيْنَ	اِذَا	فَعَلُوْا	فَاحِشَةً	اَوْ	ظَلَمُوْٓا
لوگوں کو	اور	اللہ	پسند کرتا ہے	احسان کرنے والوں کو	اور	وہ لوگ	جب	کر بیٹھتے ہیں	کوئی برائی	یا	وہ ظلم کر گزرتے ہیں

اَنْفُسَهُمْ	ذَكَرُوا اللّٰهَ	فَاسْتَغْفَرُوْا	لِذُنُوْبِهِمْ	وَ	مَنْ	يَّغْفِرُ	الذُّنُوْبَ	اِلَّا اللّٰهُ
اپنے آپ پر	(تو) اللہ کو وہ یاد کرتے ہیں	اور وہ بخشش مانگتے ہیں	اپنے گناہوں کی	اور	کون	بخشتا ہے	گناہوں کو	اللہ کے سوا

وَ	لَمْ	يُصِرُّوْا	عَلٰى	مَا	فَعَلُوْا	وَ	هُمْ	يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳۵﴾	اُولٰٓئِكَ	جَزَآؤُهُمْ	مَّغْفِرَةٌ
اور	نہیں	وہ اصرار کرتے	اس پر	جو	انہوں نے کیا	جبکہ	وہ	جانتے ہوں	یہ لوگ	ان کا بدلہ	بخشش ہے

مِّنْ رَّبِّهِمْ	وَ	جَنّٰتٌ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	وَ	نِعْمَ	اَجْرُ
ان کے رب کی طرف سے	اور	باغات ہیں	چلتی ہیں	ان کے نیچے	نہریں	وہ ہمیشہ رہیں گے	ان میں	اور	اچھا	اجر ہے

الْعٰمِلِيْنَ ﴿۱۳۶﴾	قَدْ	خَلَتْ	مِنْ قَبْلِكُمْ	سُنَنٌ	فَسِيْرُوْا	فِي الْاَرْضِ	فَانْظُرُوْا	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ
عمل کرنے والوں کا	تحقیق	گزر چکے	تم سے پہلے	کئی واقعات	چنانچہ تم سیر کرو	زمین میں	اور دیکھو	کیسا	ہوا	انجام

الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۱۳۷﴾	هٰذَا	بَيَانٌ	لِّلنَّاسِ	وَ	هُدًى	وَّ	مَوْعِظَةٌ	لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۳۸﴾	وَ	لَا	تَهِنُوْا
جھٹلانے والوں کا	یہ	وضاحت ہے	لوگوں کے لیے	اور	ہدایت	اور	نصیحت ہے	متقیوں کے لیے	اور	نہ	تم ہمت ہارو

وَ	لَا	تَحْزَنُوْا	وَ	اَنْتُمُ	الْاَعْلَوْنَ	اِنْ	كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳۹﴾	اِنْ	يَّمْسَسْكُمْ	قَرْحٌ	فَقَدْ	مَسَّ
اور	نہ	تم غم کھاؤ	اور	تم ہی	غالب رہو گے	اگر	ہو تم	مومن	اگر	تم کو پہنچے	کوئی زخم	تو تحقیق	پہنچ چکا ہے

الْقَوْمَ	قَرْحٌ	مِّثْلُهٗ ؕ	وَ	تِلْكَ	الْاَيَّامُ	نُدَاوِلُهَا	بَيْنَ النَّاسِ	وَ
اس (کافر) قوم کو بھی	زخم	اس کے مثل	اور	یہ	دن	ہم ان کو باری باری بدلتے رہتے ہیں	لوگوں کے درمیان	اور

لِيَعْلَمَ	اللّٰهُ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	يَتَّخِذَ	مِنْكُمْ	شُهَدَآءَ ؕ	وَ	اللّٰهُ	لَا	يُحِبُّ
تاکہ جان لے	اللہ	ان لوگوں کو جو	ایمان لائے	اور	(تاکہ) بنائے	تم میں سے کچھ کو	شہید	اور	اللہ	نہیں	پسند کرتا

الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۴۰﴾	وَ	لِيُمَحِّصَ	اللّٰهُ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	يَمْحَقَ	الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۴۱﴾	اَمْ	حَسِبْتُمْ
ظالموں کو	اور	تاکہ پاک صاف کردے	اللہ	ان لوگوں کو جو	ایمان لائے	اور	مٹادے	کافروں کو	کیا	تم نے گمان کیا ہے

اَنْ	تَدْخُلُوا	الْجَنَّةَ	وَ	لَمَّا	يَعْلَمِ اللّٰهُ	الَّذِيْنَ	جٰهَدُوْا	مِنْكُمْ	وَ
یہ کہ	تم داخل ہو جاؤ گے	جنت میں	حالانکہ	ابھی نہیں	جانا اللہ نے	ان لوگوں کو جنہوں نے	جہاد کیا	تم میں سے	اور

يَعْلَمَ	الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۴۲﴾	وَ	لَقَدْ	كُنْتُمْ	تَمَنَّوْنَ	الْمَوْتَ	مِنْ قَبْلِ	اَنْ	تَلْقَوْهُ
(یہ کہ) وہ جان لے	صبر کرنے والوں کو	اور	البتہ تحقیق	تھے تم	آرزو کیا کرتے	موت کی	اس سے پہلے	کہ	تم اس سے دوچار ہو

فَقَدْ	رَاَيْتُمُوْهُ	وَ	اَنْتُمْ	تَنْظُرُوْنَ ﴿۱۴۳﴾	وَ	مَا	مُحَمَّدٌ	اِلَّا رَسُوْلٌ	قَدْ	خَلَتْ
پھر تحقیق	تم نے اس کا مشاہدہ کیا	جبکہ	تم	دیکھ رہے تھے	اور	نہیں ہیں	محمد	مگر ایک رسول ہی	تحقیق	گزر چکے ہیں

مِنْ قَبْلِهِ	الرُّسُلُ ؕ	اَ	فَاۡئِنْ	مَّاتَ	اَوْ	قُتِلَ	انْقَلَبْتُمْ	عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ ؕ	وَ
ان سے پہلے (بھی)	کئی رسول	کیا	پھر اگر	وہ مر جائیں	یا	قتل کردیے جائیں	تو تم پھر جاؤ گے	اپنی ایڑیوں پر	اور

مَنْ	يَّنْقَلِبْ	عَلٰى عَقِبَيْهِ	فَلَنْ	يَّضُرَّ اللّٰهَ	شَيْـًٔا ؕ	وَ	سَيَجْزِي	اللّٰهُ	الشّٰكِرِيْنَ ﴿۱۴۴﴾
جو کوئی	پھر جائے	اپنی ایڑیوں پر	تو ہرگز نہیں	وہ نقصان پہنچا سکے گا اللہ کو	کچھ بھی	اور	عنقریب جزا دے گا	اللہ	شکر کرنے والوں کو

وَ	مَا	كَانَ	لِنَفْسٍ	اَنْ	تَمُوْتَ	اِلَّا	بِاِذْنِ اللّٰهِ	كِتٰبًا	مُّؤَجَّلًا ؕ
اور	نہیں	ہے (ممکن)	کسی جان کے لیے	یہ کہ	وہ مر جائے	مگر	اللہ ہی کے حکم کے ساتھ	(لکھا ہے اس نے) لکھنا	ایک وقت مقرر

وَ	مَنْ	يُّرِدْ	ثَوَابَ	الدُّنْيَا	نُؤْتِهٖ	مِنْهَا	وَ	مَنْ	يُّرِدْ	ثَوَابَ	الْاٰخِرَةِ
اور	جو کوئی	چاہتا ہے	بدلہ	دنیا کا	(تو) ہم اسے دے دیتے ہیں	اس میں سے کچھ	اور	جو کوئی	چاہتا ہے	ثواب	آخرت کا

نُؤْتِهٖ	مِنْهَا ؕ	وَ	سَنَجْزِي	الشّٰكِرِيْنَ ﴿۱۴۵﴾	وَ	كَاَيِّنْ	مِّنْ نَّبِيٍّ	قٰتَلَ
(تو) ہم دے دیں گے اسے	اس میں سے	اور	عنقریب ہم جزا دیں گے	شکر گزاروں کو	اور	کتنے ہی	نبی تھے	لڑے

مَعَهٗ	رِبِّيُّوْنَ	كَثِيْرٌ	فَمَا	وَهَنُوْا	لِمَآ	اَصَابَهُمْ	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَ	مَا
ان کے ساتھ (مل کر)	اللہ والے	بہت سے	پھر نہ	وہ سست ہوئے	اس وجہ سے	جو انھیں پہنچا	اللہ کے راستے میں	اور	نہ

ضَعُفُوْا	وَ	مَا	اسْتَكَانُوْا	وَ	اللّٰهُ	يُحِبُّ	الصّٰبِرِيْنَ ۝	وَ	مَا	كَانَ	قَوْلَهُمْ	اِلَّآ	اَنْ
وہ کمزور ہی پڑے	اور	نہ	وہ دبے	اور	اللہ	پسند کرتا ہے	صبر کرنے والوں کو	اور	نہیں	تھا	قول ان کا	مگر	یہی کہ

قَالُوْا	رَبَّنَا	اغْفِرْ لَنَا	ذُنُوْبَنَا	وَ	اِسْرَافَنَا	فِيْٓ اَمْرِنَا	وَ	ثَبِّتْ
انھوں نے کہا	اے ہمارے رب!	ہمیں بخش دے	ہمارے گناہ	اور	ہماری زیادتی	ہمارے اپنے کام میں	اور	ثابت رکھ

اَقْدَامَنَا	وَ	انْصُرْنَا	عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝	فَاٰتٰىهُمُ اللّٰهُ	ثَوَابَ الدُّنْيَا	وَ	حُسْنَ	ثَوَابِ
ہمارے قدموں کو	اور	ہماری مدد فرما	کافر قوم پر	چنانچہ اللہ نے انھیں دیا	دنیا کا ثواب	اور	اچھا	ثواب

الْاٰخِرَةِ	وَ	اللّٰهُ	يُحِبُّ	الْمُحْسِنِيْنَ ۝	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اِنْ	تُطِيْعُوا	الَّذِيْنَ
آخرت کا	اور	اللہ	پسند کرتا ہے	احسان کرنے والوں کو	اے لوگو جو	ایمان لائے ہو!	اگر	تم اطاعت کرو گے	ان کی جنھوں نے

كَفَرُوْا	يَرُدُّوْكُمْ	عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ	فَتَنْقَلِبُوْا	خٰسِرِيْنَ ۝	بَلِ	اللّٰهُ	مَوْلٰىكُمْ
کفر کیا	(تو) وہ تمھیں لوٹا دیں گے	تمھاری ایڑیوں پر (شرک کی طرف)	پھر تم پلٹو گے	خسارہ پانے والے	بلکہ	اللہ	تمھارا کارساز ہے

وَ	هُوَ	خَيْرُ	النّٰصِرِيْنَ ۝	سَنُلْقِيْ	فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ	كَفَرُوا	الرُّعْبَ
اور	وہ	سب سے بہتر	مددگار ہے	عنقریب ہم ڈال دیں گے	ان لوگوں کے دلوں میں جنھوں نے	کفر کیا	رعب

بِمَآ اَشْرَكُوْا	بِاللّٰهِ	مَا لَمْ	يُنَزِّلْ	بِهٖ	سُلْطٰنًا	وَ	مَاْوٰىهُمُ
بسبب ان کے شریک ٹھہرانے کے	اللہ کے ساتھ	ان چیزوں کو کہ نہیں	اتاری اس نے	اس کی	کوئی دلیل	اور	ان کا ٹھکانہ

النَّارُ	وَ	بِئْسَ	مَثْوَى	الظّٰلِمِيْنَ ۝	وَ	لَقَدْ	صَدَقَكُمُ اللّٰهُ	وَعْدَهٗٓ	اِذْ	تَحُسُّوْنَهُمْ
آگ ہے	اور	(وہ) برا	ٹھکانہ ہے	ظالموں کا	اور	البتہ تحقیق	اللہ نے سچا کر دکھایا تم سے	اپنا وعدہ	جب	تم انھیں کاٹتے تھے

بِاِذْنِهٖ	حَتّٰٓى	اِذَا	فَشِلْتُمْ	وَ	تَنَازَعْتُمْ	فِي الْاَمْرِ	وَ	عَصَيْتُمْ
اس کے حکم سے	یہاں تک کہ	جب	تم پست ہمت ہو گئے	اور	تم نے باہم جھگڑا کیا	حکم (رسول) میں	اور	تم نے نافرمانی کی

مِّنْۢ بَعْدِ مَآ	اَرٰىكُمْ	مَّا	تُحِبُّوْنَ	مِنْكُمْ	مَّنْ	يُّرِيْدُ	الدُّنْيَا	وَ
بعد اس کے کہ	اس نے تم کو دکھایا	وہ جسے	تم پسند کرتے تھے	تم میں سے بعض	وہ ہیں جو	ارادہ کرتے تھے	دنیا کا	اور

مِنْكُمْ	مَّنْ	يُّرِيْدُ	الْاٰخِرَةَ	ثُمَّ	صَرَفَكُمْ	عَنْهُمْ	لِيَبْتَلِيَكُمْ
تم میں سے بعض	وہ ہیں جو	ارادہ کرتے تھے	آخرت کا	پھر	اس (اللہ) نے تمھیں پھیر دیا	ان (کافروں) سے	تاکہ وہ تمھیں آزمائے

وَ	لَقَدْ	عَفَا	عَنْكُمْ	وَ	اللّٰهُ	ذُوْ فَضْلٍ	عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ ۝	اِذْ	تُصْعِدُوْنَ
اور	البتہ تحقیق	اس نے معاف کر دیا	تم کو	اور	اللہ	فضل والا ہے	مومنوں پر	جب	تم چڑھے چلے جا رہے تھے

وَ	لَا	تَلْوٗنَ	عَلٰۤى اَحَدٍ	وَّ	الرَّسُوْلُ	يَدْعُوْكُمْ	فِيْۤ اُخْرٰىكُمْ
اور	نہیں	تم مڑ کر دیکھتے تھے	کسی کو	اور	رسول (ﷺ)	تم کو پکار رہے تھے	تمہاری پچھلی جماعت میں (کھڑے ہوئے)

فَاَثَابَكُمْ	غَمًّاۢ بِغَمٍّ	لِّكَيْلَا	تَحْزَنُوْا	عَلٰى مَا	فَاتَكُمْ	وَ	لَا	مَاۤ
پھر اس نے تم کو بدلے میں دیا	غم پر غم	تاکہ نہ	تم غم کھاؤ	اس پر جو	تم سے فوت ہو گیا	اور	نہ	(اس تکلیف پر) جو

اَصَابَكُمْ	وَ	اللّٰهُ	خَبِيْرٌۢ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ ۝	ثُمَّ	اَنْزَلَ	عَلَيْكُمْ	مِّنْۢ بَعْدِ الْغَمِّ	اَمَنَةً
تمہیں پہنچی	اور	اللہ	خوب خبردار ہے	اس پر جو	تم عمل کرتے ہو	پھر	اس نے نازل کیا	تم پر	غم کے بعد	امن

نُّعَاسًا	يَّغْشٰى	طَآئِفَةً	مِّنْكُمْ	وَ	طَآئِفَةٌ	قَدْ	اَهَمَّتْهُمْ	اَنْفُسُهُمْ
(یعنی) ایسی اونگھ (کہ)	وہ ڈھانپ رہی تھی	ایک جماعت کو	تم میں سے	اور	ایک جماعت	تحقیق	انہیں فکر میں ڈال دیا تھا	ان کی جانوں نے

يَظُنُّوْنَ	بِاللّٰهِ	غَيْرَ الْحَقِّ	ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ	يَقُوْلُوْنَ	هَلْ	لَّنَا	مِنَ الْاَمْرِ	مِنْ شَيْءٍ
وہ گمان کرتے تھے	اللہ کے ساتھ	ناحق	جاہلیت کا گمان	وہ کہتے تھے	کیا (ہے)	ہمارے لیے	معاملے سے	کوئی چیز (کچھ)

قُلْ	اِنَّ	الْاَمْرَ	كُلَّهٗ	لِلّٰهِ	يُخْفُوْنَ	فِيْۤ اَنْفُسِهِمْ	مَّا	لَا	يُبْدُوْنَ
کہہ دیجیے	بیشک	معاملہ	سب کا سب	اللہ ہی کے لیے ہے	وہ چھپاتے ہیں	اپنے دلوں میں	وہ (بات) جو	نہیں	وہ ظاہر کرتے

لَكَ	يَقُوْلُوْنَ	لَوْ	كَانَ	لَنَا	مِنَ الْاَمْرِ	شَيْءٌ	مَّا	قُتِلْنَا	هٰهُنَا	قُلْ	لَّوْ
آپ کے سامنے	وہ کہتے ہیں	اگر	ہوتا	ہمارے لیے	معاملے سے	کچھ	(تو) نہ	ہم قتل کیے جاتے	یہاں	کہہ دیجیے	اگر

كُنْتُمْ	فِيْ بُيُوْتِكُمْ	لَبَرَزَ	الَّذِيْنَ	كُتِبَ	عَلَيْهِمُ	الْقَتْلُ	اِلٰى مَضَاجِعِهِمْ	وَ
تم ہوتے	اپنے گھروں میں (بھی)	تو ضرور باہر نکلتے	وہ لوگ کہ	لکھ دیا گیا تھا	ان پر	قتل ہونا	اپنی قتل گاہوں کی طرف	اور

لِيَبْتَلِيَ	اللّٰهُ	مَا	فِيْ صُدُوْرِكُمْ	وَ	لِيُمَحِّصَ	مَا	فِيْ قُلُوْبِكُمْ
تاکہ آزمائے	اللہ	اس میں جو	تمہارے سینوں میں ہے	اور	تاکہ صاف کر دے	ان (وسوسوں) کو جو	تمہارے دلوں میں ہیں

وَ	اللّٰهُ	عَلِيْمٌۢ	بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝	اِنَّ	الَّذِيْنَ	تَوَلَّوْا	مِنْكُمْ	يَوْمَ	الْتَقَى	الْجَمْعٰنِ
اور	اللہ	خوب جانتا ہے	سینوں کے راز	بلاشبہ	وہ لوگ جو	پھر گئے تھے	تم میں سے	جس دن	باہم مل گئیں	دو جماعتیں

اِنَّمَا	اسْتَزَلَّهُمُ	الشَّيْطٰنُ	بِبَعْضِ	مَا	كَسَبُوْا	وَ	لَقَدْ	عَفَا اللّٰهُ
یقیناً	انہیں پھسلا دیا تھا	شیطان نے	بسبب بعض	ان (گناہوں) کے جو	انہوں نے کیں	اور	البتہ تحقیق	اللہ نے معاف کر دیا

ع

عَنْهُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	حَلِيْمٌ ۝	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا	تَكُوْنُوْا	كَالَّذِيْنَ
ان سے	بلاشبہ	اللہ	بہت بخشنے والا	بڑا بردبار ہے	اے لوگو جو	ایمان لائے ہو!	نہ	ہو تم	ان لوگوں کی مانند جنھوں نے

كَفَرُوْا	وَ	قَالُوْا	لِاِخْوَانِهِمْ	اِذَا	ضَرَبُوْا	فِي الْاَرْضِ	اَوْ	كَانُوْا	غُزًّى	لَّوْ
کفر کیا	اور	انھوں نے کہا	واسطے اپنے بھائیوں کے	جب	انھوں نے سفر کیا	زمین میں	یا	تھے وہ	لڑنے والے	اگر

كَانُوْا	عِنْدَنَا	مَا	مَاتُوْا	وَ	مَا	قُتِلُوْا	لِيَجْعَلَ	اللّٰهُ	ذٰلِكَ	حَسْرَةً
وہ ہوتے	ہمارے پاس	(تو) نہ	وہ مرتے	اور	نہ	وہ قتل کیے جاتے	تاکہ کردے	اللہ	اس (فاسد خیال) کو	پچھتاوا

فِيْ قُلُوْبِهِمْ	وَ	اللّٰهُ	يُحْيٖ	وَ	يُمِيْتُ	وَ	اللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرٌ ۝	وَ	لَئِنْ
ان کے دلوں میں	اور	اللہ	زندہ کرتا	اور	مارتا ہے	اور	اللہ	ساتھ اس کے جو	تم کرتے ہو	خوب دیکھنے والا ہے	اور	البتہ اگر

قُتِلْتُمْ	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	اَوْ	مُتُّمْ	لَمَغْفِرَةٌ	مِّنَ اللّٰهِ	وَ	رَحْمَةٌ	خَيْرٌ	مِّمَّا
تم قتل کر دیے گئے	اللہ کے راستے میں	یا	تم مر گئے	(تو) البتہ بخشش	اللہ کی	اور	رحمت	بہت بہتر ہے	اس سے جو

يَجْمَعُوْنَ ۝	وَ	لَئِنْ	مُّتُّمْ	اَوْ	قُتِلْتُمْ	لَاِلَى اللّٰهِ	تُحْشَرُوْنَ ۝	فَبِمَا
وہ جمع کرتے ہیں	اور	البتہ اگر	تم مر گئے	یا	قتل کر دیے گئے	(تو) یقینا اللہ ہی کی طرف	تم اکٹھے کیے جاؤ گے	پھر بسبب

رَحْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ	لِنْتَ	لَهُمْ	وَ	لَوْ	كُنْتَ	فَظًّا	غَلِيْظَ الْقَلْبِ	لَانْفَضُّوْا
اللہ کی رحمت کے	آپ نرم ہو گئے	ان کے لیے	اور	اگر	ہوتے آپ	تند خو	سخت دل	تو وہ ضرور منتشر ہو جاتے

مِنْ حَوْلِكَ	فَاعْفُ	عَنْهُمْ	وَ	اسْتَغْفِرْ	لَهُمْ	وَ	شَاوِرْهُمْ	فِي الْاَمْرِ
آپ کے پاس سے	چنانچہ آپ معاف کردیں	انھیں	اور	بخشش مانگیں	ان کے لیے	اور	ان سے مشورہ کریں	(اہم) معاملے میں

فَاِذَا	عَزَمْتَ	فَتَوَكَّلْ	عَلَى اللّٰهِ	اِنَّ	اللّٰهَ	يُحِبُّ	الْمُتَوَكِّلِيْنَ ۝	اِنْ	يَّنْصُرْكُمُ
پھر جب	آپ پختہ ارادہ کرلیں	تو توکل کریں	اللہ پر	بلاشبہ	اللہ	پسند کرتا ہے	توکل کرنے والوں کو	اگر	مدد کرے تمھاری

اللّٰهُ	فَلَا	غَالِبَ	لَكُمْ	وَ	اِنْ	يَّخْذُلْكُمْ	فَمَنْ	ذَا الَّذِيْ	يَنْصُرُكُمْ	مِّنْۢ بَعْدِهٖ
اللہ	تو نہیں	کوئی غالب آنے والا	تم پر	اور	اگر	وہ تمھیں (بے مدد) چھوڑ دے	تو کون ہے	وہ جو	تمھاری مدد کرے گا	اس کے بعد

وَ	عَلَى اللّٰهِ	فَلْيَتَوَكَّلِ	الْمُؤْمِنُوْنَ ۝	وَ	مَا	كَانَ	لِنَبِيٍّ	اَنْ يَّغُلَّ	وَ	مَنْ	يَّغْلُلْ
اور	اللہ ہی پر	پس چاہیے کہ توکل کریں	مومن	اور	نہیں	ہے	لائق کسی نبی کے	خیانت کرنا	اور	جو	خیانت کرے

يَاْتِ	بِمَا	غَلَّ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	ثُمَّ	تُوَفّٰى	كُلُّ نَفْسٍ	مَّا	كَسَبَتْ	وَ
(تو) لائے گا وہ	اسے جو	اس نے خیانت کی ہوگی	قیامت کے دن	پھر	پورا (بدلہ) دیا جائے گا	ہر نفس کو	جو	اس نے کمایا	اور

هُمْ	لَا	يُظْلَمُوْنَ (161)	اَ	فَمَنِ	اتَّبَعَ	رِضْوَانَ اللّٰهِ	كَمَنْ	بَآءَ	بِسَخَطٍ مِّنَ اللّٰهِ
وہ	نہیں	ظلم کیے جائیں گے	کیا	پھر جس نے	پیروی کی	رضائے الٰہی کی	اس شخص کے مانند ہوگا جو	لوٹا	اللہ کی ناراضی کے ساتھ

وَ	مَاْوٰىهُ	جَهَنَّمُ	وَ	بِئْسَ	الْمَصِيْرُ (162)	هُمْ	دَرَجٰتٌ	عِنْدَ اللّٰهِ	وَ	اللّٰهُ	بَصِيْرٌ
اور	اس کا ٹھکانہ	جہنم ہے	اور	بری ہے (وہ)	لوٹنے کی جگہ	وہ	(الگ الگ) درجوں میں ہوں گے	اللہ کے ہاں	اور	اللہ	خوب دیکھنے والا ہے

بِمَا	يَعْمَلُوْنَ (163)	لَقَدْ	مَنَّ اللّٰهُ	عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ	اِذْ	بَعَثَ	فِيْهِمْ	رَسُوْلًا	مِّنْ اَنْفُسِهِمْ
اس کو جو	وہ کرتے ہیں	البتہ تحقیق	اللہ نے احسان کیا	مومنوں پر	جب	اس نے بھیجا	ان میں	ایک رسول	انہی میں سے

يَتْلُوْا	عَلَيْهِمْ	اٰيٰتِهٖ	وَ	يُزَكِّيْهِمْ	وَ	يُعَلِّمُهُمُ	الْكِتٰبَ	وَ	الْحِكْمَةَ	وَ	اِنْ	كَانُوْا
وہ تلاوت کرتا ہے	ان پر	اس کی آیتیں	اور	انہیں پاک کرتا ہے	اور	انہیں سکھلاتا ہے	کتاب	اور	حکمت	اور	بلاشبہ	تھے وہ

مِنْ قَبْلُ	لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ (164)	اَ	وَ	لَمَّآ	اَصَابَتْكُمْ	مُّصِيْبَةٌ	قَدْ	اَصَبْتُمْ	مِّثْلَيْهَا
اس سے پہلے	ظاہر گمراہی میں	کیا	اور	جب	پہنچی تمہیں (احد کے دن)	مصیبت	حالانکہ	تم پہنچا چکے تھے	(بدر کے دن) اس سے دوگنی

قُلْتُمْ	اَنّٰى	هٰذَا	قُلْ	هُوَ	مِنْ عِنْدِ اَنْفُسِكُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ (165)	وَ
(تو) تم نے کہا	کہاں سے آئی	یہ؟	کہہ دیجیے	وہ	تمہاری ہی طرف سے ہے	بلاشبہ	اللہ	ہر چیز پر	خوب قادر ہے	اور

مَآ	اَصَابَكُمْ	يَوْمَ	الْتَقَى	الْجَمْعٰنِ	فَبِاِذْنِ اللّٰهِ	وَ	لِيَعْلَمَ	الْمُؤْمِنِيْنَ (166)	وَ	لِيَعْلَمَ
جو کچھ	پہنچا تمہیں	جس دن	ملیں	وہ دو جماعتیں	تو (وہ) اللہ کے حکم سے (تھا)	اور	تاکہ وہ جان لے	مومنوں کو	اور	تاکہ وہ جان لے

الَّذِيْنَ	نَافَقُوْا	وَ	قِيْلَ	لَهُمْ	تَعَالَوْا	قَاتِلُوْا	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	اَوِ	ادْفَعُوْا	قَالُوْا
ان لوگوں کو جنہوں نے	منافقت کی	اور	کہا گیا	ان سے	تم آؤ	لڑو	اللہ کے راستے میں	یا	تم دفع کرو (دشمن کو)	تو انہوں نے کہا

لَوْ	نَعْلَمُ	قِتَالًا	لَّاتَّبَعْنٰكُمْ	هُمْ	لِلْكُفْرِ	يَوْمَئِذٍ	اَقْرَبُ	مِنْهُمْ	لِلْاِيْمَانِ
اگر	ہم جانتے	لڑائی کو	(تو) ضرور ہم تمہارے ساتھ چلتے	وہ	کفر کے	اس دن	زیادہ قریب تھے	ان سے	بہ نسبت ایمان کے

يَقُوْلُوْنَ	بِاَفْوَاهِهِمْ	مَّا	لَيْسَ	فِيْ قُلُوْبِهِمْ	وَ	اللّٰهُ	اَعْلَمُ	بِمَا	يَكْتُمُوْنَ (167)
وہ کہتے تھے	اپنے مونہوں سے	وہ جو	نہیں تھا	ان کے دلوں میں	اور	اللہ	خوب جانتا ہے	ساتھ اس کے جو	وہ چھپاتے تھے

اَلَّذِيْنَ	قَالُوْا	لِاِخْوَانِهِمْ	وَ	قَعَدُوْا	لَوْ	اَطَاعُوْنَا	مَا	قُتِلُوْا	قُلْ
وہ لوگ جنہوں نے	کہا	اپنے بھائیوں سے	جبکہ	وہ خود بیٹھے رہے	اگر	وہ ہماری اطاعت کرتے	(تو) نہ	قتل کیے جاتے وہ	کہہ دیجیے

فَادْرَءُوْا	عَنْ اَنْفُسِكُمُ	الْمَوْتَ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ (168)	وَ	لَا تَحْسَبَنَّ	الَّذِيْنَ	قُتِلُوْا
تو تم ٹال دو	اپنے نفسوں سے	موت کو	اگر	ہو تم	سچے	اور	آپ ہرگز گمان نہ کریں	ان لوگوں کو جو	قتل کر دیے گئے

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	اَمْوَاتًا ؕ	بَلْ	اَحْيَآءٌ	عِنْدَ رَبِّهِمْ	يُرْزَقُوْنَ ۙ	فَرِحِيْنَ	بِمَآ	اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ
اللہ کے راستے میں	مردے	بلکہ	(وہ) زندہ ہیں	اپنے رب کے ہاں	وہ رزق دیے جاتے ہیں	وہ خوش ہیں	اس پر جو	اللہ نے انہیں دیا

مِنْ فَضْلِهٖ	وَ	يَسْتَبْشِرُوْنَ	بِالَّذِيْنَ	لَمْ	يَلْحَقُوْا	بِهِمْ	مِّنْ خَلْفِهِمْ	اَلَّا	خَوْفٌ	عَلَيْهِمْ
اپنے فضل سے	اور	وہ خوشی محسوس کرتے ہیں	ان کیساتھ جو	نہیں	ملے	ان کو	ان کے پیچھے سے	یہ کہ نہ	کوئی خوف ہوگا	ان پر

وَ	لَا	هُمْ	يَحْزَنُوْنَ ۘ	يَسْتَبْشِرُوْنَ	بِنِعْمَةٍ	مِّنَ اللّٰهِ	وَ	فَضْلٍ	وَّ
اور	نہ	وہ	غمگین ہوں گے	وہ خوشی محسوس کرتے ہیں	ساتھ احسان کے	اللہ کی طرف سے	اور	(ساتھ اس کے) فضل کے	اور

اَنَّ	اللّٰهَ	لَا	يُضِيْعُ	اَجْرَ	الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ	اَلَّذِيْنَ	اسْتَجَابُوْا	لِلّٰهِ	وَ	الرَّسُوْلِ	مِنْۢ بَعْدِ مَآ
(اس پر کہ) بلاشبہ	اللہ	نہیں	ضائع کرتا	اجر	مومنوں کا	وہ لوگ جنہوں نے	حکم مانا	اللہ	اور	رسول کا	بعد اس کے کہ

اَصَابَهُمُ	الْقَرْحُ ۛ	لِلَّذِيْنَ	اَحْسَنُوْا	مِنْهُمْ	وَ	اتَّقَوْا	اَجْرٌ عَظِيْمٌ ۚ	اَلَّذِيْنَ
پہنچے انہیں	زخم	ان لوگوں کیلیے جنہوں نے	احسان کیا	ان میں سے	اور	تقویٰ اختیار کیا	اجر عظیم ہے	وہ لوگ کہ

قَالَ	لَهُمُ	النَّاسُ	اِنَّ	النَّاسَ	قَدْ	جَمَعُوْا	لَكُمْ	فَاخْشَوْهُمْ
کہا	ان سے	لوگوں نے	بلاشبہ	لوگوں نے	تحقیق	جمع کیا ہے (لشکر)	تمہارے مقابلے میں	چنانچہ تم ان سے ڈرو

فَزَادَهُمْ	اِيْمَانًا ۖ	وَّ	قَالُوْا	حَسْبُنَا	اللّٰهُ	وَ	نِعْمَ	الْوَكِيْلُ	فَانْقَلَبُوْا
تو انہیں (اس بات نے) زیادہ کر دیا	ایمان میں	اور	انھوں نے کہا	کافی ہے ہمیں	اللہ	اور	(وہ) اچھا ہے	کارساز	پھر وہ لوٹے

بِنِعْمَةٍ	مِّنَ اللّٰهِ	وَ	فَضْلٍ	لَّمْ	يَمْسَسْهُمْ	سُوْٓءٌ ۙ	وَّ	اتَّبَعُوْا
احسان کے ساتھ	اللہ سے	اور	فضل کے (ساتھ)	نہیں	پہنچی انہیں	کوئی برائی	اور	انھوں نے پیروی کی

رِضْوَانَ اللّٰهِ ؕ	وَ	اللّٰهُ	ذُوْ فَضْلٍ عَظِيْمٍ	اِنَّمَا	ذٰلِكُمُ	الشَّيْطٰنُ	يُخَوِّفُ	اَوْلِيَآءَهٗ ۪	فَلَا
رضائے الٰہی کی	اور	اللہ	بڑے فضل والا ہے	یقیناً	یہ (تو)	شیطان ہی ہے	وہ ڈراتا ہے	اپنے دوستوں سے	تو نہ

تَخَافُوْهُمْ	وَ	خَافُوْنِ	اِنْ	كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ	وَ	لَا	يَحْزُنْكَ	الَّذِيْنَ	يُسَارِعُوْنَ
تم ان سے ڈرو	اور	مجھی سے ڈرو	اگر	ہو تم	مومن	اور	نہ	آپ کو غم میں ڈالیں	وہ لوگ جو	جلدی کرتے ہیں

فِي الْكُفْرِ	اِنَّهُمْ	لَنْ	يَّضُرُّوا اللّٰهَ	شَيْـًٔا ؕ	يُرِيْدُ	اللّٰهُ	اَلَّا	يَجْعَلَ	لَهُمْ
کفر میں	بلاشبہ وہ	ہرگز نہیں	نقصان پہنچا سکیں گے اللہ کو	کچھ بھی	ارادہ کرتا ہے	اللہ	یہ کہ نہ	رکھے	ان کے لیے

حَظًّا	فِي الْاٰخِرَةِ	وَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	عَظِيْمٌ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اشْتَرَوُا	الْكُفْرَ	بِالْاِيْمَانِ
کوئی حصہ	آخرت میں	اور	ان کے لیے	عذاب ہے	بہت بڑا	بلاشبہ	وہ لوگ جنہوں نے	خریدا	کفر کو	ایمان کے بدلے

لَنْ	يَّضُرُّوا اللّٰهَ	شَيْـًٔا	وَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ ۝	وَ	لَا يَحْسَبَنَّ	الَّذِيْنَ
ہرگز نہیں	وہ نقصان پہنچا سکیں گے اللہ کو	کچھ بھی	اور	ان کیلئے ہے	عذاب	دردناک	اور	ہرگز گمان نہ کریں	وہ لوگ جنہوں نے

كَفَرُوْٓا	اَنَّمَا	نُمْلِيْ	لَهُمْ	خَيْرٌ	لِّاَنْفُسِهِمْ ؕ	اِنَّمَا نُمْلِيْ	لَهُمْ
کفر کیا	کہ جو	ہم ڈھیل دے رہے ہیں	انہیں	وہ بہتر ہے	ان کی جانوں کے لیے	ہم تو صرف مہلت دیتے ہیں	انہیں

لِيَزْدَادُوْٓا	اِثْمًا	وَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	مُّهِيْنٌ ۝	مَا	كَانَ	اللّٰهُ	لِيَذَرَ	الْمُؤْمِنِيْنَ
تاکہ وہ زیادہ ہو جائیں	گناہ میں	اور	ان کے لیے	عذاب ہے	رسوا کرنے والا	نہیں	ہے	اللہ	کہ چھوڑ دے	مومنوں کو

عَلٰى مَآ	اَنْتُمْ عَلَيْهِ	حَتّٰى	يَمِيْزَ	الْخَبِيْثَ	مِنَ الطَّيِّبِ	وَ	مَا	كَانَ	اللّٰهُ
اس (حالت) پر کہ	(ہو) تم اس پر	یہاں تک کہ	وہ علیحدہ کر دے	ناپاک کو	پاک سے	اور	نہیں	ہے	اللہ

لِيُطْلِعَكُمْ	عَلَى الْغَيْبِ	وَ	لٰكِنَّ	اللّٰهَ	يَجْتَبِيْ	مِنْ رُّسُلِهٖ	مَنْ يَّشَآءُ	فَاٰمِنُوْا
کہ وہ تمہیں مطلع کرے	غیب پر	اور	لیکن	اللہ	پسند کر لیتا ہے	اپنے رسولوں میں سے	جسے چاہتا ہے	لہٰذا تم ایمان لاؤ

بِاللّٰهِ	وَ	رُسُلِهٖ	وَ	اِنْ	تُؤْمِنُوْا	وَ	تَتَّقُوْا	فَلَكُمْ	اَجْرٌ
اللہ کے ساتھ	اور	اس کے رسولوں کے (ساتھ)	اور	اگر	تم ایمان لاؤ گے	اور	تقویٰ اختیار کرو گے	تو تمہارے لیے ہے	اجر

عَظِيْمٌ ۝	وَ	لَا يَحْسَبَنَّ	الَّذِيْنَ	يَبْخَلُوْنَ	بِمَآ	اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ	مِنْ فَضْلِهٖ	هُوَ
بہت بڑا	اور	ہرگز گمان نہ کریں	وہ لوگ جو	بخل کرتے ہیں	ساتھ اس کے جو	اللہ نے انہیں دیا	اپنے فضل سے	(کہ) وہ

خَيْرًا	لَّهُمْ ؕ	بَلْ	هُوَ	شَرٌّ	لَّهُمْ ؕ	سَيُطَوَّقُوْنَ	مَا	بَخِلُوْا
بہتر ہے	ان کے لیے	بلکہ	وہ	بدتر ہے	ان کے لیے	عنقریب وہ طوق پہنائے جائیں گے	اس (مال) کا کہ	انہوں نے بخل کیا تھا

بِهٖ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ	وَ	لِلّٰهِ	مِيْرَاثُ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ ؕ	وَ	اللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ
اس کیساتھ	قیامت کے دن	اور	اللہ ہی کے لیے	ملکیت ہے	آسمانوں	اور	زمین کی	اور	اللہ	ساتھ اس کے جو	تم کرتے ہو

خَبِيْرٌ ۝	لَقَدْ	سَمِعَ اللّٰهُ	قَوْلَ	الَّذِيْنَ	قَالُوْٓا	اِنَّ	اللّٰهَ	فَقِيْرٌ	وَّ	نَحْنُ	اَغْنِيَآءُ
خوب خبردار ہے	البتہ تحقیق	سن لی اللہ نے	بات	ان لوگوں کی جنہوں نے	کہا	بیشک	اللہ	فقیر ہے	اور	ہم	مالدار ہیں

سَنَكْتُبُ	مَا	قَالُوْا	وَ	قَتْلَهُمُ	الْاَنْۢبِيَآءَ	بِغَيْرِ حَقٍّ	وَّ	نَقُوْلُ	ذُوْقُوْا	عَذَابَ
یقیناً ہم لکھتے ہیں	جو کچھ	انہوں نے کہا	اور	ان کے قتل کرنے کو (بھی)	انبیاء کا	ناحق	اور	ہم کہیں گے	چکھو تم	عذاب

الْحَرِيْقِ ۝	ذٰلِكَ	بِمَا	قَدَّمَتْ	اَيْدِيْكُمْ	وَ	اَنَّ	اللّٰهَ	لَيْسَ	بِظَلَّامٍ	لِّلْعَبِيْدِ ۝
جلانے والا	یہ	بسبب اس کے جو	آگے بھیجا	تمہارے ہاتھوں نے	اور	یہ کہ	اللہ	نہیں ہے	ظلم کرنے والا	واسطے بندوں کے

اَلَّذِيْنَ	قَالُوْٓا	اِنَّ اللّٰهَ	عَهِدَ	اِلَيْنَآ	اَلَّا	نُؤْمِنَ	لِرَسُوْلٍ	حَتّٰى
وہ لوگ جنہوں نے	کہا	بلاشبہ اللہ نے	عہد لیا ہے	ہم سے	یہ کہ نہ	ہم ایمان لائیں	کسی رسول پر	یہاں تک کہ

يَاْتِيَنَا بِقُرْبَانٍ	تَاْكُلُهُ	النَّارُ ؕ	قُلْ	قَدْ	جَآءَكُمْ	رُسُلٌ	مِّنْ قَبْلِيْ
وہ ہمارے پاس ایسی قربانی لائے	کہ کھا جائے اسے	آگ	کہہ دیجیے	تحقیق	آئے تمہارے پاس	کئی رسول	مجھ سے پہلے

بِالْبَيِّنٰتِ	وَ	بِالَّذِيْ	قُلْتُمْ	فَلِمَ	قَتَلْتُمُوْهُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ ۝	فَاِنْ
واضح دلائل کے ساتھ	اور	اس کے ساتھ جو	تم نے کہا	پھر کیوں	تم نے انہیں قتل کیا	اگر	ہو تم	سچے	پھر اگر

كَذَّبُوْكَ	فَقَدْ	كُذِّبَ	رُسُلٌ	مِّنْ قَبْلِكَ	جَآءُوْ بِالْبَيِّنٰتِ	وَ	الزُّبُرِ	وَ	الْكِتٰبِ
انہوں نے آپ کو جھٹلایا ہے	تو تحقیق	جھٹلائے گئے	کئی رسول	آپ سے پہلے	وہ لائے تھے واضح دلائل	اور	صحیفے	اور	کتاب

الْمُنِيْرِ ۝	كُلُّ	نَفْسٍ	ذَآئِقَةُ	الْمَوْتِ ؕ	وَ	اِنَّمَا	تُوَفَّوْنَ	اُجُوْرَكُمْ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ	فَمَنْ
روشن	ہر	نفس	چکھنے والا ہے	موت کو	اور	بلاشبہ	تم پورے دیے جاؤ گے	اپنے اجر	قیامت کے دن	پھر جو

زُحْزِحَ	عَنِ النَّارِ	وَ	اُدْخِلَ	الْجَنَّةَ	فَقَدْ	فَازَ ؕ	وَ	مَا	الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ	اِلَّا	مَتَاعُ
دور کر دیا گیا	آگ سے	اور	داخل کر دیا گیا	جنت میں	تو یقیناً	وہ کامیاب ہو گیا	اور	نہیں ہے	زندگانی دنیا	مگر	سامان

الْغُرُوْرِ ۝	لَتُبْلَوُنَّ	فِيْٓ اَمْوَالِكُمْ	وَ	اَنْفُسِكُمْ	وَ	لَتَسْمَعُنَّ	مِنَ الَّذِيْنَ
دھوکے کا	البتہ ضرور تم آزمائے جاؤ گے	اپنے مالوں میں	اور	اپنی جانوں (میں)	اور	بالیقین ضرور تم سنو گے	ان لوگوں سے جو

اُوْتُوا	الْكِتٰبَ	مِنْ قَبْلِكُمْ	وَ	مِنَ الَّذِيْنَ	اَشْرَكُوْٓا	اَذًى	كَثِيْرًا ؕ	وَ	اِنْ	تَصْبِرُوْا
دیے گئے	کتاب	تم سے پہلے	اور	ان لوگوں سے جنہوں نے	شرک کیا	ایذا (کی باتیں)	بہت سی	اور	اگر	تم صبر کرو

وَ	تَتَّقُوْا	فَاِنَّ	ذٰلِكَ	مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ۝	وَ	اِذْ	اَخَذَ اللّٰهُ	مِيْثَاقَ	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا
اور	تقویٰ اختیار کرو	تو بلاشبہ	یہ	ہمت کے کاموں میں سے ہیں	اور	جب	لیا اللہ نے	عہد	ان لوگوں سے جو	دیے گئے

الْكِتٰبَ	لَتُبَيِّنُنَّهٗ	لِلنَّاسِ	وَ	لَا	تَكْتُمُوْنَهٗ	فَنَبَذُوْهُ	وَرَآءَ
کتاب	البتہ ضرور تم بیان کرو گے اسے	لوگوں کیلیے	اور	نہ	تم اسے چھپاؤ گے	پھر بھی پھینک دیا انہوں نے اسے	پیچھے

ظُهُوْرِهِمْ	وَ	اشْتَرَوْا	بِهٖ	ثَمَنًا	قَلِيْلًا ؕ	فَبِئْسَ	مَا	يَشْتَرُوْنَ ۝	لَا تَحْسَبَنَّ
اپنی پیٹھوں کے	اور	خرید لیا	اس کے بدلے	مول	تھوڑا سا	چنانچہ برا ہے (وہ)	جو	وہ خریدتے ہیں	آپ ہرگز گمان نہ کریں

الَّذِيْنَ	يَفْرَحُوْنَ	بِمَآ	اَتَوْا	وَ	يُحِبُّوْنَ	اَنْ	يُّحْمَدُوْا
ان لوگوں کو جو	خوش ہوتے ہیں	اس کے ساتھ جو	انہوں نے (کرتوت) کیے	اور	وہ پسند کرتے ہیں	یہ کہ	وہ تعریف کیے جائیں

بِمَا	لَمْ	يَفْعَلُوْا	فَلَا تَحْسَبَنَّهُمْ	بِمَفَازَةٍ	مِّنَ الْعَذَابِ	وَ	لَهُمْ
اس کے ساتھ جو	نہیں	کیا انہوں نے	پھر ہرگز نہ سمجھیں آپ ان کیلئے	نجات پا جانا	عذاب سے	اور	ان کے لیے ہے

عَذَابٌ	اَلِيْمٌ﴿١٨٨﴾	وَ	لِلّٰهِ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	وَ	اللّٰهُ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ﴿١٨٩﴾
عذاب	دردناک	اور	اللہ ہی کے لیے ہے	بادشاہی	آسمانوں	اور	زمین کی	اور	اللہ	ہر چیز پر	خوب قادر ہے

اِنَّ	فِيْ خَلْقِ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	وَ	اخْتِلَافِ	الَّيْلِ	وَ	النَّهَارِ	لَاٰيٰتٍ
بیشک	پیدائش میں	آسمانوں	اور	زمین کی	اور	بدل بدل کر آنے جانے میں	رات	اور	دن کے	البتہ نشانیاں ہیں

لِّاُولِي الْاَلْبَابِ﴿١٩٠﴾	الَّذِيْنَ	يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ	قِيٰمًا	وَّ	قُعُوْدًا	وَّ	عَلٰى جُنُوْبِهِمْ	وَ	يَتَفَكَّرُوْنَ
عقل مندوں کے لیے	وہ لوگ جو	یاد کرتے ہیں اللہ کو	کھڑے	اور	بیٹھے	اور	اپنے پہلوؤں پر	اور	غور وفکر کرتے ہیں

فِيْ خَلْقِ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	رَبَّنَا	مَا	خَلَقْتَ	هٰذَا	بَاطِلًا	سُبْحٰنَكَ
پیدائش میں	آسمانوں کی	اور	زمین کی	(اور کہتے ہیں) اے ہمارے رب!	نہیں	تو نے پیدا کیا	یہ	بے فائدہ	تو پاک ہے

فَقِنَا	عَذَابَ النَّارِ﴿١٩١﴾	رَبَّنَا	اِنَّكَ	مَنْ	تُدْخِلِ	النَّارَ	فَقَدْ	اَخْزَيْتَهٗ
چنانچہ تو ہمیں بچا	آگ کے عذاب سے	اے ہمارے رب!	بلاشبہ تو	جس کو	داخل کریگا	آگ میں	تو یقیناً	تو نے اسے رسوا کر دیا

وَ	مَا	لِلظّٰلِمِيْنَ	مِنْ اَنْصَارٍ﴿١٩٢﴾	رَبَّنَآ	اِنَّنَا	سَمِعْنَا	مُنَادِيًا	يُّنَادِيْ	لِلْاِيْمَانِ
اور	نہیں	ظالموں کے لیے	کوئی مددگار	اے ہمارے رب!	بلاشبہ ہم نے	سنا	ایک منادی کو	وہ پکارتا ہے	ایمان کی طرف

اَنْ	اٰمِنُوْا	بِرَبِّكُمْ	فَاٰمَنَّا	رَبَّنَا	فَاغْفِرْ	لَنَا	ذُنُوْبَنَا	وَ
یہ کہ	تم ایمان لاؤ	اپنے رب کیساتھ	چنانچہ ہم ایمان لائے	اے ہمارے رب!	لہٰذا تو بخش دے	ہمارے لیے	ہمارے گناہ	اور

كَفِّرْ	عَنَّا	سَيِّاٰتِنَا	وَ	تَوَفَّنَا	مَعَ	الْاَبْرَارِ﴿١٩٣﴾	رَبَّنَا	وَ	اٰتِنَا
دور کر دے	ہم سے	ہماری برائیاں	اور	ہمیں فوت کر	ساتھ	نیک لوگوں کے	اے ہمارے رب!	اور	تو ہمیں دے

مَا	وَعَدْتَّنَا	عَلٰى رُسُلِكَ	وَ	لَا	تُخْزِنَا	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	اِنَّكَ	لَا	تُخْلِفُ
وہ جس کا	تو نے ہم سے وعدہ کیا	اپنے رسولوں کی زبانی	اور	نہ	ہمیں رسوا کرنا	قیامت کے دن	بلاشبہ تو	نہیں	خلاف ورزی کرتا

الْمِيْعَادَ﴿١٩٤﴾	فَاسْتَجَابَ	لَهُمْ	رَبُّهُمْ	اَنِّيْ	لَآ	اُضِيْعُ	عَمَلَ	عَامِلٍ
وعدے کی	تو قبول کی (دعا)	ان کی	ان کے رب نے	یہ کہ میں	نہیں	ضائع کروں گا	عمل	کسی عمل کرنے والے کا

مِّنْكُمْ	مِّنْ ذَكَرٍ	اَوْ	اُنْثٰى	بَعْضُكُمْ	مِّنْۢ بَعْضٍ	فَالَّذِيْنَ	هَاجَرُوْا	وَ	اُخْرِجُوْا
تم میں سے	مرد (ہو)	یا	عورت	بعض تمہارا	بعض سے ہے (یعنی تم ایک ہی ہو)	چنانچہ وہ لوگ جنھوں نے	ہجرت کی	اور	وہ نکال دیے گئے

مِنْ دِيَارِهِمْ	وَ	اُوْذُوْا	فِيْ سَبِيْلِيْ	وَ	قٰتَلُوْا	وَ	قُتِلُوْا	لَاُكَفِّرَنَّ	عَنْهُمْ
اپنے گھروں سے	اور	تکلیف دیے گئے	میرے راستے میں	اور	وہ لڑے	اور	وہ قتل کر دیے گئے	تو میں ضرور دور کروں گا	ان سے

سَيِّاٰتِهِمْ	وَ	لَاُدْخِلَنَّهُمْ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	ثَوَابًا
ان کی برائیاں	اور	یقیناً میں انہیں داخل کروں گا	ایسے باغوں میں	(کہ) چلتی ہیں	ان کے نیچے سے	نہریں	بطور ثواب کے

مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ	وَ	اللّٰهُ	عِنْدَهٗ	حُسْنُ	الثَّوَابِ ۝	لَا	يَغُرَّنَّكَ	تَقَلُّبُ	الَّذِيْنَ
اللہ کی طرف سے	اور	اللہ	اسی کے پاس ہے	اچھا	ثواب	نہ	آپ کو دھوکے میں ڈالے	چلنا پھرنا	ان لوگوں کا جنھوں نے

كَفَرُوْا	فِي الْبِلَادِ ۝	مَتَاعٌ	قَلِيْلٌ	ثُمَّ	مَاْوٰىهُمْ	جَهَنَّمُ	وَ	بِئْسَ	الْمِهَادُ ۝	لٰكِنِ الَّذِيْنَ	اتَّقَوْا
کفر کیا	شہروں میں	(یہ) فائدہ ہے	تھوڑا سا	پھر	ان کا ٹھکانہ	جہنم ہے	اور	(وہ) برا	بچھونا ہے	لیکن وہ لوگ جو	ڈر گئے

رَبَّهُمْ	لَهُمْ	جَنّٰتٌ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	نُزُلًا
اپنے رب سے	ان کے لیے ہیں	باغات	چلتی ہیں	ان کے نیچے	نہریں	وہ ہمیشہ رہیں گے	ان میں	بطور مہمان نوازی کے

مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ	وَ	مَا	عِنْدَ اللّٰهِ	خَيْرٌ	لِّلْاَبْرَارِ ۝	وَ	اِنَّ	مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ
اللہ کے پاس سے	اور	وہ جو	اللہ کے پاس ہے	(وہ) بہترین ہے	نیک لوگوں کے لیے	اور	بلاشبہ	اہل کتاب میں سے

لَمَنْ	يُّؤْمِنُ	بِاللّٰهِ	وَ	مَآ	اُنْزِلَ	اِلَيْكُمْ	وَ	مَآ	اُنْزِلَ	اِلَيْهِمْ
البتہ وہ (بھی) ہے جو	ایمان لاتا ہے	اللہ کے ساتھ	اور	(اس کے ساتھ) جو	نازل کیا گیا	تمہاری طرف	اور	جو	نازل کیا گیا	ان کی طرف

خٰشِعِيْنَ	لِلّٰهِ	لَا	يَشْتَرُوْنَ	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	ثَمَنًا	قَلِيْلًا	اُولٰٓئِكَ	لَهُمْ	اَجْرُهُمْ
وہ جھکنے والے ہیں	اللہ کے لیے	نہیں	وہ خریدتے (لیتے)	اللہ کی آیات کے بدلے	مول	تھوڑا	یہ لوگ	ان کیلئے	ان کا اجر ہے

عِنْدَ رَبِّهِمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۝	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوا	اصْبِرُوْا	وَ	صَابِرُوْا
ان کے رب کے ہاں	بلاشبہ	اللہ	بہت جلد حساب لینے والا ہے	اے لوگو جو	ایمان لائے ہو!	صبر کرو	اور	ڈٹے رہو

وَ	رَابِطُوْا	وَ	اتَّقُوا اللّٰهَ	لَعَلَّكُمْ	تُفْلِحُوْنَ ۝
اور	کمر بستہ رہو	اور	اللہ سے ڈرو	تاکہ تم	فلاح پاؤ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ	اتَّقُوْا	رَبَّكُمُ	الَّذِيْ	خَلَقَكُمْ	مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ	وَّ	خَلَقَ	مِنْهَا
اے لوگو!	تم ڈرو	اپنے رب سے	وہ جس نے	تمہیں پیدا کیا	ایک جان سے	اور	اس نے پیدا کیا	اسی سے

زَوْجَهَا	وَ	بَثَّ	مِنْهُمَا	رِجَالًا	كَثِيْرًا	وَّ	نِسَآءً	وَ	اتَّقُوا اللّٰهَ	الَّذِيْ
اس کا جوڑا	اور	اس نے پھیلائے	ان دونوں سے	مرد	کثرت سے	اور	عورتیں	اور	تم اللہ سے ڈرو	وہ کہ

تَسَآءَلُوْنَ	بِهٖ	وَ	الْاَرْحَامَ ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	عَلَيْكُمْ
تم ایک دوسرے سے سوال کرتے ہو	اس کے واسطے سے	اور	(ڈرو تم) رشتوں (کے توڑنے) سے	بلاشبہ	اللہ	ہے	تم پر

رَقِيْبًا ①	وَ	اٰتُوا	الْيَتٰمٰۤى	اَمْوَالَهُمْ	وَ	لَا	تَتَبَدَّلُوا	الْخَبِيْثَ	بِالطَّيِّبِ	وَ	لَا	تَاْكُلُوْۤا
نگہبان	اور	تم دو	یتیموں کو	ان کے مال	اور	نہ	تم بدل کرلو	ناپاک کو	پاک کے عوض	اور	نہ	تم کھاؤ

اَمْوَالَهُمْ	اِلٰۤى اَمْوَالِكُمْ ؕ	اِنَّهٗ	كَانَ	حُوْبًا	كَبِيْرًا ②	وَ	اِنْ	خِفْتُمْ	اَلَّا
ان کے مال	اپنے مالوں کے ساتھ (ملاکر)	بلاشبہ یہ	ہے	گناہ	بہت بڑا	اور	اگر	تم ڈرو	(اس سے) کہ نہ

تُقْسِطُوْا	فِي الْيَتٰمٰى	فَانْكِحُوْا	مَا	طَابَ	لَكُمْ	مِّنَ النِّسَآءِ
تم انصاف کرسکو گے	یتیم عورتوں کے بارے میں	تو (ان کی بجائے) تم نکاح کرو	ان سے جو	اچھی لگیں	تمھیں	عورتوں سے

مَثْنٰى	وَ	ثُلٰثَ	وَ	رُبٰعَ	فَاِنْ	خِفْتُمْ	اَلَّا	تَعْدِلُوْا	فَوَاحِدَةً
دو دو	اور	تین تین	اور	چار چار	پھر اگر	تم ڈرو	اس بات سے کہ نہ	تم انصاف کرسکو گے	تو (نکاح کرو) ایک ہی سے

اَوْ	مَا	مَلَكَتْ	اَيْمَانُكُمْ ؕ	ذٰلِكَ	اَدْنٰۤى	اَلَّا	تَعُوْلُوْا ③	وَ	اٰتُوا	النِّسَآءَ
یا	جس کے مالک ہوئے	تمھارے دائیں ہاتھ	یہ	زیادہ قریب ہے	اس کے کہ نہ	ناانصافی کرو تم	اور	دو تم	عورتوں کو

صَدُقٰتِهِنَّ	نِحْلَةً ؕ	فَاِنْ	طِبْنَ	لَكُمْ	عَنْ شَيْءٍ	مِّنْهُ	نَفْسًا	فَكُلُوْهُ	هَنِيْٓـًٔا
ان کے مہر	خوش دلی سے	پھر اگر	وہ خوشی سے دیں	تم کو	کچھ	اس میں سے	دل سے	تو تم کھالو اسے	رچتا

مَّرِيْٓـًٔا ④	وَ	لَا	تُؤْتُوا	السُّفَهَآءَ	اَمْوَالَكُمُ	الَّتِيْ	جَعَلَ اللّٰهُ	لَكُمْ	قِيٰمًا	وَّ
پچتا	اور	نہ	دو تم	بے وقوفوں کو	اپنے مال	وہ جن کو	بنایا ہے اللہ نے	تمھارے لیے	گزران کا سبب	اور

ارْزُقُوْهُمْ	فِيْهَا	وَ	اكْسُوْهُمْ	وَ	قُوْلُوْا	لَهُمْ	قَوْلًا	مَّعْرُوْفًا ⑤	وَ	ابْتَلُوا	الْيَتٰمٰى
تم انھیں کھلاؤ	اس میں سے	اور	انھیں پہناؤ	اور	تم کہو	ان سے	بات	معقول		اور	تم جانچ پرکھ کرو	یتیموں کی

حَتّٰۤى	اِذَا	بَلَغُوا	النِّكَاحَ	فَاِنْ	اٰنَسْتُمْ	مِّنْهُمْ	رُشْدًا	فَادْفَعُوْۤا	اِلَيْهِمْ	اَمْوَالَهُمْ
یہاں تک کہ	جب	وہ پہنچ جائیں	نکاح (کی عمر) کو	پھر اگر	تم پاؤ	ان میں	سمجھداری	تو سونپ دو	ان کی طرف	ان کے مال

وَ	لَا	تَاْكُلُوْهَاۤ	اِسْرَافًا	وَّ	بِدَارًا	اَنْ	يَّكْبَرُوْا ؕ	وَ	مَنْ	كَانَ	غَنِيًّا
اور	نہ	تم کھاؤ ان کو	حد سے بڑھ کر	اور	جلدی کرتے ہوئے	اس سے کہ	وہ (یتیم) بڑے ہوجائیں گے	اور	جو کوئی	ہو	مالدار

فَلْيَسْتَعْفِفْ	وَ	مَنْ	كَانَ	فَقِيرًا	فَلْيَأْكُلْ	بِالْمَعْرُوفِ	فَإِذَا	دَفَعْتُمْ	إِلَيْهِمْ	أَمْوَالَهُمْ	فَأَشْهِدُوا
تو چاہیے کہ وہ بچے	اور	جو کوئی	ہو	فقیر	تو چاہیے کہ وہ کھالے	دستور کے موافق	پھر جب	تم سونپو	انہیں	ان کے مال	تو گواہ ٹھہرالو

عَلَيْهِمْ	وَ	كَفَى	بِاللَّهِ	حَسِيبًا ⑥	لِلرِّجَالِ	نَصِيبٌ	مِمَّا	تَرَكَ	الْوَالِدَانِ	وَ
ان پر	اور	کافی ہے	اللہ	خوب حساب لینے والا	مردوں کے لیے	حصہ ہے	اس میں سے جو	چھوڑ جائیں	ماں باپ	اور

الْأَقْرَبُونَ	وَ	لِلنِّسَاءِ	نَصِيبٌ	مِمَّا	تَرَكَ	الْوَالِدَانِ	وَ	الْأَقْرَبُونَ	مِمَّا
قرابت دار	اور	عورتوں کے لیے (بھی)	حصہ ہے	اس میں سے جو	چھوڑ جائیں	ماں باپ	اور	قرابت دار	اس (متروکہ) سے کہ

قَلَّ	مِنْهُ	أَوْ	كَثُرَ	نَصِيبًا	مَفْرُوضًا ⑦	وَ	إِذَا	حَضَرَ	الْقِسْمَةَ	أُولُوا الْقُرْبَى
تھوڑا ہو	اس میں سے	یا	زیادہ	اس حال میں کہ وہ حصہ ہے	مقرر کیا ہوا	اور	جب	حاضر ہوں	تقسیم کے وقت	رشتے دار

وَ	الْيَتَامَى	وَ	الْمَسَاكِينُ	فَارْزُقُوهُمْ	مِنْهُ	وَ	قُولُوا	لَهُمْ	قَوْلًا	مَعْرُوفًا ⑧	وَ	لْيَخْشَ
اور	یتیم	اور	مساکین	تو تم دو انہیں	کچھ اس (مقسوم) میں سے	اور	تم کہو	ان سے	بات	معقول	اور	چاہیے کہ ڈریں

الَّذِينَ	لَوْ	تَرَكُوا	مِنْ خَلْفِهِمْ	ذُرِّيَّةً	ضِعَافًا	خَافُوا	عَلَيْهِمْ	فَلْيَتَّقُوا اللَّهَ
وہ لوگ کہ	اگر	چھوڑ جائیں وہ	اپنے پیچھے	اولاد	کمزور	تو (کیسے) وہ خوف کھاتے	ان پر	تو چاہیے کہ وہ اللہ سے ڈریں

وَ	لْيَقُولُوا	قَوْلًا	سَدِيدًا ⑨	إِنَّ	الَّذِينَ	يَأْكُلُونَ	أَمْوَالَ	الْيَتَامَى	ظُلْمًا	إِنَّمَا	يَأْكُلُونَ
اور	چاہیے کہ وہ کہیں	بات	سیدھی	بلاشبہ	وہ لوگ جو	کھاتے ہیں	مال	یتیموں کے	ظلم سے	(تو) بلاشبہ	وہ کھاتے ہیں

فِي بُطُونِهِمْ	نَارًا	وَ	سَيَصْلَوْنَ	سَعِيرًا ⑩	يُوصِيكُمُ	اللَّهُ	فِي أَوْلَادِكُمْ	لِلذَّكَرِ
اپنے پیٹوں میں	آگ	اور	عنقریب وہ داخل ہوں گے	دہکتی آگ میں	تمہیں وصیت کرتا ہے	اللہ	تمہاری اولاد کی بابت	مرد کیلئے ہے

مِثْلُ	حَظِّ الْأُنْثَيَيْنِ	فَإِنْ	كُنَّ	نِسَاءً	فَوْقَ	اثْنَتَيْنِ	فَلَهُنَّ	ثُلُثَا	مَا
مثل	دو عورتوں کے حصے کی	پھر اگر	ہوں	(صرف) عورتیں (ہی دو یا)	زیادہ	دو سے	تو ان کے لیے ہے	دو تہائی	(اس میں سے) جو

تَرَكَ	وَ	إِنْ	كَانَتْ	وَاحِدَةً	فَلَهَا	النِّصْفُ	وَ	لِأَبَوَيْهِ	لِكُلِّ وَاحِدٍ
وہ چھوڑ گیا	اور	اگر	ہو	ایک ہی (لڑکی)	تو اس کے لیے ہے	آدھا	اور	اس کے ماں باپ کے لیے	ہر ایک کے لیے

مِنْهُمَا	السُّدُسُ	مِمَّا	تَرَكَ	إِنْ	كَانَ	لَهُ	وَلَدٌ	فَإِنْ	لَمْ	يَكُنْ	لَهُ	وَلَدٌ
ان دونوں میں سے	چھٹا حصہ ہے	اس میں سے جو	وہ چھوڑ گیا	اگر	ہے	اس کی	اولاد	پھر اگر	نہ	ہو	اس کی	اولاد

وَ	وَرِثَهُ	أَبَوَاهُ	فَلِأُمِّهِ	الثُّلُثُ	فَإِنْ	كَانَ	لَهُ	إِخْوَةٌ
اور	اسکے وارث ہوں	اسکے ماں باپ ہی	تو اس کی ماں کیلئے ہے	تیسرا حصہ	پھر اگر	ہوں	اس کے	(ایک سے زیادہ) بھائی بہن

فَلِأُمِّهِ	السُّدُسُ	مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ	يُّوْصِيْ	بِهَآ	اَوْ	دَيْنٍ	اٰبَآؤُكُمْ	وَ
تو اس کی ماں کا ہے	چھٹا حصہ	وصیت کے بعد	(کہ) وہ وصیت کر جائے	اس کی	یا	قرض کے (بعد)	تمہارے باپ	اور

اَبْنَآؤُكُمْ	لَا	تَدْرُوْنَ	اَيُّهُمْ	اَقْرَبُ	لَكُمْ	نَفْعًا	فَرِيْضَةً	مِّنَ اللّٰهِ
تمہارے بیٹے	نہیں	تم جانتے	ان میں سے کون	زیادہ قریب ہے	تمہارے لیے	باعتبار نفع کے	(یہ حصے) مقرر ہیں	اللہ کی طرف سے

اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	عَلِيْمًا	حَكِيْمًا ﴿١١﴾	وَ	لَكُمْ	نِصْفُ	مَا	تَرَكَ	اَزْوَاجُكُمْ
بلاشبہ	اللہ	ہے	خوب جاننے والا	بڑا حکمت والا	اور	تمہارے لیے	آدھا ہے	(اس) کا جو	چھوڑ گئیں	تمہاری بیویاں

اِنْ	لَّمْ	يَكُنْ	لَّهُنَّ	وَلَدٌ	فَاِنْ	كَانَ	لَهُنَّ	وَلَدٌ	فَلَكُمُ	الرُّبُعُ	مِمَّا	تَرَكْنَ
اگر	نہ	ہو	ان کی	اولاد	پھر اگر	ہو	ان کی	اولاد	تو تمہارے لیے ہے	چوتھا حصہ	اس سے جو	وہ چھوڑ گئیں

مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ	يُّوْصِيْنَ	بِهَآ	اَوْ	دَيْنٍ	وَ	لَهُنَّ	الرُّبُعُ	مِمَّا
بعد وصیت کے	(کہ) وہ وصیت کر جائیں	اس کی	یا	قرض کے (بعد)	اور	ان (بیویوں) کے لیے ہے	چوتھا حصہ	اس سے جو

تَرَكْتُمْ	اِنْ	لَّمْ	يَكُنْ	لَّكُمْ	وَلَدٌ	فَاِنْ	كَانَ	لَكُمْ	وَلَدٌ	فَلَهُنَّ	الثُّمُنُ	مِمَّا
تم چھوڑ جاؤ	اگر	نہ	ہو	تمہاری	اولاد	پھر اگر	ہو	تمہاری	اولاد	تو ان (بیویوں) کے لیے ہے	آٹھواں حصہ	اس سے جو

تَرَكْتُمْ	مِّنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ	تُوْصُوْنَ	بِهَآ	اَوْ	دَيْنٍ	وَ	اِنْ	كَانَ	رَجُلٌ
تم چھوڑ جاؤ	وصیت کے بعد	(کہ) تم وصیت کر جاؤ	اس کی	یا	قرض کے (بعد)	اور	اگر	ہو	وہ مرد

يُّوْرَثُ	كَلٰلَةً	اَوِ	امْرَاَةٌ	وَّ	لَهٗٓ	اَخٌ	اَوْ	اُخْتٌ	فَلِكُلِّ وَاحِدٍ
(کہ) وراثت لی جا رہی ہے (اس کی)	کلالہ	یا	عورت ہو (ایسی ہی)	اور	اس کا	ایک بھائی ہے	یا	ایک بہن	تو ہر ایک کے لیے

مِّنْهُمَا	السُّدُسُ	فَاِنْ	كَانُوْٓا	اَكْثَرَ	مِنْ ذٰلِكَ	فَهُمْ	شُرَكَآءُ	فِي الثُّلُثِ	مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ
ان دونوں میں سے	چھٹا حصہ ہے	پھر اگر	ہوں وہ	زیادہ	اس سے	تو وہ	شریک ہوں گے	تہائی حصے میں	وصیت کے بعد

يُّوْصٰى	بِهَآ	اَوْ	دَيْنٍ	غَيْرَ مُضَآرٍّ	وَصِيَّةً	مِّنَ اللّٰهِ
(کہ) وصیت کر دی جائے	اس کی	یا	قرض کے (بعد)	بشرطیکہ نہ نقصان پہنچانے والا ہو وہ	(یہ) وصیت ہے	اللہ کی طرف سے

وَ	اللّٰهُ	عَلِيْمٌ	حَلِيْمٌ ﴿١٢﴾	تِلْكَ	حُدُوْدُ اللّٰهِ	وَ	مَنْ	يُّطِعِ اللّٰهَ	وَ	رَسُوْلَهٗ
اور	اللہ	خوب جاننے والا	بڑا بردبار ہے	یہ	اللہ کی حدیں ہیں	اور	جو کوئی	اللہ کی اطاعت کرے گا	اور	اس کے رسول کی

يُدْخِلْهُ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	وَ	ذٰلِكَ	الْفَوْزُ
(تو) وہ اسے داخل کریگا	ایسے باغوں میں کہ	چلتی ہیں	ان کے نیچے	نہریں	وہ ہمیشہ رہیں گے	ان میں	اور	یہ ہے	کامیابی

العَظِيمُ ۝۱۳	وَ	مَنْ	يَّعْصِ اللّٰهَ	وَ	رَسُولَهٗ	وَ	يَتَعَدَّ	حُدُودَهٗ	يُدْخِلْهُ
بہت بڑی	اور	جو کوئی	اللہ کی نافرمانی کرے گا	اور	اس کے رسول کی	اور	تجاوز کرے گا	اس کی حدوں سے	(تو) وہ داخل کرے گا اس کو

نَارًا	خَالِدًا	فِيهَا	وَ	لَهٗ	عَذَابٌ	مُّهِينٌ ۝۱۴	وَالّٰتِي	يَأْتِينَ	الْفَاحِشَةَ
آگ میں	وہ ہمیشہ رہے گا	اس میں	اور	اس کے لیے ہے	عذاب	رسوا کن	اور وہ جو	کریں	بے حیائی (کا کام)

مِنْ نِّسَآئِكُمْ	فَاسْتَشْهِدُوا	عَلَيْهِنَّ	اَرْبَعَةً	مِّنْكُمْ	فَاِنْ	شَهِدُوا	فَاَمْسِكُوهُنَّ	فِي الْبُيُوتِ
تمہاری عورتوں میں سے	تو تم گواہ ٹھہرا لو	ان پر	چار (مرد)	اپنے میں سے	پھر اگر	وہ گواہی دیں	تو انہیں بند رکھو	گھروں میں

حَتّٰى	يَتَوَفّٰهُنَّ	الْمَوْتُ	اَوْ	يَجْعَلَ	اللّٰهُ	لَهُنَّ	سَبِيلًا ۝۱۵	وَ	الَّذٰنِ	يَأْتِيٰنِهَا
یہاں تک کہ	انہیں ختم کر دے	موت	یا	بنا دے	اللہ	ان کے لیے	کوئی راستہ	اور	وہ دو مرد جو	کریں بھی (بے حیائی کا کام)

مِنْكُمْ	فَاٰذُوهُمَا	فَاِنْ	تَابَا	وَ	اَصْلَحَا	فَاَعْرِضُوا	عَنْهُمَا	اِنَّ	اللّٰهَ
تم میں سے	تو انہیں ایذا دو	پھر اگر	وہ دونوں توبہ کر لیں	اور	دونوں اصلاح کر لیں	تو درگزر کرو	ان دونوں سے	بلاشبہ	اللہ

كَانَ	تَوَّابًا	رَّحِيمًا ۝۱۶	اِنَّمَا	التَّوْبَةُ	عَلَى اللّٰهِ	لِلَّذِينَ	يَعْمَلُونَ
ہے	بہت توبہ قبول کرنے والا	نہایت رحم کرنے والا	یقینا	توبہ (کا قبول کرنا)	اللہ کے ذمے	انہی لوگوں کے لیے ہے جو	کرتے ہیں

السُّوٓءَ	بِجَهَالَةٍ	ثُمَّ	يَتُوبُونَ	مِنْ قَرِيبٍ	فَاُولٰٓئِكَ	يَتُوبُ	اللّٰهُ	عَلَيْهِمْ
برا کام	جہالت سے	پھر	وہ توبہ کر لیتے ہیں	جلدی ہی	تو یہی لوگ ہیں	(کہ) متوجہ ہوتا ہے	اللہ	ان پر (یعنی توبہ قبول کر لیتا ہے)

وَ	كَانَ	اللّٰهُ	عَلِيمًا	حَكِيمًا ۝۱۷	وَ	لَيْسَتِ	التَّوْبَةُ	لِلَّذِينَ	يَعْمَلُونَ
اور	ہے	اللہ	بہت جاننے والا	خوب حکمت والا	اور	نہیں	توبہ (قبول ہوتی)	ان لوگوں کی جو	کرتے (رہتے) ہیں کام

السَّيِّاٰتِ	حَتّٰى	اِذَا حَضَرَ	اَحَدَهُمُ	الْمَوْتُ	قَالَ	اِنِّي	تُبْتُ	الْـٰٔنَ	وَ
برے	یہاں تک کہ	جب آتی ہے	ان میں سے ایک کو	موت	(تو) وہ کہتا ہے	بیشک میں نے	توبہ کی	اب	اور

لَا	الَّذِينَ	يَمُوتُونَ	وَ	هُمْ كُفَّارٌ	اُولٰٓئِكَ	اَعْتَدْنَا	لَهُمْ	عَذَابًا
نہ (ہی)	ان لوگوں کی جو	مرتے ہیں	اس حال میں کہ	وہ کافر ہوتے ہیں	یہ لوگ	ہم نے تیار کیا ہے	ان کیلیے	عذاب

اَلِيمًا ۝۱۸	يٰٓاَيُّهَا الَّذِينَ	اٰمَنُوا	لَا	يَحِلُّ	لَكُمْ	اَنْ	تَرِثُوا	النِّسَآءَ	كَرْهًا
بہت دردناک	اے لوگو جو	ایمان لائے ہو!	نہیں ہے	حلال	تمہارے لیے	یہ کہ	تم وارث ہو جاؤ	عورتوں کے	زبردستی

وَ	لَا	تَعْضُلُوهُنَّ	لِتَذْهَبُوا	بِبَعْضِ	مَآ	اٰتَيْتُمُوهُنَّ	اِلَّآ	اَنْ	يَّأْتِينَ	بِفَاحِشَةٍ
اور	نہ	تم انہیں روکو	تاکہ تم لے لو	کچھ (حصہ)	اس (حق مہر) کا جو	تم نے انہیں دیا	مگر	یہ کہ	وہ کریں	بے حیائی

مُّبَيِّنَةٍ	وَ	عَاشِرُوْهُنَّ	بِالْمَعْرُوْفِ	فَاِنْ	كَرِهْتُمُوْهُنَّ	فَعَسٰٓى	اَنْ	تَكْرَهُوْا	شَيْـًٔا
کھلی	اور	تم ان کے ساتھ گزر بسر کرو	خوش اسلوبی سے	پھر اگر	تم ان کو ناپسند کرو	تو شاید	کہ	تم ناپسند کرو	کسی چیز کو

وَ	يَجْعَلَ	اللّٰهُ	فِيْهِ	خَيْرًا	كَثِيْرًا ⑲	وَ	اِنْ	اَرَدْتُّمُ	اسْتِبْدَالَ	زَوْجٍ	مَّكَانَ زَوْجٍ	وَّ
اور	کردے	اللہ	اس میں	بھلائی	بہت	اور	اگر	تم چاہو	بدلنا	ایک بیوی کا	ایک بیوی کی جگہ	جب کہ

اٰتَيْتُمْ	اِحْدٰىهُنَّ	قِنْطَارًا	فَلَا	تَاْخُذُوْا	مِنْهُ	شَيْـًٔا	اَ	تَاْخُذُوْنَهٗ	بُهْتَانًا
تم نے دیا ہو	ان میں سے ایک کو	بہت سا مال	تو نہ	(واپس) لو تم	اس میں سے	کچھ بھی	کیا	تم لوگے اسے	بہتان باندھ کر

وَّ	اِثْمًا مُّبِيْنًا ⑳	وَ	كَيْفَ	تَاْخُذُوْنَهٗ	وَ	قَدْ	اَفْضٰى	بَعْضُكُمْ	اِلٰى بَعْضٍ	وَّ
اور	گناہ صریح سے	اور	کیسے	لوگے تم اسے	جبکہ	تحقیق	ملاپ کر چکا ہے	ایک تمہارا	دوسرے سے	اور

اَخَذْنَ	مِنْكُمْ	مِّيْثَاقًا	غَلِيْظًا ㉑	وَ	لَا	تَنْكِحُوْا	مَا	نَكَحَ	اٰبَآؤُكُمْ
ان عورتوں نے لیا ہے	تم سے	عہد	پختہ	اور	نہ	تم نکاح کرو	جن سے	نکاح کیا	تمہارے باپوں نے

مِّنَ النِّسَآءِ	اِلَّا	مَا	قَدْ سَلَفَ	اِنَّهٗ	كَانَ	فَاحِشَةً	وَّ	مَقْتًا	وَ	سَآءَ	سَبِيْلًا ㉒
عورتوں سے	مگر	جو	پہلے گزر چکا	بلاشبہ یہ	ہے	بے حیائی (کا کام)	اور	ناراضی کی بات	اور	برا ہے	طریقہ

حُرِّمَتْ	عَلَيْكُمْ	اُمَّهٰتُكُمْ	وَ	بَنٰتُكُمْ	وَ	اَخَوٰتُكُمْ	وَ	عَمّٰتُكُمْ	وَ	خٰلٰتُكُمْ
حرام کی گئی ہیں	تم پر	تمہاری مائیں	اور	تمہاری بیٹیاں	اور	تمہاری بہنیں	اور	تمہاری پھوپھیاں	اور	تمہاری خالائیں

وَ	بَنٰتُ الْاَخِ	وَ	بَنٰتُ الْاُخْتِ	وَ	اُمَّهٰتُكُمُ	الّٰتِيْٓ	اَرْضَعْنَكُمْ	وَ
اور	بھائیوں کی بیٹیاں (بھتیجیاں)	اور	بہنوں کی بیٹیاں (بھانجیاں)	اور	تمہاری مائیں	وہ جنہوں نے	تمہیں دودھ پلایا	اور

اَخَوٰتُكُمْ	مِّنَ الرَّضَاعَةِ	وَ	اُمَّهٰتُ	نِسَآئِكُمْ	وَ	رَبَآئِبُكُمُ	الّٰتِيْ
تمہاری بہنیں	رضاعی	اور	مائیں	تمہاری بیویوں کی (تمہاری ساسیں)	اور	تمہاری سوتیلی بیٹیاں	وہ جو

فِيْ حُجُوْرِكُمْ	مِّنْ نِّسَآئِكُمُ	الّٰتِيْ	دَخَلْتُمْ	بِهِنَّ	فَاِنْ	لَّمْ تَكُوْنُوْا	دَخَلْتُمْ
(پرورش پائیں) تمہاری گودوں میں	تمہاری ان عورتوں (کے بطن) سے	وہ جو	صحبت کی تم نے	ان سے	پس اگر	نہیں تم نے	صحبت کی

بِهِنَّ	فَلَا جُنَاحَ	عَلَيْكُمْ	وَ	حَلَآئِلُ	اَبْنَآئِكُمُ	الَّذِيْنَ	مِنْ اَصْلَابِكُمْ	وَ
ان سے	تو نہیں کوئی گناہ	تم پر	اور	بیویاں	تمہارے بیٹوں کی (تمہاری بہوئیں)	وہ جو	تمہاری پشتوں سے ہیں	اور

اَنْ تَجْمَعُوْا	بَيْنَ الْاُخْتَيْنِ	اِلَّا	مَا	قَدْ سَلَفَ	اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	غَفُوْرًا	رَّحِيْمًا ㉓
(حرام ہے تم پر) جمع کرنا تمہارا	درمیان دو بہنوں کے	مگر	جو	پہلے گزر گیا	بلاشبہ	اللہ	ہے	بہت بخشنے والا	نہایت رحم کرنے والا

وَ	الْمُحْصَنٰتُ	مِنَ النِّسَآءِ	اِلَّا	مَا	مَلَكَتْ	اَيْمَانُكُمْ	كِتٰبَ اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ	وَ
اور	(حرام ہیں) شادی شدہ	عورتیں (بھی)	مگر	جن کے	مالک ہوں	تمہارے دائیں ہاتھ	(یہ) لکھ دیا ہے اللہ نے	تم پر	اور

اُحِلَّ	لَكُمْ	مَّا	وَرَآءَ	ذٰلِكُمْ	اَنْ تَبْتَغُوْا	بِاَمْوَالِكُمْ	مُّحْصِنِيْنَ
حلال کر دی گئی ہیں	تمہارے لیے	جو	علاوہ ہیں	ان کے	بشرطیکہ تم تلاش کرو	اپنے مالوں کے بدلے	نکاح میں لانے والے ہو

غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ	فَمَا	اسْتَمْتَعْتُمْ	بِهٖ	مِنْهُنَّ	فَاٰتُوْهُنَّ	اُجُوْرَهُنَّ	فَرِيْضَةً	وَ
نہ کہ بدکاری کرنے والے	پھر جو	فائدہ اٹھایا تم نے	اس کے بدلے	ان سے	تو تم دو انہیں	ان کے مہر	مقرر شدہ	اور

لَا	جُنَاحَ	عَلَيْكُمْ	فِيْمَا	تَرٰضَيْتُمْ	بِهٖ	مِنْۢ بَعْدِ الْفَرِيْضَةِ	اِنَّ
نہیں	کوئی گناہ	تم پر	اس (کی بیشی) میں کہ	تم باہم راضی ہو جاؤ	اس کے ساتھ	مقرر کر لینے کے بعد	بلاشبہ

اللّٰهَ	كَانَ	عَلِيْمًا	حَكِيْمًا ﴿٢٤﴾	وَ	مَنْ	لَّمْ	يَسْتَطِعْ	مِنْكُمْ	طَوْلًا	اَنْ يَّنْكِحَ
اللہ	ہے	خوب جاننے والا	بڑا حکمت والا	اور	جو شخص	نہ	رکھے	تم میں سے	طاقت	نکاح کرنے کی

الْمُحْصَنٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ	فَمِنْ	مَّا	مَلَكَتْ	اَيْمَانُكُمْ	مِّنْ فَتَيٰتِكُمُ الْمُؤْمِنٰتِ
آزاد مومن عورتوں سے	تو (نکاح کرلے) اس سے	جن کے	مالک ہوئے	دائیں ہاتھ تمہارے	تمہاری مومن لونڈیوں سے

وَ	اللّٰهُ	اَعْلَمُ	بِاِيْمَانِكُمْ	بَعْضُكُمْ	مِّنْۢ بَعْضٍ	فَانْكِحُوْهُنَّ	بِاِذْنِ اَهْلِهِنَّ
اور	اللہ	خوب جانتا ہے	تمہارے ایمان کو	ایک تمہارا	دوسرے سے ہے	چنانچہ تم ان سے نکاح کرلو	ان کے مالکوں کی اجازت سے

وَ	اٰتُوْهُنَّ	اُجُوْرَهُنَّ	بِالْمَعْرُوْفِ	مُحْصَنٰتٍ	غَيْرَ مُسٰفِحٰتٍ	وَّ
اور	تم دو انہیں	ان کے مہر	دستور کے موافق	جبکہ وہ نکاح میں لائی گئی ہوں	اس حال میں کہ نہ ہوں بدکاری کرنے والیاں	اور

لَا	مُتَّخِذٰتِ	اَخْدَانٍ	فَاِذَآ	اُحْصِنَّ	فَاِنْ	اَتَيْنَ	بِفَاحِشَةٍ	فَعَلَيْهِنَّ
نہ	بنانے والیاں ہوں	چھپے یار	پھر جب	وہ نکاح میں لائی جا چکیں	پھر اگر	وہ کریں	بے حیائی (کا کام)	تو ان پر ہے

نِصْفُ	مَا	عَلَى الْمُحْصَنٰتِ	مِنَ الْعَذَابِ	ذٰلِكَ	لِمَنْ	خَشِيَ	الْعَنَتَ
آدھی	اس سے جو	آزاد عورتوں پر ہے	سزا سے	یہ (اجازت)	اس کے لیے ہے جو	ڈرے	تکلیف میں پڑنے سے

مِنْكُمْ	وَ	اَنْ تَصْبِرُوْا	خَيْرٌ	لَّكُمْ	وَ	اللّٰهُ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ﴿٢٥﴾	يُرِيْدُ
تم میں سے	اور	تمہارا صبر کرنا	بہتر ہے	تمہارے لیے	اور	اللہ	بہت بخشنے والا	نہایت رحم کرنے والا ہے	ارادہ کرتا ہے

اللّٰهُ	لِيُبَيِّنَ	لَكُمْ	وَ	يَهْدِيَكُمْ	سُنَنَ الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِكُمْ	وَ	يَتُوْبَ
اللہ	کہ بیان کرے	تمہارے لیے	اور	تمہیں ہدایت کرے	ان لوگوں کے طریقوں کی جو	تم سے پہلے ہوئے	اور	وہ متوجہ ہو

عَلَيْكُمْ	وَ	اللّٰهُ	عَلِيْمٌ	حَكِيْمٌ ﴿٢٦﴾	وَ	اللّٰهُ	يُرِيْدُ	اَنْ	يَّتُوْبَ	عَلَيْكُمْ	وَ
تم پر	اور	اللہ	خوب جاننے والا	نہایت حکمت والا ہے	اور	اللہ	ارادہ کرتا ہے	یہ کہ	وہ توجہ کرے	تم پر	اور

يُرِيْدُ	الَّذِيْنَ	يَتَّبِعُوْنَ	الشَّهَوٰتِ	اَنْ	تَمِيْلُوْا	مَيْلًا	عَظِيْمًا ﴿٢٧﴾	يُرِيْدُ
ارادہ کرتے ہیں	وہ لوگ جو	پیروی کرتے ہیں	خواہشات کی	یہ کہ	تم (حق سے) پھر جاؤ	پھر جانا	بہت زیادہ	ارادہ کرتا ہے

اللّٰهُ	اَنْ	يُّخَفِّفَ	عَنْكُمْ	وَ	خُلِقَ	الْاِنْسَانُ	ضَعِيْفًا ﴿٢٨﴾	يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا
اللہ	یہ کہ	آسانی فرمائے	تم سے	اور	پیدا کیا گیا ہے	انسان	بہت کمزور	اے لوگو جو	ایمان لائے ہو!	نہ

تَاْكُلُوْۤا	اَمْوَالَكُمْ	بَيْنَكُمْ	بِالْبَاطِلِ	اِلَّاۤ	اَنْ	تَكُوْنَ	تِجَارَةً	عَنْ تَرَاضٍ مِّنْكُمْ	وَ
تم کھاؤ	اپنے مال	آپس میں	ناحق طریقے سے	مگر	یہ کہ	ہو	تجارت	تمہاری باہمی رضامندی سے	اور

لَا	تَقْتُلُوْۤا	اَنْفُسَكُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	بِكُمْ	رَحِيْمًا ﴿٢٩﴾	وَ	مَنْ	يَّفْعَلْ	ذٰلِكَ
نہ	تم قتل کرو	اپنے نفسوں کو	بلاشبہ	اللہ	ہے	تمہارے ساتھ	نہایت رحم کرنے والا	اور	جو کوئی	کرے گا	یہ (کام)

عُدْوَانًا	وَّ	ظُلْمًا	فَسَوْفَ	نُصْلِيْهِ	نَارًا	وَ	كَانَ	ذٰلِكَ	عَلَى اللّٰهِ	يَسِيْرًا ﴿٣٠﴾
زیادتی سے	اور	ظلم سے	تو عنقریب	ہم اسے داخل کریں گے	آگ میں	اور	ہے	یہ	اللہ پر	نہایت آسان

اِنْ	تَجْتَنِبُوْا	كَبٰٓئِرَ	مَا	تُنْهَوْنَ	عَنْهُ	نُكَفِّرْ	عَنْكُمْ	سَيِّاٰتِكُمْ	وَ
اگر	تم بچو گے	بڑے گناہوں سے	وہ جو	تمہیں روکا جاتا ہے	ان سے	(تو) ہم دور کردیں گے	تم سے	تمہاری برائیاں	اور

نُدْخِلْكُمْ	مُّدْخَلًا كَرِيْمًا ﴿٣١﴾	وَ	لَا	تَتَمَنَّوْا	مَا	فَضَّلَ	اللّٰهُ	بِهٖ	بَعْضَكُمْ
ہم تمہیں داخل کریں گے	عزت کی جگہ میں	اور	نہ	تم تمنا کرو	اس کی جو	فضیلت دی	اللہ نے	اس کے ساتھ	تمہارے بعض کو

عَلٰى بَعْضٍ	لِلرِّجَالِ	نَصِيْبٌ	مِّمَّا	اكْتَسَبُوْا	وَ	لِلنِّسَآءِ	نَصِيْبٌ	مِّمَّا	اكْتَسَبْنَ
بعض پر	مردوں کے لیے	حصہ ہے	اس سے جو	انہوں نے کمایا	اور	عورتوں کے لیے	حصہ ہے	اس سے جو	انہوں نے کمایا

وَ	سْـَٔلُوا اللّٰهَ	مِنْ فَضْلِهٖ	اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	بِكُلِّ شَيْءٍ	عَلِيْمًا ﴿٣٢﴾	وَ	لِكُلٍّ	جَعَلْنَا
اور	تم اللہ سے سوال کرو	اس کے فضل کا	بلاشبہ	اللہ	ہے	ہر چیز کو	خوب جاننے والا	اور	ہر ایک کے لیے	ہم نے بنائے

مَوَالِيَ	مِمَّا	تَرَكَ	الْوَالِدٰنِ	وَ	الْاَقْرَبُوْنَ	وَ	الَّذِيْنَ	عَقَدَتْ
وارث	اس (مال) کے جو	چھوڑا	ماں باپ نے	اور	قریب ترین رشتے داروں نے	اور	وہ لوگ جن سے	گرہ باندھی (عہد کیا)

اَيْمَانُكُمْ	فَاٰتُوْهُمْ	نَصِيْبَهُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	شَهِيْدًا ﴿٣٣﴾
تمہارے دائیں ہاتھوں نے	تو تم انہیں دو	ان کا حصہ	بے شک	اللہ	ہے	ہر چیز پر	گواہ

اَلرِّجَالُ	قَوّٰمُوْنَ	عَلَى النِّسَآءِ	بِمَا	فَضَّلَ اللّٰهُ	بَعْضَهُمْ	عَلٰى بَعْضٍ	وَّ
مرد	حاکم ہیں	عورتوں پر	بسبب اس کے جو	اللہ نے فضیلت دی	اُن میں سے بعض کو	بعض پر	اور

بِمَآ	اَنْفَقُوْا	مِنْ اَمْوَالِهِمْ ؕ	فَالصّٰلِحٰتُ	قٰنِتٰتٌ	حٰفِظٰتٌ	لِّلْغَيْبِ
بسبب اس کے جو	وہ خرچ کرتے ہیں	اپنے مالوں سے	پس نیک عورتیں	فرمانبردار ہوتی ہیں	حفاظت کرنے والیاں	پیٹھ پیچھے

بِمَا حَفِظَ اللّٰهُ ؕ	وَ	الّٰتِيْ	تَخَافُوْنَ	نُشُوْزَهُنَّ	فَعِظُوْهُنَّ	وَ	اهْجُرُوْهُنَّ
بسبب اللہ کی حفاظت کے	اور	وہ عورتیں کہ	تم ڈرتے ہو	ان کی سرکشی سے	تو تم انہیں نصیحت کرو	اور	انہیں الگ کردو

فِي الْمَضَاجِعِ	وَ	اضْرِبُوْهُنَّ	فَاِنْ	اَطَعْنَكُمْ	فَلَا	تَبْغُوْا	عَلَيْهِنَّ	سَبِيْلًا ؕ	اِنَّ
خواب گاہوں میں	اور	انہیں مارو	پھر اگر	وہ تمہاری اطاعت کریں	تو نہ	تم تلاش کرو	ان پر	کوئی راہ (ستانے کی)	بلاشبہ

اللّٰهَ	كَانَ	عَلِيًّا	كَبِيْرًا ﴿۳۴﴾	وَ	اِنْ	خِفْتُمْ	شِقَاقَ	بَيْنِهِمَا	فَابْعَثُوْا	حَكَمًا
اللہ	ہے	نہایت بلند	بہت بڑا	اور	اگر	تم ڈرو	اختلاف سے	ان دونوں کے درمیان	تو تم مقرر کرو	ایک منصف

مِّنْ اَهْلِهٖ	وَ	حَكَمًا	مِّنْ اَهْلِهَا ۚ	اِنْ	يُّرِيْدَآ	اِصْلَاحًا
اس (مرد) کے کنبے سے	اور	ایک منصف	اس (عورت) کے کنبے سے	اگر	چاہیں گے یہ دونوں (منصف)	صلح کروانا

يُّوَفِّقِ	اللّٰهُ	بَيْنَهُمَا ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	عَلِيْمًا	خَبِيْرًا ﴿۳۵﴾	وَ	اعْبُدُوا
(تو) موافقت پیدا کرے گا	اللہ	ان دونوں کے درمیان	بے شک	اللہ	ہے	خوب جاننے والا	بڑا خبردار	اور	تم عبادت کرو

اللّٰهَ	وَ	لَا	تُشْرِكُوْا	بِهٖ	شَيْئًا	وَّ	بِالْوَالِدَيْنِ	اِحْسَانًا	وَّ	بِذِي الْقُرْبٰى
اللہ کی	اور	نہ	شریک ٹھہراؤ	اس کے ساتھ	کسی چیز کو	اور	ماں باپ کے ساتھ	احسان (کرو)	اور	رشتہ داروں کے ساتھ

وَ	الْيَتٰمٰى	وَ	الْمَسٰكِيْنِ	وَ	الْجَارِ ذِي الْقُرْبٰى	وَ	الْجَارِ الْجُنُبِ	وَ
اور	یتیموں (کے ساتھ)	اور	مسکینوں (کے ساتھ)	اور	قرابت دار پڑوسی (کے ساتھ)	اور	اجنبی پڑوسی (کے ساتھ)	اور

الصَّاحِبِ بِالْجَنْۢبِ	وَ	ابْنِ السَّبِيْلِ	وَ	مَا	مَلَكَتْ	اَيْمَانُكُمْ ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ
ہم نشین (کے ساتھ)	اور	مسافر (کے ساتھ)	اور	(ان کے ساتھ) جن کے	مالک ہوئے	تمہارے دائیں ہاتھ	بلاشبہ	اللہ

لَا	يُحِبُّ	مَنْ	كَانَ	مُخْتَالًا	فَخُوْرَا ﴿۳۶﴾	الَّذِيْنَ	يَبْخَلُوْنَ	وَ	يَاْمُرُوْنَ	النَّاسَ	بِالْبُخْلِ
نہیں	پسند کرتا	اس کو جو	ہے	اترانے والا	فخر کرنے والا	وہ لوگ جو	بخل کرتے ہیں	اور	حکم دیتے ہیں	لوگوں کو	بخل کرنے کا

وَ	يَكْتُمُوْنَ	مَآ	اٰتٰهُمُ اللّٰهُ	مِنْ فَضْلِهٖ ؕ	وَ	اَعْتَدْنَا	لِلْكٰفِرِيْنَ	عَذَابًا
اور	وہ چھپاتے ہیں	اس کو جو	اللہ نے انہیں دیا	اپنے فضل سے	اور	ہم نے تیار کر رکھا ہے	کافروں کے لیے	عذاب

مُّهِينًا ۝	وَ	الَّذِينَ	يُنفِقُونَ	أَمْوَالَهُمْ	رِئَاءَ النَّاسِ	وَ	لَا	يُؤْمِنُونَ	بِاللَّهِ
رسوا کرنے والا	اور	وہ لوگ جو	خرچ کرتے ہیں	اپنے مال	لوگوں کو دکھانے کے لیے	اور	نہیں	وہ ایمان لاتے	اللہ کے ساتھ

وَ	لَا	بِالْيَوْمِ الْآخِرِ	وَ	مَن	يَكُنِ	الشَّيْطَانُ	لَهُ	قَرِينًا	فَسَاءَ	قَرِينًا ۝	وَ	مَاذَا
اور	نہ	آخرت کے دن کیساتھ	اور	جو شخص کہ	ہو	شیطان	اس کا	ہم نشین	تو بُرا ہے (وہ)	ہم نشین	اور	کیا

عَلَيْهِمْ	لَوْ	آمَنُوا	بِاللَّهِ	وَ	الْيَوْمِ الْآخِرِ	وَ	أَنفَقُوا	مِمَّا
نقصان ہوتا ان کا	اگر	وہ ایمان لے آتے	اللہ کیساتھ	اور	یوم آخرت کے (ساتھ)	اور	وہ خرچ کرتے	اس (مال) سے جو

رَزَقَهُمُ اللَّهُ	وَ	كَانَ	اللَّهُ	بِهِمْ	عَلِيمًا ۝	إِنَّ	اللَّهَ	لَا	يَظْلِمُ	مِثْقَالَ ذَرَّةٍ	وَ	إِن
اللہ نے ان کو دیا	اور	ہے	اللہ	ان کو	خوب جاننے والا	بلاشبہ	اللہ	نہیں	ظلم کرتا	ایک ذرے کے برابر	اور	اگر

تَكُ	حَسَنَةً	يُضَاعِفْهَا	وَ	يُؤْتِ	مِن لَّدُنْهُ	أَجْرًا	عَظِيمًا ۝	فَكَيْفَ	إِذَا
ہو	کوئی نیکی	(تو) وہ اسے دگنا کر دے گا	اور	دے گا	اپنی طرف سے	اجر	بہت بڑا	پھر کیا حال ہوگا	جب

جِئْنَا	مِن كُلِّ أُمَّةٍ	بِشَهِيدٍ	وَ	جِئْنَا	بِكَ	عَلَىٰ هَٰؤُلَاءِ	شَهِيدًا ۝
ہم لائیں گے	ہر امت سے	ایک گواہ	اور	ہم لائیں گے	آپ کو (اے رسول!)	ان پر	گواہ

يَوْمَئِذٍ	يَوَدُّ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	وَ	عَصَوُا	الرَّسُولَ	لَوْ	تُسَوَّىٰ
اس دن	چاہیں گے	وہ لوگ جنہوں نے	کفر کیا	اور	انہوں نے نافرمانی کی	رسول کی	کاش کہ	برابر کر دی جائے

بِهِمُ	الْأَرْضُ	وَ	لَا	يَكْتُمُونَ اللَّهَ	حَدِيثًا ۝	يَا أَيُّهَا الَّذِينَ	آمَنُوا	لَا	تَقْرَبُوا
ان کے ساتھ	زمین	اور	نہ	وہ اللہ سے چھپا سکیں گے	کوئی (بھی) بات	اے لوگو جو	ایمان لائے ہو	نہ	تم قریب جاؤ

الصَّلَاةَ	وَ	أَنتُمْ	سُكَارَىٰ	حَتَّىٰ	تَعْلَمُوا	مَا	تَقُولُونَ	وَ	لَا	جُنُبًا	إِلَّا
نماز کے	جبکہ	تم	نشے میں ہو	یہاں تک کہ	تمہیں علم ہو	جو	تم کہتے ہو	اور	نہ	حالتِ جنابت میں	مگر

عَابِرِي	سَبِيلٍ	حَتَّىٰ	تَغْتَسِلُوا	وَ	إِن	كُنتُم	مَّرْضَىٰ	أَوْ	عَلَىٰ سَفَرٍ	أَوْ	جَاءَ	أَحَدٌ
عبور کرنے والے ہو	راستے کو	یہاں تک کہ	تم غسل کر لو	اور	اگر	ہو تم	بیمار	یا	سفر پر	یا	آئے	کوئی

مِّنكُم	مِّنَ الْغَائِطِ	أَوْ	لَامَسْتُمُ	النِّسَاءَ	فَلَمْ	تَجِدُوا	مَاءً	فَتَيَمَّمُوا	صَعِيدًا طَيِّبًا
تم میں سے	قضائے حاجت سے	یا	تم نے صحبت کی ہو	عورتوں سے	پھر نہ	پاؤ تم	پانی	تو تیمم کرلو	پاک مٹی سے

فَامْسَحُوا	بِوُجُوهِكُمْ	وَ	أَيْدِيكُمْ	إِنَّ	اللَّهَ	كَانَ	عَفُوًّا	غَفُورًا ۝	أَ	لَمْ
پھر تم مسح کرو	اپنے چہروں کا	اور	اپنے ہاتھوں کا	بلاشبہ	اللہ	ہے	بہت معاف کرنے والا	بڑا بخشنے والا	کیا	نہیں

تَرَ	اِلَى الَّذِيْنَ	اُوْتُوْا	نَصِيْبًا	مِّنَ الْكِتٰبِ	يَشْتَرُوْنَ	الضَّلٰلَةَ	وَ	يُرِيْدُوْنَ
آپ نے دیکھا	ان لوگوں کی طرف جو	دیے گئے	کچھ حصہ	کتاب کا؟	وہ خریدتے ہیں	گمراہی کو	اور	وہ چاہتے ہیں

اَنْ	تَضِلُّوا	السَّبِيْلَ ۝٤٤	وَ	اللّٰهُ	اَعْلَمُ	بِاَعْدَآئِكُمْ	وَ	كَفٰى	بِاللّٰهِ	وَلِيًّا	وَ	كَفٰى
یہ کہ	تم گمراہ ہو جاؤ	راستے سے	اور	اللہ	خوب جانتا ہے	تمہارے دشمنوں کو	اور	کافی ہے	اللہ	دوست	اور	کافی ہے

بِاللّٰهِ	نَصِيْرًا ۝٤٥	مِنَ الَّذِيْنَ	هَادُوْا	يُحَرِّفُوْنَ	الْكَلِمَ	عَنْ مَّوَاضِعِهٖ	وَ	يَقُوْلُوْنَ
اللہ	مددگار	کچھ ان لوگوں میں سے جو	یہودی ہوئے	بدل ڈالتے ہیں	باتوں کو	ان کی جگہوں سے	اور	کہتے ہیں

سَمِعْنَا	وَ	عَصَيْنَا	وَ	اسْمَعْ	غَيْرَ	مُسْمَعٍ	وَّ	رَاعِنَا	لَيًّا	بِاَلْسِنَتِهِمْ
ہم نے سنا	اور	ہم نے نافرمانی کی	اور	سن تو	نہ	سنایا جائے	اور	(کہتے ہیں) راعنا	موڑتے ہوئے	اپنی زبانیں

وَ	طَعْنًا	فِي الدِّيْنِ	وَ	لَوْ	اَنَّهُمْ	قَالُوْا	سَمِعْنَا	وَ	اَطَعْنَا	وَ	اسْمَعْ
اور	طعن کرتے ہوئے	دین میں	اور	اگر	بلاشبہ وہ	کہتے	ہم نے سنا	اور	ہم نے اطاعت کی	اور	سنیے

وَ	انْظُرْنَا	لَكَانَ	خَيْرًا	لَّهُمْ	وَ	اَقْوَمَ	وَلٰكِنْ	لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ	بِكُفْرِهِمْ
اور	ہمیں دیکھیے	تو یقیناً ہوتا	بہت بہتر	ان کے لیے	اور	درست تر	لیکن	اللہ نے ان پر لعنت کی	بسبب ان کے کفر کے

فَلَا	يُؤْمِنُوْنَ	اِلَّا	قَلِيْلًا ۝٤٦	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْكِتٰبَ	اٰمِنُوْا	بِمَا
لہٰذا نہیں	وہ ایمان لاتے	مگر	تھوڑے ہی	اے لوگو جو	دیے گئے ہو	کتاب!	تم ایمان لاؤ	اس کے ساتھ جو

نَزَّلْنَا	مُصَدِّقًا	لِّمَا	مَعَكُمْ	مِّنْ قَبْلِ	اَنْ	نَّطْمِسَ	وُجُوْهًا
ہم نے نازل کیا	وہ تصدیق کرنے والا ہے	اس کی جو	تمہارے پاس ہے	اس سے پہلے	کہ	ہم مٹا دیں	چہروں کو

فَنَرُدَّهَا	عَلٰٓى اَدْبَارِهَآ	اَوْ	نَلْعَنَهُمْ	كَمَا	لَعَنَّآ	اَصْحٰبَ السَّبْتِ
پھر ہم انہیں لوٹا دیں	ان کی پیٹھوں پر	یا	ہم ان پر لعنت کریں	جس طرح	ہم نے لعنت کی	سبت (ہفتے کے دن) والوں پر

وَ	كَانَ	اَمْرُ اللّٰهِ	مَفْعُوْلًا ۝٤٧	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يَغْفِرُ	اَنْ	يُّشْرَكَ	بِهٖ	وَ	يَغْفِرُ
اور	ہے	اللہ کا حکم	کیا ہوا (یعنی اٹل)	بلاشبہ	اللہ	نہیں	بخشے گا	یہ کہ	شرک کیا جائے	اس کے ساتھ	اور	وہ بخش دے گا

مَا	دُوْنَ	ذٰلِكَ	لِمَنْ	يَّشَآءُ	وَ	مَنْ	يُّشْرِكْ	بِاللّٰهِ	فَقَدِ	افْتَرٰٓى	اِثْمًا
جو	علاوہ ہے	اس کے	جس کے لیے	چاہے گا	اور	جو کوئی	شریک ٹھہرائے	اللہ کے ساتھ	تو تحقیق	اس نے گھڑا	گناہ

عَظِيْمًا ۝٤٨	اَ	لَمْ	تَرَ	اِلَى الَّذِيْنَ	يُزَكُّوْنَ	اَنْفُسَهُمْ	بَلِ	اللّٰهُ	يُزَكِّيْ
بہت بڑا	کیا	نہیں	آپ نے دیکھا	ان لوگوں کی طرف جو	پاک کہتے ہیں	اپنے آپ کو؟	بلکہ	اللہ ہی	پاک کرتا ہے

مَنْ	يَّشَآءُ	وَ	لَا	يُظْلَمُوْنَ	فَتِيْلًا ۝	اُنْظُرْ	كَيْفَ	يَفْتَرُوْنَ	عَلَى اللّٰهِ	الْكَذِبَ
جس کو	چاہتا ہے	اور	نہیں	وہ ظلم کیے جائیں گے	دھاگے برابر (بھی)	دیکھیے!	کیسے	وہ گھڑتے ہیں	اللہ پر	جھوٹ

وَ	كَفٰى بِهٖ	اِثْمًا	مُّبِيْنًا ۝	اَ	لَمْ	تَرَ	اِلَى الَّذِيْنَ	اُوْتُوْا	نَصِيْبًا
اور	کافی ہے یہ (افترا باندھنا)	گناہ	ظاہر	کیا	نہیں	آپ نے دیکھا	ان لوگوں کی طرف جو	دیے گئے ہیں	کچھ حصہ

مِّنَ الْكِتٰبِ	يُؤْمِنُوْنَ	بِالْجِبْتِ	وَ	الطَّاغُوْتِ	وَ	يَقُوْلُوْنَ	لِلَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
کتاب سے	وہ ایمان لاتے ہیں	ساتھ بتوں کے	اور	شیطان کے	اور	وہ کہتے ہیں	ان لوگوں کے لیے جنھوں نے	کفر کیا

هٰٓؤُلَآءِ	اَهْدٰى	مِنَ الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	سَبِيْلًا ۝	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ
یہی لوگ	زیادہ ہدایت والے ہیں	ان لوگوں سے جو	ایمان لائے	راستے کے لحاظ سے	یہ لوگ	وہ ہیں کہ

لَعَنَهُمُ اللّٰهُ	وَ	مَنْ	يَّلْعَنِ	اللّٰهُ	فَلَنْ	تَجِدَ	لَهٗ	نَصِيْرًا ۝	اَمْ
لعنت کی ان پر اللہ نے	اور	جس پر	لعنت کرے	اللہ	تو ہرگز نہیں	پائیں گے آپ	اس کے لیے	کوئی مددگار	کیا

لَهُمْ	نَصِيْبٌ	مِّنَ الْمُلْكِ	فَاِذًا	لَّا	يُؤْتُوْنَ	النَّاسَ	نَقِيْرًا ۝	اَمْ	يَحْسُدُوْنَ
ان کے لیے	کچھ حصہ ہے	بادشاہی سے	تب تو	نہیں	وہ دیں گے	لوگوں کو	تل برابر (بھی)	کیا	وہ حسد کرتے ہیں

النَّاسَ	عَلٰى مَآ	اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ	مِنْ فَضْلِهٖ	فَقَدْ	اٰتَيْنَآ	اٰلَ اِبْرٰهِيْمَ	الْكِتٰبَ	وَ	الْحِكْمَةَ
لوگوں سے	اس پر جو	اللہ نے ان کو دیا	اپنے فضل سے	پس تحقیق	ہم نے دی	آل ابراہیم کو	کتاب	اور	حکمت

وَ	اٰتَيْنٰهُمْ	مُّلْكًا	عَظِيْمًا ۝	فَمِنْهُمْ	مَّنْ	اٰمَنَ	بِهٖ	وَ	مِنْهُمْ
اور	ہم نے دی ان کو	بادشاہی	بہت بڑی	چنانچہ بعض ان میں سے	وہ ہیں جو	ایمان لائے	اس کے ساتھ	اور	بعض ان میں سے

مَّنْ	صَدَّ	عَنْهُ	وَ	كَفٰى	بِجَهَنَّمَ	سَعِيْرًا ۝	اِنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	بِاٰيٰتِنَا
وہ ہیں جو	رکے رہے	اس سے	اور	کافی ہے	جہنم	دہکتی ہوئی	بلاشبہ	وہ لوگ جنھوں نے	کفر کیا	ہماری آیات کا

سَوْفَ	نُصْلِيْهِمْ	نَارًا	كُلَّمَا	نَضِجَتْ	جُلُوْدُهُمْ	بَدَّلْنٰهُمْ	جُلُوْدًا
عنقریب	ہم انھیں داخل کریں گے	آگ میں	جب بھی	جل جائیں گی	ان کی کھالیں	(تو) ہم بدل دیں گے ان کو	کھالیں

غَيْرَهَا	لِيَذُوْقُوا	الْعَذَابَ	اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	عَزِيْزًا	حَكِيْمًا ۝	وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
ان کے علاوہ	تاکہ وہ چکھیں	عذاب	یقیناً	اللہ	ہے	نہایت غالب	خوب حکمت والا	اور	وہ لوگ جو	ایمان لائے

وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	سَنُدْخِلُهُمْ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا
اور	انھوں نے عمل کیے	نیک	عنقریب ہم انھیں داخل کریں گے	ایسے باغات میں	(کہ) بہتی ہیں	ان کے نیچے سے

الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَآ	اَبَدًا ؕ	لَهُمْ	فِيْهَآ	اَزْوَاجٌ	مُّطَهَّرَةٌ ۡ	وَّ	نُدْخِلُهُمْ
نہریں	وہ ہمیشہ رہیں گے	ان میں	ابد تک	ان کے لیے	ان میں	بیویاں ہیں	پاک صاف	اور	ہم انہیں داخل کریں گے

ظِلًّا	ظَلِيْلًا ﴿٥٧﴾	اِنَّ	اللّٰهَ	يَاْمُرُكُمْ	اَنْ	تُؤَدُّوا	الْاَمٰنٰتِ	اِلٰٓى اَهْلِهَا	وَ	اِذَا	حَكَمْتُمْ
سائے	بہت گھنے میں	بلاشبہ	اللہ	تمہیں حکم دیتا ہے	یہ کہ	تم ادا کرو	امانتیں	ان کے اہل کو	اور	جب	تم فیصلہ کرو

بَيْنَ النَّاسِ	اَنْ	تَحْكُمُوْا	بِالْعَدْلِ ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ	نِعِمَّا	يَعِظُكُمْ
لوگوں کے درمیان	یہ کہ	تم فیصلہ کرو	انصاف کے ساتھ	بلاشبہ	اللہ	بہت ہی اچھی بات ہے وہ	(کہ) نصیحت کرتا ہے تمہیں

بِهٖ ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	سَمِيْعًا	بَصِيْرًا ﴿٥٨﴾	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اَطِيْعُوا اللّٰهَ
اس کیساتھ	بیشک	اللہ	ہے	خوب سننے والا	خوب دیکھنے والا	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو!	تم اللہ کی اطاعت کرو

وَ	اَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ	وَ	اُولِي الْاَمْرِ	مِنْكُمْ	فَاِنْ	تَنَازَعْتُمْ	فِيْ شَيْءٍ	فَرُدُّوْهُ
اور	رسول کی اطاعت کرو	اور	اصحاب امر کی	اپنے میں سے	پھر اگر	تم باہم اختلاف کرو	کسی چیز میں	تو لوٹا دو اس کو

اِلَى اللّٰهِ وَالرَّسُوْلِ	اِنْ	كُنْتُمْ	تُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ	وَ	الْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ	ذٰلِكَ	خَيْرٌ	وَّ
اللہ اور رسول کی طرف	اگر	جو تم	ایمان رکھتے	اللہ کے ساتھ	اور	یوم آخرت کے (ساتھ)	یہ	بہتر	اور

ع

اَحْسَنُ	تَاْوِيْلًا ﴿٥٩﴾	اَ	لَمْ	تَرَ	اِلَى الَّذِيْنَ	يَزْعُمُوْنَ	اَنَّهُمْ
بہت اچھا ہے	انجام میں	کیا	نہیں	آپ نے دیکھا	ان لوگوں کی طرف جو	دعویٰ کرتے ہیں	(اس بات کا) کہ وہ

اٰمَنُوْا	بِمَآ	اُنْزِلَ	اِلَيْكَ	وَ	مَآ	اُنْزِلَ	مِنْ قَبْلِكَ	يُرِيْدُوْنَ
ایمان لائے ہیں	اس کے ساتھ جو	نازل کیا گیا	آپ کی طرف	اور	جو	نازل کیا گیا	آپ سے پہلے	وہ ارادہ کرتے ہیں

اَنْ	يَّتَحَاكَمُوْٓا	اِلَى الطَّاغُوْتِ	وَ	قَدْ	اُمِرُوْٓا	اَنْ	يَّكْفُرُوْا	بِهٖ ؕ	وَ	يُرِيْدُ
یہ کہ	فیصلے لے جائیں	طاغوت کی طرف	حالانکہ	تحقیق	وہ حکم دیے گئے تھے	کہ	وہ کفر کریں	اسکے ساتھ	اور	ارادہ کرتا ہے

الشَّيْطٰنُ	اَنْ	يُّضِلَّهُمْ	ضَلٰلًۢا	بَعِيْدًا ﴿٦٠﴾	وَ	اِذَا	قِيْلَ	لَهُمْ	تَعَالَوْا	اِلٰى مَآ
شیطان	یہ کہ	انہیں گمراہ کر دے	گمراہ کرنا	دور کا	اور	جب	کہا جاتا ہے	ان سے	تم آؤ	اس کی طرف جو

اَنْزَلَ اللّٰهُ	وَ	اِلَى الرَّسُوْلِ	رَاَيْتَ	الْمُنٰفِقِيْنَ	يَصُدُّوْنَ	عَنْكَ	صُدُوْدًا ﴿٦١﴾
اللہ نے نازل کیا	اور	رسول کی طرف (آؤ)	(تو) آپ دیکھیں گے	منافقوں کو	رکتے ہیں	آپ سے	اعراض کرتے ہوئے

فَكَيْفَ	اِذَآ	اَصَابَتْهُمْ	مُّصِيْبَةٌۢ	بِمَا	قَدَّمَتْ	اَيْدِيْهِمْ	ثُمَّ
پھر کیا حال ہوتا ہے	جب	انہیں پہنچتی ہے	کوئی مصیبت	بوجہ اس کے جو	آگے بھیجا	ان کے ہاتھوں نے	پھر

جَآءُوْكَ	يَحْلِفُوْنَ	بِاللّٰهِ	اِنْ	اَرَدْنَآ	اِلَّآ	اِحْسَانًا	وَّ	تَوْفِيْقًا ۝٦٢	اُولٰٓئِكَ
آتے ہیں آپ کے پاس	وہ قسمیں کھاتے ہیں	اللہ کی	نہیں	ہم نے ارادہ کیا تھا	مگر	بھلائی کا	اور	موافقت کا	یہ

الَّذِيْنَ	يَعْلَمُ	اللّٰهُ	مَا	فِيْ قُلُوْبِهِمْ	فَاَعْرِضْ	عَنْهُمْ	وَ	عِظْهُمْ	وَ	قُلْ
وہ لوگ ہیں کہ	جانتا ہے	اللہ	اس کو جو	ان کے دلوں میں ہے	چنانچہ آپ اعراض کریں	ان سے	اور	نصیحت کریں انہیں	اور	کہیں

لَّهُمْ	فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ	قَوْلًاۢ بَلِيْغًا ۝٦٣	وَمَآ	اَرْسَلْنَا	مِنْ رَّسُوْلٍ	اِلَّا	لِيُطَاعَ
ان سے	ان کے دلوں میں	اثر کرنے والی بات	اور نہیں	ہم نے بھیجا	کوئی رسول	مگر	اس لیے کہ وہ اطاعت کیا جائے

بِاِذْنِ اللّٰهِ	وَ	لَوْ	اَنَّهُمْ	اِذْ	ظَّلَمُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	جَآءُوْكَ	فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ
اللہ کے حکم سے	اور	اگر	بلاشبہ وہ لوگ	جب	انہوں نے ظلم کیا	اپنی جانوں پر	وہ آپ کے پاس آتے	پھر وہ معافی مانگتے اللہ سے

وَ	اسْتَغْفَرَ	لَهُمُ	الرَّسُوْلُ	لَوَجَدُوا اللّٰهَ	تَوَّابًا	رَّحِيْمًا ۝٦٤	فَلَا وَرَبِّكَ
اور	معافی مانگتا	ان کے لیے	رسول	(تو) یقیناً وہ پاتے اللہ کو	بہت توبہ قبول کرنے والا	نہایت رحم کرنے والا	آپ کے رب کی قسم!

لَا	يُؤْمِنُوْنَ	حَتّٰى	يُحَكِّمُوْكَ	فِيْمَا	شَجَرَ	بَيْنَهُمْ	ثُمَّ	لَا
نہیں	وہ مومن ہو سکتے	یہاں تک کہ	وہ آپ کو حاکم مانیں	اس چیز میں کہ	اختلاف ہو جائے	ان کے درمیان	پھر	نہ

يَجِدُوْا	فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ	حَرَجًا	مِّمَّا	قَضَيْتَ	وَ	يُسَلِّمُوْا	تَسْلِيْمًا ۝٦٥	وَ	لَوْ
وہ پائیں	اپنے دلوں میں	کوئی تنگی	اس سے جو	آپ فیصلہ کر دیں	اور	وہ تسلیم کر لیں	(دل و جان سے) تسلیم کرنا	اور	اگر

اَنَّا	كَتَبْنَا	عَلَيْهِمْ	اَنِ	اقْتُلُوْٓا	اَنْفُسَكُمْ	اَوِ	اخْرُجُوْا	مِنْ دِيَارِكُمْ	مَّا	فَعَلُوْهُ
بیشک ہم	فرض کر دیتے	ان پر	یہ کہ	تم قتل کرو	اپنی جانوں کو	یا	تم نکلو	اپنے گھروں سے	(تو) نہ	وہ کرتے یہ کام

اِلَّا	قَلِيْلٌ	مِّنْهُمْ	وَ	لَوْ	اَنَّهُمْ	فَعَلُوْا	مَا	يُوْعَظُوْنَ	بِهٖ	لَكَانَ	خَيْرًا
مگر	تھوڑے	ان میں سے	اور	اگر	بلاشبہ وہ	کر لیتے	وہ (کام) کہ	وہ نصیحت کیے جاتے ہیں	اس کی	تو ہوتا	بہت بہتر

لَّهُمْ	وَ	اَشَدَّ	تَثْبِيْتًا ۝٦٦	وَّ	اِذًا	لَّاٰتَيْنٰهُمْ	مِّنْ لَّدُنَّآ	اَجْرًا	عَظِيْمًا ۝٦٧	وَّ
ان کے لیے	اور	زیادہ	ثابت قدم رکھنے والا (دین میں)	اور	تب	البتہ ہم دیتے انہیں	اپنی طرف سے	اجر	بہت بڑا	اور

لَهَدَيْنٰهُمْ	صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ۝٦٨	وَ	مَنْ	يُّطِعِ اللّٰهَ	وَ	الرَّسُوْلَ	فَاُولٰٓئِكَ	مَعَ
ہم انہیں ضرور چلاتے	سیدھے راستے پر	اور	جو کوئی	اطاعت کرے اللہ کی	اور	رسول کی	تو یہ لوگ	ساتھ ہوں گے

الَّذِيْنَ	اَنْعَمَ اللّٰهُ	عَلَيْهِمْ	مِّنَ النَّبِيّٖنَ	وَ	الصِّدِّيْقِيْنَ	وَ	الشُّهَدَآءِ	وَ	الصّٰلِحِيْنَ
ان لوگوں کے کہ	انعام کیا اللہ نے	ان پر	نبیوں سے	اور	صدیقوں (سے)	اور	شہیدوں (سے)	اور	صالحین (سے)

وَ	حَسُنَ	أُولَٰئِكَ	رَفِيقًا ﴿٦٩﴾	ذَٰلِكَ	الْفَضْلُ	مِنَ اللَّهِ	وَ	كَفَىٰ	بِاللَّهِ	عَلِيمًا ﴿٧٠﴾
اور	اچھے ہیں	یہ لوگ	رفیق (ساتھی) کے طور پر	یہ	فضل ہے	اللہ کی طرف سے	اور	کافی ہے	اللہ	جاننے والا

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ	آمَنُوا	خُذُوا	حِذْرَكُمْ	فَانْفِرُوا	ثُبَاتٍ	أَوِ	انْفِرُوا	جَمِيعًا ﴿٧١﴾	وَ	إِنَّ
اے لوگو جو	ایمان لائے ہو!	تم لے لو	اپنے بچاؤ کا سامان	پھر تم نکلو	گروہ گروہ	یا	تم نکلو	اکٹھے	اور	بلاشبہ

مِنْكُمْ	لَمَنْ	لَيُبَطِّئَنَّ	فَإِنْ	أَصَابَتْكُمْ	مُصِيبَةٌ	قَالَ	قَدْ
تم میں سے بعض	البتہ وہ ہے جو	یقیناً دیر کرتا ہے (نکلنے میں)	پھر اگر	تمھیں پہنچے	کوئی مصیبت	(تو) وہ کہتا ہے	تحقیق

أَنْعَمَ اللَّهُ	عَلَيَّ	إِذْ	لَمْ	أَكُنْ	مَعَهُمْ	شَهِيدًا ﴿٧٢﴾	وَ	لَئِنْ	أَصَابَكُمْ	فَضْلٌ	مِنَ اللَّهِ
اللہ نے انعام کیا	مجھ پر	جبکہ	نہیں	تھا میں	ان کے ساتھ	حاضر	اور	البتہ اگر	پہنچے تمھیں	فضل	اللہ کا

لَيَقُولَنَّ	كَأَنْ	لَمْ	تَكُنْ	بَيْنَكُمْ	وَ	بَيْنَهُ	مَوَدَّةٌ	يَا لَيْتَنِي	كُنْتُ	مَعَهُمْ
تو وہ ضرور کہے گا	گویا کہ	نہ	تھی	تمھارے درمیان	اور	اس کے درمیان	کوئی دوستی	کاش کہ	میں ہوتا	ان کے ساتھ

فَأَفُوزَ	فَوْزًا	عَظِيمًا ﴿٧٣﴾	فَلْيُقَاتِلْ	فِي سَبِيلِ اللَّهِ	الَّذِينَ	يَشْرُونَ	الْحَيَاةَ	الدُّنْيَا
تو حاصل کر لیتا میں	کامیابی	بہت بڑی	چنانچہ چاہیے کہ لڑیں	اللہ کے راستے میں	وہ لوگ جو	بیچتے ہیں	زندگی	دنیا کی

بِالْآخِرَةِ	وَ	مَنْ	يُقَاتِلْ	فِي سَبِيلِ اللَّهِ	فَيُقْتَلْ	أَوْ	يَغْلِبْ	فَسَوْفَ
آخرت کے بدلے	اور	جو کوئی	لڑے	اللہ کے راستے میں	پھر وہ قتل کر دیا جائے	یا	غالب آ جائے	تو عنقریب

نُؤْتِيهِ	أَجْرًا	عَظِيمًا ﴿٧٤﴾	وَ	مَا	لَكُمْ	لَا	تُقَاتِلُونَ	فِي سَبِيلِ اللَّهِ	وَ
ہم اس کو دیں گے	اجر	بہت بڑا	اور	کیا ہے	تمھیں	(کہ) نہیں	تم لڑتے	اللہ کے راستے میں	اور

الْمُسْتَضْعَفِينَ	مِنَ الرِّجَالِ	وَ	النِّسَاءِ	وَ	الْوِلْدَانِ	الَّذِينَ	يَقُولُونَ
(ان لوگوں کی خاطر) جو کمزور ہیں	مردوں میں سے	اور	عورتوں (میں سے)	اور	بچوں (میں سے)	وہ جو	کہتے ہیں

رَبَّنَا	أَخْرِجْنَا	مِنْ هَٰذِهِ الْقَرْيَةِ	الظَّالِمِ	أَهْلُهَا	وَ	اجْعَلْ	لَنَا
اے ہمارے رب!	ہمیں نکال	اس بستی سے	کہ ظالم ہیں	اس کے باشندے	اور	کر دے	ہمارے لیے

مِنْ لَدُنْكَ	وَلِيًّا	وَ	اجْعَلْ	لَنَا	مِنْ لَدُنْكَ	نَصِيرًا ﴿٧٥﴾	الَّذِينَ	آمَنُوا	يُقَاتِلُونَ
اپنی طرف سے	کوئی حمایتی	اور	کر دے	ہمارے لیے	اپنی طرف سے	کوئی مددگار	وہ لوگ جو	ایمان لائے	وہ لڑتے ہیں

فِي سَبِيلِ اللَّهِ	وَ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	يُقَاتِلُونَ	فِي سَبِيلِ الطَّاغُوتِ	فَقَاتِلُوا
اللہ کے راستے میں	اور	وہ لوگ جنھوں نے	کفر کیا	وہ لڑتے ہیں	شیطان کے راستے میں	چنانچہ تم لڑو

أَوْلِيَآءَ الشَّيْطٰنِ	إِنَّ	كَيْدَ الشَّيْطٰنِ	كَانَ	ضَعِيْفًا	أَ	لَمْ	تَرَ	إِلَى الَّذِيْنَ
شیطان کے دوستوں سے	بلاشبہ	شیطان کا مکر	ہے	نہایت کمزور	کیا	نہیں	آپ نے دیکھا	ان لوگوں کی طرف کہ

قِيْلَ	لَهُمْ	كُفُّوْٓا	أَيْدِيَكُمْ	وَ	أَقِيْمُوا	الصَّلٰوةَ	وَ	اٰتُوا	الزَّكٰوةَ	فَلَمَّا	كُتِبَ
کہا گیا	ان سے	تم روکے رکھو	اپنے ہاتھ	اور	تم قائم کرو	نماز	اور	تم دو	زکوٰۃ	پھر جب	لکھ دیا (فرض کر دیا) گیا

عَلَيْهِمُ	الْقِتَالُ	إِذَا	فَرِيْقٌ	مِّنْهُمْ	يَخْشَوْنَ	النَّاسَ	كَخَشْيَةِ اللّٰهِ	أَوْ	أَشَدَّ
ان پر	لڑنا	تب	ایک فریق	ان میں سے	وہ ڈرتے تھے	لوگوں سے	اللہ سے ڈرنے کے مانند	یا	(اس سے بھی) زیادہ سخت

خَشْيَةً	وَ	قَالُوْا	رَبَّنَا	لِمَ	كَتَبْتَ	عَلَيْنَا	الْقِتَالَ	لَوْلَآ	أَخَّرْتَنَا
ڈرنا	اور	انھوں نے کہا	اے ہمارے رب!	کیوں	لکھا (فرض کیا) تو نے	ہم پر	لڑنا	کیوں نہ	مہلت دی تو نے ہمیں

إِلٰٓى أَجَلٍ قَرِيْبٍ	قُلْ	مَتَاعُ	الدُّنْيَا	قَلِيْلٌ	وَ	الْاٰخِرَةُ	خَيْرٌ	لِّمَنِ	اتَّقٰى
ایک مدت قریب تک	کہہ دیجیے	فائدہ	دنیا کا	تھوڑا ہے	اور	آخرت	بہت بہتر ہے	اس کے لیے جس نے	تقویٰ اختیار کیا

وَ	لَا	تُظْلَمُوْنَ	فَتِيْلًا	أَيْنَ مَا	تَكُوْنُوْا	يُدْرِكْكُّمُ	الْمَوْتُ	وَلَوْ	كُنْتُمْ	فِيْ بُرُوْجٍ مُّشَيَّدَةٍ
اور	نہ	تم ظلم کیے جاؤ گے	دھاگے برابر	جہاں کہیں بھی	تم ہو گے	پا لے گی تمھیں	موت	خواہ	ہو تم	مضبوط قلعوں میں

وَ	إِنْ	تُصِبْهُمْ	حَسَنَةٌ	يَّقُوْلُوْا	هٰذِهٖ	مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ	وَ	إِنْ	تُصِبْهُمْ	سَيِّئَةٌ
اور	اگر	پہنچے ان کو	کوئی بھلائی	(تو) کہتے ہیں	یہ	اللہ کی طرف سے ہے	اور	اگر	پہنچے ان کو	کوئی برائی (تکلیف)

يَّقُوْلُوْا	هٰذِهٖ	مِنْ عِنْدِكَ	قُلْ	كُلٌّ	مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ	فَمَالِ هٰٓؤُلَآءِ الْقَوْمِ	لَا
(تو) کہتے ہیں	یہ	تیری طرف سے ہے	کہہ دیجیے	سب کچھ	اللہ کی طرف سے ہے	پھر کیا حال ہے ان لوگوں کا	نہیں

يَكَادُوْنَ	يَفْقَهُوْنَ	حَدِيْثًا	مَآ	أَصَابَكَ	مِنْ حَسَنَةٍ	فَمِنَ اللّٰهِ	وَ	مَآ
قریب کہ	وہ سمجھیں	بات کو	جو	پہنچے (اے انسان!) تجھ کو	کوئی بھلائی	تو (وہ) اللہ کی طرف سے ہے	اور	جو

أَصَابَكَ	مِنْ سَيِّئَةٍ	فَمِنْ نَّفْسِكَ	وَ	أَرْسَلْنٰكَ	لِلنَّاسِ	رَسُوْلًا	وَ
پہنچے تجھ کو	کوئی برائی (تکلیف)	تو (وہ) تیری اپنی طرف سے ہے	اور	ہم نے بھیجا ہے آپ کو	لوگوں کے لیے	رسول بنا کر	اور

كَفٰى	بِاللّٰهِ	شَهِيْدًا	مَنْ	يُّطِعِ	الرَّسُوْلَ	فَقَدْ	أَطَاعَ اللّٰهَ	وَ	مَنْ	تَوَلّٰى
کافی ہے	اللہ	گواہ	جس نے	اطاعت کی	رسول کی	تو تحقیق	اس نے اطاعت کی اللہ کی	اور	جس نے	روگردانی کی

فَمَآ	أَرْسَلْنٰكَ	عَلَيْهِمْ	حَفِيْظًا	وَ	يَقُوْلُوْنَ	طَاعَةٌ	فَإِذَا	بَرَزُوْا
تو نہیں بھیجا ہم نے آپ کو	ان پر	نگہبان	اور	وہ (منافق) کہتے ہیں	(ہمارا کام تو) فرماں برداری ہے	پھر جب	وہ نکلتے ہیں

مِنْ عِنْدِكَ	بَيَّتَ	طَآئِفَةٌ	مِّنْهُمْ	غَيْرَ	الَّذِيْ	تَقُوْلُ	وَ	اللّٰهُ
آپ کے پاس سے	(تو) رات کو مشورہ کرتا ہے	ایک گروہ	ان میں سے	خلاف	اس (بات) کے جو	آپ کہتے ہیں	اور	اللہ

يَكْتُبُ	مَا	يُبَيِّتُوْنَ	فَاَعْرِضْ	عَنْهُمْ	وَ	تَوَكَّلْ	عَلَى اللّٰهِ	وَ	كَفٰى	بِاللّٰهِ
لکھتا ہے	جو	وہ رات کو مشورہ کرتے ہیں	چنانچہ آپ اعراض کریں	ان سے	اور	آپ توکل کریں	اللہ پر	اور	کافی ہے	اللہ

وَكِيْلًا ۝	اَ	فَلَا	يَتَدَبَّرُوْنَ	الْقُرْاٰنَ	وَ	لَوْ	كَانَ	مِنْ عِنْدِ غَيْرِ اللّٰهِ	لَوَجَدُوْا	فِيْهِ
کارساز	کیا	پھر نہیں	وہ تدبر (غوروفکر) کرتے	قرآن میں	اور	اگر	ہوتا یہ	غیر اللہ کی طرف سے	تو وہ پاتے	اس میں

اخْتِلَافًا	كَثِيْرًا ۝	وَ	اِذَا	جَآءَهُمْ	اَمْرٌ	مِّنَ الْاَمْنِ	اَوِ	الْخَوْفِ	اَذَاعُوْا	بِهٖ
اختلاف	بہت زیادہ	اور	جب	آتی ہے اُن کے پاس	کوئی بات	امن کی	یا	خوف (کی)	(تو) وہ مشہور کر دیتے ہیں	اسے

وَ	لَوْ	رَدُّوْهُ	اِلَى الرَّسُوْلِ	وَ	اِلٰٓى اُولِي الْاَمْرِ	مِنْهُمْ	لَعَلِمَهُ	الَّذِيْنَ
اور	اگر	وہ اسے لوٹاتے	رسول کی طرف	اور	اصحاب امر کی طرف	اپنے میں سے	تو جان لیتے اس (کی حقیقت) کو	وہ لوگ جو

يَسْتَنْۢبِطُوْنَهٗ	مِنْهُمْ	وَ	لَوْ	لَا	فَضْلُ اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ	وَ	رَحْمَتُهٗ	لَاتَّبَعْتُمُ
تحقیق کرتے ہیں اس کی	ان میں سے	اور	اگر	نہ (ہوتا)	اللہ کا فضل	تم پر	اور	اس کی رحمت	ضرور تم پیچھے لگ جاتے

الشَّيْطٰنَ	اِلَّا	قَلِيْلًا ۝	فَقَاتِلْ	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	لَا	تُكَلَّفُ	اِلَّا	نَفْسَكَ	وَ
شیطان کے	مگر	تھوڑے ہی	چنانچہ آپ لڑیں	اللہ کے راستے میں	نہیں	آپ ذمہ دار بنائے گئے	مگر	اپنی ہی ذات کے	اور

حَرِّضِ	الْمُؤْمِنِيْنَ	عَسَى	اللّٰهُ	اَنْ	يَّكُفَّ	بَاْسَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ	اللّٰهُ
آپ رغبت دلائیں	مومنوں کو	امید ہے	اللہ	یہ کہ	روک دے	لڑائی	ان لوگوں کی جنہوں نے	کفر کیا	اور	اللہ

اَشَدُّ	بَاْسًا	وَ	اَشَدُّ	تَنْكِيْلًا ۝	مَنْ	يَّشْفَعْ	شَفَاعَةً حَسَنَةً	يَّكُنْ	لَّهٗ
بہت سخت ہے	لڑائی میں	اور	بہت سخت ہے	سزا دینے میں	جو کوئی	سفارش کرے	اچھی سفارش	ہوگا	اس کے لیے

نَصِيْبٌ	مِّنْهَا	وَ	مَنْ	يَّشْفَعْ	شَفَاعَةً سَيِّئَةً	يَّكُنْ	لَّهٗ	كِفْلٌ	مِّنْهَا	وَ	كَانَ
حصہ	اس میں سے	اور	جو کوئی	سفارش کرے	بری سفارش	ہوگا	اس کے لیے	حصہ	اس میں سے	اور	ہے

اللّٰهُ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	مُّقِيْتًا ۝	وَ	اِذَا	حُيِّيْتُمْ	بِتَحِيَّةٍ	فَحَيُّوْا	بِاَحْسَنَ	مِنْهَآ
اللہ	ہر چیز پر	نگہبان	اور	جب	تم دعا دیے جاؤ	کوئی دعا	تو تم دعا دو	زیادہ بہتر کے ساتھ	اس سے

اَوْ	رُدُّوْهَا	اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	حَسِيْبًا ۝	اَللّٰهُ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا
یا	اسی (دعا) ہی کو لوٹا دو	تحقیق	اللہ	ہے	ہر چیز کا	خوب حساب لینے والا	اللہ	نہیں	کوئی معبود (برحق)	مگر

هُوَ	لَيَجْمَعَنَّكُمْ	إِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ	لَا	رَيْبَ	فِيْهِ	وَ	مَنْ	أَصْدَقُ
وہی	وہ ضرور جمع کرے گا تمہیں	قیامت کے دن	نہیں ہے	کچھ شک	اس میں	اور	کون	زیادہ سچا ہے

ع

مِنَ اللّٰهِ	حَدِيْثًا ۸۷	فَمَا	لَكُمْ	فِي الْمُنٰفِقِيْنَ	فِئَتَيْنِ	وَ	اللّٰهُ	أَرْكَسَهُمْ
اللہ سے	بات میں	پھر کیا ہے	تمہیں (کہ)	منافقوں (کے بارے) میں	دو گروہ (ہو گئے)	اور	اللہ نے	الٹ دیا انہیں

بِمَا	كَسَبُوْا	أَ	تُرِيْدُوْنَ	أَنْ	تَهْدُوْا	مَنْ	أَضَلَّ	اللّٰهُ	وَ	مَنْ
بسبب ان (اعمال) کے جو	انہوں نے کمائے	کیا	تم چاہتے ہو	یہ کہ	تم ہدایت دو	ان کو جنہیں	گمراہ کیا	اللہ نے	اور	جسے

يُّضْلِلِ	اللّٰهُ	فَلَنْ	تَجِدَ	لَهٗ	سَبِيْلًا ۸۸	وَدُّوْا	لَوْ	تَكْفُرُوْنَ
گمراہ کرے	اللہ	تو ہرگز نہیں	پائیں گے آپ	اس کے لیے	کوئی راہ	وہ (لوگ) چاہتے ہیں	کاش کہ	تم کفر کرو

كَمَا	كَفَرُوْا	فَتَكُوْنُوْنَ	سَوَآءً	فَلَا	تَتَّخِذُوْا	مِنْهُمْ	أَوْلِيَآءَ	حَتّٰى
جس طرح	انہوں نے کفر کیا	پھر ہو جاؤ تم (اور وہ)	برابر	لہٰذا نہ	تم بناؤ	ان میں سے	(کسی کو) دوست	یہاں تک کہ

يُهَاجِرُوْا	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	فَإِنْ	تَوَلَّوْا	فَخُذُوْهُمْ	وَ	اقْتُلُوْهُمْ	حَيْثُ	وَجَدْتُّمُوْهُمْ
وہ ہجرت کریں	اللہ کے راستے میں	پھر اگر	وہ پھر جائیں	تو تم ان کو پکڑو	اور	ان کو قتل کرو	جہاں کہیں	تم ان کو پاؤ

وَ	لَا	تَتَّخِذُوْا	مِنْهُمْ	وَلِيًّا	وَ	لَا	نَصِيْرًا ۸۹	إِلَّا	الَّذِيْنَ	يَصِلُوْنَ	إِلٰى قَوْمٍ
اور	نہ	تم بناؤ	ان میں سے (کسی کو)	دوست	اور	نہ	مددگار	سوائے ان لوگوں کے جو		جا ملتے ہیں	اس قوم سے (کہ)

بَيْنَكُمْ	وَ	بَيْنَهُمْ	مِّيْثَاقٌ	أَوْ	جَآءُوْكُمْ	حَصِرَتْ	صُدُوْرُهُمْ
تمہارے درمیان	اور	ان کے درمیان	عہد ہے	یا	وہ آتے ہیں تمہارے پاس (اس حال میں کہ)	تنگ ہیں	ان کے سینے

أَنْ	يُّقَاتِلُوْكُمْ	أَوْ	يُقَاتِلُوْا	قَوْمَهُمْ	وَ	لَوْ	شَآءَ	اللّٰهُ	لَسَلَّطَهُمْ	عَلَيْكُمْ
(اس بات سے) کہ	وہ لڑیں تم سے	یا	وہ لڑیں	اپنی قوم سے	اور	اگر	چاہتا	اللہ	(تو) ضرور انہیں مسلط کر دیتا	تم پر

فَلَقٰتَلُوْكُمْ	فَإِنِ	اعْتَزَلُوْكُمْ	فَلَمْ	يُقَاتِلُوْكُمْ	وَ	أَلْقَوْا	إِلَيْكُمُ	السَّلَمَ
تو وہ تم سے لڑتے	پھر اگر	وہ تم سے کنارہ کش رہیں	اور نہ	لڑیں تم سے	اور	وہ پیش کریں	تمہاری طرف	صلح

فَمَا	جَعَلَ	اللّٰهُ	لَكُمْ	عَلَيْهِمْ	سَبِيْلًا ۹۰	سَتَجِدُوْنَ	اٰخَرِيْنَ	يُرِيْدُوْنَ	أَنْ
تو نہیں	بنائی	اللہ نے	تمہارے لیے	ان پر	کوئی راہ (ان سے لڑنے کی)	عنقریب تم پاؤ گے	کچھ اور لوگوں کو	جو چاہتے ہیں	کہ

يَّأْمَنُوْكُمْ	وَ	يَأْمَنُوْا	قَوْمَهُمْ	كُلَّمَا	رُدُّوْا	إِلَى الْفِتْنَةِ	أُرْكِسُوْا
وہ امن میں رہیں تم سے	اور	امن میں رہیں	اپنی قوم سے (بھی)	جب بھی	وہ لوٹائے جاتے ہیں	فتنے کی طرف	(تو) الٹا دیے جاتے ہیں

فِيهَا	فَإِنْ	لَّمْ	يَعْتَزِلُوكُمْ	وَ	يُلْقُوٓا	إِلَيْكُمُ	السَّلَمَ	وَ	يَكُفُّوٓا	أَيْدِيَهُمْ
اس میں	پھر اگر	نہ	وہ کنارہ کش رہیں تم سے	اور	(نہ) پیش کریں	تمہاری طرف	صلح	اور	(نہ) روکیں تم سے	اپنے ہاتھ

فَخُذُوهُمْ	وَ	اقْتُلُوهُمْ	حَيْثُ	ثَقِفْتُمُوهُمْ	وَ	أُولَٰٓئِكُمْ	جَعَلْنَا	لَكُمْ	عَلَيْهِمْ
تو تم پکڑو ان کو	اور	تم قتل کرو ان کو	جہاں کہیں بھی	تم پاؤ ان کو	اور	یہی لوگ ہیں	(کہ) ہم نے بنایا	تمہارے لیے	ان پر

ع

سُلْطَٰنًا	مُّبِينًا ﴿٩١﴾	وَ	مَا	كَانَ	لِمُؤْمِنٍ	أَن	يَقْتُلَ	مُؤْمِنًا	إِلَّا	خَطَـًٔا	وَ
غلبہ	ظاہر	اور	نہیں	ہے (لائق)	کسی مومن کے	یہ (بات) کہ	وہ قتل کرے	کسی مومن کو	مگر	غلطی سے	اور

مَن	قَتَلَ	مُؤْمِنًا	خَطَـًٔا	فَتَحْرِيرُ	رَقَبَةٍ	مُّؤْمِنَةٍ	وَ	دِيَةٌ	مُّسَلَّمَةٌ
جو کوئی	قتل کرے	کسی مومن کو	غلطی سے	تو آزاد کرنا ہے	ایک گردن	مومن کا	اور	دیت	سونپی جائے گی

إِلَىٰٓ أَهْلِهِۦٓ	إِلَّآ	أَن	يَصَّدَّقُوا	فَإِن	كَانَ	مِن قَوْمٍ	عَدُوٍّ	لَّكُمْ	وَ	هُوَ
اس کے وارثوں کی طرف	مگر	یہ کہ	وہ معاف کر دیں	پھر اگر	ہو وہ (مقتول)	ایسی قوم میں سے جو	دشمن ہے	تمہاری	جبکہ	وہ (خود)

مُؤْمِنٌ	فَتَحْرِيرُ	رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ	وَ	إِن	كَانَ	مِن قَوْمٍ	بَيْنَكُمْ	وَ	بَيْنَهُم
مومن تھا	تو آزاد کرنا ہے	ایک مومن گردن کا	اور	اگر	ہو وہ	ایسی قوم سے کہ	تمہارے درمیان	اور	ان کے درمیان

مِّيثَٰقٌ	فَدِيَةٌ	مُّسَلَّمَةٌ	إِلَىٰٓ أَهْلِهِۦ	وَ	تَحْرِيرُ	رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ	فَمَن	لَّمْ	يَجِدْ
معاہدہ ہے	تو دیت	سونپی جائے گی	اس کے وارثوں کی طرف	اور	آزاد کرنا ہے	ایک مومن گردن کا	پھر جو	نہ	پائے (غلام)

فَصِيَامُ	شَهْرَيْنِ	مُتَتَابِعَيْنِ	تَوْبَةً	مِّنَ اللَّهِ	وَ	كَانَ	اللَّهُ	عَلِيمًا
تو روزے رکھنے ہیں	دو مہینے	لگاتار	(یہ کفارہ) توبہ (کا قبول کرنا) ہے	اللہ کی طرف سے	اور	ہے	اللہ	خوب جاننے والا

حَكِيمًا ﴿٩٢﴾	وَ	مَن	يَقْتُلْ	مُؤْمِنًا	مُّتَعَمِّدًا	فَجَزَآؤُهُۥ	جَهَنَّمُ	خَٰلِدًا	فِيهَا	وَ
خوب حکمت والا	اور	جو کوئی	قتل کرے	کسی مومن کو	جان بوجھ کر	تو اس کی سزا ہے	جہنم	وہ ہمیشہ رہے گا	اس میں	اور

غَضِبَ	اللَّهُ	عَلَيْهِ	وَ	لَعَنَهُۥ	وَ	أَعَدَّ	لَهُۥ	عَذَابًا	عَظِيمًا ﴿٩٣﴾	يَٰٓأَيُّهَا
غضبناک ہوا	اللہ	اس پر	اور	اس نے اس پر لعنت کی	اور	اس نے تیار کر رکھا ہے	اس کیلئے	عذاب	بہت بڑا	اے

الَّذِينَ ءَامَنُوٓا	إِذَا	ضَرَبْتُمْ	فِى سَبِيلِ اللَّهِ	فَتَبَيَّنُوا	وَ	لَا	تَقُولُوا	لِمَنْ	أَلْقَىٰٓ
لوگو جو ایمان لائے ہو!	جب	تم سفر کرو	اللہ کے راستے میں	تو تم تحقیق کر لیا کرو	اور	نہ	تم کہو	اس شخص کو جو	عرض کرے

إِلَيْكُمُ	السَّلَٰمَ	لَسْتَ	مُؤْمِنًا	تَبْتَغُونَ	عَرَضَ	الْحَيَوٰةِ الدُّنْيَا	فَعِندَ اللَّهِ	مَغَانِمُ
تمہیں	سلام	نہیں ہے تو	مومن	تم طلب کرتے ہو	سامان	حیات دنیا کا	تو اللہ کے ہاں	غنیمتیں ہیں

كَثِيْرَةٌ	كَذٰلِكَ	كُنْتُمْ	مِّنْ قَبْلُ	فَمَنَّ اللّٰهُ	عَلَيْكُمْ	فَتَبَيَّنُوْا	اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ
بہت سی	اسی طرح	تھے تم	(اس سے) پہلے	پھر اللہ نے احسان کیا	تم پر	چنانچہ تم تحقیق کرلیا کرو	یقیناً	اللہ	ہے

بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرًا ﴿٩٤﴾	لَا	يَسْتَوِي	الْقٰعِدُوْنَ	مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ
اس کے ساتھ جو	تم عمل کرتے ہو	خوب خبردار	نہیں	برابر ہوسکتے	(وہ جو ہیں) بیٹھ رہنے والے	مومنوں میں سے

غَيْرُ	اُولِي الضَّرَرِ	وَ	الْمُجٰهِدُوْنَ	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ
نہیں ہیں وہ	تکلیف (عذر رکھنے) والے	اور	جو جہاد کرنے والے ہیں	اللہ کے راستے میں	اپنے مالوں اور اپنی جانوں کے ساتھ

فَضَّلَ اللّٰهُ	الْمُجٰهِدِيْنَ	بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ	عَلَى الْقٰعِدِيْنَ	دَرَجَةً	وَ	كُلًّا
اللہ نے فضیلت دی ہے	جہاد کرنے والوں کو	اپنے مالوں اور اپنی جانوں کے ساتھ	بیٹھ رہنے والوں پر	مرتبے میں	اور	سب سے

وَّعَدَ اللّٰهُ	الْحُسْنٰى	وَ	فَضَّلَ اللّٰهُ	الْمُجٰهِدِيْنَ	عَلَى الْقٰعِدِيْنَ	اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿٩٥﴾
اللہ نے وعدہ کیا ہے	بھلائی (جنت) کا	اور	اللہ نے فضیلت دی ہے	مجاہدین کو	بیٹھ رہنے والوں پر	بھاری اجر عظیم کے

دَرَجٰتٍ	مِّنْهُ	وَ	مَغْفِرَةً	وَّ	رَحْمَةً	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	غَفُوْرًا	رَّحِيْمًا ﴿٩٦﴾	اِنَّ
(یعنی) درجے ہیں	اس کی طرف سے	اور	بخشش	اور	رحمت	اور	ہے	اللہ	بہت بخشنے والا	نہایت رحم کرنے والا	تحقیق

ع

الَّذِيْنَ	تَوَفّٰىهُمُ	الْمَلٰٓئِكَةُ	ظَالِمِيْٓ	اَنْفُسِهِمْ	قَالُوْا	فِيْمَ	كُنْتُمْ
وہ لوگ کہ	فوت کرتے ہیں انکو	فرشتے	دراں حالیکہ وہ ظلم کرنیوالے ہیں	اپنی جانوں پر	(تو فرشتے) کہتے ہیں	کس (حال) میں	تھے تم

قَالُوْا	كُنَّا	مُسْتَضْعَفِيْنَ	فِي الْاَرْضِ	قَالُوْٓا	اَ	لَمْ	تَكُنْ	اَرْضُ اللّٰهِ	وَاسِعَةً
وہ کہتے ہیں	ہم تھے	کمزور	زمین میں	وہ (فرشتے) کہتے ہیں	کیا	نہ	تھی	اللہ کی زمین	فراخ

فَتُهَاجِرُوْا	فِيْهَا	فَاُولٰٓئِكَ	مَاْوٰىهُمْ	جَهَنَّمُ	وَ	سَآءَتْ	مَصِيْرًا ﴿٩٧﴾	اِلَّا
لہٰذا تم ہجرت کرتے	اس میں	چنانچہ یہ لوگ	ان کا ٹھکانہ ہے	جہنم	اور	بہت بری ہے (وہ)	پھرنے کی جگہ	مگر

الْمُسْتَضْعَفِيْنَ	مِنَ الرِّجَالِ	وَ	النِّسَآءِ	وَ	الْوِلْدَانِ	لَا	يَسْتَطِيْعُوْنَ	حِيْلَةً
(وہ) جو کمزور ہیں	مردوں سے	اور	عورتوں (سے)	اور	بچوں (سے)	نہیں	(اختیار) رکھتے وہ	کوئی تدبیر

وَّ	لَا	يَهْتَدُوْنَ	سَبِيْلًا ﴿٩٨﴾	فَاُولٰٓئِكَ	عَسَى	اللّٰهُ	اَنْ	يَّعْفُوَ	عَنْهُمْ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ
اور	نہ	وہ پاتے ہیں	کوئی راہ	پس یہ لوگ	امید ہے	اللہ	یہ کہ	معاف فرمادے	انہیں	اور	ہے	اللہ

عَفُوًّا	غَفُوْرًا ﴿٩٩﴾	وَ	مَنْ	يُّهَاجِرْ	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	يَجِدْ	فِي الْاَرْضِ
نہایت معاف کرنے والا	بہت بخشنے والا	اور	جو شخص	ہجرت کرے	اللہ کے راستے میں	وہ پائے گا	زمین میں

مُرٰغَمًا	كَثِيْرًا	وَّ	سَعَةً ؕ	وَ	مَنْ	يَّخْرُجْ	مِنْۢ بَيْتِهٖ	مُهَاجِرًا	اِلَى اللّٰهِ	وَ
جگہ	بہت	اور	فراوانی	اور	جو کوئی	نکلے	اپنے گھر سے	ہجرت کرتے ہوئے	اللہ کی طرف	اور

رَسُوْلِهٖ	ثُمَّ	يُدْرِكْهُ	الْمَوْتُ	فَقَدْ	وَقَعَ	اَجْرُهٗ	عَلَى اللّٰهِ ؕ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ
اسکے رسول (کی طرف)	پھر	آ پکڑے اسکو	موت	پس تحقیق	ثابت ہو گیا	اس کا اجر	اللہ پر	اور	ہے	اللہ

ع

غَفُوْرًا	رَّحِيْمًا ۟	وَ	اِذَا	ضَرَبْتُمْ	فِى الْاَرْضِ	فَلَيْسَ	عَلَيْكُمْ	جُنَاحٌ	اَنْ
بہت بخشنے والا	نہایت رحم کرنے والا	اور	جب	تم سفر کرو	زمین میں	تو نہیں	تم پر	کوئی گناہ	یہ کہ

تَقْصُرُوْا	مِنَ الصَّلٰوةِ	اِنْ	خِفْتُمْ	اَنْ	يَّفْتِنَكُمُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا ؕ
تم قصر کرو	نماز	اگر	تم ڈرو	اس بات سے کہ	تمہیں فتنے میں ڈال دیں گے	وہ لوگ جنہوں نے	کفر کیا

اِنَّ	الْكٰفِرِيْنَ	كَانُوْا	لَكُمْ	عَدُوًّا	مُّبِيْنًا ۟	وَ	اِذَا	كُنْتَ	فِيْهِمْ	فَاَقَمْتَ	لَهُمُ
یقینا	کافر	ہیں	تمہارے	دشمن	ظاہر	اور	جب	ہوں آپ	ان میں	پھر آپ قائم کریں	ان کے لیے

الصَّلٰوةَ	فَلْتَقُمْ	طَآئِفَةٌ	مِّنْهُمْ	مَّعَكَ	وَ	لْيَاْخُذُوْٓا	اَسْلِحَتَهُمْ
نماز	تو چاہیے کہ کھڑی ہو	ایک جماعت	ان میں سے	آپ کے ساتھ	اور	چاہیے کہ (ساتھ) لے لے وہ	اپنے ہتھیار

فَاِذَا	سَجَدُوْا	فَلْيَكُوْنُوْا	مِنْ وَّرَآئِكُمْ	وَ	لْتَاْتِ	طَآئِفَةٌ	اُخْرٰى	لَمْ	يُصَلُّوْا
پھر جب	وہ سجدہ کر لے	تو ہو جائے	تمہارے پیچھے	اور	چاہیے کہ آئے	جماعت	دوسری	(کہ) نہیں	اس نے نماز پڑھی

فَلْيُصَلُّوْا	مَعَكَ	وَ	لْيَاْخُذُوْا	حِذْرَهُمْ	وَ	اَسْلِحَتَهُمْ	وَدَّ	الَّذِيْنَ
تو وہ نماز پڑھے	آپ کے ساتھ	اور	چاہیے کہ لے لے وہ	اپنا بچاؤ	اور	اپنے ہتھیار	چاہتے ہیں	وہ لوگ جنہوں نے

كَفَرُوْا	لَوْ	تَغْفُلُوْنَ	عَنْ اَسْلِحَتِكُمْ	وَ	اَمْتِعَتِكُمْ	فَيَمِيْلُوْنَ	عَلَيْكُمْ	مَّيْلَةً
کفر کیا	کاش کہ	تم غافل ہو جاؤ	اپنے اسلحے سے	اور	اپنے سامان سے	پھر وہ ٹوٹ پڑیں	تم پر	ٹوٹ پڑنا

وَّاحِدَةً ؕ	وَ	لَا	جُنَاحَ	عَلَيْكُمْ	اِنْ	كَانَ	بِكُمْ	اَذًى	مِّنْ مَّطَرٍ	اَوْ	كُنْتُمْ	مَّرْضٰۤى	اَنْ	تَضَعُوْٓا
یکبارگی	اور	نہیں	کوئی گناہ	تم پر	اگر	ہو	تمہیں	تکلیف	بارش (کی وجہ) سے	یا	ہو تم	بیمار	یہ کہ	تم رکھ دو

اَسْلِحَتَكُمْ	وَ	خُذُوْا	حِذْرَكُمْ ؕ	اِنَّ اللّٰهَ	اَعَدَّ	لِلْكٰفِرِيْنَ	عَذَابًا	مُّهِيْنًا ۟
اپنے ہتھیار	اور	تم (ساتھ) لیے رکھو	اپنا بچاؤ	تحقیق اللہ نے	تیار کر رکھا ہے	کافروں کے لیے	عذاب	رسوا کن

فَاِذَا	قَضَيْتُمُ	الصَّلٰوةَ	فَاذْكُرُوا اللّٰهَ	قِيٰمًا	وَّ	قُعُوْدًا	وَّ	عَلٰى جُنُوْبِكُمْ	فَاِذَا
پھر جب	تم پوری کر لو	نماز	تو تم ذکر کرو اللہ کا	کھڑے ہوئے	اور	بیٹھے ہوئے	اور	اپنی کروٹوں پر	پھر جب

اطْمَأْنَنْتُمْ	فَأَقِيمُوا	الصَّلٰوةَ	إِنَّ	الصَّلٰوةَ	كَانَتْ	عَلَى الْمُؤْمِنِينَ	كِتٰبًا	مَّوْقُوتًا ۝
تم بے خوف ہو جاؤ	تو تم قائم کرو	نماز	تحقیق	نماز	ہے	مومنوں پر	فرض	مقررہ وقتوں میں

وَ	لَا	تَهِنُوا	فِي ابْتِغَاءِ الْقَوْمِ	إِنْ	تَكُونُوا	تَأْلَمُونَ	فَإِنَّهُمْ	يَأْلَمُونَ	كَمَا
اور	نہ	تم ہمت ہارو	(دشمن) قوم کی تلاش میں	اگر	ہو تم	دکھ اٹھاتے	تو بلاشبہ وہ (بھی)	دکھ اٹھاتے ہیں	جیسے

تَأْلَمُونَ	وَ	تَرْجُونَ	مِنَ اللّٰهِ	مَا	لَا	يَرْجُونَ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	عَلِيمًا
تم دکھ اٹھاتے ہو	اور	تم امید رکھتے ہو	اللہ سے	جس کی	نہیں	وہ امید رکھتے	اور	ہے	اللہ	خوب جاننے والا

حَكِيمًا ۝	إِنَّا	أَنْزَلْنَا	إِلَيْكَ	الْكِتٰبَ	بِالْحَقِّ	لِتَحْكُمَ	بَيْنَ	النَّاسِ
بڑا حکمت والا	تحقیق ہم نے	نازل کی	آپ کی طرف	کتاب	حق کے ساتھ	تاکہ آپ فیصلہ کریں	درمیان	لوگوں کے

بِمَا	أَرٰىكَ اللّٰهُ	وَ	لَا	تَكُنْ	لِلْخَآئِنِينَ	خَصِيمًا ۝	وَ	اسْتَغْفِرِ
اس کے ساتھ جو	آپ کو اللہ نے سکھلایا	اور	نہ	ہوں آپ	خیانت کرنے والوں کی خاطر	جھگڑنے والے	اور	بخشش مانگیں

اللّٰهَ	إِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	غَفُورًا	رَّحِيمًا ۝	وَ	لَا	تُجَادِلْ	عَنِ الَّذِينَ
اللہ سے	بیشک	اللہ	ہے	بہت بخشنے والا	نہایت رحم کرنے والا	اور	نہ	آپ جھگڑا کریں	ان لوگوں کی طرف سے جو

يَخْتَانُونَ	أَنْفُسَهُمْ	إِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يُحِبُّ	مَنْ	كَانَ	خَوَّانًا	أَثِيمًا ۝	يَسْتَخْفُونَ
خیانت کرتے ہیں	اپنے آپ سے	تحقیق	اللہ	نہیں	پسند کرتا	اس شخص کو جو	ہے	خائن	گنہگار	وہ چھپتے ہیں

مِنَ النَّاسِ	وَ	لَا	يَسْتَخْفُونَ	مِنَ اللّٰهِ	وَ	هُوَ	مَعَهُمْ	إِذْ	يُبَيِّتُونَ
لوگوں سے	اور	نہیں	وہ چھپ سکتے	اللہ سے	اور	وہ	ان کے ساتھ ہوتا ہے	جب کہ	وہ مشورہ کرتے ہیں

مَا	لَا	يَرْضٰى	مِنَ الْقَوْلِ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	بِمَا	يَعْمَلُونَ	مُحِيطًا ۝	هٰٓأَنْتُمْ
اس چیز کا کہ	نہیں	وہ راضی ہوتا	اس بات سے	اور	ہے	اللہ	اس کو جو	وہ کرتے ہیں	گھیرنے والا	(ہاں!) تم

هٰٓؤُلَآءِ	جٰدَلْتُمْ	عَنْهُمْ	فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	فَمَنْ	يُّجَادِلُ اللّٰهَ	عَنْهُمْ
وہی لوگ ہو (کہ)	تم نے جھگڑا کیا	ان کی طرف سے	زندگانی دنیا میں	پھر کون	جھگڑا کرے گا اللہ سے	ان کی طرف سے

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	أَمْ	مَّنْ	يَّكُونُ	عَلَيْهِمْ	وَكِيلًا ۝	وَ	مَنْ	يَّعْمَلْ	سُوٓءًا	أَوْ	يَظْلِمْ	نَفْسَهُ
قیامت کے دن	یا	کون	ہوگا	ان کی طرف سے	وکیل؟	اور	جو کوئی	عمل کرے	برا	یا	ظلم کرے	اپنی جان پر

ثُمَّ	يَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ	يَجِدِ اللّٰهَ	غَفُورًا	رَّحِيمًا ۝	وَ	مَنْ	يَّكْسِبْ	إِثْمًا
پھر	وہ اللہ سے بخشش مانگے	(تو) پائے گا اللہ کو	بہت بخشنے والا	نہایت رحم کرنے والا	اور	جو شخص	کماتا ہے	کوئی گناہ

فَاِنَّمَا	يَكْسِبُهٗ	عَلٰى نَفْسِهٖ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	عَلِيْمًا	حَكِيْمًا ﴿١١١﴾	وَ	مَنْ	يَّكْسِبْ
تو بلاشبہ	وہ کماتا ہے اسے	اپنے ہی خلاف	اور	ہے	اللہ	خوب جاننے والا	نہایت حکمت والا	اور	جو شخص	کرتا ہے

خَطِيْٓئَةً	اَوْ	اِثْمًا	ثُمَّ	يَرْمِ	بِهٖ	بَرِيْٓــًٔا	فَقَدِ	احْتَمَلَ	بُهْتَانًا
کوئی خطا	یا	کوئی گناہ	پھر	وہ الزام لگاتا ہے	اس کا	(کسی) بے گناہ پر	تو تحقیق	اس نے اپنے ذمے لے لیا	بہتان

وَّ	اِثْمًا	مُّبِيْنًا ﴿١١٢﴾	وَ	لَوْلَا	فَضْلُ اللّٰهِ	عَلَيْكَ	وَ	رَحْمَتُهٗ	لَهَمَّتْ	طَّآئِفَةٌ
اور	گناہ	ظاہر	اور	اگر نہ ہوتا	اللہ کا فضل	آپ پر	اور	اس کی رحمت	(تو) یقیناً ارادہ کر لیا تھا	ایک گروہ نے

مِّنْهُمْ	اَنْ	يُّضِلُّوْكَ	وَ	مَا	يُضِلُّوْنَ	اِلَّآ	اَنْفُسَهُمْ	وَ	مَا	يَضُرُّوْنَكَ
ان میں سے	یہ کہ	آپ کو بہکائیں	اور	نہیں	وہ بہکاتے	مگر	اپنے آپ ہی کو	اور	نہیں	وہ آپ کو نقصان پہنچا سکتے

مِنْ شَيْءٍ	وَ	اَنْزَلَ اللّٰهُ	عَلَيْكَ	الْكِتٰبَ	وَ	الْحِكْمَةَ	وَ	عَلَّمَكَ	مَا	لَمْ	تَكُنْ
کچھ بھی	اور	اللہ نے نازل کی	آپ پر	کتاب	اور	حکمت	اور	اس نے آپ کو سکھایا	وہ جو	نہیں	تھے آپ

تَعْلَمُ	وَ	كَانَ	فَضْلُ اللّٰهِ	عَلَيْكَ	عَظِيْمًا ﴿١١٣﴾	لَا	خَيْرَ	فِيْ كَثِيْرٍ	مِّنْ نَّجْوٰىهُمْ	اِلَّا
جانتے	اور	ہے	اللہ کا فضل	آپ پر	بہت بڑا	نہیں ہے	کوئی بھلائی	اکثر میں	ان کی سرگوشیوں سے	مگر

مَنْ	اَمَرَ	بِصَدَقَةٍ	اَوْ	مَعْرُوْفٍ	اَوْ	اِصْلَاحٍ	بَيْنَ	النَّاسِ	وَ	مَنْ	يَّفْعَلْ	ذٰلِكَ
جو شخص	حکم دے	صدقے کا	یا	نیکی کا	یا	صلح کرانے کا	درمیان	لوگوں کے	اور	جو شخص	کرے	یہ

ابْتِغَآءَ	مَرْضَاتِ اللّٰهِ	فَسَوْفَ	نُؤْتِيْهِ	اَجْرًا	عَظِيْمًا ﴿١١٤﴾	وَ	مَنْ	يُّشَاقِقِ	الرَّسُوْلَ
تلاش کرنے کے لیے	اللہ کی رضامندی	تو عنقریب	ہم اسے دیں گے	اجر	بہت بڑا	اور	جو شخص	مخالفت کرے	رسول کی

مِنْۢ بَعْدِ مَا	تَبَيَّنَ	لَهُ	الْهُدٰى	وَ	يَتَّبِعْ	غَيْرَ	سَبِيْلِ الْمُؤْمِنِيْنَ
بعد اس کے کہ	واضح ہو گئی	اس کے لیے	ہدایت	اور	وہ پیروی کرے	سوائے	مومنوں کے راستے کے

نُوَلِّهٖ	مَا	تَوَلّٰى	وَ	نُصْلِهٖ	جَهَنَّمَ	وَ	سَآءَتْ	مَصِيْرًا ﴿١١٥﴾	اِنَّ	اللّٰهَ
(تو) ہم اسے پھیر دیں گے	جدھر	وہ پھرتا ہے	اور	ہم اس کو داخل کریں گے	جہنم میں	اور	(وہ) بری ہے	پھرنے کی جگہ	یقیناً	اللہ

لَا	يَغْفِرُ	اَنْ	يُّشْرَكَ	بِهٖ	وَ	يَغْفِرُ	مَا	دُوْنَ ذٰلِكَ	لِمَنْ يَّشَآءُ	وَ
نہیں	بخشے گا	یہ کہ	شرک کیا جائے	اس کے ساتھ	اور	وہ بخش دے گا	جو	اس کے علاوہ ہے	جس کے لیے وہ چاہے گا	اور

مَنْ	يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ	فَقَدْ	ضَلَّ	ضَلٰلًا	بَعِيْدًا ﴿١١٦﴾	اِنْ	يَّدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِهٖٓ
جو شخص	شریک ٹھہرائے اللہ کے ساتھ	تو تحقیق	وہ گمراہ ہو گیا	گمراہ ہونا	دور کا	نہیں	وہ پکارتے	اس (اللہ) کے سوا

اِنْ	يَّدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِهٖٓ								

اِلَّآ	اِنٰثًا	وَ	اِنْ	يَّدْعُوْنَ	اِلَّا	شَيْطٰنًا	مَّرِيْدًا (۱۱۷)	لَّعَنَهُ اللّٰهُ	وَ	قَالَ
مگر	عورتوں کو	اور	نہیں	وہ پکارتے	مگر	شیطان	سرکش کو	اللہ نے اس پر لعنت کی	اور	اس (شیطان) نے کہا

لَاَتَّخِذَنَّ	مِنْ عِبَادِكَ	نَصِيْبًا	مَّفْرُوْضًا (۱۱۸)	وَّ	لَاُضِلَّنَّهُمْ	وَ
البتہ میں ضرور لوں گا	تیرے بندوں میں سے	ایک حصہ	مقرر	اور	البتہ میں ضرور ان کو گمراہ کروں گا	اور

لَاُمَنِّيَنَّهُمْ	وَ	لَاٰمُرَنَّهُمْ	فَلَيُبَتِّكُنَّ	اٰذَانَ	الْاَنْعَامِ	وَ	لَاٰمُرَنَّهُمْ
میں ضرور ان کو امیدیں دلاؤں گا	اور	میں ضرور ان کو حکم دوں گا	تو وہ ضرور چیریں گے	کان	چوپایوں کے	اور	یقیناً میں ان کو حکم دوں گا

فَلَيُغَيِّرُنَّ	خَلْقَ اللّٰهِ	وَ	مَنْ	يَّتَّخِذِ	الشَّيْطٰنَ	وَلِيًّا	مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ	فَقَدْ
تو وہ ضرور تبدیل کریں گے	اللہ کی بناوٹ	اور	جو کوئی	بناتا ہے	شیطان کو	دوست	سوائے اللہ کے	تو تحقیق

خَسِرَ	خُسْرَانًا	مُّبِيْنًا (۱۱۹)	يَعِدُهُمْ	وَ	يُمَنِّيْهِمْ	وَ	مَا يَعِدُهُمُ
اس نے خسارہ اٹھایا	خسارہ	ظاہر	وہ (شیطان) انکو وعدہ دیتا ہے	اور	وہ انھیں امیدیں دلاتا ہے	اور	نہیں وعدہ دیتا انھیں

الشَّيْطٰنُ	اِلَّا	غُرُوْرًا (۱۲۰)	اُولٰٓئِكَ	مَاْوٰىهُمْ	جَهَنَّمُ	وَ	لَا	يَجِدُوْنَ	عَنْهَا	مَحِيْصًا (۱۲۱)
شیطان	مگر	دھوکے کا	یہ لوگ ہیں	ان کا ٹھکانہ	جہنم ہے	اور	نہیں	وہ پائیں گے	اس (جہنم) سے	کوئی بھاگنے کی جگہ

وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	سَنُدْخِلُهُمْ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ
اور	جو لوگ	ایمان لائے	اور	انہوں نے عمل کیے	نیک	عنقریب ہم انکو داخل کریں گے	(ایسے) باغات میں	(کہ) بہتی ہیں

مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَآ	اَبَدًا	وَعْدَ اللّٰهِ	حَقًّا	وَ	مَنْ	اَصْدَقُ	مِنَ اللّٰهِ
ان کے نیچے	نہریں	وہ ہمیشہ رہیں گے	ان میں	ابد تک	اللہ کا وعدہ ہے	سچا	اور	کون	زیادہ سچا ہے	اللہ سے

قِيْلًا (۱۲۲)	لَيْسَ	بِاَمَانِيِّكُمْ	وَ	لَآ	اَمَانِيِّ اَهْلِ الْكِتٰبِ	مَنْ	يَّعْمَلْ	سُوْٓءًا
قول (وقرار) میں	نہیں ہے	(مدار) تمہاری خواہشات پر	اور	نہ	اہل کتاب کی خواہشات پر	(بلکہ) جو کوئی	عمل کرے	برا

يُّجْزَ	بِهٖ	وَ	لَا	يَجِدْ	لَهٗ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	وَلِيًّا	وَّ	لَا	نَصِيْرًا (۱۲۳)	وَ
(تو) وہ بدلہ دیا جائے گا	اسکے ساتھ	اور	نہیں	وہ پائے گا	اپنے لیے	اللہ کے سوا	کوئی دوست	اور	نہ	کوئی مددگار	اور

مَنْ	يَّعْمَلْ	مِنَ الصّٰلِحٰتِ	مِنْ ذَكَرٍ	اَوْ	اُنْثٰى	وَ	هُوَ	مُؤْمِنٌ	فَاُولٰٓئِكَ	يَدْخُلُوْنَ	الْجَنَّةَ
جو کوئی	عمل کرے	نیک	مرد ہو	یا	عورت	جبکہ	وہ	مومن ہو	تو یہ لوگ	داخل ہوں گے	جنت میں

وَ	لَا	يُظْلَمُوْنَ	نَقِيْرًا (۱۲۴)	وَ	مَنْ	اَحْسَنُ	دِيْنًا	مِّمَّنْ	اَسْلَمَ	وَجْهَهٗ
اور	نہ	وہ ظلم کیے جائیں گے	تل برابر (بھی)	اور	کون	زیادہ اچھا ہے	دین میں	اس شخص سے جس نے	جھکا دیا	اپنا چہرہ

لِلّٰهِ	وَ	هُوَ	مُحْسِنٌ	وَّ	اتَّبَعَ	مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ	حَنِيْفًا ؕ	وَ	اتَّخَذَ اللّٰهُ
اللہ کے لیے	اور	وہ	نیکی کرنے والا (بھی) ہو	اور	وہ پیروی کرے	ملتِ ابراہیم کی	جو صرف حق کا پرستار تھا	اور	اللہ نے بنالیا

اِبْرٰهِيْمَ	خَلِيْلًا ۝	وَ	لِلّٰهِ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	مَا	فِي الْاَرْضِ ؕ	وَ	كَانَ
ابراہیم کو	خاص دوست	اور	اللہ ہی کے لیے ہے	جو کچھ ہے	آسمانوں میں	اور	جو کچھ ہے	زمین میں	اور	ہے

اللّٰهُ	بِكُلِّ شَيْءٍ	مُّحِيْطًا ۝	وَ	يَسْتَفْتُوْنَكَ	فِي النِّسَآءِ ؕ	قُلِ	اللّٰهُ	يُفْتِيْكُمْ
اللہ	ہر چیز کو	گھیرنے والا	اور	وہ فتویٰ پوچھتے ہیں آپ سے	عورتوں کے بارے میں	کہہ دیجیے	اللہ	تمہیں فتویٰ دیتا ہے

فِيْهِنَّ	وَ	مَا	يُتْلٰى	عَلَيْكُمْ	فِي الْكِتٰبِ	فِيْ يَتٰمَى النِّسَآءِ	الّٰتِيْ	لَا	تُؤْتُوْنَهُنَّ
ان کی بابت	اور	وہ (بھی) جو	پڑھا جاتا ہے	تم پر	کتاب میں	(ان) یتیم عورتوں کے متعلق	وہ کہ	نہیں	تم انہیں دیتے

مَا	كُتِبَ	لَهُنَّ	وَ	تَرْغَبُوْنَ	اَنْ	تَنْكِحُوْهُنَّ	وَ	الْمُسْتَضْعَفِيْنَ	مِنَ الْوِلْدَانِ
جو	مقرر کیا گیا ہے	ان کے لیے	اور	تم رغبت کرتے ہو	یہ کہ	تم ان سے نکاح کرو	اور	کمزوروں (کے بارے) میں	بچوں سے

وَ	اَنْ	تَقُوْمُوْا	لِلْيَتٰمٰى	بِالْقِسْطِ ؕ	وَ	مَا	تَفْعَلُوْا	مِنْ خَيْرٍ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	بِهٖ
اور	یہ کہ	تم قائم رہو	یتیموں کے لیے	انصاف پر	اور	جو	تم کرو	کوئی اچھائی	تو تحقیق	اللہ	ہے	اس کو

عَلِيْمًا ۝	وَ	اِنِ	امْرَاَةٌ	خَافَتْ	مِنْۢ بَعْلِهَا	نُشُوْزًا	اَوْ	اِعْرَاضًا	فَلَا	جُنَاحَ
خوب جاننے والا	اور	اگر	کوئی عورت	اندیشہ کرے	اپنے خاوند سے	ظلم و زیادتی کا	یا	اعراض کا	تو نہیں	کوئی گناہ

عَلَيْهِمَاۤ	اَنْ	يُّصْلِحَا	بَيْنَهُمَا	صُلْحًا ؕ	وَ	الصُّلْحُ	خَيْرٌ ؕ	وَ	اُحْضِرَتِ	الْاَنْفُسُ
ان دونوں پر	یہ کہ	وہ دونوں صلح کریں	آپس میں	(کسی طرح) صلح کرنا	اور	صلح	بہت بہتر ہے	اور	حاضر کیے گئے ہیں	نفس

الشُّحَّ ؕ	وَ	اِنْ	تُحْسِنُوْا	وَ	تَتَّقُوْا	فَاِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرًا ۝	وَ
بخل کو	اور	اگر	تم نیکی کرو	اور	تقویٰ اختیار کرو	تو بلاشبہ	اللہ	ہے	ساتھ اس کے جو	تم کرتے ہو	خوب خبردار	اور

لَنْ	تَسْتَطِيْعُوْۤا	اَنْ	تَعْدِلُوْا	بَيْنَ	النِّسَآءِ	وَلَوْ	حَرَصْتُمْ	فَلَا	تَمِيْلُوْا	كُلَّ
ہرگز نہیں	تم طاقت رکھو گے	یہ کہ	تم عدل کرسکو	درمیان	عورتوں کے	اگرچہ	تم حرص کرو	چنانچہ نہ	تم جھک جاؤ	مکمل

الْمَيْلِ	فَتَذَرُوْهَا	كَالْمُعَلَّقَةِ ؕ	وَ	اِنْ	تُصْلِحُوْا	وَ	تَتَّقُوْا
جھک جانا (ایک طرف)	کہ چھوڑ دو تم اس (دوسری) کو	مانند (درمیان میں) لٹکی ہوئی کے	اور	اگر	تم صلح کرو	اور	تقویٰ اختیار کرو

فَاِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	غَفُوْرًا	رَّحِيْمًا ۝	وَ	اِنْ	يَّتَفَرَّقَا	يُغْنِ	اللّٰهُ	كُلًّا
تو یقیناً	اللہ	ہے	بہت بخشنے والا	نہایت رحم کرنے والا	اور	اگر	دونوں الگ ہو جائیں	(تو) بے نیاز کر دے گا	اللہ	ہر ایک کو

مِّنْ سَعَتِهٖ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	وَاسِعًا	حَكِيْمًا ۝١٣٠	وَ	لِلّٰهِ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	مَا
اپنے فضل سے	اور	ہے	اللہ	بڑی وسعت والا	خوب حکمت والا	اور	اللہ ہی کا ہے	جو کچھ ہے	آسمانوں میں	اور	جو کچھ ہے

فِي الْاَرْضِ	وَ	لَقَدْ	وَصَّيْنَا	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْكِتٰبَ	مِنْ قَبْلِكُمْ	وَ	اِيَّاكُمْ	اَنِ
زمین میں	اور	البتہ تحقیق	ہم نے حکم دیا	ان لوگوں کو جو	دیے گئے	کتاب	تم سے پہلے	اور	خود تمہیں بھی	یہ کہ

اتَّقُوا اللّٰهَ	وَ	اِنْ	تَكْفُرُوْا	فَاِنَّ	لِلّٰهِ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	مَا	فِي الْاَرْضِ
تم اللہ سے ڈرو	اور	اگر	تم کفر کرو گے	تو تحقیق	اللہ ہی کے لیے ہے	جو کچھ ہے	آسمانوں میں	اور	جو کچھ ہے	زمین میں

وَ	كَانَ	اللّٰهُ	غَنِيًّا	حَمِيْدًا ۝١٣١	وَ	لِلّٰهِ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	مَا
اور	ہے	اللہ	خوب بے پروا	نہایت قابل تعریف	اور	اللہ ہی کے لیے ہے	جو کچھ ہے	آسمانوں میں	اور	جو کچھ ہے

فِي الْاَرْضِ	وَ	كَفٰى	بِاللّٰهِ	وَكِيْلًا ۝١٣٢	اِنْ	يَّشَاْ	يُذْهِبْكُمْ	اَيُّهَا النَّاسُ	وَ	يَاْتِ
زمین میں	اور	کافی ہے	اللہ	نہایت کارساز	اگر	وہ چاہے	تو تمہیں لے جائے	اے لوگو!	اور	وہ لے آئے

بِاٰخَرِيْنَ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	عَلٰى ذٰلِكَ	قَدِيْرًا ۝١٣٣	مَنْ	كَانَ	يُرِيْدُ	ثَوَابَ الدُّنْيَا
دوسروں کو	اور	ہے	اللہ	اس پر	خوب قدرت رکھنے والا	جو کوئی	ہے	ارادہ کرتا	دنیا کے ثواب کا

فَعِنْدَ اللّٰهِ	ثَوَابُ	الدُّنْيَا	وَ	الْاٰخِرَةِ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	سَمِيْعًا	بَصِيْرًا ۝١٣٤	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ
تو اللہ ہی کے ہاں ہے	ثواب	دنیا کا	اور	آخرت کا	اور	ہے	اللہ	خوب سننے والا	خوب دیکھنے والا	اے لوگو جو

اٰمَنُوْا	كُوْنُوْا	قَوّٰمِيْنَ	بِالْقِسْطِ	شُهَدَآءَ	لِلّٰهِ	وَلَوْ	عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ
ایمان لائے ہو!	تم ہو جاؤ	قائم رہنے والے	انصاف پر	گواہی دینے والے	اللہ کیلئے	اگرچہ	(وہ) تمہاری اپنی جانوں کے خلاف ہو

اَوِ	الْوَالِدَيْنِ	وَ	الْاَقْرَبِيْنَ	اِنْ	يَّكُنْ	غَنِيًّا	اَوْ	فَقِيْرًا	فَاللّٰهُ	اَوْلٰى	بِهِمَا
یا	والدین کے	یا	قرابت داروں کے	اگر	وہ (شخص) ہو	مالدار	یا	فقیر	تو اللہ	زیادہ حقدار ہے	ان دونوں کا

فَلَا	تَتَّبِعُوا	الْهَوٰٓى	اَنْ تَعْدِلُوْا	وَ	اِنْ	تَلْوٗٓا	اَوْ	تُعْرِضُوْا	فَاِنَّ
چنانچہ نہ	تم پیروی کرو	خواہش کی	یہ کہ نہ تم انصاف کرو	اور	اگر	تم موڑو زبان کو	یا	تم اعراض کرو	تو تحقیق

اللّٰهَ	كَانَ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرًا ۝١٣٥	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اٰمِنُوْا	بِاللّٰهِ	وَ
اللہ	ہے	اس کیساتھ جو	تم کرتے ہو	خوب خبردار	اے لوگو جو	ایمان لائے ہو!	تم ایمان لاؤ	اللہ کے ساتھ	اور

رَسُوْلِهٖ	وَ	الْكِتٰبِ	الَّذِيْ	نَزَّلَ	عَلٰى رَسُوْلِهٖ	وَ	الْكِتٰبِ
اس کے رسول کے (ساتھ)	اور	اس کتاب کے (ساتھ)	جو	اس نے نازل کی	اپنے رسول پر	اور	اس کتاب کے (ساتھ)

الَّذِيْٓ	اَنْزَلَ	مِنْ قَبْلُ	وَ	مَنْ	يَّكْفُرْ	بِاللّٰهِ	وَ	مَلٰٓئِكَتِهٖ	وَ
جو	اس نے نازل کی	پہلے (اس سے)	اور	جو کوئی	کفر کرے	اللہ کے ساتھ	اور	اس کے فرشتوں (کے ساتھ)	اور

كُتُبِهٖ	وَ	رُسُلِهٖ	وَ	الْيَوْمِ الْاٰخِرِ	فَقَدْ	ضَلَّ	ضَلٰلًاۢ
اس کی کتابوں (کے ساتھ)	اور	اس کے رسولوں (کے ساتھ)	اور	یوم آخرت (کے ساتھ)	تو تحقیق	وہ گمراہ ہو گیا	گمراہ ہونا

بَعِيْدًا۝	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	ثُمَّ	كَفَرُوْا	ثُمَّ	اٰمَنُوْا	ثُمَّ	كَفَرُوْا	ثُمَّ
دور کا	بے شک	وہ لوگ جو	ایمان لائے	پھر	انہوں نے کفر کیا	پھر	وہ ایمان لائے	پھر	انہوں نے کفر کیا	پھر

ازْدَادُوْا	كُفْرًا	لَّمْ	يَكُنِ	اللّٰهُ	لِيَغْفِرَ	لَهُمْ	وَ	لَا	لِيَهْدِيَهُمْ	سَبِيْلًاؕ۝
وہ زیادہ ہو گئے	کفر میں	نہیں	ہے	اللہ	کہ بخشے	ان کو	اور	نہیں ہے	کہ ہدایت دے ان کو	راستے کی

بَشِّرِ	الْمُنٰفِقِيْنَ	بِاَنَّ	لَهُمْ	عَذَابًا	اَلِيْمَا۝	الَّذِيْنَ	يَتَّخِذُوْنَ
خوشخبری دے دیجیے	منافقوں کو	اس بات کی کہ بے شک	ان کے لیے ہے	عذاب	بہت دردناک	وہ لوگ جو	بناتے ہیں

الْكٰفِرِيْنَ	اَوْلِيَآءَ	مِنْ دُوْنِ	الْمُؤْمِنِيْنَؕ	اَ	يَبْتَغُوْنَ	عِنْدَهُمُ	الْعِزَّةَ	فَاِنَّ	الْعِزَّةَ
کافروں کو	دوست	سوائے	مومنوں کے	کیا	وہ تلاش کرتے ہیں	ان کے پاس	عزت	چنانچہ بیشک	عزت (تو)

لِلّٰهِ	جَمِيْعًا۝	وَ	قَدْ	نَزَّلَ	عَلَيْكُمْ	فِي الْكِتٰبِ	اَنْ	اِذَا	سَمِعْتُمْ	اٰيٰتِ اللّٰهِ
اللہ ہی کیلیے ہے	ساری (کی ساری)	اور	تحقیق	اس نے نازل کیا	تم پر	کتاب میں	یہ کہ	جب	تم سنو	اللہ کی آیتیں

يُكْفَرُ	بِهَا	وَ	يُسْتَهْزَاُ	بِهَا	فَلَا	تَقْعُدُوْا	مَعَهُمْ	حَتّٰى
(کہ) کفر کیا جا رہا ہو	ان کے ساتھ	اور	استہزاء کیا جا رہا ہو	ان کے ساتھ	تو نہ	تم بیٹھو	ان کے ساتھ	یہاں تک کہ

يَخُوْضُوْا	فِيْ حَدِيْثٍ	غَيْرِهٖٓ	اِنَّكُمْ	اِذًا	مِّثْلُهُمْؕ	اِنَّ	اللّٰهَ	جَامِعُ
وہ مشغول ہو جائیں	کسی اور بات میں	اسکے علاوہ	(ورنہ) بلاشبہ تم	اس وقت	ان جیسے ہی ہو گے	تحقیق	اللہ	جمع کرنے والا ہے

الْمُنٰفِقِيْنَ	وَ	الْكٰفِرِيْنَ	فِيْ جَهَنَّمَ	جَمِيْعَا۝	الَّذِيْنَ	يَتَرَبَّصُوْنَ	بِكُمْ	فَاِنْ	كَانَ
منافقوں کو	اور	کافروں کو	جہنم میں	سب کو	وہ (منافق) جو	انتظار کرتے ہیں	تمہاری بابت	پھر اگر	ہو

لَكُمْ	فَتْحٌ	مِّنَ اللّٰهِ	قَالُوْٓا	اَ	لَمْ	نَكُنْ	مَّعَكُمْ	وَ	اِنْ	كَانَ	لِلْكٰفِرِيْنَ
تمہارے لیے	فتح	اللہ کی طرف سے	(تو) کہتے ہیں	کیا	نہ	تھے ہم	تمہارے ساتھ	اور	اگر	ہو	کافروں کے لیے

نَصِيْبٌ	قَالُوْٓا	اَ	لَمْ	نَسْتَحْوِذْ	عَلَيْكُمْ	وَ	نَمْنَعْكُمْ	مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَؕ
کچھ حصہ (غلبہ)	(تو) کہتے ہیں	کیا	نہ	ہم غالب آنے لگے تھے	تم پر	اور	(کیا نہ) بچایا تھا ہم نے تمہیں	مومنوں سے

فَاللّٰهُ	يَحْكُمُ	بَيْنَكُمْ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ	وَ	لَنْ	يَّجْعَلَ	اللّٰهُ	لِلْكٰفِرِيْنَ	عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ
چنانچہ اللہ	فیصلہ کریگا	تمہارے درمیان	قیامت کے دن	اور	ہرگز نہیں	کرے گا	اللہ	کافروں کے لیے	مومنوں پر

سَبِيْلًا ﴿۱۴۱﴾	اِنَّ	الْمُنٰفِقِيْنَ	يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ	وَ	هُوَ	خَادِعُهُمْ	وَ	اِذَا
کوئی راہ (غلبے کی)	بلاشبہ	منافق	اللہ کو فریب دیتے ہیں	اور	وہ (بھی)	ان کو فریب دینے والا ہے	اور	جب

قَامُوْٓا	اِلَى الصَّلٰوةِ	قَامُوْا	كُسَالٰى	يُرَآءُوْنَ	النَّاسَ	وَ	لَا
وہ کھڑے ہوتے ہیں	نماز کے لیے	(تو) کھڑے ہوتے ہیں	کاہلی سے	دکھلاتے ہیں	لوگوں کو	اور	نہیں

يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ	اِلَّا	قَلِيْلًا ﴿۱۴۲﴾	مُّذَبْذَبِيْنَ	بَيْنَ	ذٰلِكَ	لَآ	اِلٰى هٰٓؤُلَآءِ	وَ	لَآ
وہ یاد کرتے اللہ کو	مگر	بہت تھوڑا	متردد ہیں	درمیان	اس (کفر و ایمان) کے	نہ	ان کی طرف	اور	نہ

اِلٰى هٰٓؤُلَآءِ ؕ	وَ	مَنْ	يُّضْلِلِ	اللّٰهُ	فَلَنْ	تَجِدَ	لَهٗ	سَبِيْلًا ﴿۱۴۳﴾	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ
ان کی طرف	اور	جس کو	گمراہ کرے	اللہ	تو ہرگز نہیں	آپ پائیں گے	اس کے لیے	کوئی راہ	اے لوگو جو

اٰمَنُوْا	لَا	تَتَّخِذُوا	الْكٰفِرِيْنَ	اَوْلِيَآءَ	مِنْ دُوْنِ	الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ	اَ	تُرِيْدُوْنَ	اَنْ	تَجْعَلُوْا
ایمان لائے ہو!	نہ	تم بناؤ	کافروں کو	دوست	سوائے	مومنوں کے	کیا	تم چاہتے ہو	یہ کہ	تم (ثابت) کرو

لِلّٰهِ	عَلَيْكُمْ	سُلْطٰنًا	مُّبِيْنًا ﴿۱۴۴﴾	اِنَّ	الْمُنٰفِقِيْنَ	فِي الدَّرْكِ الْاَسْفَلِ	مِنَ النَّارِ
اللہ کے لیے	اپنے خلاف	حجت	ظاہر	بلاشبہ	منافق	سب سے نچلے درجے میں ہوں گے	آگ کے

وَ	لَنْ	تَجِدَ	لَهُمْ	نَصِيْرًا ﴿۱۴۵﴾	اِلَّا	الَّذِيْنَ	تَابُوْا	وَ	اَصْلَحُوْا
اور	ہرگز نہیں	آپ پائیں گے	ان کے لیے	کوئی مددگار	سوائے	ان لوگوں کے جنہوں نے	توبہ کی	اور	اصلاح کرلی

وَ	اعْتَصَمُوْا	بِاللّٰهِ	وَ	اَخْلَصُوْا	دِيْنَهُمْ	لِلّٰهِ	فَاُولٰٓئِكَ	مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ
اور	مضبوط پکڑا	اللہ (کے دین) کو	اور	خالص کرلیا	اپنا دین	اللہ کے لیے	تو یہ لوگ	مومنوں کے ساتھ ہوں گے

وَ	سَوْفَ	يُؤْتِ	اللّٰهُ	الْمُؤْمِنِيْنَ	اَجْرًا	عَظِيْمًا ﴿۱۴۶﴾	مَا	يَفْعَلُ	اللّٰهُ	بِعَذَابِكُمْ
اور	عنقریب	دے گا	اللہ	مومنوں کو	اجر	بہت بڑا	کیا	کرے گا	اللہ	تمہیں عذاب دے کر

اِنْ	شَكَرْتُمْ	وَ	اٰمَنْتُمْ ؕ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	شَاكِرًا	عَلِيْمًا ﴿۱۴۷﴾
اگر	تم شکر کرو	اور	تم ایمان لے آؤ؟	اور	ہے	اللہ	نہایت قدردان	خوب جاننے والا

لَا	يُحِبُّ	اللّٰهُ	الْجَهْرَ	بِالسُّوْٓءِ مِنَ الْقَوْلِ	اِلَّا	مَنْ	ظُلِمَ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ
نہیں	پسند کرتا	اللہ	اونچی آواز سے	برائی کی بات کرنے کو	مگر	جس پر	ظلم کیا گیا ہو	اور	ہے	اللہ

سَمِيْعًا	عَلِيْمًا ﴿۱۴۸﴾	اِنْ	تُبْدُوْا	خَيْرًا	اَوْ	تُخْفُوْهُ	اَوْ	تَعْفُوْا	عَنْ سُوْٓءٍ	فَاِنَّ
خوب سننے والا	خوب جاننے والا	اگر	تم علانیہ کرو	کوئی بھلائی	یا	اسے خفیہ کرو	یا	تم معاف کر دو	برائی کو	تو بیشک

اللّٰهَ	كَانَ	عَفُوًّا	قَدِيْرًا ﴿۱۴۹﴾	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يَكْفُرُوْنَ	بِاللّٰهِ	وَ
اللہ (بھی)	ہے	بہت معاف کرنے والا	بڑی قدرت والا	بے شک	وہ لوگ جو	کفر کرتے ہیں	اللہ کے ساتھ	اور

رُسُلِهٖ	وَ	يُرِيْدُوْنَ	اَنْ	يُّفَرِّقُوْا	بَيْنَ	اللّٰهِ	وَ	رُسُلِهٖ	وَ	يَقُوْلُوْنَ
اس کے رسولوں (کے ساتھ)	اور	وہ چاہتے ہیں	یہ کہ	تفریق کریں	درمیان	اللہ	اور	اس کے رسولوں کے	اور	وہ کہتے ہیں

نُؤْمِنُ	بِبَعْضٍ	وَّ	نَكْفُرُ	بِبَعْضٍ	وَّ	يُرِيْدُوْنَ	اَنْ	يَّتَّخِذُوْا	بَيْنَ ذٰلِكَ
ہم ایمان لاتے ہیں	بعض کے ساتھ	اور	ہم کفر کرتے ہیں	بعض کے ساتھ	اور	وہ چاہتے ہیں	یہ کہ	اختیار کریں	اس کے درمیان

سَبِيْلًا ﴿۱۵۰﴾	اُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْكٰفِرُوْنَ	حَقًّا	وَ	اَعْتَدْنَا	لِلْكٰفِرِيْنَ	عَذَابًا	مُّهِيْنًا ﴿۱۵۱﴾	وَ
کوئی راہ	یہ لوگ	وہی ہیں	کافر	اصل	اور	ہم نے تیار کیا ہے	کافروں کے لیے	عذاب	رسوا کن	اور

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	بِاللّٰهِ	وَ	رُسُلِهٖ	وَ	لَمْ	يُفَرِّقُوْا	بَيْنَ	اَحَدٍ
وہ لوگ جو	ایمان لائے	اللہ کے ساتھ	اور	اس کے رسولوں (کے ساتھ)	اور	نہیں	انہوں نے تفریق کی	درمیان	کسی ایک کے

مِّنْهُمْ	اُولٰٓئِكَ	سَوْفَ	يُؤْتِيْهِمْ	اُجُوْرَهُمْ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	غَفُوْرًا	رَّحِيْمًا ﴿۱۵۲﴾
ان میں سے	یہ لوگ	جلد	دے گا ان کو (اللہ)	ان کے اجر	اور	ہے	اللہ	بڑا بخشنے والا	نہایت رحم کرنے والا

يَسْـَٔلُكَ	اَهْلُ الْكِتٰبِ	اَنْ	تُنَزِّلَ	عَلَيْهِمْ	كِتٰبًا	مِّنَ السَّمَآءِ	فَقَدْ
آپ سے سوال کرتے ہیں	اہل کتاب	یہ کہ	آپ اتار لائیں	ان پر	ایک کتاب	(یک بارگی) آسمان سے	سو تحقیق

سَاَلُوْا	مُوْسٰٓى	اَكْبَرَ	مِنْ ذٰلِكَ	فَقَالُوْٓا	اَرِنَا	اللّٰهَ	جَهْرَةً	فَاَخَذَتْهُمُ
انہوں نے سوال کیا	موسیٰ سے	بڑی چیز کا	اس سے (بھی)	اور انہوں نے کہا	دکھا ہم کو	اللہ	بالکل سامنے	تو پکڑ لیا ان کو

الصّٰعِقَةُ	بِظُلْمِهِمْ	ثُمَّ	اتَّخَذُوا	الْعِجْلَ	مِنْۢ بَعْدِ مَا	جَآءَتْهُمُ	الْبَيِّنٰتُ
بجلی نے	ان کے ظلم کی وجہ سے	پھر	انہوں نے بنا لیا	بچھڑے کو (معبود)	بعد اس کے کہ	آ چکی تھیں ان کے پاس	واضح دلیلیں

فَعَفَوْنَا	عَنْ ذٰلِكَ	وَ	اٰتَيْنَا	مُوْسٰى	سُلْطٰنًا	مُّبِيْنًا ﴿۱۵۳﴾	وَ	رَفَعْنَا	فَوْقَهُمُ	الطُّوْرَ
پھر ہم نے معاف کر دیا	یہ بھی	اور	ہم نے دیا	موسیٰ کو	غلبہ	واضح	اور	ہم نے بلند کیا	ان پر	طور (پہاڑ)

بِمِيْثَاقِهِمْ	وَ	قُلْنَا	لَهُمُ	ادْخُلُوا	الْبَابَ	سُجَّدًا	وَّ	قُلْنَا	لَهُمْ
ان سے اقرار لینے کے لیے	اور	ہم نے کہا	ان سے	تم داخل ہو جاؤ	دروازے میں	سجدہ کرتے ہوئے	اور	ہم نے کہا	ان سے

لَا	تَعْدُوْا	فِي السَّبْتِ	وَ	اَخَذْنَا	مِنْهُمْ	مِّيْثَاقًا	غَلِيْظًا۝	فَبِمَا
نہ	زیادتی کرو	ہفتے کے دن میں	اور	ہم نے لیا	ان سے	عہد	مضبوط	پھر (ہم نے ان پر لعنت کی) بسبب

نَقْضِهِمْ	مِّيْثَاقَهُمْ	وَ	كُفْرِهِمْ	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	وَ	قَتْلِهِمُ	الْاَنْۢبِيَآءَ
ان کے توڑنے کے	اپنے عہد کو	اور	ان کے کفر کرنے کے	اللہ کی آیتوں کے ساتھ	اور	ان کے قتل کرنے کے	انبیاء کو

بِغَيْرِ حَقٍّ	وَّ	قَوْلِهِمْ	قُلُوْبُنَا	غُلْفٌ ؕ	بَلْ	طَبَعَ اللّٰهُ	عَلَيْهَا
ناحق	اور	(بسبب) ان کے کہنے کے	ہمارے دل	پردوں میں ہیں	بلکہ	اللہ نے مہر لگا دی	ان (کے دلوں) پر

بِكُفْرِهِمْ	فَلَا	يُؤْمِنُوْنَ	اِلَّا	قَلِيْلًا۝	وَّ	بِكُفْرِهِمْ	وَ	قَوْلِهِمْ	عَلٰى مَرْيَمَ
بسبب ان کے کفر کے	سو نہیں	وہ ایمان لاتے	مگر	تھوڑے سے ہی	اور	بسبب ان کے کفر کے	اور	ان کے باندھنے کے	مریم پر

بُهْتَانًا	عَظِيْمًا۝	وَّ	قَوْلِهِمْ	اِنَّا	قَتَلْنَا	الْمَسِيْحَ	عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ
بہتان	بہت بڑا	اور	(بسبب) ان کے کہنے کے (کہ)	یقیناً ہم نے	قتل کیا	مسیح	عیسیٰ ابن مریم کو

رَسُوْلَ اللّٰهِ	وَمَا	قَتَلُوْهُ	وَ	مَا	صَلَبُوْهُ	وَلٰكِنْ	شُبِّهَ	لَهُمْ ؕ
جو اللہ کے رسول ہیں	حالانکہ نہ	انہوں نے ان کو قتل کیا	اور	نہ	انہوں نے ان کو سولی پر چڑھایا	اور لیکن	شبہ میں ڈال دیا گیا	ان کو

وَ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اخْتَلَفُوْا	فِيْهِ	لَفِيْ شَكٍّ	مِّنْهُ ؕ	مَا لَهُمْ	بِهٖ
اور	بیشک	وہ لوگ جنہوں نے	اختلاف کیا	اس (عیسیٰ) کے بارے میں	شک میں ہیں	ان کی بابت	نہیں ہے ان کے پاس	ان کی بابت

مِنْ عِلْمٍ	اِلَّا	اتِّبَاعَ الظَّنِّ	وَ	مَا	قَتَلُوْهُ	يَقِيْنًا۝	بَلْ	رَّفَعَهُ اللّٰهُ	اِلَيْهِ ؕ
کوئی علم	سوائے	ظن کی پیروی کے	اور	نہیں	قتل کیا انہوں نے اس کو	یقینی طور پر	بلکہ	اٹھا لیا اس کو اللہ نے	اپنی طرف

وَ	كَانَ	اللّٰهُ	عَزِيْزًا	حَكِيْمًا۝	وَ	اِنْ	مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ	اِلَّا	لَيُؤْمِنَنَّ	بِهٖ
اور	ہے	اللہ	نہایت غالب	خوب حکمت والا	اور	نہیں	کوئی اہل کتاب میں سے	مگر	وہ ضرور ایمان لائیگا	اس (عیسیٰ) پر

قَبْلَ مَوْتِهٖ	وَ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	يَكُوْنُ	عَلَيْهِمْ	شَهِيْدًا۝	فَبِظُلْمٍ	مِّنَ الَّذِيْنَ
ان کی موت سے پہلے	اور	قیامت کے دن	وہ ہوں گے	ان پر	گواہ	پھر بسبب ظلم کرنے	ان لوگوں کے جو

هَادُوْا	حَرَّمْنَا	عَلَيْهِمْ	طَيِّبٰتٍ	اُحِلَّتْ	لَهُمْ	وَ	بِصَدِّهِمْ
یہودی ہوئے	ہم نے حرام کر دیں	ان پر	کچھ پاک چیزیں	جو حلال تھیں	ان کے لیے	اور	بسبب ان کے روکنے کے

عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	كَثِيْرًا ۝	وَ	اَخْذِهِمُ	الرِّبٰوا	وَقَدْ	نُهُوْا	عَنْهُ	وَ
اللہ کی راہ سے	بہتوں کو	اور	بسبب ان کے لینے کے	سود	حالانکہ تحقیق	وہ روکے گئے تھے	اس سے	اور

اَكْلِهِمْ	اَمْوَالَ النَّاسِ	بِالْبَاطِلِ ؕ	وَ	اَعْتَدْنَا	لِلْكٰفِرِيْنَ	مِنْهُمْ	عَذَابًا
ان کے کھانے کے سبب	لوگوں کے مال	ناحق	اور	ہم نے تیار کر رکھا ہے	کافروں کے لیے	ان میں سے	عذاب

اَلِيْمًا ۝	لٰكِنِ	الرّٰسِخُوْنَ	فِى الْعِلْمِ	مِنْهُمْ	وَ	الْمُؤْمِنُوْنَ	يُؤْمِنُوْنَ	بِمَآ	اُنْزِلَ
بہت دردناک	لیکن	جو پکے ہیں	علم میں	ان میں سے	اور	مومن	وہ ایمان لاتے ہیں	اس پر جو	نازل کیا گیا

اِلَيْكَ	وَ	مَآ	اُنْزِلَ	مِنْ قَبْلِكَ	وَ	الْمُقِيْمِيْنَ	الصَّلٰوةَ	وَ	الْمُؤْتُوْنَ	الزَّكٰوةَ
آپ کی طرف	اور	جو	نازل کیا گیا	آپ سے پہلے	اور	قائم کرنے والے ہیں	نماز	اور	ادا کرنے والے ہیں	زکوٰۃ

وَ	الْمُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ	وَ	الْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ	اُولٰٓئِكَ	سَنُؤْتِيْهِمْ	اَجْرًا	عَظِيْمًا ۝
اور	ایمان رکھنے والے ہیں	اللہ کے ساتھ	اور	یوم آخرت کے (ساتھ)	یہ لوگ	عنقریب ہم ان کو دیں گے	اجر	بہت بڑا

اِنَّآ اَوْحَيْنَآ	اِلَيْكَ	كَمَآ	اَوْحَيْنَآ	اِلٰى نُوْحٍ وَّالنَّبِيّٖنَ	مِنْ بَعْدِهٖ	وَ	اَوْحَيْنَآ
بلاشبہ ہم نے وحی کی	آپ کی طرف	جیسے	ہم نے وحی کی	نوح اور (دوسرے) نبیوں کی طرف	اس کے بعد	اور	ہم نے وحی کی

اِلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ	وَ	اِسْمٰعِيْلَ	وَ	اِسْحٰقَ	وَ	يَعْقُوْبَ	وَ	الْاَسْبَاطِ	وَ	عِيْسٰى	وَ	اَيُّوْبَ	وَ
طرف ابراہیم	اور	اسماعیل	اور	اسحاق	اور	یعقوب	اور	(انکی) اولاد	اور	عیسیٰ	اور	ایوب	اور

يُوْنُسَ	وَ	هٰرُوْنَ	وَ	سُلَيْمٰنَ	وَ	اٰتَيْنَا	دَاوٗدَ	زَبُوْرًا ۝	وَ	رُسُلًا	قَدْ
یونس	اور	ہارون	اور	سلیمان (کی طرف)	اور	ہم نے دی	داؤد کو	زبور	اور	(ہم نے بھیجے) کئی رسول	تحقیق

قَصَصْنٰهُمْ	عَلَيْكَ	مِنْ قَبْلُ	وَ	رُسُلًا	لَّمْ	نَقْصُصْهُمْ	عَلَيْكَ ؕ	وَ	كَلَّمَ اللّٰهُ
ہم نے بیان کیا ان کا حال	آپ پر	اس سے پہلے	اور	کئی رسول	نہیں	بیان کیا ہم نے ان کا حال	آپ پر	اور	کلام کیا اللہ نے

مُوْسٰى	تَكْلِيْمًا ۝	رُسُلًا	مُّبَشِّرِيْنَ	وَ	مُنْذِرِيْنَ	لِئَلَّا	يَكُوْنَ	لِلنَّاسِ
موسیٰ سے	(خاص طور پر) کلام	(بھیجے) رسول	خوشخبری دینے والے	اور	ڈرانے والے	تاکہ (باقی) نہ	رہے	لوگوں کے لیے

عَلَى اللّٰهِ	حُجَّةٌۢ	بَعْدَ الرُّسُلِ ؕ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	عَزِيْزًا	حَكِيْمًا ۝	لٰكِنِ	اللّٰهُ	يَشْهَدُ	بِمَآ
اللہ پر	کوئی الزام	رسولوں کے بعد	اور	ہے	اللہ	نہایت غالب	خوب حکمت والا	لیکن	اللہ	گواہی دیتا ہے	اس کی جو

اَنْزَلَ	اِلَيْكَ	اَنْزَلَهٗ	بِعِلْمِهٖ	وَ	الْمَلٰٓئِكَةُ	يَشْهَدُوْنَ ؕ	وَ	كَفٰى
اس نے نازل کیا	آپ کی طرف	(کہ) نازل کیا ہے اس کو	اپنے علم کے ساتھ	اور	فرشتے (بھی)	گواہی دیتے ہیں	اور	کافی ہے

بِاللّٰهِ	شَهِيْدًا ۝	اِنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ	صَدُّوْا	عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	قَدْ	ضَلُّوْا
اللہ	گواہ	بے شک	وہ لوگ جنہوں نے	کفر کیا	اور	(لوگوں کو) روکا	اللہ کی راہ سے	یقیناً	وہ گمراہ ہو گئے

ضَلٰلًا	بَعِيْدًا ۝	اِنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ	ظَلَمُوْا	لَمْ	يَكُنِ	اللّٰهُ	لِيَغْفِرَ	لَهُمْ	وَ
گمراہ	بہت دور کے	بے شک	وہ لوگ جنہوں نے	کفر کیا	اور	ظلم کیا	نہیں	ہے	اللہ	کہ بخش دے	ان کو	اور

لَا	لِيَهْدِيَهُمْ	طَرِيْقًا ۝	اِلَّا	طَرِيْقَ	جَهَنَّمَ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَآ	اَبَدًا	وَ	كَانَ	ذٰلِكَ	عَلَى اللّٰهِ
نہ	(ایسا ہے) کہ دکھلائے انکو	راہ	مگر	راہ	جہنم کی	وہ ہمیشہ رہیں گے	اس میں	ابد تک	اور	ہے	یہ	اللہ پر

يَسِيْرًا ۝	يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ	قَدْ	جَآءَكُمُ	الرَّسُوْلُ	بِالْحَقِّ	مِنْ رَّبِّكُمْ	فَاٰمِنُوْا
بہت آسان	اے لوگو!	تحقیق	آ گیا تمہارے پاس	یہ رسول	حق لے کر	تمہارے رب کی طرف سے	تو تم ایمان لاؤ

خَيْرًا	لَّكُمْ	وَ	اِنْ	تَكْفُرُوْا	فَاِنَّ	لِلّٰهِ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ
(ہوگا یہ) بہتر	تمہارے لیے	اور	اگر	تم کفر کرو گے	تو بیشک	اللہ ہی کا ہے	جو کچھ ہے	آسمانوں میں	اور	زمین (میں)

وَ	كَانَ	اللّٰهُ	عَلِيْمًا	حَكِيْمًا ۝	يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ	لَا	تَغْلُوْا	فِيْ دِيْنِكُمْ	وَ	لَا	تَقُوْلُوْا
اور	ہے	اللہ	خوب جاننے والا	بڑا حکمت والا	اے اہل کتاب!	نہ	تم غلو (زیادتی) کرو	اپنے دین میں	اور	نہ	تم کہو

عَلَى اللّٰهِ	اِلَّا	الْحَقَّ	اِنَّمَا	الْمَسِيْحُ	عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ	رَسُوْلُ اللّٰهِ	وَ	كَلِمَتُهٗ	اَلْقٰىهَآ
اللہ کے بارے میں	مگر	حق بات	بس	مسیح	عیسیٰ ابن مریم (تو)	اللہ کا رسول	اور	اس کا کلمہ ہی ہے	جس کو اس نے ڈالا

اِلٰى مَرْيَمَ	وَ	رُوْحٌ	مِّنْهُ	فَاٰمِنُوْا	بِاللّٰهِ	وَ	رُسُلِهٖ	وَ	لَا	تَقُوْلُوْا	ثَلٰثَةٌ
مریم کی طرف	اور	روح ہے	اس کی طرف سے	چنانچہ تم ایمان لاؤ	اللہ	اور	انکے رسولوں پر	اور	نہ	کہو تم	(کہ اللہ) تین ہیں

اِنْتَهُوْا	خَيْرًا	لَّكُمْ	اِنَّمَا	اللّٰهُ	اِلٰهٌ	وَّاحِدٌ	سُبْحٰنَهٗٓ	اَنْ	يَّكُوْنَ	لَهٗ
(اس سے) باز آ جاؤ	(ہوگا) بہتر	تمہارے لیے	بس	اللہ ہی ہے	معبود	اکیلا	وہ پاک ہے	اس سے کہ	ہو	اسکی

وَلَدٌ	لَهٗ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	مَا	فِي الْاَرْضِ	وَ	كَفٰى	بِاللّٰهِ	وَكِيْلًا ۝
کوئی اولاد	اسی کا ہے	جو کچھ ہے	آسمانوں میں	اور	جو کچھ ہے	زمین میں	اور	کافی ہے	اللہ	کارساز

لَنْ	يَّسْتَنْكِفَ	الْمَسِيْحُ	اَنْ	يَّكُوْنَ	عَبْدًا	لِّلّٰهِ	وَ	لَا	الْمَلٰٓئِكَةُ	الْمُقَرَّبُوْنَ	وَ	مَنْ
ہرگز نہیں	عار محسوس کریگا	مسیح	(اس سے) کہ	وہ ہوں	بندے	اللہ کے	اور	نہ	فرشتے	مقرب	اور	جو کوئی

يَّسْتَنْكِفْ	عَنْ عِبَادَتِهٖ	وَ	يَسْتَكْبِرْ	فَسَيَحْشُرُهُمْ	اِلَيْهِ	جَمِيْعًا ۝	فَاَمَّا	الَّذِيْنَ
عار محسوس کرے	اس (اللہ) کی عبادت سے	اور	تکبر کرے	تو یقیناً وہ جمع کریگا انکو	اپنی طرف	سب کو	لیکن	وہ لوگ جو

اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	فَيُوَفِّيْهِمْ	اُجُوْرَهُمْ	وَ	يَزِيْدُهُمْ	مِّنْ فَضْلِهٖ	وَ	اَمَّا
ایمان لائے	اور	انہوں نے عمل کیے	نیک	تو وہ پورا دے گا ان کو	ان کے اجر	اور	زیادہ دے گا ان کو	اپنے فضل سے	اور	لیکن

الَّذِيْنَ	اسْتَنْكَفُوْا	وَ	اسْتَكْبَرُوْا	فَيُعَذِّبُهُمْ	عَذَابًا	اَلِيْمًا	وَّ	لَا	يَجِدُوْنَ	لَهُمْ
وہ لوگ جنہوں نے	عار محسوس کی	اور	تکبر کیا	تو وہ ان کو عذاب دے گا	عذاب	بہت دردناک	اور	نہیں	وہ پائیں گے	اپنے لیے

مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ	وَلِيًّا	وَّ	لَا نَصِيْرًا۝	يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ	قَدْ	جَآءَكُمْ	بُرْهَانٌ	مِّنْ رَّبِّكُمْ
اللہ کے سوا	کوئی حمایتی	اور	نہ مددگار	اے لوگو	تحقیق	آ گئی تمہارے پاس	ایک دلیل	تمہارے رب کی طرف سے

وَ	اَنْزَلْنَآ	اِلَيْكُمْ	نُوْرًا مُّبِيْنًا۝	فَاَمَّا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	بِاللّٰهِ	وَ	اعْتَصَمُوْا
اور	ہم نے نازل کیا	تمہاری طرف	ایک واضح نور	لیکن	وہ لوگ جو	ایمان لائے	اللہ کے ساتھ	اور	انہوں نے مضبوط پکڑا

بِهٖ	فَسَيُدْخِلُهُمْ	فِيْ رَحْمَةٍ مِّنْهُ	وَ	فَضْلٍ	وَّ	يَهْدِيْهِمْ	اِلَيْهِ
اس کو	تو وہ ضرور داخل کرے گا ان کو	اپنی رحمت میں	اور	فضل (میں)	اور	بتلا دے گا ان کو	اپنے تک (پہنچنے کے لیے)

صِرَاطًا	مُّسْتَقِيْمًا۝	يَسْتَفْتُوْنَكَ	قُلِ	اللّٰهُ	يُفْتِيْكُمْ	فِي الْكَلٰلَةِ
راہ	سیدھی	وہ آپ سے فتویٰ پوچھتے ہیں	کہہ دیجیے	اللہ	تمہیں فتویٰ دیتا ہے	کلالہ کے بارے میں

اِنِ	امْرُؤٌا	هَلَكَ	لَيْسَ	لَهٗ	وَلَدٌ	وَّ	لَهٗۤ اُخْتٌ	فَلَهَا	نِصْفُ	مَا	تَرَكَ
اگر	کوئی مرد	مرجائے	نہ ہو	اس کی	کوئی اولاد	اور	اس کی ایک بہن ہو	تو اس کے لیے ہے	آدھا	اس کا جو	وہ چھوڑ گیا

وَ	هُوَ	يَرِثُهَآ	اِنْ	لَّمْ	يَكُنْ	لَّهَا	وَلَدٌ	فَاِنْ	كَانَتَا	اثْنَتَيْنِ	فَلَهُمَا
اور	وہ	وارث ہوگا اس (بہن) کا	اگر	نہ	ہو	اس (بہن) کی	کوئی اولاد	پھر اگر	وہ ہوں	دو (بہنیں)	تو ان دونوں کیلئے ہے

الثُّلُثٰنِ	مِمَّا	تَرَكَ	وَ	اِنْ	كَانُوْۤا	اِخْوَةً	رِّجَالًا	وَّ	نِسَآءً	فَلِلذَّكَرِ	مِثْلُ
دو تہائی	اس میں سے جو	وہ چھوڑ گیا	اور	اگر	(وارث) ہوں	کئی بھائی (بہن)	مرد	اور	عورتیں	تو مرد کے لیے ہے	مثل

حَظِّ الْاُنْثَيَيْنِ	يُبَيِّنُ	اللّٰهُ	لَكُمْ	اَنْ	تَضِلُّوْا	وَ	اللّٰهُ	بِكُلِّ شَيْءٍ	عَلِيْمٌ۝
دو عورتوں کے حصے کے	وضاحت کرتا ہے	اللہ	تمہارے لیے	تاکہ (نہ)	تم گمراہ ہو	اور	اللہ	ہر چیز کو	خوب جاننے والا ہے

سُوْرَةُ الْمَآئِدَةِ (٥) مَدَنِيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے

آیاتها ١٢٠ رکوعاتها ١٦

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْۤا	اَوْفُوْا	بِالْعُقُوْدِ	اُحِلَّتْ	لَكُمْ	بَهِيْمَةُ	الْاَنْعَامِ	اِلَّا
اے لوگو جو	ایمان لائے ہو!	تم پورا کرو	عہدوں کو	حلال کردیے گئے ہیں	تمہارے لیے	چوپائے	مویشی	سوائے

مَا	يُتْلٰى	عَلَيْكُمْ	غَيْرَ مُحِلِّي	الصَّيْدِ	وَ	اَنْتُمْ	حُرُمٌ
ان کے جن کی	تلاوت کی جائے گی (ابھی)	تم پر	اس حال میں کہ نہ حلال جانتے والے ہو	شکار کو	جبکہ	تم	حالت احرام میں ہو

اِنَّ	اللّٰهَ	يَحْكُمُ	مَا	يُرِيْدُ ①	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا	تُحِلُّوْا	شَعَآئِرَ اللّٰهِ	وَ	لَا
بے شک	اللہ	فیصلہ کرتا ہے	جو	چاہتا ہے	اے لوگو جو	ایمان لائے ہو!	نہ	تم بے حرمتی کرو	اللہ کی نشانیوں کی	اور	نہ

الشَّهْرَ الْحَرَامَ	وَ	لَا	الْهَدْيَ	وَ	لَا	الْقَلَآئِدَ	وَ	لَا	آٰمِّيْنَ	الْبَيْتَ الْحَرَامَ
حرمت والے مہینے کی	اور	نہ	حرم والی قربانی کی	اور	نہ	پٹوں (والے جانوروں) کی	اور	نہ	قصد کرنے والوں کی	بیت الحرام کی طرف

يَبْتَغُوْنَ	فَضْلًا	مِّنْ رَّبِّهِمْ	وَ	رِضْوَانًا	وَ	اِذَا	حَلَلْتُمْ	فَاصْطَادُوْا	وَ	لَا	يَجْرِمَنَّكُمْ
وہ تلاش کرتے ہیں	فضل	اپنے رب کا	اور	رضامندی	اور	جب	تم احرام کھول دو	تو (اب) تم شکار کر سکتے ہو	اور	نہ	تمہیں آمادہ کرے

شَنَاٰنُ	قَوْمٍ	اَنْ	صَدُّوْكُمْ	عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ	اَنْ	تَعْتَدُوْا	وَ
دشمنی	کسی قوم کی	اس وجہ سے کہ	اس نے تم کو روک دیا تھا	مسجد حرام سے	یہ کہ	تم زیادتی کرو	اور

تَعَاوَنُوْا	عَلَى الْبِرِّ	وَ	التَّقْوٰى	وَ	لَا	تَعَاوَنُوْا	عَلَى الْاِثْمِ	وَ	الْعُدْوَانِ
تم ایک دوسرے کی مدد کرو	نیکی (کے کاموں) پر	اور	تقویٰ (کے کاموں پر)	اور	نہ	تم ایک دوسرے کی مدد کرو	گناہ پر	اور	زیادتی (پر)

وَ	اتَّقُوا اللّٰهَ	اِنَّ	اللّٰهَ	شَدِيْدُ	الْعِقَابِ ②	حُرِّمَتْ	عَلَيْكُمُ	الْمَيْتَةُ	وَ	الدَّمُ	وَ
اور	تم اللہ سے ڈرو	بے شک	اللہ	سخت	عذاب دینے والا ہے	حرام کیا گیا	تم پر	مردہ جانور	اور	خون	اور

لَحْمُ الْخِنْزِيْرِ	وَ	مَآ	اُهِلَّ	لِغَيْرِ اللّٰهِ	بِهٖ	وَ	الْمُنْخَنِقَةُ	وَ	الْمَوْقُوْذَةُ
سور کا گوشت	اور	وہ (جانور) کہ	نام پکارا جائے	غیر اللہ کا	اس پر	اور	گلا گھٹنے سے مرجانے والا	اور	چوٹ لگنے سے مرجانے والا

وَ	الْمُتَرَدِّيَةُ	وَ	النَّطِيْحَةُ	وَ	مَآ	اَكَلَ	السَّبُعُ	اِلَّا	مَا	ذَكَّيْتُمْ	وَ	مَا
اور	گر کر مرنے والا	اور	جو کسی کے سینگ سے مرجائے	اور	جس کو	کھا جائیں	درندے	مگر	جس کو	تم ذبح کرلو	اور	جو (جانور)

ذُبِحَ	عَلَى النُّصُبِ	وَ	اَنْ	تَسْتَقْسِمُوْا	بِالْاَزْلَامِ	ذٰلِكُمْ	فِسْقٌ	اَلْيَوْمَ	يَئِسَ
ذبح کیا جائے	تھانوں پر	اور	یہ کہ	تم قسمت معلوم کرو	فال کے تیروں کے ساتھ	یہ سب	گناہ (کے کام) ہیں	آج	ناامید ہوگئے

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْ دِيْنِكُمْ	فَلَا	تَخْشَوْهُمْ	وَ	اخْشَوْنِ	اَلْيَوْمَ	اَكْمَلْتُ	لَكُمْ
وہ لوگ جنہوں نے	کفر کیا	تمہارے دین سے	چنانچہ نہ	تم ان سے ڈرو	اور	مجھ ہی سے ڈرو	آج	میں نے مکمل کردیا	تمہارے لیے

دِيْنَكُمْ	وَ اَتْمَمْتُ	عَلَيْكُمْ	نِعْمَتِيْ	وَ	رَضِيْتُ	لَكُمُ	الْاِسْلَامَ	دِيْنًا	فَمَنِ
تمہارا دین	اور میں نے پوری کردی	تم پر	اپنی نعمت	اور	میں نے پسند کرلیا	تمہارے لیے	اسلام کو	بطور دین کے	پھر جو

اضْطُرَّ	فِي مَخْمَصَةٍ	غَيْرَ	مُتَجَانِفٍ	لِإِثْمٍ	فَإِنَّ	اللَّهَ	غَفُورٌ	رَحِيمٌ ③
لاچار ہو جائے	بھوک میں	نہ	مائل ہونے والا ہو	گناہ پر	تو بے شک	اللہ	بہت بخشنے والا	نہایت رحم کرنے والا ہے

يَسْأَلُونَكَ	مَاذَا	أُحِلَّ	لَهُمْ	قُلْ	أُحِلَّ	لَكُمُ	الطَّيِّبَاتُ
وہ آپ سے پوچھتے ہیں	(کہ) کیا کیا چیزیں	حلال کی گئی ہیں	ان کے لیے	کہہ دیجیے	حلال کر دی گئیں ہیں	تمہارے لیے	پاکیزہ چیزیں

وَ	مَا	عَلَّمْتُمْ	مِنَ الْجَوَارِحِ	مُكَلِّبِينَ	تُعَلِّمُونَهُنَّ	مِمَّا	عَلَّمَكُمُ
اور	(ان کا شکار) جو	تم نے سدھائے ہیں	شکاری جانور	جنہیں تم شکاری بنانے والے ہو	تم انکو سکھاتے ہو	اس میں سے جو	سکھلایا تمہیں

اللَّهُ	فَكُلُوا	مِمَّا	أَمْسَكْنَ	عَلَيْكُمْ	وَ	اذْكُرُوا	اسْمَ اللَّهِ	عَلَيْهِ	وَ	اتَّقُوا اللَّهَ	إِنَّ
اللہ نے	چنانچہ تم کھاؤ	اس میں سے جو	وہ روک رکھیں	تمہاری خاطر	اور	ذکر کرو	اللہ کا نام	اس پر	اور	تم اللہ سے ڈرو	بے شک

اللَّهَ	سَرِيعُ الْحِسَابِ ④	الْيَوْمَ	أُحِلَّ	لَكُمُ	الطَّيِّبَاتُ	وَ	طَعَامُ	الَّذِينَ	أُوتُوا	الْكِتَابَ
اللہ	جلد حساب لینے والا ہے	آج	حلال کر دی گئیں	تمہارے لیے	پاکیزہ چیزیں	اور	کھانا	ان لوگوں کا جو	دیے گئے	کتاب

حِلٌّ	لَكُمْ	وَ	طَعَامُكُمْ	حِلٌّ	لَهُمْ	وَ	الْمُحْصَنَاتُ	مِنَ الْمُؤْمِنَاتِ	وَ	الْمُحْصَنَاتُ
حلال ہے	تمہارے لیے	اور	تمہارا کھانا	حلال ہے	ان کیلیے	اور	(حلال ہیں تمہارے لیے) پاکدامن	مومن عورتیں	اور	پاکدامن عورتیں

مِنَ الَّذِينَ	أُوتُوا	الْكِتَابَ	مِنْ قَبْلِكُمْ	إِذَا	آتَيْتُمُوهُنَّ	أُجُورَهُنَّ	مُحْصِنِينَ	غَيْرَ
ان کی جو	دیے گئے	کتاب	تم سے پہلے	جب	تم ان کو دو	ان کے مہر	(نیز) نکاح میں لانے والے ہو	نہ کہ

مُسَافِحِينَ	وَ	لَا	مُتَّخِذِي	أَخْدَانٍ	وَ	مَنْ	يَكْفُرْ	بِالْإِيمَانِ	فَقَدْ	حَبِطَ	عَمَلُهُ
بدکاری کرنے والے	اور	نہ	بنانے والے	خفیہ آشنا	اور	جو کوئی	انکار کرے گا	ایمان سے	تو یقیناً	برباد ہو گئے	اس کے عمل

ع

وَ	هُوَ	فِي الْآخِرَةِ	مِنَ الْخَاسِرِينَ ⑤	يَا أَيُّهَا الَّذِينَ	آمَنُوا	إِذَا	قُمْتُمْ	إِلَى الصَّلَاةِ	فَاغْسِلُوا
اور	وہ	آخرت میں	نقصان اٹھانے والوں میں سے ہوگا	اے لوگو جو	ایمان لائے ہو!	جب	اٹھو تم	نماز کے لیے	تو دھو تم

وُجُوهَكُمْ	وَ	أَيْدِيَكُمْ	إِلَى الْمَرَافِقِ	وَ	امْسَحُوا	بِرُءُوسِكُمْ	وَ	أَرْجُلَكُمْ	إِلَى الْكَعْبَيْنِ	وَ	إِنْ
اپنے چہرے	اور	اپنے ہاتھ	کہنیوں تک	اور	مسح کرو	اپنے سروں کا	اور	(دھوؤ) اپنے پاؤں	ٹخنوں تک	اور	اگر

كُنْتُمْ	جُنُبًا	فَاطَّهَّرُوا	وَ	إِنْ	كُنْتُمْ	مَرْضَى	أَوْ	عَلَى سَفَرٍ	أَوْ	جَاءَ	أَحَدٌ	مِنْكُمْ	مِنَ الْغَائِطِ
ہو تم	جنبی	تو غسل کرو	اور	اگر	ہو تم	بیمار	یا	سفر میں	یا	آئے	کوئی	تم میں سے	قضائے حاجت سے

أَوْ	لَامَسْتُمُ	النِّسَاءَ	فَلَمْ	تَجِدُوا	مَاءً	فَتَيَمَّمُوا	صَعِيدًا طَيِّبًا	فَامْسَحُوا	بِوُجُوهِكُمْ	وَ
یا	تم نے ہم بستری کی ہو	عورتوں سے	پھر نہ	پاؤ تم	پانی	تو تیمم کرو	پاک مٹی سے	پھر تم مسح کرو	اپنے چہروں کا	اور

اَيْدِيْكُمْ	مِّنْهُ	مَا	يُرِيْدُ	اللّٰهُ	لِيَجْعَلَ	عَلَيْكُمْ	مِّنْ حَرَجٍ	وَّ	لٰكِنْ	يُّرِيْدُ	لِيُطَهِّرَكُمْ
اپنے ہاتھوں کا	اس (مٹی) سے	نہیں	ارادہ کرتا	اللہ	کہ کرے	تم پر	کوئی تنگی	اور	لیکن	وہ ارادہ کرتا ہے	کہ تم کو پاک کر دے

وَ	لِيُتِمَّ	نِعْمَتَهٗ	عَلَيْكُمْ	لَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُوْنَ ۝٦	وَ	اذْكُرُوْا	نِعْمَةَ اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ	وَ	مِيْثَاقَهُ
اور	تاکہ پوری کرے	اپنی نعمت	تم پر	تاکہ تم	شکر کرو	اور	تم یاد کرو	اللہ کی نعمت	(جو ہوئی) تم پر	اور	اس کا عہد

الَّذِيْ	وَاثَقَكُمْ	بِهٖ	اِذْ	قُلْتُمْ	سَمِعْنَا	وَ	اَطَعْنَا	وَ اتَّقُوا اللّٰهَ	اِنَّ اللّٰهَ	عَلِيْمٌ
وہ جو	اس نے تم سے معاہدہ کیا	اس کا	جب	تم نے کہا	ہم نے سنا	اور	ہم نے اطاعت کی	اور اللہ سے ڈرو	بیشک اللہ	خوب جاننے والا ہے

بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝٧	يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	كُوْنُوْا	قَوّٰمِيْنَ	لِلّٰهِ	شُهَدَآءَ
سینوں کے راز	اے لوگو جو	ایمان لائے ہو!	تم ہو جاؤ	قائم رہنے والے (حق پر)	اللہ کے لیے	گواہی دینے والے

بِالْقِسْطِ	وَ	لَا	يَجْرِمَنَّكُمْ	شَنَاٰنُ	قَوْمٍ	عَلٰۤى	اَلَّا	تَعْدِلُوْا	اِعْدِلُوْا	هُوَ	اَقْرَبُ	لِلتَّقْوٰى
انصاف کیساتھ	اور	نہ	آمادہ کرے تمہیں	دشمنی	کسی قوم کی	اس بات پر	کہ نہ	تم عدل کرو	تم عدل کرو	یہی بات	زیادہ قریب ہے	تقویٰ کے

وَ	اتَّقُوا اللّٰهَ	اِنَّ	اللّٰهَ	خَبِيْرٌ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ ۝٨	وَعَدَ اللّٰهُ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ
اور	اللہ سے ڈرو	بے شک	اللہ	خوب خبردار ہے	اس کیساتھ جو	تم کرتے ہو	اللہ نے وعدہ کیا	ان لوگوں سے جو	ایمان لائے	اور

عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	لَهُمْ	مَّغْفِرَةٌ	وَّ	اَجْرٌ	عَظِيْمٌ ۝٩	وَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ	كَذَّبُوْا
انہوں نے عمل کیے	نیک	ان کے لیے	مغفرت	اور	اجر ہے	بہت بڑا	اور	وہ لوگ جنہوں نے	کفر کیا	اور	جھٹلایا

بِاٰيٰتِنَاۤ	اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ۝١٠	يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوا	اذْكُرُوْا	نِعْمَتَ اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ	اِذْ
ہماری آیتوں کو	یہ لوگ	دوزخی ہیں	اے لوگو جو	ایمان لائے ہو!	یاد کرو	اللہ کی نعمت	(جو ہوئی) تم پر	جب

هَمَّ	قَوْمٌ	اَنْ	يَّبْسُطُوْۤا	اِلَيْكُمْ	اَيْدِيَهُمْ	فَكَفَّ	اَيْدِيَهُمْ	عَنْكُمْ	وَ
ارادہ کیا تھا	ایک قوم نے	یہ کہ	وہ دراز کریں	تمہاری طرف	اپنے ہاتھ	تو اس نے روک دیے	ان کے ہاتھ	تم سے	اور

اتَّقُوا اللّٰهَ	وَ	عَلَى اللّٰهِ	فَلْيَتَوَكَّلِ	الْمُؤْمِنُوْنَ ۝١١	وَ	لَقَدْ	اَخَذَ اللّٰهُ	مِيْثَاقَ	بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ ع
اللہ سے ڈرو	اور	اللہ ہی پر	پس چاہیے کہ توکل کریں	ایمان والے	اور	البتہ تحقیق	اللہ نے لیا	عہد	بنی اسرائیل سے

وَ	بَعَثْنَا	مِنْهُمُ	اثْنَيْ عَشَرَ	نَقِيْبًا	وَ	قَالَ اللّٰهُ	اِنِّيْ	مَعَكُمْ	لَئِنْ	اَقَمْتُمُ
اور	ہم نے مقرر کیے	ان میں سے	بارہ	سردار	اور	اللہ نے کہا	بیشک میں	تمہارے ساتھ ہوں	البتہ اگر	تم قائم رکھو گے

الصَّلٰوةَ	وَ	اٰتَيْتُمُ	الزَّكٰوةَ	وَ	اٰمَنْتُمْ	بِرُسُلِيْ	وَ	عَزَّرْتُمُوْهُمْ	وَ	اَقْرَضْتُمُ اللّٰهَ
نماز	اور	ادا کرو گے	زکوٰۃ	اور	ایمان لاؤ گے	میرے رسولوں کے ساتھ	اور	انکو تقویت پہنچاؤ گے	اور	تم اللہ کو قرض دو گے

قَرْضًا	حَسَنًا	لَاُكَفِّرَنَّ	عَنْكُمْ	سَيِّاٰتِكُمْ	وَ	لَاُدْخِلَنَّكُمْ	جَنّٰتٍ
قرض	حسن	تو میں ضرور دور کردوں گا	تم سے	تمہاری برائیاں	اور	میں ضرور داخل کروں گا تمہیں	(ایسے) باغوں میں

تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	فَمَنْ	كَفَرَ	بَعْدَ ذٰلِكَ	مِنْكُمْ	فَقَدْ	ضَلَّ	سَوَآءَ السَّبِيْلِ (12)
(کہ) چلتی ہیں	ان کے نیچے	نہریں	پھر جس نے	کفر کیا	اس کے بعد	تم میں سے	تو تحقیق	وہ بھٹک گیا	سیدھی راہ سے

فَبِمَا	نَقْضِهِمْ	مِّيْثَاقَهُمْ	لَعَنّٰهُمْ	وَ	جَعَلْنَا	قُلُوْبَهُمْ	قٰسِيَةً
بسبب	ان کے توڑنے کے	اپنے عہد کو	ہم نے ان پر لعنت کی	اور	ہم نے کردیا	ان کے دلوں کو	سخت

يُحَرِّفُوْنَ	الْكَلِمَ	عَنْ مَّوَاضِعِهٖ	وَ	نَسُوْا	حَظًّا	مِّمَّا	ذُكِّرُوْا	بِهٖ
وہ بدل ڈالتے ہیں	باتوں کو	ان کی جگہوں سے	اور	وہ بھول گئے	ایک حصہ	اس چیز سے کہ	وہ نصیحت کیے گئے تھے	اس کی

وَ	لَا تَزَالُ	تَطَّلِعُ	عَلٰى خَآئِنَةٍ	مِّنْهُمْ	اِلَّا	قَلِيْلًا	مِّنْهُمْ	فَاعْفُ
اور	آپ ہمیشہ	مطلع ہوتے رہتے ہیں	خیانت پر	ان کی	مگر	تھوڑے (لوگ)	ان میں سے	چنانچہ آپ معاف کردیں

عَنْهُمْ	وَ	اصْفَحْ	اِنَّ	اللّٰهَ	يُحِبُّ	الْمُحْسِنِيْنَ (13)	وَ	مِنَ الَّذِيْنَ	قَالُوْٓا	اِنَّا
ان کو	اور	درگزر کریں	بے شک	اللہ	پسند کرتا ہے	احسان کرنے والوں کو	اور	ان لوگوں سے جنہوں نے	کہا	بے شک ہم

نَصٰرٰٓى	اَخَذْنَا	مِيْثَاقَهُمْ	فَنَسُوْا	حَظًّا	مِّمَّا	ذُكِّرُوْا	بِهٖ	فَاَغْرَيْنَا
نصاریٰ ہیں	ہم نے لیا	ان سے عہد	پھر وہ بھول گئے	ایک حصہ	اس چیز سے کہ	نصیحت کیے گئے تھے وہ	اس کی	تو ہم نے ڈال دی

بَيْنَهُمُ	الْعَدَاوَةَ	وَ	الْبَغْضَآءَ	اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ	وَ	سَوْفَ	يُنَبِّئُهُمُ	اللّٰهُ	بِمَا	كَانُوْا
ان کے درمیان	دشمنی	اور	بغض	روز قیامت تک	اور	عنقریب	خبر دے گا ان کو	اللہ	اس چیز کے ساتھ جو	وہ تھے

يَصْنَعُوْنَ (14)	يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ	قَدْ	جَآءَكُمْ	رَسُوْلُنَا	يُبَيِّنُ	لَكُمْ	كَثِيْرًا
کرتے	اے اہل کتاب!	تحقیق	آیا ہے تمہارے پاس	ہمارا رسول	وہ بیان کرتا ہے	تمہارے لیے	بکثرت

مِّمَّا	كُنْتُمْ	تُخْفُوْنَ	مِنَ الْكِتٰبِ	وَ	يَعْفُوْا	عَنْ كَثِيْرٍ	قَدْ	جَآءَكُمْ
ان چیزوں سے کہ	تھے تم	چھپاتے	کتاب میں سے	اور	درگزر کرتا ہے	بہت سی باتوں سے	تحقیق	آ گئی تمہارے پاس

مِّنَ اللّٰهِ	نُوْرٌ	وَّ	كِتٰبٌ مُّبِيْنٌ (15)	يَّهْدِيْ	بِهِ	اللّٰهُ	مَنِ	اتَّبَعَ
اللہ کی طرف سے	روشنی	اور	واضح کتاب	دکھاتا ہے	اس کے ساتھ	اللہ	اس شخص کو جو	پیروی کرتا ہے

رِضْوَانَهٗ	سُبُلَ السَّلٰمِ	وَ	يُخْرِجُهُمْ	مِّنَ الظُّلُمٰتِ	اِلَى النُّوْرِ	بِاِذْنِهٖ	وَ	يَهْدِيْهِمْ
اس کی رضامندی کی	سلامتی کی راہیں	اور	انکو نکالتا ہے	اندھیروں سے	روشنی کی طرف	اپنے حکم سے	اور	راہنمائی کرتا ہے ان کی

إِلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ⑯	لَقَدْ	كَفَرَ	الَّذِينَ	قَالُوٓا	إِنَّ	اللَّهَ	هُوَ	الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ
سیدھی راہ کی طرف	البتہ تحقیق	کفر کیا	ان لوگوں نے جنھوں نے	کہا	بیشک	اللہ	وہی	مسیح ابن مریم ہے

قُلْ	فَمَنْ	يَمْلِكُ	مِنَ اللَّهِ	شَيْئًا	إِنْ أَرَادَ	أَنْ يُهْلِكَ	الْمَسِيحَ ابْنَ مَرْيَمَ	وَ	أُمَّهُ
کہہ دیجیے	پھر کون	اختیار رکھتا ہے	اللہ کے آگے	کچھ بھی	اگر وہ ارادہ کرے	ہلاک کرنے کا	مسیح ابن مریم کو	اور	ان کی ماں کو

وَ	مَنْ	فِي الْأَرْضِ	جَمِيعًا	وَ	لِلَّهِ	مُلْكُ	السَّمَاوَاتِ	وَ	الْأَرْضِ	وَ	مَا
اور	ان کو جو	زمین میں ہیں	سارے؟	اور	اللہ ہی کے لیے ہے	بادشاہی	آسمانوں کی	اور	زمین کی	اور	جو کچھ

بَيْنَهُمَا	يَخْلُقُ	مَا	يَشَاءُ	وَ	اللَّهُ	عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيرٌ ⑰	وَ	قَالَتِ	الْيَهُودُ
ان دونوں کے درمیان ہے	وہ پیدا کرتا ہے	جو	وہ چاہتا ہے	اور	اللہ	ہر چیز پر	خوب قادر ہے	اور	کہا	یہود نے

وَ	النَّصَارَىٰ	نَحْنُ	أَبْنَاءُ اللَّهِ	وَ	أَحِبَّاؤُهُ	قُلْ	فَلِمَ	يُعَذِّبُكُمْ
اور	نصاریٰ نے	ہم	اللہ کے بیٹے	اور	اس کے پیارے ہیں	کہہ دیجیے	پھر کیوں	وہ تمھیں عذاب کرتا ہے

بِذُنُوبِكُمْ	بَلْ	أَنْتُمْ	بَشَرٌ	مِمَّنْ	خَلَقَ	يَغْفِرُ	لِمَنْ	يَشَاءُ
تمھارے گناہوں کی وجہ سے؟	بلکہ	تم (بھی)	انسان (ہی) ہو	ان میں سے جن کو	اس نے پیدا کیا	وہ بخشتا ہے	جسے	چاہتا ہے

وَ	يُعَذِّبُ	مَنْ	يَشَاءُ	وَ	لِلَّهِ	مُلْكُ	السَّمَاوَاتِ	وَ	الْأَرْضِ	وَ	مَا
اور	وہ عذاب کرتا ہے	جسے	چاہتا ہے	اور	اللہ ہی کے لیے ہے	بادشاہی	آسمانوں کی	اور	زمین کی	اور	جو کچھ

بَيْنَهُمَا	وَ	إِلَيْهِ	الْمَصِيرُ ⑱	يَا أَهْلَ الْكِتَابِ	قَدْ	جَاءَكُمْ	رَسُولُنَا	يُبَيِّنُ
ان دونوں کے درمیان ہے	اور	اسی کی طرف	پھر کر جانا ہے	اے اہل کتاب!	تحقیق	آیا تمھارے پاس	ہمارا رسول	وہ بیان کرتا ہے

لَكُمْ	عَلَىٰ فَتْرَةٍ مِنَ الرُّسُلِ	أَنْ	تَقُولُوا	مَا	جَاءَنَا	مِنْ بَشِيرٍ	وَ	لَا
تمھارے لیے	رسولوں کے موقوف ہو جانے کے بعد	کہ (نہ)	کہو تم	نہیں	آیا ہمارے پاس	کوئی خوشخبری دینے والا	اور	نہ

نَذِيرٍ	فَقَدْ	جَاءَكُمْ	بَشِيرٌ	وَ	نَذِيرٌ	وَ	اللَّهُ	عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيرٌ ⑲	وَ	إِذْ
ڈرانے والا	تو تحقیق	تمھارے پاس آ گیا	خوشخبری دینے والا	اور	ڈرانے والا	اور	اللہ	ہر چیز پر	خوب قادر ہے	اور	جب

ع ۳

قَالَ	مُوسَىٰ	لِقَوْمِهِ	يَا قَوْمِ	اذْكُرُوا	نِعْمَةَ اللَّهِ	عَلَيْكُمْ	إِذْ	جَعَلَ	فِيكُمْ
کہا	موسیٰ نے	اپنی قوم سے	اے میری قوم!	تم یاد کرو	اللہ کی نعمت	(جو ہوئی) تم پر	جب	اس نے بنائے	تمھارے اندر

أَنْبِيَاءَ	وَ	جَعَلَكُمْ	مُلُوكًا	وَ	آتَاكُمْ	مَا	لَمْ	يُؤْتِ	أَحَدًا	مِنَ الْعَالَمِينَ ⑳	يَا قَوْمِ
انبیاء	اور	اس نے تمھیں بنایا	بادشاہ	اور	تمھیں دیا	وہ جو	نہیں	دیا اس نے	کسی کو	جہانوں میں سے	اے میری قوم!

اُدْخُلُوا	الْاَرْضَ الْمُقَدَّسَةَ	الَّتِيْ	كَتَبَ اللّٰهُ	لَكُمْ	وَ	لَا	تَرْتَدُّوْا	عَلٰٓى اَدْبَارِكُمْ	فَتَنْقَلِبُوْا
تم داخل ہو جاؤ	مقدس زمین میں	وہ جو	اللہ نے لکھ دی ہے	تمہارے لیے	اور	نہ	تم پھرنا	اپنی پیٹھوں پر	تب تم پلٹو گے

خٰسِرِيْنَ ﴿٢١﴾	قَالُوْا	يٰمُوْسٰٓى	اِنَّ	فِيْهَا	قَوْمًا	جَبَّارِيْنَ	وَ	اِنَّا	لَنْ
نقصان اٹھانے والے بن کر	انہوں نے کہا	اے موسیٰ!	بے شک	اس میں	ایک قوم ہے	بڑی زورآور	اور	بیشک ہم	ہرگز نہیں

نَّدْخُلَهَا	حَتّٰى	يَخْرُجُوْا	مِنْهَا	فَاِنْ	يَّخْرُجُوْا	مِنْهَا	فَاِنَّا	دٰخِلُوْنَ ﴿٢٢﴾
اس میں داخل ہوں گے	یہاں تک کہ	وہ نکل جائیں	اس میں سے	پھر اگر	وہ نکل جائیں	اس میں سے	تو ہم ضرور	داخل ہو جائیں گے

قَالَ	رَجُلٰنِ	مِنَ الَّذِيْنَ	يَخَافُوْنَ	اَنْعَمَ اللّٰهُ	عَلَيْهِمَا	ادْخُلُوْا	عَلَيْهِمُ
کہا	دو آدمیوں نے	ان میں سے جو	ڈرتے تھے (اللہ سے)	اللہ نے انعام کیا تھا	ان دونوں پر	تم داخل ہو جاؤ	ان پر

الْبَابَ	فَاِذَا	دَخَلْتُمُوْهُ	فَاِنَّكُمْ	غٰلِبُوْنَ	وَ	عَلَى اللّٰهِ	فَتَوَكَّلُوْٓا	اِنْ	كُنْتُمْ
دروازے میں سے	پھر جب	تم داخل ہو جاؤ گے اس میں	تو تم ہی	غالب ہو گے	اور	اللہ ہی پر	پس تم بھروسہ کرو	اگر	ہو تم

مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٢٣﴾	قَالُوْا	يٰمُوْسٰٓى	اِنَّا	لَنْ	نَّدْخُلَهَآ	اَبَدًا	مَّا دَامُوْا
مومن	انہوں نے کہا	اے موسیٰ!	بے شک ہم	ہرگز نہ	داخل ہوں گے اس میں	کبھی بھی	جب تک وہ موجود ہیں

فِيْهَا	فَاذْهَبْ	اَنْتَ	وَ	رَبُّكَ	فَقَاتِلَآ	اِنَّا	هٰهُنَا	قٰعِدُوْنَ ﴿٢٤﴾	قَالَ	رَبِّ	اِنِّيْ
اس میں	لہٰذا جا	تو	اور	تیرا رب	اور تم دونوں لڑو	تحقیق ہم	یہیں	بیٹھے ہیں	(موسیٰ نے) کہا	اے رب!	بیشک میں

لَآ	اَمْلِكُ	اِلَّا	نَفْسِيْ	وَ	اَخِيْ	فَافْرُقْ	بَيْنَنَا	وَ	بَيْنَ الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ﴿٢٥﴾
نہیں	اختیار رکھتا	مگر	اپنی جان کا	اور	اپنے بھائی کا	چنانچہ تو تفریق کر دے	ہمارے درمیان	اور	نافرمان قوم کے درمیان

قَالَ	فَاِنَّهَا	مُحَرَّمَةٌ	عَلَيْهِمْ	اَرْبَعِيْنَ سَنَةً	يَتِيْهُوْنَ	فِي الْاَرْضِ	فَلَا
(اللہ نے) فرمایا	بیشک وہ (زمین)	حرام کر دی گئی ہے	ان پر	چالیس برس تک	وہ سرگرداں پھریں گے	زمین میں	لہٰذا نہ

تَاْسَ	عَلَى الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ﴿٢٦﴾	وَ	اتْلُ	عَلَيْهِمْ	نَبَاَ	ابْنَيْ اٰدَمَ	بِالْحَقِّ	اِذْ
تو غم کھا	نافرمان قوم پر	اور	آپ تلاوت کریں	ان پر	خبر	آدم کے دو بیٹوں کی	حق کے ساتھ	جب

قَرَّبَا	قُرْبَانًا	فَتُقُبِّلَ	مِنْ اَحَدِهِمَا	وَ	لَمْ	يُتَقَبَّلْ	مِنَ الْاٰخَرِ	قَالَ
دونوں نے پیش کی	(ایک) ایک قربانی	تو مقبول ہوئی	ان میں سے ایک کی	اور	نہ	مقبول ہوئی	دوسرے کی	اس نے کہا

لَاَقْتُلَنَّكَ	قَالَ	اِنَّمَا	يَتَقَبَّلُ	اللّٰهُ	مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿٢٧﴾	لَئِنْۢ	بَسَطْتَّ	اِلَيَّ
میں ضرور تجھے قتل کروں گا	(پہلے نے) کہا	بس	قبول کرتا ہے	اللہ	پرہیزگاروں ہی سے	البتہ اگر	تو دراز کرے گا	میری طرف

يَدَكَ	لِتَقْتُلَنِيْ	مَآ	اَنَا	بِبَاسِطٍ	يَّدِيَ	اِلَيْكَ	لِاَقْتُلَكَ	اِنِّيْٓ	اَخَافُ اللّٰهَ
اپنا ہاتھ	تاکہ تو مجھے قتل کرے	(تو) نہیں	میں	دراز کروں گا	اپنا ہاتھ	تیری طرف	تاکہ میں تجھے قتل کروں	بیشک میں	اللہ سے ڈرتا ہوں

رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۸﴾	اِنِّيْٓ	اُرِيْدُ	اَنْ	تَبُوْٓاَ	بِاِثْمِيْ	وَ	اِثْمِكَ	فَتَكُوْنَ
جو رب العالمین ہے	بے شک میں	ارادہ کرتا ہوں	یہ کہ	تو لوٹے	میرے گناہ کے ساتھ	اور	اپنے گناہ کے	پھر تو ہو جائے

مِنْ اَصْحٰبِ النَّارِ	وَ	ذٰلِكَ	جَزٰٓؤُا	الظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۹﴾	فَطَوَّعَتْ	لَهٗ	نَفْسُهٗ	قَتْلَ اَخِيْهِ
دوزخیوں میں سے	اور	یہ	بدلہ ہے	ظالموں کا	پھر پسندیدہ بنا دیا	اس کے لیے	اس کے نفس نے	اپنے بھائی کے قتل کرنے کو

فَقَتَلَهٗ	فَاَصْبَحَ	مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۳۰﴾	فَبَعَثَ اللّٰهُ	غُرَابًا	يَّبْحَثُ	فِي الْاَرْضِ
تو اس نے اسے قتل کر دیا	اور وہ ہو گیا	نقصان اٹھانے والوں میں سے	پھر اللہ نے بھیجا	ایک کوا	وہ کھودتا تھا	زمین کو

لِيُرِيَهٗ	كَيْفَ	يُوَارِيْ	سَوْءَةَ	اَخِيْهِ ؕ	قَالَ	يٰوَيْلَتٰٓى	اَ	عَجَزْتُ	اَنْ
تاکہ وہ اسے دکھلائے	(کہ) کیسے	وہ چھپائے	لاش	اپنے بھائی کی	اس نے کہا	ہائے افسوس!	کیا	میں عاجز ہوں	اس سے (بھی) کہ

اَكُوْنَ	مِثْلَ	هٰذَا الْغُرَابِ	فَاُوَارِيَ	سَوْءَةَ	اَخِيْ	فَاَصْبَحَ	مِنَ النّٰدِمِيْنَ ﴿۳۱﴾	مِنْ اَجْلِ ذٰلِكَ
ہوں میں	مثل	اس کوے کی	کہ چھپا دیتا میں	لاش	اپنے بھائی کی	تو وہ ہو گیا	پچھتانے والوں میں سے	اسی وجہ سے

كَتَبْنَا	عَلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	اَنَّهٗ	مَنْ	قَتَلَ	نَفْسًۢا	بِغَيْرِ	نَفْسٍ	اَوْ	فَسَادٍ
ہم نے لکھا (فرض کر دیا)	بنی اسرائیل پر	(یہ کہ) تحقیق	جو کوئی	قتل کرے	کسی جان کو	بغیر	کسی جان کے	یا	(بغیر) فساد کے

فِي الْاَرْضِ	فَكَاَنَّمَا	قَتَلَ	النَّاسَ جَمِيْعًا ؕ	وَ	مَنْ	اَحْيَاهَا	فَكَاَنَّمَآ	اَحْيَا
زمین میں	تو گویا	اس نے قتل کر دیا	سب لوگوں کو	اور	جو کوئی	بچائے اس (ایک جان) کو	تو گویا	اس نے بچا لیا

النَّاسَ جَمِيْعًا ؕ	وَ	لَقَدْ	جَآءَتْهُمْ	رُسُلُنَا	بِالْبَيِّنٰتِ	ثُمَّ	اِنَّ	كَثِيْرًا
سب لوگوں کو	اور	البتہ تحقیق	آئے ان کے پاس	ہمارے رسول	واضح دلائل کیساتھ	پھر	بے شک	بہت سے (لوگ)

مِّنْهُمْ	بَعْدَ ذٰلِكَ	فِي الْاَرْضِ	لَمُسْرِفُوْنَ ﴿۳۲﴾	اِنَّمَا	جَزٰٓؤُا	الَّذِيْنَ	يُحَارِبُوْنَ اللّٰهَ	وَ
ان میں سے	اس کے بعد	زمین میں	البتہ حد سے نکل جانے والے ہیں	بس	بدلہ	ان لوگوں کا جو	لڑتے ہیں اللہ سے	اور

رَسُوْلَهٗ	وَ	يَسْعَوْنَ	فِي الْاَرْضِ	فَسَادًا	اَنْ	يُّقَتَّلُوْٓا	اَوْ	يُصَلَّبُوْٓا	اَوْ
اس کے رسول سے	اور	کوشش کرتے ہیں	زمین میں	فساد کرنے کی	(یہی ہے) کہ	وہ قتل کر دیے جائیں	یا	وہ سولی دیے جائیں	یا

تُقَطَّعَ	اَيْدِيْهِمْ	وَ	اَرْجُلُهُمْ	مِّنْ خِلَافٍ	اَوْ	يُنْفَوْا	مِنَ الْاَرْضِ ؕ	ذٰلِكَ	لَهُمْ
کاٹ دیے جائیں	ان کے ہاتھ	اور	ان کے پاؤں	مخالف جانب سے	یا	وہ نکال دیے جائیں	اس علاقے سے	یہ	ان کے لیے

خِزْيٌ	فِي الدُّنْيَا	وَ	لَهُمْ	فِي الْاٰخِرَةِ	عَذَابٌ	عَظِيْمٌ ﴿۳۳﴾	اِلَّا	الَّذِيْنَ	تَابُوْا	مِنْ قَبْلِ
ذلت ہے	دنیا میں	اور	ان کے لیے	آخرت میں	عذاب ہے	بہت بڑا	مگر	وہ لوگ کہ	انہوں نے توبہ کرلی	اس سے پہلے

ع

اَنْ	تَقْدِرُوْا	عَلَيْهِمْ	فَاعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ﴿۳۴﴾	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوا
کہ	تم قابو پالو	ان پر	تو جان لو	بے شک	اللہ	بہت بخشنے والا	نہایت رحم کرنے والا ہے	اے لوگو جو	ایمان لائے ہو!

اتَّقُوا اللّٰهَ	وَ	ابْتَغُوْٓا	اِلَيْهِ	الْوَسِيْلَةَ	وَ	جَاهِدُوْا	فِيْ سَبِيْلِهٖ	لَعَلَّكُمْ	تُفْلِحُوْنَ ﴿۳۵﴾	اِنَّ
اللہ سے ڈرو	اور	تلاش کرو	اس کی طرف	ذریعہ قرب	اور	جہاد کرو	اس کی راہ میں	تاکہ تم	فلاح پاؤ	بے شک

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لَوْ	اَنَّ	لَهُمْ	مَّا	فِي الْاَرْضِ	جَمِيْعًا	وَّ	مِثْلَهٗ	مَعَهٗ
وہ لوگ جنہوں نے	کفر کیا	اگر	ہو	ان کے لیے	جو کچھ	زمین میں ہے	سارا (ہی)	اور	اتنا ہی اور	اس کے ساتھ

لِيَفْتَدُوْا	بِهٖ	مِنْ عَذَابِ	يَوْمِ الْقِيٰمَةِ	مَا	تُقُبِّلَ	مِنْهُمْ	وَ	لَهُمْ
تاکہ وہ معاوضے میں دے دیں	اس کو	عذاب سے	روز قیامت کے	(تو) نہیں	قبول کیا جائے گا	ان سے	اور	ان کے لیے

عَذَابٌ	اَلِيْمٌ ﴿۳۶﴾	يُرِيْدُوْنَ	اَنْ	يَّخْرُجُوْا	مِنَ النَّارِ	وَ	مَا	هُمْ	بِخٰرِجِيْنَ	مِنْهَا
عذاب ہے	بہت دردناک	وہ ارادہ کریں گے	کہ	نکل جائیں	آگ سے	اور	نہیں ہوں گے	وہ	نکلنے والے	اس سے

وَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	مُّقِيْمٌ ﴿۳۷﴾	وَالسَّارِقُ	وَ	السَّارِقَةُ	فَاقْطَعُوْٓا	اَيْدِيَهُمَا	جَزَآءًۢ	بِمَا
اور	ان کے لیے	عذاب ہے	ہمیشہ رہنے والا	چور مرد	اور	چور عورت	پس تم کاٹ دو	ان دونوں کے ہاتھ	بدلے میں	اس کے جو

كَسَبَا	نَكَالًا	مِّنَ اللّٰهِ	وَ	اللّٰهُ	عَزِيْزٌ	حَكِيْمٌ ﴿۳۸﴾	فَمَنْ	تَابَ	مِنْۢ بَعْدِ ظُلْمِهٖ
ان دونوں نے کمایا	عبرتناک سزا ہے	اللہ کی طرف سے	اور	اللہ	بہت غالب	خوب حکمت والا ہے	پھر جس نے	توبہ کرلی	اپنے ظلم کے بعد

وَ	اَصْلَحَ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	يَتُوْبُ	عَلَيْهِ	اِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ﴿۳۹﴾
اور	اس نے اصلاح کرلی	تو بے شک	اللہ	توجہ فرماتا ہے	اس پر	بے شک	اللہ	خوب بخشنے والا	نہایت رحم کرنے والا ہے

اَ	لَمْ	تَعْلَمْ	اَنَّ	اللّٰهَ	لَهٗ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	يُعَذِّبُ	مَنْ
کیا	نہیں	علم ہوا آپ کو	(کہ) بیشک	اللہ	اسی کے لیے ہے	بادشاہی	آسمانوں کی	اور	زمین کی	وہ عذاب کرتا ہے	جس کو

يَّشَآءُ	وَ	يَغْفِرُ	لِمَنْ يَّشَآءُ	وَ	اللّٰهُ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ ﴿۴۰﴾	يٰٓاَيُّهَا الرَّسُوْلُ	لَا	يَحْزُنْكَ
چاہتا ہے	اور	مغفرت کرتا ہے	جس کی چاہتا ہے	اور	اللہ	ہر چیز پر	خوب قادر ہے	اے رسول!	نہ	آپ کو غمگین کریں

الَّذِيْنَ	يُسَارِعُوْنَ	فِي الْكُفْرِ	مِنَ الَّذِيْنَ	قَالُوْٓا	اٰمَنَّا	بِاَفْوَاهِهِمْ	وَ	لَمْ
وہ لوگ جو	جلدی کرتے ہیں	کفر میں	ان لوگوں میں سے جو	کہتے ہیں	ہم ایمان لائے	اپنے مونہوں کے ساتھ	اور	نہیں

تُؤْمِنْ	قُلُوْبُهُمْ	وَ	مِنَ الَّذِيْنَ	هَادُوْا	سَمّٰعُوْنَ	لِلْكَذِبِ	سَمّٰعُوْنَ
ایمان لائے	ان کے دل	اور	ان لوگوں میں سے جو	یہودی ہوئے	وہ بہت سننے والے ہیں	جھوٹ کو	بہت سننے والے ہیں

لِقَوْمٍ اٰخَرِيْنَ	لَمْ	يَاْتُوْكَ	يُحَرِّفُوْنَ	الْكَلِمَ	مِنْ بَعْدِ
دوسری قوم کے لیے	(کہ) نہیں	وہ آپ کے پاس آئی (ابھی)	وہ بدل ڈالتے ہیں	باتوں کو	بعد (ان کے ثابت ہونے کے)

مَوَاضِعِهٖ	يَقُوْلُوْنَ	اِنْ	اُوْتِيْتُمْ	هٰذَا	فَخُذُوْهُ	وَ	اِنْ	لَّمْ	تُؤْتَوْهُ	فَاحْذَرُوْا
ان کی جگہوں سے	وہ کہتے ہیں	اگر	تم دیے جاؤ	یہ (حکم)	تو اسے لے لو	اور	اگر	نہ	دیے جاؤ تم یہ	تو بچو

وَ	مَنْ	يُّرِدِ	اللّٰهُ	فِتْنَتَهٗ	فَلَنْ	تَمْلِكَ	لَهٗ	مِنَ اللّٰهِ	شَيْـًٔا	اُولٰٓئِكَ
اور	جو شخص کہ	ارادہ کرے	اللہ	اسے گمراہ کرنے کا	تو ہرگز نہیں	آپ اختیار رکھتے	اس کیلیے	اللہ کے ہاں	کچھ بھی	یہ

الَّذِيْنَ	لَمْ	يُرِدِ	اللّٰهُ	اَنْ	يُّطَهِّرَ	قُلُوْبَهُمْ	لَهُمْ	فِي الدُّنْيَا	خِزْيٌ	وَّ	لَهُمْ
وہ لوگ ہیں کہ	نہیں	ارادہ کیا	اللہ نے	یہ کہ	پاک کردے	ان کے دلوں کو	ان کے لیے	دنیا میں	رسوائی ہے	اور	ان کے لیے

فِي الْاٰخِرَةِ	عَذَابٌ	عَظِيْمٌ ﴿٤١﴾	سَمّٰعُوْنَ	لِلْكَذِبِ	اَكّٰلُوْنَ	لِلسُّحْتِ	فَاِنْ
آخرت میں ہے	عذاب	عظیم	وہ بہت سننے والے ہیں	جھوٹ کو	اور بہت کھانے والے ہیں	حرام کو	پھر اگر

جَآءُوْكَ	فَاحْكُمْ	بَيْنَهُمْ	اَوْ	اَعْرِضْ	عَنْهُمْ	وَ	اِنْ	تُعْرِضْ	عَنْهُمْ
وہ آپ کے پاس آئیں	تو آپ فیصلہ کریں	ان کے درمیان	یا	منہ پھیر لیں	ان سے	اور	اگر	آپ منہ پھیر لیں گے	ان سے

فَلَنْ	يَّضُرُّوْكَ	شَيْـًٔا	وَ	اِنْ	حَكَمْتَ	فَاحْكُمْ	بَيْنَهُمْ	بِالْقِسْطِ
تو ہرگز نہ	وہ بگاڑ سکیں گے آپ کا	کچھ بھی	اور	اگر	آپ فیصلہ کریں	تو فیصلہ کریں	ان کے درمیان	انصاف کے ساتھ

اِنَّ	اللّٰهَ	يُحِبُّ	الْمُقْسِطِيْنَ ﴿٤٢﴾	وَ	كَيْفَ	يُحَكِّمُوْنَكَ	وَ	عِنْدَهُمُ	التَّوْرٰىةُ
بے شک	اللہ	پسند فرماتا ہے	انصاف کرنے والوں کو	اور	کیونکر	وہ منصف بنائیں آپ کو	جبکہ	ان کے پاس	تورات ہے

فِيْهَا	حُكْمُ اللّٰهِ	ثُمَّ	يَتَوَلَّوْنَ	مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ	وَ	مَآ	اُولٰٓئِكَ	بِالْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٤٣﴾	اِنَّآ
اس میں	اللہ کا حکم ہے	پھر	وہ پھر جاتے ہیں	اس کے بعد	اور	نہیں ہیں	وہ	مومن	بیشک ہم نے

اَنْزَلْنَا	التَّوْرٰىةَ	فِيْهَا	هُدًى	وَّ	نُوْرٌ	يَحْكُمُ	بِهَا	النَّبِيُّوْنَ	الَّذِيْنَ	اَسْلَمُوْا
نازل کیا	تورات کو	اس میں	ہدایت	اور	روشنی ہے	فیصلہ کرتے تھے	اس کے ساتھ	انبیاء	وہ جو	مطیع تھے (اللہ کے)

لِلَّذِيْنَ	هَادُوْا	وَ	الرَّبّٰنِيُّوْنَ	وَ	الْاَحْبَارُ	بِمَا	اسْتُحْفِظُوْا
ان لوگوں کے لیے جو	یہودی ہوئے	اور	(فیصلہ کرتے تھے) اللہ والے	اور	علماء	اس لیے کہ	وہ نگران بنائے گئے تھے

مِنْ كِتٰبِ اللّٰهِ	وَ	كَانُوْا	عَلَيْهِ	شُهَدَآءَ	فَلَا	تَخْشَوُا	النَّاسَ	وَ	اخْشَوْنِ	وَ	لَا	تَشْتَرُوْا
کتاب اللہ کے	اور	وہ تھے	اس پر	گواہ	پھر نہ	تم ڈرو	لوگوں سے	اور	مجھی سے ڈرو	اور	نہ	تم بیچو

بِاٰيٰتِيْ	ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ	وَ	مَنْ	لَّمْ	يَحْكُمْ	بِمَآ	اَنْزَلَ اللّٰهُ	فَاُولٰٓئِكَ هُمُ
میری آیتوں کو	تھوڑے سے مول پر	اور	جو شخص	نہ	فیصلہ کرے	اس کے ساتھ جو	اللہ نے نازل کیا	تو یہی لوگ ہیں

الْكٰفِرُوْنَ ﴿۴۴﴾	وَ	كَتَبْنَا	عَلَيْهِمْ	فِيْهَآ	اَنَّ	النَّفْسَ	بِالنَّفْسِ	وَ	الْعَيْنَ	بِالْعَيْنِ
کافر	اور	ہم نے لکھا	ان پر	اس (تورات) میں	بیشک	جان	جان کے بدلے ہے	اور	آنکھ	آنکھ کے بدلے

وَ	الْاَنْفَ	بِالْاَنْفِ	وَ	الْاُذُنَ	بِالْاُذُنِ	وَ	السِّنَّ	بِالسِّنِّ	وَ	الْجُرُوْحَ	قِصَاصٌ ؕ
اور	ناک	ناک کے بدلے	اور	کان	کان کے بدلے	اور	دانت	دانت کے بدلے	اور	زخموں کا	قصاص ہے

فَمَنْ	تَصَدَّقَ	بِهٖ	فَهُوَ	كَفَّارَةٌ	لَّهٗ ؕ	وَ	مَنْ	لَّمْ	يَحْكُمْ	بِمَآ
پھر جو شخص	معاف کردے	اس (زخم) کو	تو وہ	کفارہ ہوگا	اس کا	اور	جو شخص	نہ	فیصلہ کرے	اس کے ساتھ جو

اَنْزَلَ اللّٰهُ	فَاُولٰٓئِكَ هُمُ	الظّٰلِمُوْنَ ﴿۴۵﴾	وَ	قَفَّيْنَا	عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ	بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ
اللہ نے نازل کیا	تو یہی لوگ ہیں	ظالم	اور	ہم نے پیچھے بھیجا	ان کے قدم بقدم	عیسیٰ ابن مریم کو

مُصَدِّقًا	لِّمَا	بَيْنَ يَدَيْهِ	مِنَ التَّوْرٰىةِ	وَ	اٰتَيْنٰهُ	الْاِنْجِيْلَ	فِيْهِ	هُدًى	وَّ	نُوْرٌ
تصدیق کرنے والا	اسکی جو	اس سے پہلے تھی	تورات	اور	ہم نے اس کو دی	انجیل	اس میں	ہدایت	اور	روشنی تھی

وَّ	مُصَدِّقًا	لِّمَا	بَيْنَ يَدَيْهِ	مِنَ التَّوْرٰىةِ	وَ	هُدًى	وَّ	مَوْعِظَةً	لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۴۶﴾ؕ	وَ
اور	تصدیق کرنیوالی تھی	اسکی جو	اس سے پہلے تھی	تورات	اور	ہدایت	اور	نصیحت	متقیوں کے لیے	اور

لْيَحْكُمْ	اَهْلُ الْاِنْجِيْلِ	بِمَآ	اَنْزَلَ اللّٰهُ	فِيْهِ ؕ	وَ	مَنْ	لَّمْ	يَحْكُمْ	بِمَآ
چاہیے کہ فیصلہ کریں	اہل انجیل	اس کے ساتھ جو	اللہ نے نازل کیا	اس میں	اور	جو شخص	نہ	فیصلہ کرے	اس کے ساتھ جو

اَنْزَلَ اللّٰهُ	فَاُولٰٓئِكَ هُمُ	الْفٰسِقُوْنَ ﴿۴۷﴾	وَ	اَنْزَلْنَآ	اِلَيْكَ	الْكِتٰبَ	بِالْحَقِّ	مُصَدِّقًا
اللہ نے نازل کیا	تو یہی لوگ ہیں	فاسق	اور	ہم نے نازل کی	آپ کی طرف	کتاب	حق کے ساتھ	تصدیق کرنے والی

لِّمَا	بَيْنَ يَدَيْهِ	مِنَ الْكِتٰبِ	وَ	مُهَيْمِنًا	عَلَيْهِ	فَاحْكُمْ	بَيْنَهُمْ	بِمَآ
اسکی جو	اس سے پہلے تھیں	کتابیں	اور	(یہ) نگہبان (ہے)	ان پر	چنانچہ آپ فیصلہ کریں	انکے درمیان	اس کیساتھ جو

اَنْزَلَ اللّٰهُ	وَ	لَا	تَتَّبِعْ	اَهْوَآءَهُمْ	عَمَّا	جَآءَكَ	مِنَ الْحَقِّ ؕ
اللہ نے نازل کیا	اور	نہ	آپ اتباع کریں	ان کی خواہشات کا	اسکو نظرانداز کرکے جو	آیا آپ کے پاس	حق

لِكُلٍّ	جَعَلْنَا	مِنْكُمْ	شِرْعَةً	وَّ	مِنْهَاجًا	وَ	لَوْ	شَآءَ	اللّٰهُ	لَجَعَلَكُمْ	اُمَّةً وَّاحِدَةً
ہر ایک کیلئے	ہم نے کیا	تم میں سے	ایک دستور	اور	ایک طریقہ	اور	اگر	چاہتا	اللہ	(تو) البتہ تم کو کر دیتا	ایک امت

وَّ	لٰكِنْ	لِّيَبْلُوَكُمْ	فِيْ مَآ	اٰتٰىكُمْ	فَاسْتَبِقُوا	الْخَيْرٰتِ	اِلَى اللّٰهِ	مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا
اور	لیکن	تاکہ تمہیں آزمائے	اس (کتاب) میں جو	اُسنے تم کو دی	چنانچہ تم سبقت کرو	نیکیوں میں	اللہ ہی کی طرف	تمہارا سب کا لوٹنا ہے

فَيُنَبِّئُكُمْ	بِمَا	كُنْتُمْ	فِيْهِ	تَخْتَلِفُوْنَ ۝	وَ	اَنِ	احْكُمْ	بَيْنَهُمْ
پھر وہ تمہیں خبر دے گا	اس کی بابت کہ	تھے تم	اس میں	اختلاف کرتے	اور	یہ کہ	آپ فیصلہ کریں	ان کے درمیان

بِمَآ	اَنْزَلَ اللّٰهُ	وَ	لَا	تَتَّبِعْ	اَهْوَآءَهُمْ	وَ	احْذَرْهُمْ	اَنْ
اس چیز کے ساتھ جو	اللہ نے نازل کی	اور	نہ	آپ اتباع کریں	ان کی خواہشات کا	اور	ان سے ڈریں	(اس سے) کہ

يَّفْتِنُوْكَ	عَنْۢ بَعْضِ مَآ	اَنْزَلَ اللّٰهُ	اِلَيْكَ	فَاِنْ	تَوَلَّوْا	فَاعْلَمْ
وہ آپ کو بہکا دیں	کسی ایسی بات سے جو	اللہ نے نازل کی	آپ کی طرف	پھر اگر	وہ روگردانی کریں	تو آپ جان لیں

اَنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ	اَنْ	يُّصِيْبَهُمْ	بِبَعْضِ ذُنُوْبِهِمْ	وَ	اِنَّ	كَثِيْرًا	مِّنَ النَّاسِ
اللہ تو صرف چاہتا ہے	کہ	پہنچائے ان کو (سزا)	بسبب ان کے بعض گناہوں کے	اور	بے شک	اکثر	لوگوں میں سے

لَفٰسِقُوْنَ ۝	اَفَحُكْمَ	الْجَاهِلِيَّةِ	يَبْغُوْنَ	وَ	مَنْ	اَحْسَنُ	مِنَ اللّٰهِ	حُكْمًا	لِّقَوْمٍ
البتہ نافرمان ہیں	کیا پھر فیصلہ	جاہلیت کا	وہ چاہتے ہیں	اور	کون	زیادہ اچھا ہے	اللہ سے	فیصلہ کرنے میں	اس قوم کے لیے

يُّوْقِنُوْنَ ۝	يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا	تَتَّخِذُوا	الْيَهُوْدَ	وَ	النَّصٰرٰۤى	اَوْلِيَآءَ	بَعْضُهُمْ
جو یقین رکھتی ہے	اے لوگو جو	ایمان لائے ہو!	نہ	تم بناؤ	یہودیوں کو	اور	عیسائیوں کو	دوست	ان کے بعض

اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ	وَ	مَنْ	يَّتَوَلَّهُمْ	مِّنْكُمْ	فَاِنَّهٗ	مِنْهُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا
بعض کے دوست ہیں	اور	جو کوئی	ان سے دوستی رکھے گا	تم میں سے	تو بے شک وہ	انہی میں سے ہے	بے شک	اللہ	نہیں

يَهْدِي	الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝	فَتَرَى	الَّذِيْنَ	فِيْ قُلُوْبِهِمْ	مَّرَضٌ	يُّسَارِعُوْنَ	فِيْهِمْ
ہدایت دیتا	ظالم لوگوں کو	چنانچہ آپ دیکھیں گے	ان لوگوں کو (کہ)	جنکے دلوں میں	روگ ہے	وہ دوڑ کر جاتے ہیں	ان میں

يَقُوْلُوْنَ	نَخْشٰۤى	اَنْ	تُصِيْبَنَا	دَآئِرَةٌ	فَعَسَى	اللّٰهُ	اَنْ	يَّاْتِيَ
وہ کہتے ہیں	ہم ڈرتے ہیں	(اس سے) کہ	ہمیں پہنچے	کوئی مصیبت	سو قریب ہے	اللہ	یہ کہ	(جلدی) لے آئے

بِالْفَتْحِ	اَوْ	اَمْرٍ	مِّنْ عِنْدِهٖ	فَيُصْبِحُوْا	عَلٰى مَآ	اَسَرُّوْا	فِيْۤ اَنْفُسِهِمْ	نٰدِمِيْنَ ۝
فتح	یا	کوئی اور حکم	اپنی طرف سے	پھر وہ ہو جائیں	اس پر جو	وہ چھپاتے تھے	اپنے نفسوں میں	پچھتانے والے

وَ	يَقُوْلُ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اَ	هٰٓؤُلَآءِ	الَّذِيْنَ	اَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ	جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ
اور	کہیں گے	وہ لوگ جو	ایمان لائے	کیا	یہی	وہ لوگ ہیں جنہوں نے	اللہ کی قسمیں کھائی تھیں	پختہ قسمیں اپنی (تاکید سے)

اِنَّهُمْ	لَمَعَكُمْ	حَبِطَتْ	اَعْمَالُهُمْ	فَاَصْبَحُوْا	خٰسِرِيْنَ ﴿53﴾	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ
کہ بے شک وہ	البتہ تمہارے ساتھ ہیں	برباد ہو گئے	ان کے اعمال	اور وہ ہو گئے	خسارہ اٹھانے والے	اے لوگو جو

اٰمَنُوْا	مَنْ	يَّرْتَدَّ	مِنْكُمْ	عَنْ دِيْنِهٖ	فَسَوْفَ	يَاْتِي	اللّٰهُ	بِقَوْمٍ
ایمان لائے ہو!	جو شخص	پھر جائے	تم میں سے	اپنے دین سے	تو عنقریب	لے آئے گا	اللہ	ایسے لوگ (کہ)

يُّحِبُّهُمْ	وَ	يُحِبُّوْنَهٗٓ	اَذِلَّةٍ	عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ	اَعِزَّةٍ
وہ ان سے محبت کرتا ہو گا	اور	وہ اس سے محبت کرتے ہوں گے	نرم ہوں گے	مومنوں پر	سخت گیر ہوں گے

عَلَى الْكٰفِرِيْنَ	يُجَاهِدُوْنَ	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَ	لَا	يَخَافُوْنَ	لَوْمَةَ لَآئِمٍ	ذٰلِكَ	فَضْلُ اللّٰهِ
کافروں پر	وہ جہاد کریں گے	اللہ کی راہ میں	اور	نہ	وہ ڈریں گے	کسی ملامت گر کی ملامت سے	یہ	اللہ کا فضل ہے

يُؤْتِيْهِ	مَنْ	يَّشَآءُ	وَ	اللّٰهُ	وَاسِعٌ	عَلِيْمٌ ﴿54﴾	اِنَّمَا وَلِيُّكُمُ	اللّٰهُ	وَ	رَسُوْلُهٗ
وہ دیتا ہے یہ	جسے	چاہتا ہے	اور	اللہ	کشائش والا	خوب جاننے والا ہے	تمہارے دوست تو صرف	اللہ	اور	اس کا رسول

وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوا	الَّذِيْنَ	يُقِيْمُوْنَ	الصَّلٰوةَ	وَ	يُؤْتُوْنَ	الزَّكٰوةَ	وَ	هُمْ	رٰكِعُوْنَ ﴿55﴾
اور	وہ لوگ (ہیں) جو	ایمان لائے	وہ جو	قائم کرتے ہیں	نماز	اور	دیتے ہیں	زکوٰۃ	اور	وہ	رکوع کرنے والے ہیں

وَ	مَنْ	يَّتَوَلَّ اللّٰهَ	وَ	رَسُوْلَهٗ	وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	فَاِنَّ	حِزْبَ اللّٰهِ
اور	جو کوئی	اللہ سے دوستی رکھے گا	اور	اس کے رسول سے	اور	ان لوگوں سے جو	ایمان لائے	تو یقیناً	اللہ کا گروہ

هُمُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿56﴾	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا	تَتَّخِذُوا	الَّذِيْنَ	اتَّخَذُوْا	دِيْنَكُمْ
وہی غالب آنے والا ہے	اے لوگو جو	ایمان لائے ہو!	نہ	تم بناؤ	ان لوگوں کو جنہوں نے	بنا لیا	تمہارے دین کو

هُزُوًا	وَّ	لَعِبًا	مِّنَ الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْكِتٰبَ	مِنْ قَبْلِكُمْ	وَ	الْكُفَّارَ	اَوْلِيَآءَ	وَ
ہنسی	اور	کھیل	ان لوگوں میں سے کہ	وہ دیے گئے	کتاب	تم سے پہلے	اور	(نہ بناؤ) کافروں کو	(اپنا) دوست	اور

اتَّقُوا اللّٰهَ	اِنْ	كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ ﴿57﴾	وَ	اِذَا	نَادَيْتُمْ	اِلَى الصَّلٰوةِ	اتَّخَذُوْهَا	هُزُوًا
اللہ سے ڈرو	اگر	ہو تم	مومن	اور	جب	تم پکارتے ہو	نماز کی طرف	وہ اسے بنا لیتے ہیں	ہنسی

وَ	لَعِبًا	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	قَوْمٌ	لَّا يَعْقِلُوْنَ ﴿58﴾	قُلْ	يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ	هَلْ	تَنْقِمُوْنَ
اور	کھیل	یہ	اس سبب سے ہے کہ وہ	ایسے لوگ ہیں	جو عقل نہیں رکھتے	کہہ دیجیے	اے اہل کتاب!	نہیں	تم ناراض ہوتے

مِنَّآ	إِلَّآ	أَنْ	اٰمَنَّا	بِاللّٰهِ	وَ	مَآ	أُنْزِلَ	إِلَيْنَا	وَ	مَآ	أُنْزِلَ
ہم سے	مگر	اس وجہ سے کہ	ہم ایمان لائے	اللہ کے ساتھ	اور (اس چیز کے ساتھ)	جو	نازل کی گئی	ہماری طرف	اور	جو	نازل کی گئی

مِنْ قَبْلُ	وَ	أَنَّ	أَكْثَرَكُمْ	فٰسِقُوْنَ ﴿٥٩﴾	قُلْ	هَلْ	أُنَبِّئُكُمْ	بِشَرٍّ	مِّنْ ذٰلِكَ
اس سے پہلے	اور	یہ کہ	تم میں سے اکثر	فاسق ہیں	کہہ دیجیے	کیا	میں تمھیں خبر دوں	زیادہ بدتر کی	اس سے

مَثُوْبَةً	عِنْدَ اللّٰهِ ؕ	مَنْ	لَّعَنَهُ	اللّٰهُ	وَ	غَضِبَ	عَلَيْهِ	وَ	جَعَلَ	مِنْهُمُ
جزا کے اعتبار سے	اللہ کے نزدیک؟	وہ شخص کہ	لعنت کی اس پر	اللہ نے	اور	غصے ہوا	اس پر	اور	بنائے	ان میں سے

الْقِرَدَةَ	وَ	الْخَنَازِيْرَ	وَ	عَبَدَ	الطَّاغُوْتَ ؕ	أُولٰٓئِكَ	شَرٌّ	مَّكَانًا	وَّ	أَضَلُّ
بندر	اور	سور	اور	اس نے پوجا کی	شیطان کی	یہ لوگ	بدتر ہیں	درجے میں	اور	زیادہ گمراہ ہیں

عَنْ سَوَآءِ السَّبِيْلِ ﴿٦٠﴾	وَ	إِذَا	جَآءُوْكُمْ	قَالُوْٓا	اٰمَنَّا	وَ	قَدْ
سیدھی راہ سے	اور	جب	وہ آتے ہیں تمہارے پاس	(تو) کہتے ہیں	ہم ایمان لائے	حالانکہ	تحقیق

دَّخَلُوْا	بِالْكُفْرِ	وَ	هُمْ	قَدْ خَرَجُوْا	بِهٖ ؕ	وَ	اللّٰهُ	أَعْلَمُ	بِمَا	كَانُوْا
وہ داخل ہوئے تھے	کفر کے ساتھ	اور	وہ	یقیناً نکل گئے	اسی کے ساتھ	اور	اللہ	خوب جانتا ہے	اس چیز کو کہ	تھے وہ

يَكْتُمُوْنَ ﴿٦١﴾	وَ	تَرٰى	كَثِيْرًا	مِّنْهُمْ	يُسَارِعُوْنَ	فِي الْإِثْمِ	وَ	الْعُدْوَانِ	وَ
چھپاتے	اور	آپ دیکھیں گے	بہتوں کو	ان میں سے	وہ جلدی کرتے ہیں	گناہ میں	اور	زیادتی (میں)	اور

أَكْلِهِمُ السُّحْتَ ؕ	لَبِئْسَ	مَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ ﴿٦٢﴾	لَوْ لَا	يَنْهٰىهُمُ	الرَّبّٰنِيُّوْنَ	وَ	الْأَحْبَارُ
اپنے حرام کھانے (میں)	البتہ بہت بُرا ہے (وہ)	جو	تھے وہ	عمل کرتے	کیوں نہیں	روکتے انھیں	رب والے	اور	علماء

عَنْ قَوْلِهِمُ	الْإِثْمَ	وَ	أَكْلِهِمُ السُّحْتَ ؕ	لَبِئْسَ	مَا	كَانُوْا	يَصْنَعُوْنَ ﴿٦٣﴾	وَ	قَالَتِ
ان کے بات کہنے سے	گناہ کی	اور	ان کے حرام کھانے سے	البتہ بُرا ہے (وہ)	جو کچھ	تھے وہ	کرتے	اور	کہا

وقف لازم

الْيَهُوْدُ	يَدُ اللّٰهِ	مَغْلُوْلَةٌ ؕ	غُلَّتْ	أَيْدِيْهِمْ	وَ	لُعِنُوْا	بِمَا قَالُوْا ۘ
یہود نے	اللہ کے ہاتھ	بندھے ہوئے ہیں	بند ہو جائیں	انھی کے ہاتھ	اور	وہ لعنت کیے جائیں	بسبب ان کے قول کے

بَلْ	يَدٰهُ	مَبْسُوْطَتٰنِ ۙ	يُنْفِقُ	كَيْفَ	يَشَآءُ ؕ	وَ	لَيَزِيْدَنَّ	كَثِيْرًا	مِّنْهُمْ
بلکہ	اس کے تو دونوں ہاتھ	کھلے ہیں	وہ خرچ کرتا ہے	جیسے	چاہتا ہے	اور	یقیناً زیادہ کرے گا	بہتوں کو	ان میں سے

مَّآ	أُنْزِلَ	إِلَيْكَ	مِنْ رَّبِّكَ	طُغْيَانًا	وَّ	كُفْرًا ؕ	وَ	أَلْقَيْنَا	بَيْنَهُمُ
وہ (قرآن) جو	اُتارا گیا	آپ کی جانب	آپ کے رب کی طرف سے	سرکشی میں	اور	کفر میں	اور	ہم نے ڈال دی	ان کے درمیان

الْعَدَاوَةَ	وَ	الْبَغْضَاءَ	إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ	كُلَّمَا	أَوْقَدُوا	نَارًا	لِّلْحَرْبِ	أَطْفَأَهَا	اللَّهُ
عداوت	اور	بغض	قیامت کے دن تک	جب کبھی	وہ جلاتے ہیں	آگ	لڑائی کے لیے	بجھا دیتا ہے اس کو	اللہ

وَ	يَسْعَوْنَ	فِي الْأَرْضِ	فَسَادًا	وَ	اللَّهُ	لَا	يُحِبُّ	الْمُفْسِدِينَ ۝	وَ	لَوْ	أَنَّ	أَهْلَ الْكِتَابِ
اور	وہ دوڑتے پھرتے ہیں	زمین میں	فساد کرنے کو	اور	اللہ	نہیں	پسند کرتا	فسادیوں کو	اور	اگر	بے شک	اہل کتاب

آمَنُوا	وَ	اتَّقَوْا	لَكَفَّرْنَا	عَنْهُمْ	سَيِّئَاتِهِمْ	وَ	لَأَدْخَلْنَاهُمْ
ایمان لے آئیں	اور	تقویٰ اختیار کریں	تو یقیناً ہم دور کر دیں گے	ان سے	ان کی برائیاں	اور	ہم ضرور داخل کریں گے ان کو

جَنَّاتِ النَّعِيمِ ۝	وَ	لَوْ	أَنَّهُمْ	أَقَامُوا	التَّوْرَاةَ	وَ	الْإِنجِيلَ	وَ	مَا	أُنزِلَ	إِلَيْهِم
نعمت والے باغوں میں	اور	اگر	بے شک وہ	قائم رکھتے	تورات	اور	انجیل کو	اور	جو کچھ	نازل کیا گیا	ان کی طرف

مِّن رَّبِّهِمْ	لَأَكَلُوا	مِن فَوْقِهِمْ	وَ	مِن تَحْتِ أَرْجُلِهِمْ	مِّنْهُمْ	أُمَّةٌ
ان کے رب کی طرف سے	(تو) یقیناً وہ کھاتے	اپنے اوپر سے	اور	اپنے پیروں کے نیچے سے	ان میں سے	ایک گروہ ہے

مُّقْتَصِدَةٌ	وَ	كَثِيرٌ	مِّنْهُمْ	سَاءَ	مَا	يَعْمَلُونَ ۝	يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ	بَلِّغْ	مَا	أُنزِلَ
درمیانی راہ چلنے والا	اور	زیادہ لوگ	ان میں سے	برا ہے	جو	وہ کر رہے ہیں	اے رسول!	پہنچا دیجیے	جو	نازل کیا گیا

إِلَيْكَ	مِن رَّبِّكَ	وَ	إِن	لَّمْ	تَفْعَلْ	فَمَا	بَلَّغْتَ	رِسَالَتَهُ	وَ	اللَّهُ
آپ کی طرف	آپ کے رب کی طرف سے	اور	اگر	نہ	کیا آپ نے (ایسا)	تو نہیں	آپ نے پہنچایا	اس کا پیغام	اور	اللہ

يَعْصِمُكَ	مِنَ النَّاسِ	إِنَّ	اللَّهَ	لَا	يَهْدِي	الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ ۝	قُلْ	يَا أَهْلَ الْكِتَابِ	لَسْتُمْ
آپ کی حفاظت کرے گا	لوگوں سے	بے شک	اللہ	نہیں	ہدایت دیتا	کافر لوگوں کو	کہہ دیجیے	اے اہل کتاب!	نہیں ہو تم

عَلَىٰ شَيْءٍ	حَتَّىٰ	تُقِيمُوا	التَّوْرَاةَ	وَ	الْإِنجِيلَ	وَ	مَا	أُنزِلَ	إِلَيْكُم	مِّن رَّبِّكُمْ
کسی چیز پر	یہاں تک کہ	تم قائم کرو	تورات کو	اور	انجیل کو	اور	جو کچھ	نازل کیا گیا	تمہاری طرف	تمہارے رب کی طرف سے

وَ	لَيَزِيدَنَّ	كَثِيرًا	مِّنْهُم	مَّا	أُنزِلَ	إِلَيْكَ	مِن رَّبِّكَ
اور	یقیناً زیادہ کرے گا	بہتوں کو	ان میں سے	وہ (قرآن) جو	نازل کیا گیا ہے	آپ کی طرف	آپ کے رب کی طرف سے

طُغْيَانًا	وَ	كُفْرًا	فَلَا	تَأْسَ	عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ۝	إِنَّ	الَّذِينَ	آمَنُوا	وَ	الَّذِينَ
سرکشی میں	اور	کفر میں	چنانچہ نہ	آپ غم کھائیں	کافر لوگوں پر	بے شک	وہ لوگ جو	ایمان لائے	اور	وہ لوگ جو

هَادُوا	وَ	الصَّابِئُونَ	وَ	النَّصَارَىٰ	مَنْ	آمَنَ	بِاللَّهِ	وَ	الْيَوْمِ الْآخِرِ	وَ	عَمِلَ
یہودی ہوئے	اور	صابی (بے دین)	اور	نصاریٰ	(ان میں سے) جو (بھی)	ایمان لائے	اللہ پر	اور	یوم آخرت پر	اور	عمل کرے

صَالِحًا	فَلَا	خَوْفٌ	عَلَيْهِمْ	وَ	لَا	هُمْ	يَحْزَنُوْنَ ۝	لَقَدْ	اَخَذْنَا	مِيْثَاقَ	بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ
نیک	تو نہیں	کوئی خوف ہوگا	ان پر	اور	نہ	وہ	غمگین ہوں گے	البتہ تحقیق	ہم نے لیا تھا	عہد	بنی اسرائیل سے

وَ	اَرْسَلْنَآ	اِلَيْهِمْ	رُسُلًا	كُلَّمَا	جَآءَهُمْ	رَسُوْلٌ	بِمَا	لَا	تَهْوٰٓى
اور	ہم نے بھیجے	ان کی طرف	کئی رسول	جب بھی	آیا ان کے پاس	کوئی رسول	ایسی چیز کیساتھ کہ (جسے)	نہیں	چاہتے تھے

اَنْفُسُهُمْ	فَرِيْقًا	كَذَّبُوْا	وَ	فَرِيْقًا	يَقْتُلُوْنَ ۝	وَ	حَسِبُوْٓا	اَلَّا	تَكُوْنَ	فِتْنَةٌ
ان کے نفس	تو کچھ کو	انہوں نے جھٹلایا	اور	کچھ کو	وہ قتل ہی کر ڈالتے	اور	انہوں نے گمان کیا	یہ کہ نہ	ہوگی	کوئی آزمائش

فَعَمُوْا	وَ	صَمُّوْا	ثُمَّ	تَابَ	اللّٰهُ	عَلَيْهِمْ	ثُمَّ	عَمُوْا	وَ	صَمُّوْا	كَثِيْرٌ
تو وہ اندھے ہوگئے	اور	بہرے ہوگئے	پھر	متوجہ ہوا	اللہ	ان پر	پھر	وہ اندھے ہوگئے	اور	بہرے ہوگئے	زیادہ لوگ

مِّنْهُمْ	وَ	اللّٰهُ	بَصِيْرٌ	بِمَا	يَعْمَلُوْنَ ۝	لَقَدْ	كَفَرَ	الَّذِيْنَ	قَالُوْٓا
ان میں سے	اور	اللہ	خوب دیکھنے والا ہے	جو کچھ	وہ کرتے ہیں	البتہ تحقیق	کفر کیا	ان لوگوں نے جنہوں نے	کہا

اِنَّ	اللّٰهَ	هُوَ	الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ	وَ	قَالَ	الْمَسِيْحُ	يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	اعْبُدُوا اللّٰهَ	رَبِّيْ
بیشک	اللہ	وہی	مسیح ابن مریم ہے	اور	کہا	مسیح نے	اے بنی اسرائیل!	تم اللہ کی عبادت کرو	جو میرا رب ہے

وَ	رَبَّكُمْ	اِنَّهٗ	مَنْ	يُّشْرِكْ	بِاللّٰهِ	فَقَدْ	حَرَّمَ اللّٰهُ	عَلَيْهِ الْجَنَّةَ	وَ	مَاْوٰىهُ
اور	تمہارا رب ہے	تحقیق	جو	شریک ٹھہراتا ہے	اللہ کے ساتھ	تو یقیناً	اللہ نے حرام کردی	اس پر جنت	اور	اس کا ٹھکانہ

النَّارُ	وَ	مَا	لِلظّٰلِمِيْنَ	مِنْ اَنْصَارٍ ۝	لَقَدْ	كَفَرَ	الَّذِيْنَ	قَالُوْٓا	اِنَّ	اللّٰهَ
آگ ہے	اور	نہیں ہے	ظالموں کے لیے	کوئی مددگار	البتہ تحقیق	کافر ہوئے	وہ لوگ جنہوں نے	کہا	بے شک	اللہ

ثَالِثُ	ثَلٰثَةٍ	وَ	مَا	مِنْ اِلٰهٍ	اِلَّآ	اِلٰهٌ	وَّاحِدٌ	وَ	اِنْ	لَّمْ	يَنْتَهُوْا	عَمَّا	يَقُوْلُوْنَ
تیسرا ہے	تین میں سے	اور	نہیں	کوئی معبود	مگر	معبود	ایک	اور	اگر	نہ	وہ باز آئے	اس سے جو	وہ کہتے ہیں

لَيَمَسَّنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ ۝	اَ	فَلَا	يَتُوْبُوْنَ	اِلَى اللّٰهِ
(تو) ضرور پہنچے گا	ان لوگوں کو جنہوں نے	کفر کیا	ان میں سے	عذاب	دردناک	کیا	پھر نہیں	توبہ کرتے وہ	اللہ کی طرف

وَ	يَسْتَغْفِرُوْنَهٗ	وَاللّٰهُ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ۝	مَا	الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ	اِلَّا	رَسُوْلٌ
اور	(نہ) وہ اس سے استغفار کرتے؟	اور اللہ	بہت بخشنے والا	نہایت رحم کرنیوالا ہے	نہیں ہیں	مسیح ابن مریم	مگر	ایک رسول ہی

قَدْ	خَلَتْ	مِنْ قَبْلِهِ	الرُّسُلُ	وَ	اُمُّهٗ	صِدِّيْقَةٌ	كَانَا	يَاْكُلٰنِ	الطَّعَامَ	اُنْظُرْ
تحقیق	گزر چکے ہیں	ان سے پہلے	بہت سے رسول	اور	انکی ماں	صدیقہ تھیں	تھے وہ دونوں	کھاتے	کھانا	دیکھیے

كَيْفَ	نُبَيِّنُ	لَهُمُ	الْاٰيٰتِ	ثُمَّ	انْظُرْ	اَنّٰى	يُؤْفَكُوْنَ ۝	قُلْ	اَ	تَعْبُدُوْنَ
کیسے	ہم بیان کرتے ہیں	ان کے لیے	نشانیاں	پھر	دیکھیے	کہاں	وہ پھیرے جاتے ہیں	کہہ دیجیے	کیا	تم عبادت کرتے ہو

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	مَا	لَا	يَمْلِكُ	لَكُمْ	ضَرًّا	وَّ	لَا	نَفْعًا	وَ	اللّٰهُ	هُوَ	السَّمِيْعُ
اللہ کو چھوڑ کر	ایسی چیز کی جو	نہیں	اختیار رکھتی	تمہارے لیے	نقصان کا	اور	نہ	نفع کا	اور	اللہ	وہی	خوب سننے والا

الْعَلِيْمُ ۝	قُلْ	يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ	لَا	تَغْلُوْا	فِيْ دِيْنِكُمْ	غَيْرَ الْحَقِّ	وَ	لَا	تَتَّبِعُوْٓا
خوب جاننے والا ہے	کہہ دیجیے	اے اہل کتاب!	نہ	تم غلو کرو	اپنے دین میں	ناحق	اور	نہ	تم پیروی کرو

اَهْوَآءَ قَوْمٍ	قَدْ ضَلُّوْا	مِنْ قَبْلُ	وَ	اَضَلُّوْا	كَثِيْرًا	وَّ	ضَلُّوْا
ان لوگوں کی خواہشات کی	جو گمراہ ہو چکے	اس سے پہلے	اور	انہوں نے گمراہ کیا	بہت سوں کو	اور	وہ بھٹک گئے

عَنْ سَوَآءِ السَّبِيْلِ ۝	لُعِنَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْۢ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	عَلٰى لِسَانِ دَاوٗدَ	وَ
سیدھی راہ سے	لعنت کیے گئے	وہ لوگ جنہوں نے	کفر کیا	بنی اسرائیل میں سے	بزبان داؤد	اور

عِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ	ذٰلِكَ	بِمَا	عَصَوْا	وَّ	كَانُوْا	يَعْتَدُوْنَ ۝	كَانُوْا لَا
عیسیٰ ابن مریم	یہ	بسبب اس کے جو	انہوں نے نافرمانی کی	اور	تھے وہ	حد سے گزر جاتے	نہیں تھے وہ

يَتَنَاهَوْنَ	عَنْ مُّنْكَرٍ	فَعَلُوْهُ	لَبِئْسَ	مَا	كَانُوْا	يَفْعَلُوْنَ ۝	تَرٰى
ایک دوسرے کو منع کرتے	برے کام سے	(کہ) انہوں نے جو کیا ہوتا	البتہ برا ہے	جو	تھے وہ	کرتے	آپ دیکھیں گے

كَثِيْرًا	مِّنْهُمْ	يَتَوَلَّوْنَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لَبِئْسَ	مَا	قَدَّمَتْ	لَهُمْ
بہتوں کو	ان میں سے	وہ دوستی کرتے ہیں	ان لوگوں سے جنہوں نے	کفر کیا	البتہ برا ہے	وہ جو	آگے بھیجا	ان کے لیے

اَنْفُسُهُمْ	اَنْ	سَخِطَ	اللّٰهُ	عَلَيْهِمْ	وَ	فِي الْعَذَابِ	هُمْ	خٰلِدُوْنَ ۝	وَ	لَوْ	كَانُوْا
ان کے نفسوں نے	یہ کہ	ناراض ہوا	اللہ	ان پر	اور	عذاب میں	وہ	ہمیشہ رہنے والے ہوں گے	اور	اگر	ہوتے وہ

يُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ	وَ	النَّبِيِّ	وَ	مَآ	اُنْزِلَ	اِلَيْهِ	مَا	اتَّخَذُوْهُمْ	اَوْلِيَآءَ
ایمان لاتے	اللہ پر	اور	نبی پر	اور	(اس پر) جو	نازل کیا گیا	اس کی طرف	(تو) نہ	بناتے وہ ان (کافروں) کو	دوست

وَلٰكِنَّ	كَثِيْرًا	مِّنْهُمْ	فٰسِقُوْنَ ۝	لَتَجِدَنَّ	اَشَدَّ	النَّاسِ	عَدَاوَةً	لِّلَّذِيْنَ
لیکن	زیادہ لوگ	ان میں سے	فاسق ہیں	یقیناً آپ پائیں گے	سخت ترین	سب لوگوں سے	عداوت میں	ان لوگوں کے لیے جو

اٰمَنُوا	الْيَهُوْدَ	وَ	الَّذِيْنَ	اَشْرَكُوْا	وَ	لَتَجِدَنَّ	اَقْرَبَهُمْ	مَّوَدَّةً
ایمان لائے	یہود کو	اور	ان کو جنہوں نے	شرک کیا	اور	یقیناً آپ پائیں گے	قریب ترین ان (سب) سے	دوستی میں

لِلَّذِيْنَ	اٰمَنُوا	الَّذِيْنَ	قَالُوْٓا	اِنَّا	نَصٰرٰى ؕ	ذٰلِكَ	بِاَنَّ
ان لوگوں کے لیے جو	ایمان لائے	ان کو جنھوں نے	کہا	بے شک ہم	نصاریٰ ہیں	یہ	اس سبب سے کہ بے شک

مِنْهُمْ	قِسِّيْسِيْنَ	وَ	رُهْبَانًا	وَ	اَنَّهُمْ	لَا	يَسْتَكْبِرُوْنَ ۝۸۲
کچھ ان میں سے	پڑھے ہوئے ہیں	اور	(کچھ) زاہد ہیں	اور	بے شک وہ	نہیں	تکبر کرتے۔

وَ	اِذَا	سَمِعُوْا	مَآ	اُنْزِلَ	اِلَى الرَّسُوْلِ	تَرٰٓى	اَعْيُنَهُمْ	تَفِيْضُ	مِنَ الدَّمْعِ
اور	جب	وہ سنتے ہیں	جو	نازل کیا گیا	رسول کی طرف	آپ دیکھتے ہیں	ان کی آنکھوں کو	بہتی ہیں	آنسوؤں سے

مِمَّا	عَرَفُوْا	مِنَ الْحَقِّ	يَقُوْلُوْنَ	رَبَّنَآ	اٰمَنَّا	فَاكْتُبْنَا
اس وجہ سے کہ	انہوں نے پہچان لیا	حق کو	وہ کہتے ہیں	اے ہمارے رب!	ہم ایمان لائے	چنانچہ تو ہمیں لکھ لے

مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۸۳﴾	وَ	مَا	لَنَا	لَا	نُؤْمِنُ	بِاللّٰهِ	وَ	مَا	جَآءَنَا	مِنَ الْحَقِّ
شہادت دینے والوں کے ساتھ	اور	کیا ہے	ہمیں	(کہ) نہ	ہم ایمان لائیں	اللہ پر	اور	(اس پر) جو	ہمارے پاس آیا	حق

وَ	نَطْمَعُ	اَنْ	يُّدْخِلَنَا	رَبُّنَا	مَعَ الْقَوْمِ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۸۴﴾	فَاَثَابَهُمُ	اللّٰهُ
اور	ہم توقع رکھتے ہیں	یہ کہ	ہمیں داخل کریگا	ہمارا رب	قوم صالحین کے ساتھ	پھر بدلے میں دیا ان کو	اللہ

بِمَا	قَالُوْا	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	وَ	ذٰلِكَ
بوجہ اسکے جو	انہوں نے کہا	(ایسے) باغات	(کہ) بہتی ہیں	ان کے نیچے	نہریں	وہ ہمیشہ رہیں گے	ان میں	اور	یہ

جَزَآءُ	الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۸۵﴾	وَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَآ	اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿۸۶﴾
جزا ہے	نیکی کرنے والوں کی	اور	وہ لوگ جنہوں نے	کفر کیا	اور	جھٹلایا	ہماری آیتوں کو	یہ لوگ ہیں	دوزخ والے

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا	تُحَرِّمُوْا	طَيِّبٰتِ	مَآ	اَحَلَّ اللّٰهُ	لَكُمْ	وَ	لَا
اے لوگو جو	ایمان لائے ہو!	مت	تم حرام ٹھہراؤ	وہ پاکیزہ چیزیں	جن کو	اللہ نے حلال کیا	تمہارے لیے	اور	نہ

تَعْتَدُوْا	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يُحِبُّ	الْمُعْتَدِيْنَ ﴿۸۷﴾	وَ	كُلُوْا	مِمَّا	رَزَقَكُمُ اللّٰهُ
تم حد سے گزرو	یقیناً	اللہ	نہیں	پسند کرتا	حد سے گزرنے والوں کو	اور	کھاؤ	اس میں سے جو	اللہ نے تمہیں رزق دیا

حَلٰلًا	طَيِّبًا	وَ	اتَّقُوا اللّٰهَ	الَّذِيْٓ	اَنْتُمْ	بِهٖ	مُؤْمِنُوْنَ ﴿۸۸﴾	لَا	يُؤَاخِذُكُمُ	اللّٰهُ
حلال	پاکیزہ	اور	اللہ سے ڈرو	وہ ذات کہ	تم	اس پر	ایمان رکھتے ہو	نہیں	مواخذہ کرے گا تمہارا	اللہ

بِاللَّغْوِ فِيْٓ اَيْمَانِكُمْ	وَلٰكِنْ	يُّؤَاخِذُكُمْ	بِمَا	عَقَّدْتُّمُ	الْاَيْمَانَ	فَكَفَّارَتُهٗٓ
تمہاری لغو قسموں پر	لیکن	وہ تمہارا مواخذہ کرے گا	ان پر جو	تم نے مضبوط باندھیں	قسمیں	تو اس کا کفارہ

اِطْعَامُ	عَشَرَةِ	مَسٰكِيْنَ	مِنْ اَوْسَطِ	مَا	تُطْعِمُوْنَ	اَهْلِيْكُمْ	اَوْ	كِسْوَتُهُمْ	اَوْ
کھانا کھلانا ہے	دس	مسکینوں کو	اوسط درجے کا	جو	تم کھلاتے ہو	اپنے اہل وعیال کو	یا	انہیں کپڑے پہنانا ہے	یا

تَحْرِيْرُ	رَقَبَةٍ	فَمَنْ	لَّمْ	يَجِدْ	فَصِيَامُ	ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ	ذٰلِكَ كَفَّارَةُ	اَيْمَانِكُمْ	اِذَا
آزاد کرنا ہے	ایک گردن کا	پھر جو	نہ	پائے	تو روزے رکھنے ہیں	تین دن کے	یہ کفارہ ہے	تمہاری قسموں کا	جب

حَلَفْتُمْ	وَ	احْفَظُوْٓا	اَيْمَانَكُمْ	كَذٰلِكَ	يُبَيِّنُ	اللّٰهُ	لَكُمْ	اٰيٰتِهٖ	لَعَلَّكُمْ
تم قسم کھا بیٹھو	اور	تم حفاظت کرو	اپنی قسموں کی	اسی طرح	بیان کرتا ہے	اللہ	تمہارے لیے	اپنی آیتیں	تاکہ تم

تَشْكُرُوْنَ ۝	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اِنَّمَا	الْخَمْرُ	وَ	الْمَيْسِرُ	وَ	الْاَنْصَابُ	وَ	الْاَزْلَامُ	رِجْسٌ
شکر کرو	اے لوگو جو	ایمان لائے ہو!	یقیناً	شراب	اور	جوا	اور	بت	اور	فال نکالنے کے تیر	ناپاک ہیں

مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ	فَاجْتَنِبُوْهُ	لَعَلَّكُمْ	تُفْلِحُوْنَ ۝	اِنَّمَا	يُرِيْدُ	الشَّيْطٰنُ	اَنْ	يُّوْقِعَ	بَيْنَكُمُ
شیطان کے عمل سے ہیں	لہٰذا تم اس سے بچو	تاکہ تم	فلاح پاؤ	یقیناً	چاہتا ہے	شیطان	یہ کہ	ڈال دے	تمہارے درمیان

الْعَدَاوَةَ	وَ	الْبَغْضَآءَ	فِي الْخَمْرِ	وَ	الْمَيْسِرِ	وَ	يَصُدَّكُمْ	عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ	وَ
عداوت	اور	بغض	شراب کے ذریعے سے	اور	جوے (کے ذریعے سے)	اور	تمہیں روک دے	اللہ کے ذکر سے	اور

عَنِ الصَّلٰوةِ	فَهَلْ	اَنْتُمْ	مُّنْتَهُوْنَ ۝	وَ	اَطِيْعُوا اللّٰهَ	وَ	اَطِيْعُوا	الرَّسُوْلَ	وَ
نماز سے	تو کیا	تم (ان شیطانی کاموں سے)	باز آتے ہو؟	اور	تم اطاعت کرو اللہ کی	اور	اطاعت کرو	رسول کی	اور

احْذَرُوْا	فَاِنْ	تَوَلَّيْتُمْ	فَاعْلَمُوْٓا	اَنَّمَا عَلٰى رَسُوْلِنَا	الْبَلٰغُ	الْمُبِيْنُ ۝	لَيْسَ	عَلَى الَّذِيْنَ
تم ڈرو	پھر اگر	تم پھر جاؤ	تو جان لو	(کہ) ہمارے رسول پر تو صرف	پہنچا دینا ہے	کھول کر	نہیں ہے	ان لوگوں پر جو

اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	جُنَاحٌ	فِيْمَا	طَعِمُوْٓا	اِذَا مَا	اتَّقَوْا	وَّ	اٰمَنُوْا	وَ
ایمان لائے	اور	عمل کیے	نیک	کوئی گناہ	اس چیز میں جو	وہ کھا چکے	جب	وہ ڈر جائیں	اور	ایمان لے آئیں	اور

عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	ثُمَّ	اتَّقَوْا	وَّ	اٰمَنُوْا	ثُمَّ	اتَّقَوْا	وَّ	اَحْسَنُوْا	وَ	اللّٰهُ
عمل کریں	نیک	پھر	وہ تقویٰ اختیار کریں	اور	ایمان لائیں	پھر	وہ تقویٰ اختیار کریں	اور	نیکی کریں	اور	اللہ

يُحِبُّ	الْمُحْسِنِيْنَ ۝	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَيَبْلُوَنَّكُمُ	اللّٰهُ	بِشَيْءٍ	مِّنَ الصَّيْدِ
محبت کرتا ہے	نیکی کرنے والوں سے	اے لوگو جو	ایمان لائے ہو!	البتہ تمہیں ضرور آزمائے گا	اللہ	کچھ	شکار سے

ع ۱۲

تَنَالُهٗٓ	اَيْدِيْكُمْ	وَ	رِمَاحُكُمْ	لِيَعْلَمَ	اللّٰهُ	مَنْ	يَّخَافُهٗ	بِالْغَيْبِ
(کہ) پہنچ سکتے ہیں اس تک	تمہارے ہاتھ	اور	تمہارے نیزے	تاکہ معلوم کرے	اللہ	کون	اس سے ڈرتا ہے	بن دیکھے

فَمَنِ	اعْتَدٰى	بَعْدَ	ذٰلِكَ	فَلَهٗ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ ۝	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا	تَقْتُلُوا
پھر جو	حد سے گزرے	بعد	اس کے	تو اس کے لیے	عذاب ہے	بہت دردناک	اے لوگو جو	ایمان لائے ہو!	نہ	تم مارو

الصَّيْدَ	وَ	اَنْتُمْ	حُرُمٌ	وَ	مَنْ	قَتَلَهٗ	مِنْكُمْ	مُّتَعَمِّدًا	فَجَزَآءٌ	مِّثْلُ	مَا
شکار کو	جبکہ	تم	احرام میں ہو	اور	جو کوئی	اس کو مارے گا	تم میں سے	جان بوجھ کر	تو بدلہ ہے (اس پر)	مثل	اس کے جو

قَتَلَ	مِنَ النَّعَمِ	يَحْكُمُ	بِهٖ	ذَوَا عَدْلٍ	مِّنْكُمْ	هَدْيًا	بٰلِغَ	الْكَعْبَةِ	اَوْ
اس نے قتل کیا	چوپاؤں سے	فیصلہ کریں گے	اس کا	دو انصاف والے	تم میں سے	بطور قربانی کے	پہنچنے والی	کعبہ میں	یا

كَفَّارَةٌ	طَعَامُ	مَسٰكِيْنَ	اَوْ	عَدْلُ	ذٰلِكَ	صِيَامًا	لِّيَذُوْقَ	وَبَالَ	اَمْرِهٖ
کفارہ ہے	کھانا کھانا	کچھ مسکینوں کو	یا	برابر	اس کے	روزے (رکھنے ہیں)	تاکہ وہ چکھے	سزا	اپنے کام کی

عَفَا اللّٰهُ	عَمَّا	سَلَفَ	وَ	مَنْ	عَادَ	فَيَنْتَقِمُ	اللّٰهُ	مِنْهُ	وَ	اللّٰهُ	عَزِيْزٌ
معاف کیا اللہ نے	اس سے جو	گزر چکا	اور	جو کوئی	پھر کرے	تو انتقام لے گا	اللہ	اس سے	اور	اللہ	خوب غالب

ذُو انْتِقَامٍ ﴿۹۵﴾	اُحِلَّ	لَكُمْ	صَيْدُ	الْبَحْرِ	وَ	طَعَامُهٗ	مَتَاعًا	لَّكُمْ	وَ
انتقام لینے والا ہے	حلال کیا گیا ہے	تمہارے لیے	شکار	سمندر کا	اور	اس کا کھانا	فائدے کے لیے ہے	تمہارے	اور

لِلسَّيَّارَةِ	وَ	حُرِّمَ	عَلَيْكُمْ	صَيْدُ	الْبَرِّ	مَا دُمْتُمْ	حُرُمًا	وَ	اتَّقُوا اللّٰهَ	الَّذِيْٓ	اِلَيْهِ
مسافروں کے	اور	حرام کیا گیا ہے	تم پر	شکار	خشکی کا	جب تک تم ہو	احرام میں	اور	اللہ سے ڈرو	وہ ذات کہ	اس کی طرف

تُحْشَرُوْنَ ﴿۹۶﴾	جَعَلَ اللّٰهُ	الْكَعْبَةَ	الْبَيْتَ	الْحَرَامَ	قِيٰمًا	لِّلنَّاسِ	وَ	الشَّهْرَ الْحَرَامَ
تم اکٹھے کیے جاؤ گے	اللہ نے بنایا ہے	کعبے کو	جو گھر ہے	حرمت والا	قیام کا سبب	لوگوں کے لیے	اور	حرمت والے مہینوں کو

وَ	الْهَدْيَ	وَ	الْقَلَآئِدَ	ذٰلِكَ	لِتَعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ	يَعْلَمُ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ
اور	حرم والی قربانی کو	اور	پٹوں (والے جانوروں) کو	یہ	اس لیے کہ تم جان لو	یقیناً	اللہ	جانتا ہے	جو کچھ	آسمانوں میں ہے

وَ	مَا	فِي الْاَرْضِ	وَ	اَنَّ	اللّٰهَ	بِكُلِّ شَيْءٍ	عَلِيْمٌ ﴿۹۷﴾	اِعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ	شَدِيْدُ
اور	جو کچھ	زمین میں ہے	اور	بے شک	اللہ	ہر چیز کو	خوب جاننے والا ہے	جان لو	بے شک	اللہ	سخت

الْعِقَابِ	وَ	اَنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ﴿۹۸﴾	مَا	عَلَى الرَّسُوْلِ	اِلَّا	الْبَلٰغُ	وَ	اللّٰهُ
سزا دینے والا ہے	اور	بلاشبہ	اللہ	بہت بخشنے والا	نہایت رحم کرنے والا ہے	نہیں ہے	رسول پر	مگر	پہنچا دینا	اور	اللہ

يَعْلَمُ	مَا	تُبْدُوْنَ	وَ	مَا	تَكْتُمُوْنَ ﴿۹۹﴾	قُلْ	لَّا	يَسْتَوِي	الْخَبِيْثُ	وَ	الطَّيِّبُ	وَلَوْ
جانتا ہے	جو	تم ظاہر کرتے ہو	اور	جو	تم چھپاتے ہو	کہہ دیجیے	نہیں	برابر ہو سکتے	ناپاک	اور	پاک	اور اگرچہ

اَعْجَبَكَ	كَثْرَةُ	الْخَبِيْثِ	فَاتَّقُوا اللّٰهَ	يٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ	لَعَلَّكُمْ	تُفْلِحُوْنَ ﴿۱۰۰﴾	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ
آپ کو تعجب میں ڈالے	کثرت	ناپاک کی	چنانچہ تم اللہ سے ڈرو	اے عقل والو!	تاکہ تم	فلاح پاؤ	اے لوگو جو

اٰمَنُوْا	لَا	تَسْـَٔلُوْا	عَنْ اَشْيَآءَ	اِنْ	تُبْدَ	لَكُمْ	تَسُؤْكُمْ	وَ	اِنْ
ایمان لائے ہو!	نہ	تم سوال کرو	ایسی چیزوں کی بابت	اگر	وہ ظاہر کر دی جائیں	تمہارے لیے	(تو) ناگوار گزریں تمہیں	اور	اگر

تَسْئَلُوا	عَنْهَا	حِيْنَ	يُنَزَّلُ	الْقُرْاٰنُ	تُبْدَ	لَكُمْ	عَفَا اللّٰهُ	عَنْهَا
تم پوچھو گے	ان کی بابت	جب کہ	اتارا جا رہا ہے	قرآن	(تو) وہ ظاہر کر دی جائیں گی	تمہارے لیے	درگزر کیا اللہ نے	ان سے

وَ	اللّٰهُ	غَفُوْرٌ	حَلِيْمٌ ﴿١٠١﴾	قَدْ	سَاَلَهَا	قَوْمٌ	مِّنْ قَبْلِكُمْ	ثُمَّ	اَصْبَحُوْا	بِهَا
اور	اللہ	بہت بخشنے والا	نہایت بردبار ہے	تحقیق	پوچھا تھا ان کی بابت	ایک قوم نے	تم سے پہلے	پھر	وہ ہو گئے	ان کے ساتھ

كٰفِرِيْنَ ﴿١٠٢﴾	مَا	جَعَلَ اللّٰهُ	مِنْ	بَحِيْرَةٍ	وَّ	لَا	سَآئِبَةٍ	وَّ	لَا	وَصِيْلَةٍ	وَّ	لَا	حَامٍ	وَّلٰكِنَّ	الَّذِيْنَ
کفر کرنے والے	نہیں	مقرر کیا اللہ نے	کوئی	بحیرہ	اور	نہ	سائبہ	اور	نہ	وصیلہ	اور	نہ	حام	اور لیکن	وہ لوگ جنہوں نے

كَفَرُوْا	يَفْتَرُوْنَ	عَلَى اللّٰهِ	الْكَذِبَ	وَ	اَكْثَرُهُمْ	لَا	يَعْقِلُوْنَ ﴿١٠٣﴾	وَ	اِذَا	قِيْلَ	لَهُمْ	تَعَالَوْا
کفر کیا	باندھتے ہیں	اللہ پر	جھوٹ	اور	اکثر ان کے	نہیں	عقل رکھتے	اور	جب	کہا جاتا ہے	ان سے	تم آؤ

اِلٰى مَا	اَنْزَلَ اللّٰهُ	وَ	اِلَى الرَّسُوْلِ	قَالُوْا	حَسْبُنَا	مَا	وَجَدْنَا	عَلَيْهِ
اس چیز کی طرف جو	اللہ نے نازل کی	اور	(آؤ) رسول کی طرف	(تو) کہتے ہیں	ہمیں کافی ہے	وہ جو	پایا ہم نے	اس پر

اٰبَآءَنَا	اَ	وَلَوْ	كَانَ	اٰبَآؤُهُمْ	لَا	يَعْلَمُوْنَ	شَيْئًا	وَّ	لَا	يَهْتَدُوْنَ ﴿١٠٤﴾	يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ
اپنے آباؤ اجداد کو	کیا	اور اگرچہ	ہوں	ان کے آباؤ اجداد	نہ	جانتے ہوں	کچھ	اور	نہ	وہ ہدایت یافتہ ہوں	اے لوگو جو

اٰمَنُوْا	عَلَيْكُمْ	اَنْفُسَكُمْ	لَا	يَضُرُّكُمْ	مَّنْ	ضَلَّ	اِذَا	اهْتَدَيْتُمْ
ایمان لائے ہو!	لازم ہے تم پر بچاؤ	اپنی جانوں کا	نہیں	تمہیں نقصان پہنچا سکے گا	جو	گمراہ ہوگا	جب کہ	تم (خود) ہدایت پر ہو

اِلَى اللّٰهِ	مَرْجِعُكُمْ	جَمِيْعًا	فَيُنَبِّئُكُمْ	بِمَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ ﴿١٠٥﴾	يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
اللہ ہی کی طرف	تمہاری واپسی ہے	سب کی	پھر وہ تمہیں خبر دے گا	اس کی جو	تھے تم	کرتے	اے لوگو جو	ایمان لائے ہو!

شَهَادَةُ	بَيْنِكُمْ	اِذَا	حَضَرَ	اَحَدَكُمُ	الْمَوْتُ	حِيْنَ الْوَصِيَّةِ	اثْنٰنِ	ذَوَا عَدْلٍ
شہادت ہونی چاہیے	تمہارے درمیان	جب	آ پہنچے	تم میں سے کسی کو	موت	وصیت کے وقت	دو	عادل شخصوں کی

مِّنْكُمْ	اَوْ	اٰخَرٰنِ	مِنْ غَيْرِكُمْ	اِنْ	اَنْتُمْ	ضَرَبْتُمْ	فِي الْاَرْضِ	فَاَصَابَتْكُمْ	مُّصِيْبَةُ	الْمَوْتِ
تم میں سے	یا	دو اور ہوں	تمہارے (مسلمانوں کے) سوا	اگر	تم	سفر کر رہے ہو	زمین میں	پھر پہنچے تمہیں	مصیبت	موت کی

تَحْبِسُوْنَهُمَا	مِنْۢ بَعْدِ	الصَّلٰوةِ	فَيُقْسِمٰنِ	بِاللّٰهِ	اِنِ	ارْتَبْتُمْ	لَا	نَشْتَرِيْ
ان دونوں کو روک لو	بعد	نماز کے	پھر وہ دونوں قسمیں کھائیں	اللہ کی	اگر	تم شک کرو	(وہ کہیں) نہیں	لیتے ہم

بِهٖ	ثَمَنًا	وَّلَوْ	كَانَ	ذَا قُرْبٰى	وَ	لَا	نَكْتُمُ	شَهَادَةَ اللّٰهِ	اِنَّآ	اِذًا
اس (قسم) کے بدلے	کوئی قیمت	اور اگرچہ	ہو وہ	رشتے دار	اور	نہیں	ہم چھپاتے	اللہ کی گواہی	یقیناً ہم	اس وقت

لَمِنَ الْاٰثِمِيْنَ ۝	فَاِنْ	عُثِرَ	عَلٰٓى اَنَّهُمَا	اسْتَحَقَّآ	اِثْمًا	فَاٰخَرٰنِ
البتہ گناہگاروں میں سے ہوں گے	پھر اگر	اطلاع ہو جائے	اس پر کہ بے شک وہ دونوں	مرتکب ہوئے ہیں	گناہ کے	تو دو اور (گواہ)

يَقُوْمٰنِ	مَقَامَهُمَا	مِنَ الَّذِيْنَ	اسْتَحَقَّ عَلَيْهِمُ	الْاَوْلَيٰنِ	فَيُقْسِمٰنِ	بِاللّٰهِ
کھڑے ہوں	ان دونوں کی جگہ	ان لوگوں میں سے	جن کی حق تلفی ہوئی ہے	قریب تر (میت کے)	پھر وہ دونوں قسمیں کھائیں	اللہ کی

لَشَهَادَتُنَآ	اَحَقُّ	مِنْ شَهَادَتِهِمَا	وَ	مَا	اعْتَدَيْنَآ	اِنَّآ	اِذًا
کہ ہماری شہادت	زیادہ حق ہے	ان دونوں کی شہادت سے	اور	نہیں	ہم نے زیادتی کی	بے شک ہم	اس وقت

لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝	ذٰلِكَ	اَدْنٰٓى	اَنْ	يَّاْتُوْا	بِالشَّهَادَةِ	عَلٰى وَجْهِهَآ	اَوْ	يَخَافُوْٓا	اَنْ
البتہ ظالموں میں سے ہوں گے	یہ (طریقہ)	قریب تر ہے	اس کے کہ	دیں وہ	شہادت	ٹھیک طریقے پر	یا	وہ ڈریں	اس سے کہ

تُرَدَّ	اَيْمَانٌ	بَعْدَ	اَيْمَانِهِمْ	وَ	اتَّقُوا اللّٰهَ	وَ	اسْمَعُوْا	وَ	اللّٰهُ	لَا	يَهْدِي
رد کر دی جائیں گی	(ان کی) قسمیں	بعد	ان (ورثاء) کی قسموں کے	اور	تم اللہ سے ڈرو	اور	تم سنو	اور	اللہ	نہیں	ہدایت دیتا

ع الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ۝	يَوْمَ	يَجْمَعُ	اللّٰهُ	الرُّسُلَ	فَيَقُوْلُ	مَاذَآ	اُجِبْتُمْ	قَالُوْا	لَا	عِلْمَ
فاسق لوگوں کو	جس دن	جمع کرے گا	اللہ	رسولوں کو	پھر کہے گا	کیا	جواب دیے گئے تھے تم	وہ کہیں گے	نہیں	علم

لَنَا	اِنَّكَ	اَنْتَ	عَلَّامُ	الْغُيُوْبِ ۝	اِذْ	قَالَ	اللّٰهُ	يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ	اذْكُرْ
ہمیں	بے شک	تو ہی	خوب جاننے والا ہے	غیبوں کا	جس وقت	کہے گا	اللہ	اے عیسیٰ ابن مریم!	تو یاد کر

نِعْمَتِيْ	عَلَيْكَ	وَ	عَلٰى وَالِدَتِكَ	اِذْ	اَيَّدْتُّكَ	بِرُوْحِ الْقُدُسِ	تُكَلِّمُ	النَّاسَ
میری نعمت (جو ہوئی)	تجھ پر	اور	تیری والدہ پر	جب	میں نے تجھے قوت دی	روح القدس کیساتھ	تو کلام کرتا تھا	لوگوں سے

فِي الْمَهْدِ	وَ	كَهْلًا	وَ	اِذْ	عَلَّمْتُكَ	الْكِتٰبَ	وَ	الْحِكْمَةَ	وَ	التَّوْرٰىةَ	وَ	الْاِنْجِيْلَ
گود میں	اور	پختہ عمر میں	اور	جب	میں نے تجھے تعلیم دی	کتاب کی	اور	حکمت کی	اور	تورات کی	اور	انجیل کی

وَ	اِذْ	تَخْلُقُ	مِنَ الطِّيْنِ	كَهَيْـَٔةِ	الطَّيْرِ	بِاِذْنِيْ	فَتَنْفُخُ	فِيْهَا	فَتَكُوْنُ	طَيْرًا
اور	جب	تو بناتا تھا	گارے سے	مانند شکل	پرندے کی	میرے حکم سے	پھر تو پھونک مارتا تھا	اس میں	تو وہ ہو جاتا	پرندہ

بِاِذْنِيْ	وَ	تُبْرِئُ	الْاَكْمَهَ	وَ	الْاَبْرَصَ	بِاِذْنِيْ	وَ	اِذْ	تُخْرِجُ	الْمَوْتٰى
میرے حکم سے	اور	تو تندرست کرتا تھا	پیدائشی نابینے کو	اور	برص والے کو	میرے حکم سے	اور	جب	تو (زندہ) نکالتا تھا	مردوں کو

بِاِذْنِيْ	وَ	اِذْ	كَفَفْتُ	بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ	عَنْكَ	اِذْ	جِئْتَهُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ	فَقَالَ
میرے حکم سے	اور	جب	میں نے روکا	بنی اسرائیل کو	تجھ سے	جب	تو ان کے پاس لایا تھا	واضح دلیلیں	تو کہا تھا

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْهُمْ	اِنْ	هٰذَآ	اِلَّا	سِحْرٌ	مُّبِيْنٌ ۝	وَ	اِذْ	اَوْحَيْتُ	اِلَى الْحَوَارِيّٖنَ
ان لوگوں نے جنہوں نے	کفر کیا	ان میں سے	نہیں ہے	یہ	مگر	جادو	ظاہر	اور	جب	الہام کیا میں نے	حواریوں کو

اَنْ	اٰمِنُوْا	بِيْ	وَ	بِرَسُوْلِيْ	قَالُوْٓا	اٰمَنَّا	وَ	اشْهَدْ	بِاَنَّنَا	مُسْلِمُوْنَ ۝
یہ کہ	ایمان لاؤ	مجھ پر	اور	میرے رسول پر	(تو) انہوں نے کہا	ہم ایمان لائے	اور	تو گواہ رہ	کہ بے شک ہم	فرماں بردار ہیں

اِذْ قَالَ	الْحَوَارِيُّوْنَ	يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ	هَلْ	يَسْتَطِيْعُ	رَبُّكَ	اَنْ	يُّنَزِّلَ	عَلَيْنَا	مَآئِدَةً	مِّنَ السَّمَآءِ
جب کہا	حواریوں نے	اے عیسیٰ ابن مریم!	کیا	طاقت رکھتا ہے	تیرا رب	یہ کہ	نازل کرے	ہم پر	دسترخوان	آسمان سے

قَالَ	اتَّقُوا اللّٰهَ	اِنْ	كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ ۝	قَالُوْا	نُرِيْدُ	اَنْ	نَّاْكُلَ	مِنْهَا
اس (عیسیٰ) نے کہا	تم اللہ سے ڈرو	اگر	ہو تم	مومن	انہوں نے کہا	ہم چاہتے ہیں	یہ کہ	ہم کھائیں	اس میں سے

وَ	تَطْمَئِنَّ	قُلُوْبُنَا	وَ	نَعْلَمَ	اَنْ	قَدْ	صَدَقْتَنَا	وَ	نَكُوْنَ	عَلَيْهَا
اور	مطمئن ہو جائیں	ہمارے دل	اور	ہم جان لیں	یہ کہ	تحقیق	تو نے ہم سے سچ کہا	اور	ہم ہو جائیں	اس پر

مِنَ الشّٰهِدِيْنَ ۝	قَالَ	عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ	اللّٰهُمَّ	رَبَّنَآ	اَنْزِلْ	عَلَيْنَا	مَآئِدَةً	مِّنَ السَّمَآءِ
شہادت دینے والوں میں سے	کہا	عیسیٰ ابن مریم نے	اے اللہ!	اے ہمارے رب!	نازل فرما	ہم پر	دسترخوان	آسمان سے

تَكُوْنُ	لَنَا	عِيْدًا	لِّاَوَّلِنَا	وَ	اٰخِرِنَا	وَ	اٰيَةً	مِّنْكَ
(کہ) وہ بن جائے	ہمارے لیے	عید	ہمارے پہلوں کے لیے	اور	ہمارے بعد والوں کے لیے	اور	نشانی	تیری طرف سے

وَ	ارْزُقْنَا	وَ	اَنْتَ	خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ۝	قَالَ اللّٰهُ	اِنِّيْ	مُنَزِّلُهَا	عَلَيْكُمْ	فَمَنْ
اور	ہمیں رزق دے	اور	تو	بہترین رزق دینے والا ہے	اللہ نے فرمایا	بے شک میں	وہ نازل کروں گا	تم پر	پھر جو شخص

يَّكْفُرْ	بَعْدُ	مِنْكُمْ	فَاِنِّيْٓ	اُعَذِّبُهٗ	عَذَابًا	لَّآ	اُعَذِّبُهٗٓ	اَحَدًا
کفر کرے گا	(اس کے) بعد	تم میں سے	تو بالضرور میں	عذاب دوں گا اس کو	ایسا عذاب	(کہ) نہیں	میں عذاب دوں گا (وہ)	کسی اور کو

مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ۝	وَ	اِذْ	قَالَ	اللّٰهُ	يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ	ءَ	اَنْتَ	قُلْتَ	لِلنَّاسِ	اتَّخِذُوْنِيْ	وَ	اُمِّيَ
جہانوں میں سے	اور	جب	کہے گا	اللہ	اے عیسیٰ ابن مریم!	کیا	تو نے	کہا تھا	لوگوں کو	(کہ) بنالو مجھے	اور	میری ماں کو

اِلٰهَيْنِ	مِنْ	دُوْنِ اللّٰهِ	قَالَ	سُبْحٰنَكَ	مَا	يَكُوْنُ	لِيْٓ	اَنْ	اَقُوْلَ	مَا	لَيْسَ
دو معبود	سوائے	اللہ کے	(تو) وہ (عیسیٰ) کہے گا	تو پاک ہے	نہیں	لائق تھا	میرے	یہ کہ	میں کہوں	وہ (بات) جس کا	نہیں

لِيْ	بِحَقٍّ	اِنْ	كُنْتُ	قُلْتُهٗ	فَقَدْ	عَلِمْتَهٗ	تَعْلَمُ	مَا	فِيْ نَفْسِيْ	وَ
مجھے	کوئی حق	اگر	ہوں میں	(کہ) کہی ہے میں نے یہ بات	تو یقیناً	تو جانتا ہے اس کو	تو جانتا ہے	جو	میرے دل میں ہے	اور

لَآ	اَعْلَمُ	مَا	فِيْ نَفْسِكَ ؕ	اِنَّكَ اَنْتَ	عَلَّامُ	الْغُيُوْبِ ﴿۱۱۶﴾	مَا	قُلْتُ	لَهُمْ	اِلَّا	مَآ
نہیں	میں جانتا	جو	تیرے نفس میں ہے	بلاشبہ تو ہی	خوب جاننے والا ہے	غیبوں کا	نہیں	میں نے کہا تھا	ان سے	مگر	وہی جو

اَمَرْتَنِيْ	بِهٖٓ	اَنِ	اعْبُدُوا اللّٰهَ	رَبِّيْ	وَ	رَبَّكُمْ	وَ	كُنْتُ	عَلَيْهِمْ	شَهِيْدًا
تو نے مجھے حکم دیا تھا	اس کا	یہ کہ	تم عبادت کرو اللہ کی	میرے رب کی	اور	اپنے رب کی	اور	میں تھا	ان پر	نگران

مَّا دُمْتُ	فِيْهِمْ	فَلَمَّا	تَوَفَّيْتَنِيْ	كُنْتَ اَنْتَ	الرَّقِيْبَ	عَلَيْهِمْ ؕ	وَ	اَنْتَ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	شَهِيْدٌ ﴿۱۱۷﴾
جب تک میں رہا	ان میں	پھر جب	تو نے اٹھالیا مجھے	تو تو ہی تھا	نگہبان	ان پر	اور	تو	ہر ایک چیز پر	مطلع ہے

اِنْ	تُعَذِّبْهُمْ	فَاِنَّهُمْ	عِبَادُكَ	وَ	اِنْ	تَغْفِرْ	لَهُمْ	فَاِنَّكَ اَنْتَ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ ﴿۱۱۸﴾
اگر	تو انکو عذاب دے	تو بے شک وہ	تیرے بندے ہیں	اور	اگر	تو بخش دے	ان کو	تو بلاشبہ تو ہی ہے	زبردست	خوب حکمت والا

قَالَ	اللّٰهُ	هٰذَا	يَوْمُ	يَنْفَعُ	الصّٰدِقِيْنَ	صِدْقُهُمْ ؕ	لَهُمْ	جَنّٰتٌ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا
فرمائے گا	اللہ	یہ	دن ہے	نفع دے گا	سچوں کو	ان کا سچ	ان کیلئے	ایسے باغات ہیں	کہ بہتی ہیں	ان کے نیچے

الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَآ	اَبَدًا ؕ	رَضِيَ	اللّٰهُ	عَنْهُمْ	وَ	رَضُوْا	عَنْهُ ؕ	ذٰلِكَ	الْفَوْزُ	الْعَظِيْمُ ﴿۱۱۹﴾
نہریں	وہ ہمیشہ رہیں گے	ان میں	ابد تک	راضی ہوا	اللہ	ان سے	اور	وہ راضی ہوئے	اس سے	یہی ہے	کامیابی	بہت بڑی

لِلّٰهِ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	وَ	مَا	فِيْهِنَّ ؕ	وَ	هُوَ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ ﴿۱۲۰﴾
اللہ ہی کے لیے ہے	بادشاہی	آسمانوں کی	اور	زمین کی	اور	جو کچھ	ان میں ہے	اور	وہ	ہر چیز پر	خوب قادر ہے

سُوْرَةُ الْاَنْعَامِ (۶) مَكِّيَّةٌ — آیاتها ۱۶۵ — رکوعاتها ۲۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے

اَلْحَمْدُ	لِلّٰهِ	الَّذِيْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضَ	وَ	جَعَلَ	الظُّلُمٰتِ	وَ	النُّوْرَ ؕ	ثُمَّ
تمام تعریفیں	اللہ ہی کے لیے ہیں	جس نے	پیدا کیے	آسمان	اور	زمین	اور	بنائے	اندھیرے	اور	روشنی	پھر

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	بِرَبِّهِمْ	يَعْدِلُوْنَ ﴿۱﴾	هُوَ	الَّذِيْ	خَلَقَكُمْ	مِّنْ طِيْنٍ	ثُمَّ
وہ لوگ جنہوں نے	کفر کیا	اپنے رب کے ساتھ	(اوروں کو) برابر ٹھہراتے ہیں	وہی ہے	جس نے	تمہیں پیدا کیا	مٹی سے	پھر

قَضٰٓى	اَجَلًا ؕ	وَ	اَجَلٌ	مُّسَمًّى	عِنْدَهٗ	ثُمَّ	اَنْتُمْ	تَمْتَرُوْنَ ﴿۲﴾	وَ	هُوَ
اس نے مقرر کیا	ایک وقت	اور	(قیامت کا) ایک وقت	معین ہے	اس کے ہاں	پھر (بھی)	تم	شک کرتے ہو	اور	وہی ہے

اللّٰهُ	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	فِي الْاَرْضِ	يَعْلَمُ	سِرَّكُمْ	وَ	جَهْرَكُمْ	وَ	يَعْلَمُ	مَا	تَكْسِبُوْنَ ﴿۳﴾
اللہ	آسمانوں میں	اور	زمین میں	وہ جانتا ہے	تمہارا پوشیدہ	اور	تمہارا ظاہر	اور	جانتا ہے	جو کچھ	تم کماتے ہو

وَ	مَا	تَاْتِيْهِمْ	مِّنْ اٰيَةٍ	مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ	اِلَّا	كَانُوْا	عَنْهَا	مُعْرِضِيْنَ ④	فَقَدْ
اور	نہیں	آتی ان کے پاس	کوئی آیت	ان کے رب کی آیات سے	مگر	وہ ہوتے ہیں	اس سے	اعراض کرنے والے	پس تحقیق

كَذَّبُوْا	بِالْحَقِّ	لَمَّا	جَآءَهُمْ	فَسَوْفَ	يَاْتِيْهِمْ	اَنْۢبٰٓؤُا	مَا	كَانُوْا
انہوں نے جھٹلایا	حق کو	جب	آیا ان کے پاس	سو عنقریب	آئیں گی ان کے پاس	خبریں	اس چیز کی کہ	تھے وہ

بِهٖ	يَسْتَهْزِءُوْنَ ⑤	اَ	لَمْ	يَرَوْا	كَمْ	اَهْلَكْنَا	مِنْ قَبْلِهِمْ	مِّنْ قَرْنٍ
اس کے ساتھ	استہزاء کرتے	کیا	نہیں	انہوں نے دیکھا	کتنی ہی	ہم نے ہلاک کر دیں	ان سے پہلے	ایسی امتیں

مَّكَّنّٰهُمْ	فِي الْاَرْضِ	مَا	لَمْ	نُمَكِّنْ	لَّكُمْ	وَ	اَرْسَلْنَا	السَّمَآءَ	عَلَيْهِمْ	مِّدْرَارًا
(کہ) ہم نے انکو طاقت دی	زمین میں	وہ جو	نہیں	ہم نے طاقت دی	تمہیں	اور	ہم نے بھیجی	بارش	ان پر	موسلا دھار

وَّ	جَعَلْنَا	الْاَنْهٰرَ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهِمْ	فَاَهْلَكْنٰهُمْ	بِذُنُوْبِهِمْ
اور	ہم نے بنائیں	نہریں	(کہ) وہ بہتی تھیں	ان کے (گھروں کے) نیچے سے	پھر ہم نے انکو ہلاک کر دیا	بوجہ ان کے گناہوں کے

وَ	اَنْشَاْنَا	مِنْۢ بَعْدِهِمْ	قَرْنًا	اٰخَرِيْنَ ⑥	وَ	لَوْ	نَزَّلْنَا	عَلَيْكَ	كِتٰبًا	فِيْ قِرْطَاسٍ
اور	ہم نے پیدا کیں	ان کے بعد	امتیں	دوسری	اور	اگر	ہم اتارتے	آپ پر	کوئی نوشتہ (لکھا ہوا)	کاغذ میں

فَلَمَسُوْهُ	بِاَيْدِيْهِمْ	لَقَالَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	اِنْ	هٰذَآ	اِلَّا	سِحْرٌ	مُّبِيْنٌ ⑦	وَ
پھر وہ اس کو چھوتے	اپنے ہاتھوں سے	تو (بھی) کہتے	وہ لوگ جنہوں نے	کفر کیا	نہیں ہے	یہ	مگر	جادو	ظاہر	اور

قَالُوْا	لَوْلَآ	اُنْزِلَ	عَلَيْهِ	مَلَكٌ	وَ	لَوْ	اَنْزَلْنَا	مَلَكًا	لَّقُضِيَ	الْاَمْرُ
انہوں نے کہا	کیوں نہیں	نازل کیا گیا	اس پر	فرشتہ	اور	اگر	ہم نازل کرتے	کوئی فرشتہ	تو فیصلہ کر دیا جاتا	معاملے کا

ثُمَّ	لَا	يُنْظَرُوْنَ ⑧	وَ	لَوْ	جَعَلْنٰهُ	مَلَكًا	لَّجَعَلْنٰهُ	رَجُلًا	وَّ	لَلَبَسْنَا
پھر	نہ	وہ مہلت دیے جاتے	اور	اگر	ہم اس کو بناتے	فرشتہ	البتہ ہم اس کو بناتے	آدمی (ہی)	اور	البتہ ہم شبہ ڈالتے

عَلَيْهِمْ	مَّا	يَلْبِسُوْنَ ⑨	وَ	لَقَدِ	اسْتُهْزِئَ	بِرُسُلٍ	مِّنْ قَبْلِكَ	فَحَاقَ
ان پر	وہی جو	شبہ وہ (اب) کر رہے ہیں	اور	البتہ تحقیق	استہزاء کیا گیا	رسولوں کے ساتھ	آپ سے پہلے	پھر گھیر لیا

بِالَّذِيْنَ	سَخِرُوْا	مِنْهُمْ	مَّا	كَانُوْا	بِهٖ	يَسْتَهْزِءُوْنَ ⑩	قُلْ	سِيْرُوْا
ان کو جنہوں نے	تمسخر کیا تھا	ان میں سے	اس (عذاب) نے کہ	وہ تھے	اس کے ساتھ	تمسخر کرتے	کہہ دیجیے	تم سیر کرو

ع

فِي الْاَرْضِ	ثُمَّ	انْظُرُوْا	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الْمُكَذِّبِيْنَ ⑪	قُلْ	لِّمَنْ	مَّا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ
زمین میں	پھر	تم دیکھو	کیسا	ہوا	انجام	جھٹلانے والوں کا	کہہ دیجیے	کس کا ہے	جو کچھ	آسمانوں میں	اور	زمین میں ہے

قُلْ	لِّلّٰهِ ؕ	كَتَبَ	عَلٰى نَفْسِهِ	الرَّحْمَةَ ؕ	لَيَجْمَعَنَّكُمْ	اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ	لَا
کہہ دیجیے	اللہ ہی کا ہے	اس نے لازم کرلیا ہے	اپنے نفس پر	مہربانی کرنا	یقیناً وہ تمھیں جمع کرے گا	قیامت کے روز	نہیں ہے

رَيْبَ	فِيْهِ ؕ	اَلَّذِيْنَ	خَسِرُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	فَهُمْ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ ⑫	وَ	لَهٗ	مَا
کوئی شک	اس میں	جن لوگوں نے	خسارے میں ڈالا	اپنے آپ کو	تو وہ	نہیں	ایمان لاتے	اور	اسی کا ہے	جو

سَكَنَ	فِي الَّيْلِ	وَ	النَّهَارِ ؕ	وَ	هُوَ	السَّمِيْعُ	الْعَلِيْمُ ⑬	قُلْ	اَ
سکون کرتا ہے	رات میں	اور	(جو حرکت کرتا ہے) دن میں	اور	وہ	خوب سننے والا	خوب جاننے والا ہے	کہہ دیجیے	کیا

غَيْرَ اللّٰهِ	اَتَّخِذُ	وَلِيًّا	فَاطِرِ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	وَ	هُوَ	يُطْعِمُ	وَ	لَا
سوائے اللہ کے	میں بناؤں	معبود	(جو) پیدا کرنے والا ہے	آسمانوں کا	اور	زمین کا	اور	وہ	کھلاتا ہے (سب کو)	اور	نہیں

يُطْعَمُ ؕ	قُلْ	اِنِّيْٓ	اُمِرْتُ	اَنْ	اَكُوْنَ	اَوَّلَ	مَنْ	اَسْلَمَ	وَ	لَا
(اسے) کھلایا جاتا	کہہ دیجیے	بے شک مجھے	حکم دیا گیا ہے	یہ کہ	میں ہو جاؤں	پہلا	وہ جو	اسلام لایا	اور	نہ

تَكُوْنَنَّ	مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ⑭	قُلْ	اِنِّيْٓ	اَخَافُ	اِنْ	عَصَيْتُ	رَبِّيْ
ہرگز ہوں آپ	مشرکین میں سے	کہہ دیجیے	بے شک میں	خوف کرتا ہوں	اگر	میں نے نافرمانی کی	اپنے رب کی

عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ⑮	مَنْ	يُّصْرَفْ	عَنْهُ	يَوْمَئِذٍ	فَقَدْ	رَحِمَهٗ ؕ
بہت بڑے دن کے عذاب سے	جو شخص کہ	(عذاب) ہٹالیا گیا	اس سے	اس دن	تو یقیناً	اس (اللہ) نے اس پر رحم کردیا

وَ	ذٰلِكَ	الْفَوْزُ	الْمُبِيْنُ ⑯	وَ	اِنْ	يَّمْسَسْكَ	اللّٰهُ	بِضُرٍّ	فَلَا	كَاشِفَ	لَهٗٓ	اِلَّا
اور	یہی ہے	کامیابی	ظاہر	اور	اگر	پہنچائے آپ کو	اللہ	کوئی تکلیف	تو نہیں	کوئی دور کرنے والا	اسے	مگر

هُوَ ؕ	وَ	اِنْ	يَّمْسَسْكَ	بِخَيْرٍ	فَهُوَ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ ⑰	وَ	هُوَ	الْقَاهِرُ	فَوْقَ
وہی	اور	اگر	وہ پہنچائے آپ کو	کوئی بھلائی	تو وہ	ہر چیز پر	خوب قادر ہے	اور	وہ	غالب ہے	اوپر

عِبَادِهٖ ؕ	وَ	هُوَ	الْحَكِيْمُ	الْخَبِيْرُ ⑱	قُلْ	اَيُّ شَيْءٍ	اَكْبَرُ	شَهَادَةً ؕ
اپنے بندوں کے	اور	وہی ہے	خوب حکمت والا	بڑا باخبر	کہیے	کون سی چیز	سب سے بڑی ہے	شہادت کے اعتبار سے

قُلِ	اللّٰهُ	شَهِيْدٌۢ	بَيْنِيْ	وَ	بَيْنَكُمْ	وَ	اُوْحِيَ	اِلَيَّ	هٰذَا	الْقُرْاٰنُ
کہہ دیجیے	اللہ ہی	گواہ ہے	میرے درمیان	اور	تمہارے درمیان	اور	وحی کیا گیا ہے	میری طرف	یہ	قرآن

لِاُنْذِرَكُمْ	بِهٖ	وَ	مَنْۢ	بَلَغَ ؕ	اَئِنَّكُمْ	لَتَشْهَدُوْنَ	اَنَّ	مَعَ اللّٰهِ	اٰلِهَةً
تاکہ میں تمھیں ڈراؤں	اس کے ذریعے سے	اور	جس کو	یہ پہنچے	کیا تم	شہادت دیتے ہو	(کہ) بے شک	اللہ کے ساتھ	معبود ہیں

أُخْرٰى	قُلْ	لَّآ	أَشْهَدُ	قُلْ	إِنَّمَا	هُوَ	إِلٰهٌ وَّاحِدٌ	وَّ	إِنَّنِيْ	بَرِيْٓءٌ
دوسرے (بھی)؟	کہہ دیجیے	نہیں	میں شہادت دیتا	کہہ دیجیے	صرف	وہ	ایک ہی الٰہ ہے	اور	یقیناً میں	بری ہوں

مِّمَّا	تُشْرِكُوْنَ ﴿۱۹﴾	اَلَّذِيْنَ	اٰتَيْنٰهُمُ	الْكِتٰبَ	يَعْرِفُوْنَهٗ	كَمَا	يَعْرِفُوْنَ
اس سے جو	تم شریک ٹھہراتے ہو	وہ لوگ کہ	ہم نے دی ان کو	کتاب	وہ پہچانتے ہیں اسے	جس طرح	وہ پہچانتے ہیں

اَبْنَآءَهُمْ	اَلَّذِيْنَ	خَسِرُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	فَهُمْ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ ﴿۲۰﴾	وَ	مَنْ	اَظْلَمُ
اپنے بیٹوں کو	وہ لوگ جنہوں نے	خسارے میں ڈالا	اپنے آپ کو	تو وہ	نہیں	ایمان لاتے	اور	کون	زیادہ ظالم ہے

مِمَّنِ	افْتَرٰى	عَلَى اللّٰهِ	كَذِبًا	اَوْ	كَذَّبَ	بِاٰيٰتِهٖ	اِنَّهٗ	لَا	يُفْلِحُ	الظّٰلِمُوْنَ ﴿۲۱﴾
اس شخص سے جو	باندھے	اللہ پر	جھوٹ	یا	جھٹلائے	اس کی آیات کو	یقیناً	نہیں	فلاح پائیں گے	ظالم

وَ	يَوْمَ	نَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا	ثُمَّ	نَقُوْلُ	لِلَّذِيْنَ	اَشْرَكُوْٓا	اَيْنَ	شُرَكَآؤُكُمُ	الَّذِيْنَ
اور	جس دن	ہم ان سب کو اکٹھا کریں گے	پھر	ہم کہیں گے	ان لوگوں کو جنہوں نے	شریک ٹھہرائے	کہاں ہیں	تمہارے شریک	جنہیں

كُنْتُمْ	تَزْعُمُوْنَ ﴿۲۲﴾	ثُمَّ	لَمْ	تَكُنْ	فِتْنَتُهُمْ	اِلَّآ	اَنْ	قَالُوْا	وَاللّٰهِ	رَبِّنَا
تھے تم	(اللہ کے شریک) سمجھتے؟	پھر	نہ	ہوگی	انکی معذرت (شرک سے)	مگر	یہ کہ	وہ کہیں گے	قسم ہے اللہ کی!	جو ہمارا رب ہے

مَا	كُنَّا	مُشْرِكِيْنَ ﴿۲۳﴾	اُنْظُرْ	كَيْفَ	كَذَبُوْا	عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ	وَ	ضَلَّ	عَنْهُمْ	مَّا	كَانُوْا
نہیں	تھے ہم	مشرک	دیکھیں	کیسا	وہ جھوٹ بولیں گے	اپنے آپ پر؟	اور	گم ہو جائے گا	ان سے	جو	تھے وہ

يَفْتَرُوْنَ ﴿۲۴﴾	وَ	مِنْهُمْ	مَّنْ	يَّسْتَمِعُ	اِلَيْكَ	وَ	جَعَلْنَا	عَلٰى قُلُوْبِهِمْ	اَكِنَّةً
افترا باندھتے	اور	بعض ان میں سے	وہ ہیں جو	کان لگاتے ہیں	آپ کی طرف	اور	ہم نے کر دیے	ان کے دلوں پر	پردے

اَنْ	يَّفْقَهُوْهُ	وَ	فِيْٓ اٰذَانِهِمْ	وَقْرًا	وَ	اِنْ	يَّرَوْا	كُلَّ اٰيَةٍ	لَّا	يُؤْمِنُوْا
کہ	وہ اسے سمجھ ہی (نہ) سکیں	اور	ان کے کانوں میں	ڈاٹ ہے	اور	اگر	وہ دیکھ لیں	ساری نشانیاں	نہیں	ایمان لائیں گے

بِهَا	حَتّٰٓى	اِذَا	جَآءُوْكَ	يُجَادِلُوْنَكَ	يَقُوْلُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	اِنْ
ان پر	حتی کہ	جب	وہ آپ کے پاس آتے ہیں	آپ سے جھگڑتے ہوئے	(تو) کہتے ہیں	وہ لوگ جنہوں نے	کفر کیا	نہیں ہیں

هٰذَآ	اِلَّآ	اَسَاطِيْرُ	الْاَوَّلِيْنَ ﴿۲۵﴾	وَ	هُمْ	يَنْهَوْنَ	عَنْهُ	وَ	يَنْــَٔوْنَ	عَنْهُ	وَ	اِنْ
یہ	مگر	داستانیں	پہلوں کی	اور	وہ	روکتے ہیں	اس سے (دوسروں کو)	اور	(خود بھی) دور رہتے ہیں	اس سے	اور	نہیں

يُهْلِكُوْنَ	اِلَّآ	اَنْفُسَهُمْ	وَ	مَا	يَشْعُرُوْنَ ﴿۲۶﴾	وَ	لَوْ	تَرٰٓى	اِذْ	وُقِفُوْا
وہ ہلاک کرتے	مگر	اپنے آپ کو	اور	نہیں	وہ شعور رکھتے	اور	اگر	آپ دیکھیں	جب (کہ)	وہ کھڑے کیے جائیں گے

عَلَى النَّارِ	فَقَالُوْا	يٰلَيْتَنَا	نُرَدُّ	وَلَا	نُكَذِّبَ	بِاٰيٰتِ	رَبِّنَا	وَ	نَكُوْنَ
آگ پر	تو کہیں گے	اے کاش ہم	لوٹا دیے جائیں	تو نہ	جھٹلائیں گے ہم	آیات	اپنے رب کی	اور	ہم ہوں گے

مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٢٧﴾	بَلْ	بَدَا	لَهُمْ	مَّا	كَانُوْا	يُخْفُوْنَ	مِنْ قَبْلُ	وَ	لَوْ	رُدُّوْا
مومنوں میں سے	بلکہ	ظاہر ہو جائے گا	ان کے لیے	جو	تھے وہ	چھپاتے	(اس سے) پہلے	اور	اگر	وہ لوٹا دیے جائیں

لَعَادُوْا	لِمَا	نُهُوْا	عَنْهُ	وَ	اِنَّهُمْ	لَكٰذِبُوْنَ ﴿٢٨﴾	وَ	قَالُوْا	اِنْ
تب بھی وہ کریں گے	وہی کہ	وہ روکے گئے تھے	اُس سے	اور	یقیناً وہ	جھوٹے ہیں	اور	وہ کہتے ہیں	نہیں ہے

هِيَ	اِلَّا	حَيَاتُنَا	الدُّنْيَا	وَ	مَا	نَحْنُ	بِمَبْعُوْثِيْنَ ﴿٢٩﴾	وَ	لَوْ	تَرٰى	اِذْ
یہ (زندگی)	مگر	زندگی ہماری	دنیا کی	اور	نہیں	ہم	اٹھائے جائیں گے	اور	کاش کہ	آپ دیکھیں	جب

وُقِفُوْا	عَلٰى رَبِّهِمْ	قَالَ	اَ	لَيْسَ	هٰذَا	بِالْحَقِّ	قَالُوْا	بَلٰى	وَ
وہ کھڑے کیے جائیں گے	اپنے رب کے سامنے	وہ فرمائے گا	کیا	نہیں ہے	یہ	حق	وہ کہیں گے	کیوں نہیں	قسم ہے

رَبِّنَا	قَالَ	فَذُوْقُوا	الْعَذَابَ	بِمَا	كُنْتُمْ	تَكْفُرُوْنَ ﴿٣٠﴾	قَدْ	خَسِرَ
ہمارے رب کی	(تو) وہ فرمائے گا	پھر تم چکھو	عذاب	بوجہ اس کے جو	تھے تم	کفر کرتے	یقیناً	خسارے میں رہے

ع

الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِلِقَآءِ اللّٰهِ	حَتّٰى	اِذَا	جَآءَتْهُمُ	السَّاعَةُ	بَغْتَةً	قَالُوْا
وہ لوگ جنھوں نے	جھٹلایا	اللہ کی ملاقات کو	یہاں تک کہ	جب	آئے گی ان کے پاس	قیامت	اچانک	(تو) وہ کہیں گے

يٰحَسْرَتَنَا	عَلٰى مَا	فَرَّطْنَا	فِيْهَا	وَ	هُمْ	يَحْمِلُوْنَ	اَوْزَارَهُمْ	عَلٰى	ظُهُوْرِهِمْ	اَلَا
ہائے افسوس!	اس پر جو	ہم نے کوتاہی کی	اس کی بابت	اور	وہ	اٹھائے ہوں گے	اپنے بوجھ	اوپر	اپنی پیٹھوں کے	خبردار!

سَآءَ	مَا	يَزِرُوْنَ ﴿٣١﴾	وَ	مَا	الْحَيٰوةُ	الدُّنْيَآ	اِلَّا	لَعِبٌ	وَّ	لَهْوٌ	وَ	لَلدَّارُ	الْاٰخِرَةُ	خَيْرٌ
برا ہے	جو	(بوجھ) وہ اٹھائیں گے	اور	نہیں ہے	زندگی	دنیا کی	مگر	کھیل	اور	تماشہ	اور	البتہ گھر	آخرت کا	بہتر ہے

لِّلَّذِيْنَ	يَتَّقُوْنَ	اَ	فَلَا	تَعْقِلُوْنَ ﴿٣٢﴾	قَدْ	نَعْلَمُ	اِنَّهٗ	لَيَحْزُنُكَ	الَّذِيْ
ان لوگوں کیلئے جو	ڈرتے ہیں	کیا	پھر نہیں	تم عقل رکھتے؟	تحقیق	ہم جانتے ہیں	بلاشبہ	ضرور غمگین کرتی ہے آپکو	وہ بات جو

يَقُوْلُوْنَ	فَاِنَّهُمْ	لَا	يُكَذِّبُوْنَكَ	وَلٰكِنَّ	الظّٰلِمِيْنَ	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	يَجْحَدُوْنَ ﴿٣٣﴾	وَ	لَقَدْ	كُذِّبَتْ
وہ کہتے ہیں	چنانچہ بیشک وہ	نہیں	جھٹلاتے آپ کو	لیکن	وہ ظالم	اللہ کی آیتوں کا	انکار کرتے ہیں	اور	بلاشبہ	جھٹلائے گئے

رُسُلٌ	مِّنْ قَبْلِكَ	فَصَبَرُوْا	عَلٰى مَا	كُذِّبُوْا	وَ	اُوْذُوْا	حَتّٰى	اَتٰهُمْ
کئی رسول	آپ سے پہلے	تو انھوں نے صبر کیا	اس پر جو	وہ جھٹلائے گئے	اور	ایذا دیے گئے	حتی کہ	آگئی ان کے پاس

نَصْرُنَا	وَ	لَا	مُبَدِّلَ	لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ	وَ	لَقَدْ	جَآءَكَ	مِنْ	نَّبَاِی
ہماری مدد	اور	نہیں	کوئی تبدیل کرنے والا	اللہ کے کلمات کو	اور	یقیناً	آ چکی ہیں آپ کے پاس	کچھ	خبریں

الْمُرْسَلِيْنَ ۝٣٤	وَ	اِنْ	كَانَ	كَبُرَ	عَلَيْكَ	اِعْرَاضُهُمْ	فَاِنِ	اسْتَطَعْتَ	اَنْ	تَبْتَغِیَ
رسولوں کی	اور	اگر	ہو	گراں	آپ پر	ان کا اعراض کرنا	تو اگر	آپ استطاعت رکھتے ہیں	یہ کہ	آپ تلاش کریں

نَفَقًا	فِی الْاَرْضِ	اَوْ	سُلَّمًا	فِی السَّمَآءِ	فَتَاْتِيَهُمْ	بِاٰيَةٍ ؕ	وَ	لَوْ	شَآءَ
کوئی سرنگ	زمین میں	یا	کوئی سیڑھی	آسمان میں	پھر آپ لے آئیں انکے پاس	کوئی نشانی (تو کر دیکھیں)	اور	اگر	چاہتا

اللّٰهُ	لَجَمَعَهُمْ	عَلَى الْهُدٰى	فَلَا تَكُوْنَنَّ	مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ۝٣٥	اِنَّمَا	يَسْتَجِيْبُ	الَّذِيْنَ	يَسْمَعُوْنَ ؕ
اللہ	(تو) ضرور انہیں جمع کر دیتا	ہدایت پر	سو ہرگز نہ ہوں آپ	نادانوں سے	بلاشبہ	قبول کرتے ہیں	وہ لوگ جو	سنتے ہیں

وَ	الْمَوْتٰى	يَبْعَثُهُمُ	اللّٰهُ	ثُمَّ	اِلَيْهِ	يُرْجَعُوْنَ ۝٣٦	وَ	قَالُوْا	لَوْ لَا	نُزِّلَ
اور	مردے	ان کو اٹھائے گا	اللہ	پھر	اسی کی طرف	وہ لوٹائے جائیں گے	اور	انہوں نے کہا	کیوں نہیں	اتاری گئی

عَلَيْهِ	اٰيَةٌ	مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ	قُلْ	اِنَّ	اللّٰهَ	قَادِرٌ	عَلٰۤى اَنْ	يُّنَزِّلَ	اٰيَةً
اس (نبی) پر	کوئی (بڑی) نشانی	انکے رب کی طرف سے	کہہ دیجیے	یقیناً	اللہ	قادر ہے	اس پر کہ	اتارے	کوئی (بڑی) نشانی

وَّلٰكِنَّ	اَكْثَرَهُمْ	لَا	يَعْلَمُوْنَ ۝٣٧	وَ	مَا	مِنْ دَآبَّةٍ	فِی الْاَرْضِ	وَ	لَا	طٰٓئِرٍ	يَّطِيْرُ
اور لیکن	ان کے اکثر	نہیں	علم رکھتے	اور	نہیں ہے	کوئی چلنے والا	زمین پر	اور	نہ	کوئی پرندہ	جو اڑتا ہے

بِجَنَاحَيْهِ	اِلَّاۤ	اُمَمٌ	اَمْثَالُكُمْ ؕ	مَا	فَرَّطْنَا	فِی الْكِتٰبِ	مِنْ شَیْءٍ	ثُمَّ
اپنے دونوں پروں کے ساتھ	مگر	وہ امتیں ہیں	تمہاری ہی طرح	نہیں	ہم نے چھوڑی	کتاب میں	کوئی چیز	پھر

اِلٰى رَبِّهِمْ	يُحْشَرُوْنَ ۝٣٨	وَ	الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	صُمٌّ	وَّ	بُكْمٌ
اپنے رب کی طرف	وہ اکٹھے کیے جائیں گے	اور	وہ لوگ جنہوں نے	جھٹلایا	ہماری آیات کو	وہ بہرے ہیں	اور	گونگے ہیں

فِی الظُّلُمٰتِ ؕ	مَنْ	يَّشَاِ	اللّٰهُ	يُضْلِلْهُ ؕ	وَ	مَنْ	يَّشَاْ	يَجْعَلْهُ	عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝٣٩	قُلْ
اندھیروں میں	جسے	چاہے	اللہ	اس کو گمراہ کرتا ہے	اور	جسے	چاہے	اسے کر دیتا ہے	صراط مستقیم پر	کہہ دیجیے

اَرَءَيْتَكُمْ	اِنْ	اَتٰىكُمْ	عَذَابُ اللّٰهِ	اَوْ	اَتَتْكُمُ	السَّاعَةُ	اَ	غَيْرَ اللّٰهِ	تَدْعُوْنَ	اِنْ	كُنْتُمْ
مجھے بتاؤ	اگر	آئے تم پر	اللہ کا عذاب	یا	آ جائے تم پر	قیامت	تو کیا	غیر اللہ کو	تم پکارو گے	اگر	ہو تم

صٰدِقِيْنَ ۝٤٠	بَلْ	اِيَّاهُ	تَدْعُوْنَ	فَيَكْشِفُ	مَا	تَدْعُوْنَ	اِلَيْهِ	اِنْ
سچے؟	بلکہ	صرف اسی کو	تم پکارو گے	پھر وہ (اللہ) دور کر دے گا	وہ (تکلیف کو)	تم پکارو گے	اس کے لیے	اگر

شَآءَ	وَ	تَنْسَوْنَ	مَا	تُشْرِكُوْنَ ﴿۴۱﴾	وَ	لَقَدْ	اَرْسَلْنَآ	اِلٰٓى اُمَمٍ
وہ چاہے گا	اور	تم فراموش کر دو گے	جنہیں	تم شریک ٹھہراتے تھے	اور	البتہ تحقیق	ہم نے بھیجے	امتوں کی طرف (رسول)

مِّنْ قَبْلِكَ	فَاَخَذْنٰهُمْ	بِالْبَاْسَآءِ	وَ	الضَّرَّآءِ	لَعَلَّهُمْ	يَتَضَرَّعُوْنَ ﴿۴۲﴾	فَلَوْلَآ	اِذْ
آپ سے پہلے	پھر ہم نے ان کو پکڑا	سختی کے ساتھ	اور	تکلیف (کے ساتھ)	تاکہ وہ	عاجزی کریں	پھر کیوں نہ	جب

جَآءَهُمْ	بَاْسُنَا	تَضَرَّعُوْا	وَ	لٰكِنْ	قَسَتْ	قُلُوْبُهُمْ	وَ	زَيَّنَ	لَهُمُ	الشَّيْطٰنُ
آیا ان پر	ہمارا عذاب	انہوں نے عاجزی کی	اور	لیکن	سخت ہو گئے	ان کے دل	اور	مزین کر دیا	ان کیلئے	شیطان نے

مَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ ﴿۴۳﴾	فَلَمَّا	نَسُوْا	مَا ذُكِّرُوْا بِهٖ	فَتَحْنَا
جو	تھے وہ	عمل کرتے	پھر جب	انہوں نے بھلا دیا	اسکو جسکی وہ نصیحت کیے گئے تھے	تو ہم نے کھول دیے

عَلَيْهِمْ	اَبْوَابَ	كُلِّ شَيْءٍ	حَتّٰٓى	اِذَا	فَرِحُوْا	بِمَآ	اُوْتُوْٓا	اَخَذْنٰهُمْ
ان پر	دروازے	ہر چیز کے	یہاں تک کہ	جب	وہ اترا گئے	ان چیزوں کے ساتھ جو	وہ دیے گئے	(تو) ہم نے انہیں پکڑ لیا

بَغْتَةً	فَاِذَا	هُمْ	مُّبْلِسُوْنَ ﴿۴۴﴾	فَقُطِعَ	دَابِرُ	الْقَوْمِ	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	وَ	الْحَمْدُ
ناگہاں	تب	وہ	ناامید ہو گئے	چنانچہ کاٹ دی گئی	جڑ	اس قوم کی	جنہوں نے	ظلم کیا تھا	اور	ہر قسم کی حمد

لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۵﴾	قُلْ	اَرَءَيْتُمْ	اِنْ	اَخَذَ	اللّٰهُ	سَمْعَكُمْ	وَ	اَبْصَارَكُمْ	وَ
اللہ رب العالمین ہی کے لیے ہے	کہہ دیجیے	مجھے بتلاؤ	اگر	چھین لے	اللہ	تمہارے کان	اور	تمہاری آنکھیں	اور

خَتَمَ	عَلٰى قُلُوْبِكُمْ	مَّنْ	اِلٰهٌ	غَيْرُ اللّٰهِ	يَاْتِيْكُمْ	بِهٖ	اُنْظُرْ	كَيْفَ
مہر لگا دے	تمہارے دلوں پر	(تو) کون ہے	معبود	سوائے اللہ کے	جو لا دے تمہیں	یہ (چیزیں؟)	دیکھیے	کس طرح

نُصَرِّفُ	الْاٰيٰتِ	ثُمَّ	هُمْ	يَصْدِفُوْنَ ﴿۴۶﴾	قُلْ	اَرَءَيْتَكُمْ	اِنْ	اَتٰىكُمْ
ہم پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں	آیتیں	پھر (بھی)	وہ	اعراض کرتے ہیں	کہہ دیجیے	مجھے بتلاؤ	اگر	تم پر آ جائے

عَذَابُ اللّٰهِ	بَغْتَةً	اَوْ	جَهْرَةً	هَلْ	يُهْلَكُ	اِلَّا	الْقَوْمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۴۷﴾	وَ	مَا	نُرْسِلُ
اللہ کا عذاب	یکایک	یا	علانیہ	(تو) نہیں	ہلاک کیے جائیں گے	مگر	ظالم لوگ ہی	اور	نہیں	ہم بھیجتے

الْمُرْسَلِيْنَ	اِلَّا	مُبَشِّرِيْنَ	وَ	مُنْذِرِيْنَ	فَمَنْ	اٰمَنَ	وَ	اَصْلَحَ	فَلَا
رسولوں کو	مگر	بشارت دینے والے	اور	ڈرانے والے (بنا کر)	پھر جو شخص	ایمان لے آئے	اور	اصلاح کرلے	تو نہیں (ہوگا)

خَوْفٌ	عَلَيْهِمْ	وَ	لَا	هُمْ	يَحْزَنُوْنَ ﴿۴۸﴾	وَ	الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	يَمَسُّهُمُ	الْعَذَابُ
کوئی خوف	ان پر	اور	نہ	وہ	غمگین ہوں گے	اور	جن لوگوں نے	جھٹلایا	ہماری آیات کو	انہیں پہنچے گا	عذاب

بِمَا	كَانُوْا	يَفْسُقُوْنَ ﴿۴۹﴾	قُلْ	لَّآ	اَقُوْلُ	لَكُمْ	عِنْدِيْ	خَزَآئِنُ اللّٰهِ	وَ
بوجہ اس کے جو	تھے وہ	نافرمانی کرتے	کہہ دیجیے	نہیں	کہتا میں	تم سے	کہ میرے پاس	اللہ کے خزانے ہیں	اور

لَآ	اَعْلَمُ	الْغَيْبَ	وَ	لَآ	اَقُوْلُ	لَكُمْ	اِنِّيْ	مَلَكٌ	اِنْ	اَتَّبِعُ	اِلَّا	مَا
نہ	میں جانتا ہوں	غیب	اور	نہیں	میں کہتا	تم سے	(کہ) یقیناً میں	فرشتہ ہوں	نہیں	میں پیروی کرتا	مگر	اس چیز کی جو

يُوْحٰى	اِلَيَّ	قُلْ	هَلْ	يَسْتَوِي	الْاَعْمٰى	وَ	الْبَصِيْرُ	اَ	فَلَا	تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۵۰﴾ ع
وحی کی جاتی ہے	میری طرف	کہہ دیجیے	کیا	برابر ہو سکتا ہے	نابینا	اور	بینا؟	کیا	پھر نہیں	تم غور و فکر کرتے!

وَ	اَنْذِرْ	بِهِ	الَّذِيْنَ	يَخَافُوْنَ	اَنْ	يُّحْشَرُوْٓا	اِلٰى رَبِّهِمْ
اور	آپ ڈرائیں	اسکے ذریعے سے	ان لوگوں کو جو	ڈرتے ہیں	(اس سے) کہ	وہ اکٹھے کیے جائیں گے	اپنے رب کی طرف

لَيْسَ	لَهُمْ	مِّنْ دُوْنِهٖ	وَلِيٌّ	وَّ	لَا	شَفِيْعٌ	لَّعَلَّهُمْ	يَتَّقُوْنَ ﴿۵۱﴾	وَ	لَا	تَطْرُدِ
نہیں ہوگا	ان کا	اس کے سوا	کوئی دوست	اور	نہ	کوئی سفارشی	تاکہ وہ	تقویٰ اختیار کریں	اور	مت	دور کریں آپ

الَّذِيْنَ	يَدْعُوْنَ	رَبَّهُمْ	بِالْغَدٰوةِ	وَ	الْعَشِيِّ	يُرِيْدُوْنَ	وَجْهَهٗ	مَا	عَلَيْكَ
ان لوگوں کو جو	پکارتے ہیں	اپنے رب کو	صبح	اور	شام	وہ چاہتے ہیں	اس کا چہرہ	نہیں ہے	آپ کے ذمے

مِنْ حِسَابِهِمْ	مِّنْ شَيْءٍ	وَّ	مَا	مِنْ حِسَابِكَ	عَلَيْهِمْ	مِّنْ شَيْءٍ	فَتَطْرُدَهُمْ
ان کے حساب میں سے	کچھ بھی	اور	نہیں ہے	آپ کے حساب میں سے	ان کے ذمے	کچھ بھی	کہ آپ دور کریں ان کو

فَتَكُوْنَ	مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۵۲﴾	وَ	كَذٰلِكَ	فَتَنَّا	بَعْضَهُمْ	بِبَعْضٍ
(ایسا کیا) تو آپ ہو جائیں گے	ظالموں سے	اور	اسی طرح	ہم نے فتنے میں ڈالا	ان کے ایک کو	دوسرے کے ذریعے سے

لِّيَقُوْلُوْٓا	اَ	هٰٓؤُلَآءِ	مَنَّ اللّٰهُ	عَلَيْهِمْ	مِّنْۢ بَيْنِنَا	اَ	لَيْسَ	اللّٰهُ	بِاَعْلَمَ
تاکہ وہ کہیں	کیا	یہی لوگ ہیں	(کہ) اللہ نے احسان کیا	ان پر	ہمارے درمیان سے؟	کیا	نہیں ہے	اللہ	خوب جانتا

بِالشّٰكِرِيْنَ ﴿۵۳﴾	وَ	اِذَا	جَآءَكَ	الَّذِيْنَ	يُؤْمِنُوْنَ	بِاٰيٰتِنَا	فَقُلْ	سَلٰمٌ
شکر کرنے والوں کو؟	اور	جب	آپ کے پاس آئیں	وہ لوگ جو	ایمان رکھتے ہیں	ہماری آیات پر	تو کہہ دیجیے	سلام ہو

عَلَيْكُمْ	كَتَبَ	رَبُّكُمْ	عَلٰى نَفْسِهِ	الرَّحْمَةَ	اَنَّهٗ	مَنْ	عَمِلَ	مِنْكُمْ	سُوْٓءًۢا
تم پر	لازم کر لیا ہے	تمہارے رب نے	اپنے نفس پر	مہربانی کرنا	بے شک	جو شخص	عمل کرے	تم میں سے	برا

بِجَهَالَةٍ	ثُمَّ	تَابَ	مِنْۢ بَعْدِهٖ	وَ	اَصْلَحَ	فَاَنَّهٗ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ﴿۵۴﴾	وَ
جہالت سے	پھر	وہ توبہ کر لے	اس کے بعد	اور	اصلاح کر لے	تو یقیناً وہ	بہت بخشنے والا	نہایت رحم کرنے والا ہے	اور

كَذٰلِكَ	نُفَصِّلُ	الْاٰيٰتِ	وَ	لِتَسْتَبِيْنَ	سَبِيْلُ	الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۵۵﴾	قُلْ	اِنِّيْ
اسی طرح	ہم تفصیل سے بیان کرتے ہیں	آیات کو	اور	تاکہ واضح ہو جائے	راستہ	مجرموں کا	کہہ دیجیے	یقیناً میں

نُهِيْتُ	اَنْ	اَعْبُدَ	الَّذِيْنَ	تَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	قُلْ	لَّآ	اَتَّبِعُ
روک دیا گیا ہوں	اس سے کہ	میں عبادت کروں	ان کی جنہیں	تم پکارتے ہو	سوائے اللہ کے	کہہ دیجیے	نہیں	میں پیچھے چلوں گا

اَهْوَآءَكُمْ	قَدْ	ضَلَلْتُ	اِذًا	وَّ	مَآ	اَنَا	مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ﴿۵۶﴾	قُلْ	اِنِّيْ
تمہاری خواہشات کے	تحقیق	میں گمراہ ہو جاؤں گا	اس وقت	اور	نہ ہوں گا	میں	ہدایت پانے والوں سے	کہہ دیجیے	یقیناً میں ہوں

عَلٰى بَيِّنَةٍ	مِّنْ رَّبِّيْ	وَ	كَذَّبْتُمْ	بِهٖ	مَا	عِنْدِيْ	مَا	تَسْتَعْجِلُوْنَ
دلیل پر	اپنے رب کی طرف سے	جبکہ	تم نے جھٹلایا	اُسے	نہیں ہے	میرے پاس	وہ چیز کہ	تم جلدی طلب کر رہے ہو

بِهٖ	اِنِ	الْحُكْمُ	اِلَّا	لِلّٰهِ	يَقُصُّ	الْحَقَّ	وَ	هُوَ	خَيْرُ	الْفٰصِلِيْنَ ﴿۵۷﴾	قُلْ
اس کو	نہیں ہے	حکم	مگر	اللہ ہی کا	وہ بیان فرماتا ہے	حق بات	اور	وہ	بہترین	فیصلہ کرنے والا ہے	کہہ دیجیے

لَّوْ	اَنَّ	عِنْدِيْ	مَا	تَسْتَعْجِلُوْنَ	بِهٖ	لَقُضِيَ	الْاَمْرُ	بَيْنِيْ	وَ
اگر	بے شک	میرے پاس ہوتی	وہ چیز کہ	تم جلدی طلب کر رہے ہو	اس کو	تو یقیناً فیصلہ کر دیا جاتا	معاملے کا	میرے درمیان	اور

بَيْنَكُمْ	وَ	اللّٰهُ	اَعْلَمُ	بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿۵۸﴾	وَ	عِنْدَهٗ	مَفَاتِحُ	الْغَيْبِ	لَا	يَعْلَمُهَآ
تمہارے درمیان	اور	اللہ	خوب جانتا ہے	ظالموں کو	اور	اسی کے پاس ہیں	چابیاں	غیب کی	نہیں	جانتا انہیں (کوئی بھی)

اِلَّا	هُوَ	وَ	يَعْلَمُ	مَا	فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ	وَ	مَا	تَسْقُطُ	مِنْ	وَّرَقَةٍ	اِلَّا	يَعْلَمُهَا	وَ
مگر	وہی	اور	وہ جانتا ہے	جو کچھ	خشکی اور تری میں ہے	اور	نہیں	گرتا	کوئی	پتا (بھی)	مگر	وہ اس کو جانتا ہے	اور

لَا	حَبَّةٍ	فِيْ ظُلُمٰتِ الْاَرْضِ	وَ	لَا	رَطْبٍ	وَّ	لَا	يَابِسٍ	اِلَّا	فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿۵۹﴾
نہیں	کوئی دانہ	زمین کے اندھیروں میں	اور	نہ	کوئی تر چیز	اور	نہ	کوئی خشک چیز	مگر	(سب) واضح کتاب میں ہے

وَ	هُوَ	الَّذِيْ	يَتَوَفّٰىكُمْ	بِالَّيْلِ	وَ	يَعْلَمُ	مَا	جَرَحْتُمْ	بِالنَّهَارِ	ثُمَّ	يَبْعَثُكُمْ
اور	وہی ہے	جو	تمہیں فوت کرتا ہے	رات کو	اور	جانتا ہے	جو کچھ	تم کرتے ہو	دن میں	پھر	وہ تمہیں اٹھاتا ہے

فِيْهِ	لِيُقْضٰٓى	اَجَلٌ	مُّسَمًّى	ثُمَّ	اِلَيْهِ	مَرْجِعُكُمْ	ثُمَّ	يُنَبِّئُكُمْ
اس (دن) میں	تاکہ پورا کیا جائے	وقت	معین	پھر	اسی کی طرف	تمہارا لوٹ کر جانا ہے	پھر	وہ تمہیں خبر دے گا

بِمَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ ﴿۶۰﴾	وَ	هُوَ	الْقَاهِرُ	فَوْقَ عِبَادِهٖ	وَ	يُرْسِلُ	عَلَيْكُمْ	حَفَظَةً	حَتّٰٓى	اِذَا
اس کی جو	تھے تم	عمل کرتے	اور	وہ	غالب ہے	اپنے بندوں پر	اور	بھیجتا ہے	تم پر	محافظ (فرشتے)	حتی کہ	جب

جَآءَ	اَحَدَكُمُ	الْمَوْتُ	تَوَفَّتْهُ	رُسُلُنَا	وَ	هُمْ	لَا	يُفَرِّطُوْنَ ﴿۶۱﴾
آتی ہے	تم میں سے کسی ایک کو	موت	(تو) فوت کرتے ہیں اسے	ہمارے رسول (فرشتے)	اور	وہ	نہیں	کوتاہی کرتے

ثُمَّ	رُدُّوْٓا	اِلَى اللّٰهِ	مَوْلٰىهُمُ	الْحَقِّ	اَلَا	لَهُ	الْحُكْمُ	وَ	هُوَ	اَسْرَعُ
پھر	وہ لوٹائے جاتے ہیں	اللہ کی طرف	جو ان کا مالک ہے	سچا	خبردار	اسی کے لیے ہے	فیصلہ کرنا	اور	وہ	بہت جلد

الْحٰسِبِيْنَ ﴿۶۲﴾	قُلْ	مَنْ	يُّنَجِّيْكُمْ	مِّنْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَ الْبَحْرِ	تَدْعُوْنَهٗ	تَضَرُّعًا
حساب لینے والا ہے	کہہ دیجیے	کون	تمھیں نجات دیتا ہے	خشکی اور تری کے اندھیروں سے؟	تم اسے پکارتے ہو	عاجزی سے

وَّ	خُفْيَةً	لَئِنْ	اَنْجٰىنَا	مِنْ هٰذِهٖ	لَنَكُوْنَنَّ	مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۶۳﴾	قُلِ
اور	چپکے چپکے (کہتے ہوئے)	البتہ اگر	وہ ہمیں نجات دے	اس سے	تو ہم ضرور ہو جائیں گے	شکرگزاروں سے	کہہ دیجیے

اللّٰهُ	يُنَجِّيْكُمْ	مِّنْهَا	وَ	مِنْ كُلِّ كَرْبٍ	ثُمَّ	اَنْتُمْ	تُشْرِكُوْنَ ﴿۶۴﴾	قُلْ	هُوَ	الْقَادِرُ
اللہ ہی	تمھیں نجات دیتا ہے	اس سے	اور	ہر غم سے	پھر	تم	شریک ٹھہراتے ہو	آپ کہہ دیجیے	وہی	قادر ہے

عَلٰٓى	اَنْ	يَّبْعَثَ	عَلَيْكُمْ	عَذَابًا	مِّنْ فَوْقِكُمْ	اَوْ	مِنْ تَحْتِ اَرْجُلِكُمْ	اَوْ	يَلْبِسَكُمْ
اس پر	کہ	وہ بھیجے	تم پر	عذاب	تمھارے اوپر سے	یا	تمھارے پاؤں کے نیچے سے	یا	وہ تمھیں خلط ملط کر دے

شِيَعًا	وَّ	يُذِيْقَ	بَعْضَكُمْ	بَاْسَ بَعْضٍ	اُنْظُرْ	كَيْفَ	نُصَرِّفُ
مختلف گروہوں میں	اور	چکھائے	تم میں سے بعض کو (مزہ)	بعض کی لڑائی کا	آپ دیکھیں	کیسے	ہم پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں

الْاٰيٰتِ	لَعَلَّهُمْ	يَفْقَهُوْنَ ﴿۶۵﴾	وَ	كَذَّبَ	بِهٖ	قَوْمُكَ	وَ	هُوَ	الْحَقُّ	قُلْ
آیات کو	تاکہ وہ	سمجھیں	اور	جھٹلایا	اس (قرآن) کو	آپ کی قوم نے	حالانکہ	وہ	حق ہے	کہہ دیجیے

لَّسْتُ	عَلَيْكُمْ	بِوَكِيْلٍ ﴿۶۶﴾	لِكُلِّ	نَبَاٍ	مُّسْتَقَرٌّ	وَّ	سَوْفَ	تَعْلَمُوْنَ ﴿۶۷﴾	وَ	اِذَا	رَاَيْتَ
میں نہیں ہوں	تم پر	نگہبان	ہر ایک	خبر کا	وقت مقرر ہے	اور	عنقریب	تم جان لوگے	اور	جب	آپ دیکھیں

الَّذِيْنَ	يَخُوْضُوْنَ	فِيْٓ اٰيٰتِنَا	فَاَعْرِضْ	عَنْهُمْ	حَتّٰى	يَخُوْضُوْا	فِيْ حَدِيْثٍ
ان کو جو	مشغول ہوتے ہیں	ہماری آیات میں	تو آپ اعراض کریں	ان سے	حتی کہ	وہ مشغول ہو جائیں	کسی اور بات میں

غَيْرِهٖ	وَ	اِمَّا	يُنْسِيَنَّكَ	الشَّيْطٰنُ	فَلَا	تَقْعُدْ	بَعْدَ	الذِّكْرٰى	مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۶۸﴾
اس کے علاوہ	اور	اگر	آپ کو بھلا دے	شیطان (یہ بات)	تو مت	بیٹھیں آپ	بعد	یاد آنے کے	ظالم قوم کے ساتھ

وَ	مَا	عَلَى الَّذِيْنَ	يَتَّقُوْنَ	مِنْ حِسَابِهِمْ	مِّنْ شَيْءٍ	وَّ لٰكِنْ	ذِكْرٰى	لَعَلَّهُمْ
اور	نہیں ہے	ان لوگوں کے ذمے جو	ڈرتے ہیں	ان کے حساب میں سے	کچھ بھی	اور لیکن (صرف)	نصیحت کرنا	تاکہ وہ

يَتَّقُوْنَ ﴿٦٩﴾	وَ	ذَرِ	الَّذِيْنَ	اتَّخَذُوْا	دِيْنَهُمْ	لَعِبًا	وَّ	لَهْوًا	وَّ	غَرَّتْهُمُ
ڈریں	اور	چھوڑ دیجیے	ان لوگوں کو جنہوں نے	بنا لیا ہے	اپنے دین کو	کھیل	اور	تماشا	اور	دھوکے میں ڈالا ان کو

الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا	وَ	ذَكِّرْ	بِهٖٓ	اَنْ	تُبْسَلَ	نَفْسٌۢ	بِمَا
حیاتِ دنیا نے	اور	نصیحت کریں آپ	اس (قرآن) کے ساتھ	تاکہ (نہ)	ہلاک کی جائے	کوئی جان	بدلے اس کے جو

كَسَبَتْ	لَيْسَ	لَهَا	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	وَلِيٌّ	وَّ	لَا	شَفِيْعٌ	وَ	اِنْ	تَعْدِلْ
اس نے کمایا	نہیں ہوگا	اس کے لیے	سوائے اللہ کے	کوئی دوست	اور	نہ	کوئی سفارشی	اور	اگر	بدلے میں دے

كُلَّ عَدْلٍ	لَّا	يُؤْخَذْ	مِنْهَا	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	اُبْسِلُوْا	بِمَا	كَسَبُوْا
ہر طرح کا بدلہ	(تو) نہ	لیا جائے گا	اس سے	یہی ہیں	وہ لوگ جو	ہلاک کیے گئے	بوجہ اس کے جو	انہوں نے کمایا

لَهُمْ	شَرَابٌ	مِّنْ حَمِيْمٍ	وَّ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌۢ	بِمَا	كَانُوْا	يَكْفُرُوْنَ ﴿٧٠﴾	قُلْ	اَ	نَدْعُوْا
ان کے لیے	پینا ہوگا	گرم پانی سے	اور	عذاب	دردناک	بوجہ اس کے جو	تھے وہ	کفر کرتے	کہہ دیجیے	کیا	ہم پکاریں

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	مَا	لَا	يَنْفَعُنَا	وَ	لَا	يَضُرُّنَا	وَ	نُرَدُّ
سوائے اللہ کے	ان کو جو	نہ	ہمیں نفع دے سکیں	اور	نہ	ہمیں نقصان پہنچا سکیں	اور	ہم پھیر دیے جائیں

عَلٰٓى اَعْقَابِنَا	بَعْدَ اِذْ	هَدٰىنَا اللّٰهُ	كَالَّذِى	اسْتَهْوَتْهُ	الشَّيٰطِيْنُ	فِى الْاَرْضِ
اپنی ایڑیوں پر (الٹے پاؤں)	بعد اسکے کہ	ہمیں اللہ نے ہدایت دی	اس شخص کے مانند کہ	بہکا دیا اس کو	شیطانوں نے	زمین میں

حَيْرَانَ	لَهٗٓ	اَصْحٰبٌ	يَّدْعُوْنَهٗٓ	اِلَى الْهُدَى	ائْتِنَا	قُلْ	اِنَّ
حیران (پھرتا) ہے	اس کے	کچھ ساتھی ہیں	وہ اسے بلاتے ہیں	سیدھی راہ کی طرف	(کہ) آ جا ہمارے پاس	کہہ دیجیے	بے شک

هُدَى اللّٰهِ	هُوَ	الْهُدٰى	وَ	اُمِرْنَا	لِنُسْلِمَ	لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٧١﴾	وَ	اَنْ	اَقِيْمُوا
اللہ کی ہدایت	وہی	(اصل) ہدایت ہے	اور	ہم حکم دیے گئے ہیں	کہ ہم مطیع ہو جائیں	رب العالمین کے	اور	یہ کہ	تم قائم کرو

الصَّلٰوةَ	وَ	اتَّقُوْهُ	وَ	هُوَ الَّذِىْٓ	اِلَيْهِ	تُحْشَرُوْنَ ﴿٧٢﴾	وَ	هُوَ الَّذِىْ	خَلَقَ
نماز	اور	اس (اللہ) سے ڈرو	اور	وہی ہے کہ	اس کی طرف	تم اکٹھے کیے جاؤ گے	اور	وہی ہے جس نے	پیدا کیا

السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضَ	بِالْحَقِّ	وَ	يَوْمَ	يَقُوْلُ	كُنْ	فَيَكُوْنُ	قَوْلُهُ	الْحَقُّ
آسمانوں کو	اور	زمین کو	حق کے ساتھ	اور	جس دن	وہ کہے گا	ہوجا	تو (حشر برپا) ہو جائے گا	اسی کا قول	حق ہے

وَ	لَهُ	الْمُلْكُ	يَوْمَ	يُنْفَخُ	فِى الصُّوْرِ	عٰلِمُ	الْغَيْبِ	وَ	الشَّهَادَةِ	وَ	هُوَ
اور	اسی کی	بادشاہی (ہوگی)	جس دن	پھونکا جائے گا	صور میں	جاننے والا ہے	غیب	اور	حاضر کا	اور	وہی ہے

الْحَكِيْمُ	الْخَبِيْرُ ۝	وَ	اِذْ	قَالَ	اِبْرٰهِيْمُ	لِاَبِيْهِ اٰزَرَ	اَ	تَتَّخِذُ	اَصْنَامًا	اٰلِهَةً
خوب حکمت والا	نہایت خبردار	اور	جب	کہا	ابراہیم نے	اپنے باپ آزر سے	کیا	تم ٹھہراتے ہو	بتوں کو	معبود

اِنِّیْٓ	اَرٰىكَ	وَ	قَوْمَكَ	فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ۝	وَ	كَذٰلِكَ	نُرِیْٓ	اِبْرٰهِیْمَ	مَلَكُوْتَ
بلاشبہ میں	تجھے دیکھتا ہوں	اور	تیری قوم کو	کھلی گمراہی میں	اور	اسی طرح	ہم دکھاتے تھے	ابراہیم کو	بادشاہی

السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	وَ	لِیَكُوْنَ	مِنَ الْمُوْقِنِیْنَ ۝	فَلَمَّا	جَنَّ	عَلَیْهِ	الَّیْلُ	رَاٰ
آسمانوں	اور	زمین کی	اور	تاکہ وہ ہو جائے	یقین کرنے والوں سے	پھر جب	چھا گئی	اس پر	رات	(تو) اس نے دیکھا

كَوْكَبًا	قَالَ	هٰذَا	رَبِّیْ	فَلَمَّآ	اَفَلَ	قَالَ	لَآ	اُحِبُّ	الْاٰفِلِیْنَ ۝
ایک تارا	(ابراہیم نے) کہا	یہ	میرا رب ہے	پھر جب	وہ غروب ہو گیا	(تو) کہا	نہیں	میں محبت کرتا	غروب ہونے والوں سے

فَلَمَّا	رَاَ	الْقَمَرَ	بَازِغًا	قَالَ	هٰذَا	رَبِّیْ	فَلَمَّآ	اَفَلَ	قَالَ	لَئِنْ
پھر جب	اس نے دیکھا	چاند کو	چمکتا ہوا	(تو) اس نے کہا	یہ	میرا رب ہے	پھر جب	وہ غروب ہو گیا	(تو) کہا	اگر

لَّمْ	یَهْدِنِیْ	رَبِّیْ	لَاَكُوْنَنَّ	مِنَ الْقَوْمِ الضَّآلِّیْنَ ۝	فَلَمَّا	رَاَ	الشَّمْسَ
نہ	مجھے ہدایت دی	میرے رب نے	تو یقیناً میں ہو جاؤں گا	گمراہ قوم میں سے	پھر جب	اس (ابراہیم) نے دیکھا	سورج کو

بَازِغَةً	قَالَ	هٰذَا	رَبِّیْ	هٰذَآ	اَكْبَرُ	فَلَمَّآ	اَفَلَتْ	قَالَ	یٰقَوْمِ
چمکتا ہوا	(تو) اس نے کہا	یہ	میرا رب ہے	یہ	سب سے بڑا ہے	پھر جب	وہ غروب ہو گیا	(تو) اس نے کہا	اے میری قوم!

اِنِّیْ	بَرِیْٓءٌ	مِّمَّا	تُشْرِكُوْنَ ۝	اِنِّیْ	وَجَّهْتُ	وَجْهِیَ	لِلَّذِیْ	فَطَرَ
یقیناً میں	بیزار ہوں	ان سے جنھیں	تم شریک ٹھہراتے ہو	تحقیق میں نے	متوجہ کیا	اپنا چہرہ	اس کے لیے جس نے	پیدا کیا

السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضَ	حَنِیْفًا	وَّ	مَآ	اَنَا	مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ ۝	وَ	حَآجَّهٗ	قَوْمُهٗ
آسمانوں کو	اور	زمین کو	اللہ ہی کا پرستار ہو کر	اور	نہیں ہوں	میں	مشرکین سے	اور	اس سے جھگڑا کیا	اس کی قوم نے

قَالَ	اَ	تُحَآجُّوْٓنِّیْ	فِی اللّٰهِ	وَ	قَدْ	هَدٰىنِ	وَ	لَآ
(تو) اس (ابراہیم) نے کہا	کیا	تم مجھ سے جھگڑتے ہو	اللہ کے بارے میں	حالانکہ	تحقیق	اسی نے مجھے ہدایت دی؟	اور	نہیں

اَخَافُ	مَا	تُشْرِكُوْنَ	بِهٖٓ	اِلَّآ	اَنْ	یَّشَآءَ	رَبِّیْ	شَیْئًا	وَسِعَ	رَبِّیْ
میں ڈرتا	ان سے جنھیں	تم شریک ٹھہراتے ہو	اس کا	مگر	یہ کہ	چاہے	میرا رب	کچھ	گھیر لیا ہے	میرے رب نے

كُلَّ شَیْءٍ	عِلْمًا	اَ	فَلَا	تَتَذَكَّرُوْنَ ۝	وَ	كَیْفَ	اَخَافُ	مَآ	اَشْرَكْتُمْ
ہر چیز کو	(اپنے) علم سے	کیا	پھر نہیں	تم نصیحت حاصل کرتے؟	اور	کیونکر	میں ڈروں	ان سے جنھیں	تم شریک ٹھہراتے ہو

وَ	لَا	تَخَافُوْنَ	اَنَّكُمْ	اَشْرَكْتُمْ	بِاللّٰهِ	مَا	لَمْ	يُنَزِّلْ	بِهٖ	عَلَيْكُمْ	سُلْطٰنًا ؕ
جبکہ	نہیں	تم ڈرتے	(اس بات سے) کہ تم	شریک ٹھہراتے ہو	اللہ کا	ان کو کہ	نہیں	اس نے نازل کی	اس کی	تم پر	کوئی دلیل

فَاَيُّ	الْفَرِيْقَيْنِ	اَحَقُّ	بِالْاَمْنِ	اِنْ	كُنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۱﴾	اَلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ
لہٰذا کونسا	دونوں فریقوں میں سے	زیادہ حقدار ہے	امن کا؟	(بتاؤ!) اگر	ہو تم	جانتے	جو لوگ	ایمان لائے	اور

لَمْ	يَلْبِسُوْٓا	اِيْمَانَهُمْ	بِظُلْمٍ	اُولٰٓئِكَ	لَهُمُ	الْاَمْنُ	وَ	هُمْ
نہیں	انہوں نے خلط ملط کیا	اپنے ایمان کو	ظلم (شرک) کے ساتھ	یہی لوگ ہیں	انہی کے لیے	امن ہے	اور	وہی

مُّهْتَدُوْنَ ﴿۸۲﴾	وَ	تِلْكَ	حُجَّتُنَآ	اٰتَيْنٰهَآ	اِبْرٰهِيْمَ	عَلٰى قَوْمِهٖ ؕ	نَرْفَعُ	دَرَجٰتٍ
ہدایت یافتہ ہیں	اور	یہ ہے	ہماری دلیل	ہم نے دی تھی یہ	ابراہیم کو	اس کی قوم کے مقابلے میں	ہم بلند کرتے ہیں	درجے

مَّنْ	نَّشَآءُ ؕ	اِنَّ	رَبَّكَ	حَكِيْمٌ	عَلِيْمٌ ﴿۸۳﴾	وَ	وَهَبْنَا	لَهٗٓ	اِسْحٰقَ
جس کے	ہم چاہتے ہیں	بے شک	آپ کا رب	بڑی حکمت والا	خوب جاننے والا ہے	اور	ہم نے عطا کیے	اس کو	اسحاق

وَ	يَعْقُوْبَ ؕ	كُلًّا	هَدَيْنَا	وَ	نُوْحًا	هَدَيْنَا	مِنْ قَبْلُ	وَ	مِنْ ذُرِّيَّتِهٖ
اور	یعقوب	سب کو	ہم نے ہدایت دی	اور	نوح کو	ہم نے ہدایت دی	اس سے پہلے	اور	اس کی اولاد میں سے

دَاوٗدَ	وَ	سُلَيْمٰنَ	وَ	اَيُّوْبَ	وَ	يُوْسُفَ	وَ	مُوْسٰى	وَ	هٰرُوْنَ ؕ	وَ	كَذٰلِكَ	نَجْزِي	الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۸۴﴾
داؤد	اور	سلیمان	اور	ایوب	اور	یوسف	اور	موسیٰ	اور	ہارون کو	اور	اسی طرح	ہم جزا دیتے ہیں	احسان کرنیوالوں کو

وَ	زَكَرِيَّا	وَ	يَحْيٰى	وَ	عِيْسٰى	وَ	اِلْيَاسَ ؕ	كُلٌّ	مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۸۵﴾	وَ	اِسْمٰعِيْلَ	وَ	الْيَسَعَ
اور	(ہدایت دی) زکریا	اور	یحییٰ	اور	عیسیٰ	اور	الیاس کو	سب	صالحین میں سے تھے	اور	اسماعیل	اور	یسع

وَ	يُوْنُسَ	وَ	لُوْطًا ؕ	وَ	كُلًّا	فَضَّلْنَا	عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۸۶﴾	وَ	مِنْ اٰبَآئِهِمْ
اور	یونس	اور	لوط کو (بھی)	اور	(ان) سب کو	ہم نے فضیلت دی	جہانوں پر	اور	ان کے آباؤاجداد میں سے کچھ کو

وَ	ذُرِّيّٰتِهِمْ	وَ	اِخْوَانِهِمْ	وَ	اجْتَبَيْنٰهُمْ	وَ	هَدَيْنٰهُمْ	اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۸۷﴾
اور	ان کی اولاد	اور	ان کے بھائیوں میں سے	اور	ہم نے انہیں چن لیا	اور	ہم نے انہیں ہدایت دی	صراط مستقیم کی طرف

ذٰلِكَ	هُدَى اللّٰهِ	يَهْدِيْ	بِهٖ	مَنْ	يَّشَآءُ	مِنْ عِبَادِهٖ ؕ	وَ	لَوْ	اَشْرَكُوْا
یہ	اللہ کی ہدایت ہے	وہ ہدایت دیتا ہے	اس کی	جسے	وہ چاہتا ہے	اپنے بندوں میں سے	اور	اگر	وہ لوگ شرک کرتے

لَحَبِطَ	عَنْهُمْ	مَّا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ ﴿۸۸﴾	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	اٰتَيْنٰهُمُ	الْكِتٰبَ	وَ	الْحُكْمَ	وَ	النُّبُوَّةَ
تو ضرور برباد ہو جاتے	ان سے	جو کچھ	تھے	وہ کرتے	یہ	وہ لوگ ہیں کہ	ہم نے انہیں دی	کتاب	اور	حکم	اور	نبوت

فَإِنْ	يَّكْفُرْ	بِهَا	هٰٓؤُلَآءِ	فَقَدْ	وَكَّلْنَا	بِهَا	قَوْمًا	لَّيْسُوْا
پھر اگر	کفر کریں	ان (باتوں) کے ساتھ	یہ لوگ	تو تحقیق	ہم نے مقرر کردی	ان (باتوں) کے لیے	ایسی قوم	(کہ) نہیں ہے وہ

بِهَا	بِكٰفِرِيْنَ ﴿٨٩﴾	اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ	هَدَى اللّٰهُ	فَبِهُدٰىهُمُ	اقْتَدِهْ	قُلْ	لَّآ	اَسْـَٔلُكُمْ
ان کا	انکار کرنے والی	یہ لوگ ہیں جنہیں	اللہ نے ہدایت دی	سو ان کے طریقے کی	آپ اقتدا کریں	کہہ دیجیے	نہیں	میں تم سے مانگتا

عَلَيْهِ	اَجْرًا	اِنْ	هُوَ	اِلَّا	ذِكْرٰى	لِلْعٰلَمِيْنَ ﴿٩٠﴾	وَ	مَا	قَدَرُوا اللّٰهَ	حَقَّ
اس پر	کوئی اجر	نہیں ہے	یہ	مگر	نصیحت	جہانوں کے لیے	اور	نہیں	انہوں نے اللہ کی قدر کی	جس طرح حق ہے

قَدْرِهٖٓ	اِذْ	قَالُوْا	مَآ	اَنْزَلَ اللّٰهُ	عَلٰى بَشَرٍ	مِّنْ شَيْءٍ	قُلْ	مَنْ	اَنْزَلَ
اس کی قدر کرنے کا	جس وقت	انہوں نے کہا	نہیں	اللہ نے نازل کی	کسی بشر پر	کوئی چیز	کہہ دیجیے	کس نے	نازل کی

الْكِتٰبَ	الَّذِيْ	جَآءَ	بِهٖ	مُوْسٰى	نُوْرًا	وَّ	هُدًى	لِّلنَّاسِ	تَجْعَلُوْنَهٗ
کتاب	وہ جو	لائے	اسے	موسیٰ	(کہ وہ) نور	اور	ہدایت (تھی)	لوگوں کیلئے	تم (نقل) کرتے ہوئے اس (کتاب) کو

قَرَاطِيْسَ	تُبْدُوْنَهَا	وَ	تُخْفُوْنَ	كَثِيْرًا	وَ	عُلِّمْتُمْ	مَّا	لَمْ	تَعْلَمُوْٓا
اوراق میں	ظاہر کرتے ہو اس سے (کچھ)	اور	چھپاتے ہو	بہت	اور	تم سکھلائے گئے ہو	وہ کچھ کہ	نہیں	جانتے تھے

اَنْتُمْ	وَ	لَآ	اٰبَآؤُكُمْ	قُلِ	اللّٰهُ	ثُمَّ	ذَرْ	هُمْ	فِيْ خَوْضِهِمْ	يَلْعَبُوْنَ ﴿٩١﴾
تم	اور	نہ	تمہارے باپ دادا	کہہ دیجیے	اللہ نے (نازل کی)	پھر	چھوڑ دے	انہیں	اپنی مشغولیت میں	وہ کھیلتے رہیں

وَ	هٰذَا	كِتٰبٌ	اَنْزَلْنٰهُ	مُبٰرَكٌ	مُّصَدِّقُ	الَّذِيْ	بَيْنَ يَدَيْهِ	وَ	لِتُنْذِرَ
اور	یہ	کتاب	ہم نے اتارا اسے	مبارک ہے	تصدیق کرنے والی ہے	اس (کتاب) کی جو	اس سے پہلے ہے	اور	تاکہ آپ ڈرائیں

اُمَّ الْقُرٰى	وَ	مَنْ حَوْلَهَا	وَ	الَّذِيْنَ	يُؤْمِنُوْنَ	بِالْاٰخِرَةِ	يُؤْمِنُوْنَ	بِهٖ
مکہ والوں کو	اور	اس کے آس پاس والوں کو	اور	وہ لوگ جو	ایمان رکھتے ہیں	آخرت پر	وہ ایمان لاتے ہیں	اس (قرآن) پر

وَ	هُمْ	عَلٰى صَلَاتِهِمْ	يُحَافِظُوْنَ ﴿٩٢﴾	وَ	مَنْ	اَظْلَمُ	مِمَّنِ	افْتَرٰى	عَلَى اللّٰهِ	كَذِبًا	اَوْ	قَالَ
اور	وہ	اپنی نماز کی	حفاظت کرتے ہیں	اور	کون	زیادہ ظالم ہے	اس سے جو	باندھے	اللہ پر	جھوٹ	یا	کہے

اُوْحِيَ	اِلَيَّ	وَ	لَمْ	يُوْحَ	اِلَيْهِ	شَيْءٌ	وَّ	مَنْ	قَالَ	سَاُنْزِلُ	مِثْلَ
وحی کی گئی ہے	میری طرف	جبکہ	نہیں	وحی کی گئی	اس کی طرف	کوئی چیز	اور	جس نے	کہا	ابھی میں بھی اتاروں گا	مثل

مَآ	اَنْزَلَ اللّٰهُ	وَ	لَوْ	تَرٰٓى	اِذِ	الظّٰلِمُوْنَ	فِيْ غَمَرٰتِ الْمَوْتِ	وَ	الْمَلٰٓئِكَةُ	بَاسِطُوْٓا
اسکے جو	اللہ نے اتارا	اور	کاش کہ	آپ دیکھیں	جبکہ	ظالم لوگ	موت کی سختیوں میں ہوتے ہیں	اور	فرشتے	پھیلائے ہیں

ايديهم	اخرجوا	انفسكم	اليوم	تجزون	عذاب الهون	بما	كنتم
اپنے ہاتھ (یہ کہتے ہوئے کہ)	نکالو	اپنی جانیں	آج	تم بدلہ دیے جاؤ گے	ذلت کے عذاب کا	بوجہ اس کے کہ	تھے تم

تقولون	على الله	غير الحق	و	كنتم	عن ايته	تستكبرون (93)	و	لقد	جئتمونا	فرادى
کہتے	اللہ پر	ناحق (باتیں)	اور	تھے تم	اس کی آیات سے	تکبر کرتے	اور	یقینا	تم آئے ہو ہمارے پاس	اکیلے

كما	خلقنكم	اول مرة	و	تركتم	ما	خولنكم	وراء	ظهوركم
جس طرح کہ	ہم نے تمھیں پیدا کیا تھا	پہلی مرتبہ	اور	تم چھوڑ آئے	جو کچھ	ہم نے تمھیں دیا تھا	پیچھے	اپنی پیٹھوں کے

و	ما	نرى	معكم	شفعاءكم	الذين	زعمتم	انهم	فيكم
اور	نہیں	ہم دیکھتے	تمھارے ساتھ	تمھارے وہ سفارشی	جن کی بابت	تم دعویٰ کرتے تھے	(کہ) بے شک وہ	تمھارے (معاملات) میں

ع

شركؤا	لقد	تقطع	بينكم	و	ضل	عنكم	ما	كنتم	تزعمون (94)
شریک ہیں	تحقیق	ٹوٹ گیا (تعلق)	تمھارے درمیان	اور	گم ہو گئے	تم سے	وہ (معبود) کہ	تھے تم	(جن کو) گمان کرتے

ان	الله	فالق	الحب	و	النوى	يخرج	الحي	من الميت	و	مخرج	الميت	من الحي
بلاشبہ	اللہ	پھاڑنے والا ہے	دانے	اور	گٹھلی کو	وہ نکالتا ہے	زندہ کو	مردہ سے	اور	نکالنے والا ہے	مردہ کو	زندہ سے

ذلكم	الله	فانى	تؤفكون (95)	فالق	الاصباح	و	جعل	اليل	سكنا
یہ ہے	اللہ	پھر کہاں	تم پھیرے جاتے ہو؟	نمودار کرنے والا ہے	سپیدۂ صبح کا	اور	اس نے بنایا	رات کو	سکون کا باعث

و	الشمس	و	القمر	حسبانا	ذلك	تقدير	العزيز	العليم (96)	و	هو
اور	سورج	اور	چاند کو	حساب کا ذریعہ	یہ (سب)	اندازہ ہے	نہایت غالب	خوب جاننے والے کا	اور	وہی ہے

الذي	جعل	لكم	النجوم	لتهتدوا	بها	في ظلمت البر والبحر	قد
جس نے	بنائے	تمھارے لیے	تارے	تاکہ تم راہ پاؤ	ان کے ذریعے سے	خشکی اور تری کے اندھیروں میں	تحقیق

فصلنا	الايت	لقوم	يعلمون (97)	و	هو	الذي	انشاكم	من نفس واحدة
ہم نے کھول کر بیان کر دی ہیں	آیتیں	ان لوگوں کے لیے	جو علم رکھتے ہیں	اور	وہی ہے	جس نے	تمھیں پیدا کیا	ایک جان سے

فمستقر	و	مستودع	قد	فصلنا	الايت	لقوم
پس (تمھارے لیے) ایک قرارگاہ ہے	اور	ایک جائے امانت	تحقیق	ہم نے مفصل بیان کر دی ہیں	(اپنی) آیتیں	ان لوگوں کے لیے

يفقهون (98)	و	هو	الذي	انزل	من السماء	ماء	فاخرجنا	به	نبات	كل شيء
جو سمجھتے ہیں	اور	وہی ہے	جس نے	اتارا	آسمان سے	پانی	پھر ہم نے نکالیں	اس کے ذریعے	نباتات	ہر چیز کی

فَأَخْرَجْنَا	مِنْهُ	خَضِرًا	نُّخْرِجُ	مِنْهُ	حَبًّا	مُّتَرَاكِبًا	وَ	مِنَ النَّخْلِ	مِنْ طَلْعِهَا
پھر ہم نے نکالا	اس سے	سبزہ	ہم نکالتے ہیں	اس سے	دانے	باہم جڑے ہوئے	اور	کھجوروں سے	ان کے شگوفے سے

قِنْوَانٌ	دَانِيَةٌ	وَ	جَنّٰتٍ	مِّنْ أَعْنَابٍ	وَ	الزَّيْتُوْنَ	وَ	الرُّمَّانَ	مُشْتَبِهًا	وَ
گچھے	جھکے ہوئے	اور	باغات (نکالے)	انگوروں کے	اور	زیتون	اور	انار (کے)	ملتے جلتے (ان کے پتے)	اور

غَيْرَ مُتَشَابِهٍ	اُنْظُرُوْٓا	إِلٰى ثَمَرِهٖٓ	إِذَآ	أَثْمَرَ	وَ	يَنْعِهٖ	إِنَّ	فِيْ ذٰلِكُمْ	لَاٰيٰتٍ
مختلف ہیں (ان کے پھل)	دیکھو	اس کے پھل کو	جب کہ	وہ پھل لائے	اور	اسکے پکنے کو	بلاشبہ	اس میں	البتہ نشانیاں ہیں

لِّقَوْمٍ	يُّؤْمِنُوْنَ (99)	وَ	جَعَلُوْا لِلّٰهِ	شُرَكَآءَ	الْجِنَّ	وَ	خَلَقَهُمْ	وَ
ان لوگوں کے لیے	جو ایمان لاتے ہیں	اور	انہوں نے ٹھہرایا اللہ کا	شریک	جنوں کو	حالانکہ	اس نے انہیں پیدا کیا ہے	اور

خَرَقُوْا	لَهٗ	بَنِيْنَ	وَ	بَنٰتٍ	بِغَيْرِ عِلْمٍ	سُبْحٰنَهٗ	وَ	تَعٰلٰى	عَمَّا	يَصِفُوْنَ (100)
انہوں نے گھڑ لیے	اس (اللہ) کے	بیٹے	اور	بیٹیاں	بغیر علم کے	وہ پاک	اور	بلند ہے	ان (باتوں) سے جو	وہ بیان کرتے ہیں

بَدِيْعُ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْأَرْضِ	أَنّٰى	يَكُوْنُ	لَهٗ	وَلَدٌ	وَّ	لَمْ	تَكُنْ	لَّهٗ	صَاحِبَةٌ	وَ
(وہی) موجد ہے	آسمانوں	اور	زمین کا	کس طرح	ہوسکتی ہے	اس کی	اولاد	جبکہ	نہیں	ہے	اس کی	کوئی بیوی؟	اور

خَلَقَ	كُلَّ شَيْءٍ	وَ	هُوَ	بِكُلِّ شَيْءٍ	عَلِيْمٌ (101)	ذٰلِكُمُ	اللّٰهُ	رَبُّكُمْ	لَآ	إِلٰهَ	إِلَّا	هُوَ
اسی نے پیدا کیا	ہر چیز کو	اور	وہی	ہر چیز کو	خوب جاننے والا ہے	یہ ہے	اللہ	تمہارا رب	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہی

خَالِقُ	كُلِّ شَيْءٍ	فَاعْبُدُوْهُ	وَ	هُوَ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	وَّكِيْلٌ (102)	لَا	تُدْرِكُهُ	الْأَبْصَارُ	وَ	هُوَ
خالق	ہر چیز کا	سو تم اسی کی عبادت کرو	اور	وہ	ہر چیز پر	خوب نگران ہے	نہیں	اسکو پاسکتیں	آنکھیں	اور	وہی

يُدْرِكُ	الْأَبْصَارَ	وَ	هُوَ	اللَّطِيْفُ	الْخَبِيْرُ (103)	قَدْ	جَآءَكُمْ	بَصَآئِرُ	مِنْ رَّبِّكُمْ
پالیتا ہے	آنکھوں کو	اور	وہ	بڑا باریک بین	خوب خبردار ہے	تحقیق	آچکیں تمہارے پاس	دلیلیں	تمہارے رب کی طرف سے

فَمَنْ	أَبْصَرَ	فَلِنَفْسِهٖ	وَ	مَنْ	عَمِيَ	فَعَلَيْهَا	وَ	مَآ	أَنَا	عَلَيْكُمْ
پھر جس نے	بصیرت سے کام لیا	تو اپنے ہی لیے	اور	جو	اندھا رہا	تو اسی پر (وبال) ہے	اور	نہیں ہوں	میں	تم پر

بِحَفِيْظٍ (104)	وَ	كَذٰلِكَ	نُصَرِّفُ	الْاٰيٰتِ	وَ	لِيَقُوْلُوْا	دَرَسْتَ	وَ	لِنُبَيِّنَهٗ
محافظ	اور	اسی طرح	ہم پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں	آیات	اور	تاکہ وہ کہیں	تو نے پڑھا ہے (کسی سے)	اور	تاکہ ہم اسے بیان کریں

لِقَوْمٍ	يَّعْلَمُوْنَ (105)	اِتَّبِعْ	مَآ	أُوْحِيَ	إِلَيْكَ	مِنْ رَّبِّكَ	لَآ	إِلٰهَ
اس قوم کے لیے	جو جانتی ہے	آپ پیروی کریں	اس چیز کی جو	وحی کی جاتی ہے	آپ پر	آپ کے رب کی طرف سے	نہیں	کوئی معبود

اِلَّا	هُوَ	وَ	اَعْرِضْ	عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿١٠٦﴾	وَ	لَوْ	شَآءَ	اللّٰهُ	مَآ	اَشْرَكُوْا ط	وَ	مَا	جَعَلْنٰكَ
مگر	وہی	اور	آپ اعراض کیجیے	مشرکین سے	اور	اگر	چاہتا	اللہ	(تو) نہ	وہ شرک کرتے	اور	نہیں	ہم نے آپکو بنایا

عَلَيْهِمْ	حَفِيْظًا	وَ	مَآ	اَنْتَ	عَلَيْهِمْ	بِوَكِيْلٍ ﴿١٠٧﴾	وَ	لَا	تَسُبُّوا	الَّذِيْنَ	يَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
ان پر	محافظ	اور	نہیں ہیں	آپ	ان کے	ذمے دار	اور	مت	تم گالی دو	ان کو جنھیں	وہ پکارتے ہیں	اللہ کے سوا

فَيَسُبُّوا اللّٰهَ	عَدْوًۢا	بِغَيْرِ عِلْمٍ ط	كَذٰلِكَ	زَيَّنَّا	لِكُلِّ اُمَّةٍ	عَمَلَهُمْ
تو وہ (بھی) اللہ کو گالی دیں گے	حد سے گزرتے ہوئے	بغیر علم کے	اسی طرح	ہم نے مزین کردیا	ہر امت کے لیے	ان کا عمل

ثُمَّ	اِلٰى رَبِّهِمْ	مَّرْجِعُهُمْ	فَيُنَبِّئُهُمْ	بِمَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ ﴿١٠٨﴾	وَ	اَقْسَمُوْا
پھر	اپنے رب ہی کی طرف	ان کی واپسی ہے	پھر وہ انہیں خبر دے گا	اس کی جو	تھے وہ	عمل کرتے	اور	انہوں نے قسمیں کھائیں

بِاللّٰهِ	جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ	لَئِنْ	جَآءَتْهُمْ	اٰيَةٌ	لَّيُؤْمِنُنَّ	بِهَا ط	قُلْ
اللہ کی	پکی قسمیں	کہ اگر	آجائے ان کے پاس	(مخصوص) نشانی	تو وہ ضرور ایمان لائیں گے	اس پر	کہہ دیجیے

اِنَّمَا الْاٰيٰتُ	عِنْدَ اللّٰهِ	وَ	مَا	يُشْعِرُكُمْ	اَنَّهَآ	اِذَا	جَآءَتْ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٠٩﴾
نشانیاں تو صرف	اللہ کے پاس ہیں	اور	کون	تمہیں سمجھائے	یہ (بات) کہ	جب	وہ (نشانی) آجائے گی	نہیں	وہ ایمان لائیں گے

وَ	نُقَلِّبُ	اَفْـِٕدَتَهُمْ	وَ	اَبْصَارَهُمْ	كَمَا	لَمْ	يُؤْمِنُوْا	بِهٖٓ	اَوَّلَ مَرَّةٍ
اور	ہم پھیر دیں گے	ان کے دل	اور	ان کی آنکھیں	جیسے	نہیں	وہ ایمان لائے تھے	اس پر	پہلی مرتبہ

وَ	نَذَرُهُمْ	فِيْ طُغْيَانِهِمْ	يَعْمَهُوْنَ ﴿١١٠﴾
اور	ہم ان کو چھوڑ دیں گے	ان کی سرکشی میں	سرگرداں پھرتے ہوئے

وَ	لَوْ	أَنَّنَا	نَزَّلْنَا	إِلَيْهِمُ	الْمَلٰٓئِكَةَ	وَ	كَلَّمَهُمُ	الْمَوْتٰى	وَ	حَشَرْنَا
اور	اگر	بلاشبہ ہم	نازل کرتے	ان کی طرف	فرشتے	اور	ان سے کلام کرتے	مردے	اور	ہم اکٹھا کر دیتے

عَلَيْهِمْ	كُلَّ	شَيْءٍ	قُبُلًا	مَّا	كَانُوْا	لِيُؤْمِنُوْٓا	إِلَّآ	أَنْ	يَّشَآءَ	اللّٰهُ	وَلٰكِنَّ	أَكْثَرَهُمْ
ان پر	ہر	چیز کو	سامنے	(تب بھی) نہ	تھے وہ	کہ ایمان لے آتے	مگر	یہ کہ	چاہتا	اللہ	اور لیکن	ان کے اکثر

يَجْهَلُوْنَ ﴿١١١﴾	وَ	كَذٰلِكَ	جَعَلْنَا	لِكُلِّ نَبِيٍّ	عَدُوًّا	شَيٰطِيْنَ	الْإِنْسِ	وَ	الْجِنِّ
جہالت سے کام لیتے ہیں	اور	اسی طرح	ہم نے بنائے	ہر نبی کے	دشمن	شیطان	انسانوں میں سے	اور	جنوں میں سے

يُوْحِيْ	بَعْضُهُمْ	إِلٰى بَعْضٍ	زُخْرُفَ الْقَوْلِ	غُرُوْرًا ط	وَ	لَوْ	شَآءَ	رَبُّكَ	مَا
ڈالتا ہے	ان کا ایک	دوسرے کی طرف	ملمع کی ہوئی بات	دھوکہ دینے کے لیے	اور	اگر	چاہتا	آپ کا رب	(تو) نہ

فَعَلُوْهُ	فَذَرْهُمْ	وَ	مَا	يَفْتَرُوْنَ ﴿١١٢﴾	وَ	لِتَصْغٰٓى	إِلَيْهِ
وہ یہ (کام) کرتے	چنانچہ آپ انکو چھوڑ دے	اور	جو	وہ افترا باندھتے ہیں	اور	تاکہ مائل ہو جائیں	اس (جھوٹ) کی طرف

أَفْـِٕدَةُ	الَّذِيْنَ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ	بِالْآخِرَةِ	وَ	لِيَرْضَوْهُ	وَ	لِيَقْتَرِفُوْا
دل	ان لوگوں کے جو	نہیں	ایمان لاتے	آخرت پر	اور	تاکہ وہ راضی ہوں اس (جھوٹ) سے	اور	تاکہ کرتے رہیں (برے کام)

مَا	هُمْ	مُّقْتَرِفُوْنَ ﴿١١٣﴾	أَ	فَغَيْرَ اللّٰهِ	أَبْتَغِيْ	حَكَمًا	وَ	هُوَ	الَّذِيْٓ	أَنْزَلَ
جو	وہ	کر رہے ہیں	کیا	پھر اللہ کے سوا	میں تلاش کروں	کوئی حاکم	حالانکہ	وہی ہے	جس نے	نازل کی

إِلَيْكُمُ	الْكِتٰبَ	مُفَصَّلًا	وَ	الَّذِيْنَ	اٰتَيْنٰهُمُ	الْكِتٰبَ	يَعْلَمُوْنَ	أَنَّهٗ
تمہاری طرف	یہ کتاب	مفصل؟	اور	وہ لوگ کہ	ہم نے انہیں دی	کتاب	وہ جانتے ہیں (اس بات کو)	کہ بلاشبہ وہ

مُنَزَّلٌ	مِّنْ رَّبِّكَ	بِالْحَقِّ	فَلَا تَكُوْنَنَّ	مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿١١٤﴾	وَ	تَمَّتْ	كَلِمَتُ
نازل شدہ ہے	آپ کے رب کی طرف سے	حق کے ساتھ	لہٰذا ہرگز نہ ہوں آپ	شک کرنے والوں سے	اور	مکمل ہے	بات

رَبِّكَ	صِدْقًا	وَ	عَدْلًا ط	لَا	مُبَدِّلَ	لِكَلِمٰتِهٖ	وَ	هُوَ	السَّمِيْعُ	الْعَلِيْمُ ﴿١١٥﴾
آپکے رب کی	صدق	اور	عدل میں	نہیں ہے	کوئی تبدیل کرنیوالا	اسکی باتوں کو	اور	وہ	خوب سننے والا	خوب جاننے والا ہے

وَ	إِنْ	تُطِعْ	أَكْثَرَ	مَنْ	فِي الْأَرْضِ	يُضِلُّوْكَ	عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ط	إِنْ
اور	اگر	آپ اطاعت کریں	اکثر کی	ان میں سے جو	زمین میں ہیں	(تو) وہ آپ کو بہکا دیں گے	اللہ کے راستے سے	نہیں

يَّتَّبِعُوْنَ	إِلَّا	الظَّنَّ	وَ	إِنْ	هُمْ	إِلَّا	يَخْرُصُوْنَ ﴿١١٦﴾	إِنَّ	رَبَّكَ	هُوَ	أَعْلَمُ
وہ پیروی کرتے	مگر	(اپنے) گمان کی	اور	نہیں ہیں	وہ	مگر	اٹکل پچو لگاتے	یقیناً	آپ کا رب	وہ	خوب جانتا ہے

مَنْ	يَّضِلُّ	عَنْ سَبِيْلِهٖ	وَ	هُوَ	اَعْلَمُ	بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿١١٧﴾	فَكُلُوْا	مِمَّا
اس کو جو	بھٹکتا ہے	اس کی راہ سے	اور	وہ	خوب جانتا ہے	ہدایت یافتہ (لوگوں) کو	چنانچہ تم کھاؤ	اس (جانور) میں سے کہ

ذُكِرَ	اسْمُ اللّٰهِ	عَلَيْهِ	اِنْ	كُنْتُمْ	بِاٰيٰتِهٖ	مُؤْمِنِيْنَ ﴿١١٨﴾	وَ	مَا	لَكُمْ	اَلَّا	تَاْكُلُوْا
ذکر کیا گیا ہے	اللہ کا نام	اس پر	اگر	ہو تم	اس کی آیتوں پر	ایمان لانے والے	اور	کیا ہے	تمہیں	کہ نہ	تم کھاؤ

مِمَّا	ذُكِرَ	اسْمُ اللّٰهِ	عَلَيْهِ	وَ	قَدْ	فَصَّلَ	لَكُمْ	مَّا
اس (جانور) میں سے کہ	ذکر کیا گیا ہے	اللہ کا نام	اس پر	حالانکہ	تحقیق	اس نے واضح کر دیا ہے	تمہارے لیے	جو

حَرَّمَ	عَلَيْكُمْ	اِلَّا	مَا	اضْطُرِرْتُمْ	اِلَيْهِ	وَ	اِنَّ	كَثِيْرًا	لَّيُضِلُّوْنَ
اس نے حرام کیا ہے	تم پر	مگر	وہ کہ	تم مجبور کر دیے جاؤ	اس (کے کھانے) پر؟	اور	بلاشبہ	اکثر لوگ	بہکاتے ہیں (لوگوں کو)

بِاَهْوَآئِهِمْ	بِغَيْرِ عِلْمٍ	اِنَّ	رَبَّكَ	هُوَ	اَعْلَمُ	بِالْمُعْتَدِيْنَ ﴿١١٩﴾	وَ	ذَرُوْا	ظَاهِرَ
اپنی خواہشات سے	بغیر علم کے	بے شک	آپ کا رب	وہ	خوب جانتا ہے	حد سے گزرنے والوں کو	اور	تم چھوڑ دو	ظاہر

الْاِثْمِ	وَ	بَاطِنَهٗ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يَكْسِبُوْنَ	الْاِثْمَ	سَيُجْزَوْنَ	بِمَا	كَانُوْا
گناہ	اور	پوشیدہ گناہ	بلاشبہ	جو لوگ	کرتے ہیں	گناہ	عنقریب وہ جزا دیے جائیں گے	اس کے ساتھ جو	تھے وہ

يَقْتَرِفُوْنَ ﴿١٢٠﴾	وَ	لَا	تَاْكُلُوْا	مِمَّا	لَمْ	يُذْكَرِ	اسْمُ اللّٰهِ	عَلَيْهِ	وَ	اِنَّهٗ
(گناہ) کرتے	اور	مت	کھاؤ تم	اس (جانور) میں سے کہ	نہیں	ذکر کیا گیا	اللہ کا نام	اس پر	اور	یقیناً یہ (کھانا)

لَفِسْقٌ	وَ	اِنَّ	الشَّيٰطِيْنَ	لَيُوْحُوْنَ	اِلٰٓى اَوْلِيٰٓئِهِمْ	لِيُجَادِلُوْكُمْ	وَ	اِنْ
البتہ فسق ہے	اور	بلاشبہ	شیطان	البتہ (شبہات) ڈالتے ہیں	اپنے دوستوں کی طرف	تاکہ وہ تم سے جھگڑا کریں	اور	اگر

ع

اَطَعْتُمُوْهُمْ	اِنَّكُمْ	لَمُشْرِكُوْنَ ﴿١٢١﴾	اَوَ	مَنْ	كَانَ	مَيْتًا	فَاَحْيَيْنٰهُ	وَ	جَعَلْنَا
تم نے ان کی اطاعت کی	تو یقیناً تم بھی	البتہ مشرک ہو گے	کیا	وہ شخص جو	تھا	مردہ	پھر ہم نے اس کو زندہ کیا	اور	ہم نے بنا دیا

لَهٗ	نُوْرًا	يَّمْشِيْ	بِهٖ	فِي النَّاسِ	كَمَنْ مَّثَلُهٗ	فِي الظُّلُمٰتِ	لَيْسَ	بِخَارِجٍ
اس کے لیے	نور	وہ چلتا ہے	اس کے ساتھ	لوگوں میں	اس شخص جیسا ہو سکتا ہے جو کہ	اندھیروں میں ہے	نہیں	وہ نکلا

مِّنْهَا	كَذٰلِكَ	زُيِّنَ	لِلْكٰفِرِيْنَ	مَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ ﴿١٢٢﴾	وَ	كَذٰلِكَ	جَعَلْنَا	فِيْ كُلِّ قَرْيَةٍ
ان سے	اسی طرح	مزین کیے گئے	کافروں کے لیے	وہ کام جو	تھے وہ	کرتے	اور	اسی طرح	ہم نے بنا دیا	ہر بستی میں

اَكٰبِرَ	مُجْرِمِيْهَا	لِيَمْكُرُوْا	فِيْهَا	وَ	مَا	يَمْكُرُوْنَ	اِلَّا	بِاَنْفُسِهِمْ	وَ	مَا
بڑے لوگوں کو	جرائم پیشہ اس (بستی) کا	تاکہ وہ مکر کریں	اس میں	اور	نہیں	وہ مکر کرتے	مگر	اپنے آپ ہی سے	اور	نہیں

يَشْعُرُوْنَ ۝	وَ	إِذَا	جَآءَتْهُمْ	اٰيَةٌ	قَالُوْا	لَنْ	نُّؤْمِنَ	حَتّٰى	نُؤْتٰى
وہ شعور رکھتے	اور	جب	آتی ہے ان کے پاس	کوئی نشانی	(تو) کہتے ہیں	ہرگز نہیں	ہم ایمان لائیں گے	حتیٰ کہ	ہم دیے جائیں

مِثْلَ	مَآ	اُوْتِيَ	رُسُلُ اللّٰهِ	اَللّٰهُ	اَعْلَمُ	حَيْثُ	يَجْعَلُ	رِسَالَتَهٗ	سَيُصِيْبُ
مثل	اس کے جو	دیے گئے	اللہ کے رسول	اللہ	خوب جانتا ہے	جہاں	وہ رکھتا ہے	اپنی رسالت	عنقریب پہنچے گی

الَّذِيْنَ	اَجْرَمُوْا	صَغَارٌ	عِنْدَ اللّٰهِ	وَ	عَذَابٌ شَدِيْدٌ	بِمَا	كَانُوْا	يَمْكُرُوْنَ ۝	فَمَنْ
ان لوگوں کو جنہوں نے	جرم کیے	ذلت	اللہ کے ہاں	اور	شدید عذاب	بوجہ اس کے جو	تھے وہ	مکر کرتے	پھر جسے

يُّرِدِ	اللّٰهُ	اَنْ	يَّهْدِيَهٗ	يَشْرَحْ	صَدْرَهٗ	لِلْاِسْلَامِ	وَ	مَنْ	يُّرِدْ	اَنْ
چاہتا ہے	اللہ	کہ	اسے ہدایت دے	(تو) کھول دیتا ہے	اس کا سینہ	اسلام کے لیے	اور	جسے	وہ چاہتا ہے	کہ

يُّضِلَّهٗ	يَجْعَلْ	صَدْرَهٗ	ضَيِّقًا	حَرَجًا	كَاَنَّمَا	يَصَّعَّدُ	فِي السَّمَآءِ	كَذٰلِكَ	يَجْعَلُ
اسے گمراہ کرے	(تو) کر دیتا ہے	اس کا سینہ	تنگ	انتہائی تنگ	گویا کہ وہ	چڑھ رہا ہے	آسمان میں	اسی طرح	کرتا ہے

اللّٰهُ	الرِّجْسَ	عَلَى الَّذِيْنَ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ ۝	وَ	هٰذَا	صِرَاطُ	رَبِّكَ	مُسْتَقِيْمًا	قَدْ	فَصَّلْنَا
اللہ	پلیدی	ان لوگوں پر جو	نہیں	ایمان لاتے	اور	یہ ہے	راستہ	آپ کے رب کا	سیدھا	تحقیق	ہم نے مفصل بیان کردیں

الْاٰيٰتِ	لِقَوْمٍ	يَّذَّكَّرُوْنَ ۝	لَهُمْ	دَارُ	السَّلٰمِ	عِنْدَ رَبِّهِمْ	وَ	هُوَ
آیات	ان لوگوں کے لیے	جو نصیحت حاصل کرتے ہیں	ان کے لیے ہے	گھر	سلامتی کا	ان کے رب کے نزدیک	اور	وہی

وَلِيُّهُمْ	بِمَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ ۝	وَ	يَوْمَ	يَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا	يٰمَعْشَرَ
ان کا دوست ہے	بسبب اس کے جو	تھے وہ	عمل کرتے	اور	جس دن	وہ اکٹھا کرے گا ان سب کو	(تو فرمائے گا) اے گروہ

الْجِنِّ	قَدِ	اسْتَكْثَرْتُمْ	مِّنَ الْاِنْسِ	وَ	قَالَ	اَوْلِيٰٓؤُهُمْ	مِّنَ الْاِنْسِ
جنوں کے!	تحقیق	تم نے بہت زیادہ (گمراہ) کیے تھے	انسانوں میں سے	اور	کہیں گے	ان کے دوست	انسانوں میں سے

رَبَّنَا	اسْتَمْتَعَ	بَعْضُنَا	بِبَعْضٍ	وَ	بَلَغْنَا	اَجَلَنَا	الَّذِيْٓ	اَجَّلْتَ	لَنَا
اے ہمارے رب!	فائدہ اٹھایا	ہمارے ایک نے	دوسرے سے	اور	ہم پہنچے	اس میعاد کو	جو	تو نے مقرر فرمائی تھی	ہمارے لیے

قَالَ	النَّارُ	مَثْوٰىكُمْ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَآ	اِلَّا	مَا	شَآءَ	اللّٰهُ	اِنَّ	رَبَّكَ
(اللہ) فرمائے گا	آگ (ہی)	تمہارا ٹھکانا ہے	(تم) ہمیشہ رہو گے	اس میں	مگر	جو	چاہے	اللہ	یقیناً	آپ کا رب ہے

حَكِيْمٌ	عَلِيْمٌ ۝	وَ	كَذٰلِكَ	نُوَلِّيْ	بَعْضَ الظّٰلِمِيْنَ	بَعْضًا	بِمَا	كَانُوْا
بڑی حکمت والا	خوب جاننے والا	اور	اسی طرح	ہم مسلط کر دیتے ہیں	بعض ظالموں کو	بعض پر	بسبب اس کے جو	تھے وہ

يَكْسِبُوْنَ ﴿١٢٩﴾	يٰمَعْشَرَ	الْجِنِّ	وَ	الْاِنْسِ	اَ	لَمْ	يَاْتِكُمْ	رُسُلٌ	مِّنْكُمْ	
کماتے	اے جماعت	جنوں	اور	انسانوں کی!	کیا	نہیں	آئے تھے تمہارے پاس	رسول	تم میں سے	
يَقُصُّوْنَ	عَلَيْكُمْ	اٰيٰتِيْ	وَ	يُنْذِرُوْنَكُمْ	لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا	قَالُوْا				
وہ بیان کرتے تھے	تم پر	میری آیات	اور	تمہیں ڈراتے تھے	تمہارے اس دن کی ملاقات سے؟	(تو) وہ کہیں گے				
شَهِدْنَا	عَلٰٓى اَنْفُسِنَا	وَ	غَرَّتْهُمُ	الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا	وَ	شَهِدُوْا	عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ			
ہم گواہی دیتے ہیں	اپنے آپ پر	اور	انہیں دھوکے میں ڈالے رکھا	زندگانی دنیا نے	اور	وہ گواہی دیں گے	اپنے آپ پر			
اَنَّهُمْ	كَانُوْا	كٰفِرِيْنَ ﴿١٣٠﴾	ذٰلِكَ	اَنْ	لَّمْ	يَكُنْ	رَّبُّكَ	مُهْلِكَ		
کہ بے شک وہ	تھے	کفر کرنے والے	یہ (رسول بھیجنا)	(اس لیے ہے) کہ	نہیں	ہے	آپ کا رب	ہلاک کرنے والا		
الْقُرٰى	بِظُلْمٍ	وَّ	اَهْلُهَا	غٰفِلُوْنَ ﴿١٣١﴾	وَ	لِكُلٍّ	دَرَجٰتٌ	مِّمَّا	عَمِلُوْا	
بستیوں کو	ظلم سے	جبکہ	ان کے باشندے	غافل ہوں	اور	ہر ایک کے	درجے ہیں	بسبب اس کے جو	انہوں نے عمل کیے	
وَ	مَا	رَبُّكَ	بِغَافِلٍ	عَمَّا	يَعْمَلُوْنَ ﴿١٣٢﴾	وَ	رَبُّكَ	الْغَنِيُّ	ذُو الرَّحْمَةِ	اِنْ
اور	نہیں	آپ کا رب	غافل	اس سے جو	وہ عمل کرتے ہیں	اور	آپ کا رب	بے نیاز ہے	رحمت والا ہے	اگر
يَّشَاْ	يُذْهِبْكُمْ	وَ	يَسْتَخْلِفْ	مِنْۢ بَعْدِكُمْ	مَّا	يَشَآءُ	كَمَآ	اَنْشَاَكُمْ		
وہ چاہے	(تو) لے جائے تمہیں	اور	جانشین بنا دے	تمہارے بعد	جنہیں	وہ چاہے	جس طرح کہ	اس نے تمہیں پیدا فرمایا		
مِّنْ ذُرِّيَّةِ	قَوْمٍ اٰخَرِيْنَ ﴿١٣٣﴾	اِنَّ	مَا	تُوْعَدُوْنَ	لَاٰتٍ	وَّ	مَآ	اَنْتُمْ	بِمُعْجِزِيْنَ ﴿١٣٤﴾	
نسل سے	دوسرے لوگوں کی	بلاشبہ	جس کا	تم وعدہ دیے جاتے ہو	یقیناً وہ آنے والی ہے	اور	نہیں	تم	عاجز کرنے والے	
قُلْ	يٰقَوْمِ	اعْمَلُوْا	عَلٰى مَكَانَتِكُمْ	اِنِّيْ	عَامِلٌ	فَسَوْفَ	تَعْلَمُوْنَ			
کہہ دیجیے	اے میری قوم!	تم عمل کرو	اپنے مقام پر	بے شک میں	عمل کرنے والا ہوں (اپنی جگہ پر)	پھر عنقریب	تم جان لو گے			
مَنْ	تَكُوْنُ	لَهٗ	عَاقِبَةُ الدَّارِ	اِنَّهٗ	لَا	يُفْلِحُ	الظّٰلِمُوْنَ ﴿١٣٥﴾	وَ	جَعَلُوْا	
اس شخص کو کہ	ہے	اس کے لیے	آخرت کا (اچھا) انجام	یقیناً	نہیں	فلاح پائیں گے	ظالم	اور	انہوں نے ٹھہرایا	
لِلّٰهِ	مِمَّا	ذَرَاَ	مِنَ الْحَرْثِ	وَ	الْاَنْعَامِ	نَصِيْبًا	فَقَالُوْا	هٰذَا	لِلّٰهِ	
اللہ کے لیے	اس میں سے جو	اس نے پیدا کی	کھیتی	اور	چوپائے	ایک حصہ	پھر انہوں نے کہا	یہ	اللہ کیلیے ہے	
بِزَعْمِهِمْ	وَ	هٰذَا	لِشُرَكَآئِنَا	فَمَا	كَانَ	لِشُرَكَآئِهِمْ	فَلَا	يَصِلُ		
ان کے خیال کے مطابق	اور	یہ (حصہ)	ہمارے دیوتاؤں کے لیے ہے	تو جو (حصہ)	ہے	ان کے دیوتاؤں کا	پس نہیں	پہنچتا وہ		

اِلَى اللّٰهِ	وَ	مَا	كَانَ	لِلّٰهِ	فَهُوَ	يَصِلُ	اِلٰى شُرَكَآئِهِمْ	سَآءَ	مَا	يَحْكُمُوْنَ ⑬
اللہ کی طرف	اور	جو (حصہ)	ہے	اللہ کا	تو وہ	پہنچ جاتا ہے	ان کے دیوتاؤں کی طرف	برا ہے	جو	وہ فیصلہ کرتے ہیں

وَ	كَذٰلِكَ	زَيَّنَ	لِكَثِيْرٍ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ	قَتْلَ	اَوْلَادِهِمْ	شُرَكَآؤُهُمْ	لِيُرْدُوْهُمْ
اور	اسی طرح	مزین کر دیا	بہت سے مشرکوں کے لیے	قتل کرنا	اپنی اولاد کا	ان کے دیوتاؤں نے	تاکہ وہ ہلاک کر دیں انہیں

وَ	لِيَلْبِسُوْا	عَلَيْهِمْ	دِيْنَهُمْ	وَ	لَوْ	شَآءَ	اللّٰهُ	مَا	فَعَلُوْهُ	فَذَرْهُمْ	وَ	مَا
اور	تاکہ خلط ملط کر دیں	ان پر	ان کا دین	اور	اگر	چاہتا	اللہ	(تو) نہ	وہ یہ کرتے	لہٰذا انہیں چھوڑ دیجیے	اور	جو

يَفْتَرُوْنَ ⑬	وَ	قَالُوْا	هٰذِهٖ	اَنْعَامٌ	وَ	حَرْثٌ	حِجْرٌ	لَّا	يَطْعَمُهَآ	اِلَّا	مَنْ	نَّشَآءُ
وہ افترا باندھتے ہیں	اور	انہوں نے کہا	یہ	چوپائے	اور	کھیتی	ممنوع ہے	نہیں	کھا سکتا اسے	مگر	وہی جسے	ہم چاہیں

بِزَعْمِهِمْ	وَ	اَنْعَامٌ	حُرِّمَتْ	ظُهُوْرُهَا	وَ	اَنْعَامٌ	لَّا
(یہ انہوں نے کہا) اپنے خیال کے مطابق	اور	(بعض) چوپائے ہیں	(کہ) حرام کر دی گئیں	ان کی پیٹھیں	اور	(بعض) چوپائے ہیں	(کہ) نہیں

يَذْكُرُوْنَ	اسْمَ اللّٰهِ	عَلَيْهَا	افْتِرَآءً	عَلَيْهِ	سَيَجْزِيْهِمْ	بِمَا	كَانُوْا
وہ ذکر کرتے	اللہ کا نام	ان پر	افترا باندھتے ہوئے	اس (اللہ) پر	عنقریب وہ انہیں سزا دے گا	بوجہ اس کے جو	تھے وہ

يَفْتَرُوْنَ ⑬	وَ	قَالُوْا	مَا	فِيْ بُطُوْنِ	هٰذِهِ الْاَنْعَامِ	خَالِصَةٌ	لِّذُكُوْرِنَا
افترا باندھتے	اور	انہوں نے کہا	جو (بچہ) ہے	پیٹوں میں	ان چوپایوں کے	وہ خالص ہے	(صرف) ہمارے مردوں کے لیے

وَ	مُحَرَّمٌ	عَلٰى اَزْوَاجِنَا	وَ	اِنْ	يَّكُنْ	مَّيْتَةً	فَهُمْ	فِيْهِ	شُرَكَآءُ	سَيَجْزِيْهِمْ
اور	حرام ہے	ہماری بیویوں پر	اور	اگر	وہ ہو	مردہ	تو وہ سب (مرد و عورت)	اس میں	شریک ہیں	عنقریب وہ انہیں سزا دے گا

وَصْفَهُمْ	اِنَّهٗ	حَكِيْمٌ	عَلِيْمٌ ⑬	قَدْ	خَسِرَ	الَّذِيْنَ	قَتَلُوْا
ان کے (اس) بیان کی	یقیناً وہ	بڑی حکمت والا	خوب جاننے والا ہے	تحقیق	خسارے میں رہے	وہ لوگ جنہوں نے	قتل کیا

اَوْلَادَهُمْ	سَفَهًا	بِغَيْرِ	عِلْمٍ	وَّ	حَرَّمُوْا	مَا	رَزَقَهُمُ اللّٰهُ	افْتِرَآءً
اپنی اولاد کو	بیوقوفی سے	بغیر	علم کے	اور	انہوں نے حرام ٹھہرایا	جو	اللہ نے انہیں رزق دیا	افترا باندھتے ہوئے

عَلَى اللّٰهِ	قَدْ	ضَلُّوْا	وَ	مَا	كَانُوْا	مُهْتَدِيْنَ ⑬	وَ	هُوَ الَّذِيْٓ	اَنْشَاَ	جَنّٰتٍ
اللہ پر	تحقیق	وہ گمراہ ہو گئے	اور	نہ	ہوئے وہ	ہدایت یافتہ	اور	وہی (اللہ) ہے جس نے	پیدا فرمائے	باغات

مَّعْرُوْشٰتٍ	وَّ	غَيْرَ مَعْرُوْشٰتٍ	وَّ	النَّخْلَ	وَ	الزَّرْعَ	مُخْتَلِفًا	اُكُلُهٗ
چھتریوں پر چڑھائے ہوئے	اور	بغیر چڑھائے ہوئے	اور	(پیدا فرمائی) کھجور	اور	کھیتی	مختلف ہیں (مزے میں)	ان کے پھل

وَ	الزَّيْتُوْنَ	وَ	الرُّمَّانَ	مُتَشَابِهًا	وَّ	غَيْرَ مُتَشَابِهٍ	كُلُوْا	مِنْ ثَمَرِهٖٓ	اِذَآ	اَثْمَرَ	وَ	اٰتُوْا	حَقَّهٗ
اور	زیتون	اور	انار	ملتے جلتے (بھی)	اور	نہ ملتے جلتے (بھی)	تم کھاؤ	اس کا پھل	جب	وہ پھل لائے	اور	تم دو	اس کا حق

يَوْمَ حَصَادِهٖ	وَ	لَا	تُسْرِفُوْا	اِنَّهٗ	لَا	يُحِبُّ	الْمُسْرِفِيْنَ ﴿۱۴۱﴾	وَ	مِنَ الْاَنْعَامِ
اس کی کٹائی کے دن	اور	نہ	تم اسراف کرو	بلاشبہ وہ (اللہ)	نہیں	پسند کرتا	فضول خرچوں کو	اور	(پیدا فرمائے) چوپایوں میں سے

حَمُوْلَةً	وَّ	فَرْشًا	كُلُوْا	مِمَّا	رَزَقَكُمُ اللّٰهُ	وَ	لَا	تَتَّبِعُوْا
بوجھ اٹھانے والے	اور	زمین سے لگے ہوئے	تم کھاؤ	اس میں سے جو	اللہ نے تمھیں رزق دیا	اور	مت	تم پیچھے لگو

خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ	اِنَّهٗ	لَكُمْ	عَدُوٌّ	مُّبِيْنٌ ﴿۱۴۲﴾	ثَمٰنِيَةَ	اَزْوَاجٍ	مِنَ الضَّاْنِ	اثْنَيْنِ	وَ
شیطان کے قدموں کے	یقیناً وہ	تمہارا	دشمن ہے	ظاہر	(پیدا فرمائیں) آٹھ	قسمیں	بھیڑ میں سے	دو	اور

مِنَ الْمَعْزِ	اثْنَيْنِ	قُلْ	ءٰٓالذَّكَرَيْنِ	حَرَّمَ	اَمِ	الْاُنْثَيَيْنِ	اَمَّا	اشْتَمَلَتْ	عَلَيْهِ
بکری میں سے	دو	کہہ دیجیے	کیا دونوں نر	(اللہ نے) حرام کیے ہیں	یا	دونوں مادہ؟	یا	وہ (بچہ) کہ مشتمل ہیں	اس پر

اَرْحَامُ الْاُنْثَيَيْنِ	نَبِّـُٔوْنِيْ	بِعِلْمٍ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ ﴿۱۴۳﴾	وَ	مِنَ الْاِبِلِ	اثْنَيْنِ	وَ
دونوں ماداؤں کے رحم؟	تم مجھے خبر دو	علم کیساتھ	اگر	ہو تم	سچے	اور	(پیدا فرمائے) اونٹ میں سے	دو	اور

مِنَ الْبَقَرِ	اثْنَيْنِ	قُلْ	ءٰٓالذَّكَرَيْنِ	حَرَّمَ	اَمِ	الْاُنْثَيَيْنِ	اَمَّا	اشْتَمَلَتْ	عَلَيْهِ
گائے میں سے	دو	کہہ دیجیے	کیا دونوں نر	(اللہ نے) حرام کیے ہیں	یا	دونوں مادہ؟	یا	وہ (بچہ) کہ مشتمل ہیں	اس پر

اَرْحَامُ الْاُنْثَيَيْنِ	اَمْ	كُنْتُمْ	شُهَدَآءَ	اِذْ	وَصّٰىكُمُ اللّٰهُ	بِهٰذَا	فَمَنْ	اَظْلَمُ
دونوں ماداؤں کے رحم؟	یا کہ	تھے تم	حاضر	جب	اللہ نے تمھیں وصیت کی تھی	اس کی؟	پھر کون	زیادہ ظالم ہے

مِمَّنِ	افْتَرٰى	عَلَى اللّٰهِ	كَذِبًا	لِّيُضِلَّ	النَّاسَ	بِغَيْرِ عِلْمٍ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يَهْدِي
اس شخص سے جس نے	گھڑا	اللہ پر	جھوٹ	تاکہ وہ گمراہ کرے	لوگوں کو	بغیر علم کے؟	یقیناً	اللہ	نہیں	ہدایت دیتا

الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۴۴﴾	قُلْ	لَّآ	اَجِدُ	فِيْ مَآ	اُوْحِيَ	اِلَيَّ	مُحَرَّمًا	عَلٰى طَاعِمٍ
ظالم قوم کو	کہہ دیجیے	نہیں	میں پاتا	اس میں جو	وحی کی گئی ہے	میری طرف	کوئی چیز حرام	کسی کھانے والے پر

يَّطْعَمُهٗٓ	اِلَّآ	اَنْ	يَّكُوْنَ	مَيْتَةً	اَوْ	دَمًا	مَّسْفُوْحًا	اَوْ	لَحْمَ	خِنْزِيْرٍ	فَاِنَّهٗ	رِجْسٌ
جسے وہ کھائے	مگر	یہ کہ	وہ ہو	مردار	یا	خون	بہایا ہوا	یا	گوشت	سور کا	پس یقیناً وہ	ناپاک ہے

اَوْ	فِسْقًا	اُهِلَّ	لِغَيْرِ اللّٰهِ	بِهٖ	فَمَنِ	اضْطُرَّ	غَيْرَ بَاغٍ	وَّ	لَا
یا	(وہ) فسق ہو (کہ)	نام پکارا گیا ہے	اللہ کے سوا کسی اور کا	اس پر	تو جو شخص	لاچار ہو جائے	(بشرطیکہ) نہ ہو وہ سرکش	اور	نہ

عَادٍ	فَاِنَّ	رَبَّكَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ﴿١٤٥﴾	وَ	عَلَى الَّذِيْنَ	هَادُوْا
حد سے گزرنے والا	تو بے شک	آپ کا رب ہے	بہت بخشنے والا	نہایت رحم کرنے والا	اور	ان لوگوں پر جو	یہودی ہوئے

حَرَّمْنَا	كُلَّ	ذِيْ ظُفُرٍ	وَ	مِنَ الْبَقَرِ	وَ	الْغَنَمِ	حَرَّمْنَا	عَلَيْهِمْ	شُحُوْمَهُمَآ
ہم نے حرام کیا تھا	ہر	ناخن والا (جانور)	اور	گائے میں سے	اور	بکری (میں سے)	ہم نے حرام کیں	ان پر	ان دونوں کی چربیاں

اِلَّا	مَا	حَمَلَتْ	ظُهُوْرُهُمَآ	اَوِ	الْحَوَايَآ	اَوْ	مَا	اخْتَلَطَ	بِعَظْمٍ	ذٰلِكَ	جَزَيْنٰهُمْ
مگر	جس کو	اٹھایا ہوا ہو	ان دونوں کی پیٹھوں	یا	آنتوں نے	یا	جو	ملی ہو	ہڈی کے ساتھ	یہ	ہم نے انہیں سزا دی

بِبَغْيِهِمْ	وَ	اِنَّا	لَصٰدِقُوْنَ ﴿١٤٦﴾	فَاِنْ	كَذَّبُوْكَ	فَقُلْ	رَّبُّكُمْ	ذُوْ رَحْمَةٍ وَّاسِعَةٍ
ان کی سرکشی کی وجہ سے	اور	یقیناً ہم	البتہ سچے ہیں	پھر اگر	وہ آپ کو جھٹلائیں	تو کہہ دیجیے	تمہارا رب	وسیع رحمت والا ہے

وَ	لَا	يُرَدُّ	بَاْسُهٗ	عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿١٤٧﴾	سَيَقُوْلُ	الَّذِيْنَ	اَشْرَكُوْا	لَوْ	شَآءَ
اور	نہیں	پھیرا جاتا	اس کا عذاب	مجرم قوم سے	عنقریب کہیں گے	وہ لوگ جنہوں نے	شرک کیا	اگر	چاہتا

اللّٰهُ	مَآ	اَشْرَكْنَا	وَ	لَآ	اٰبَآؤُنَا	وَ	لَا	حَرَّمْنَا	مِنْ شَيْءٍ	كَذٰلِكَ	كَذَّبَ
اللہ	(تو) نہ	ہم شرک کرتے	اور	نہ	ہمارے باپ دادا	اور	نہ	ہم حرام کرتے	کوئی چیز	اسی طرح	جھٹلایا

الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	حَتّٰى	ذَاقُوْا	بَاْسَنَا	قُلْ	هَلْ	عِنْدَكُمْ	مِّنْ عِلْمٍ
ان لوگوں نے جو	ان سے پہلے تھے	یہاں تک کہ	انہوں نے چکھا	ہمارا عذاب	کہہ دیجیے	کیا ہے	تمہارے پاس	کچھ علم؟

فَتُخْرِجُوْهُ	لَنَا	اِنْ	تَتَّبِعُوْنَ	اِلَّا	الظَّنَّ	وَ	اِنْ	اَنْتُمْ	اِلَّا	تَخْرُصُوْنَ ﴿١٤٨﴾
تو تم اس کو نکالو	ہمارے لیے	نہیں	تم پیروی کرتے	مگر	گمان کی	اور	نہیں (ہو)	تم	مگر	اٹکل پچو کرتے

قُلْ	فَلِلّٰهِ	الْحُجَّةُ	الْبَالِغَةُ	فَلَوْ	شَآءَ	لَهَدٰىكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿١٤٩﴾	قُلْ	هَلُمَّ
کہہ دیجیے	پس اللہ ہی کے لیے ہے	دلیل	محکم	پھر اگر	وہ چاہتا	تو تم سب کو ہدایت دے دیتا	کہہ دیجیے	تم لے آؤ

شُهَدَآءَكُمُ	الَّذِيْنَ	يَشْهَدُوْنَ	اَنَّ	اللّٰهَ حَرَّمَ	هٰذَا	فَاِنْ	شَهِدُوْا	فَلَا	تَشْهَدْ
اپنے گواہ	وہ جو	گواہی دیں	(کہ) بلاشبہ	اللہ نے حرام کیا ہے	ان کو	پھر اگر	وہ گواہی دیں	تو نہ	آپ گواہی دیں

مَعَهُمْ	وَ	لَا	تَتَّبِعْ	اَهْوَآءَ الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	وَ	الَّذِيْنَ
ان کے ساتھ	اور	نہ	آپ پیچھے چلیں	ان لوگوں کی خواہشات کے جنہوں نے	جھٹلایا	ہماری آیات کو	اور	(نہ) ان کے جو

لَا	يُؤْمِنُوْنَ	بِالْاٰخِرَةِ	وَ	هُمْ	بِرَبِّهِمْ	يَعْدِلُوْنَ ﴿١٥٠﴾	قُلْ	تَعَالَوْا	اَتْلُ	مَا
نہیں	ایمان لاتے	آخرت پر	اور	وہ	اپنے رب کے ساتھ	برابر ٹھہراتے ہیں	کہہ دیجیے	آؤ	میں پڑھتا ہوں	جو کچھ

ع

حَرَّمَ	رَبُّكُمْ	عَلَيْكُمْ	اَلَّا	تُشْرِكُوْا	بِهٖ	شَيْـًٔا	وَ	بِالْوَالِدَيْنِ	اِحْسَانًا
حرام کیا	تمہارے رب نے	تم پر	یہ کہ نہ	شریک ٹھہراؤ تم	اس کے ساتھ	کسی چیز کو	اور	والدین کے ساتھ	احسان کیا کرو

وَ	لَا	تَقْتُلُوْٓا	اَوْلَادَكُمْ	مِّنْ اِمْلَاقٍ ؕ	نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ	وَ	اِيَّاهُمْ	وَ	لَا	تَقْرَبُوا
اور	مت	تم قتل کرو	اپنی اولاد کو	مفلسی کے ڈر سے	ہم ہی تمہیں رزق دیتے ہیں	اور	انہیں (بھی)	اور	مت	تم قریب جاؤ

الْفَوَاحِشَ	مَا	ظَهَرَ	مِنْهَا	وَ	مَا	بَطَنَ	وَ	لَا	تَقْتُلُوا	النَّفْسَ	الَّتِيْ	حَرَّمَ اللّٰهُ	اِلَّا
بے حیائی کے کاموں کے	جو	ظاہر ہوں	ان میں سے	اور	جو	پوشیدہ	اور	مت	تم قتل کرو	اس جان کو	جسکو	اللہ نے حرام کیا	مگر

بِالْحَقِّ ؕ	ذٰلِكُمْ	وَصّٰىكُمْ	بِهٖ	لَعَلَّكُمْ	تَعْقِلُوْنَ ۝	وَ	لَا	تَقْرَبُوْا	مَالَ الْيَتِيْمِ
حق کے ساتھ	یہ (سب باتیں)	(اللہ نے) تمہیں وصیت کی ہے	اس کی	تاکہ تم	سمجھو	اور	مت	تم قریب جاؤ	یتیم کے مال کے

اِلَّا	بِالَّتِيْ	هِيَ اَحْسَنُ	حَتّٰى	يَبْلُغَ	اَشُدَّهٗ	وَ	اَوْفُوا	الْكَيْلَ	وَ	الْمِيْزَانَ
مگر	اس (طریقے) کے ساتھ	جو بہترین ہو	یہاں تک کہ	وہ پہنچ جائے	اپنی پختگی کو	اور	تم پورا کرو	ماپ	اور	تول کو

بِالْقِسْطِ	لَا	نُكَلِّفُ	نَفْسًا	اِلَّا	وُسْعَهَا	وَ	اِذَا	قُلْتُمْ	فَاعْدِلُوْا
انصاف کے ساتھ	نہیں	ہم تکلیف دیتے	کسی نفس کو	مگر	اس کی طاقت کے مطابق ہی	اور	جب	تم کہو	تو انصاف سے کام لو

وَلَوْ	كَانَ	ذَا قُرْبٰى	وَ	بِعَهْدِ اللّٰهِ	اَوْفُوْا ؕ	ذٰلِكُمْ	وَصّٰىكُمْ	بِهٖ	لَعَلَّكُمْ	تَذَكَّرُوْنَ ۝
اگرچہ	وہ ہو	قریبی (ہی)	اور	اللہ کا عہد	تم پورا کرو	یہ	(اللہ نے) تمہیں وصیت کی ہے	اس کی	تاکہ تم	نصیحت حاصل کرو

وَ	اَنَّ	هٰذَا	صِرَاطِيْ	مُسْتَقِيْمًا	فَاتَّبِعُوْهُ	وَ	لَا	تَتَّبِعُوا	السُّبُلَ	فَتَفَرَّقَ
اور	بلاشبہ	یہ	میرا راستہ ہے	سیدھا	لہٰذا تم اسکی پیروی کرو	اور	مت	تم پیروی کرو	(اور) راستوں کی	اسلیے کہ وہ الگ کر دینگے

بِكُمْ	عَنْ سَبِيْلِهٖ ؕ	ذٰلِكُمْ	وَصّٰىكُمْ	بِهٖ	لَعَلَّكُمْ	تَتَّقُوْنَ ۝	ثُمَّ	اٰتَيْنَا
تمہیں	اس (اللہ) کے راستے سے	یہ	(اللہ نے) تمہیں وصیت کی ہے	اس کی	تاکہ تم	ڈرو	پھر	ہم نے دی

مُوْسَى	الْكِتٰبَ	تَمَامًا	عَلَى الَّذِيْٓ	اَحْسَنَ	وَ	تَفْصِيْلًا	لِّكُلِّ شَيْءٍ
موسیٰ کو	کتاب	پورا کرنے کے لیے (نعمت)	اس شخص پر جس نے	نیکی کی	اور	تفصیل بیان کرنے کے لیے	ہر چیز کی

ع

وَ	هُدًى	وَ	رَحْمَةً	لَّعَلَّهُمْ	بِلِقَآءِ رَبِّهِمْ	يُؤْمِنُوْنَ ۝	وَ	هٰذَا
اور	(باعث) ہدایت	اور	(ذریعہ) رحمت	تاکہ وہ	اپنے رب کی ملاقات پر	ایمان لے آئیں	اور	یہ (قرآن)

كِتٰبٌ	اَنْزَلْنٰهُ	مُبٰرَكٌ	فَاتَّبِعُوْهُ	وَ	اتَّقُوْا	لَعَلَّكُمْ	تُرْحَمُوْنَ ۝	اَنْ
ایک (عظیم) کتاب ہے	ہم نے اس کو اتارا	مبارک ہے	چنانچہ تم اسکی پیروی کرو	اور	ڈرو	تاکہ تم	رحم کیے جاؤ	تاکہ (نہ)

تَقُوْلُوْٓا	اِنَّمَآ اُنْزِلَ	الْكِتٰبُ	عَلٰى طَآئِفَتَيْنِ	مِنْ قَبْلِنَا	وَ	اِنْ	كُنَّا	عَنْ دِرَاسَتِهِمْ
تم کہو	بلاشبہ نازل کی گئی تھی	کتاب	دو گروہوں پر	ہم سے پہلے	اور	بے شک	تھے ہم	ان کے پڑھنے پڑھانے سے

لَغٰفِلِيْنَ ﴿۱۵۶﴾	اَوْ	تَقُوْلُوْا	لَوْ	اَنَّآ	اُنْزِلَ	عَلَيْنَا	الْكِتٰبُ	لَكُنَّآ	اَهْدٰى	مِنْهُمْ	فَقَدْ
البتہ غافل	یا	تم کہو	اگر	بلاشبہ	نازل کی جاتی	ہم پر	کتاب	تو البتہ ہم ہوتے	زیادہ ہدایت یافتہ	ان سے	تو تحقیق

جَآءَكُمْ	بَيِّنَةٌ	مِّنْ رَّبِّكُمْ	وَ	هُدًى	وَّ	رَحْمَةٌ	فَمَنْ	اَظْلَمُ
آ گئی ہے تمہارے پاس	واضح دلیل	تمہارے رب کی طرف سے	اور	ہدایت	اور	رحمت	چنانچہ کون	زیادہ ظالم ہے

مِمَّنْ	كَذَّبَ	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	وَ	صَدَفَ	عَنْهَا ؕ	سَنَجْزِى	الَّذِيْنَ	يَصْدِفُوْنَ
اس سے جس نے	جھٹلایا	اللہ کی آیات کو	اور	اعراض کیا	ان سے	عنقریب ہم سزا دیں گے	ان لوگوں کو جو	اعراض کرتے ہیں

عَنْ اٰيٰتِنَا	سُوْٓءَ الْعَذَابِ	بِمَا	كَانُوْا	يَصْدِفُوْنَ ﴿۱۵۷﴾	هَلْ	يَنْظُرُوْنَ	اِلَّآ	اَنْ
ہماری آیات سے	سخت عذاب کی	بوجہ اس کے جو	تھے وہ	اعراض کرتے	نہیں	وہ انتظار کرتے	مگر	(اس بات کا) کہ

تَاْتِيَهُمُ	الْمَلٰٓئِكَةُ	اَوْ	يَاْتِىَ	رَبُّكَ	اَوْ	يَاْتِىَ	بَعْضُ	اٰيٰتِ	رَبِّكَ ؕ	يَوْمَ
آئیں ان کے پاس	فرشتے	یا	آئے	آپ کا رب	یا	آئے	کوئی	بڑی نشانی	آپ کے رب کی	جس دن

يَاْتِىْ	بَعْضُ	اٰيٰتِ	رَبِّكَ	لَا	يَنْفَعُ	نَفْسًا	اِيْمَانُهَا	لَمْ	تَكُنْ
آ جائے گی	کوئی	بڑی نشانی	آپ کے رب کی	(تو) نہیں	نفع دے گا	کسی نفس کو	اس کا ایمان (لانا)	(کہ) نہیں	تھا وہ

اٰمَنَتْ	مِنْ قَبْلُ	اَوْ	كَسَبَتْ	فِىْٓ اِيْمَانِهَا	خَيْرًا ؕ	قُلِ	انْتَظِرُوْٓا	اِنَّا
ایمان لایا	اس سے پہلے	یا	(نہیں) کمائی اس نے	اپنے ایمان میں	کوئی بھلائی	کہہ دیجیے	تم انتظار کرو	یقیناً ہم (بھی)

مُنْتَظِرُوْنَ ﴿۱۵۸﴾	اِنَّ	الَّذِيْنَ	فَرَّقُوْا	دِيْنَهُمْ	وَ	كَانُوْا	شِيَعًا	لَّسْتَ
منتظر ہیں	بے شک	وہ لوگ جنہوں نے	تفرقہ بازی کی	اپنے دین میں	اور	وہ ہو گئے	گروہ گروہ	آپ نہیں ہیں

مِنْهُمْ	فِىْ شَىْءٍ ؕ	اِنَّمَآ اَمْرُهُمْ	اِلَى اللّٰهِ	ثُمَّ	يُنَبِّئُهُمْ	بِمَا	كَانُوْا	يَفْعَلُوْنَ ﴿۱۵۹﴾
ان سے	کسی چیز میں	بس ان کا معاملہ	اللہ کی طرف ہے	پھر	وہ انہیں خبر دے گا	اس چیز کی جو	تھے وہ	کرتے

مَنْ	جَآءَ	بِالْحَسَنَةِ	فَلَهٗ	عَشْرُ اَمْثَالِهَا	وَ	مَنْ	جَآءَ	بِالسَّيِّئَةِ	فَلَا
جو شخص	لائے گا	(ایک) نیکی	تو اس کے لیے	اس کا دس گنا (ثواب) ہے	اور	جو شخص	لائے گا	ایک برائی	تو نہیں

يُجْزٰٓى	اِلَّا	مِثْلَهَا	وَ	هُمْ	لَا	يُظْلَمُوْنَ ﴿۱۶۰﴾	قُلْ	اِنَّنِىْ	هَدٰىنِىْ	رَبِّىْٓ
وہ سزا دیا جائے گا	مگر	اس کے مثل	اور	وہ	نہیں	ظلم کیے جائیں گے	کہہ دیجیے	بلاشبہ میں	مجھے ہدایت دی	میرے رب نے

إِلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ	دِينًا	قِيَمًا	مِّلَّةَ	إِبْرَاهِيمَ	حَنِيفًا	وَ	مَا	كَانَ
صراط مستقیم کی طرف	(یعنی) دین	صحیح کی	جو طریقہ ہے	ابراہیم کا	اس حال میں کہ وہ رب کا پرستار تھا	اور	نہیں	تھا وہ

مِنَ الْمُشْرِكِينَ ۝١٦١	قُلْ	إِنَّ	صَلَاتِي	وَ	نُسُكِي	وَ	مَحْيَايَ	وَ	مَمَاتِي
مشرکوں میں سے	کہہ دیجیے	یقیناً	میری نماز	اور	میری قربانی	اور	میری زندگی	اور	میری موت (سب)

لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِينَ ۝١٦٢	لَا	شَرِيكَ	لَهُ	وَ	بِذٰلِكَ	أُمِرْتُ	وَ	أَنَا	أَوَّلُ الْمُسْلِمِينَ ۝١٦٣
اللہ رب العالمین کے لیے ہے	نہیں	کوئی شریک	اس کا	اور	اسی کا	میں حکم دیا گیا ہوں	اور	میں	سب سے پہلا مسلمان ہوں

قُلْ	أَغَيْرَ اللّٰهِ	أَبْغِي	رَبًّا	وَّ	هُوَ	رَبُّ	كُلِّ شَيْءٍ	وَ	لَا	تَكْسِبُ	كُلُّ نَفْسٍ
کہہ دیجیے	کیا سوائے اللہ کے	میں تلاش کروں	کوئی رب	جبکہ	وہی ہے	رب	ہر چیز کا	اور	نہیں	کماتی	کوئی جان (گناہ)

إِلَّا	عَلَيْهَا	وَ	لَا	تَزِرُ	وَازِرَةٌ	وِّزْرَ	أُخْرَىٰ	ثُمَّ
مگر	اسی پر ہے (وبال)	اور	نہیں	اٹھائے گی	کوئی بوجھ اٹھانے والی (جان)	بوجھ	(کسی) دوسری (جان) کا	پھر

إِلَىٰ رَبِّكُم	مَّرْجِعُكُمْ	فَيُنَبِّئُكُم	بِمَا	كُنتُمْ	فِيهِ	تَخْتَلِفُونَ ۝١٦٤
تمہارے رب کی طرف	تمہاری واپسی ہے	پھر وہ تمہیں خبر دے گا	ساتھ اس چیز کے کہ	تھے تم	اس میں	اختلاف کرتے

وَ	هُوَ	الَّذِي	جَعَلَكُمْ	خَلَائِفَ	الْأَرْضِ	وَ	رَفَعَ	بَعْضَكُمْ	فَوْقَ بَعْضٍ	دَرَجَاتٍ
اور	وہی ہے	جس نے	تمہیں بنایا	جانشین	زمین میں	اور	بلند کیا	تمہارے ایک کو	دوسرے پر	درجات میں

لِّيَبْلُوَكُمْ	فِي مَا	آتَاكُمْ	إِنَّ	رَبَّكَ	سَرِيعُ
تاکہ وہ تمہیں آزمائے	ان (نعمتوں) میں جو	اس نے تمہیں دیں	بے شک	آپ کا رب	جلد

الْعِقَابِ	وَ	إِنَّهُ	لَغَفُورٌ	رَّحِيمٌ ۝١٦٥
سزا دینے والا ہے	اور	یقیناً وہ	البتہ بہت بخشنے والا ہے	نہایت رحم کرنے والا ہے۔

سُورَةُ الْأَعْرَاف ۷ — مکیۃ ۳۹

رکوعاتہا ۲۴ — آیاتہا ۲۰۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے

الٓمٓصٓ ۝١	كِتَابٌ	أُنزِلَ	إِلَيْكَ	فَلَا	يَكُن	فِي صَدْرِكَ	حَرَجٌ	مِّنْهُ	لِتُنذِرَ
الٓمٓصٓ	(یہ) کتاب	اتاری گئی ہے	آپ کی طرف	چنانچہ نہ	ہو	آپ کے سینے میں	کوئی تنگی	اس (کی وجہ) سے	تاکہ آپ ڈرائیں

بِهِ	وَ	ذِكْرَىٰ	لِلْمُؤْمِنِينَ ۝٢	اتَّبِعُوا	مَا	أُنزِلَ	إِلَيْكُم	مِّن رَّبِّكُمْ
اس کے ذریعے	اور	نصیحت ہے	مومنوں کے لیے	تم پیروی کرو	اس چیز کی جو	اتاری گئی ہے	تمہاری طرف	تمہارے رب کی طرف سے

وَ	لَا	تَتَّبِعُوْا	مِنْ دُوْنِهٖٓ	اَوْلِيَآءَ	قَلِيْلًا مَّا	تَذَكَّرُوْنَ ③	وَ	كَمْ مِّنْ قَرْيَةٍ
اور	نہ	تم پیروی کرو	اس کے سوا	(اور) دوستوں کی	بہت ہی کم	تم نصیحت حاصل کرتے ہو	اور	بہت سی بستیاں ہیں

اَهْلَكْنٰهَا	فَجَآءَهَا	بَاْسُنَا	بَيَاتًا	اَوْ	هُمْ	قَآئِلُوْنَ ④	فَمَا
(کہ) ہم نے ان کو ہلاک کر دیا	پھر آیا ان کے پاس	ہمارا عذاب	رات کو	یا	(جبکہ) وہ	دوپہر کو آرام کر رہے تھے	پھر نہ

كَانَ	دَعْوٰىهُمْ	اِذْ	جَآءَهُمْ	بَاْسُنَآ	اِلَّآ	اَنْ	قَالُوْٓا	اِنَّا كُنَّا	ظٰلِمِيْنَ ⑤
تھی	ان کی پکار	جب	آ گیا ان کے پاس	ہمارا عذاب	مگر	یہ کہ	انہوں نے کہا	بلاشبہ ہم ہی تھے	ظالم

فَلَنَسْـَٔلَنَّ	الَّذِيْنَ	اُرْسِلَ	اِلَيْهِمْ	وَ	لَنَسْـَٔلَنَّ	الْمُرْسَلِيْنَ ⑥
پھر ہم ضرور پوچھیں گے	ان لوگوں سے کہ	بھیجے گئے	ان کی طرف (رسول)	اور	ہم ضرور پوچھیں گے	بھیجے گئے (رسولوں) سے

فَلَنَقُصَّنَّ	عَلَيْهِمْ	بِعِلْمٍ	وَّ	مَا	كُنَّا	غَآئِبِيْنَ ⑦	وَ	الْوَزْنُ	يَوْمَئِذِ	الْحَقُّ
پھر ہم بیان کریں گے (سب باتوں کو)	ان پر	علم کے ساتھ	اور	نہ	تھے ہم	غائب	اور	(اعمال کا) وزن	اس دن	برحق ہے

فَمَنْ	ثَقُلَتْ	مَوَازِيْنُهٗ	فَاُولٰٓئِكَ هُمُ	الْمُفْلِحُوْنَ ⑧	وَ	مَنْ	خَفَّتْ	مَوَازِيْنُهٗ
پھر جو شخص کہ	بھاری ہوگی	اس (کے نیک اعمال) کی میزان	تو وہی لوگ ہیں	کامیاب	اور	جو شخص کہ	ہلکی ہوگی	اس کی میزان

فَاُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	خَسِرُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	بِمَا	كَانُوْا	بِاٰيٰتِنَا	يَظْلِمُوْنَ ⑨
تو وہی لوگ ہیں	جنہوں نے	خسارے میں ڈالا	اپنی جانوں کو	بوجہ اس کے کہ	تھے وہ	ہماری آیتوں کے ساتھ	بے انصافی کرتے

وَ	لَقَدْ	مَكَّنّٰكُمْ	فِي الْاَرْضِ	وَ	جَعَلْنَا	لَكُمْ	فِيْهَا	مَعَايِشَ	قَلِيْلًا مَّا
اور	البتہ تحقیق	ہم نے تمہیں قدرت دی	زمین میں	اور	ہم نے بنا دیے	تمہارے لیے	اس میں	اسبابِ گزران	بہت ہی کم

تَشْكُرُوْنَ ⑩	وَ	لَقَدْ	خَلَقْنٰكُمْ	ثُمَّ	صَوَّرْنٰكُمْ	ثُمَّ	قُلْنَا	لِلْمَلٰٓئِكَةِ
تم شکر کرتے ہو	اور	البتہ تحقیق	ہم نے تمہیں پیدا کیا	پھر	ہم نے تمہاری صورتیں بنائیں	پھر	ہم نے کہا	فرشتوں سے

ع

اسْجُدُوْا	لِاٰدَمَ	فَسَجَدُوْٓا	اِلَّآ	اِبْلِيْسَ	لَمْ	يَكُنْ	مِّنَ السّٰجِدِيْنَ ⑪	قَالَ	مَا
تم سجدہ کرو	آدم کو	تو انہوں نے سجدہ کیا	سوائے	ابلیس کے	نہ	ہوا وہ	سجدہ کرنے والوں میں سے	(اللہ نے) کہا	کس چیز نے

مَنَعَكَ	اَلَّا	تَسْجُدَ	اِذْ	اَمَرْتُكَ	قَالَ	اَنَا	خَيْرٌ	مِّنْهُ	خَلَقْتَنِيْ
تجھے منع کیا	اس سے کہ	تو سجدہ کرے	جبکہ	میں نے تجھے حکم دیا تھا	اس نے کہا	میں	بہتر ہوں	اس سے	تو نے مجھے پیدا کیا

مِنْ نَّارٍ	وَّ	خَلَقْتَهٗ	مِنْ طِيْنٍ ⑫	قَالَ	فَاهْبِطْ	مِنْهَا	فَمَا	يَكُوْنُ	لَكَ	اَنْ
آگ سے	اور	تو نے اسے پیدا کیا	مٹی سے	فرمایا	لہٰذا تو اتر	اس (آسمان) سے	پس نہیں	(لائق) تھا	تیرے لیے	یہ کہ

تَتَكَبَّرَ	فِيهَا	فَاخْرُجْ	إِنَّكَ	مِنَ الصّٰغِرِينَ ﴿13﴾	قَالَ	أَنْظِرْنِي	إِلٰى يَوْمِ	يُبْعَثُونَ ﴿14﴾
تو تکبر کرے	اس میں	سو تو نکل جا	بلاشبہ تو	ذلیلوں میں سے ہے	اس نے کہا	تو مجھے مہلت دے	اس دن تک	(کہ) وہ اٹھائے جائیں گے

قَالَ	إِنَّكَ	مِنَ الْمُنْظَرِينَ ﴿15﴾	قَالَ	فَبِمَا	أَغْوَيْتَنِي	لَأَقْعُدَنَّ
(اللہ نے) کہا	بے شک تو	مہلت دیے گئے (لوگوں) میں سے ہے	اس نے کہا	تو بوجہ اس کے کہ	تو نے مجھے گمراہ کیا	میں ضرور بیٹھوں گا

لَهُمْ	صِرَاطَكَ الْمُسْتَقِيمَ ﴿16﴾	ثُمَّ	لَآتِيَنَّهُمْ	مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ	وَ
ان (کو گمراہ کرنے) کے لیے	تیرے سیدھے راستے پر	پھر	میں ضرور آؤں گا ان کے پاس	ان کے سامنے سے	اور

مِنْ خَلْفِهِمْ	وَ	عَنْ أَيْمَانِهِمْ	وَ	عَنْ شَمَائِلِهِمْ	وَ	لَا	تَجِدُ	أَكْثَرَهُمْ	شٰكِرِينَ ﴿17﴾
ان کے پیچھے سے	اور	ان کے دائیں سے	اور	ان کے بائیں سے	اور	نہیں	تو پائے گا	ان کی اکثریت کو	شکرگزار

قَالَ	اخْرُجْ	مِنْهَا	مَذْءُومًا	مَدْحُورًا	لَمَنْ	تَبِعَكَ	مِنْهُمْ	لَأَمْلَأَنَّ
(اللہ نے) کہا	تو نکل جا	اس سے	حقیر	دھتکارا ہوا	البتہ جو شخص	تیری پیروی کرے گا	ان میں سے	تو میں ضرور بھروں گا

جَهَنَّمَ	مِنْكُمْ أَجْمَعِينَ ﴿18﴾	وَ	يٰٓاٰدَمُ	اسْكُنْ	أَنْتَ	وَ	زَوْجُكَ	الْجَنَّةَ	فَكُلَا	مِنْ حَيْثُ	شِئْتُمَا
جہنم کو	تم سب سے	اور	اے آدم!	رہ	تو	اور	تیری بیوی	جنت میں	اور تم دونوں کھاؤ	جہاں سے	تم دونوں چاہو

وَ	لَا	تَقْرَبَا	هٰذِهِ الشَّجَرَةَ	فَتَكُونَا	مِنَ الظّٰلِمِينَ ﴿19﴾	فَوَسْوَسَ
اور	مت	تم دونوں قریب جاؤ	اس درخت کے	کہ تم دونوں ہو جاؤ گے	ظالموں میں سے	پھر وسوسہ ڈالا

لَهُمَا	الشَّيْطٰنُ	لِيُبْدِيَ	لَهُمَا	مَا	وُورِيَ	عَنْهُمَا
ان دونوں (کو بہکانے) کے لیے	شیطان نے	تاکہ وہ ظاہر کر دے	ان دونوں کیلیے	جو کہ	چھپائی گئی تھیں	ان دونوں سے

مِنْ سَوْاٰتِهِمَا	وَ	قَالَ	مَا	نَهٰكُمَا	رَبُّكُمَا	عَنْ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ	إِلَّا	أَنْ
ان دونوں کی شرمگاہیں	اور	(شیطان نے) کہا	نہیں	روکا تم دونوں کو	تمہارے رب نے	اس درخت سے	مگر	(اس لیے) کہ

تَكُونَا	مَلَكَيْنِ	أَوْ	تَكُونَا	مِنَ الْخٰلِدِينَ ﴿20﴾	وَ	قَاسَمَهُمَا	إِنِّي	لَكُمَا
تم دونوں ہو جاؤ	فرشتے	یا	تم ہو جاؤ	ہمیشہ رہنے والوں میں سے	اور	اس نے قسم کھائی ان کے سامنے	بے شک میں	تم دونوں کے لیے

لَمِنَ النّٰصِحِينَ ﴿21﴾	فَدَلّٰهُمَا	بِغُرُورٍ	فَلَمَّا	ذَاقَا	الشَّجَرَةَ
البتہ خیرخواہوں میں سے ہوں	چنانچہ (شیطان نے) ان دونوں کو پھسلا دیا	دھوکے سے	پھر جب	انہوں نے چکھا	اس درخت کو

بَدَتْ	لَهُمَا	سَوْاٰتُهُمَا	وَ	طَفِقَا	يَخْصِفٰنِ	عَلَيْهِمَا	مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ
(تو) ظاہر ہو گئیں	ان دونوں کے لیے	ان کی شرمگاہیں	اور	لگے وہ	چپکانے	اپنے اوپر	جنت کے پتے (ستر چھپانے کے لیے)

وَ	نَادٰىهُمَا	رَبُّهُمَآ	اَ	لَمْ	اَنْهَكُمَا	عَنْ تِلْكُمَا الشَّجَرَةِ	وَ	اَقُلْ
اور	آواز دی ان دونوں کو	ان کے رب نے	کیا	نہیں	میں نے تمھیں روکا تھا	اس درخت سے	اور	میں نے (نہیں) کہا تھا

لَّكُمَآ	اِنَّ	الشَّيْطٰنَ	لَكُمَا	عَدُوٌّ	مُّبِيْنٌ (22)	قَالَا	رَبَّنَا	ظَلَمْنَآ	اَنْفُسَنَا	وَ
تمھیں	تحقیق	شیطان	تم دونوں کا	دشمن ہے	کھلا؟	ان دونوں نے کہا	اے ہمارے رب!	ہم نے ظلم کیا	اپنے آپ پر	اور

اِنْ	لَّمْ	تَغْفِرْ لَنَا	وَ	تَرْحَمْنَا	لَنَكُوْنَنَّ	مِنَ الْخٰسِرِيْنَ (23)	قَالَ	اهْبِطُوْا
اگر	نہ	تو نے ہمیں بخشا	اور	(نہ) رحم کیا تو نے ہم پر	تو ہم ضرور ہو جائیں گے	خسارہ پانے والوں میں سے	(اللہ نے) کہا	تم اترو

بَعْضُكُمْ	لِبَعْضٍ	عَدُوٌّ	وَ	لَكُمْ	فِي الْاَرْضِ	مُسْتَقَرٌّ	وَ	مَتَاعٌ	اِلٰى حِيْنٍ (24)
تمھارا ایک	دوسرے کا	دشمن ہے	اور	تمھارے لیے	زمین میں	ٹھہرنا ہے	اور	فائدہ اٹھانا ہے	ایک وقت (معین) تک

قَالَ	فِيْهَا	تَحْيَوْنَ	وَ	فِيْهَا	تَمُوْتُوْنَ	وَ	مِنْهَا	تُخْرَجُوْنَ (25)	يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ
فرمایا (اللہ نے)	اسی (زمین) میں	تم زندہ رہو گے	اور	اسی میں	تم مرو گے	اور	اسی سے	(روز قیامت) تم نکالے جاؤ گے	اے بنی آدم!

قَدْ	اَنْزَلْنَا	عَلَيْكُمْ	لِبَاسًا	يُّوَارِيْ	سَوْاٰتِكُمْ	وَ	رِيْشًا	وَ	لِبَاسُ التَّقْوٰى
تحقیق	ہم نے اتارا	تم پر	(ایسا) لباس	جو چھپاتا ہے	تمھاری شرمگاہیں	اور	(اور لباس) زینت	اور	تقویٰ کا لباس

ذٰلِكَ	خَيْرٌ	ذٰلِكَ	مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ	لَعَلَّهُمْ	يَذَّكَّرُوْنَ (26)	يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ	لَا	يَفْتِنَنَّكُمُ
یہ	بہترین ہے	یہ	اللہ کی نشانیوں میں سے ہے	تاکہ وہ (لوگ)	نصیحت حاصل کریں	اے بنی آدم!	نہ	تمھیں فتنے میں ڈال دے

الشَّيْطٰنُ	كَمَآ	اَخْرَجَ	اَبَوَيْكُمْ	مِّنَ الْجَنَّةِ	يَنْزِعُ	عَنْهُمَا	لِبَاسَهُمَا
شیطان	جس طرح	اس نے نکلوایا تھا	تمھارے ماں باپ کو	جنت سے	(جبکہ) وہ اترواتا تھا	ان دونوں سے	ان کا لباس

لِيُرِيَهُمَا	سَوْاٰتِهِمَا	اِنَّهٗ	يَرٰىكُمْ	هُوَ	وَ	قَبِيْلُهٗ	مِنْ حَيْثُ	لَا تَرَوْنَهُمْ	اِنَّا
تاکہ ان کو دکھا دے	ان کی شرمگاہیں	یقیناً وہ	تمھیں دیکھتا ہے	وہ	اور	اس کا قبیلہ	جہاں سے	تم ان کو نہیں دیکھتے	یقیناً ہم نے

جَعَلْنَا	الشَّيٰطِيْنَ	اَوْلِيَآءَ	لِلَّذِيْنَ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ (27)	وَ	اِذَا	فَعَلُوْا	فَاحِشَةً	قَالُوْا
بنادیا	شیطانوں کو	دوست	ان لوگوں کا جو	نہیں	ایمان لاتے	اور	جب	وہ کرتے ہیں	کوئی بے حیائی (کا کام)	(تو) کہتے ہیں

وَجَدْنَا	عَلَيْهَآ	اٰبَآءَنَا	وَ	اللّٰهُ اَمَرَنَا	بِهَا	قُلْ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يَاْمُرُ	بِالْفَحْشَآءِ
ہم نے پایا	اس پر	اپنے باپ دادا کو	اور	اللہ نے ہمیں حکم دیا ہے	اس کا	کہہ دیجیے	یقیناً	اللہ	نہیں	حکم دیتا	بے حیائی کا

اَ	تَقُوْلُوْنَ	عَلَى اللّٰهِ	مَا	لَا	تَعْلَمُوْنَ (28)	قُلْ	اَمَرَ	رَبِّيْ	بِالْقِسْطِ	وَ
کیا	تم کہتے ہو	اللہ پر	وہ باتیں جو	نہیں	تم جانتے؟	کہہ دیجیے	حکم دیا ہے	میرے رب نے	انصاف کا	اور

اَقِيْمُوْا	وُجُوْهَكُمْ	عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ	وَّ	ادْعُوْهُ	مُخْلِصِيْنَ	لَهُ	الدِّيْنَ	كَمَا
(یہ کہ) سیدھے (قبلہ رخ) کرو	اپنے چہرے	ہر نماز کے وقت	اور	اسی کو پکارو	خالص کرتے ہوئے	اسی کیلیے	اطاعت	جیسے

بَدَاَكُمْ	تَعُوْدُوْنَ ﴿۲۹﴾	فَرِيْقًا	هَدٰى	وَ	فَرِيْقًا	حَقَّ	عَلَيْهِمُ	الضَّلٰلَةُ
اس نے تمھیں پہلے پیدا کیا	(ویسے ہی) تم لوٹو گے	ایک فریق کو	اُسنے ہدایت دی	اور	ایک فریق	ثابت ہوگئی	ان پر	ضلالت

اِنَّهُمُ	اتَّخَذُوا	الشَّيٰطِيْنَ	اَوْلِيَآءَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	وَ	يَحْسَبُوْنَ	اَنَّهُمْ	مُّهْتَدُوْنَ ﴿۳۰﴾
یقیناً انہوں نے	بنالیا	شیطانوں کو	دوست	اللہ کے سوا	اور	وہ گمان کرتے ہیں	(کہ) بلاشبہ وہ	ہدایت یافتہ ہیں

يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ	خُذُوْا	زِيْنَتَكُمْ	عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ	وَّ	كُلُوْا	وَ	اشْرَبُوْا	وَ	لَا	تُسْرِفُوْا	اِنَّهٗ	لَا
اے بنی آدم!	تم اختیار کرو	اپنی زینت	ہر نماز کے وقت	اور	کھاؤ	اور	پیو	اور	نہ	اسراف کرو	یقیناً وہ (اللہ)	نہیں

يُحِبُّ	الْمُسْرِفِيْنَ ﴿۳۱﴾	قُلْ	مَنْ	حَرَّمَ	زِيْنَةَ اللّٰهِ	الَّتِيْٓ	اَخْرَجَ	لِعِبَادِهٖ
پسند کرتا	اسراف کرنے والوں کو	کہہ دیجیے	کس نے	حرام کی	اللہ کی زینت	وہ جو	اس نے پیدا کی	اپنے بندوں کے لیے

وَ	الطَّيِّبٰتِ	مِنَ الرِّزْقِ	قُلْ	هِيَ	لِلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا
اور	پاکیزہ چیزیں	رزق کی؟	کہہ دیجیے	یہ	ان لوگوں کے لیے (بھی) ہیں جو	ایمان لائے	دنیاوی زندگی میں

خَالِصَةً	يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ	كَذٰلِكَ	نُفَصِّلُ	الْاٰيٰتِ	لِقَوْمٍ	يَّعْلَمُوْنَ ﴿۳۲﴾
اور خالص ہوں گی (ان کے لیے)	قیامت کے دن	اسی طرح	ہم مفصل بیان کرتے ہیں	آیات کو	ان لوگوں کے لیے	جو علم رکھتے ہیں

قُلْ	اِنَّمَا حَرَّمَ	رَبِّيَ	الْفَوَاحِشَ	مَا	ظَهَرَ	مِنْهَا	وَ	مَا	بَطَنَ	وَ	الْاِثْمَ
کہہ دیجیے	یقیناً حرام ٹھہرایا ہے	میرے رب نے	بے حیائی کی باتوں کو	جو	ظاہر ہوں	ان میں سے	اور	جو	پوشیدہ	اور	گناہ کو

وَ	الْبَغْيَ	بِغَيْرِ الْحَقِّ	وَ	اَنْ	تُشْرِكُوْا	بِاللّٰهِ	مَا	لَمْ	يُنَزِّلْ	بِهٖ	سُلْطٰنًا
اور	ظلم کو	بغیر حق کے	اور	یہ کہ	تم شریک ٹھہراؤ	اللہ کے ساتھ	اس چیز کو کہ	نہیں	اتاری (اللہ نے)	اس کی	کوئی دلیل

وَّ	اَنْ	تَقُوْلُوْا	عَلَى اللّٰهِ	مَا	لَا	تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۳﴾	وَ	لِكُلِّ اُمَّةٍ	اَجَلٌ	فَاِذَا	جَآءَ
اور	یہ کہ	تم کہو	اللہ پر	وہ جو	نہیں	تم جانتے	اور	ہر امت کے لیے	ایک وقت معین ہے	سو جب	آجائے گا

اَجَلُهُمْ	لَا	يَسْتَاْخِرُوْنَ	سَاعَةً	وَّ	لَا	يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿۳۴﴾	يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ	اِمَّا	يَاْتِيَنَّكُمْ
ان کا معین وقت	(تو) نہ	وہ پیچھے ہوں گے (اس سے)	لمحہ بھر	اور	نہ	آگے ہوں گے	اے بنی آدم!	اگر	آئیں تمہارے پاس

رُسُلٌ	مِّنْكُمْ	يَقُصُّوْنَ	عَلَيْكُمْ	اٰيٰتِيْ	فَمَنِ	اتَّقٰى	وَ	اَصْلَحَ	فَلَا	خَوْفٌ
رسول	تم میں سے	جو بیان کریں	تم پر	میری آیتیں	تو جس نے	تقویٰ اختیار کیا	اور	(اپنی) اصلاح کی	تو نہیں	کوئی خوف

عَلَيْهِمْ	وَ	لَا	هُمْ	يَحْزَنُونَ ﴿35﴾	وَ	الَّذِينَ	كَذَّبُوا	بِآيٰتِنَا	وَ	اسْتَكْبَرُوا	عَنْهَا	أُولٰٓئِكَ
ان پر	اور	نہ	وہ	غمگین ہوں گے	اور	وہ لوگ جنہوں نے	جھٹلایا	ہماری آیات کو	اور	تکبر کیا	ان سے	یہ لوگ ہیں

أَصْحٰبُ النَّارِ	هُمْ	فِيهَا	خٰلِدُونَ ﴿36﴾	فَمَنْ	أَظْلَمُ	مِمَّنِ	افْتَرٰى	عَلَى اللّٰهِ	كَذِبًا	أَوْ
دوزخ والے	وہ	اس میں	ہمیشہ رہیں گے	پھر کون	زیادہ ظالم ہے	اس شخص سے جس نے	باندھا	اللہ پر	جھوٹ	یا

كَذَّبَ	بِاٰيٰتِهٖ	أُولٰٓئِكَ	يَنَالُهُمْ	نَصِيبُهُمْ	مِنَ الْكِتٰبِ	حَتّٰى	إِذَا	جَآءَتْهُمْ
جھٹلایا	اس کی آیات کو	یہ لوگ ہیں کہ	پہنچے گا ان کو	ان کا حصہ	لکھے ہوئے سے	یہاں تک کہ	جب	آئیں گے ان کے پاس

رُسُلُنَا	يَتَوَفَّوْنَهُمْ	قَالُوا	أَيْنَ	مَا	كُنْتُمْ	تَدْعُونَ	مِنْ دُونِ اللّٰهِ
ہمارے قاصد	جو ان کی روحیں قبض کریں گے	(تو) وہ کہیں گے	کہاں ہیں	وہ کہ	تھے تم	(جن کو) پکارتے	اللہ کے سوا؟

قَالُوا	ضَلُّوا	عَنَّا	وَ	شَهِدُوا	عَلٰٓى أَنْفُسِهِمْ	أَنَّهُمْ كَانُوا	كٰفِرِينَ ﴿37﴾	قَالَ
وہ کہیں گے	وہ گم ہو گئے	ہم سے	اور	وہ گواہی دیں گے	اپنے خلاف	کہ بے شک وہ تھے	کفر کرنے والے	(اللہ) کہے گا

ادْخُلُوا	فِيٓ أُمَمٍ	قَدْ	خَلَتْ	مِنْ قَبْلِكُمْ	مِنَ الْجِنِّ	وَ	الْإِنْسِ	فِي النَّارِ	كُلَّمَا
تم داخل ہو جاؤ	ان امتوں کے ہمراہ	تحقیق	جو گزر چکی ہیں	تم سے پہلے	جنوں سے	اور	انسانوں سے	آگ میں	جب بھی

دَخَلَتْ	أُمَّةٌ	لَعَنَتْ	أُخْتَهَا	حَتّٰى	إِذَا	ادَّارَكُوا	فِيهَا	جَمِيعًا
داخل ہوگی	ایک امت	لعنت کرے گی	اپنے جیسی (دوسری امت) کو	یہاں تک کہ	جب	وہ اکٹھے ہوں گے	اس میں	سب

قَالَتْ	أُخْرٰىهُمْ	لِأُولٰىهُمْ	رَبَّنَا	هٰٓؤُلَآءِ	أَضَلُّونَا	فَاٰتِهِمْ
تو کہے گی	ان کی پچھلی (جماعت)	ان کی پہلی (جماعت) کی بابت	اے ہمارے رب!	انہوں نے	ہمیں گمراہ کیا تھا	لہٰذا تو ان کو دے

عَذَابًا	ضِعْفًا	مِنَ النَّارِ	قَالَ	لِكُلٍّ	ضِعْفٌ	وَّلٰكِنْ	لَّا تَعْلَمُونَ ﴿38﴾	وَ	قَالَتْ
عذاب	دگنا	آگ کا	(اللہ) کہے گا	(تم میں سے) ہر ایک کے لیے	دگنا (عذاب) ہے	اور لیکن	تم نہیں جانتے	اور	کہے گی

أُولٰىهُمْ	لِأُخْرٰىهُمْ	فَمَا	كَانَ	لَكُمْ	عَلَيْنَا	مِنْ فَضْلٍ	فَذُوقُوا	الْعَذَابَ
ان کی پہلی (جماعت)	ان کی پچھلی (جماعت) کو	چونکہ نہیں	ہے	تمہارے لیے	ہم پر	کوئی فضل	سو تم چکھو	عذاب

بِمَا	كُنْتُمْ	تَكْسِبُونَ ﴿39﴾	إِنَّ	الَّذِينَ	كَذَّبُوا	بِاٰيٰتِنَا	وَ	اسْتَكْبَرُوا	عَنْهَا	لَا
بوجہ اس کے جو	تھے تم	کماتے	بے شک	وہ لوگ جنہوں نے	جھٹلایا	ہماری آیات کو	اور	تکبر کیا	ان سے	نہیں

تُفَتَّحُ	لَهُمْ	أَبْوَابُ	السَّمَآءِ	وَ	لَا	يَدْخُلُونَ	الْجَنَّةَ	حَتّٰى	يَلِجَ
کھولے جائیں گے	ان کے لیے	دروازے	آسمان کے	اور	نہ	وہ داخل ہوں گے	جنت میں	یہاں تک کہ	گھس جائے

الْجَمَلُ	فِيْ سَمِّ الْخِيَاطِ	وَ	كَذٰلِكَ	نَجْزِي	الْمُجْرِمِيْنَ ﴿٤٠﴾	لَهُمْ	مِّنْ جَهَنَّمَ	مِهَادٌ	وَ
اونٹ	سوئی کے ناکے میں	اور	اسی طرح	ہم بدلہ دیتے ہیں	مجرموں کو	ان کے لیے	جہنم ہی کا	بچھونا ہوگا	اور

مِنْ فَوْقِهِمْ	غَوَاشٍ	وَ	كَذٰلِكَ	نَجْزِي	الظّٰلِمِيْنَ ﴿٤١﴾	وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا
ان کے اوپر (اسی کا)	اوڑھنا ہوگا	اور	اسی طرح	ہم بدلہ دیتے ہیں	ظالموں کو	اور	وہ لوگ جو	ایمان لائے	اور	انہوں نے عمل کیے

الصّٰلِحٰتِ	لَا	نُكَلِّفُ	نَفْسًا	اِلَّا	وُسْعَهَآ	اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ	هُمْ	فِيْهَا
اچھے	نہیں	ہم تکلیف دیتے	کسی جان کو	مگر	اس کی طاقت کے مطابق ہی	یہ لوگ ہیں	جنت والے	وہ	اس میں

خٰلِدُوْنَ ﴿٤٢﴾	وَ	نَزَعْنَا	مَا	فِيْ صُدُوْرِهِمْ	مِّنْ غِلٍّ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهِمُ	الْاَنْهٰرُ	وَ	قَالُوا
ہمیشہ رہیں گے	اور	ہم نکال دیں گے	جو (ہوگا)	ان کے سینوں میں	کوئی کینہ	بہتی ہوں گی	ان کے نیچے	نہریں	اور	وہ کہیں گے

الْحَمْدُ	لِلّٰهِ	الَّذِيْ	هَدٰىنَا	لِهٰذَا	وَ	مَا	كُنَّا	لِنَهْتَدِيَ	لَوْلَآ	اَنْ
تمام تعریفیں	اللہ ہی کے لیے ہیں	جس نے	ہمیں ہدایت دی	اس کی	اور	نہ	تھے ہم	کہ ہدایت پاتے	اگر نہ	یہ کہ

هَدٰىنَا اللّٰهُ	لَقَدْ	جَآءَتْ	رُسُلُ	رَبِّنَا	بِالْحَقِّ	وَ	نُوْدُوْٓا	اَنْ	تِلْكُمُ
اللہ نے ہمیں ہدایت دی ہوتی	البتہ تحقیق	آئے تھے	رسول	ہمارے رب کے	حق کے ساتھ	اور	وہ آواز دیے جائیں گے	کہ	یہ

الْجَنَّةُ	اُوْرِثْتُمُوْهَا	بِمَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ ﴿٤٣﴾	وَ	نَادٰٓى	اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ
جنت ہے	تم اس کے وارث بنائے گئے ہو	بسبب اس کے جو	تھے تم	عمل کرتے	اور	پکار کر کہیں گے	جنت والے

اَصْحٰبَ النَّارِ	اَنْ	قَدْ	وَجَدْنَا	مَا	وَعَدَنَا	رَبُّنَا	حَقًّا	فَهَلْ	وَجَدْتُّمْ	مَّا
دوزخیوں کو	کہ	تحقیق	ہم نے پایا	جو	ہم سے وعدہ کیا تھا	ہمارے رب نے	سچا	تو کیا	تم نے بھی پایا ہے	جو

وَعَدَ	رَبُّكُمْ	حَقًّا	قَالُوْا	نَعَمْ	فَاَذَّنَ	مُؤَذِّنٌۢ	بَيْنَهُمْ	اَنْ
وعدہ کیا تھا	(تم سے) تمہارے رب نے	برحق؟	وہ کہیں گے	ہاں!	پھر اعلان کرے گا	ایک اعلان کرنے والا	ان کے درمیان	کہ

لَّعْنَةُ اللّٰهِ	عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿٤٤﴾	الَّذِيْنَ	يَصُدُّوْنَ	عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَ	يَبْغُوْنَهَا	عِوَجًا	وَ	هُمْ
اللہ کی لعنت ہو	ظالموں پر	وہ لوگ جو	روکتے تھے	اللہ کی راہ سے	اور	تلاش کرتے تھے اس میں	کجی	اور	وہ

بِالْاٰخِرَةِ	كٰفِرُوْنَ ﴿٤٥﴾	وَ	بَيْنَهُمَا حِجَابٌ	وَ	عَلَى الْاَعْرَافِ	رِجَالٌ	يَّعْرِفُوْنَ
آخرت کے ساتھ	کفر کرنے والے تھے	اور	ان کے درمیان پردہ (ہوگا)	اور	اعراف پر	کچھ لوگ ہوں گے	جو پہچانتے ہوں گے

كُلًّا	بِسِيْمٰىهُمْ	وَ	نَادَوْا	اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ	اَنْ	سَلٰمٌ	عَلَيْكُمْ	لَمْ
ہر ایک کو	ان کی (خاص) علامات سے	اور	وہ پکاریں گے	جنت والوں کو	کہ	سلام ہو	تم پر	نہ

يَدْخُلُوْهَا	وَ	هُمْ	يَطْمَعُوْنَ ﴿٤٦﴾	وَ	اِذَا	صُرِفَتْ	اَبْصَارُهُمْ
وہ داخل ہوئے ہوں گے اس (جنت) میں	اور	وہ	امید رکھتے ہوں گے	اور	جب	پھیری جائیں گی	ان کی آنکھیں

تِلْقَآءَ اَصْحٰبِ النَّارِ	قَالُوْا	رَبَّنَا	لَا	تَجْعَلْنَا	مَعَ	الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٤٧﴾	وَ	نَادٰٓى
دوزخیوں کی طرف	تو وہ کہیں گے	اے ہمارے رب!	نہ	کر تو ہمیں	ساتھ	ظالم لوگوں کے	اور	پکار کر کہیں گے

اَصْحٰبُ الْاَعْرَافِ	رِجَالًا	يَّعْرِفُوْنَهُمْ	بِسِيْمٰىهُمْ	قَالُوْا	مَآ	اَغْنٰى
اعراف والے	کچھ ایسے لوگوں کو	جنہیں وہ پہچانتے ہوں گے	ان کی (خاص) علامات سے	وہ کہیں گے	نہیں	فائدہ دیا

عَنْكُمْ	جَمْعُكُمْ	وَ	مَا	كُنْتُمْ	تَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿٤٨﴾	اَ	هٰٓؤُلَآءِ	الَّذِيْنَ	اَقْسَمْتُمْ
تمہیں	تمہارے جتھے نے	اور	(نہ اس نے) جو	تھے تم	تکبر کرتے	کیا	یہی	وہ لوگ ہیں جن کی بابت	تم قسمیں کھاتے تھے

لَا	يَنَالُهُمُ	اللّٰهُ	بِرَحْمَةٍ	اُدْخُلُوا	الْجَنَّةَ	لَا	خَوْفٌ	عَلَيْكُمْ	وَ
کہ نہیں	پہنچائے گا انکو	اللہ	رحمت	(انکو حکم ہوگا کہ) تم داخل ہو جاؤ	جنت میں	نہیں ہے	کوئی خوف	تم پر	اور

لَآ	اَنْتُمْ	تَحْزَنُوْنَ ﴿٤٩﴾	وَ	نَادٰٓى	اَصْحٰبُ النَّارِ	اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ	اَنْ	اَفِيْضُوْا	عَلَيْنَا	مِنَ الْمَآءِ	اَوْ
نہ	تم	غمگین ہو گے	اور	پکار کر کہیں گے	دوزخ والے	جنتیوں کو	یہ کہ	تم ڈالو	ہم پر	کچھ پانی سے	یا

مِمَّا	رَزَقَكُمُ اللّٰهُ	قَالُوْٓا	اِنَّ	اللّٰهَ حَرَّمَهُمَا
(کچھ) اس میں سے کچھ جو	اللہ نے تمہیں رزق دیا ہے	کہیں گے (جنتی)	بے شک	اللہ نے یہ دونوں چیزیں حرام کر دی ہیں

عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿٥٠﴾	الَّذِيْنَ	اتَّخَذُوْا	دِيْنَهُمْ	لَهْوًا	وَّ	لَعِبًا	وَّ	غَرَّتْهُمُ	الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا
کافروں پر	وہ لوگ جنہوں نے	بنا لیا	اپنے دین کو	تماشہ	اور	کھیل	اور	ان کو دھوکے میں ڈالے رکھا	دنیا کی زندگانی نے

فَالْيَوْمَ	نَنْسٰىهُمْ	كَمَا	نَسُوْا	لِقَآءَ يَوْمِهِمْ هٰذَا	وَ	مَا كَانُوْا	بِاٰيٰتِنَا	يَجْحَدُوْنَ ﴿٥١﴾
چنانچہ آج	ہم انہیں بھلا دیں گے	جیسے	انہوں نے بھلا دیا تھا	اپنے اس دن کی ملاقات کو	اور	جو تھے وہ	ہماری آیات کا	انکار کرتے

وَ	لَقَدْ	جِئْنٰهُمْ	بِكِتٰبٍ	فَصَّلْنٰهُ	عَلٰى عِلْمٍ	هُدًى	وَّ	رَحْمَةً
اور	البتہ تحقیق	ہم ان کے پاس لائے	ایسی کتاب	کہ ہم نے اس کو مفصل بیان کیا	علم کے ساتھ	وہ ہدایت	اور	رحمت ہے

لِّقَوْمٍ	يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٥٢﴾	هَلْ	يَنْظُرُوْنَ	اِلَّا	تَاْوِيْلَهٗ	يَوْمَ	يَاْتِيْ	تَاْوِيْلُهٗ
ان لوگوں کے لیے	جو ایمان لاتے ہیں	نہیں	وہ انتظار کرتے	مگر	اس کے انجام (قیامت) کا	جس دن	آئے گا	اس کا انجام

يَقُوْلُ	الَّذِيْنَ	نَسُوْهُ	مِنْ قَبْلُ	قَدْ	جَآءَتْ	رُسُلُ رَبِّنَا	بِالْحَقِّ
(تو) کہیں گے	وہ لوگ جو	اس کو بھولے ہوئے تھے	اس سے پہلے	تحقیق	آئے تھے	ہمارے رب کے رسول	حق کے ساتھ

فَهَلْ	لَّنَا	مِنْ شُفَعَآءَ	فَيَشْفَعُوْا	لَنَآ	اَوْ	نُرَدُّ	فَنَعْمَلَ	غَيْرَ
پھر کیا	ہمارے لیے	کوئی سفارشی ہیں؟	کہ وہ سفارش کریں	ہمارے لیے	یا	ہم لوٹا دیے جائیں	تو ہم عمل کریں گے	علاوہ

الَّذِيْ	كُنَّا	نَعْمَلُ ؕ	قَدْ	خَسِرُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	وَ	ضَلَّ	عَنْهُمْ	مَّا	كَانُوْا
ان کے جو	تھے ہم (پہلے)	عمل کرتے	تحقیق	انہوں نے خسارے میں ڈالا	اپنے آپ کو	اور	گم ہو گیا	ان سے	جو	تھے وہ

يَفْتَرُوْنَ ﴿۵۳﴾	اِنَّ	رَبَّكُمُ	اللّٰهُ الَّذِيْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضَ	فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ	ثُمَّ	اسْتَوٰى
افترا باندھتے	یقیناً	تمہارا رب	وہ اللہ ہے جس نے	پیدا کیا	آسمانوں کو	اور	زمین کو	چھ دنوں میں	پھر	مستوی ہو گیا

عَلَى الْعَرْشِ	يُغْشِي	الَّيْلَ	النَّهَارَ	يَطْلُبُهٗ	حَثِيْثًا	وَّ	الشَّمْسَ	وَ
عرش پر	وہ ڈھانپتا ہے	رات سے	دن کو	طلب کرتی ہے (رات) اس (دن) کو	جلدی جلدی	اور	(پیدا کیے) سورج	اور

الْقَمَرَ	وَ	النُّجُوْمَ	مُسَخَّرٰتٍۭ	بِاَمْرِهٖ ؕ	اَلَا	لَهُ	الْخَلْقُ	وَ	الْاَمْرُ ؕ
چاند	اور	ستارے	درآنحالیکہ وہ (سب) تابع ہیں	اس (اللہ) کے حکم کے	آگاہ رہو	اسی کے لیے ہے	پیدا کرنا	اور	حکم فرمانا

تَبٰرَكَ	اللّٰهُ	رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۵۴﴾	اُدْعُوْا	رَبَّكُمْ	تَضَرُّعًا	وَّ	خُفْيَةً ؕ	اِنَّهٗ	لَا
بہت بابرکت ہے	اللہ	جہانوں کا رب	تم پکارو	اپنے رب کو	آہ وزاری کرتے ہوئے	اور	چپکے چپکے	تحقیق وہ	نہیں

يُحِبُّ	الْمُعْتَدِيْنَ ﴿۵۵﴾	وَ	لَا	تُفْسِدُوْا	فِي الْاَرْضِ	بَعْدَ	اِصْلَاحِهَا	وَ	ادْعُوْهُ	خَوْفًا
پسند کرتا	حد سے تجاوز کرنے والوں کو	اور	نہ	تم فساد کرو	زمین میں	بعد	اس کی اصلاح کے	اور	اس (اللہ) کو پکارو	خوف کرتے ہوئے

وَّ	طَمَعًا ؕ	اِنَّ	رَحْمَتَ اللّٰهِ	قَرِيْبٌ	مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۵۶﴾	وَ	هُوَ	الَّذِيْ	يُرْسِلُ	الرِّيٰحَ
اور	طمع کرتے ہوئے	یقیناً	اللہ کی رحمت	قریب ہے	احسان کرنے والوں کے	اور	وہی ہے	جو	بھیجتا ہے	ہوائیں

بُشْرًاۢ	بَيْنَ	يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ؕ	حَتّٰٓى	اِذَآ	اَقَلَّتْ	سَحَابًا ثِقَالًا	سُقْنٰهُ
خوشخبری دینے والیں	پہلے	اپنی رحمت سے	یہاں تک کہ	جب	وہ اٹھاتی ہیں	بھاری بادلوں کو	(تو) ہم ہانکتے ہیں ان کو

لِبَلَدٍ مَّيِّتٍ	فَاَنْزَلْنَا	بِهِ	الْمَآءَ	فَاَخْرَجْنَا	بِهٖ	مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ؕ	كَذٰلِكَ
ایک مردہ شہر کی طرف	پھر ہم اتارتے ہیں	اس کے ذریعے سے	پانی	پھر ہم نکالتے ہیں	اس کے ذریعے سے	ہر طرح کے میوے	اسی طرح

نُخْرِجُ	الْمَوْتٰى	لَعَلَّكُمْ	تَذَكَّرُوْنَ ﴿۵۷﴾	وَ	الْبَلَدُ	الطَّيِّبُ	يَخْرُجُ	نَبَاتُهٗ
ہم نکالیں گے	مردوں کو (قبروں سے)	تاکہ تم	نصیحت حاصل کرو	اور	شہر (زمین)	پاکیزہ (عمدہ)	نکلتی ہے	اس کی انگوری

بِاِذْنِ رَبِّهٖ	وَ	الَّذِيْ	خَبُثَ	لَا	يَخْرُجُ	اِلَّا	نَكِدًا ؕ	كَذٰلِكَ	نُصَرِّفُ
اپنے رب کے حکم سے	اور	جو (زمین)	خراب ہے	نہیں	نکلتی (اس کی انگوری)	مگر	ناقص	اسی طرح	ہم پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں

الْاٰيٰتِ	لِقَوْمٍ	يَّشْكُرُوْنَ ﴿٥٨﴾	لَقَدْ	اَرْسَلْنَا	نُوْحًا	اِلٰى قَوْمِهٖ	فَقَالَ	يٰقَوْمِ
آیات کو	ان لوگوں کے لیے جو	شکر کرتے ہیں	البتہ تحقیق	ہم نے بھیجا	نوح کو	اس کی قوم کی طرف	تو اس نے کہا	اے میری قوم!

اعْبُدُوا اللّٰهَ	مَا	لَكُمْ	مِّنْ	اِلٰهٍ	غَيْرُهٗ	اِنِّيْٓ	اَخَافُ	عَلَيْكُمْ
تم اللہ کی عبادت کرو	نہیں ہے	تمہارے لیے	کوئی	معبود	اس کے سوا	یقیناً میں	اندیشہ کرتا ہوں	تم پر

عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿٥٩﴾	قَالَ	الْمَلَاُ	مِنْ قَوْمِهٖٓ	اِنَّا	لَنَرٰىكَ	فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٦٠﴾
بڑے دن کے عذاب کا	کہا	سرداروں نے	اس کی قوم میں سے	بے شک ہم	تو تجھے دیکھتے ہیں	ظاہر گمراہی میں

قَالَ	يٰقَوْمِ	لَيْسَ	بِيْ	ضَلٰلَةٌ	وَّلٰكِنِّيْ	رَسُوْلٌ	مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٦١﴾
کہا اس (نوح) نے	اے میری قوم!	نہیں ہے	میرے ساتھ	کوئی گمراہی	لیکن میں (تو)	رسول ہوں	رب العالمین کی طرف سے

اُبَلِّغُكُمْ	رِسٰلٰتِ	رَبِّيْ	وَ	اَنْصَحُ	لَكُمْ	وَ	اَعْلَمُ	مِنَ اللّٰهِ	مَا
میں تمہیں پہنچاتا ہوں	پیغامات	اپنے رب کے	اور	خیر خواہی کرتا ہوں	تمہاری	اور	میں جانتا ہوں	اللہ کی طرف سے	وہ باتیں جو

لَا	تَعْلَمُوْنَ ﴿٦٢﴾	اَوَ	عَجِبْتُمْ	اَنْ	جَآءَكُمْ	ذِكْرٌ	مِّنْ رَّبِّكُمْ	عَلٰى رَجُلٍ
نہیں	تم جانتے	کیا	تم تعجب کرتے ہو	(اس بات پر) کہ	آئی تمہارے پاس	نصیحت	تمہارے رب کی طرف سے	ایسے آدمی پر

مِّنْكُمْ	لِيُنْذِرَكُمْ	وَ	لِتَتَّقُوْا	وَ	لَعَلَّكُمْ	تُرْحَمُوْنَ ﴿٦٣﴾	فَكَذَّبُوْهُ
جو تم میں سے ہے	تاکہ وہ تمہیں ڈرائے	اور	تاکہ تم ڈر جاؤ	اور	تاکہ تم	رحم کیے جاؤ	پھر انہوں نے جھٹلایا اس (نوح) کو

فَاَنْجَيْنٰهُ	وَ	الَّذِيْنَ	مَعَهٗ	فِي الْفُلْكِ	وَ	اَغْرَقْنَا	الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا
تو ہم نے نجات دی اسے	اور	ان کو جو	اس کے ساتھ تھے	کشتی میں	اور	ہم نے غرق کر دیا	ان لوگوں کو جنہوں نے	جھٹلایا تھا

بِاٰيٰتِنَا	اِنَّهُمْ كَانُوْا	قَوْمًا عَمِيْنَ ﴿٦٤﴾	وَ	اِلٰى عَادٍ	اَخَاهُمْ	هُوْدًا	قَالَ
ہماری آیات کو	بلاشبہ وہ تھے	(دل کے) اندھے لوگ	اور (ہم نے بھیجا)	عاد کی طرف	ان کے بھائی	ہود کو	اس نے کہا

يٰقَوْمِ	اعْبُدُوا اللّٰهَ	مَا	لَكُمْ	مِّنْ اِلٰهٍ	غَيْرُهٗ	اَ	فَلَا	تَتَّقُوْنَ ﴿٦٥﴾	قَالَ
اے میری قوم!	تم اللہ کی عبادت کرو	نہیں ہے	تمہارے لیے	کوئی معبود	اس کے سوا	کیا	پھر نہیں	تم ڈرتے	کہا

الْمَلَاُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْ قَوْمِهٖٓ	اِنَّا	لَنَرٰىكَ	فِيْ سَفَاهَةٍ	وَّ	اِنَّا
(ان) چودھریوں نے	جنہوں نے	کفر کیا تھا	اس کی قوم میں سے	بلاشبہ ہم	البتہ تجھے دیکھتے ہیں	بے وقوفی میں	اور	یقیناً ہم

لَنَظُنُّكَ	مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿٦٦﴾	قَالَ	يٰقَوْمِ	لَيْسَ	بِيْ	سَفَاهَةٌ	وَّلٰكِنِّيْ
البتہ تجھے گمان کرتے ہیں	جھوٹوں میں سے	(ہود نے) کہا	اے میری قوم!	نہیں ہے	میرے ساتھ	کچھ بیوقوفی	لیکن میں (تو)

رَسُولٌ	مِّن رَّبِّ الْعٰلَمِينَ ﴿٦٧﴾	أُبَلِّغُكُمْ	رِسٰلٰتِ	رَبِّي	وَ	أَنَا	لَكُمْ	نَاصِحٌ
رسول ہوں	رب العالمین کی طرف سے	میں تمہیں پہنچاتا ہوں	پیغامات	اپنے رب کے	اور	میں	تمہارے لیے	خیرخواہ ہوں

أَمِينٌ ﴿٦٨﴾	أَوَ	عَجِبْتُمْ	أَن	جَآءَكُمْ	ذِكْرٌ	مِّن رَّبِّكُمْ	عَلٰى رَجُلٍ
امین ہوں	کیا	تم تعجب کرتے ہو	اس بات سے کہ	آئی تمہارے پاس	نصیحت	تمہارے رب کی طرف سے	ایسے آدمی پر

مِّنكُمْ	لِيُنذِرَكُمْ	وَ	اذْكُرُوا	إِذْ	جَعَلَكُمْ	خُلَفَآءَ	مِن بَعْدِ	قَوْمِ نُوحٍ
جو تم ہی میں سے ہے	تاکہ وہ تمہیں ڈرائے	اور	یاد کرو	جبکہ	اس نے تمہیں بنایا	ایک دوسرے کا جانشین	بعد	قوم نوح کے

وَ	زَادَكُمْ	فِي الْخَلْقِ	بَصْطَةً	فَاذْكُرُوا	آلَآءَ اللّٰهِ	لَعَلَّكُمْ	تُفْلِحُونَ ﴿٦٩﴾	قَالُوا	أَ
اور	تمہیں زیادہ دیا	قد و قامت میں	پھیلاؤ	چنانچہ تم یاد کرو	اللہ کی نعمتیں	تاکہ تم	فلاح پاؤ	انہوں نے کہا	کیا

جِئْتَنَا	لِنَعْبُدَ	اللّٰهَ وَحْدَهُ	وَ	نَذَرَ	مَا	كَانَ	يَعْبُدُ
تو ہمارے پاس آیا ہے	اس لیے کہ ہم عبادت کریں	اکیلے اللہ کی	اور	چھوڑ دیں	انہیں جن کی	تھے	عبادت کرتے

آبَآؤُنَا	فَأْتِنَا	بِمَا	تَعِدُنَا	إِن	كُنتَ	مِنَ الصّٰدِقِينَ ﴿٧٠﴾	قَالَ
ہمارے باپ دادا؟	چنانچہ تو لے آ ہم پر	وہ (عذاب) جس سے	تو ہمیں ڈراتا ہے	اگر	تو ہے	سچوں میں سے	(ہود نے) کہا

قَدْ	وَقَعَ	عَلَيْكُمْ	مِّن رَّبِّكُمْ	رِجْسٌ	وَ	غَضَبٌ	أَ	تُجٰدِلُونَنِي	فِي أَسْمَآءٍ
تحقیق	ثابت ہو گیا	تم پر	تمہارے رب کی طرف سے	عذاب	اور	غضب	کیا	تم مجھ سے جھگڑتے ہو	ان ناموں کے بارے میں

سَمَّيْتُمُوهَا	أَنتُمْ	وَ	آبَآؤُكُم	مَّا	نَزَّلَ اللّٰهُ	بِهَا	مِن سُلْطٰنٍ	فَانتَظِرُوا
(کہ) وہ رکھ لیے ہیں	تم نے	اور	تمہارے آباء و اجداد نے	نہیں	نازل فرمائی اللہ نے	ان کی	کوئی دلیل	سو تم انتظار کرو

إِنِّي	مَعَكُم	مِّنَ الْمُنتَظِرِينَ ﴿٧١﴾	فَأَنجَيْنٰهُ	وَ	الَّذِينَ
بے شک میں بھی	تمہارے ساتھ	انتظار کرنے والوں میں سے ہوں	پھر ہم نے نجات دی اس (ہود) کو	اور	ان کو جو

مَعَهُ	بِرَحْمَةٍ مِّنَّا	وَ	قَطَعْنَا	دَابِرَ	الَّذِينَ	كَذَّبُوا	بِآيٰتِنَا	وَ	مَا
اس کے ساتھ تھے	اپنی رحمت کے ساتھ	اور	ہم نے کاٹ دی	جڑ	ان لوگوں کی جنہوں نے	جھٹلایا	ہماری آیات کو	اور	نہ

كَانُوا	مُؤْمِنِينَ ﴿٧٢﴾	وَ	إِلٰى ثَمُودَ	أَخَاهُمْ	صٰلِحًا	قَالَ	يٰقَوْمِ
تھے وہ	ایمان لانے والے	اور (ہم نے بھیجا)	ثمود کی طرف	ان کے بھائی	صالح کو	اس (صالح) نے کہا	اے میری قوم!

اعْبُدُوا اللّٰهَ	مَا	لَكُم	مِّنْ إِلٰهٍ	غَيْرُهُ	قَدْ	جَآءَتْكُم	بَيِّنَةٌ	مِّن رَّبِّكُمْ
تم اللہ کی عبادت کرو	نہیں	تمہارے لیے	کوئی معبود	اس کے سوا	تحقیق	آ گئی تمہارے پاس	واضح دلیل	تمہارے رب کی طرف سے

هٰذِهٖ	نَاقَةُ اللّٰهِ	لَكُمْ	اٰيَةً	فَذَرُوْهَا	تَاْكُلْ	فِيْٓ اَرْضِ اللّٰهِ	وَ	لَا	تَمَسُّوْهَا
یہ	اللہ کی اونٹنی ہے	تمہارے لیے	خاص نشانی	لہٰذا تم اسے چھوڑ دو	چرتی پھرے	اللہ کی زمین میں	اور	مت	ہاتھ لگانا اسے

بِسُوْٓءٍ	فَيَاْخُذَكُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ ﴿۷۳﴾	وَ	اذْكُرُوْٓا	اِذْ	جَعَلَكُمْ	خُلَفَآءَ
برائی کے ساتھ	ورنہ تمہیں آپکڑے گا	عذاب	دردناک	اور	تم یاد کرو	جبکہ	اس نے تمہیں بنایا	ایک دوسرے کا جانشین

مِنْۢ بَعْدِ عَادٍ	وَّ	بَوَّاَكُمْ	فِي الْاَرْضِ	تَتَّخِذُوْنَ	مِنْ سُهُوْلِهَا	قُصُوْرًا	وَّ
عاد کے بعد	اور	اس نے تمہیں ٹھکانا دیا	زمین میں	تم بناتے ہو	اس کی نرم مٹی سے	محلات	اور

تَنْحِتُوْنَ الْجِبَالَ	بُيُوْتًا	فَاذْكُرُوْٓا	اٰلَآءَ اللّٰهِ	وَ	لَا	تَعْثَوْا	فِي الْاَرْضِ	مُفْسِدِيْنَ ﴿۷۴﴾	قَالَ
(تم بناتے ہو) پہاڑوں کو تراش کر	گھر	چنانچہ تم یاد کرو	اللہ کی نعمتیں	اور	مت	تم پھرو	زمین میں	فسادی بن کر	کہا

الْمَلَاُ	الَّذِيْنَ	اسْتَكْبَرُوْا	مِنْ قَوْمِهٖ	لِلَّذِيْنَ	اسْتُضْعِفُوْا	لِمَنْ اٰمَنَ
ان وڈیروں نے	جنھوں نے	تکبر کیا	اس کی قوم میں سے	ان لوگوں کو جو	کمزور سمجھے جاتے تھے	جو ایمان لے آئے تھے

مِنْهُمْ	اَ	تَعْلَمُوْنَ	اَنَّ	صٰلِحًا	مُّرْسَلٌ	مِّنْ رَّبِّهٖ	قَالُوْٓا	اِنَّا	بِمَآ
ان میں سے	کیا	تم جانتے ہو	کہ بے شک	صالح	بھیجا ہوا ہے	اپنے رب کا؟	انھوں نے کہا	یقیناً ہم	اس چیز پر کہ

اُرْسِلَ	بِهٖ	مُؤْمِنُوْنَ ﴿۷۵﴾	قَالَ	الَّذِيْنَ	اسْتَكْبَرُوْٓا	اِنَّا	بِالَّذِيْٓ
وہ بھیجا گیا	اس کے ساتھ	ایمان لاتے ہیں	کہا	ان لوگوں نے جنھوں نے	تکبر کیا	یقیناً ہم	اس چیز کے ساتھ کہ

اٰمَنْتُمْ	بِهٖ	كٰفِرُوْنَ ﴿۷۶﴾	فَعَقَرُوا	النَّاقَةَ	وَ	عَتَوْا	عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ
تم ایمان لائے ہو	اس پر	کفر کرتے ہیں	پھر انھوں نے ٹانگیں کاٹ ڈالیں	اونٹنی کی	اور	سرکشی کی	اپنے رب کے حکم سے

وَ	قَالُوْا	يٰصٰلِحُ	ائْتِنَا	بِمَا	تَعِدُنَآ	اِنْ	كُنْتَ	مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۷۷﴾
اور	انھوں نے کہا	اے صالح!	لے آ ہم پر	وہ (عذاب) کہ	تو ہمیں ڈراتا ہے (جس سے)	اگر	ہے تو	رسولوں میں سے

فَاَخَذَتْهُمُ	الرَّجْفَةُ	فَاَصْبَحُوْا	فِيْ دَارِهِمْ	جٰثِمِيْنَ ﴿۷۸﴾	فَتَوَلّٰى	عَنْهُمْ	وَ	قَالَ
تو پکڑ لیا ان کو	زلزلے نے	تو وہ ہو گئے	اپنے گھروں میں	گھٹنوں کے بل گرے ہوئے	بالآخر وہ پھرا	ان سے	اور	کہا

يٰقَوْمِ	لَقَدْ	اَبْلَغْتُكُمْ	رِسَالَةَ	رَبِّيْ	وَ	نَصَحْتُ	لَكُمْ	وَلٰكِنْ
اے میری قوم!	بلاشبہ	میں نے تمہیں پہنچا دیا تھا	پیغام	اپنے رب کا	اور	میں نے خیر خواہی کی تھی	تمہاری	اور لیکن

لَّا تُحِبُّوْنَ	النّٰصِحِيْنَ ﴿۷۹﴾	وَ	لُوْطًا	اِذْ	قَالَ	لِقَوْمِهٖٓ	اَ	تَاْتُوْنَ	الْفَاحِشَةَ	مَا
تم پسند نہیں کرتے	خیر خواہوں کو	اور	لوط کو (بھیجا)	جب	اس نے کہا	اپنی قوم سے	کیا	تم کرتے ہو	ایسی بے حیائی	(کہ) نہیں

سَبَقَكُمْ	بِهَا	مِنْ اَحَدٍ	مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ۝	اِنَّكُمْ	لَتَاْتُوْنَ	الرِّجَالَ	شَهْوَةً
کہ تم سے پہلے	وہ (برائی)	کسی نے بھی	جہان والوں میں سے	بلاشبہ تم	آتے ہو	مردوں کے پاس	شہوت رانی کے لیے

مِّنْ دُوْنِ النِّسَآءِ	بَلْ	اَنْتُمْ	قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ۝	وَ	مَا	كَانَ	جَوَابَ	قَوْمِهٖٓ	اِلَّآ	اَنْ	قَالُوْٓا
عورتوں کو چھوڑ کر	بلکہ	تم	حد سے بڑھنے والے لوگ ہو	اور	نہیں	تھا	جواب	اس کی قوم کا	مگر	یہ کہ	انہوں نے کہا

اَخْرِجُوْهُمْ	مِّنْ قَرْيَتِكُمْ	اِنَّهُمْ	اُنَاسٌ	يَّتَطَهَّرُوْنَ ۝	فَاَنْجَيْنٰهُ	وَ	اَهْلَهٗٓ
انہیں نکال دو	اپنی بستی سے	بے شک یہ	لوگ	بڑے پاک صاف بنتے ہیں	تو ہم نے اس کو نجات دی	اور	اس کے گھر والوں کو

اِلَّا	امْرَاَتَهٗ	كَانَتْ	مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ۝	وَ	اَمْطَرْنَا	عَلَيْهِمْ	مَّطَرًا	فَانْظُرْ
سوائے	اس کی بیوی کے	(کہ) وہ تھی	باقی ماندہ (ہلاک ہونے والوں) میں سے	اور	ہم نے برسائی	ان پر	(پتھروں کی) بارش	تو دیکھیے

كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الْمُجْرِمِيْنَ ۝	وَ	اِلٰى مَدْيَنَ	اَخَاهُمْ	شُعَيْبًا	قَالَ	يٰقَوْمِ
کیسا	ہوا	انجام	مجرموں کا	اور	(ہم نے بھیجا) مدین کی طرف	ان کے بھائی	شعیب کو	اس نے کہا	اے میری قوم!

ع

اعْبُدُوا اللّٰهَ	مَا	لَكُمْ	مِّنْ اِلٰهٍ	غَيْرُهٗ	قَدْ	جَآءَتْكُمْ	بَيِّنَةٌ	مِّنْ رَّبِّكُمْ
تم اللہ کی عبادت کرو	نہیں ہے	تمہارے لیے	کوئی معبود	اس کے سوا	تحقیق	آ گئی تمہارے پاس	واضح دلیل	تمہارے رب کی طرف سے

فَاَوْفُوا	الْكَيْلَ	وَ	الْمِيْزَانَ	وَ	لَا	تَبْخَسُوا	النَّاسَ	اَشْيَآءَهُمْ	وَ	لَا	تُفْسِدُوْا	فِي الْاَرْضِ
چنانچہ تم پورا کرو	ماپ	اور	تول	اور	مت	تم کم کر کے دو	لوگوں کو	ان کی چیزیں	اور	مت	تم فساد کرو	زمین میں

بَعْدَ اِصْلَاحِهَا	ذٰلِكُمْ	خَيْرٌ	لَّكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ ۝	وَ	لَا	تَقْعُدُوْا	بِكُلِّ صِرَاطٍ
اس کی اصلاح کے بعد	یہ	بہت بہتر ہے	تمہارے لیے	اگر	ہو تم	مومن	اور	مت	تم بیٹھو	ہر ایک راستے پر

تُوْعِدُوْنَ	وَ	تَصُدُّوْنَ	عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	مَنْ	اٰمَنَ	بِهٖ	وَ	تَبْغُوْنَهَا
(کہ) تم ڈراتے ہو	اور	روکتے ہو	اللہ کے راستے سے	اس شخص کو جو	ایمان لائے	اس کے ساتھ	اور	تم تلاش کرتے ہو اس (راہ) میں

عِوَجًا	وَ	اذْكُرُوْٓا	اِذْ	كُنْتُمْ	قَلِيْلًا	فَكَثَّرَكُمْ	وَ	انْظُرُوْا	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ
کجی	اور	تم یاد کرو	جبکہ	تھے تم	تھوڑے	تو اس نے تمہیں زیادہ کر دیا	اور	دیکھو	کیسا ہوا	تھا	انجام

الْمُفْسِدِيْنَ ۝	وَ	اِنْ	كَانَ	طَآئِفَةٌ	مِّنْكُمْ	اٰمَنُوْا	بِالَّذِيْٓ	اُرْسِلْتُ	بِهٖ	وَ	طَآئِفَةٌ
فسادیوں کا	اور	اگر	ہے	ایک گروہ	تم میں سے	جو ایمان لایا	اس پر کہ	میں بھیجا گیا ہوں	اس کے ساتھ	اور	ایک گروہ ہے

لَّمْ	يُؤْمِنُوْا	فَاصْبِرُوْا	حَتّٰى	يَحْكُمَ	اللّٰهُ	بَيْنَنَا	وَ	هُوَ	خَيْرُ	الْحٰكِمِيْنَ ۝
(کہ) نہیں	وہ ایمان لایا	چنانچہ تم صبر کرو	یہاں تک کہ	فیصلہ کرے	اللہ	ہمارے درمیان	اور	وہ	سب سے بہتر	فیصلہ کرنے والا ہے

قَالَ	الْمَلَاُ	الَّذِيْنَ	اسْتَكْبَرُوْا	مِنْ قَوْمِهٖ	لَنُخْرِجَنَّكَ	يٰشُعَيْبُ	وَ	الَّذِيْنَ
کہا	ان وڈیروں نے	جنہوں نے	تکبر کیا	اس کی قوم میں سے	ہم تجھے ضرور نکال دیں گے	اے شعیب!	اور	ان لوگوں کو بھی جو

اٰمَنُوْا	مَعَكَ	مِنْ قَرْيَتِنَآ	اَوْ	لَتَعُوْدُنَّ	فِيْ مِلَّتِنَا	قَالَ	اَ	وَلَوْ	كُنَّا
ایمان لائے	تیرے ساتھ	اپنی بستی سے	یا	یقیناً تم لوٹ آؤ گے	ہمارے دین میں	(شعیب نے) کہا	کیا	اگرچہ	ہم ہوں

كٰرِهِيْنَ ﴿۸۸﴾	قَدِ	افْتَرَيْنَا	عَلَى اللّٰهِ	كَذِبًا	اِنْ	عُدْنَا	فِيْ مِلَّتِكُمْ	بَعْدَ اِذْ
کراہت کرنے والے بھی؟	تحقیق	(پھر تو) ہم نے باندھا	اللہ پر	جھوٹ	اگر	ہم لوٹ آئیں	تمہارے دین میں	اس کے بعد کہ

نَجّٰنَا اللّٰهُ	مِنْهَا	وَ	مَا	يَكُوْنُ	لَنَآ	اَنْ	نَّعُوْدَ	فِيْهَآ	اِلَّآ	اَنْ	يَّشَآءَ
اللہ نے ہمیں نجات دی	اس سے	اور	نہیں	بے لائق	ہمارے لیے	کہ	ہم لوٹ آئیں	اس میں	مگر	یہ کہ	چاہے

اللّٰهُ	رَبُّنَا	وَسِعَ	رَبُّنَا	كُلَّ شَيْءٍ	عِلْمًا	عَلَى اللّٰهِ	تَوَكَّلْنَا	رَبَّنَا
اللہ	ہمارا رب	گھیر لیا ہے	ہمارے رب نے	ہر چیز کو	(اپنے) علم سے	اللہ ہی پر	ہم نے بھروسہ کیا	اے ہمارے رب!

افْتَحْ	بَيْنَنَا	وَ	بَيْنَ قَوْمِنَا	بِالْحَقِّ	وَ	اَنْتَ	خَيْرُ الْفٰتِحِيْنَ ﴿۸۹﴾	وَ	قَالَ
تو فیصلہ فرما	ہمارے درمیان	اور	ہماری قوم کے درمیان	حق کے ساتھ	اور	تو	بہترین فیصلہ کرنے والا ہے	اور	کہا

الْمَلَاُ الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْ قَوْمِهٖ	لَئِنِ	اتَّبَعْتُمْ	شُعَيْبًا	اِنَّكُمْ	اِذًا
ان سرداروں نے جنہوں نے	کفر کیا	اس کی قوم میں سے	(کہ) البتہ اگر	تم نے اتباع کیا	شعیب کا	(تو) یقیناً تم	اس وقت

لَّخٰسِرُوْنَ ﴿۹۰﴾	فَاَخَذَتْهُمُ	الرَّجْفَةُ	فَاَصْبَحُوْا	فِيْ دَارِهِمْ	جٰثِمِيْنَ ﴿۹۱﴾
البتہ خسارہ اٹھانے والے ہو گے	بالآخر پکڑ لیا انہیں	زلزلے نے	تو وہ ہو گئے	اپنے گھروں میں	گھٹنوں کے بل پڑے ہوئے

الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	شُعَيْبًا	كَاَنْ	لَّمْ	يَغْنَوْا	فِيْهَا	الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	شُعَيْبًا
وہ لوگ جنہوں نے	جھٹلایا	شعیب کو	(یوں ہو گئے) گویا کہ	(کبھی) نہیں	وہ بسے تھے	ان میں	وہ لوگ جنہوں نے	جھٹلایا	شعیب کو

كَانُوْا هُمُ	الْخٰسِرِيْنَ ﴿۹۲﴾	فَتَوَلّٰى	عَنْهُمْ	وَ	قَالَ	يٰقَوْمِ	لَقَدْ	اَبْلَغْتُكُمْ
وہی تھے	خسارہ پانے والے	پھر (شعیب نے) منہ پھیرا	ان سے	اور	کہا	اے میری قوم!	البتہ تحقیق	میں نے تمہیں پہنچا دیے

رِسٰلٰتِ	رَبِّيْ	وَ	نَصَحْتُ	لَكُمْ	فَكَيْفَ	اٰسٰى	عَلٰى قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ ﴿۹۳﴾	وَ	مَآ
پیغامات	اپنے رب کے	اور	میں نے خیر خواہی کی	تمہاری	پھر کیوں	میں غم کھاؤں	کافر قوم پر	اور	نہیں

اَرْسَلْنَا	فِيْ قَرْيَةٍ	مِّنْ نَّبِيٍّ	اِلَّآ	اَخَذْنَآ	اَهْلَهَا	بِالْبَاْسَآءِ	وَ	الضَّرَّآءِ	لَعَلَّهُمْ
ہم نے بھیجا	کسی بستی میں	کوئی نبی	مگر	ہم نے پکڑا	اس کے رہنے والوں کو	سختی کے ساتھ	اور	تکلیف کے (ساتھ)	تاکہ وہ

يَضَّرَّعُوْنَ ﴿٩٤﴾	ثُمَّ	بَدَّلْنَا	مَكَانَ السَّيِّئَةِ	الْحَسَنَةَ	حَتّٰى	عَفَوْا	وَّ	قَالُوْا	قَدْ
گڑگڑائیں	پھر	ہم نے بدل کر دے دی (ہم)	برائی کی جگہ	اچھائی	یہاں تک کہ	وہ زیادہ ہو گئے	اور	انہوں نے کہا	تحقیق

مَسَّ	اٰبَآءَنَا	الضَّرَّآءُ	وَ	السَّرَّآءُ	فَاَخَذْنٰهُمْ	بَغْتَةً	وَّ	هُمْ	لَا	يَشْعُرُوْنَ ﴿٩٥﴾
پہنچی تھی	ہمارے آباؤ اجداد کو (بھی)	سختی	اور	راحت	تو ہم نے پکڑ لیا انہیں	یکایک	اور	وہ	نہیں	شعور رکھتے تھے

وَ	لَوْ	اَنَّ	اَهْلَ الْقُرٰٓى	اٰمَنُوْا	وَ	اتَّقَوْا	لَفَتَحْنَا	عَلَيْهِمْ	بَرَكٰتٍ
اور	اگر	بیشک	بستیوں والے	ایمان لے آتے	اور	تقویٰ اختیار کرتے	تو ہم ضرور کھول دیتے	ان پر	برکتیں

مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ	وَلٰكِنْ	كَذَّبُوْا	فَاَخَذْنٰهُمْ	بِمَا	كَانُوْا	يَكْسِبُوْنَ ﴿٩٦﴾
آسمان اور زمین کی	لیکن	انہوں نے جھٹلایا	تو ہم نے انہیں پکڑ لیا	بوجہ ان (عملوں) کے جو	تھے وہ	کماتے

اَفَاَمِنَ	اَهْلُ الْقُرٰٓى	اَنْ	يَّاْتِيَهُمْ	بَاْسُنَا	بَيَاتًا	وَّ	هُمْ	نَآئِمُوْنَ ﴿٩٧﴾
کیا پھر بے خوف ہو گئے	بستیوں والے	اس سے کہ	آ جائے ان کے پاس	ہمارا عذاب	رات کو	اور	وہ	سوئے ہوئے ہوں

اَوَ	اَمِنَ	اَهْلُ الْقُرٰٓى	اَنْ	يَّاْتِيَهُمْ	بَاْسُنَا	ضُحًى	وَّ	هُمْ	يَلْعَبُوْنَ ﴿٩٨﴾
کیا	بے خوف ہو گئے	بستیوں والے	اس سے کہ	آ جائے ان کے پاس	ہمارا عذاب	دن چڑھے	اور	وہ	کھیل رہے ہوں

اَفَاَمِنُوْا	مَكْرَ اللّٰهِ	فَلَا يَاْمَنُ	مَكْرَ اللّٰهِ	اِلَّا	الْقَوْمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿٩٩﴾	اَوَ
کیا پھر وہ بے خوف ہو گئے	اللہ کی تدبیر سے	چنانچہ نہیں بے خوف ہوتے	اللہ کی تدبیر سے	مگر	خسارہ پانے والے لوگ ہی	کیا

لَمْ	يَهْدِ	لِلَّذِيْنَ	يَرِثُوْنَ	الْاَرْضَ	مِنْۢ بَعْدِ	اَهْلِهَآ	اَنْ	لَّوْ
نہیں	واضح ہوئی	ان لوگوں کے لیے جو	وارث بنے	زمین کے	بعد (ہلاک ہونے)	اس کے رہنے والوں کے	(یہ بات) کہ	اگر

نَشَآءُ	اَصَبْنٰهُمْ	بِذُنُوْبِهِمْ	وَ	نَطْبَعُ	عَلٰى قُلُوْبِهِمْ	فَهُمْ	لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿١٠٠﴾	تِلْكَ
ہم چاہیں	(تو) ان کو سزا دیں	بوجہ ان کے گناہوں کے	اور	ہم مہر لگا دیں	ان کے دلوں پر	پھر وہ	(کچھ) نہ سنیں	یہ

الْقُرٰى	نَقُصُّ	عَلَيْكَ	مِنْ اَنْۢبَآئِهَا	وَ	لَقَدْ	جَآءَتْهُمْ	رُسُلُهُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ
بستیاں ہیں	ہم بیان کرتے ہیں	آپ پر	ان کی کچھ خبریں	اور	البتہ تحقیق	آئے ان کے پاس	ان کے رسول	واضح دلیلوں کے ساتھ

فَمَا	كَانُوْا	لِيُؤْمِنُوْا	بِمَا	كَذَّبُوْا	مِنْ قَبْلُ	كَذٰلِكَ	يَطْبَعُ	اللّٰهُ
تو نہ	ہوئے وہ	(اس لائق) کہ ایمان لاتے	اس پر جسے	وہ جھٹلا چکے تھے	پہلے	اسی طرح	مہر لگا دیتا ہے	اللہ

عَلٰى قُلُوْبِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿١٠١﴾	وَ	مَا	وَجَدْنَا	لِاَكْثَرِهِمْ	مِّنْ عَهْدٍ	وَ	اِنْ	وَّجَدْنَآ	اَكْثَرَهُمْ
کفر کرنے والوں کے دلوں پر	اور	نہیں	ہم نے پایا	ان کے اکثر کے لیے	کوئی عہد (کا پاس)	اور	بلاشبہ	ہم نے پایا	ان کے اکثر کو

لَفٰسِقِيْنَ۝	ثُمَّ	بَعَثْنَا	مِنْۢ بَعْدِهِمْ	مُّوْسٰى	بِاٰيٰتِنَآ	اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ
نافرمان ہی	پھر	ہم نے بھیجا	ان کے بعد	موسیٰ کو	اپنی آیات کے ساتھ	فرعون اور اس کے درباریوں کی طرف

فَظَلَمُوْا	بِهَا	فَانْظُرْ	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الْمُفْسِدِيْنَ۝	وَ	قَالَ	مُوْسٰى	يٰفِرْعَوْنُ
تو انہوں نے ظلم کیا	ان کیساتھ	چنانچہ دیکھیے	کیسا	ہوا	انجام	فساد کرنے والوں کا؟	اور	کہا	موسیٰ نے	اے فرعون!

اِنِّىْ	رَسُوْلٌ	مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ۝	حَقِيْقٌ	عَلٰٓى اَنْ	لَّآ	اَقُوْلَ	عَلَى اللّٰهِ	اِلَّا	الْحَقَّ
بلاشبہ میں	رسول ہوں	رب العالمین کی طرف سے	سزاوار ہے (میرے لیے)	یہ بات کہ	نہ	میں کہوں	اللہ پر	مگر	حق

قَدْ	جِئْتُكُمْ	بِبَيِّنَةٍ	مِّنْ رَّبِّكُمْ	فَاَرْسِلْ	مَعِىَ	بَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ۝
تحقیق	میں لایا ہوں تمہارے پاس	واضح دلیل	تمہارے رب کی طرف سے	چنانچہ تو بھیج دے	میرے ساتھ	بنی اسرائیل کو

قَالَ	اِنْ	كُنْتَ جِئْتَ	بِاٰيَةٍ	فَاْتِ	بِهَآ	اِنْ	كُنْتَ	مِنَ الصّٰدِقِيْنَ۝
اس نے کہا	اگر	تو لایا ہے	کوئی (بڑی) نشانی	تو لے آ	اسے	اگر	تو ہے	سچوں سے

فَاَلْقٰى	عَصَاهُ	فَاِذَا	هِىَ	ثُعْبَانٌ مُّبِيْنٌ۝	وَّ	نَزَعَ	يَدَهٗ	فَاِذَا	هِىَ	بَيْضَآءُ
تو ڈال دیا (موسیٰ نے)	اپنا عصا	پھر دفعتہً	وہ	ظاہر اژدہا تھا	اور	اس نے (باہر) نکالا	اپنا ہاتھ	تب	وہ	سفید چمکتا ہوا تھا

لِلنّٰظِرِيْنَ۝	قَالَ	الْمَلَاُ	مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ	اِنَّ	هٰذَا	لَسٰحِرٌ	عَلِيْمٌ۝	يُّرِيْدُ	اَنْ
دیکھنے والوں کے لیے	کہا	سرداروں نے	فرعون کی قوم میں سے	یقیناً	یہ تو	جادوگر ہے	بڑا ماہر	وہ چاہتا ہے	کہ

يُّخْرِجَكُمْ	مِّنْ اَرْضِكُمْ	فَمَاذَا	تَاْمُرُوْنَ۝	قَالُوْٓا	اَرْجِهْ	وَ	اَخَاهُ	وَ
تمہیں نکال دے	تمہاری زمین سے	تو کیا	تم مشورہ دیتے ہو؟	انہوں نے کہا	اس کو مہلت دے	اور	اس کے بھائی کو	اور

اَرْسِلْ	فِى الْمَدَآئِنِ	حٰشِرِيْنَ۝	يَاْتُوْكَ	بِكُلِّ سٰحِرٍ عَلِيْمٍ۝	وَ	جَآءَ	السَّحَرَةُ	فِرْعَوْنَ
تو بھیج	شہروں میں	اکٹھے کرنیوالے	وہ تیرے پاس لے آئیں	ہر ماہر جادوگر کو	اور	آئے	جادوگر	فرعون کے پاس

قَالُوْٓا	اِنَّ	لَنَا	لَاَجْرًا	اِنْ	كُنَّا	نَحْنُ	الْغٰلِبِيْنَ۝	قَالَ	نَعَمْ	وَ	اِنَّكُمْ
انہوں نے کہا	یقیناً	ہمارے لیے	انعام ہوگا	اگر	ہوئے	ہم	غالب؟	(فرعون نے) کہا	ہاں!	اور	بلاشبہ تم

لَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ۝	قَالُوْا	يٰمُوْسٰٓى	اِمَّآ	اَنْ تُلْقِىَ	وَ	اِمَّآ	اَنْ	نَّكُوْنَ نَحْنُ	الْمُلْقِيْنَ۝	قَالَ
مقرب لوگوں میں سے ہوگے	انہوں نے کہا اے موسیٰ!		یا	تو ڈالے گا	اور	یا	یہ کہ	ہم ہی ہوں	ڈالنے والے	(موسیٰ نے) کہا

اَلْقُوْا	فَلَمَّآ	اَلْقَوْا	سَحَرُوْٓا	اَعْيُنَ النَّاسِ	وَ	اسْتَرْهَبُوْهُمْ	وَ	جَآءُوْ	بِسِحْرٍ
تم ہی ڈالو	پھر جب	انہوں نے ڈالیں (لاٹھیاں تو)	جادو کر دیا	لوگوں کی آنکھوں پر	اور	انہیں ڈرا دیا	اور	وہ لائے	جادو

عَظِيْمٍ۝	وَ	اَوْحَيْنَآ	اِلٰى مُوْسٰٓى	اَنْ	اَلْقِ	عَصَاكَ	فَاِذَا	هِيَ	تَلْقَفُ
بہت بڑا	اور	ہم نے وحی کی	موسیٰ کی طرف	یہ کہ	تو (بھی) ڈال	اپنا عصا	پھر جب (اس نے ڈالا)	(تو یکایک) وہ	نگلنے لگا

مَا	يَاْفِكُوْنَ۝	فَوَقَعَ	الْحَقُّ	وَ	بَطَلَ	مَا	كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ۝	فَغُلِبُوْا
اس (جھوٹ) کو جو	وہ گھڑتے تھے	تو ثابت ہوگیا	حق	اور	باطل ہوگیا	جو کچھ کہ	وہ کررہے تھے	چنانچہ وہ (جادوگر) مغلوب ہوگئے

هُنَالِكَ	وَ	انْقَلَبُوْا	صٰغِرِيْنَ۝	وَ	اُلْقِيَ	السَّحَرَةُ	سٰجِدِيْنَ۝	قَالُوْٓا	اٰمَنَّا	بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ۝
وہاں	اور	لوٹے وہ	ذلیل وخوار ہوکر	اور	گرادیے گئے	جادوگر	سجدہ کرتے ہوئے	انھوں نے کہا	ہم ایمان لائے	رب العالمین پر

رَبِّ مُوْسٰى وَ هٰرُوْنَ۝	قَالَ	فِرْعَوْنُ	اٰمَنْتُمْ	بِهٖ	قَبْلَ	اَنْ	اٰذَنَ	لَكُمْ
موسیٰ اور ہارون کے رب پر	کہا	فرعون نے	(کیا) تم ایمان لے آئے ہو	اس پر	اس سے پہلے	کہ	میں اجازت دوں	تمھیں

اِنَّ	هٰذَا	لَمَكْرٌ	مَّكَرْتُمُوْهُ	فِي الْمَدِيْنَةِ	لِتُخْرِجُوْا	مِنْهَآ	اَهْلَهَا	فَسَوْفَ	تَعْلَمُوْنَ۝
یقیناً	یہ	مکر ہے	تم نے یہ مکر کیا ہے	(اس) شہر میں	تاکہ تم نکال دو	اس (شہر) سے	اس کے رہنے والوں کو	چنانچہ عنقریب	تم جان لوگے

لَاُقَطِّعَنَّ	اَيْدِيَكُمْ	وَ	اَرْجُلَكُمْ	مِّنْ خِلَافٍ	ثُمَّ	لَاُصَلِّبَنَّكُمْ	اَجْمَعِيْنَ۝
البتہ میں ضرور کاٹوں گا	تمہارے ہاتھ	اور	تمہارے پاؤں	مخالف سمت سے	پھر	البتہ میں ضرور سولی پر لٹکاؤں گا	تم سب کو

قَالُوْٓا	اِنَّآ	اِلٰى رَبِّنَا	مُنْقَلِبُوْنَ۝	وَ	مَا	تَنْقِمُ	مِنَّآ	اِلَّآ	اَنْ	اٰمَنَّا
انھوں نے کہا	یقیناً ہم	اپنے رب ہی کی طرف	لوٹنے والے ہیں	اور	نہیں	تو سزا دے رہا	ہمیں	مگر	(اس بات کی) کہ	ہم ایمان لائے

بِاٰيٰتِ رَبِّنَا	لَمَّا	جَآءَتْنَا ؕ	رَبَّنَآ	اَفْرِغْ	عَلَيْنَا	صَبْرًا	وَّ	تَوَفَّنَا
اپنے رب کی آیات پر	جب	وہ آئیں ہمارے پاس	اے ہمارے رب!	تو ڈال دے	ہم پر	صبر	اور	ہمیں فوت کر

مُسْلِمِيْنَ۝	وَ	قَالَ	الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ	اَ	تَذَرُ	مُوْسٰى	وَ	قَوْمَهٗ	لِيُفْسِدُوْا
اس حال میں کہ ہم مسلمان ہوں	اور	کہا	فرعون کی قوم کے چودھریوں نے	کیا	چھوڑتا ہے تو	موسیٰ کو	اور	اس کی قوم کو	تاکہ وہ فساد کریں

فِي الْاَرْضِ	وَ	يَذَرَكَ	وَ	اٰلِهَتَكَ ؕ	قَالَ	سَنُقَتِّلُ	اَبْنَآءَهُمْ	وَ	نَسْتَحْيٖ
زمین میں	اور	چھوڑ دیں تجھے	اور	تیرے معبودوں کو؟	(فرعون نے) کہا	عنقریب ہم قتل کردیں گے	ان کے بیٹے	اور	زندہ رہنے دیں گے

نِسَآءَهُمْ	وَ	اِنَّا	فَوْقَهُمْ	قٰهِرُوْنَ۝	قَالَ	مُوْسٰى	لِقَوْمِهِ	اسْتَعِيْنُوْا	بِاللّٰهِ	وَ	اصْبِرُوْا
ان کی عورتیں (بیٹیاں)	اور	بلاشبہ ہم	ان پر	غالب ہیں	کہا	موسیٰ نے	اپنی قوم سے	تم مدد طلب کرو	اللہ سے	اور	صبر کرو

اِنَّ	الْاَرْضَ	لِلّٰهِ	يُوْرِثُهَا	مَنْ	يَّشَآءُ	مِنْ عِبَادِهٖ ؕ	وَ	الْعَاقِبَةُ
یقیناً	زمین (تو)	اللہ ہی کی ہے	وہ اس کا وارث بناتا ہے	جس کو	چاہتا ہے	اپنے بندوں میں سے	اور	(اچھا) انجام (تو)

لِلْمُتَّقِينَ	قَالُوا	أُوذِينَا	مِن قَبْلِ	أَن	تَأْتِيَنَا	وَ	مِن بَعْدِ	مَا
متقیوں ہی کے لیے ہے	انہوں نے کہا	ہم تکلیف دیے گئے	اس سے پہلے	کہ	تو آئے ہمارے پاس	اور	اس کے بعد	کہ

جِئْتَنَا	قَالَ	عَسَىٰ	رَبُّكُمْ	أَن يُهْلِكَ	عَدُوَّكُمْ	وَ	يَسْتَخْلِفَكُمْ	فِي الْأَرْضِ
تو آیا ہمارے پاس	(موسیٰ نے) کہا	امید ہے کہ	تمہارا رب	ہلاک کر دے گا	تمہارے دشمن کو	اور	جانشین بنا دے گا تمہیں	زمین میں

فَيَنظُرَ	كَيْفَ	تَعْمَلُونَ	وَ	لَقَدْ	أَخَذْنَا	آلَ فِرْعَوْنَ	بِالسِّنِينَ	وَ
پھر وہ دیکھے گا (کہ)	کیسے	تم عمل کرتے ہو	اور	البتہ تحقیق	ہم نے پکڑا	آل فرعون کو	قحط سالیوں کے ساتھ	اور

نَقْصٍ مِّنَ الثَّمَرَاتِ	لَعَلَّهُمْ	يَذَّكَّرُونَ	فَإِذَا	جَاءَتْهُمُ	الْحَسَنَةُ	قَالُوا	لَنَا
پھلوں میں نقصان کرنے کے ساتھ	تاکہ وہ	نصیحت حاصل کریں	پھر جب	آتی ان کے پاس	بھلائی	(تو) کہتے	ہمارے لیے ہی ہے

هَٰذِهِ	وَ	إِن	تُصِبْهُمْ	سَيِّئَةٌ	يَطَّيَّرُوا	بِمُوسَىٰ	وَ	مَن مَّعَهُ	أَلَا
یہ	اور	اگر	پہنچتی انہیں	کوئی برائی	(تو) وہ نحوست پکڑتے	موسیٰ کے ساتھ	اور	ان لوگوں کے ساتھ جو اس کے ساتھ تھے	خبردار!

إِنَّمَا طَائِرُهُمْ	عِندَ اللَّهِ	وَلَٰكِنَّ	أَكْثَرَهُمْ	لَا	يَعْلَمُونَ	وَ	قَالُوا	مَهْمَا تَأْتِنَا بِهِ	مِنْ آيَةٍ
نحوست تو انہی کی	اللہ کے پاس ہے	اور لیکن	ان کے اکثر	نہیں	جانتے	اور	انہوں نے کہا	جو بھی لائے گا تو ہمارے پاس	کوئی نشانی

لِّتَسْحَرَنَا	بِهَا	فَمَا	نَحْنُ	لَكَ	بِمُؤْمِنِينَ	فَأَرْسَلْنَا	عَلَيْهِمُ	الطُّوفَانَ	وَ
تاکہ تو ہم پر جادو کرے	اس کے ساتھ	تو بھی نہیں ہیں	ہم	تجھ پر	ایمان لانے والے	چنانچہ ہم نے بھیجا	ان پر	طوفان	اور

الْجَرَادَ	وَ	الْقُمَّلَ	وَ	الضَّفَادِعَ	وَ	الدَّمَ	آيَاتٍ	مُّفَصَّلَاتٍ	فَاسْتَكْبَرُوا	وَ	كَانُوا
ٹڈی دل	اور	جوئیں	اور	مینڈک	اور	خون	(تمام) نشانیاں	الگ الگ	پھر (بھی) انہوں نے تکبر کیا	اور	تھے وہ

قَوْمًا	مُّجْرِمِينَ	وَ	لَمَّا	وَقَعَ	عَلَيْهِمُ	الرِّجْزُ	قَالُوا	يَا مُوسَى	ادْعُ	لَنَا	رَبَّكَ
لوگ	مجرم	اور	جب	واقع ہوتا	ان پر	(یہ) عذاب	(تو) کہتے	اے موسیٰ!	تو دعا کر	ہمارے لیے	اپنے رب سے

بِمَا	عَهِدَ	عِندَكَ	لَئِن	كَشَفْتَ	عَنَّا	الرِّجْزَ	لَنُؤْمِنَنَّ	لَكَ
بہ سبب اس کے جو	اس نے عہد کیا	تجھ سے	اگر	تو دور کر دے	ہم سے	یہ عذاب	تو ہم ضرور ایمان لے آئیں گے	تجھ پر

وَ	لَنُرْسِلَنَّ	مَعَكَ	بَنِي إِسْرَائِيلَ	فَلَمَّا	كَشَفْنَا	عَنْهُمُ	الرِّجْزَ	إِلَىٰ أَجَلٍ	هُمْ
اور	ہم ضرور بھیج دیں گے	تیرے ساتھ	بنی اسرائیل کو	پھر جب	ہم ہٹا دیتے	ان سے	عذاب	ایک وقت تک (کہ)	وہ

بَالِغُوهُ	إِذَا	هُمْ	يَنكُثُونَ	فَانتَقَمْنَا	مِنْهُمْ	فَأَغْرَقْنَاهُمْ	فِي الْيَمِّ	بِأَنَّهُمْ
اس کو پہنچنے والے ہوتے	تب	وہ	عہد توڑ دیتے	بالآخر ہم نے انتقام لیا	ان سے	تو ہم نے انہیں غرق کر دیا	سمندر میں	بوجہ اس کے کہ

كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	وَ	كَانُوْا	عَنْهَا	غٰفِلِيْنَ ۝	وَ	اَوْرَثْنَا	الْقَوْمَ	الَّذِيْنَ	كَانُوْا
انھوں نے جھٹلایا	ہماری آیتوں کو	اور	تھے وہ	اس سے	غافل	اور	ہم نے وارث کردیا	ان لوگوں کو	جو	تھے

يُسْتَضْعَفُوْنَ	مَشَارِقَ الْاَرْضِ	وَمَغَارِبَهَا	الَّتِيْ	بٰرَكْنَا	فِيْهَا	وَ
کمزور سمجھے جاتے	(اس) زمین کے مشرق	اور اسکے مغرب (کی جہتوں) کا	وہ (زمین) کہ	ہم نے برکت رکھی تھی	اس میں	اور

تَمَّتْ	كَلِمَتُ	رَبِّكَ	الْحُسْنٰى	عَلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	بِمَا	صَبَرُوْا	وَ	دَمَّرْنَا
پورا ہوا	وعدہ	آپ کے رب کا	اچھا	بنی اسرائیل پر	بوجہ اس کے جو	انھوں نے صبر کیا	اور	ہم نے تباہ کردیں

مَا	كَانَ	يَصْنَعُ	فِرْعَوْنُ	وَ	قَوْمُهٗ	وَ	مَا	كَانُوْا	يَعْرِشُوْنَ ۝	وَ
وہ (فیکٹریاں) کہ	تھا	بناتا (جنھیں)	فرعون	اور	اس کی قوم	اور	ان (محلات) کو جو	تھے وہ	بلند کرتے	اور

جٰوَزْنَا	بِبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	الْبَحْرَ	فَاَتَوْا	عَلٰى قَوْمٍ	يَّعْكُفُوْنَ	عَلٰٓى اَصْنَامٍ لَّهُمْ
ہم نے پار اتار دیا	بنی اسرائیل کو	سمندر سے	تو آئے وہ	ایسے لوگوں پر	جو عبادت میں لگے ہوئے تھے	اپنے بتوں کی

قَالُوْا	يٰمُوْسَى	اجْعَلْ	لَّنَآ	اِلٰهًا	كَمَا	لَهُمْ	اٰلِهَةٌ	قَالَ	اِنَّكُمْ
انھوں نے کہا	اے موسیٰ!	تو بنا دے	ہمارے لیے	ایک معبود	جیسے کہ ہیں	ان کے	معبود	(موسیٰ نے) کہا	بلاشبہ تم

قَوْمٌ	تَجْهَلُوْنَ ۝	اِنَّ	هٰٓؤُلَآءِ	مُتَبَّرٌ	مَّا	هُمْ	فِيْهِ	وَ	بٰطِلٌ
لوگ تو	(یکسر) جاہل ہو	یقیناً	یہ لوگ	تباہ ہونے والا ہے	وہ (مذہب) کہ	وہ	اس میں (مشغول) ہیں	اور	باطل ہیں

مَّا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ ۝	قَالَ	اَ	غَيْرَ	اللّٰهِ	اَبْغِيْكُمْ	اِلٰهًا	وَّ	هُوَ
جو کچھ کہ	ہیں وہ	عمل کرتے	(موسیٰ نے) کہا	کیا	سوائے	اللہ کے	میں تمہارے لیے تلاش کروں	کوئی معبود؟	جب کہ	اس نے

فَضَّلَكُمْ	عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ۝	وَ	اِذْ	اَنْجَيْنٰكُمْ	مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ	يَسُوْمُوْنَكُمْ	سُوْٓءَ الْعَذَابِ
تمھیں فضیلت دی ہے	جہانوں پر	اور	جب	ہم نے تم کو نجات دی	آل فرعون سے	وہ تمھیں دیتے تھے	بدترین عذاب

يُقَتِّلُوْنَ	اَبْنَآءَكُمْ	وَ	يَسْتَحْيُوْنَ	نِسَآءَكُمْ	وَ	فِيْ ذٰلِكُمْ	بَلَآءٌ
قتل کردیتے تھے	تمہارے بیٹے	اور	زندہ رہنے دیتے تھے	تمہاری عورتیں (بیٹیاں)	اور	اس میں	آزمائش تھی

مِّنْ رَّبِّكُمْ	عَظِيْمٌ ۝	وَ	وٰعَدْنَا	مُوْسٰى	ثَلٰثِيْنَ لَيْلَةً	وَّ	اَتْمَمْنٰهَا
تمہارے رب کی طرف سے	بہت بڑی	اور	ہم نے وعدہ کیا	موسیٰ سے	تیس راتوں کا	اور	ہم نے ان کو پورا کیا

بِعَشْرٍ	فَتَمَّ	مِيْقَاتُ	رَبِّهٖٓ	اَرْبَعِيْنَ	لَيْلَةً	وَ	قَالَ	مُوْسٰى	لِاَخِيْهِ
دس (راتوں) کے ساتھ	تو پوری ہوگئی	مدت مقررہ	اس کے رب کی	چالیس	راتیں	اور	کہا	موسیٰ نے	اپنے بھائی

هٰرُوْنَ	اخْلُفْنِيْ	فِيْ قَوْمِيْ	وَ	اَصْلِحْ	وَ	لَا	تَتَّبِعْ	سَبِيْلَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۱۴۲﴾
ہارون سے	میری جانشینی کرنا	میری قوم میں	اور	اصلاح کرنا (ان کی)	اور	نہ	پیروی کرنا	فساد کرنے والوں کے راستے کی

وَ	لَمَّا	جَآءَ	مُوْسٰى	لِمِيْقَاتِنَا	وَ	كَلَّمَهٗ	رَبُّهٗ	قَالَ	رَبِّ
اور	جب	آئے	موسیٰ	ہماری مقررہ مدت پر	اور	ان سے کلام کیا	ان کے رب نے	(تو) کہا (موسیٰ نے)	اے میرے رب!

اَرِنِيْٓ	اَنْظُرْ	اِلَيْكَ ؕ	قَالَ	لَنْ	تَرٰىنِيْ	وَلٰكِنِ	انْظُرْ	اِلَى الْجَبَلِ	فَاِنِ
مجھے (اپنی جھلک) دکھا	کہ میں دیکھوں	تجھے	کہا	ہرگز نہیں	دیکھ سکے گا تو مجھ کو	لیکن	تو دیکھ	(اس) پہاڑ کی طرف	چنانچہ اگر

اسْتَقَرَّ	مَكَانَهٗ	فَسَوْفَ	تَرٰىنِيْ ۚ	فَلَمَّا	تَجَلّٰى	رَبُّهٗ	لِلْجَبَلِ	جَعَلَهٗ	دَكًّا
وہ ٹھہرا رہا	اپنی جگہ پر	تو ضرور	تو (بھی) مجھے دیکھ سکے گا	پھر جب	جلوہ ڈالا	ان کے رب نے	پہاڑ پر	(تو) اس کو کر دیا	ریزہ ریزہ

وَّ	خَرَّ	مُوْسٰى	صَعِقًا ۚ	فَلَمَّآ	اَفَاقَ	قَالَ	سُبْحٰنَكَ	تُبْتُ	اِلَيْكَ	وَ
اور	گر پڑے	موسیٰ	بے ہوش ہو کر	پھر جب	ہوش میں آئے	(تو) کہا	تو پاک ہے	میں نے توبہ کی	تیری طرف	اور

اَنَا	اَوَّلُ	الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۴۳﴾	قَالَ	يٰمُوْسٰٓى	اِنِّي	اصْطَفَيْتُكَ	عَلَى النَّاسِ
میں ہوں	سب سے پہلا	مومن	(اللہ نے) کہا	اے موسیٰ	بلاشبہ میں نے	تجھے چن لیا ہے	لوگوں پر

بِرِسٰلٰتِيْ	وَ	بِكَلَامِيْ ۫ۖ	فَخُذْ	مَآ	اٰتَيْتُكَ	وَ	كُنْ	مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۱۴۴﴾
اپنے پیغامات (پہنچانے) کے لیے	اور	اپنی ہم کلامی کیلیے	لہٰذا تو لے لے	جو کچھ	میں نے تجھ کو دیا	اور	تو ہو جا	شکرگزاروں میں سے

وَ	كَتَبْنَا	لَهٗ	فِي الْاَلْوَاحِ	مِنْ كُلِّ شَيْءٍ	مَّوْعِظَةً	وَّ	تَفْصِيْلًا	لِّكُلِّ شَيْءٍ ۚ	فَخُذْهَا
اور	ہم نے لکھ دی	اس (موسیٰ) کے لیے	تختیوں میں	ہر چیز کی	نصیحت	اور	تفصیل	ہر ایک شے کی	سو تو پکڑ لے ان کو

بِقُوَّةٍ	وَّ	اْمُرْ	قَوْمَكَ	يَاْخُذُوْا	بِاَحْسَنِهَا ؕ	سَاُورِيْكُمْ	دَارَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۱۴۵﴾
قوت کے ساتھ	اور	حکم دے	اپنی قوم کو	(کہ) وہ پکڑیں	ان کی اچھی باتیں	عنقریب میں تمہیں دکھاؤں گا	فاسقوں کا گھر

سَاَصْرِفُ	عَنْ اٰيٰتِيَ	الَّذِيْنَ	يَتَكَبَّرُوْنَ	فِي الْاَرْضِ	بِغَيْرِ الْحَقِّ ؕ	وَ	اِنْ	يَّرَوْا	كُلَّ اٰيَةٍ
عنقریب میں پھیر دوں گا	اپنی آیتوں سے	ان لوگوں کو جو	تکبر کرتے ہیں	زمین میں	ناحق	اور	اگر	وہ دیکھ لیں	ہر نشانی

لَّا	يُؤْمِنُوْا	بِهَا ۚ	وَ	اِنْ	يَّرَوْا	سَبِيْلَ الرُّشْدِ	لَا	يَتَّخِذُوْهُ	سَبِيْلًا ۚ
(تو بھی) نہ	وہ ایمان لائیں گے	ان کے ساتھ	اور	اگر	وہ دیکھ لیں	راہ ہدایت	(تو) نہ	پکڑیں اسے	(اپنے لیے) راستہ

وَ	اِنْ	يَّرَوْا	سَبِيْلَ الْغَيِّ	يَتَّخِذُوْهُ	سَبِيْلًا ؕ	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا
اور	اگر	وہ دیکھ لیں	گمراہی کی راہ	(تو) پکڑ لیں اسے (اپنے لیے)	راستہ	یہ	اسلیے کہ انہوں نے	جھٹلایا	ہماری آیتوں کو

وَ	كَانُوْا	عَنْهَا	غٰفِلِيْنَ۝	وَ	الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	وَ	لِقَآءِ الْاٰخِرَةِ	حَبِطَتْ
اور	وہ تھے	ان سے	غافل	اور	وہ لوگ جنہوں نے	جھٹلایا	ہماری آیتوں کو	اور	آخرت کی ملاقات کو	برباد ہو گئے

اَعْمَالُهُمْ	هَلْ	يُجْزَوْنَ	اِلَّا	مَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ۝	وَ	اتَّخَذَ	قَوْمُ مُوْسٰى
ان کے عمل	نہیں	وہ بدلہ دیے جائیں گے	مگر	(ان کاموں کا) جو	تھے وہ	کرتے	اور	بنالیا	موسیٰ کی قوم نے

مِنْۢ بَعْدِهٖ	مِنْ حُلِيِّهِمْ	عِجْلًا	جَسَدًا	لَّهٗ	خُوَارٌ ط	اَ	لَمْ	يَرَوْا
اس (موسیٰ) کے (جانے) کے بعد	اپنے زیورات سے	ایک بچھڑا	جو ایک جسم تھا	اس کی	گائے کی آواز تھی	کیا	نہیں	انہوں نے دیکھا

اَنَّهٗ	لَا	يُكَلِّمُهُمْ	وَ	لَا	يَهْدِيْهِمْ	سَبِيْلًا	اِتَّخَذُوْهُ	وَ	كَانُوْا	ظٰلِمِيْنَ۝
کہ وہ	نہیں	ان سے کلام کرتا	اور	نہیں	انہیں بتلاتا	کوئی راستہ	انہوں نے اسے (معبود) بنالیا	اور	تھے وہ	ظالم

وَ	لَمَّا	سُقِطَ فِيْ اَيْدِيْهِمْ	وَ	رَاَوْا	اَنَّهُمْ	قَدْ	ضَلُّوْا	قَالُوْا	لَئِنْ	لَّمْ	يَرْحَمْنَا
اور	جب	وہ نادم ہوئے	اور	انہوں نے دیکھا	کہ وہ	حقیقتاً	گمراہ ہو گئے ہیں	(تو) انہوں نے کہا	اگر	نہ	ہم پر رحم کیا

رَبُّنَا	وَ	يَغْفِرْ	لَنَا	لَنَكُوْنَنَّ	مِنَ الْخٰسِرِيْنَ۝	وَ	لَمَّا	رَجَعَ	مُوْسٰى
ہمارے رب نے	اور	(نہ) بخشا	ہمیں	تو یقیناً ہم ہو جائیں گے	خسارہ پانے والوں میں سے	اور	جب	واپس آئے	موسیٰ

اِلٰى قَوْمِهٖ	غَضْبَانَ	اَسِفًا	قَالَ	بِئْسَمَا	خَلَفْتُمُوْنِيْ	مِنْۢ بَعْدِيْ	اَ
اپنی قوم کی طرف	غضبناک	افسوس کرتے ہوئے	(تو) کہا	بری ہے جو	تم نے میری جانشینی کی	میرے (جانے کے) بعد	کیا

عَجِلْتُمْ	اَمْرَ رَبِّكُمْ	وَ	اَلْقَى	الْاَلْوَاحَ	وَ	اَخَذَ	بِرَاْسِ	اَخِيْهِ	يَجُرُّهٗ	اِلَيْهِ ط
تم نے جلدی کی	اپنے رب کے حکم سے؟	اور	ڈال دیں	تختیاں	اور	پکڑ لیا	سر	اپنے بھائی کا	کھینچتے تھے اس کو	اپنی طرف

قَالَ	ابْنَ اُمَّ	اِنَّ	الْقَوْمَ	اسْتَضْعَفُوْنِيْ	وَ	كَادُوْا	يَقْتُلُوْنَنِيْ	فَلَا
(ہارون نے) کہا	اے میری ماں جائے!	بیشک	(ان) لوگوں نے	مجھے کمزور سمجھا	اور	قریب تھا	کہ وہ مجھے قتل ہی کر دیتے	چنانچہ نہ

تُشْمِتْ	بِيَ	الْاَعْدَآءَ	وَ	لَا	تَجْعَلْنِيْ	مَعَ الْقَوْمِ	الظّٰلِمِيْنَ۝	قَالَ	رَبِّ
ہنسا	مجھ پر	دشمنوں کو	اور	نہ	(شامل) کر تو مجھے	ان لوگوں کے ساتھ	جو ظالم ہیں	موسیٰ نے (کہا)	اے میرے رب!

اغْفِرْ لِيْ	وَ	لِاَخِيْ	وَ	اَدْخِلْنَا	فِيْ رَحْمَتِكَ	وَ	اَنْتَ	اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ۝
تو مجھے بخش دے	اور	میرے بھائی کو	اور	ہمیں داخل فرما	اپنی رحمت میں	اور	تو	سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے

اِنَّ	الَّذِيْنَ	اتَّخَذُوا	الْعِجْلَ	سَيَنَالُهُمْ	غَضَبٌ	مِّنْ رَّبِّهِمْ	وَ	ذِلَّةٌ
بے شک	وہ لوگ جنہوں نے	بنایا	بچھڑے کو (معبود)	عنقریب انہیں پہنچے گا	غضب	ان کے رب کی طرف سے	اور	ذلت

فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ	وَ	كَذٰلِكَ	نَجْزِي	الْمُفْتَرِيْنَ ۝١٥٢	وَ	الَّذِيْنَ	عَمِلُوا	السَّيِّاٰتِ
زندگانیٔ دنیا میں	اور	اسی طرح	ہم سزا دیتے ہیں	بہتان باندھنے والوں کو	اور	وہ لوگ جنہوں نے	عمل کیے	برے

ثُمَّ	تَابُوْا	مِنْۢ بَعْدِهَا	وَ	اٰمَنُوْٓا	اِنَّ	رَبَّكَ	مِنْۢ بَعْدِهَا	لَغَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ۝١٥٣
پھر	توبہ کی	ان کے بعد	اور	ایمان لے آئے	(تو) یقیناً	آپ کا رب	اس کے بعد	البتہ بہت بخشنے والا	نہایت رحم کرنے والا ہے

وَ	لَمَّا	سَكَتَ	عَنْ مُّوْسَى	الْغَضَبُ	اَخَذَ	الْاَلْوَاحَ ۚ	وَ	فِيْ نُسْخَتِهَا	هُدًى	وَّ	رَحْمَةٌ
اور	جب	ٹھنڈا ہوا	موسیٰ کا	غصہ	(تو) اس نے اٹھائیں	(وہ) تختیاں	اور	ان کے مضامین میں	ہدایت	اور	رحمت تھی

لِّلَّذِيْنَ	هُمْ	لِرَبِّهِمْ	يَرْهَبُوْنَ ۝١٥٤	وَ	اخْتَارَ	مُوْسٰى	قَوْمَهٗ	سَبْعِيْنَ	رَجُلًا
ان لوگوں کے لیے کہ	وہ	اپنے رب سے	ڈرتے تھے	اور	منتخب کیے	موسیٰ نے	اپنی قوم میں سے	ستر	آدمی

لِّمِيْقَاتِنَا ۚ	فَلَمَّآ	اَخَذَتْهُمُ	الرَّجْفَةُ	قَالَ	رَبِّ	لَوْ	شِئْتَ
ہمارے مقررہ وقت کے لیے	پھر جب	ان کو پکڑ لیا	زلزلے نے	(تو موسیٰ نے) کہا	اے میرے رب!	اگر	تو چاہتا

اَهْلَكْتَهُمْ	مِّنْ قَبْلُ	وَ	اِيَّايَ ۚ	اَ	تُهْلِكُنَا	بِمَا	فَعَلَ	السُّفَهَآءُ	مِنَّا ۚ
(تو) انہیں ہلاک کر دیتا	اس سے پہلے	اور	مجھے بھی	کیا	تو ہمیں ہلاک کرتا ہے	بوجہ اسکے جو	کیا	بیوقوفوں نے	ہم میں سے؟

اِنْ	هِيَ	اِلَّا	فِتْنَتُكَ ۚ	تُضِلُّ	بِهَا	مَنْ	تَشَآءُ	وَ	تَهْدِيْ	مَنْ
نہیں ہے	یہ	مگر	تیری آزمائش ہی	تو گمراہ کرتا ہے	اس (آزمائش) کے ساتھ	جسے	چاہتا ہے	اور	ہدایت دیتا ہے	جسے

تَشَآءُ ۚ	اَنْتَ	وَلِيُّنَا	فَاغْفِرْ لَنَا	وَ	ارْحَمْنَا	وَ	اَنْتَ	خَيْرُ	الْغٰفِرِيْنَ ۝١٥٥	وَ	اكْتُبْ
چاہتا ہے	تو	ہمارا کارساز ہے	لہٰذا ہمیں بخش دے	اور	ہم پر رحم فرما	اور	تو	بہترین	بخشنے والا ہے	اور	تو لکھ دے

لَنَا	فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا	حَسَنَةً	وَّ	فِي الْاٰخِرَةِ	اِنَّا	هُدْنَآ	اِلَيْكَ ۚ	قَالَ	عَذَابِيْٓ
ہمارے لیے	اس دنیا میں	بھلائی	اور	آخرت میں (بھی)	یقیناً ہم نے	رجوع کیا	تیری طرف	(اللہ نے) کہا	میرا عذاب

اُصِيْبُ	بِهٖ	مَنْ	اَشَآءُ ۚ	وَ	رَحْمَتِيْ	وَسِعَتْ	كُلَّ شَيْءٍ ۚ	فَسَاَكْتُبُهَا
میں پہنچاتا ہوں	وہ	جسے	چاہتا ہوں	اور	میری رحمت	نے گھیر رکھا ہے	ہر چیز کو	چنانچہ عنقریب میں لکھ دوں گا یہ (رحمت)

لِلَّذِيْنَ	يَتَّقُوْنَ	وَ	يُؤْتُوْنَ	الزَّكٰوةَ	وَ	الَّذِيْنَ	هُمْ	بِاٰيٰتِنَا	يُؤْمِنُوْنَ ۝١٥٦
ان لوگوں کے لیے جو	ڈرتے ہیں	اور	دیتے ہیں	زکوٰۃ	اور	وہ لوگ کہ	وہ	ہماری آیتوں پر	ایمان رکھتے ہیں

اَلَّذِيْنَ	يَتَّبِعُوْنَ	الرَّسُوْلَ	النَّبِيَّ	الْاُمِّيَّ	الَّذِيْ	يَجِدُوْنَهٗ	مَكْتُوْبًا	عِنْدَهُمْ	فِي التَّوْرٰىةِ
وہ لوگ جو	اتباع کرتے ہیں	اس رسول کا	(جو) نبی	امی ہے	وہ جو	پاتے ہیں اس کو وہ	لکھا ہوا	اپنے ہاں	تورات میں

وَ	الْاِنْجِيْلِ	يَاْمُرُهُمْ	بِالْمَعْرُوْفِ	وَ	يَنْهٰىهُمْ	عَنِ الْمُنْكَرِ	وَ	يُحِلُّ	لَهُمُ
اور	انجیل میں	وہ انہیں حکم دیتا ہے	اچھے کاموں کا	اور	انہیں روکتا ہے	برے کاموں سے	اور	وہ حلال کرتا ہے	ان کے لیے

الطَّيِّبٰتِ	وَ	يُحَرِّمُ	عَلَيْهِمُ	الْخَبٰٓئِثَ	وَ	يَضَعُ	عَنْهُمْ	اِصْرَهُمْ	وَ	الْاَغْلٰلَ	الَّتِيْ
پاکیزہ چیزیں	اور	حرام ٹھہراتا ہے	ان پر	ناپاک چیزیں	اور	اتارتا ہے	ان سے	ان کے بوجھ	اور	(وہ) طوق	جو

كَانَتْ	عَلَيْهِمْ ؕ	فَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	بِهٖ	وَ	عَزَّرُوْهُ	وَ	نَصَرُوْهُ	وَ	اتَّبَعُوا	النُّوْرَ
تھے	ان پر	پھر وہ لوگ جو	ایمان لائے	اس کے ساتھ	اور	اس کی تعظیم کی	اور	اس کی مدد کی	اور	اتباع کیا	اس نور کا

الَّذِيْٓ	اُنْزِلَ	مَعَهٗٓ	اُولٰٓئِكَ هُمُ	الْمُفْلِحُوْنَ ۝	قُلْ	يٰٓاَيُّهَا	النَّاسُ	اِنِّيْ	رَسُوْلُ اللّٰهِ
جو	نازل کیا گیا	اس کے ساتھ	یہی لوگ ہیں	فلاح پانے والے	کہہ دیجیے	اے	لوگو!	یقیناً میں	اللہ کا رسول ہوں

اِلَيْكُمْ جَمِيْعًا	الَّذِيْ	لَهٗ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا
تم سب کی طرف	وہ ذات کہ	اسی کے لیے	بادشاہی ہے	آسمانوں کی	اور	زمین کی	نہیں ہے	کوئی معبود (برحق)	مگر

هُوَ	يُحْيٖ	وَ	يُمِيْتُ	فَاٰمِنُوْا	بِاللّٰهِ	وَ	رَسُوْلِهِ	النَّبِيِّ	الْاُمِّيِّ
وہی	وہ زندہ کرتا ہے	اور	مارتا ہے	لہٰذا تم ایمان لاؤ	اللہ کے ساتھ	اور	اس کے رسول کے ساتھ	جو نبی	امی ہے

الَّذِيْ	يُؤْمِنُ	بِاللّٰهِ	وَ	كَلِمٰتِهٖ	وَ	اتَّبِعُوْهُ	لَعَلَّكُمْ	تَهْتَدُوْنَ ۝	وَ
وہ جو	(خود بھی) ایمان لاتا ہے	اللہ کے ساتھ	اور	اس کے کلمات کے ساتھ	اور	اس کا اتباع کرو	تاکہ تم	ہدایت پاؤ	اور

مِنْ قَوْمِ مُوْسٰٓى	اُمَّةٌ	يَّهْدُوْنَ	بِالْحَقِّ	وَ	بِهٖ	يَعْدِلُوْنَ ۝
موسیٰ کی قوم میں سے	ایک گروہ (ایسا) ہے	جو رہنمائی کرتے ہیں	حق کے ساتھ	اور	اسی (حق) کے ساتھ	وہ عدل وانصاف کرتے ہیں

وَ	قَطَّعْنٰهُمُ	اثْنَتَيْ عَشْرَةَ	اَسْبَاطًا	اُمَمًا ؕ	وَ	اَوْحَيْنَآ	اِلٰى مُوْسٰٓى	اِذِ
اور	ہم نے ان کو جدا جدا کر دیا	بارہ	قبیلوں کے لحاظ سے	(بارہ) جماعتوں میں	اور	ہم نے وحی کی	موسیٰ کی طرف	جب

اسْتَسْقٰىهُ	قَوْمُهٗٓ	اَنِ	اضْرِبْ	بِّعَصَاكَ	الْحَجَرَ	فَانْۢبَجَسَتْ	مِنْهُ
اس سے پانی مانگا	اس کی قوم نے	یہ کہ	تو مار	اپنی لاٹھی	(اس) پتھر پر	(اس نے ماری) تو پھوٹ پڑے	اس (پتھر) سے

اثْنَتَا عَشْرَةَ	عَيْنًا ؕ	قَدْ	عَلِمَ	كُلُّ اُنَاسٍ	مَّشْرَبَهُمْ ؕ	وَ	ظَلَّلْنَا	عَلَيْهِمُ	الْغَمَامَ	وَ	اَنْزَلْنَا
بارہ	چشمے	تحقیق	جان لیا	ہر قبیلے نے	اپنا گھاٹ	اور	ہم نے سایہ کیا	ان پر	بادلوں کا	اور	ہم نے نازل کیا

عَلَيْهِمُ	الْمَنَّ	وَ	السَّلْوٰى ؕ	كُلُوْا	مِنْ طَيِّبٰتِ	مَا	رَزَقْنٰكُمْ ؕ	وَ	مَا	ظَلَمُوْنَا
ان پر	من	اور	سلویٰ	(اور کہا) تم کھاؤ	ان پاکیزہ چیزوں سے	جو	ہم نے تم کو رزق دیا	اور	نہیں	ظلم کیا انہوں نے ہم پر

وَلٰكِنْ	كَانُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	يَظْلِمُوْنَ ۝	وَ	اِذْ	قِيْلَ	لَهُمُ	اسْكُنُوْا	هٰذِهِ الْقَرْيَةَ	وَ	كُلُوْا	مِنْهَا
لیکن	وہ تھے	اپنی ہی جانوں پر	ظلم کرتے	اور	جب	کہا گیا	ان سے	تم ٹھہرو	اس بستی میں	اور	تم کھاؤ	اس میں سے

حَيْثُ	شِئْتُمْ	وَ	قُوْلُوْا	حِطَّةٌ	وَّ	ادْخُلُوا	الْبَابَ	سُجَّدًا	نَّغْفِرْ لَكُمْ
جہاں سے	تم چاہو	اور	کہو	ہمیں معاف کر دے	اور	داخل ہو جاؤ	دروازے میں	سجدہ کرتے ہوئے	تو ہم بخش دیں گے تمہارے لیے

خَطِيْٓـٰٔتِكُمْ	سَنَزِيْدُ	الْمُحْسِنِيْنَ ۝	فَبَدَّلَ	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	مِنْهُمْ
تمہاری خطائیں	عنقریب ہم زیادہ دیں گے	نیکی کرنے والوں کو	پھر بدل دیا	ان لوگوں نے جنہوں نے	ظلم کیا تھا	ان میں سے

قَوْلًا	غَيْرَ	الَّذِيْ	قِيْلَ	لَهُمْ	فَاَرْسَلْنَا	عَلَيْهِمْ	رِجْزًا	مِّنَ السَّمَاۗءِ	بِمَا	كَانُوْا
بات کو	مخالف	اس کے جو	کہی گئی تھی	ان سے	تو ہم نے بھیجا	ان پر	عذاب	آسمان سے	بوجہ اس کے جو	تھے وہ

يَظْلِمُوْنَ ۝	وَ	سْـَٔــلْهُمْ	عَنِ الْقَرْيَةِ	الَّتِيْ	كَانَتْ	حَاضِرَةَ الْبَحْرِ	اِذْ	يَعْدُوْنَ
ظلم کرتے	اور	ان سے پوچھیے	اس بستی کے بارے میں	جو	تھی	ساحل سمندر پر	جب	وہ حد سے تجاوز کرتے تھے

فِي السَّبْتِ	اِذْ	تَاْتِيْهِمْ	حِيْتَانُهُمْ	يَوْمَ سَبْتِهِمْ	شُرَّعًا	وَّ	يَوْمَ لَا يَسْبِتُوْنَ
ہفتے کے دن	جب کہ	آتی تھیں ان کے پاس	ان کی مچھلیاں	ان کے ہفتے کے دن میں	ظاہر (پانی کے اوپر)	اور	جو دن ہفتے کا نہ ہوتا

لَا	تَاْتِيْهِمْ	كَذٰلِكَ	نَبْلُوْهُمْ	بِمَا	كَانُوْا	يَفْسُقُوْنَ ۝	وَ	اِذْ	قَالَتْ	اُمَّةٌ
نہ	آتی تھیں ان کے پاس	اسی طرح	ہم آزماتے تھے انہیں	بوجہ اس کے جو	تھے وہ	نافرمانی کرتے	اور	جب	کہا	ایک گروہ نے

مِّنْهُمْ	لِمَ	تَعِظُوْنَ	قَوْمَۨا	اللّٰهُ	مُهْلِكُهُمْ	اَوْ	مُعَذِّبُهُمْ	عَذَابًا شَدِيْدًا
ان میں سے	کیوں	تم وعظ کرتے ہو ایسی قوم کو (کہ)		اللہ	انہیں ہلاک کرنے والا ہے	یا	انہیں عذاب دینے والا ہے	سخت عذاب

قَالُوْا	مَعْذِرَةً	اِلٰى رَبِّكُمْ	وَ	لَعَلَّهُمْ	يَتَّقُوْنَ ۝	فَلَمَّا	نَسُوْا
(تو) انہوں نے کہا	معذرت پیش کرنے کے لیے	تمہارے رب کی طرف	اور	شاید کہ وہ	ڈر جائیں	پھر جب	انہوں نے بھلا دیا

مَا	ذُكِّرُوْا	بِهٖٓ	اَنْجَيْنَا	الَّذِيْنَ	يَنْهَوْنَ	عَنِ السُّوْۗءِ	وَ	اَخَذْنَا
جو	وہ نصیحت کیے گئے تھے	ساتھ اس کے	(تو) ہم نے نجات دی	ان لوگوں کو جو	روکتے تھے	برے کام سے	اور	ہم نے پکڑ لیا

الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	بِعَذَابٍۢ بَىِٕيْسٍۢ	بِمَا	كَانُوْا	يَفْسُقُوْنَ ۝	فَلَمَّا	عَتَوْا
ان کو جنہوں نے	ظلم کیا	بدترین عذاب کے ساتھ	بوجہ اس کے جو	تھے وہ	نافرمانی کرتے	پھر جب	انہوں نے سرکشی کی

عَنْ مَّا	نُهُوْا	عَنْهُ	قُلْنَا	لَهُمْ	كُوْنُوْا	قِرَدَةً	خٰسِـِٕيْنَ ۝	وَ	اِذْ	تَاَذَّنَ
اس سے کہ	وہ روکے گئے تھے	اس سے	تو ہم نے کہا	ان کو	تم ہو جاؤ	بندر	ذلیل	اور	(یاد کرو) جب	بتلا دیا

رَبُّكَ	لَيَبْعَثَنَّ	عَلَيْهِمْ	إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ	مَن	يَسُومُهُمْ	سُوءَ الْعَذَابِ ۗ
آپ کے رب نے	کہ وہ ضرور بھیجتا رہے گا	ان پر	روز قیامت تک	ایسے شخص کو جو	ان کو چکھاتا رہے گا	بدترین عذاب

إِنَّ	رَبَّكَ	لَسَرِيعُ	الْعِقَابِ	وَ	إِنَّهُ	لَغَفُورٌ	رَّحِيمٌ ۝	وَ
بلاشبہ	آپ کا رب	البتہ جلدی	سزا دینے والا ہے	اور	یقیناً وہ	البتہ بہت بخشنے والا	خوب رحم کرنے والا ہے	اور

قَطَّعْنَاهُمْ	فِي الْأَرْضِ	أُمَمًا	مِّنْهُمُ	الصَّالِحُونَ	وَ	مِنْهُمْ	دُونَ ذَٰلِكَ	وَ
ہم نے انہیں جدا جدا کر دیا	زمین میں	کئی گروہ بنا کر	کچھ ان میں سے	صالح تھے	اور	کچھ ان میں سے	اس کے علاوہ تھے	اور

بَلَوْنَاهُم	بِالْحَسَنَاتِ	وَ	السَّيِّئَاتِ	لَعَلَّهُمْ	يَرْجِعُونَ ۝	فَخَلَفَ	مِن بَعْدِهِمْ
ہم نے انہیں آزمایا	نعمتوں کے ساتھ	اور	تکلیفوں کے (ساتھ)	تاکہ وہ	(اللہ کی طرف) رجوع کریں	پھر جانشین بنے	ان کے بعد

خَلْفٌ	وَرِثُوا	الْكِتَابَ	يَأْخُذُونَ	عَرَضَ	هَٰذَا الْأَدْنَىٰ	وَ	يَقُولُونَ	سَيُغْفَرُ لَنَا
ناخلف	جو وارث ہوئے	کتاب (تورات) کے	وہ لے لیتے	سامان	اس ادنیٰ (دنیا) کا	اور	وہ کہتے	عنقریب ہمیں بخش دیا جائے گا

وَ	إِن	يَأْتِهِمْ	عَرَضٌ	مِّثْلُهُ	يَأْخُذُوهُ ۚ	أَ	لَمْ	يُؤْخَذْ	عَلَيْهِم	مِّيثَاقُ
اور	اگر	آئے ان کے پاس (پھر)	سامان	اس جیسا ہی	تو وہ اسے بھی لے لیں	کیا	نہیں	لیا گیا	ان سے	پختہ وعدہ

الْكِتَابِ	أَن	لَّا	يَقُولُوا	عَلَى اللَّهِ	إِلَّا	الْحَقَّ	وَ	دَرَسُوا	مَا	فِيهِ ۗ	وَ	الدَّارُ الْآخِرَةُ
کتاب میں	یہ کہ	نہ	وہ کہیں	اللہ پر	مگر	حق؟	حالانکہ	انہوں نے پڑھ لیا ہے	جو کچھ	اس میں ہے	اور	آخرت کا گھر

خَيْرٌ	لِّلَّذِينَ	يَتَّقُونَ ۗ	أَ	فَلَا	تَعْقِلُونَ ۝	وَ	الَّذِينَ	يُمَسِّكُونَ
بہت بہتر ہے	ان لوگوں کے لیے جو	تقویٰ اختیار کرتے ہیں	کیا	پھر نہیں	تم عقل رکھتے؟	اور	وہ لوگ جو	مضبوطی سے پکڑتے ہیں

بِالْكِتَابِ	وَ	أَقَامُوا	الصَّلَاةَ ۗ	إِنَّا	لَا	نُضِيعُ	أَجْرَ	الْمُصْلِحِينَ ۝	وَ	إِذْ
کتاب کو	اور	انہوں نے قائم کیا	نماز کو	(تو) یقیناً ہم	نہیں	ضائع کرتے	اجر	اصلاح کرنے والوں کا	اور	جب

نَتَقْنَا	الْجَبَلَ	فَوْقَهُمْ	كَأَنَّهُ	ظُلَّةٌ	وَ	ظَنُّوا	أَنَّهُ	وَاقِعٌ
ہم نے اٹھایا	پہاڑ کو	ان کے اوپر	گویا کہ وہ	ایک سائبان ہے	اور	انہوں نے یقین کر لیا تھا	کہ یقیناً وہ (پہاڑ)	گرنے ہی والا ہے

بِهِمْ	خُذُوا	مَا	آتَيْنَاكُم	بِقُوَّةٍ	وَ	اذْكُرُوا	مَا	فِيهِ	لَعَلَّكُمْ
ان پر	(کہا ہم نے) پکڑو!	اس (تورات) کو جو	ہم نے تمہیں دی	قوت کے ساتھ	اور	یاد کرو	جو کچھ	اس میں ہے	تاکہ تم

تَتَّقُونَ ۝	وَ	إِذْ	أَخَذَ	رَبُّكَ	مِن بَنِي آدَمَ مِن ظُهُورِهِمْ	ذُرِّيَّتَهُمْ	وَ	أَشْهَدَهُمْ
بچ جاؤ	اور	جب	پکڑا (نکالا)	آپ کے رب نے	بنی آدم کی پشتوں سے	ان کی اولاد کو	اور	انہیں گواہ بنایا

عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ	اَ	لَسْتُ	بِرَبِّكُمْ	قَالُوْا	بَلٰى	شَهِدْنَا	اَنْ	تَقُوْلُوْا
ان کی جانوں پر	(اور پوچھا) کیا	نہیں ہوں میں	تمہارا رب؟	انہوں نے کہا	کیوں نہیں	ہم گواہی دیتے ہیں	تاکہ (نہ)	کہو تم

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	اِنَّا	كُنَّا	عَنْ هٰذَا	غٰفِلِيْنَ ۝	اَوْ	تَقُوْلُوْٓا	اِنَّمَآ	اَشْرَكَ	اٰبَآؤُنَا
قیامت کے دن	بیشک	ہم تو تھے	اس (بات) سے	غافل	یا	(نہ) تم کہو	بے شک	شرک کیا تھا	ہمارے باپ دادا نے

مِنْ	قَبْلُ	وَ	كُنَّا	ذُرِّيَّةً	مِّنْۢ بَعْدِهِمْ	اَ	فَتُهْلِكُنَا	بِمَا	فَعَلَ
اس سے	پہلے	اور	تھے ہم	(ان کی) اولاد	ان کے بعد	کیا	پھر تو ہلاک کرتا ہے ہمیں	بوجہ اس (فعل) کے	جو کیا تھا

الْمُبْطِلُوْنَ ۝	وَ	كَذٰلِكَ	نُفَصِّلُ	الْاٰيٰتِ	وَ	لَعَلَّهُمْ	يَرْجِعُوْنَ ۝	وَ	اتْلُ	عَلَيْهِمْ
گمراہ لوگوں نے؟	اور	اسی طرح	ہم مفصل بیان کرتے ہیں	آیتیں	اور	تاکہ وہ	رجوع کریں	اور	پڑھیے	ان پر

نَبَاَ	الَّذِيْٓ	اٰتَيْنٰهُ	اٰيٰتِنَا	فَانْسَلَخَ	مِنْهَا	فَاَتْبَعَهُ	الشَّيْطٰنُ	فَكَانَ
خبر	اس شخص کی کہ	ہم نے اسے دی تھیں	اپنی آیتیں	پھر وہ نکل گیا	ان سے	تو پیچھے لگا لیا اس کو	شیطان نے	تو وہ ہو گیا

مِنَ الْغٰوِيْنَ ۝	وَ	لَوْ	شِئْنَا	لَرَفَعْنٰهُ	بِهَا	وَلٰكِنَّهٗٓ	اَخْلَدَ	اِلَى الْاَرْضِ
گمراہوں میں سے	اور	اگر	ہم چاہتے	تو البتہ بلند کرتے اس کو	بسبب ان (آیات) کے	لیکن وہ	جھک پڑا	زمین کی طرف

وَ	اتَّبَعَ	هَوٰىهُ	فَمَثَلُهٗ	كَمَثَلِ الْكَلْبِ	اِنْ	تَحْمِلْ	عَلَيْهِ
اور	وہ پیچھے لگ گیا	اپنی خواہش کے	چنانچہ اس کی مثال	اس کتے کی مثال کے مانند ہے	(کہ) اگر	تو بوجھ لادے	اس پر

يَلْهَثْ	اَوْ	تَتْرُكْهُ	يَلْهَثْ	ذٰلِكَ	مَثَلُ	الْقَوْمِ	الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا
(تو بھی) ہانپتا ہے	یا	تو چھوڑ دے اس کو	(تو بھی) وہ ہانپتا ہے	یہی	مثال ہے	ان لوگوں کی	جنہوں نے	جھٹلایا	ہماری آیات کو

فَاقْصُصِ	الْقَصَصَ	لَعَلَّهُمْ	يَتَفَكَّرُوْنَ ۝	سَآءَ	مَثَلًا	الْقَوْمُ	الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا
لہٰذا آپ بیان کریں	یہی واقعات	تاکہ وہ	غور و فکر کریں	بری ہے	مثال	ان لوگوں کی	جنہوں نے	جھٹلایا	ہماری آیات کو

وَ	اَنْفُسَهُمْ	كَانُوْا	يَظْلِمُوْنَ ۝	مَنْ	يَّهْدِ	اللّٰهُ	فَهُوَ	الْمُهْتَدِيْ	وَ	مَنْ	يُّضْلِلْ
اور	اپنی جانوں پر	تھے وہ	ظلم کرتے	جسے	ہدایت دے	اللہ	تو وہی ہے	ہدایت یافتہ	اور	جسے	گمراہ کردے (اللہ)

فَاُولٰٓئِكَ هُمُ	الْخٰسِرُوْنَ ۝	وَ	لَقَدْ	ذَرَاْنَا	لِجَهَنَّمَ	كَثِيْرًا	مِّنَ الْجِنِّ	وَ	الْاِنْسِ
تو وہی لوگ ہیں	خسارہ پانے والے	اور	البتہ تحقیق	ہم نے پیدا کیے	جہنم کے لیے	بہت سے	جن	اور	انسان

لَهُمْ	قُلُوْبٌ	لَّا	يَفْقَهُوْنَ	بِهَا	وَ	لَهُمْ	اَعْيُنٌ	لَّا	يُبْصِرُوْنَ	بِهَا
ان کے	دل ہیں	(لیکن) نہیں	وہ سمجھتے	ان کے ساتھ (حق کو)	اور	ان کی	آنکھیں ہیں	(لیکن) نہیں	وہ دیکھتے	ان کے ساتھ

وَ	لَهُمْ	اٰذَانٌ	لَّا	يَسْمَعُوْنَ	بِهَا	اُولٰٓئِكَ	كَالْاَنْعَامِ	بَلْ	هُمْ
اور	ان کے	کان ہیں	(لیکن) نہیں	وہ سنتے	ان کے ساتھ (حق)	یہی لوگ ہیں	چوپایوں کی مانند	بلکہ	وہ

اَضَلُّ	اُولٰٓئِكَ هُمُ	الْغٰفِلُوْنَ ﴿١٧٩﴾	وَ	لِلّٰهِ	الْاَسْمَآءُ	الْحُسْنٰى	فَادْعُوْهُ
ان سے بھی زیادہ گمراہ ہیں	یہی لوگ ہیں	غافل	اور	اللہ ہی کے ہیں	سب نام	اچھے اچھے	سو تم اسے پکارو

بِهَا	وَ	ذَرُوا	الَّذِيْنَ	يُلْحِدُوْنَ	فِيْٓ اَسْمَآئِهٖ	سَيُجْزَوْنَ
ان (ناموں) کے ساتھ	اور	چھوڑ دو	ان لوگوں کو جو	کجروی اختیار کرتے ہیں	اس کے ناموں میں	عنقریب وہ بدلہ دیے جائیں گے

مَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ ﴿١٨٠﴾	وَ	مِمَّنْ	خَلَقْنَآ	اُمَّةٌ	يَّهْدُوْنَ	بِالْحَقِّ
اس کا جو	تھے وہ	عمل کرتے	اور	ان میں سے جنہیں	پیدا کیا ہم نے	ایک گروہ ہے	جو رہنمائی کرتے ہیں	حق کے ساتھ

وَ	بِهٖ	يَعْدِلُوْنَ ﴿١٨١﴾	وَ	الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	سَنَسْتَدْرِجُهُمْ
اور	اسی کے ساتھ	وہ عدل کرتے ہیں	اور	وہ لوگ جنہوں نے	جھٹلایا	ہماری آیتوں کو	عنقریب ہم انہیں بتدریج پکڑیں گے

مِّنْ حَيْثُ	لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿١٨٢﴾	وَ	اُمْلِيْ	لَهُمْ	اِنَّ	كَيْدِيْ	مَتِيْنٌ ﴿١٨٣﴾	اَوَ	لَمْ
جہاں سے	انہیں علم بھی نہیں ہوگا	اور	میں مہلت دیتا ہوں	انہیں	بلاشبہ	میری تدبیر	انتہائی مضبوط ہے	کیا	نہیں

يَتَفَكَّرُوْا	مَا	بِصَاحِبِهِمْ	مِّنْ جِنَّةٍ	اِنْ	هُوَ	اِلَّا	نَذِيْرٌ	مُّبِيْنٌ ﴿١٨٤﴾	اَوَ
انہوں نے غور کیا (کہ)	نہیں ہے	ان کے ساتھی (پیغمبر) کو	کوئی جنون	نہیں ہے	وہ	مگر	ڈرانے والا	ظاہر	کیا

لَمْ	يَنْظُرُوْا	فِيْ مَلَكُوْتِ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	وَ	مَا	خَلَقَ اللّٰهُ	مِنْ شَيْءٍ	وَّ	اَنْ
نہیں	انہوں نے دیکھا	بادشاہی میں	آسمانوں	اور	زمین کی	اور	جو بھی	پیدا کی اللہ نے	کوئی چیز	اور	یہ کہ

عَسٰٓى	اَنْ يَّكُوْنَ قَدِ اقْتَرَبَ	اَجَلُهُمْ	فَبِاَيِّ حَدِيْثٍ	بَعْدَهٗ	يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٨٥﴾	مَنْ
شاید	کہ قریب آ چکی ہو	ان کی مقررہ مدت	پھر کس بات کے ساتھ	اس (قرآن) کے بعد	وہ ایمان لائیں گے	جس کو

يُّضْلِلِ	اللّٰهُ	فَلَا	هَادِيَ	لَهٗ	وَ	يَذَرُهُمْ	فِيْ طُغْيَانِهِمْ	يَعْمَهُوْنَ ﴿١٨٦﴾
گمراہ کر دے	اللہ	تو نہیں	کوئی ہدایت دینے والا	اسے	اور	وہ انہیں چھوڑ دیتا ہے	ان کی سرکشی میں	وہ سرگرداں پھرتے ہیں

يَسْـَٔلُوْنَكَ	عَنِ السَّاعَةِ	اَيَّانَ	مُرْسٰىهَا	قُلْ	اِنَّمَا عِلْمُهَا
وہ آپ سے سوال کرتے ہیں	قیامت کے بارے میں	(کہ) کب ہے	اس کا واقع ہونا	کہہ دیجیے	اس کا علم تو صرف

عِنْدَ رَبِّيْ	لَا	يُجَلِّيْهَا	لِوَقْتِهَآ	اِلَّا	هُوَ	ثَقُلَتْ	فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	لَا
میرے رب کے پاس ہے	نہیں	ظاہر کرے گا اسے	اس کے وقت پر	مگر	وہی	وہ بھاری (حادثہ) ہے	آسمانوں اور زمین میں	نہیں

تَأْتِيكُمْ	إِلَّا	بَغْتَةً ۗ	يَسْأَلُونَكَ	كَأَنَّكَ	حَفِيٌّ	عَنْهَا ۖ	قُلْ
وہ آئے گی تمہارے پاس	مگر	اچانک ہی	وہ (لوگ) آپ سے سوال کرتے ہیں	گویا کہ آپ	پوری تحقیق کر چکے ہیں	اس کی	فرما دیجیے

إِنَّمَا عِلْمُهَا	عِنْدَ اللَّهِ	وَلَٰكِنَّ	أَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا	يَعْلَمُونَ ﴿١٨٧﴾	قُلْ	لَا	أَمْلِكُ	لِنَفْسِي
اس کا علم تو صرف	اللہ کے پاس ہے	اور لیکن	اکثر	لوگ	نہیں	جانتے	کہہ دیجیے	نہیں	میں اختیار رکھتا	اپنی جان کے لیے

نَفْعًا	وَ	لَا	ضَرًّا	إِلَّا	مَا	شَاءَ	اللَّهُ ۚ	وَ	لَوْ	كُنْتُ	أَعْلَمُ	الْغَيْبَ	لَاسْتَكْثَرْتُ	مِنَ الْخَيْرِ
نفع کا	اور	نہ	نقصان کا	مگر	جو	چاہے	اللہ	اور	اگر	ہوتا میں	جانتا	غیب	(تو) البتہ میں حاصل کر لیتا بہت	بھلائیاں

وَ	مَا	مَسَّنِيَ	السُّوءُ ۚ	إِنْ	أَنَا	إِلَّا	نَذِيرٌ	وَ	بَشِيرٌ	لِقَوْمٍ
اور	نہ	پہنچتی مجھے	(کوئی) تکلیف	نہیں ہوں	میں	(کچھ بھی) مگر	ڈرانے والا (کافروں کو)	اور	خوشخبری دینے والا	ان لوگوں کو جو

يُؤْمِنُونَ ﴿١٨٨﴾	هُوَ	الَّذِي	خَلَقَكُمْ	مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ	وَ	جَعَلَ	مِنْهَا	زَوْجَهَا
ایمان لاتے ہیں	وہی ہے (اللہ)	جس نے	تمہیں پیدا کیا	ایک جان سے	اور	اس نے بنایا	اس سے	اس کا جوڑا

لِيَسْكُنَ	إِلَيْهَا ۖ	فَلَمَّا	تَغَشَّاهَا	حَمَلَتْ	حَمْلًا	خَفِيفًا	فَمَرَّتْ
تاکہ وہ سکون حاصل کرے	اس سے	پھر جب	اس نے صحبت کی اس (بیوی) سے	تو اٹھایا اس نے	حمل	ہلکا سا	تو وہ لیے پھرتی رہی

بِهِ ۖ	فَلَمَّا	أَثْقَلَتْ	دَعَوَا	اللَّهَ	رَبَّهُمَا	لَئِنْ	آتَيْتَنَا	صَالِحًا	لَنَكُونَنَّ
اس کو	سو جب	وہ بوجھل ہو گئی	تو ان دونوں نے دعا کی	اللہ	اپنے رب سے	کہ اگر	تو نے ہمیں دیا	تندرست (بچہ)	تو یقیناً ہم ہوں گے

مِنَ الشَّاكِرِينَ ﴿١٨٩﴾	فَلَمَّا	آتَاهُمَا	صَالِحًا	جَعَلَا	لَهُ	شُرَكَاءَ	فِيمَا
شکر گزاروں میں سے	پھر جب	اس (اللہ) نے انہیں دیا	تندرست (بچہ)	(تو) ان دونوں نے بنا لیے	اس (اللہ) کے	شریک	اس میں جو

آتَاهُمَا ۚ	فَتَعَالَى	اللَّهُ	عَمَّا	يُشْرِكُونَ ﴿١٩٠﴾	أَ	يُشْرِكُونَ	مَا	لَا	يَخْلُقُ
اس نے انہیں دیا تھا	پس بلند تر ہے	اللہ	اس سے جو	وہ شرک کرتے ہیں	کیا	وہ شریک ٹھہراتے ہیں	ان کو جو	نہیں	پیدا کر سکتے

شَيْئًا	وَ	هُمْ	يُخْلَقُونَ ﴿١٩١﴾	وَ	لَا	يَسْتَطِيعُونَ	لَهُمْ	نَصْرًا	وَ	لَا	أَنْفُسَهُمْ
کوئی چیز بھی	حالانکہ	وہ (خود)	پیدا کیے جاتے ہیں؟	اور	نہیں	وہ طاقت رکھتے	ان (مشرکین) کی	مدد کرنے کی	اور	نہ	اپنی ہی

يَنْصُرُونَ ﴿١٩٢﴾	وَ	إِنْ	تَدْعُوهُمْ	إِلَى الْهُدَىٰ	لَا	يَتَّبِعُوكُمْ ۚ	سَوَاءٌ	عَلَيْكُمْ	أَ
وہ مدد کر سکتے ہیں	اور	اگر	تم انہیں بلاؤ	ہدایت کی طرف	(تو) نہیں	پیروی کریں گے وہ تمہاری	برابر ہے	تم پر	خواہ

دَعَوْتُمُوهُمْ	أَمْ	أَنْتُمْ	صَامِتُونَ ﴿١٩٣﴾	إِنَّ	الَّذِينَ	تَدْعُونَ	مِنْ دُونِ اللَّهِ	عِبَادٌ
تم ان کو بلاؤ	یا	ہو تم	خاموش رہنے والے	بے شک	وہ لوگ جنہیں	تم پکارتے ہو	اللہ کو چھوڑ کر	(وہ تو) بندے ہیں

امثالکم	فادعوهم	فلیستجیبوا	لکم	ان	کنتم	صدقین ﴿194﴾	ا	لهم	ارجل
تم جیسے ہی	سو تم انہیں پکارو	پھر چاہیے کہ وہ جواب دیں	تمہیں	اگر	ہو تم	سچے	کیا	ان کے	ایسے پاؤں ہیں

یمشون	بها	ام	لهم	اید	یبطشون	بها	ام	لهم	اعین
(کہ) وہ چلتے ہیں	ان سے؟	کیا	ان کے	ایسے ہاتھ ہیں	(کہ) وہ پکڑتے ہیں	ان سے؟	کیا	ان کی	ایسی آنکھیں ہیں

یبصرون	بها	ام	لهم	اذان	یسمعون	بها	قل	ادعوا	شرکاءکم
(کہ) وہ دیکھتے ہیں	ان سے؟	کیا	ان کے	ایسے کان ہیں	(کہ) وہ سنتے ہیں	ان سے؟	کہہ دیجیے	تم بلاؤ	اپنے شریکوں کو

ثم	کیدون	فلا	تنظرون ﴿195﴾	ان	ولی	الله الذی	نزل	الکتب
پھر	تم تدبیر کرو میرے خلاف	اور نہ	تم مجھے مہلت دینا	بلاشبہ	میرا کارساز تو	اللہ ہی ہے جس نے	نازل کی ہے	یہ کتاب

و	هو	یتولی	الصلحین ﴿196﴾	و	الذین	تدعون	من دونه	لا	یستطیعون
اور	وہی	کارسازی کرتا ہے	صالحین کی	اور	وہ جنہیں	تم پکارتے ہو	اس (اللہ) کے سوا	نہیں	وہ استطاعت رکھتے

نصرکم	و	لا	انفسهم	ینصرون ﴿197﴾	و	ان	تدعوهم	الی الهدی	لا	یسمعوا	و
تمہاری مدد کی	اور	نہ	اپنی ہی	وہ مدد کر سکتے ہیں	اور	اگر	تم انہیں بلاؤ	ہدایت کی طرف	(تو) نہ	سنیں وہ	اور

ترىهم	ینظرون	الیک	و	هم	لا	یبصرون ﴿198﴾	خذ	العفو
آپ دیکھتے ہیں انکو	(کہ) وہ دیکھ رہے ہیں	آپ کی طرف	حالانکہ	وہ	نہیں	دیکھتے	اختیار کیجیے	درگزر کرنے کو

و	امر	بالعرف	و	اعرض	عن الجهلین ﴿199﴾	و	اما	ینزغنک	من الشیطن	نزغ
اور	حکم کیجیے	نیک کام کا	اور	اعراض کیجیے	جاہلوں سے	اور	اگر	ابھارے آپ کو	شیطان کا	کوئی وسوسہ

فاستعذ	بالله	انه	سمیع	علیم ﴿200﴾	ان	الذین	اتقوا	اذا
تو پناہ مانگیے	اللہ کی	یقیناً وہ	خوب سننے والا	خوب جاننے والا ہے	بے شک	وہ لوگ جنہوں نے	تقویٰ اختیار کیا	جب

مسهم	طئف	من الشیطن	تذکروا	فاذا	هم	مبصرون ﴿201﴾	و
پہنچتا ہے انہیں	کوئی وسوسہ	شیطان کی طرف سے	(تو) چونک پڑتے ہیں	پھر ناگہاں	وہ	سوجھ بوجھ والے ہو جاتے ہیں	اور

اخونهم	یمدونهم	فی الغی	ثم	لا	یقصرون ﴿202﴾	و	اذا	لم	تاتهم
ان (شیاطین) کے بھائی	انہیں کھینچتے ہیں	گمراہی میں	پھر	نہیں	وہ کمی کرتے	اور	جب	نہیں	لاتے آپ ان کے پاس

بایة	قالوا	لولا	اجتبیتها	قل	انما اتبع	ما	یوحی
کوئی نشانی	(تو) کہتے ہیں	کیوں نہیں	تو خود بنا لایا اس کو	کہہ دیجیے	میں تو پیروی کرتا ہوں صرف	(اس چیز کی) جو	وحی کی جاتی ہے

إِلَيَّ	مِن رَّبِّي	هَٰذَا	بَصَائِرُ	مِن رَّبِّكُمْ	وَ	هُدًى	وَ	رَحْمَةٌ
میری طرف	میرے رب کی طرف سے	یہ	روشن دلائل ہیں	تمہارے رب کی طرف سے	اور	ہدایت	اور	رحمت

لِّقَوْمٍ	يُؤْمِنُونَ ۲۰۳	وَ	إِذَا	قُرِئَ	الْقُرْآنُ	فَاسْتَمِعُوا	لَهُ	وَ	أَنصِتُوا
ان لوگوں کے لیے	جو ایمان لاتے ہیں	اور	جب	پڑھا جائے	قرآن	تو غور سے (کان لگا کر) سنو	اس کو	اور	خاموش رہو

لَعَلَّكُمْ	تُرْحَمُونَ ۲۰۴	وَ	اذْكُر	رَّبَّكَ	فِي نَفْسِكَ	تَضَرُّعًا	وَ	خِيفَةً	وَ
تاکہ تم	رحم کیے جاؤ	اور	یاد کیجیے	اپنے رب کو	اپنے دل میں	عاجزی سے	اور	ڈرتے ہوئے	اور

دُونَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ	بِالْغُدُوِّ	وَ	الْآصَالِ	وَ	لَا	تَكُن	مِّنَ الْغَافِلِينَ ۲۰۵	إِنَّ	الَّذِينَ
(اس آواز سے کہ) کم ہو پکار کر بات کرنے سے	صبح کو	اور	شام کو	اور	نہ	ہوں آپ	غافلوں سے	بے شک	وہ (فرشتے) جو

عِندَ رَبِّكَ	لَا	يَسْتَكْبِرُونَ	عَنْ عِبَادَتِهِ	وَ	يُسَبِّحُونَهُ	وَ	لَهُ	يَسْجُدُونَ ۩ ۲۰۶
آپ کے رب کے پاس ہیں	نہیں	وہ تکبر کرتے	اس کی عبادت سے	اور	وہ اس کی تسبیح بیان کرتے ہیں	اور	اسی کو	وہ سجدہ کرتے ہیں

سورۃ الانفال ۸ مدنیۃ — بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ — آیاتہا ۷۵ رکوعاتہا ۱۰

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے

يَسْأَلُونَكَ	عَنِ الْأَنفَالِ	قُلِ	الْأَنفَالُ	لِلَّهِ	وَ	الرَّسُولِ	فَاتَّقُوا اللَّهَ
وہ آپ سے سوال کرتے ہیں	غنیمتوں کے بارے میں	کہہ دیجیے	غنیمتیں	اللہ	اور	اس کے رسول کے لیے ہیں	لہٰذا تم اللہ سے ڈرو

وَ	أَصْلِحُوا	ذَاتَ بَيْنِكُمْ	وَ	أَطِيعُوا اللَّهَ	وَ	رَسُولَهُ	إِن	كُنتُم	مُّؤْمِنِينَ ۱	إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ
اور	تم اصلاح کرلو	(باہمی) آپس میں	اور	تم اللہ کی اطاعت کرو	اور	اسکے رسول کی	اگر	ہو تم	مومن	(کامل) مومن تو صرف

الَّذِينَ	إِذَا	ذُكِرَ اللَّهُ	وَجِلَتْ	قُلُوبُهُمْ	وَ	إِذَا	تُلِيَتْ	عَلَيْهِمْ	آيَاتُهُ
وہ لوگ ہیں کہ	جب	اللہ کا ذکر کیا جائے	(تو) ڈر جاتے ہیں	ان کے دل	اور	جب	تلاوت کی جاتی ہیں	ان پر	اس کی آیتیں

زَادَتْهُمْ	إِيمَانًا	وَ	عَلَىٰ رَبِّهِمْ	يَتَوَكَّلُونَ ۲	الَّذِينَ	يُقِيمُونَ	الصَّلَاةَ	وَ
(تو) وہ ان کو زیادہ کردیتی ہیں	ایمان میں	اور	اپنے رب ہی پر	وہ توکل کرتے ہیں	وہ لوگ جو	قائم کرتے ہیں	نماز	اور

مِمَّا	رَزَقْنَاهُمْ	يُنفِقُونَ ۳	أُولَٰئِكَ هُمُ	الْمُؤْمِنُونَ	حَقًّا	لَّهُمْ	دَرَجَاتٌ	عِندَ رَبِّهِمْ
اس سے جو	ہم نے ان کو رزق دیا	وہ خرچ کرتے ہیں	یہی لوگ ہیں	مومن	سچے	ان کیلیے	درجے ہیں	ان کے رب کے ہاں

وَ	مَغْفِرَةٌ	وَ	رِزْقٌ كَرِيمٌ ۴	كَمَا	أَخْرَجَكَ	رَبُّكَ	مِن بَيْتِكَ	بِالْحَقِّ
اور	بخشش ہے	اور	باعزت رزق	جس طرح کہ	نکالا تھا آپ کو	آپ کے رب نے	آپ کے گھر سے	حق کے ساتھ

وَ	اِنَّ	فَرِيْقًا	مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ	لَكٰرِهُوْنَ ﴿٥﴾	يُجَادِلُوْنَكَ	فِي الْحَقِّ	بَعْدَ	مَا
اور	بلاشبہ	کچھ لوگ	مومنوں میں سے	البتہ ناپسند کرتے تھے	وہ آپ سے جھگڑتے تھے	حق میں	بعد	اس کے کہ

تَبَيَّنَ	كَاَنَّمَا	يُسَاقُوْنَ	اِلَى الْمَوْتِ	وَ	هُمْ	يَنْظُرُوْنَ ﴿٦﴾	وَ	اِذْ	يَعِدُكُمُ
وہ واضح ہو گیا تھا	گویا کہ	وہ ہانکے جا رہے ہیں	موت کی طرف	اور	وہ	(اسے) دیکھ رہے ہیں	اور	جب	تم سے وعدہ کر رہا تھا

اللّٰهُ	اِحْدَى الطَّآئِفَتَيْنِ	اَنَّهَا	لَكُمْ	وَ	تَوَدُّوْنَ	اَنَّ	غَيْرَ ذَاتِ الشَّوْكَةِ	تَكُوْنُ
اللہ	دو گروہوں میں سے ایک کا	کہ یقیناً وہ	تمہارے لیے ہے	اور	تم چاہتے تھے	کہ	جو غیر مسلح گروہ ہے	وہی ہو

لَكُمْ	وَ	يُرِيْدُ	اللّٰهُ	اَنْ	يُّحِقَّ	الْحَقَّ	بِكَلِمٰتِهٖ	وَ	يَقْطَعَ	دَابِرَ	الْكٰفِرِيْنَ ﴿٧﴾
تمہارے لیے	اور	چاہتا تھا	اللہ	کہ	وہ ثابت کر دکھائے	حق کو	اپنے حکموں کے ساتھ	اور	کاٹ دے	جڑ	کافروں کی

لِيُحِقَّ	الْحَقَّ	وَ	يُبْطِلَ	الْبَاطِلَ	وَلَوْ	كَرِهَ	الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٨﴾	اِذْ	تَسْتَغِيْثُوْنَ
تاکہ وہ حق کر دکھائے	حق کو	اور	باطل کر دکھائے	باطل کو	اگرچہ	ناپسند کریں (اسے)	مجرم لوگ	جب	تم فریاد کر رہے تھے

رَبَّكُمْ	فَاسْتَجَابَ	لَكُمْ	اَنِّيْ	مُمِدُّكُمْ	بِاَلْفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ
اپنے رب سے	تو اس نے قبول کر لی	تمہاری (فریاد)	کہ بیشک میں	تمہاری امداد کروں گا	ایک ہزار فرشتوں کے ساتھ

مُرْدِفِيْنَ ﴿٩﴾	وَ	مَا	جَعَلَهُ اللّٰهُ	اِلَّا	بُشْرٰى	وَ	لِتَطْمَئِنَّ	بِهٖ	قُلُوْبُكُمْ
ایک دوسرے کے پیچھے آنے والے	اور	نہیں	بنایا اس (مدد) کو اللہ نے	مگر	خوشخبری	اور	تاکہ مطمئن ہو جائیں	اس سے	تمہارے دل

وَ	مَا	النَّصْرُ	اِلَّا	مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ	اِنَّ	اللّٰهَ	عَزِيْزٌ	حَكِيْمٌ ﴿١٠﴾	اِذْ
اور	نہیں ہے	نصرت	مگر	اللہ ہی کے پاس سے	بے شک	اللہ	نہایت غالب	خوب حکمت والا ہے	(یاد کرو) جب

يُغَشِّيْكُمُ	النُّعَاسَ	اَمَنَةً	مِّنْهُ	وَ	يُنَزِّلُ	عَلَيْكُمْ	مِّنَ السَّمَآءِ	مَآءً
وہ (اللہ) تم پر طاری کر رہا تھا	اونگھ	امن دینے کے لیے	اپنی طرف سے	اور	نازل فرما رہا تھا	تم پر	آسمان سے	پانی (بارش)

لِّيُطَهِّرَكُمْ	بِهٖ	وَ	يُذْهِبَ	عَنْكُمْ	رِجْزَ	الشَّيْطٰنِ	وَ	لِيَرْبِطَ	عَلٰى قُلُوْبِكُمْ
تاکہ وہ تم کو پاک کر دے	اس کے ساتھ	اور	لے جائے	تم سے	نجاست	شیطان کی	اور	تاکہ مضبوط کر دے	تمہارے دلوں کو

وَ	يُثَبِّتَ	بِهِ	الْاَقْدَامَ ﴿١١﴾	اِذْ	يُوْحِيْ	رَبُّكَ	اِلَى الْمَلٰٓئِكَةِ	اَنِّيْ
اور	ثابت رکھے	اس کی وجہ سے	قدموں کو	(یاد کرو) جب	وحی کر رہا تھا	آپ کا رب	فرشتوں کی طرف	کہ بے شک میں

مَعَكُمْ	فَثَبِّتُوا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	سَاُلْقِيْ	فِيْ قُلُوْبِ	الَّذِيْنَ
تمہارے ساتھ ہوں	لہٰذا تم ثابت (قدم) رکھو	ان کو جو	ایمان لائے	عنقریب میں ڈال دوں گا	ان لوگوں کے دلوں میں	جنہوں نے

كَفَرُوا	الرُّعْبَ	فَاضْرِبُوْا	فَوْقَ الْاَعْنَاقِ	وَ	اضْرِبُوْا	مِنْهُمْ	كُلَّ بَنَانٍ ﴿۱۲﴾	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ
کفر کیا	رعب	لہٰذا تم مارو	(ان کی) گردنوں پر	اور	تم ضرب لگاؤ	ان کی	(ہر) ہر پور پر	یہ	اس لیے کہ بلاشبہ

شَآقُّوا اللّٰهَ	وَ	رَسُوْلَهٗ	وَ	مَنْ	يُّشَاقِقِ اللّٰهَ	وَ	رَسُوْلَهٗ	فَاِنَّ	اللّٰهَ
انہوں نے مخالفت کی اللہ کی	اور	اس کے رسول کی	اور	جو کوئی	مخالفت کرے اللہ کی	اور	اس کے رسول کی	تو یقیناً	اللہ

شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۱۳﴾	ذٰلِكُمْ	فَذُوْقُوْهُ	وَ	اَنَّ	لِلْكٰفِرِيْنَ	عَذَابَ النَّارِ ﴿۱۴﴾	يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ
سخت سزا دینے والا ہے	یہ (سزا)	چنانچہ تم چکھو اس کو	اور	بے شک	کافروں کے لیے	آگ کا عذاب ہے	اے وہ لوگو جو

اٰمَنُوْۤا	اِذَا	لَقِيْتُمُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	زَحْفًا	فَلَا	تُوَلُّوْهُمُ	الْاَدْبَارَ ﴿۱۵﴾	وَ	مَنْ
ایمان لائے ہو!	جب	تم ملو	ان لوگوں کو جنہوں نے	کفر کیا	اکٹھے ہو کر	تو نہ	پھیرو تم ان سے	(اپنی) پیٹھیں	اور	جو شخص

يُّوَلِّهِمْ	يَوْمَئِذٍ	دُبُرَهٗۤ	اِلَّا	مُتَحَرِّفًا	لِّقِتَالٍ	اَوْ	مُتَحَيِّزًا
پھیرے گا ان سے	اس دن	اپنی پیٹھ	سوائے (اس شخص کے جو)	پینترا بدلنے والا ہو	لڑائی کے لیے	یا	پناہ پکڑنے والا ہو

اِلٰى فِئَةٍ	فَقَدْ	بَآءَ	بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ	وَ	مَاْوٰىهُ	جَهَنَّمُ ؕ	وَ	بِئْسَ	الْمَصِيْرُ ﴿۱۶﴾
(اپنی) کسی جماعت کی طرف	تو یقیناً	وہ شخص لوٹا	اللہ کے غضب کے ساتھ	اور	اس کا ٹھکانا	جہنم ہے	اور	بری ہے وہ	پھرنے کی جگہ

فَلَمْ	تَقْتُلُوْهُمْ	وَلٰكِنَّ اللّٰهَ	قَتَلَهُمْ	وَ	مَا	رَمَيْتَ	اِذْ	رَمَيْتَ
نہیں	قتل کیا تم نے ان کو	لیکن اللہ نے	انہیں قتل کیا	اور	نہیں	پھینکی تھی آپ نے (مٹھی بھر خاک)	جبکہ	آپ نے پھینکی تھی

وَلٰكِنَّ اللّٰهَ	رَمٰى	وَ	لِيُبْلِيَ	الْمُؤْمِنِيْنَ	مِنْهُ	بَلَآءً حَسَنًا	اِنَّ	اللّٰهَ	سَمِيْعٌ
اور لیکن اللہ نے	(وہ) پھینکی تھی	اور	تاکہ وہ نوازے	مومنوں کو	اپنی طرف سے	اچھے انعام سے	یقیناً	اللہ	خوب سننے والا

عَلِيْمٌ ﴿۱۷﴾	ذٰلِكُمْ	وَ	اَنَّ	اللّٰهَ	مُوْهِنُ	كَيْدِ	الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۸﴾	اِنْ	تَسْتَفْتِحُوْا
خوب جاننے والا ہے	یہ تھی (حکمت)	اور	بے شک	اللہ	کمزور کرنے والا ہے	تدبیر	کافروں کی	اگر	تم فیصلہ طلب کرتے ہو

فَقَدْ	جَآءَكُمُ	الْفَتْحُ	وَ	اِنْ	تَنْتَهُوْا	فَهُوَ	خَيْرٌ	لَّكُمْ	وَ	اِنْ	تَعُوْدُوْا
تو تحقیق	آ گیا ہے تمہارے پاس	فیصلہ	اور	اگر	تم باز آ جاؤ	تو وہ	بہت بہتر ہے	تمہارے لیے	اور	اگر	پھر تم ایسا کرو گے

نَعُدْ	وَ	لَنْ	تُغْنِيَ	عَنْكُمْ	فِئَتُكُمْ	شَيْئًا	وَّلَوْ	كَثُرَتْ	وَ
(تو) ہم بھی دوبارہ ایسا ہی کریں گے	اور	ہرگز نہیں	فائدہ دے گی	تمہیں	تمہاری جماعت	کچھ بھی	اور اگرچہ	کثیر ہی ہو	اور

اَنَّ	اللّٰهَ	مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۹﴾	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْۤا	اَطِيْعُوا اللّٰهَ	وَ	رَسُوْلَهٗ	وَ	لَا	تَوَلَّوْا
یقیناً	اللہ	مومنوں کے ساتھ ہے	اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو!	اللہ کی اطاعت کرو	اور	اس کے رسول کی	اور	نہ	تم منہ پھیرو

ع ۲

عَنْهُ	وَ	اَنْتُمْ	تَسْمَعُوْنَ (20)	وَ	لَا	تَكُوْنُوْا	كَالَّذِيْنَ	قَالُوْا	سَمِعْنَا	وَ	هُمْ	لَا
اس سے	جبکہ	تم	سن رہے ہو	اور	نہ	ہو تم	ان لوگوں کی مانند جنہوں نے	کہا تھا	ہم نے سن لیا	حالانکہ	وہ	نہیں

يَسْمَعُوْنَ (21)	اِنَّ	شَرَّ	الدَّوَآبِّ	عِنْدَ اللّٰهِ	الصُّمُّ	الْبُكْمُ	الَّذِيْنَ	لَا	يَعْقِلُوْنَ (22)
سنتے تھے	بے شک	بدترین	زمین پر چلنے والے	اللہ کے نزدیک	(وہ) بہرے	گونگے ہیں	جو	نہیں	عقل رکھتے

وَ	لَوْ	عَلِمَ	اللّٰهُ	فِيْهِمْ	خَيْرًا	لَّاَسْمَعَهُمْ	وَ	لَوْ	اَسْمَعَهُمْ	لَتَوَلَّوْا
اور	اگر	جانتا	اللہ	ان میں	کوئی بھلائی	تو وہ انہیں ضرور سنوا دیتا	اور	اگر	وہ انہیں سنوا تا بھی	تو وہ ضرور منہ پھیر لیتے

وَ	هُمْ	مُّعْرِضُوْنَ (23)	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوا	اسْتَجِيْبُوْا	لِلّٰهِ	وَ	لِلرَّسُوْلِ	اِذَا
اور	وہ	اعراض کرنے والے ہوتے	اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو!	تم کہنا مانو	اللہ کا	اور	(اس کے) رسول کا	جب

دَعَاكُمْ	لِمَا	يُحْيِيْكُمْ	وَ	اعْلَمُوْۤا	اَنَّ	اللّٰهَ	يَحُوْلُ	بَيْنَ
وہ تمہیں بلائے	اس (امر) کی طرف جو	تمہیں زندگی بخشتا ہے	اور	تم جان لو	(کہ) بے شک	اللہ	حائل ہو جاتا ہے	درمیان

الْمَرْءِ	وَ	قَلْبِهٖ	وَ	اَنَّهٗۤ اِلَيْهِ	تُحْشَرُوْنَ (24)	وَ	اتَّقُوْا	فِتْنَةً	لَّا	تُصِيْبَنَّ
بندے	اور	اس کے دل کے	اور	بلاشبہ اسی کی طرف	تم اکٹھے کیے جاؤ گے	اور	تم ڈرو	اس فتنے سے جو	نہیں	پہنچے گا (صرف)

الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	مِنْكُمْ	خَآصَّةً	وَ	اعْلَمُوْۤا	اَنَّ	اللّٰهَ	شَدِيْدُ الْعِقَابِ (25)	وَ
انہی لوگوں کو جنہوں نے	ظلم کیا	تم میں سے	خاص طور پر	اور	تم جان لو	بے شک	اللہ	سخت سزا دینے والا ہے	اور

اذْكُرُوْۤا	اِذْ	اَنْتُمْ	قَلِيْلٌ	مُّسْتَضْعَفُوْنَ	فِي الْاَرْضِ	تَخَافُوْنَ	اَنْ
یاد کرو	جب	تم	(بہت) تھوڑے تھے	کمزور سمجھے جاتے تھے	زمین میں	تم خوف کھاتے تھے	(اس بات سے) کہ (کہیں)

يَّتَخَطَّفَكُمُ	النَّاسُ	فَاٰوٰىكُمْ	وَ	اَيَّدَكُمْ	بِنَصْرِهٖ	وَ	رَزَقَكُمْ
تمہیں اچک (نہ) لے جائیں	لوگ	تو اس (اللہ) نے تمہیں جگہ دی	اور	تمہاری تائید کی	اپنی نصرت کیساتھ	اور	تمہیں رزق دیا

مِّنَ الطَّيِّبٰتِ	لَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُوْنَ (26)	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا	تَخُوْنُوا	اللّٰهَ	وَ	الرَّسُوْلَ
پاکیزہ چیزوں سے	تاکہ تم	شکر گزار ہو	اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو!	مت	تم خیانت کرو	اللہ کی	اور	اس کے رسول کی

وَ	تَخُوْنُوْۤا	اَمٰنٰتِكُمْ	وَ	اَنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ (27)	وَ	اعْلَمُوْۤا	اَنَّمَاۤ	اَمْوَالُكُمْ	وَ	اَوْلَادُكُمْ
اور	(نہ) تم خیانت کرو	اپنی آپس کی امانتوں میں	جبکہ	تم	جانتے ہو	اور	جان لو	یقیناً	تمہارے مال	اور	تمہاری اولاد

فِتْنَةٌ	وَّ	اَنَّ	اللّٰهَ	عِنْدَهٗۤ	اَجْرٌ	عَظِيْمٌ (28)	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْۤا	اِنْ	تَتَّقُوا	اللّٰهَ
فتنہ ہیں	اور	بلاشبہ	اللہ	اس کے ہاں	اجر ہے	بہت عظیم	اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو!	اگر	تم ڈرو	اللہ سے

يَجْعَلْ	لَّكُمْ	فُرْقَانًا	وَّ	يُكَفِّرْ	عَنْكُمْ	سَيِّاٰتِكُمْ	وَ	يَغْفِرْ	لَكُمْ ؕ
تو وہ بنادے گا	تمہارے لیے	کسوٹی (دلیلِ حق)	اور	مٹادے گا	تم سے	تمہاری برائیاں	اور	بخش دے گا	تمھیں

وَ	اللّٰهُ	ذُو	الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۞	وَ	اِذْ	يَمْكُرُ	بِكَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
اور	اللہ	مالک ہے	فضلِ عظیم کا	اور	(یاد کیجیے) جب	تدبیر کر رہے تھے	آپ کی بابت	وہ لوگ جنھوں نے	کفر کیا

لِيُثْبِتُوْكَ	اَوْ	يَقْتُلُوْكَ	اَوْ	يُخْرِجُوْكَ ؕ	وَ	يَمْكُرُوْنَ	وَ	يَمْكُرُ	اللّٰهُ ؕ
تاکہ وہ آپ کو قید کر دیں	یا	آپ کو قتل کر دیں	یا	آپ کو نکال دیں	اور	وہ تدبیریں کر رہے تھے	اور	تدبیر کر رہا تھا	اللہ

وَ	اللّٰهُ	خَيْرُ الْمٰكِرِيْنَ ۞	وَ	اِذَا	تُتْلٰى	عَلَيْهِمْ	اٰيٰتُنَا	قَالُوْا	قَدْ
اور	اللہ	سب سے بہتر تدبیر کرنے والا ہے	اور	جب	پڑھی جاتی ہیں	ان پر	ہماری آیتیں	تو کہتے ہیں	تحقیق

سَمِعْنَا	لَوْ	نَشَآءُ	لَقُلْنَا	مِثْلَ	هٰذَآ	اِنْ	هٰذَآ	اِلَّآ	اَسَاطِيْرُ	الْاَوَّلِيْنَ ۞	وَ
ہم نے سن لیا	اگر	ہم چاہیں	تو ہم بھی کہہ سکتے ہیں	مثل	اس کے	نہیں ہے	یہ	مگر	داستانیں	پہلوں کی	اور

اِذْ	قَالُوا	اللّٰهُمَّ	اِنْ	كَانَ	هٰذَا	هُوَ الْحَقَّ	مِنْ عِنْدِكَ	فَاَمْطِرْ	عَلَيْنَا	حِجَارَةً
جب	انھوں نے کہا	اے اللہ!	اگر	ہے	یہ (قرآن)	ہی حق	تیری طرف سے	تو برسا	ہم پر	پتھر

مِّنَ السَّمَآءِ	اَوِ	ائْتِنَا	بِعَذَابٍ	اَلِيْمٍ ۞	وَ	مَا	كَانَ	اللّٰهُ	لِيُعَذِّبَهُمْ	وَ	اَنْتَ
آسمان سے	یا	لے آ ہم پر	عذاب	دردناک	اور	نہیں	ہے	اللہ	کہ عذاب دے انھیں	جبکہ	آپ (بھی)

فِيْهِمْ ؕ	وَ	مَا	كَانَ	اللّٰهُ	مُعَذِّبَهُمْ	وَ	هُمْ	يَسْتَغْفِرُوْنَ ۞	وَ	مَا
ان کے اندر موجود ہوں	اور	نہیں	ہے	اللہ	ان کو عذاب دینے والا	جبکہ	وہ	بخشش طلب کرتے ہوں	اور	(اب) کیا وجہ ہے

لَهُمْ	اَلَّا	يُعَذِّبَهُمُ	اللّٰهُ	وَ	هُمْ	يَصُدُّوْنَ	عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ	وَ	مَا	كَانُوْٓا
ان کے لیے	کہ نہ	انھیں عذاب دے	اللہ	جبکہ	وہ	روکتے ہیں	مسجدِ حرام سے	درآں حالیکہ	نہیں	ہیں

اَوْلِيَآءَهٗ ؕ	اِنْ	اَوْلِيَآؤُهٗٓ	اِلَّا	الْمُتَّقُوْنَ	وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَهُمْ	لَا	يَعْلَمُوْنَ ۞	وَ	مَا
وہ اس کے متولی	نہیں ہیں	اس کے متولی	مگر	متقی لوگ ہی	اور لیکن	ان کے اکثر	نہیں	جانتے	اور	نہیں

كَانَ	صَلَاتُهُمْ	عِنْدَ الْبَيْتِ	اِلَّا	مُكَآءً	وَّ	تَصْدِيَةً ؕ	فَذُوْقُوا	الْعَذَابَ	بِمَا
تھی	ان (مشرکین) کی نماز	بیت اللہ کے پاس	مگر	سیٹیاں	اور	تالیاں بجانا ہی	لہٰذا تم چکھو	عذاب	بوجہ اس کے جو

كُنْتُمْ	تَكْفُرُوْنَ ۞	اِنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	يُنْفِقُوْنَ	اَمْوَالَهُمْ	لِيَصُدُّوْا
تھے تم	کفر کرتے	بے شک	وہ لوگ جنھوں نے	کفر کیا	وہ خرچ کرتے ہیں	اپنے مال	تاکہ وہ (لوگوں کو) روکیں

عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	فَسَيُنْفِقُوْنَهَا	ثُمَّ	تَكُوْنُ	عَلَيْهِمْ	حَسْرَةً	ثُمَّ
اللہ کے راستے سے	سوعنقریب وہ خرچ کریں گے ان (مالوں) کو	پھر	وہ (خرچ کرنا) ہوگا	ان پر	(باعث) حسرت	پھر

يُغْلَبُوْنَ ؕ	وَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	اِلٰى جَهَنَّمَ	يُحْشَرُوْنَ ۝	لِيَمِيْزَ
وہ مغلوب کردیے جائیں گے	اور	وہ لوگ جنہوں نے	کفر کیا	جہنم کی طرف	وہ اکٹھے کیے جائیں گے	تاکہ الگ کردے

اللّٰهُ	الْخَبِيْثَ	مِنَ الطَّيِّبِ	وَ	يَجْعَلَ	الْخَبِيْثَ	بَعْضَهٗ	عَلٰى بَعْضٍ
اللہ	ناپاک کو	پاک سے	اور	کردے	ناپاک	(یعنی) اس کے بعض کو	بعض پر

ربع

فَيَرْكُمَهٗ	جَمِيْعًا	فَيَجْعَلَهٗ	فِيْ جَهَنَّمَ ؕ	اُولٰٓئِكَ هُمُ	الْخٰسِرُوْنَ ۝	قُلْ
پھر وہ اس کا اوپر تلے ڈھیر لگادے	اکٹھا	پھر اسے ڈال دے	جہنم میں	یہی لوگ ہیں	خسارہ پانے والے	کہہ دیجیے

لِّلَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	اِنْ	يَّنْتَهُوْا	يُغْفَرْ	لَهُمْ	مَّا	قَدْ سَلَفَ
ان لوگوں سے جنہوں نے	کفر کیا	اگر	وہ باز آجائیں	(تو) بخش دیا جائے گا	ان کے لیے	جو کچھ	پہلے گزر چکا

وَ	اِنْ	يَّعُوْدُوْا	فَقَدْ	مَضَتْ	سُنَّتُ	الْاَوَّلِيْنَ ۝	وَ	قَاتِلُوْهُمْ
اور	اگر	وہ دوبارہ ایسا ہی کریں گے	تو تحقیق	گزر چکی ہے	(ہماری) سنت	پہلے لوگوں (میں)	اور	تم ان سے لڑو

حَتّٰى	لَا	تَكُوْنَ	فِتْنَةٌ	وَّ	يَكُوْنَ	الدِّيْنُ	كُلُّهٗ	لِلّٰهِ	فَاِنِ	انْتَهَوْا
یہاں تک کہ	نہ	رہے	فتنہ (شرک)	اور	ہوجائے	دین	سارے کا سارا	اللہ ہی کا	پھر اگر	وہ (کافر) باز آجائیں

فَاِنَّ	اللّٰهَ	بِمَا	يَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرٌ ۝	وَ	اِنْ	تَوَلَّوْا	فَاعْلَمُوْٓا
تو یقیناً	اللہ	ساتھ اس کے جو	وہ عمل کرتے ہیں	خوب دیکھنے والا ہے	اور	اگر	وہ منہ پھیریں	تو جان لو

اَنَّ	اللّٰهَ	مَوْلٰىكُمْ ؕ	نِعْمَ	الْمَوْلٰى	وَ	نِعْمَ	النَّصِيْرُ ۝
بے شک	اللہ	تمہارا کارساز ہے	(اور وہ) اچھا	کارساز	اور	اچھا	مددگار ہے۔

وَ	اعْلَمُوْٓا	اَنَّمَا	غَنِمْتُمْ	مِّنْ شَيْءٍ	فَاَنَّ	لِلّٰهِ	خُمُسَهٗ	وَ	لِلرَّسُوْلِ
اور	تم جان لو	کہ جو	تم غنیمت حاصل کرتے ہو	کسی چیز سے	تو بے شک	اللہ کے لیے ہے	اس کا پانچواں حصہ	اور	رسول کے لیے

وَ	لِذِي الْقُرْبٰى	وَالْيَتٰمٰى	وَالْمَسٰكِيْنِ	وَ	ابْنِ السَّبِيْلِ	اِنْ	كُنْتُمْ	اٰمَنْتُمْ	بِاللّٰهِ	وَ
اور	رشتے داروں	اور یتیموں	اور مسکینوں	اور	مسافروں کے لیے	اگر	ہو تم	ایمان لائے	اللہ کے ساتھ	اور

مَآ	اَنْزَلْنَا	عَلٰى عَبْدِنَا	يَوْمَ الْفُرْقَانِ	يَوْمَ	الْتَقَى	الْجَمْعٰنِ	وَ	اللّٰهُ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
(ساتھ) اس کے جو	ہم نے اتارا	اپنے بندے پر	فیصلے کے دن	جس دن	باہم ملی	دو جماعتیں	اور	اللہ	ہر چیز پر

قَدِيْرٌ ﴿۴۱﴾	اِذْ	اَنْتُمْ	بِالْعُدْوَةِ الدُّنْيَا	وَ	هُمْ	بِالْعُدْوَةِ الْقُصْوٰى	وَ	الرَّكْبُ
خوب قادر ہے	جس وقت (کہ)	تھے تم	قریب کے کنارے پر	اور	تھے وہ (تمہارے دشمن)	دور کے کنارے پر	اور	قافلہ

اَسْفَلَ	مِنْكُمْ	وَ	لَوْ	تَوَاعَدْتُّمْ	لَاخْتَلَفْتُمْ	فِي الْمِيْعٰدِ
نیچے کی جانب تھا	تم سے	اور	اگر	تم آپس میں وعدہ کرتے	تو ضرور تم اختلاف کرتے	وقت مقرر میں

وَلٰكِنْ	لِّيَقْضِيَ	اللّٰهُ	اَمْرًا	كَانَ	مَفْعُوْلًا	لِّيَهْلِكَ	مَنْ	هَلَكَ
اور لیکن (اللہ نے یوں ہی جمع کردیا)	تاکہ پورا کردے	اللہ	اس کام کو (کہ)	تھا وہ	کیا ہوا	تاکہ ہلاک ہو	جو	ہلاک ہو

عَنْۢ بَيِّنَةٍ	وَ	يَحْيٰى	مَنْ	حَيَّ	عَنْۢ بَيِّنَةٍ	وَ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَسَمِيْعٌ
دلیل سے (حجت قائم ہونے کے بعد)	اور	زندہ رہے	جو	زندہ رہے	دلیل سے (حق پہچان کر)	اور	بے شک	اللہ	البتہ خوب سننے والا

عَلِيْمٌ ﴿۴۲﴾	اِذْ	يُرِيْكَهُمُ	اللّٰهُ	فِيْ مَنَامِكَ	قَلِيْلًا	وَ	لَوْ	اَرٰىكَهُمْ
خوب جاننے والا ہے	جب	دکھلاتا تھا آپ کو وہ (کافر)	اللہ	آپ کے خواب میں	تھوڑے	اور	اگر	وہ دکھلاتا آپ کو انہیں

كَثِيْرًا	لَّفَشِلْتُمْ	وَ	لَتَنَازَعْتُمْ	فِي الْاَمْرِ	وَ	لٰكِنَّ	اللّٰهَ سَلَّمَ	اِنَّهٗ	عَلِيْمٌۢ
زیادہ	تو تم ضرور پست ہمت ہو جاتے	اور	ضرور باہم نزاع کرتے	اس معاملے میں	اور	لیکن	اللہ نے بچا لیا	بے شک وہ	خوب جانتا ہے

بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۴۳﴾	وَ	اِذْ	يُرِيْكُمُوْهُمْ	اِذِ	الْتَقَيْتُمْ	فِيْٓ اَعْيُنِكُمْ	قَلِيْلًا	وَّ
سینے کے رازوں کو	اور	جب	وہ دکھلاتا تھا تمہیں ان (کافروں) کو	جب	تم باہم ملے	تمہاری آنکھوں میں	تھوڑے	اور

يُقَلِّلُكُمْ	فِيْٓ اَعْيُنِهِمْ	لِيَقْضِيَ	اللّٰهُ	اَمْرًا	كَانَ	مَفْعُوْلًا	وَ	اِلَى اللّٰهِ
کم دکھلاتا تھا تم کو	ان کی آنکھوں میں	تاکہ پورا کردے	اللہ	(اس) کام کو (کہ)	تھا وہ	کیا ہوا	اور	اللہ ہی کی طرف

تُرْجَعُ	الْاُمُوْرُ ﴿۴۴﴾	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اِذَا	لَقِيْتُمْ	فِئَةً	فَاثْبُتُوْا
لوٹائے جاتے ہیں	سارے کام	اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو!	جب	تم ٹکراؤ	کسی جماعت سے	تو ثابت قدم رہو

وَ	اذْكُرُوا اللّٰهَ	كَثِيْرًا	لَّعَلَّكُمْ	تُفْلِحُوْنَ ﴿۴۵﴾	وَ	اَطِيْعُوا اللّٰهَ	وَ	رَسُوْلَهٗ	وَ	لَا	تَنَازَعُوْا
اور	اللہ کو یاد کرو	بہت زیادہ	تاکہ تم	فلاح پاؤ	اور	تم اللہ کی اطاعت کرو	اور	اسکے رسول کی	اور	نہ	نزاع کرو آپس میں

فَتَفْشَلُوْا	وَ	تَذْهَبَ	رِيْحُكُمْ	وَ	اصْبِرُوْا	اِنَّ	اللّٰهَ	مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۴۶﴾
ورنہ تم کم ہمت ہو جاؤ گے	اور	جاتی رہے گی	تمہاری ہوا	اور	صبر کرو	بے شک	اللہ	صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے

وَ	لَا	تَكُوْنُوْا	كَالَّذِيْنَ	خَرَجُوْا	مِنْ دِيَارِهِمْ	بَطَرًا	وَ	رِئَآءَ النَّاسِ	وَ	يَصُدُّوْنَ
اور	نہ	ہو تم	ان لوگوں کے مانند جو	نکلے	اپنے گھروں سے	اتراتے ہوئے	اور	لوگوں کو دکھانے کیلئے	اور	وہ روکتے تھے

عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَ	اللّٰهُ	بِمَا	يَعْمَلُوْنَ	مُحِيْطٌ ﴿۴۷﴾	وَ	اِذْ	زَيَّنَ	لَهُمُ
اللہ کی راہ سے	اور	اللہ	ان کو جو	وہ عمل کرتے ہیں	گھیرنے والا ہے	اور	جب	مزین کر دیے	ان کے لیے

الشَّيْطٰنُ	اَعْمَالَهُمْ	وَ	قَالَ	لَا	غَالِبَ	لَكُمُ	الْيَوْمَ	مِنَ النَّاسِ	وَ	اِنِّيْ
شیطان نے	ان کے عمل	اور	کہا	نہیں	کوئی غالب آنے والا	تم پر	آج کے دن	لوگوں میں سے	اور	بے شک میں

جَارٌ	لَّكُمْ	فَلَمَّا	تَرَآءَتِ	الْفِئَتٰنِ	نَكَصَ	عَلٰى عَقِبَيْهِ	وَ	قَالَ	اِنِّيْ
پشت پناہ ہوں	تمہارا	پھر جب	آمنے سامنے ہوئیں	دونوں جماعتیں	(تو) وہ پھر گیا	اپنی ایڑیوں پر	اور	کہا	بے شک میں

بَرِيْٓءٌ	مِّنْكُمْ	اِنِّيْٓ	اَرٰى	مَا	لَا	تَرَوْنَ	اِنِّيْٓ	اَخَافُ اللّٰهَ	وَ	اللّٰهُ
بیزار ہوں	تم سے	تحقیق میں	دیکھتا ہوں	جو	نہیں	دیکھتے تم	بے شک میں	اللہ سے ڈرتا ہوں	اور	اللہ

ع

شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۴۸﴾	اِذْ	يَقُوْلُ	الْمُنٰفِقُوْنَ	وَ	الَّذِيْنَ	فِيْ قُلُوْبِهِمْ	مَّرَضٌ	غَرَّ	هٰٓؤُلَآءِ
سخت سزا دینے والا ہے	جب	کہتے تھے	منافق	اور	وہ لوگ	جن کے دلوں میں	روگ تھا	دھوکے میں ڈال دیا	ان کو

دِيْنُهُمْ	وَ	مَنْ	يَّتَوَكَّلْ	عَلَى اللّٰهِ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	عَزِيْزٌ	حَكِيْمٌ ﴿۴۹﴾	وَ	لَوْ	تَرٰٓى
انکے دین نے	اور	جو کوئی	بھروسا کرے	اللہ پر	تو یقینا	اللہ	نہایت غالب	خوب حکمت والا ہے	اور	کاش	آپ دیکھیں!

اِذْ	يَتَوَفَّى	الَّذِيْنَ	كَفَرُوا	الْمَلٰٓئِكَةُ	يَضْرِبُوْنَ	وُجُوْهَهُمْ	وَ
جب کہ	جان قبض کرتے ہیں	ان لوگوں کی جنہوں نے	کفر کیا	فرشتے	وہ (فرشتے) مارتے ہیں	ان کے چہروں پر	اور

اَدْبَارَهُمْ	وَ	ذُوْقُوْا	عَذَابَ	الْحَرِيْقِ ﴿۵۰﴾	ذٰلِكَ	بِمَا	قَدَّمَتْ	اَيْدِيْكُمْ
ان کی پیٹھوں پر	اور	(کہتے ہیں) چکھو	عذاب	جلانے والا	یہ	بہ سبب اس کے ہے جو	آگے بھیجا	تمہارے ہاتھوں نے

وَ	اَنَّ	اللّٰهَ	لَيْسَ	بِظَلَّامٍ	لِّلْعَبِيْدِ ﴿۵۱﴾	كَدَاْبِ	اٰلِ فِرْعَوْنَ	وَ	الَّذِيْنَ
اور	یہ کہ بے شک	اللہ	نہیں ہے	ظلم کرنے والا	(اپنے) بندوں پر	جیسے عادت تھی	آل فرعون کی	اور	ان لوگوں کی جو

مِنْ قَبْلِهِمْ	كَفَرُوْا	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	فَاَخَذَهُمُ	اللّٰهُ	بِذُنُوْبِهِمْ	اِنَّ
ان سے پہلے تھے	انہوں نے کفر کیا	اللہ کی آیتوں کے ساتھ	تو انہیں پکڑ لیا	اللہ نے	بہ سبب ان کے گناہوں کے	بے شک

اللّٰهَ	قَوِيٌّ	شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝	ذٰلِكَ	بِاَنَّ	اللّٰهَ	لَمْ	يَكُ	مُغَيِّرًا	نِّعْمَةً
اللہ	نہایت طاقتور	سخت سزا دینے والا ہے	یہ	اس واسطے کہ بے شک	اللہ	نہیں	ہے	بدلنے والا	کسی نعمت کو

اَنْعَمَهَا	عَلٰى قَوْمٍ	حَتّٰى	يُغَيِّرُوْا	مَا	بِاَنْفُسِهِمْ	وَ	اَنَّ	اللّٰهَ
جو اس نے انعام کی ہو	کسی قوم پر	یہاں تک کہ	وہ (خود ہی) بدل دیں	جو	ان کے دلوں میں ہے	اور	بے شک	اللہ

سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ ۝	كَدَاْبِ	اٰلِ فِرْعَوْنَ	وَ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	كَذَّبُوْا
خوب سننے والا	خوب جاننے والا ہے	جیسے عادت تھی	آل فرعون کی	اور	ان لوگوں کی جو	ان سے پہلے تھے	انہوں نے جھٹلایا

بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ	فَاَهْلَكْنٰهُمْ	بِذُنُوْبِهِمْ	وَ	اَغْرَقْنَا	اٰلَ فِرْعَوْنَ	وَ	كُلٌّ
اپنے رب کی آیتوں کو	تو ہم نے انہیں ہلاک کر دیا	بہ سبب ان کے گناہوں کے	اور	ہم نے غرق کر دیا	آل فرعون کو	اور	سب

كَانُوْا	ظٰلِمِيْنَ ۝	اِنَّ	شَرَّ	الدَّوَآبِّ	عِنْدَ اللّٰهِ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	فَهُمْ	لَا
تھے	ظالم	بے شک	بدترین	زمین پر چلنے والے	اللہ کے نزدیک	وہ لوگ ہیں جنہوں نے	کفر کیا	چنانچہ وہ	نہیں

يُؤْمِنُوْنَ ۝	اَلَّذِيْنَ	عٰهَدْتَّ	مِنْهُمْ	ثُمَّ	يَنْقُضُوْنَ	عَهْدَهُمْ	فِيْ كُلِّ مَرَّةٍ	وَّ	هُمْ
ایمان لاتے	وہ لوگ کہ	آپ نے عہد باندھا	ان سے	پھر	وہ توڑ دیتے ہیں	اپنا عہد	ہر مرتبہ	اور	وہ

لَا	يَتَّقُوْنَ ۝	فَاِمَّا	تَثْقَفَنَّهُمْ	فِي الْحَرْبِ	فَشَرِّدْ بِهِمْ	مَّنْ	خَلْفَهُمْ
(ذرا بھی) نہیں	ڈرتے	لہٰذا اگر	آپ ان کو پائیں	لڑائی میں	تو بھگا دیں ان کے ذریعے سے	ان لوگوں کو جو	ان کے پیچھے ہیں

لَعَلَّهُمْ	يَذَّكَّرُوْنَ ۝	وَ	اِمَّا	تَخَافَنَّ	مِنْ قَوْمٍ خِيَانَةً	فَانْۢبِذْ	اِلَيْهِمْ	عَلٰى سَوَآءٍ
تاکہ وہ	نصیحت پکڑیں	اور	اگر	آپ ڈریں	کسی قوم کی خیانت (بدعہدی) سے	تو پھینک دیں	ان کی طرف	(ان کا عہد) برابری پر

ع

اِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يُحِبُّ	الْخَآئِنِيْنَ ۝	وَ لَا يَحْسَبَنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	سَبَقُوْا
بے شک	اللہ	نہیں	پسند کرتا	خیانت (بدعہدی) کرنے والوں کو	اور ہرگز گمان نہ کریں	وہ لوگ جنہوں نے	کفر کیا	کہ وہ (ہماری گرفت سے) بچ نکلے

اِنَّهُمْ	لَا	يُعْجِزُوْنَ ۝	وَ	اَعِدُّوْا	لَهُمْ	مَّا	اسْتَطَعْتُمْ	مِّنْ قُوَّةٍ	وَّ
بے شک وہ	نہیں	عاجز کر سکتے (اللہ کو)	اور	تیاری کرو	ان (کافروں) کے لیے	جتنی	تم استطاعت رکھو	قوت کی	اور

مِنْ رِّبَاطِ الْخَيْلِ	تُرْهِبُوْنَ	بِهٖ	عَدُوَّ اللّٰهِ	وَ	عَدُوَّكُمْ	وَ
(تیار) بندھے ہوئے گھوڑوں کی	تم خوفزدہ کرو گے	اس کے ذریعے سے	اللہ کے دشمنوں کو	اور	اپنے دشمنوں کو	اور

اٰخَرِيْنَ	مِنْ دُوْنِهِمْ	لَا	تَعْلَمُوْنَهُمْ	اَللّٰهُ	يَعْلَمُهُمْ	وَ	مَا	تُنْفِقُوْا	مِنْ شَيْءٍ
دوسروں کو	ان کے علاوہ	نہیں	تم انہیں جانتے	اللہ (ہی)	انہیں جانتا ہے	اور	جو بھی	تم خرچ کروگے	کوئی چیز

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	يُوَفَّ	اِلَيْكُمْ	وَ	اَنْتُمْ	لَا	تُظْلَمُوْنَ ۝٦٠	وَ	اِنْ	جَنَحُوْا	لِلسَّلْمِ
اللہ کی راہ میں	پورا دیا جائے گا	تمہیں (اس کا اجر)	اور	تم	نہیں	ظلم کیے جاؤ گے	اور	اگر	وہ جھکیں	صلح کے لیے

فَاجْنَحْ	لَهَا	وَ	تَوَكَّلْ	عَلَى اللّٰهِ	اِنَّهٗ هُوَ	السَّمِيْعُ	الْعَلِيْمُ ۝٦١	وَ	اِنْ
تو آپ بھی جھک جائیں	اس کے لیے	اور	بھروسا کیجیے	اللہ پر	بے شک وہی	خوب سننے والا	خوب جاننے والا ہے	اور	اگر

يُّرِيْدُوْٓا	اَنْ	يَّخْدَعُوْكَ	فَاِنَّ	حَسْبَكَ	اللّٰهُ	هُوَ	الَّذِيْٓ	اَيَّدَكَ	بِنَصْرِهٖ
وہ ارادہ کریں	یہ کہ	آپ کو دھوکہ دیں	تو بے شک	کافی ہے آپ کو	اللہ	وہی ہے	جس نے	آپ کی تائید کی	اپنی مدد سے

وَ	بِالْمُؤْمِنِيْنَ ۝٦٢	وَ	اَلَّفَ	بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ	لَوْ	اَنْفَقْتَ	مَا	فِي الْاَرْضِ
اور	مومنوں کے ذریعے سے	اور	اس نے الفت ڈال دی	ان کے دلوں کے درمیان	اگر	آپ خرچ کر دیتے	جو کچھ	زمین میں ہے

جَمِيْعًا	مَّآ	اَلَّفْتَ	بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ	وَ	لٰكِنَّ	اللّٰهَ اَلَّفَ	بَيْنَهُمْ
سارا	(تو) نہیں	الفت ڈال سکتے تھے آپ	ان کے دلوں کے درمیان	اور	لیکن	اللہ ہی نے الفت ڈال دی	ان کے درمیان

اِنَّهٗ	عَزِيْزٌ	حَكِيْمٌ ۝٦٣	يٰٓاَيُّهَا	النَّبِيُّ	حَسْبُكَ	اللّٰهُ	وَ	مَنِ	اتَّبَعَكَ
بے شک وہ	نہایت غالب	خوب حکمت والا ہے	اے	نبی!	کافی ہے آپ کو	اللہ	اور	وہ جنہوں نے	آپ کی پیروی کی

مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝٦٤	يٰٓاَيُّهَا	النَّبِيُّ	حَرِّضِ	الْمُؤْمِنِيْنَ	عَلَى الْقِتَالِ	اِنْ	يَّكُنْ	مِّنْكُمْ	عِشْرُوْنَ
مومنوں میں سے	اے	نبی!	ابھاریے	مومنوں کو	لڑائی پر	اگر	ہوں گے	تم میں سے	بیس

صٰبِرُوْنَ	يَغْلِبُوْا	مِائَتَيْنِ	وَ	اِنْ	يَّكُنْ	مِّنْكُمْ	مِّائَةٌ	يَّغْلِبُوْٓا
صبر کرنے والے	(تو) وہ غالب آئیں گے	دو سو پر	اور	اگر	ہوں گے	تم میں سے	ایک سو	تو وہ غالب آئیں گے

اَلْفًا	مِّنَ الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	بِاَنَّهُمْ	قَوْمٌ	لَّا يَفْقَهُوْنَ ۝٦٥	اَلْـٰٔنَ	خَفَّفَ اللّٰهُ
ہزار پر	ان میں سے جنہوں نے	کفر کیا	اس لیے کہ وہ	ایسے لوگ ہیں	جو نہیں سمجھتے	اب	اللہ نے تخفیف کر دی

عَنْكُمْ	وَ	عَلِمَ	اَنَّ	فِيْكُمْ	ضَعْفًا	فَاِنْ	يَّكُنْ	مِّنْكُمْ	مِّائَةٌ	صَابِرَةٌ
تم سے	اور	اس نے جان لیا	کہ بے شک	تمہارے اندر	کمزوری ہے	لہٰذا اگر	ہوں گے	تم میں سے	سو	صبر کرنے والے

يَّغْلِبُوْا	مِائَتَيْنِ	وَ	اِنْ	يَّكُنْ	مِّنْكُمْ	اَلْفٌ	يَّغْلِبُوْٓا	اَلْفَيْنِ	بِاِذْنِ اللّٰهِ
(تو) وہ غالب آئیں گے	دو سو پر	اور	اگر	ہوں گے	تم میں سے	ہزار	(تو) وہ غالب آئیں گے	دو ہزار پر	اللہ کے حکم سے

وَ	اللّٰهُ	مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۶۶﴾	مَا	كَانَ	لِنَبِيٍّ	اَنْ	يَّكُوْنَ	لَهٗٓ	اَسْرٰى
اور	اللہ	صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے	نہیں	ہے (لائق)	کسی نبی کے	یہ کہ	ہوں	اس کے پاس	قیدی (اور وہ انہیں قتل نہ کرے)

حَتّٰى	يُثْخِنَ	فِي الْاَرْضِ	تُرِيْدُوْنَ	عَرَضَ الدُّنْيَا	وَ	اللّٰهُ	يُرِيْدُ	الْاٰخِرَةَ
یہاں تک کہ	وہ خوب خون ریزی کرلے	زمین میں	تم ارادہ کرتے ہو	سامان دنیا کا	اور	اللہ	ارادہ کرتا ہے	آخرت کا

وَ	اللّٰهُ	عَزِيْزٌ	حَكِيْمٌ ﴿۶۷﴾	لَوْ	لَا	كِتٰبٌ	مِّنَ اللّٰهِ	سَبَقَ	لَمَسَّكُمْ
اور	اللہ	نہایت غالب	خوب حکمت والا ہے	اگر	نہ (ہوتی)	(ایک بات) لکھی ہوئی	اللہ کی طرف سے	پہلے ہی	تو تمہیں پہنچتا

فِيْمَآ	اَخَذْتُمْ	عَذَابٌ	عَظِيْمٌ ﴿۶۸﴾	فَكُلُوْا	مِمَّا	غَنِمْتُمْ	حَلٰلًا طَيِّبًا	وَّ
اس (کے بدلے) میں جو	تم نے لیا	عذاب	بہت بڑا	چنانچہ تم کھاؤ	اس سے جو	لیا تم نے غنیمت کا مال	حلال پاکیزہ	اور

اتَّقُوا اللّٰهَ	اِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ﴿۶۹﴾	يٰٓاَيُّهَا	النَّبِيُّ	قُلْ	لِّمَنْ
اللہ سے ڈرو	بے شک	اللہ	بہت بخشنے والا	نہایت رحم کرنے والا ہے	اے	نبی!	کہہ دیجیے	ان سے جو

فِيْٓ اَيْدِيْكُمْ	مِّنَ الْاَسْرٰٓى	اِنْ	يَّعْلَمِ	اللّٰهُ	فِيْ قُلُوْبِكُمْ	خَيْرًا	يُّؤْتِكُمْ	خَيْرًا
تمہارے ہاتھوں میں (گرفتار) ہیں	قیدی	اگر	جانے گا	اللہ	تمہارے دلوں میں	بھلائی	(تو) وہ دے گا تمہیں	زیادہ بہتر

مِّمَّآ	اُخِذَ	مِنْكُمْ	وَ	يَغْفِرْ	لَكُمْ	وَ	اللّٰهُ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ﴿۷۰﴾
اس سے جو (فدیے میں)	لیا گیا	تم سے	اور	وہ بخش دے گا	تمہیں	اور	اللہ	بہت بخشنے والا	نہایت رحم کرنے والا ہے

وَ	اِنْ	يُّرِيْدُوْا	خِيَانَتَكَ	فَقَدْ	خَانُوا اللّٰهَ	مِنْ قَبْلُ	فَاَمْكَنَ مِنْهُمْ
اور	اگر	وہ ارادہ کریں	آپ سے خیانت کا	تو تحقیق	وہ خیانت کر چکے ہیں اللہ سے	اس سے پہلے	تو اس (اللہ) نے انہیں گرفتار کروا دیا

وَاللّٰهُ	عَلِيْمٌ	حَكِيْمٌ ﴿۷۱﴾	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	هَاجَرُوْا	وَ	جٰهَدُوْا
اور اللہ	خوب جاننے والا	خوب حکمت والا ہے	بے شک	وہ لوگ جو	ایمان لائے	اور	انہوں نے ہجرت کی	اور	جہاد کیا

بِاَمْوَالِهِمْ	وَ	اَنْفُسِهِمْ	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَ	الَّذِيْنَ	اٰوَوْا	وَّ
اپنے مالوں کے ساتھ	اور	اپنی جانوں کے (ساتھ)	اللہ کی راہ میں	اور	وہ لوگ جنہوں نے	(مہاجرین کو) جگہ دی	اور

نَصَرُوْٓا	اُولٰٓئِكَ	بَعْضُهُمْ	اَوْلِيَآءُ	بَعْضٍ	وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	لَمْ	يُهَاجِرُوْا
(ان کی) مدد کی	یہی لوگ ہیں	(کہ) ان کے بعض	حمایتی ہیں	بعض کے	اور	وہ لوگ جو	ایمان لائے	اور	نہیں	ہجرت کی انہوں نے

مَا	لَكُمْ	مِّنْ وَّلَايَتِهِمْ	مِّنْ شَيْءٍ	حَتّٰى	يُهَاجِرُوْا	وَ	اِنِ	اسْتَنْصَرُوْكُمْ
نہیں ہے	تمہارے لیے	ان کی حمایت سے	کچھ بھی	یہاں تک کہ	وہ ہجرت کریں	اور	اگر	وہ تم سے مدد طلب کریں

فِي الدِّينِ	فَعَلَيْكُمُ	النَّصْرُ	إِلَّا	عَلَىٰ قَوْمٍ	بَيْنَكُمْ	وَ	بَيْنَهُمْ
دین (کے کام) میں	تو تم پر واجب ہے	مدد کرنا	مگر	اس قوم کے مقابلے میں	(کہ) تمہارے درمیان	اور	ان کے درمیان

مِّيثَاقٌ	وَ	اللَّهُ	بِمَا	تَعْمَلُونَ	بَصِيرٌ ﴿٧٢﴾	وَ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	بَعْضُهُمْ	أَوْلِيَاءُ
کوئی عہد ہو	اور	اللہ	ان کو جو	تم عمل کرتے ہو	دیکھنے والا ہے	اور	وہ لوگ جنہوں نے	کفر کیا	ان کے بعض	حمایتی ہیں

بَعْضٍ	إِلَّا	تَفْعَلُوهُ	تَكُن	فِتْنَةٌ	فِي الْأَرْضِ	وَ	فَسَادٌ	كَبِيرٌ ﴿٧٣﴾	وَ	الَّذِينَ
بعض کے	اگر (مسلمانو) نہ	کرو گے تم ایسا (باہم حمایت)	(تو برپا) ہوگا	فتنہ	زمین میں	اور	فساد	بہت بڑا	اور	وہ لوگ جو

آمَنُوا	وَ	هَاجَرُوا	وَ	جَاهَدُوا	فِي سَبِيلِ اللَّهِ	وَ	الَّذِينَ	آوَوا
ایمان لائے	اور	انہوں نے ہجرت کی	اور	جہاد کیا	اللہ کی راہ میں	اور	(اسی طرح) وہ لوگ جنہوں نے	(مہاجرین کو) جگہ دی

وَ	نَصَرُوا	أُولَٰئِكَ هُمُ	الْمُؤْمِنُونَ	حَقًّا	لَّهُم	مَّغْفِرَةٌ	وَ	رِزْقٌ	كَرِيمٌ ﴿٧٤﴾	وَ	الَّذِينَ
اور	(ان کی) مدد کی	یہی ہیں	مومن	سچے	انہی کیلیے ہے	مغفرت	اور	روزی	باعزت	اور	وہ لوگ جو

آمَنُوا	مِن بَعْدُ	وَ	هَاجَرُوا	وَ	جَاهَدُوا	مَعَكُمْ	فَأُولَٰئِكَ	مِنكُمْ	وَ
ایمان لائے	بعد میں	اور	انہوں نے ہجرت کی	اور	جہاد کیا	تمہارے ساتھ (مل کر)	تو یہ لوگ	تمہی میں سے ہیں	اور

أُولُو الْأَرْحَامِ	بَعْضُهُمْ	أَوْلَىٰ	بِبَعْضٍ	فِي كِتَابِ اللَّهِ	إِنَّ	اللَّهَ	بِكُلِّ شَيْءٍ	عَلِيمٌ ﴿٧٥﴾
رشتے دار	بعض ان میں سے	زیادہ حقدار ہیں	بعض کے	اللہ کی کتاب میں	بے شک	اللہ	ہر چیز کو	خوب جاننے والا ہے

رکوعاتہا ۱۶ — سُورَةُ التَّوْبَةِ (٩) مَدَنِيَّةٌ (١١٣) — آیاتہا ۱۲۹

بَرَاءَةٌ	مِّنَ اللَّهِ	وَ	رَسُولِهِ	إِلَى الَّذِينَ	عَاهَدتُّم
(یہ) دست برداری ہے	اللہ کی جانب سے	اور	اس کے رسول (کی جانب سے)	ان لوگوں سے کہ	تم نے عہد کر رکھا تھا

مِّنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿١﴾	فَسِيحُوا	فِي الْأَرْضِ	أَرْبَعَةَ	أَشْهُرٍ	وَاعْلَمُوا	أَنَّكُمْ	غَيْرُ	مُعْجِزِي اللَّهِ
(ان) مشرکین سے	چنانچہ (اے مشرکو!) تم چلو پھرو	زمین میں	چار	مہینے	اور جان لو	کہ بلاشبہ تم	نہیں	عاجز کرنے والے اللہ کو

وَ	أَنَّ	اللَّهَ	مُخْزِي	الْكَافِرِينَ ﴿٢﴾	وَ	أَذَانٌ	مِّنَ اللَّهِ	وَ	رَسُولِهِ
اور	(یہ کہ) بلاشبہ	اللہ	رسوا کرنے والا ہے	کافروں کو	اور	اعلان ہے	اللہ کی جانب سے	اور	اس کے رسول (کی جانب سے)

إِلَى النَّاسِ	يَوْمَ الْحَجِّ الْأَكْبَرِ	أَنَّ	اللَّهَ	بَرِيءٌ	مِّنَ الْمُشْرِكِينَ	وَ	رَسُولُهُ	فَإِن
لوگوں کی طرف	حج اکبر کے دن	(کہ) بے شک	اللہ	دست بردار ہے	مشرکین سے	اور	اس کا رسول (بھی)	پھر اگر

تُبْتُمْ	فَهُوَ	خَيْرٌ	لَّكُمْ	وَ	إِنْ	تَوَلَّيْتُمْ	فَاعْلَمُوْا	أَنَّكُمْ	غَيْرُ	مُعْجِزِي اللّٰهِ
تم توبہ کرلو	تو یہ	بہتر ہے	تمہارے لیے	اور	اگر	تم نے منہ پھیر رکھا	تو جان لو	کہ بیشک تم	نہیں	عاجز کرنے والے اللہ کو

وَ	بَشِّرِ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	بِعَذَابٍ أَلِيْمٍ ٣	إِلَّا	الَّذِيْنَ	عٰهَدْتُّمْ
اور	خوشخبری دے دیجیے	ان لوگوں کو جنہوں نے	کفر کیا	دردناک عذاب کی	مگر	وہ لوگ جن سے	تم نے عہد کر رکھا ہے

مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ	ثُمَّ	لَمْ	يَنْقُصُوْكُمْ	شَيْئًا	وَّ	لَمْ	يُظَاهِرُوْا	عَلَيْكُمْ	أَحَدًا
مشرکین میں سے	پھر	نہیں	کمی کی انہوں نے تمہارے ساتھ	ذرا بھی	اور	نہ	مدد کی انہوں نے	تمہارے خلاف	کسی کی

فَأَتِمُّوْا	إِلَيْهِمْ	عَهْدَهُمْ	إِلٰى مُدَّتِهِمْ	إِنَّ	اللّٰهَ	يُحِبُّ	الْمُتَّقِيْنَ ٤	فَإِذَا
سو تم پورا کرو	ان کے ساتھ	ان کا عہد	ان کی مدت (مقررہ) تک	بیشک	اللہ	پسند کرتا ہے	متقیوں کو	چنانچہ جب

انْسَلَخَ	الْأَشْهُرُ	الْحُرُمُ	فَاقْتُلُوا	الْمُشْرِكِيْنَ	حَيْثُ	وَجَدْتُّمُوْهُمْ	وَ	خُذُوْهُمْ	وَ	احْصُرُوْهُمْ
گزر جائیں	مہینے	حرمت والے	تو تم قتل کرو	مشرکین کو	جہاں کہیں	تم پاؤ انہیں	اور	پکڑو انہیں	اور	گھیرے میں لے رکھو انکو

وَ	اقْعُدُوْا لَهُمْ	كُلَّ	مَرْصَدٍ	فَإِنْ	تَابُوْا	وَ	أَقَامُوا	الصَّلٰوةَ	وَ	اٰتَوُا	الزَّكٰوةَ
اور	بیٹھو ان کی تاک میں	ہر	گھات کی جگہ	پھر اگر	وہ توبہ کرلیں	اور	قائم کریں	نماز	اور	دیں	زکوۃ

فَخَلُّوْا	سَبِيْلَهُمْ	إِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ٥	وَ	إِنْ	أَحَدٌ	مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ
تو چھوڑ دو	ان کا راستہ	بے شک	اللہ	بہت بخشنے والا	نہایت رحم کرنے والا ہے	اور	اگر	کوئی	مشرکین میں سے

اسْتَجَارَكَ	فَأَجِرْهُ	حَتّٰى	يَسْمَعَ	كَلٰمَ اللّٰهِ	ثُمَّ	أَبْلِغْهُ	مَأْمَنَهٗ	ذٰلِكَ
آپ سے پناہ مانگے	تو آپ اسے پناہ دے دیں	حتی کہ	وہ سنے	اللہ کا کلام	پھر	آپ پہنچادیں اسکو	اسکے امن کی جگہ پر	یہ

ع

بِأَنَّهُمْ	قَوْمٌ	لَّا	يَعْلَمُوْنَ ٦	كَيْفَ	يَكُوْنُ	لِلْمُشْرِكِيْنَ	عَهْدٌ	عِنْدَ اللّٰهِ
اس سبب سے کہ وہ	لوگ (ایسے ہیں کہ)	نہیں	علم رکھتے	کیوں کر	ہوسکتا ہے	مشرکوں کے لیے	عہد	اللہ کے نزدیک

وَ	عِنْدَ رَسُوْلِهٖ	إِلَّا	الَّذِيْنَ	عٰهَدْتُّمْ	عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ	فَمَا
اور	اس کے رسول کے نزدیک	سوائے	ان لوگوں کے جن سے	تم نے عہد کیا تھا	مسجد حرام کے نزدیک	پھر جب تک

اسْتَقَامُوْا	لَكُمْ	فَاسْتَقِيْمُوْا	لَهُمْ	إِنَّ	اللّٰهَ	يُحِبُّ	الْمُتَّقِيْنَ ٧
وہ سیدھے رہیں	تمہارے لیے	تو تم بھی سیدھے رہو	ان کے لیے	بے شک	اللہ	پسند کرتا ہے	متقیوں کو

كَيْفَ	وَ	إِنْ	يَّظْهَرُوْا	عَلَيْكُمْ	لَا	يَرْقُبُوْا	فِيْكُمْ
کیونکر (رہ سکتا ہے عہد)؟	درآں حالیکہ	اگر	وہ غالب آجائیں	تم پر	(تو) نہیں	وہ خیال کریں گے	تمہارے بارے میں

إِلًّا	وَ	لَا	ذِمَّةً ۚ	يُرْضُونَكُمْ	بِأَفْوَاهِهِمْ	وَ	تَأْبَىٰ	قُلُوبُهُمْ
رشتے داری کا	اور	نہ	کسی عہد کا	وہ تمہیں خوش کرتے ہیں	اپنے مونہوں کے ساتھ	اور	انکار کرتے ہیں	ان کے دل

وَ	أَكْثَرُهُمْ	فَاسِقُونَ ⑧	اشْتَرَوْا	بِآيَاتِ اللَّهِ	ثَمَنًا قَلِيلًا	فَصَدُّوا	عَنْ سَبِيلِهِ ۚ
اور	اکثر ان کے	نافرمان ہیں	انہوں نے بیچا	اللہ کی آیتوں کو	تھوڑے مول پر	اور انہوں نے (لوگوں کو) روکا	اس کے راستے سے

إِنَّهُمْ	سَاءَ	مَا	كَانُوا	يَعْمَلُونَ ⑨	لَا	يَرْقُبُونَ	فِي مُؤْمِنٍ	إِلًّا	وَ
بے شک وہ	برا ہے	جو	ہیں	وہ عمل کرتے	نہیں	وہ خیال کرتے	کسی مومن کے بارے میں	رشتے داری کا	اور

لَا	ذِمَّةً ۚ	وَ	أُولَٰئِكَ هُمُ	الْمُعْتَدُونَ ⑩	فَإِنْ	تَابُوا	وَ	أَقَامُوا	الصَّلَاةَ	وَ	آتَوُا
نہ	کسی عہد کا	اور	یہی لوگ ہیں	حد سے نکل جانے والے	پھر اگر	وہ توبہ کرلیں	اور	قائم کریں	نماز	اور	دیں

الزَّكَاةَ	فَإِخْوَانُكُمْ	فِي الدِّينِ ۗ	وَ	نُفَصِّلُ	الْآيَاتِ	لِقَوْمٍ	يَعْلَمُونَ ⑪
زکوۃ	تو وہ تمہارے بھائی ہیں	دین میں	اور	ہم مفصل بیان کرتے ہیں	(اپنی) نشانیاں	ان لوگوں کے لیے	جو علم رکھتے ہیں

وَ	إِنْ	نَكَثُوا	أَيْمَانَهُمْ	مِنْ بَعْدِ	عَهْدِهِمْ	وَ	طَعَنُوا	فِي دِينِكُمْ	فَقَاتِلُوا
اور	اگر	وہ توڑ دیں	اپنی قسمیں	بعد	اپنے عہد کے (لینے کے)	اور	طعن کریں	تمہارے دین میں	تو تم لڑو

أَئِمَّةَ الْكُفْرِ	إِنَّهُمْ	لَا	أَيْمَانَ	لَهُمْ	لَعَلَّهُمْ	يَنْتَهُونَ ⑫	أَ	لَا	تُقَاتِلُونَ	قَوْمًا
(ان) سرداران کفر سے	بے شک	نہیں (معتبر)	قسمیں	ان کی	تاکہ وہ	باز آجائیں	کیا	نہیں	تم لڑو گے	ان لوگوں سے کہ

نَكَثُوا	أَيْمَانَهُمْ	وَ	هَمُّوا	بِإِخْرَاجِ الرَّسُولِ	وَ	هُمْ	بَدَءُوكُمْ
انہوں نے توڑ دیں	اپنی قسمیں	اور	انہوں نے ارادہ کیا تھا	رسول کو نکالنے کا	اور	انہوں نے ہی	(لڑائی) شروع کی تم سے

أَوَّلَ مَرَّةٍ ۚ	أَتَخْشَوْنَهُمْ ۚ	فَاللَّهُ	أَحَقُّ	أَنْ	تَخْشَوْهُ	إِنْ	كُنْتُمْ	مُؤْمِنِينَ ⑬	قَاتِلُوهُمْ
پہلے پہل؟	کیا تم ان سے ڈرتے ہو؟	چنانچہ اللہ	زیادہ حقدار ہے	کہ	تم اس سے ڈرو	اگر	ہو تم	مومن	تم ان سے لڑو

يُعَذِّبْهُمُ	اللَّهُ	بِأَيْدِيكُمْ	وَ	يُخْزِهِمْ	وَيَنْصُرْكُمْ	عَلَيْهِمْ	وَ	يَشْفِ
کہ عذاب دے انہیں	اللہ	تمہارے ہاتھوں سے	اور	رسوا کرے انہیں	اور مدد کرے تمہاری	ان کے مقابلے پر	اور	شفا بخشے

صُدُورَ قَوْمٍ مُؤْمِنِينَ ⑭	وَ	يُذْهِبْ	غَيْظَ	قُلُوبِهِمْ ۗ	وَ	يَتُوبُ	اللَّهُ	عَلَىٰ مَنْ يَشَاءُ ۗ	وَ	اللَّهُ
مومن قوم کے سینوں کو	اور	وہ دور کردے	غصہ	ان کے دلوں کا	اور	توجہ فرماتا ہے	اللہ	جس پر چاہتا ہے	اور	اللہ

عَلِيمٌ	حَكِيمٌ ⑮	أَمْ	حَسِبْتُمْ	أَنْ	تُتْرَكُوا	وَ	لَمَّا
خوب جاننے والا	خوب حکمت والا ہے	کیا	تم نے گمان کرلیا ہے	کہ	(یوں ہی) تم چھوڑ دیے جاؤ گے؟	جبکہ	ابھی تک نہیں

يَعْلَمِ اللّٰهُ	الَّذِيْنَ	جٰهَدُوْا	مِنْكُمْ	وَ	لَمْ	يَتَّخِذُوْا	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	وَ	لَا
جانا اللہ نے	ان لوگوں کو جنھوں نے	جہاد کیا	تم میں سے	اور	نہیں	بنایا انہوں نے	اللہ کے سوا	اور	نہ

رَسُوْلِهٖ	وَ	لَا	الْمُؤْمِنِيْنَ	وَلِيْجَةً	وَ	اللّٰهُ	خَبِيْرٌ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ ⑯
اس کے رسول کے (سوا)	اور	نہ	مومنوں کے (سوا)	کوئی دلی دوست	اور	اللہ	خوب خبردار ہے	ان سے جو	تم عمل کرتے ہو

مَا	كَانَ	لِلْمُشْرِكِيْنَ	اَنْ	يَّعْمُرُوْا	مَسٰجِدَ اللّٰهِ	شٰهِدِيْنَ	عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ	بِالْكُفْرِ
نہیں	ہے (لائق)	واسطے مشرکوں کے	یہ کہ	وہ آباد کریں	اللہ کی مسجدوں کو	شہادت دیتے ہوئے	اپنے نفسوں پر	کفر کی

اُولٰٓئِكَ	حَبِطَتْ	اَعْمَالُهُمْ	وَ	فِي النَّارِ	هُمْ	خٰلِدُوْنَ ⑰	اِنَّمَا	يَعْمُرُ	مَسٰجِدَ اللّٰهِ
یہی لوگ ہیں	(کہ) برباد ہوگئے	ان کے عمل	اور	آگ میں	وہ	ہمیشہ رہیں گے	صرف	وہی آباد کرتا ہے	اللہ کی مسجدیں

مَنْ	اٰمَنَ	بِاللّٰهِ	وَ	الْيَوْمِ الْاٰخِرِ	وَ	اَقَامَ	الصَّلٰوةَ	وَ	اٰتَى	الزَّكٰوةَ	وَ	لَمْ	يَخْشَ	اِلَّا اللّٰهَ
جو	ایمان لایا	اللہ پر	اور	یوم آخرت پر	اور	اس نے قائم کی	نماز	اور	ادا کی	زکوۃ	اور	نہیں	وہ ڈرا	مگر اللہ ہی سے

فَعَسٰٓى	اُولٰٓئِكَ	اَنْ يَّكُوْنُوْا	مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ⑱	اَ	جَعَلْتُمْ	سِقَايَةَ الْحَآجِّ	وَ
سو امید ہے کہ	وہی	ہوں گے	ہدایت یافتہ لوگوں میں سے	کیا	تم نے ٹھہرالیا ہے	حاجیوں کے پانی پلانے کو	اور

عِمَارَةَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ	كَمَنْ	اٰمَنَ	بِاللّٰهِ	وَ	الْيَوْمِ الْاٰخِرِ	وَ	جٰهَدَ
مسجد حرام کے آباد کرنے کو	مانند اس شخص کے (عمل کے) جو	ایمان لایا	اللہ پر	اور	یوم آخرت پر	اور	اس نے جہاد کیا

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	لَا	يَسْتَوٗنَ	عِنْدَ اللّٰهِ	وَ	اللّٰهُ	لَا	يَهْدِي	الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ⑲	اَلَّذِيْنَ
اللہ کی راہ میں	نہیں	برابر ہوسکتے وہ (دونوں)	اللہ کے نزدیک	اور	اللہ	نہیں	ہدایت دیتا	ظالم لوگوں کو	وہ لوگ جو

اٰمَنُوْا	وَ	هَاجَرُوْا	وَ	جٰهَدُوْا	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	بِاَمْوَالِهِمْ	وَ	اَنْفُسِهِمْ
ایمان لائے	اور	انھوں نے ہجرت کی	اور	جہاد کیا	اللہ کی راہ میں	اپنے مالوں کے ساتھ	اور	اپنی جانوں کے (ساتھ)

اَعْظَمُ	دَرَجَةً	عِنْدَ اللّٰهِ	وَ	اُولٰٓئِكَ هُمُ	الْفَآئِزُوْنَ ⑳	يُبَشِّرُهُمْ	رَبُّهُمْ	بِرَحْمَةٍ
(وہ) سب سے بڑھ کر ہیں	درجے میں	اللہ کے نزدیک	اور	یہی لوگ ہیں	کامیاب	خوش خبری دیتا ہے انکو	ان کا رب	رحمت کی

مِّنْهُ	وَ	رِضْوَانٍ	وَّ	جَنّٰتٍ	لَّهُمْ	فِيْهَا	نَعِيْمٌ	مُّقِيْمٌ ㉑	خٰلِدِيْنَ
اپنی طرف سے	اور	رضامندی کی	اور	ایسے باغوں کی کہ	ان کے لیے	ان میں	نعمت ہے	ہمیشہ رہنے والی	وہ ہمیشہ رہیں گے

فِيْهَآ	اَبَدًا	اِنَّ	اللّٰهَ	عِنْدَهٗٓ	اَجْرٌ	عَظِيْمٌ ㉒	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا	تَتَّخِذُوْٓا
اس میں	ابد تک	بے شک	اللہ	اسی کے پاس ہے	اجر	بہت بڑا	اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو	نہ	بناؤ تم

آبَآءَكُمْ	وَ	إِخْوَانَكُمْ	أَوْلِيَآءَ	إِنِ	اسْتَحَبُّوا	الْكُفْرَ	عَلَى الْإِيمَانِ	وَ	مَنْ	يَتَوَلَّهُمْ
اپنے باپوں کو	اور	اپنے بھائیوں کو	دوست	اگر	وہ پسند کریں	کفر کو	ایمان پر	اور	جو	دوستی رکھے گا ان سے

مِّنكُمْ	فَأُولَٰٓئِكَ هُمُ	الظَّٰلِمُونَ ﴿٢٣﴾	قُلْ	إِن	كَانَ	آبَآؤُكُمْ	وَ	أَبْنَآؤُكُمْ	وَ	إِخْوَانُكُمْ
تم میں سے	تو یہی لوگ ہیں	ظالم	کہہ دیجیے!	اگر	ہیں	تمہارے باپ	اور	تمہارے بیٹے	اور	تمہارے بھائی

وَ	أَزْوَاجُكُمْ	وَ	عَشِيرَتُكُمْ	وَ	أَمْوَالٌ	اقْتَرَفْتُمُوهَا	وَ	تِجَارَةٌ	تَخْشَوْنَ
اور	تمہاری بیویاں	اور	تمہارا کنبہ قبیلہ	اور	(وہ) مال جو	تم نے کمائے	اور	(وہ) تجارت	(کہ) تم ڈرتے ہو

كَسَادَهَا	وَ	مَسَٰكِنُ	تَرْضَوْنَهَآ	أَحَبَّ	إِلَيْكُم	مِّنَ اللَّهِ	وَ
اس کے مندا پڑ جانے سے	اور	(وہ) گھر (کہ)	تم انہیں پسند کرتے ہو	زیادہ محبوب ہیں	تمہیں	اللہ سے	اور

رَسُولِهِۦ	وَ	جِهَادٍ	فِي سَبِيلِهِۦ	فَتَرَبَّصُوا	حَتَّىٰ	يَأْتِيَ	اللَّهُ	بِأَمْرِهِۦ	وَ	اللَّهُ
اس کے رسول سے	اور	جہاد کرنے سے	اس کی راہ میں	تو تم انتظار کرو	یہاں تک کہ	لے آئے	اللہ	اپنا حکم	اور	اللہ

لَا	يَهْدِي	الْقَوْمَ	الْفَٰسِقِينَ ﴿٢٤﴾	لَقَدْ	نَصَرَكُمُ اللَّهُ	فِي مَوَاطِنَ كَثِيرَةٍ	وَ
نہیں	ہدایت دیتا	ان لوگوں کو جو	نافرمانی کرنے والے ہیں	البتہ تحقیق	اللہ نے تمہاری مدد کی	بہت سی جگہوں میں	اور

يَوْمَ حُنَيْنٍ	إِذْ	أَعْجَبَتْكُمْ	كَثْرَتُكُمْ	فَلَمْ	تُغْنِ	عَنكُمْ	شَيْـًٔا	وَ
حنین کے دن (بھی)	جبکہ	تمہیں خوش فہمی میں ڈال دیا تھا	تمہاری کثرت نے	چنانچہ نہ	وہ کام آئی	تمہارے	کچھ بھی	اور

ضَاقَتْ	عَلَيْكُمُ	الْأَرْضُ	بِمَا رَحُبَتْ	ثُمَّ	وَلَّيْتُم	مُّدْبِرِينَ ﴿٢٥﴾	ثُمَّ	أَنزَلَ اللَّهُ	سَكِينَتَهُۥ
تنگ ہوگئی	تم پر	زمین	باوجود فراخی کے	پھر	تم لوٹے	پیٹھ پھیرتے ہوئے	پھر	اللہ نے نازل کی	اپنی سکینت

عَلَىٰ رَسُولِهِۦ	وَ	عَلَى الْمُؤْمِنِينَ	وَ	أَنزَلَ	جُنُودًا	لَّمْ	تَرَوْهَا	وَ	عَذَّبَ
اپنے رسول پر	اور	مومنوں پر	اور	اس نے نازل کیے	ایسے لشکر	(کہ) نہیں	تم نے انہیں دیکھا	اور	عذاب دیا

الَّذِينَ	كَفَرُوا	وَ	ذَٰلِكَ	جَزَآءُ	الْكَٰفِرِينَ ﴿٢٦﴾	ثُمَّ	يَتُوبُ	اللَّهُ	مِنۢ بَعْدِ ذَٰلِكَ	عَلَىٰ مَن
ان لوگوں کو جنہوں نے	کفر کیا	اور	یہی	سزا ہے	کافروں کی	پھر	توجہ فرمائیگا	اللہ	اس کے بعد	جس پر

يَشَآءُ	وَ	اللَّهُ	غَفُورٌ	رَّحِيمٌ ﴿٢٧﴾	يَٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ	ءَامَنُوٓا	إِنَّمَا	الْمُشْرِكُونَ	نَجَسٌ
چاہے گا	اور	اللہ	بہت بخشنے والا	نہایت رحم کرنیوالا ہے	اے وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو	بلاشبہ	مشرکین (تو)	ناپاک ہیں

فَلَا	يَقْرَبُوا	الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ	بَعْدَ	عَامِهِمْ هَٰذَا	وَ	إِنْ	خِفْتُمْ	عَيْلَةً	فَسَوْفَ
لہٰذا	قریب جائیں وہ	مسجد حرام کے	بعد	اپنے اس سال کے	اور	اگر	تم خوف کرتے ہو	مفلسی کا	تو عنقریب

يُغْنِيْكُمُ	اللّٰهُ	مِنْ فَضْلِهٖٓ	اِنْ	شَآءَ	اِنَّ	اللّٰهَ	عَلِيْمٌ	حَكِيْمٌ ﴿٢٨﴾	قَاتِلُوا
غنی کر دے گا تم کو	اللہ	اپنے فضل سے	اگر	اس نے چاہا	یقیناً	اللہ	خوب جاننے والا	بڑا حکمت والا ہے	تم لڑو

الَّذِيْنَ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ	وَ	لَا	بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ	وَ	لَا	يُحَرِّمُوْنَ	مَا	حَرَّمَ
ان لوگوں سے جو	نہیں	ایمان لاتے	اللہ پر	اور	نہ	یوم آخرت پر	اور	نہیں	وہ حرام سمجھتے	اس چیز کو جس کو	حرام ٹھہرایا

اللّٰهُ	وَ	رَسُوْلُهٗ	وَ	لَا	يَدِيْنُوْنَ	دِيْنَ الْحَقِّ	مِنَ الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْكِتٰبَ	حَتّٰى
اللہ نے	اور	اس کے رسول نے	اور	نہیں	قبول کرتے وہ	دین حق کو	ان لوگوں میں سے جنہیں	دی گئی	کتاب	یہاں تک کہ

يُعْطُوا	الْجِزْيَةَ	عَنْ يَّدٍ	وَّ	هُمْ	صٰغِرُوْنَ ﴿٢٩﴾	وَ	قَالَتِ	الْيَهُوْدُ	عُزَيْرُ	ابْنُ اللّٰهِ	وَ	قَالَتِ
وہ دیں	جزیہ	اپنے ہاتھ سے	اس حال میں کہ	وہ	ذلیل ہوں	اور	کہا	یہودیوں نے	عزیر	اللہ کا بیٹا ہے	اور	کہا

ع

النَّصٰرَى	الْمَسِيْحُ	ابْنُ اللّٰهِ	ذٰلِكَ	قَوْلُهُمْ	بِاَفْوَاهِهِمْ	يُضَاهِـُٔوْنَ	قَوْلَ الَّذِيْنَ
نصاریٰ نے	مسیح	اللہ کا بیٹا ہے	یہ	بات ہے	ان کے مونہوں کی	(یوں) مشابہت کرتے ہیں وہ	ان لوگوں کی بات کی جنہوں نے

كَفَرُوْا	مِنْ قَبْلُ	قٰتَلَهُمُ	اللّٰهُ	اَنّٰى	يُؤْفَكُوْنَ ﴿٣٠﴾	اِتَّخَذُوْٓا	اَحْبَارَهُمْ	وَ	رُهْبَانَهُمْ
کفر کیا	(ان سے) پہلے	ہلاک کرے ان کو	اللہ	کہاں	وہ پھیرے جاتے ہیں؟	انہوں نے بنالیا	اپنے علماء کو	اور	اپنے درویشوں کو

اَرْبَابًا	مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ	وَ	الْمَسِيْحَ	ابْنَ مَرْيَمَ	وَ	مَآ	اُمِرُوْٓا	اِلَّا	لِيَعْبُدُوْٓا
(اپنا) رب	اللہ کو چھوڑ کر	اور	مسیح	ابن مریم کو (بھی)	حالانکہ	نہیں	وہ حکم دیے گئے تھے	مگر	یہ کہ وہ عبادت کریں

اِلٰهًا وَّاحِدًا	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	سُبْحٰنَهٗ	عَمَّا	يُشْرِكُوْنَ ﴿٣١﴾	يُرِيْدُوْنَ
(صرف) ایک معبود کی	نہیں ہے	کوئی معبود	سوائے	اس کے	وہ پاک ہے	اس سے جو	وہ شریک ٹھہراتے ہیں	وہ چاہتے ہیں

اَنْ	يُّطْفِـُٔوْا	نُوْرَ اللّٰهِ	بِاَفْوَاهِهِمْ	وَ	يَاْبَى	اللّٰهُ	اِلَّآ	اَنْ	يُّتِمَّ	نُوْرَهٗ	وَلَوْ	كَرِهَ
یہ کہ	بجھا دیں	اللہ کا نور	اپنے مونہوں سے	اور	انکار کرتا ہے	اللہ	مگر	یہ کہ	پورا کرلے	اپنا نور	اگرچہ	ناخوش ہوں

الْكٰفِرُوْنَ ﴿٣٢﴾	هُوَ	الَّذِيْٓ	اَرْسَلَ	رَسُوْلَهٗ	بِالْهُدٰى	وَ	دِيْنِ الْحَقِّ	لِيُظْهِرَهٗ
کافر	وہ (اللہ)	وہ ذات ہے جس نے	بھیجا	اپنا رسول	ہدایت کے ساتھ	اور	دین حق کے (ساتھ)	تاکہ غالب کرے اس کو

عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ	وَلَوْ	كَرِهَ	الْمُشْرِكُوْنَ ﴿٣٣﴾	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اِنَّ	كَثِيْرًا	مِّنَ الْاَحْبَارِ
سب دینوں پر	اور اگرچہ	ناخوش ہوں	مشرک	اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو	بیشک	بہت سے	علماء

وَ	الرُّهْبَانِ	لَيَاْكُلُوْنَ	اَمْوَالَ النَّاسِ	بِالْبَاطِلِ	وَ	يَصُدُّوْنَ	عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَ
اور	درویش	البتہ کھاتے ہیں	لوگوں کے مال	باطل طریقے سے	اور	وہ روکتے ہیں (لوگوں کو)	اللہ کے راستے سے	اور

الَّذِيْنَ	يَكْنِزُوْنَ	الذَّهَبَ	وَالْفِضَّةَ	وَ	لَا	يُنْفِقُوْنَهَا	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	فَبَشِّرْهُمْ
وہ لوگ جو	جمع کر کے رکھتے ہیں	سونا	اور چاندی	اور	نہیں	خرچ کرتے اسے	اللہ کی راہ میں	تو انہیں خوشخبری دے دیجیے

بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۳۴﴾	يَّوْمَ	يُحْمٰى عَلَيْهَا	فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ	فَتُكْوٰى	بِهَا	جِبَاهُهُمْ
دردناک عذاب کی	جس دن (کہ)	تپایا جائے گا اس (مال) کو	جہنم کی آگ میں	پھر داغا جائے گا	اس سے	ان کی پیشانیوں کو

وَ	جُنُوْبُهُمْ	وَ	ظُهُوْرُهُمْ	هٰذَا	مَا	كَنَزْتُمْ	لِاَنْفُسِكُمْ
اور	ان کے پہلوؤں کو	اور	ان کی پیٹھوں کو	(اور کہا جائے گا) یہ ہے	وہ جو	تم جمع کر کے رکھتے تھے	اپنے نفسوں کے لیے

فَذُوْقُوْا	مَا	كُنْتُمْ	تَكْنِزُوْنَ ﴿۳۵﴾	اِنَّ	عِدَّةَ	الشُّهُوْرِ	عِنْدَ اللّٰهِ	اثْنَا عَشَرَ	شَهْرًا
سو مزا چکھو تم	اس کا جو	تھے تم	جمع کر کر کے رکھتے	بے شک	شمار	مہینوں کا	اللہ کے نزدیک	بارہ	مہینے ہے

فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ	يَوْمَ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضَ	مِنْهَا	اَرْبَعَةٌ	حُرُمٌ
اللہ کی کتاب میں	جس دن (کہ)	اس نے پیدا کیے	آسمان	اور	زمین	ان میں سے	چار (مہینے)	حرمت والے ہیں

ذٰلِكَ	الدِّيْنُ	الْقَيِّمُ	فَلَا	تَظْلِمُوْا	فِيْهِنَّ	اَنْفُسَكُمْ	وَ	قَاتِلُوا	الْمُشْرِكِيْنَ	كَآفَّةً	كَمَا	يُقَاتِلُوْنَكُمْ
یہی ہے	دین	سیدھا	چنانچہ نہ	تم ظلم کرو	ان میں	اپنی جانوں پر	اور	تم لڑو	مشرکوں سے	اکٹھے	جیسے	وہ تم سے لڑتے ہیں

كَآفَّةً	وَ	اعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ	مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۳۶﴾	اِنَّمَا	النَّسِيْٓءُ	زِيَادَةٌ	فِي الْكُفْرِ
اکٹھے	اور	جان لو	کہ بے شک	اللہ	پرہیزگاروں کے ساتھ ہے	بے شک	(مہینوں کو) آگے پیچھے کرنا	زیادتی ہے	کفر میں

يُضَلُّ	بِهِ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	يُحِلُّوْنَهٗ	عَامًا	وَّ	يُحَرِّمُوْنَهٗ
گمراہ کیے جاتے ہیں	اس کی وجہ سے	وہ لوگ جنہوں نے	کفر کیا	وہ حلال کر لیتے اس کو	(ایک) سال	اور	حرام کر دیتے ہیں اس کو

عَامًا	لِّيُوَاطِـُٔوْا	عِدَّةَ	مَا	حَرَّمَ اللّٰهُ	فَيُحِلُّوْا	مَا	حَرَّمَ اللّٰهُ
(دوسرے) سال	تاکہ وہ پوری کریں	گنتی	ان (مہینوں) کی جو	حرام ٹھہرائے اللہ نے	تو وہ حلال کر لیتے ہیں	جس کو	حرام کیا اللہ نے

زُيِّنَ	لَهُمْ	سُوْٓءُ اَعْمَالِهِمْ	وَ	اللّٰهُ	لَا	يَهْدِي	الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۳۷﴾	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ
مزین کر دیے گئے	ان کیلیے	ان کے برے عمل	اور	اللہ	نہیں	ہدایت دیتا	کافر قوم کو	اے	وہ لوگو جو

ع

اٰمَنُوْا	مَا	لَكُمْ	اِذَا	قِيْلَ	لَكُمُ	انْفِرُوْا	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	اثَّاقَلْتُمْ
ایمان لائے ہو!	کیا ہے	تمہیں؟	جب	کہا جاتا ہے	تم سے	(کہ) کوچ کرو	اللہ کی راہ میں	(تو) بوجھل ہو جاتے (اور گرے جاتے) ہو تم

اِلَى الْاَرْضِ	اَ	رَضِيْتُمْ	بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	مِنَ الْاٰخِرَةِ	فَمَا	مَتَاعُ	الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا
زمین کی طرف	کیا	تم نے پسند کر لیا ہے	دنیا کی زندگی کو	آخرت کے مقابلے میں؟	چنانچہ نہیں ہے	فائدہ	دنیا کی زندگی کا

فِي الْآخِرَةِ	إِلَّا	قَلِيلٌ ۝	إِلَّا	تَنْفِرُوا	يُعَذِّبْكُمْ	عَذَابًا	أَلِيمًا	وَ	يَسْتَبْدِلْ
آخرت کے مقابلے میں	مگر	بہت تھوڑا	اگر نہ	تم کوچ کرو گے	تو وہ تمہیں عذاب دے گا	عذاب	دردناک	اور	وہ بدل کر لے آئے گا

قَوْمًا	غَيْرَكُمْ	وَ	لَا	تَضُرُّوهُ	شَيْئًا	وَ	اللَّهُ	عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيرٌ ۝	إِلَّا
کسی اور قوم کو	سوائے تمہارے	اور	نہ	بگاڑ سکو گے تم اس کا	کچھ بھی	اور	اللہ	ہر چیز پر	خوب قادر ہے	اگر نہ

تَنْصُرُوهُ	فَقَدْ	نَصَرَهُ اللَّهُ	إِذْ	أَخْرَجَهُ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	ثَانِيَ
تم اس کی مدد کرو گے	تو تحقیق	اللہ نے اس (پیغمبر) کی مدد کی	جب کہ	اس کو نکال دیا تھا	ان لوگوں نے جنہوں نے	کفر کیا	(وہ) دوسرا تھا

اثْنَيْنِ	إِذْ	هُمَا	فِي الْغَارِ	إِذْ	يَقُولُ	لِصَاحِبِهِ	لَا	تَحْزَنْ	إِنَّ	اللَّهَ	مَعَنَا
دو میں سے	جب	وہ دونوں	غار میں تھے	جب کہ	وہ کہہ رہا تھا	اپنے ساتھی سے	نہ	تو غم کر	بے شک	اللہ	ہمارے ساتھ ہے

فَأَنْزَلَ اللَّهُ	سَكِينَتَهُ	عَلَيْهِ	وَ	أَيَّدَهُ	بِجُنُودٍ	لَمْ	تَرَوْهَا	وَ	جَعَلَ	كَلِمَةَ
پھر اللہ نے نازل کی	اپنی سکینت	اس پر	اور	اس کی مدد کی	ایسے لشکروں سے	کہ نہیں	تم نے ان کو دیکھا	اور	کر دی	بات

الَّذِينَ	كَفَرُوا	السُّفْلَىٰ	وَ	كَلِمَةُ اللَّهِ	هِيَ	الْعُلْيَا	وَ	اللَّهُ	عَزِيزٌ	حَكِيمٌ ۝
ان لوگوں کی جنہوں نے	کفر کیا	نیچی	اور	اللہ کی بات	وہی	بالا ہے	اور	اللہ	نہایت غالب	خوب حکمت والا ہے

انْفِرُوا	خِفَافًا	وَ	ثِقَالًا	وَ	جَاهِدُوا	بِأَمْوَالِكُمْ	وَ	أَنْفُسِكُمْ	فِي سَبِيلِ اللَّهِ	ذَٰلِكُمْ
تم کوچ کرو	ہلکے (بھی)	اور	بھاری (بھی)	اور	جہاد کرو	اپنے مالوں کے ساتھ	اور	اپنی جانوں کے (ساتھ)	اللہ کی راہ میں	یہ

خَيْرٌ	لَكُمْ	إِنْ	كُنْتُمْ	تَعْلَمُونَ ۝	لَوْ	كَانَ	عَرَضًا	قَرِيبًا	وَ	سَفَرًا	قَاصِدًا
بہت بہتر ہے	تمہارے لیے	اگر	ہو تم	علم رکھتے	اگر	ہوتا	مال	جلدی مل جانے والا	اور	سفر (بھی)	درمیانہ

لَاتَّبَعُوكَ	وَ	لَٰكِنْ	بَعُدَتْ	عَلَيْهِمُ	الشُّقَّةُ	وَ	سَيَحْلِفُونَ	بِاللَّهِ	لَوِ
تو وہ ضرور آپ کی پیروی کرتے	اور	لیکن	دور دکھائی دی	ان کو	مسافت	اور	عنقریب وہ قسمیں کھائیں گے	اللہ کی	اگر

اسْتَطَعْنَا	لَخَرَجْنَا	مَعَكُمْ	يُهْلِكُونَ	أَنْفُسَهُمْ	وَ	اللَّهُ	يَعْلَمُ	إِنَّهُمْ
ہم استطاعت رکھتے	تو ہم ضرور نکلتے	تمہارے ساتھ	وہ ہلاک کر رہے ہیں	اپنی جانوں کو	اور	اللہ	جانتا ہے	کہ بلاشبہ وہ

لَكَاذِبُونَ ۝	عَفَا اللَّهُ	عَنْكَ	لِمَ	أَذِنْتَ	لَهُمْ	حَتَّىٰ	يَتَبَيَّنَ	لَكَ
البتہ جھوٹے ہیں	معاف کر دیا اللہ نے	آپ کو	کیوں	آپ نے اجازت دی	ان کو؟	یہاں تک کہ	ظاہر ہو جاتے	آپ کے لیے

الَّذِينَ	صَدَقُوا	وَ	تَعْلَمَ	الْكَاذِبِينَ ۝	لَا	يَسْتَأْذِنُكَ	الَّذِينَ	يُؤْمِنُونَ
وہ لوگ جو	سچے تھے	اور	آپ جان لیتے	جھوٹوں کو	نہیں	اجازت مانگتے آپ سے	وہ لوگ جو	ایمان رکھتے ہیں

بِاللّٰهِ	وَ	الْيَوْمِ الْاٰخِرِ	اَنْ	يُّجَاهِدُوْا	بِاَمْوَالِهِمْ	وَ	اَنْفُسِهِمْ ۭ	وَ	اللّٰهُ
اللہ پر	اور	یوم آخرت (پر)	اس سے کہ	وہ جہاد کریں	اپنے مالوں کے ساتھ	اور	اپنی جانوں کے (ساتھ)	اور	اللہ

عَلِيْمٌۢ	بِالْمُتَّقِيْنَ ﴿44﴾	اِنَّمَا يَسْتَاْذِنُكَ	الَّذِيْنَ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ	وَ
خوب جاننے والا ہے	پرہیزگاروں کو	آپ سے صرف وہی اجازت مانگتے ہیں	جو	نہیں	ایمان رکھتے	اللہ پر	اور

الْيَوْمِ الْاٰخِرِ	وَ	ارْتَابَتْ	قُلُوْبُهُمْ	فَهُمْ	فِيْ رَيْبِهِمْ	يَتَرَدَّدُوْنَ ﴿45﴾	وَ	لَوْ
یوم آخرت (پر)	اور	شک میں پڑے ہوئے ہیں	ان کے دل	تو وہ	اپنے شک میں پڑے	تردد کر رہے ہیں	اور	اگر

اَرَادُوا	الْخُرُوْجَ	لَاَعَدُّوْا	لَهٗ	عُدَّةً	وَّ	لٰكِنْ	كَرِهَ اللّٰهُ	انْۢبِعَاثَهُمْ
وہ ارادہ کرتے	نکلنے کا	تو ضرور تیار کرتے	اس کیلیے	کچھ سامان	اور	لیکن	ناپسند کیا اللہ نے	ان کے اُٹھنے (جانے) کو

فَثَبَّطَهُمْ	وَ	قِيْلَ	اقْعُدُوْا	مَعَ الْقٰعِدِيْنَ ﴿46﴾	لَوْ	خَرَجُوْا	فِيْكُمْ
لہٰذا اس نے ان کو سست کر دیا (روک دیا)	اور	کہہ دیا گیا	تم بیٹھے رہو	بیٹھنے والوں کے ساتھ	اگر	وہ نکلتے	تم میں (شامل ہو کر)

مَّا	زَادُوْكُمْ	اِلَّا	خَبَالًا	وَّ	لَاَاوْضَعُوْا	خِلٰلَكُمْ
(تو) نہ	زیادہ کرتے تمہارے لیے	مگر	خرابی (ہی)	اور	البتہ وہ دوڑاتے (اپنے گھوڑے)	تمہارے درمیان

يَبْغُوْنَكُمُ	الْفِتْنَةَ	وَ	فِيْكُمْ	سَمّٰعُوْنَ	لَهُمْ ۭ	وَ	اللّٰهُ	عَلِيْمٌۢ
تلاش کرتے ہوئے تمہارے اندر	فتنہ	اور	تم میں (کچھ وہ ہیں)	جو سنتے ہیں	ان کے لیے (باتیں)	اور	اللہ	خوب جاننے والا ہے

بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿47﴾	لَقَدِ	ابْتَغَوُا	الْفِتْنَةَ	مِنْ قَبْلُ	وَ	قَلَّبُوْا	لَكَ
ظالموں کو	البتہ تحقیق	انہوں نے تلاش کیا تھا	فتنہ	اس سے پہلے (بھی)	اور	الٹ پلٹ کرتے رہے	آپ کے لیے

الْاُمُوْرَ	حَتّٰى	جَاۗءَ	الْحَقُّ	وَ	ظَهَرَ	اَمْرُ اللّٰهِ	وَ	هُمْ	كٰرِهُوْنَ ﴿48﴾	وَ
معاملات کو	یہاں تک کہ	آ گیا	حق	اور	غالب ہو گیا	حکم اللہ کا	جب کہ	وہ	ناپسند کرنے والے تھے	اور

مِنْهُمْ	مَّنْ	يَّقُوْلُ	ائْذَنْ	لِّيْ	وَ	لَا	تَفْتِنِّيْ ۭ	اَلَا	فِي الْفِتْنَةِ
بعض ان میں سے	وہ ہے جو	کہتا ہے	اجازت دیجیے	مجھے	اور	نہ	فتنے میں ڈالیں مجھے	آگاہ رہو	فتنے میں (تو)

سَقَطُوْا ۭ	وَ	اِنَّ	جَهَنَّمَ	لَمُحِيْطَةٌۢ	بِالْكٰفِرِيْنَ ﴿49﴾	اِنْ	تُصِبْكَ	حَسَنَةٌ
وہ گر چکے ہیں	اور	بے شک	جہنم	یقیناً گھیرنے والی ہے	کافروں کو	اگر	پہنچتی ہے آپ کو	کوئی بھلائی

تَسُؤْهُمْ ۚ	وَ	اِنْ	تُصِبْكَ	مُصِيْبَةٌ	يَّقُوْلُوْا	قَدْ	اَخَذْنَآ
(تو) وہ انہیں بری لگتی ہے	اور	اگر	پہنچتی ہے آپکو	کوئی مصیبت	(تو) وہ کہتے ہیں	تحقیق	ہم نے تو (احتیاط) اختیار کر لی تھی

اَمْرَنَا	مِنْ قَبْلُ	وَ	يَتَوَلَّوْا	وَّ	هُمْ	فَرِحُوْنَ ۝۵۰	قُلْ	لَّنْ
اپنے معاملے میں	پہلے ہی	اور	وہ پھرتے ہیں	اس حال میں کہ	وہ	شاداں وفرحاں ہوتے ہیں	کہہ دیجیے	ہرگز نہیں

يُّصِيْبَنَآ	اِلَّا	مَا	كَتَبَ اللّٰهُ	لَنَا	هُوَ	مَوْلٰىنَا	وَ	عَلَى اللّٰهِ	فَلْيَتَوَكَّلِ
ہمیں پہنچے گا	مگر	وہی جو	اللہ نے لکھ دیا ہے	ہمارے لیے	وہی ہے	ہمارا کارساز	اور	اللہ ہی پر	پس چاہیے کہ بھروسا کریں

الْمُؤْمِنُوْنَ ۝۵۱	قُلْ	هَلْ	تَرَبَّصُوْنَ	بِنَآ	اِلَّآ	اِحْدَى	الْحُسْنَيَيْنِ	وَ	نَحْنُ
مومن	کہہ دیجیے	نہیں	تم انتظار کرتے	ہمارے معاملے میں	مگر	ایک کا	دو بھلائیوں میں سے	اور	ہم

نَتَرَبَّصُ	بِكُمْ	اَنْ	يُّصِيْبَكُمُ	اللّٰهُ	بِعَذَابٍ	مِّنْ عِنْدِهٖٓ	اَوْ	بِاَيْدِيْنَا	فَتَرَبَّصُوْٓا
انتظار کرتے ہیں	تمہارے حق میں	یہ کہ	پہنچائے تمہیں	اللہ	عذاب	اپنے پاس سے	یا	ہمارے ہاتھوں سے	لہٰذا تم انتظار کرو

اِنَّا	مَعَكُمْ	مُّتَرَبِّصُوْنَ ۝۵۲	قُلْ	اَنْفِقُوْا	طَوْعًا	اَوْ	كَرْهًا	لَّنْ
بلاشبہ ہم (بھی)	تمہارے ساتھ	انتظار کرنے والے ہیں	کہہ دیجیے	تم خرچ کرو	خوشی سے	یا	ناخوشی سے	ہرگز نہیں

يُّتَقَبَّلَ	مِنْكُمْ	اِنَّكُمْ كُنْتُمْ	قَوْمًا	فٰسِقِيْنَ ۝۵۳	وَ	مَا	مَنَعَهُمْ	اَنْ	تُقْبَلَ
قبول کیا جائے گا	تم سے	کیونکہ تم ہی ہو	قوم	نافرمان	اور	نہیں	مانع ہوا ان کے	یہ کہ	قبول کیے جائیں

مِنْهُمْ	نَفَقٰتُهُمْ	اِلَّآ	اَنَّهُمْ	كَفَرُوْا	بِاللّٰهِ	وَ	بِرَسُوْلِهٖ	وَ	لَا
ان سے	ان کے صدقات	مگر (یہ امر کہ)	بلاشبہ انہوں نے	کفر کیا	اللہ کے ساتھ	اور	اس کے رسول کے ساتھ	اور	نہیں

يَاْتُوْنَ	الصَّلٰوةَ	اِلَّا	وَ	هُمْ	كُسَالٰى	وَ	لَا	يُنْفِقُوْنَ	اِلَّا	وَهُمْ كٰرِهُوْنَ ۝۵۴
وہ آتے	نماز کو	مگر	اس حال میں کہ	وہ	سست ہوتے ہیں	اور	نہیں	وہ خرچ کرتے	مگر	ناگواری کے ساتھ

فَلَا	تُعْجِبْكَ	اَمْوَالُهُمْ	وَ	لَآ	اَوْلَادُهُمْ	اِنَّمَا يُرِيْدُ	اللّٰهُ	لِيُعَذِّبَهُمْ
چنانچہ نہ	حیرت میں ڈالیں آپ کو	ان کے مال	اور	نہ	ان کی اولاد	یقیناً ارادہ کرتا ہے	اللہ	کہ عذاب دے ان کو

بِهَا	فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	وَ	تَزْهَقَ	اَنْفُسُهُمْ	وَ	هُمْ	كٰفِرُوْنَ ۝۵۵	وَ	يَحْلِفُوْنَ
ان کی وجہ سے	دنیا کی زندگی ہی میں	اور	نکلیں	ان کی جانیں	اس حال میں کہ	وہ	کافر ہوں	اور	وہ قسمیں کھاتے ہیں

بِاللّٰهِ	اِنَّهُمْ	لَمِنْكُمْ	وَ	مَا	هُمْ	مِّنْكُمْ	وَلٰكِنَّهُمْ	قَوْمٌ	يَّفْرَقُوْنَ ۝۵۶
اللہ کی	کہ بے شک وہ	تم ہی میں سے ہیں	حالانکہ	نہیں ہیں	وہ	تم میں سے	لیکن وہ (تو)	ایسے لوگ ہیں	جو ڈرتے ہیں

لَوْ	يَجِدُوْنَ	مَلْجَاً	اَوْ	مَغٰرٰتٍ	اَوْ	مُدَّخَلًا	لَّوَلَّوْا	اِلَيْهِ
اگر	وہ پائیں	کوئی جائے پناہ	یا	غاریں	یا	کوئی اور گھس بیٹھنے کی جگہ	تو وہ ضرور بھاگ جائیں	اس کی طرف

وَهُمْ يَجْمَحُوْنَ ۵۷	وَ	مِنْهُمْ	مَّنْ	يَّلْمِزُكَ	فِي الصَّدَقٰتِ	فَاِنْ	اُعْطُوْا
رسیاں تڑواتے ہوئے	اور	بعض ان میں سے	وہ ہیں جو	طعن کرتے ہیں آپ پر	صدقات میں	سو اگر	وہ دیے جائیں

مِنْهَا	رَضُوْا	وَ	اِنْ	لَّمْ	يُعْطَوْا	مِنْهَا	اِذَا هُمْ	يَسْخَطُوْنَ ۵۸
ان میں سے	تو وہ راضی ہوتے ہیں	اور	اگر	نہ	وہ دیے جائیں	اس میں سے	تو جھٹ وہ	ناراض ہو جاتے ہیں

وَ	لَوْ	اَنَّهُمْ	رَضُوْا	مَآ	اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ	وَ	رَسُوْلُهٗ	وَ	قَالُوْا	حَسْبُنَا
اور (کیا اچھا ہوتا)	اگر	بلاشبہ وہ	راضی رہتے	اس پر جو	دیا ان کو اللہ نے	اور	اس کے رسول نے	اور	وہ کہتے	کافی ہے ہمارے لیے

اللّٰهُ	سَيُؤْتِيْنَا	اللّٰهُ	مِنْ فَضْلِهٖ	وَ	رَسُوْلُهٗۤ	اِنَّآ	اِلَى اللّٰهِ	رٰغِبُوْنَ ۵۹
اللہ	عنقریب دے گا ہمیں	اللہ	اپنے فضل سے	اور	اس کا رسول (بھی)	بے شک ہم	اللہ ہی کی طرف	رغبت کرنے والے ہیں

اِنَّمَا الصَّدَقٰتُ	لِلْفُقَرَآءِ	وَ	الْمَسٰكِيْنِ	وَ	الْعٰمِلِيْنَ	عَلَيْهَا
زکوٰۃ تو صرف	فقیروں کے لیے	اور	مسکینوں کے لیے	اور	ان اہل کاروں کے لیے ہے جو	اس (کی وصولی) پر مقرر ہیں

وَ	الْمُؤَلَّفَةِ قُلُوْبُهُمْ	وَ	فِي الرِّقَابِ	وَ	الْغٰرِمِيْنَ
اور	(ان کیلئے) جن کی تالیف قلب مقصود ہے	اور	گردنوں (کے چھڑانے) میں	اور	تاوان (اور قرض) ادا کرنے والوں میں

وَ	فِي سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَ	ابْنِ السَّبِيْلِ	فَرِيْضَةً	مِّنَ اللّٰهِ	وَ	اللّٰهُ	عَلِيْمٌ	حَكِيْمٌ ۶۰
اور	اللہ کی راہ میں	اور	مسافروں میں	(یہ) فریضہ ہے	اللہ کی طرف سے	اور	اللہ	خوب جاننے والا	بڑی حکمت والا ہے

وَ	مِنْهُمُ	الَّذِيْنَ	يُؤْذُوْنَ	النَّبِيَّ	وَ	يَقُوْلُوْنَ	هُوَ	اُذُنٌ	قُلْ	اُذُنُ
اور	بعض ان میں سے	وہ ہیں جو	ایذا دیتے ہیں	نبی کو	اور	کہتے ہیں	وہ (تو)	کان ہے	کہہ دیجیے	(وہ) کان ہے

خَيْرٍ	لَّكُمْ	يُؤْمِنُ	بِاللّٰهِ	وَ	يُؤْمِنُ	لِلْمُؤْمِنِيْنَ	وَ	رَحْمَةٌ	لِّلَّذِيْنَ
بھلائی کا	تمہارے لیے	وہ یقین رکھتا ہے	اللہ پر	اور	یقین رکھتا ہے	مومنوں (کی باتوں) پر	اور	رحمت ہے	ان کے لیے جو

اٰمَنُوْا	مِنْكُمْ	وَ	الَّذِيْنَ	يُؤْذُوْنَ	رَسُوْلَ اللّٰهِ	لَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ ۶۱
ایمان لائے	تم میں سے	اور	وہ لوگ جو	ایذا دیتے ہیں	رسول اللہ کو	ان کے لیے ہے	عذاب	بہت دردناک

يَحْلِفُوْنَ	بِاللّٰهِ	لَكُمْ	لِيُرْضُوْكُمْ	وَ	اللّٰهُ	وَ	رَسُوْلُهٗۤ	اَحَقُّ
وہ قسمیں کھاتے ہیں	اللہ کی	تمہارے سامنے	تاکہ وہ تمہیں راضی کریں	حالانکہ	اللہ	اور	اس کا رسول	زیادہ حق دار ہے

اَنْ	يُّرْضُوْهُ	اِنْ	كَانُوْا	مُؤْمِنِيْنَ ۶۲	اَ	لَمْ	يَعْلَمُوْٓا	اَنَّهٗ	مَنْ	يُّحَادِدِ
(اس کا) کہ	وہ اس کو راضی کریں	اگر	ہیں وہ	مومن	کیا	نہیں	انہیں معلوم ہوا	کہ بے شک	جو	مخالفت کرے

اللّٰهَ	وَ	رَسُوْلَهٗ	فَاَنَّ	لَهٗ	نَارَ	جَهَنَّمَ	خَالِدًا	فِيْهَا	ذٰلِكَ	الْخِزْيُ
اللہ	اور	اس کے رسول کی	تو بلاشبہ	اس کے لیے ہے	آگ	جہنم کی	وہ ہمیشہ رہے گا	اس میں	یہ ہے	رسوائی

الْعَظِيْمُ ﴿۶۳﴾	يَحْذَرُ	الْمُنٰفِقُوْنَ	اَنْ	تُنَزَّلَ	عَلَيْهِمْ	سُوْرَةٌ	تُنَبِّئُهُمْ	بِمَا
بہت بڑی	ڈرتے ہیں	منافق	اس بات سے کہ	نازل کر دی جائے	ان پر	کوئی سورت	جو انھیں بتادے	جو کچھ

فِيْ قُلُوْبِهِمْ	قُلِ	اسْتَهْزِءُوْا	اِنَّ	اللّٰهَ	مُخْرِجٌ	مَّا	تَحْذَرُوْنَ ﴿۶۴﴾
ان کے دلوں میں ہے	کہہ دیجیے	تم مذاق کرتے رہو	بے شک	اللہ	ظاہر کرنے والا ہے	وہ بات جس سے	تم ڈرتے ہو

وَ	لَئِنْ	سَاَلْتَهُمْ	لَيَقُوْلُنَّ	اِنَّمَا كُنَّا	نَخُوْضُ	وَ	نَلْعَبُ	قُلْ
اور	البتہ اگر	آپ ان سے پوچھیں	تو وہ ضرور کہیں گے	ہم تو تھے صرف	شغل کے طور پر باتیں	اور	دل لگی کرتے	کہہ دیجیے

اَ	بِاللّٰهِ	وَ	اٰيٰتِهٖ	وَ	رَسُوْلِهٖ	كُنْتُمْ	تَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۶۵﴾	لَا	تَعْتَذِرُوْا
کیا	اللہ کے ساتھ	اور	اس کی آیتوں	اور	اس کے رسول کے (ساتھ)	تھے تم	مذاق کرتے؟	(اب) نہ	تم عذر پیش کرو

قَدْ	كَفَرْتُمْ	بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ	اِنْ	نَّعْفُ	عَنْ طَآئِفَةٍ	مِّنْكُمْ	نُعَذِّبْ
یقیناً	تم نے کفر کیا ہے	اپنے ایمان کے بعد	اگر	ہم معاف بھی کر دیں	ایک گروہ کو	تم میں سے	(تو) ہم عذاب دیں گے

طَآئِفَةً	بِاَنَّهُمْ	كَانُوْا	مُجْرِمِيْنَ ﴿۶۶﴾	اَلْمُنٰفِقُوْنَ	وَ	الْمُنٰفِقٰتُ	بَعْضُهُمْ
ایک گروہ کو	بسبب اس کے کہ بلاشبہ	وہ ہیں	مجرم	منافق مرد	اور	منافق عورتیں	ان کے بعض

مِّنْۢ بَعْضٍ	يَاْمُرُوْنَ	بِالْمُنْكَرِ	وَ	يَنْهَوْنَ	عَنِ الْمَعْرُوْفِ	وَ	يَقْبِضُوْنَ
بعض سے (یعنی ایک جیسے ہی) ہیں	وہ حکم دیتے ہیں	برے کام کا	اور	وہ روکتے ہیں	نیک کام سے	اور	بند رکھتے ہیں

اَيْدِيَهُمْ	نَسُوا اللّٰهَ	فَنَسِيَهُمْ	اِنَّ	الْمُنٰفِقِيْنَ	هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۶۷﴾
اپنے ہاتھ (خرچ کرنے سے)	بھلا دیا انھوں نے اللہ کو	تو اس نے بھی بھلا دیا ان کو	بے شک	منافقین	وہی نافرمان ہیں

وَعَدَ اللّٰهُ	الْمُنٰفِقِيْنَ	وَ	الْمُنٰفِقٰتِ	وَ	الْكُفَّارَ	نَارَ جَهَنَّمَ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا
وعدہ کیا ہے اللہ نے	منافق مردوں	اور	منافق عورتوں	اور	کافروں سے	جہنم کی آگ کا	وہ ہمیشہ رہیں گے	اس میں

هِيَ حَسْبُهُمْ	وَ	لَعَنَهُمُ اللّٰهُ	وَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	مُّقِيْمٌ ﴿۶۸﴾	كَالَّذِيْنَ
وہ (عذاب) انھیں کافی ہے	اور	لعنت کی ان کو اللہ نے	اور	ان کے لیے	عذاب ہے	دائمی	(منافقو! تم) ان کی طرح ہو جو

مِنْ قَبْلِكُمْ	كَانُوْٓا	اَشَدَّ	مِنْكُمْ	قُوَّةً	وَّ	اَكْثَرَ	اَمْوَالًا	وَّ	اَوْلَادًا	فَاسْتَمْتَعُوْا
تم سے پہلے ہوئے	تھے وہ	زیادہ سخت	تم سے	قوت میں	اور	زیادہ تھے	مال	اور	اولاد میں	لہٰذا فائدہ اٹھایا انھوں نے

بِخَلَاقِهِمْ	فَاسْتَمْتَعْتُمْ	بِخَلَاقِكُمْ	كَمَا اسْتَمْتَعَ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِكُمْ
اپنے حصے کے ساتھ	اور فائدہ اٹھایا تم نے (بھی)	اپنے حصے کے ساتھ	جیسے فائدہ اٹھایا تھا	ان لوگوں نے جو	تم سے پہلے تھے

بِخَلَاقِهِمْ	وَ	خُضْتُمْ	كَالَّذِيْ	خَاضُوْا	اُولٰٓئِكَ	حَبِطَتْ
اپنے حصے کے ساتھ	اور	تم بھی فضول بحث میں الجھے	جیسے	وہ فضولیات میں الجھے رہے	یہ لوگ ہیں (کہ)	برباد ہو گئے

اَعْمَالُهُمْ	فِي الدُّنْيَا	وَ	الْاٰخِرَةِ	وَ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۶۹﴾	اَ	لَمْ	يَاْتِهِمْ	نَبَاُ
ان کے عمل	دنیا میں	اور	آخرت میں	اور	یہی لوگ ہیں	خسارہ پانے والے	کیا	نہیں	آئی ان کو	خبر

الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	قَوْمِ	نُوْحٍ	وَّ	عَادٍ	وَّ	ثَمُوْدَ	وَ	قَوْمِ اِبْرٰهِيْمَ	وَ	اَصْحٰبِ مَدْيَنَ
ان لوگوں کی جو	ان سے پہلے ہوئے	قوم	نوح	اور	عاد	اور	ثمود	اور	قوم ابراہیم	اور	مدین والوں

وَ	الْمُؤْتَفِكٰتِ	اَتَتْهُمْ	رُسُلُهُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ	فَمَا	كَانَ	اللّٰهُ	لِيَظْلِمَهُمْ
اور	الٹی بستیوں والوں کی	آئے ان کے پاس	ان کے رسول	واضح دلائل کیساتھ	چنانچہ نہیں	ہے	اللہ	کہ ظلم کرتا ان پر

وَ	لٰكِنْ	كَانُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	يَظْلِمُوْنَ ﴿۷۰﴾	وَ	الْمُؤْمِنُوْنَ	وَ	الْمُؤْمِنٰتُ	بَعْضُهُمْ	اَوْلِيَآءُ
اور	لیکن	تھے وہ	اپنی ہی جانوں پر	ظلم کرتے	اور	مومن مرد	اور	مومن عورتیں	ان کے بعض	دوست ہیں

بَعْضٍ	يَاْمُرُوْنَ	بِالْمَعْرُوْفِ	وَ	يَنْهَوْنَ	عَنِ الْمُنْكَرِ	وَ	يُقِيْمُوْنَ	الصَّلٰوةَ	وَ	يُؤْتُوْنَ
بعض کے	وہ حکم دیتے ہیں	نیک کام کا	اور	روکتے ہیں	برے کام سے	اور	قائم کرتے ہیں	نماز	اور	دیتے ہیں

الزَّكٰوةَ	وَ	يُطِيْعُوْنَ اللّٰهَ	وَ	رَسُوْلَهٗ	اُولٰٓئِكَ	سَيَرْحَمُهُمُ	اللّٰهُ	اِنَّ
زکوٰۃ	اور	وہ اطاعت کرتے ہیں اللہ کی	اور	اس کے رسول کی	یہ لوگ ہیں	ضرور رحم فرمائے گا ان پر	اللہ	بے شک

اللّٰهَ	عَزِيْزٌ	حَكِيْمٌ ﴿۷۱﴾	وَعَدَ اللّٰهُ	الْمُؤْمِنِيْنَ	وَ	الْمُؤْمِنٰتِ	جَنّٰتٍ
اللہ	نہایت غالب	خوب حکمت والا ہے	وعدہ کیا ہے اللہ نے	مومن مردوں سے	اور	مومن عورتوں سے	ایسے باغوں کا

تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	وَ	مَسٰكِنَ طَيِّبَةً	فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ
کہ بہتی ہیں	ان کے نیچے	نہریں	وہ ہمیشہ رہیں گے	ان میں	اور	پاکیزہ مکانوں کا	ہمیشگی کے باغوں میں

وَ	رِضْوَانٌ	مِّنَ اللّٰهِ	اَكْبَرُ	ذٰلِكَ هُوَ	الْفَوْزُ	الْعَظِيْمُ ﴿۷۲﴾	يٰٓاَيُّهَا	النَّبِيُّ	جَاهِدِ
اور	رضامندی	اللہ کی	سب سے بڑھ کر ہوگی	یہی ہے	کامیابی	بہت بڑی	اے	نبی!	جہاد کیجیے

الْكُفَّارَ	وَ	الْمُنٰفِقِيْنَ	وَ	اغْلُظْ	عَلَيْهِمْ	وَ	مَاْوٰىهُمْ	جَهَنَّمُ	وَ	بِئْسَ	الْمَصِيْرُ ﴿۷۳﴾
کافروں	اور	منافقوں سے	اور	سختی کیجیے	ان پر	اور	ان کا ٹھکانہ	جہنم ہے	اور	وہ بری ہے	لوٹ کر جانے کی جگہ

يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ	مَا	قَالُوْا ؕ	وَ	لَقَدْ	قَالُوْا	كَلِمَةَ الْكُفْرِ
وہ اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں	(کہ) نہیں	کہی انہوں نے (کوئی بات)	حالانکہ	ضرور	کہی انہوں نے	کفر کی بات

وَ	كَفَرُوْا	بَعْدَ اِسْلَامِهِمْ	وَ	هَمُّوْا	بِمَا	لَمْ	يَنَالُوْا	وَ	مَا
اور	انہوں نے کفر کیا	اپنے اسلام کے بعد	اور	انہوں نے ارادہ کیا تھا	اس کا جو	نہ	وہ حاصل کر سکے	اور	نہیں

نَقَمُوْٓا	اِلَّآ	اَنْ	اَغْنٰىهُمُ اللّٰهُ	وَ	رَسُوْلُهٗ	مِنْ فَضْلِهٖ	فَاِنْ	يَّتُوْبُوْا
غصہ نکالا انہوں نے	مگر	(اس بات کا) کہ	غنی کر دیا انہیں اللہ نے	اور	اس کے رسول نے	اپنے فضل سے	پھر اگر	وہ توبہ کر لیں

يَكُ	خَيْرًا	لَّهُمْ	وَ	اِنْ	يَّتَوَلَّوْا	يُعَذِّبْهُمُ	اللّٰهُ	عَذَابًا	اَلِيْمًا	فِي الدُّنْيَا
تو ہوگا	بہتر	ان کے لیے	اور	اگر	وہ منہ پھیریں	تو عذاب دے گا ان کو	اللہ	عذاب	بہت دردناک	دنیا میں

وَ	الْاٰخِرَةِ	وَ	مَا	لَهُمْ	فِي الْاَرْضِ	مِنْ وَّلِيٍّ	وَّ	لَا	نَصِيْرٍ ﴿۷۴﴾	وَ	مِنْهُمْ
اور	آخرت میں	اور	نہیں ہوگا	ان کے لیے	زمین میں	کوئی دوست	اور	نہ	کوئی مددگار	اور	بعض ان میں سے

مَّنْ	عٰهَدَ	اللّٰهَ	لَئِنْ	اٰتٰىنَا	مِنْ فَضْلِهٖ	لَنَصَّدَّقَنَّ
وہ ہیں جنہوں نے	عہد کیا	اللہ سے	البتہ اگر	دیا ہمیں اس (اللہ) نے	اپنے فضل سے	تو ہم ضرور صدقہ خیرات کریں گے

وَ	لَنَكُوْنَنَّ	مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۷۵﴾	فَلَمَّآ	اٰتٰىهُمْ	مِّنْ فَضْلِهٖ	بَخِلُوْا
اور	ضرور ہم ہو جائیں گے	صالحین میں سے	پھر جب	اس نے نواز دیا ان کو	اپنے فضل سے	تو انہوں نے بخل کیا

بِهٖ	وَ	تَوَلَّوْا	وَّ	هُمْ	مُّعْرِضُوْنَ ﴿۷۶﴾	فَاَعْقَبَهُمْ	نِفَاقًا	فِيْ قُلُوْبِهِمْ
اس کے ساتھ	اور	وہ پھر گئے	اور	وہ	روگرداں تھے	تو اس (اللہ) نے انہیں سزا دی	نفاق (ڈال کر)	ان کے دلوں میں

اِلٰى يَوْمِ	يَلْقَوْنَهٗ	بِمَآ	اَخْلَفُوا اللّٰهَ	مَا وَعَدُوْهُ	وَ	بِمَا
اس دن تک کہ	وہ ملیں گے اس سے	بہ سبب	ان کے خلاف ورزی کرنے کے اللہ سے	اپنے وعدے کی	اور	بہ سبب اس کے جو

كَانُوْا	يَكْذِبُوْنَ ﴿۷۷﴾	اَ	لَمْ	يَعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ	يَعْلَمُ	سِرَّهُمْ	وَ	نَجْوٰىهُمْ
تھے وہ	جھوٹ بولتے	کیا	نہیں	انہیں معلوم (کہ)	یقیناً	اللہ	جانتا ہے	ان کے بھید	اور	ان کی سرگوشیاں؟

وَ	اَنَّ	اللّٰهَ	عَلَّامُ	الْغُيُوْبِ ﴿۷۸﴾	اَلَّذِيْنَ	يَلْمِزُوْنَ	الْمُطَّوِّعِيْنَ
اور	(یہ کہ) بے شک	اللہ	خوب جاننے والا ہے	غیب کی باتوں کو	وہ لوگ جو	طعن کرتے ہیں	فراخ دلی سے خیرات کرنے والے

مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ	فِي الصَّدَقٰتِ	وَ	الَّذِيْنَ	لَا	يَجِدُوْنَ	اِلَّا	جُهْدَهُمْ
مومنوں پر	(ان کے) صدقات میں	اور	ان پر جو	نہیں	پاتے	سوائے (تھوڑی سی)	اپنی محنت مزدوری کے

فَيَسْخَرُوْنَ	مِنْهُمْ	سَخِرَ	اللّٰهُ	مِنْهُمْ	وَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ ٧٩	اِسْتَغْفِرْ
پس وہ ٹھٹھا کرتے ہیں	ان سے	ٹھٹھا کرے گا	اللہ	ان سے	اور	ان کیلئے	عذاب ہے	دردناک	(برابر ہے) آپ مغفرت مانگیں

لَهُمْ	اَوْ	لَا	تَسْتَغْفِرْ	لَهُمْ	اِنْ	تَسْتَغْفِرْ	لَهُمْ	سَبْعِيْنَ	مَرَّةً	فَلَنْ
ان کے لیے	یا	نہ	مغفرت مانگیں	ان کے لیے	اگر	آپ مغفرت مانگیں	ان کے لیے	ستر	مرتبہ (بھی)	تو ہرگز نہیں

يَّغْفِرَ	اللّٰهُ	لَهُمْ	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	كَفَرُوْا	بِاللّٰهِ	وَ	رَسُوْلِهٖ	وَ
بخشے گا	اللہ	ان کو	یہ	اس لیے کہ بے شک	انہوں نے کفر کیا	اللہ کے ساتھ	اور	اس کے رسول کے (ساتھ)	اور

اللّٰهُ	لَا	يَهْدِي	الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ٨٠	فَرِحَ	الْمُخَلَّفُوْنَ	بِمَقْعَدِهِمْ	خِلٰفَ
اللہ	نہیں	ہدایت دیتا	نافرمان لوگوں کو	خوش ہوئے	وہ لوگ جو پیچھے چھوڑ دیے گئے تھے	اپنے بیٹھ رہنے پر	بعد

رَسُوْلِ اللّٰهِ	وَ	كَرِهُوْٓا	اَنْ	يُّجَاهِدُوْا	بِاَمْوَالِهِمْ	وَ	اَنْفُسِهِمْ
رسول اللہ (کے جانے) کے	اور	انہوں نے ناپسند کیا	کہ	وہ جہاد کریں	اپنے مالوں کے ساتھ	اور	اپنی جانوں کے ساتھ

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَ	قَالُوْا	لَا	تَنْفِرُوْا	فِي الْحَرِّ	قُلْ	نَارُ	جَهَنَّمَ	اَشَدُّ
اللہ کی راہ میں	اور	انہوں نے کہا	نہ	تم کوچ کرو	(اس) گرمی میں	کہہ دیجیے	آگ	جہنم کی	(اس سے بھی) زیادہ سخت ہے

حَرًّا	لَوْ	كَانُوْا	يَفْقَهُوْنَ ٨١	فَلْيَضْحَكُوْا	قَلِيْلًا	وَّ	لْيَبْكُوْا	كَثِيْرًا	جَزَآءًۢ
گرمی میں	اگر	ہوں	وہ سمجھتے	لہٰذا چاہیے کہ وہ ہنسیں	تھوڑا	اور	روئیں	زیادہ	(ان عملوں کے) بدلے میں

بِمَا	كَانُوْا	يَكْسِبُوْنَ ٨٢	فَاِنْ	رَّجَعَكَ	اللّٰهُ	اِلٰى طَآئِفَةٍ	مِّنْهُمْ
جو	تھے	وہ کماتے	پھر اگر	واپس لے آئے آپ کو	اللہ	کسی گروہ کی طرف	ان (منافقین) میں سے

فَاسْتَاْذَنُوْكَ	لِلْخُرُوْجِ	فَقُلْ	لَّنْ	تَخْرُجُوْا	مَعِيَ	اَبَدًا	وَّ	لَنْ	تُقَاتِلُوْا
تو وہ اجازت مانگیں آپ سے	نکلنے کی	تو کہہ دیجیے	ہرگز نہ	تم نکلو گے	میرے ساتھ	کبھی بھی	اور	ہرگز نہیں	تم لڑو گے

مَعِيَ	عَدُوًّا	اِنَّكُمْ	رَضِيْتُمْ	بِالْقُعُوْدِ	اَوَّلَ مَرَّةٍ	فَاقْعُدُوْا
میرے ساتھ (مل کر)	دشمن سے	بے شک تم	راضی ہو گئے تھے	بیٹھ رہنے پر	پہلی مرتبہ	سو بیٹھو (اب بھی)

مَعَ الْخٰلِفِيْنَ ٨٣	وَ	لَا	تُصَلِّ	عَلٰٓى اَحَدٍ	مِّنْهُمْ	مَّاتَ	اَبَدًا	وَّ	لَا	تَقُمْ
پیچھے رہنے والوں کیساتھ	اور	نہ	آپ نماز پڑھیں	کسی پر	ان میں سے	جو مر جائے	کبھی بھی	اور	نہ	آپ کھڑے ہوں

عَلٰى قَبْرِهٖ	اِنَّهُمْ	كَفَرُوْا	بِاللّٰهِ	وَ	رَسُوْلِهٖ	وَ	مَاتُوْا	وَهُمْ
اس کی قبر پر	بے شک انہوں نے	کفر کیا	اللہ کے ساتھ	اور	اس کے رسول کے (ساتھ)	اور	وہ مرے	اس حال میں کہ وہ

فٰسِقُوْنَ (۸۴)	وَ	لَا	تُعْجِبْكَ	اَمْوَالُهُمْ	وَ	اَوْلَادُهُمْ	اِنَّمَا	يُرِيْدُ	اللّٰهُ	اَنْ	يُّعَذِّبَهُمْ
نافرمان تھے	اور	نہ	آپ کو حیرت میں ڈالیں	ان کے مال	اور	ان کی اولاد	محض	چاہتا ہے	اللہ	یہ کہ	ان کو عذاب دے

بِهَا	فِي الدُّنْيَا	وَ	تَزْهَقَ	اَنْفُسُهُمْ	وَ	هُمْ	كٰفِرُوْنَ (۸۵)	وَ	اِذَآ
ان کی وجہ سے	دنیا میں	اور	نکلیں	ان کی جانیں	اس حال میں کہ	وہ	کافر ہوں	اور	جب

اُنْزِلَتْ	سُوْرَةٌ	اَنْ	اٰمِنُوْا	بِاللّٰهِ	وَ	جَاهِدُوْا	مَعَ رَسُوْلِهِ
نازل کی جاتی ہے	کوئی سورت	کہ	تم ایمان لاؤ	اللہ کے ساتھ	اور	جہاد کرو	اس کے رسول کے ساتھ (مل کر)

اسْتَاْذَنَكَ	اُولُوا الطَّوْلِ	مِنْهُمْ	وَ	قَالُوْا	ذَرْنَا	نَكُنْ	مَّعَ الْقٰعِدِيْنَ (۸۶)
تو اجازت مانگتے ہیں آپ سے	اصحاب حیثیت	ان میں سے	اور	وہ کہتے ہیں	ہمیں چھوڑ دیجیے	(کہ) ہو جائیں ہم	بیٹھنے والوں کے ساتھ

رَضُوْا	بِاَنْ	يَّكُوْنُوْا	مَعَ الْخَوَالِفِ	وَ	طُبِعَ	عَلٰى قُلُوْبِهِمْ	فَهُمْ
وہ راضی ہو گئے	اس پر کہ	وہ ہو جائیں	پیچھے رہنے والی عورتوں کے ساتھ	اور	مہر لگا دی گئی	ان کے دلوں پر	لہٰذا وہ

لَا	يَفْقَهُوْنَ (۸۷)	لٰكِنِ	الرَّسُوْلُ	وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مَعَهٗ	جٰهَدُوْا	بِاَمْوَالِهِمْ	وَ
نہیں	سمجھتے	لیکن	رسول	اور	وہ لوگ جو	ایمان لائے	اس کے ساتھ	انہوں نے جہاد کیا	اپنے مالوں کیساتھ	اور

اَنْفُسِهِمْ	وَ	اُولٰٓئِكَ	لَهُمُ	الْخَيْرٰتُ	وَ	اُولٰٓئِكَ هُمُ	الْمُفْلِحُوْنَ (۸۸)	اَعَدَّ اللّٰهُ
اپنی جانوں کیساتھ	اور	یہ لوگ ہیں	(کہ) ان کیلئے ہیں	بھلائیاں	اور	یہی لوگ ہیں	فلاح پانے والے	تیار کیے ہیں اللہ نے

لَهُمْ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	ذٰلِكَ	الْفَوْزُ
ان کے لیے	ایسے باغات (کہ)	چلتی ہیں	ان کے نیچے	نہریں	وہ ہمیشہ رہیں گے	ان میں	یہ ہے	کامیابی

الْعَظِيْمُ (۸۹)	وَ	جَآءَ	الْمُعَذِّرُوْنَ	مِنَ الْاَعْرَابِ	لِيُؤْذَنَ	لَهُمْ	وَ	قَعَدَ	الَّذِيْنَ
بہت بڑی	اور	آئے	بہانہ کرنے والے	دیہاتیوں میں سے	تاکہ اجازت دی جائے	ان کو	اور	بیٹھ گئے	وہ لوگ جنھوں نے

كَذَبُوا	اللّٰهَ	وَ	رَسُوْلَهٗ	سَيُصِيْبُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ (۹۰)
جھوٹ بولا	اللہ	اور	اس کے رسول سے	عنقریب پہنچے گا	ان لوگوں کو جنھوں نے	کفر کیا	ان میں سے	عذاب	بہت دردناک

لَيْسَ	عَلَى الضُّعَفَآءِ	وَ	لَا	عَلَى الْمَرْضٰى	وَ	لَا	عَلَى الَّذِيْنَ	لَا	يَجِدُوْنَ	مَا	يُنْفِقُوْنَ
نہیں ہے	ضعیفوں پر	اور	نہ	بیماروں پر	اور	نہ	ان لوگوں پر جو	نہیں	پاتے	وہ چیز کہ	خرچ کریں

حَرَجٌ	اِذَا	نَصَحُوْا	لِلّٰهِ	وَ	رَسُوْلِهٖ	مَا	عَلَى الْمُحْسِنِيْنَ
کوئی گناہ (پیچھے رہنے میں)	جب	وہ خیر خواہی کرتے ہیں	اللہ کی	اور	اس کے رسول کی	نہیں ہے	نیکی کرنے والوں پر

مِنْ سَبِيْلٍ	وَ	اللّٰهُ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ﴿٩١﴾	وَّ	لَا	عَلَى الَّذِيْنَ	اِذَا مَآ
(گرفت کرنے کی) کوئی راہ	اور	اللہ	بہت بخشنے والا	نہایت رحم کرنے والا ہے	اور	نہ	ان لوگوں پر کہ	جب

اَتَوْكَ	لِتَحْمِلَهُمْ	قُلْتَ	لَآ	اَجِدُ	مَآ	اَحْمِلُكُمْ
وہ آئے آپ کے پاس	تاکہ آپ انھیں سواری دیں	تو آپ نے کہا	نہیں	میں پاتا	ایسی چیز کہ	میں سوار کروں تمھیں

عَلَيْهِ	تَوَلَّوْا	وَّ	اَعْيُنُهُمْ	تَفِيْضُ	مِنَ الدَّمْعِ	حَزَنًا	اَلَّا	يَجِدُوْا	مَا
اس پر	تو وہ لوٹے	جب کہ	ان کی آنکھیں	بہتی تھیں	آنسوؤں سے	اس غم سے	کہ نہیں	وہ پاتے	جو

يُنْفِقُوْنَ ﴿٩٢﴾	اِنَّمَا السَّبِيْلُ	عَلَى الَّذِيْنَ	يَسْتَاْذِنُوْنَكَ	وَ	هُمْ	اَغْنِيَآءُ
وہ خرچ کریں	(گرفت کی) راہ تو صرف	ان لوگوں پر ہے جو	آپ سے اجازت مانگتے ہیں	حالانکہ	وہ	مالدار ہیں

رَضُوْا	بِاَنْ	يَّكُوْنُوْا	مَعَ الْخَوَالِفِ	وَ	طَبَعَ اللّٰهُ
وہ راضی ہو گئے	اس بات پر کہ	وہ ہو جائیں	پیچھے رہنے والی عورتوں کے ساتھ	اور	اللہ نے مہر لگا دی

عَلٰى قُلُوْبِهِمْ	فَهُمْ	لَا	يَعْلَمُوْنَ ﴿٩٣﴾
ان کے دلوں پر	چنانچہ وہ	نہیں	جانتے

يَعْتَذِرُوْنَ	اِلَيْكُمْ	اِذَا	رَجَعْتُمْ	اِلَيْهِمْ ؕ	قُلْ	لَا	تَعْتَذِرُوْا	لَنْ
وہ عذر پیش کریں گے	تمہارے سامنے	جب	تم لوٹو گے	ان کی طرف	فرما دیجیے	مت	عذر پیش کرو تم	ہرگز نہیں

نُّؤْمِنَ	لَكُمْ	قَدْ	نَبَّاَنَا اللّٰهُ	مِنْ اَخْبَارِكُمْ ؕ	وَ	سَيَرَى	اللّٰهُ	عَمَلَكُمْ
ہم یقین کریں گے	تمہارا	تحقیق	ہمیں اللہ نے خبردار کر دیا ہے	تمہارے حالات سے	اور	عنقریب دیکھے گا	اللہ	تمہارے عمل

وَ	رَسُوْلُهٗ	ثُمَّ	تُرَدُّوْنَ	اِلٰى	عٰلِمِ	الْغَيْبِ	وَ	الشَّهَادَةِ	فَيُنَبِّئُكُمْ
اور	اس کا رسول (بھی)	پھر	تم لوٹائے جاؤ گے	اس کی طرف	جو جاننے والا ہے	چھپی	اور	کھلی (باتیں)	پھر وہ تمہیں خبر دے گا

بِمَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ ﴿٩٤﴾	سَيَحْلِفُوْنَ	بِاللّٰهِ	لَكُمْ	اِذَا	انْقَلَبْتُمْ	اِلَيْهِمْ
اس کی جو	تھے تم	عمل کرتے	عنقریب وہ قسمیں کھائیں گے	اللہ کی	تمہارے سامنے	جب	تم لوٹ کر جاؤ گے	ان کی طرف

لِتُعْرِضُوْا	عَنْهُمْ ؕ	فَاَعْرِضُوْا	عَنْهُمْ ؕ	اِنَّهُمْ	رِجْسٌ	وَّ	مَاْوٰىهُمْ	جَهَنَّمُ	جَزَآءًۢ
تاکہ تم درگزر کرو	ان سے	چنانچہ تم درگزر (ہی) کرو	ان سے	یقیناً وہ	ناپاک ہیں	اور	ان کا ٹھکانا	جہنم ہے	بدلے میں

بِمَا	كَانُوْا	يَكْسِبُوْنَ ﴿٩٥﴾	يَحْلِفُوْنَ	لَكُمْ	لِتَرْضَوْا	عَنْهُمْ	فَاِنْ
ان (کاموں) کے جو	تھے وہ	کماتے	وہ قسمیں کھائیں گے	تمہارے لیے	تاکہ تم راضی ہو جاؤ	ان سے	سو اگر

تَرْضَوْا	عَنْهُمْ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يَرْضٰى	عَنِ الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ﴿٩٦﴾	اَلْاَعْرَابُ	اَشَدُّ
تم راضی (بھی) ہو جاؤ	ان سے	تو یقیناً	اللہ	نہیں	راضی ہوگا	ان لوگوں سے جو فاسق ہیں	بدوی (دیہاتی)	زیادہ سخت ہیں

كُفْرًا	وَّ	نِفَاقًا	وَّ	اَجْدَرُ	اَلَّا	يَعْلَمُوْا	حُدُوْدَ	مَآ	اَنْزَلَ اللّٰهُ	عَلٰى رَسُوْلِهٖ ؕ
کفر میں	اور	نفاق میں	اور	زیادہ والائق ہیں	اس بات کے کہ نہ	وہ جانیں	ان احکام کو	جو	اللہ نے نازل کیے	اپنے رسول پر

وَ	اللّٰهُ	عَلِيْمٌ	حَكِيْمٌ ﴿٩٧﴾	وَ	مِنَ	الْاَعْرَابِ	مَنْ	يَّتَّخِذُ	مَا
اور	اللہ	خوب جاننے والا	خوب حکمت والا ہے	اور	کچھ	بدوی	وہ ہیں جو	خیال کرتے ہیں	اس کو جو

يُنْفِقُ	مَغْرَمًا	وَّ	يَتَرَبَّصُ	بِكُمُ	الدَّوَآئِرَ ؕ	عَلَيْهِمْ	دَآئِرَةُ	السَّوْءِ ؕ	وَ
وہ خرچ کرتے ہیں (اللہ کی راہ میں)	تاوان	اور	وہ انتظار کرتے ہیں	تم پر	زمانے کی گردشوں کا	انھی پر ہے	گردش	بری	اور

اللّٰهُ	سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ ﴿٩٨﴾	وَ	مِنَ	الْاَعْرَابِ	مَنْ	يُّؤْمِنُ	بِاللّٰهِ	وَ	الْيَوْمِ الْاٰخِرِ
اللہ	خوب سننے والا	خوب جاننے والا ہے	اور	کچھ	بدوی	وہ ہیں جو	ایمان لاتے ہیں	اللہ پر	اور	یوم آخرت پر

وَ	يَتَّخِذُ	مَا	يُنْفِقُ	قُرُبٰتٍ	عِنْدَ اللّٰهِ	وَ	صَلَوٰتِ الرَّسُوْلِ ؕ
اور	خیال کرتے ہیں	اس کو جو	وہ خرچ کرتے ہیں (دین کیلیے)	قربت کا ذریعہ	اللہ کے پاس	اور	رسول کی دعائیں (لینے کا ذریعہ)

أَلَآ	إِنَّهَا	قُرْبَةٌ	لَّهُمْ	سَيُدْخِلُهُمُ	اللَّهُ	فِي رَحْمَتِهِ	إِنَّ	اللَّهَ
آگاہ رہو!	یقیناً یہ (خرچ کرنا)	قربت کا ذریعہ ہے	ان کے لیے	عنقریب داخل کرے گا ان کو	اللہ	اپنی رحمت میں	بلاشبہ	اللہ

ع

غَفُورٌ	رَّحِيمٌ ﴿٩٩﴾	وَ	السَّٰبِقُونَ	الْأَوَّلُونَ	مِنَ الْمُهَٰجِرِينَ وَالْأَنصَارِ
بہت بخشنے والا	نہایت رحم کرنے والا ہے	اور	سبقت کرنے والے (قبول اسلام میں)	سب سے پہلے	مہاجرین اور انصار میں سے

وَ	الَّذِينَ	اتَّبَعُوهُم	بِإِحْسَٰنٍ	رَّضِيَ	اللَّهُ	عَنْهُمْ	وَ	رَضُوا	عَنْهُ
اور	وہ لوگ جنھوں نے	ان کا اتباع کیا	احسان کے ساتھ	راضی ہو گیا	اللہ	ان سے	اور	وہ راضی ہو گئے	اس (اللہ) سے

وَ	أَعَدَّ	لَهُمْ	جَنَّٰتٍ	تَجْرِي	تَحْتَهَا	الْأَنْهَٰرُ	خَٰلِدِينَ	فِيهَا	أَبَدًا
اور	اس (اللہ) نے تیار کیے ہیں	ان کیلئے	ایسے باغات	کہ بہتی ہیں	ان کے نیچے	نہریں	وہ ہمیشہ رہیں گے	ان میں	ابد تک

ذَٰلِكَ	الْفَوْزُ	الْعَظِيمُ ﴿١٠٠﴾	وَ	مِمَّنْ	حَوْلَكُم	مِّنَ الْأَعْرَابِ	مُنَٰفِقُونَ	وَ
یہ ہے	کامیابی	بہت بڑی	اور	بعض ان لوگوں میں سے جو	تمہارے آس پاس ہیں	دیہاتیوں میں سے	منافق ہیں	اور

مِنْ	أَهْلِ الْمَدِينَةِ	مَرَدُوا	عَلَى النِّفَاقِ	لَا	تَعْلَمُهُمْ	نَحْنُ	نَعْلَمُهُمْ
بعض	اہل مدینہ (بھی)	اڑے ہوئے ہیں	نفاق پر	نہیں	جانتے آپ انہیں	ہم ہی	جانتے ہیں انہیں

سَنُعَذِّبُهُم	مَّرَّتَيْنِ	ثُمَّ	يُرَدُّونَ	إِلَىٰ عَذَابٍ عَظِيمٍ ﴿١٠١﴾	وَ	ءَاخَرُونَ
عنقریب ہم انہیں عذاب دیں گے	دو مرتبہ	پھر	وہ لوٹائے جائیں گے	عذاب عظیم کی طرف	اور	(کچھ) دوسرے وہ ہیں

اعْتَرَفُوا	بِذُنُوبِهِمْ	خَلَطُوا	عَمَلًا	صَٰلِحًا	وَ	ءَاخَرَ	سَيِّئًا	عَسَى	اللَّهُ	أَن
جنہوں نے اعتراف کیا	اپنے گناہوں کا	انہوں نے ملایا	ایک عمل	اچھا	اور	دوسرا (عمل)	برا	امید ہے	اللہ	یہ کہ

يَتُوبَ	عَلَيْهِمْ	إِنَّ	اللَّهَ	غَفُورٌ	رَّحِيمٌ ﴿١٠٢﴾	خُذْ	مِنْ أَمْوَٰلِهِمْ	صَدَقَةً
توجہ فرمائے گا	ان پر	بے شک	اللہ	بہت بخشنے والا	نہایت رحم کرنے والا ہے	آپ لیجیے	ان کے مالوں میں سے	صدقہ

تُطَهِّرُهُمْ	وَ	تُزَكِّيهِم	بِهَا	وَ	صَلِّ	عَلَيْهِمْ	إِنَّ	صَلَوٰتَكَ
(تاکہ) آپ انہیں پاک کریں	اور	ان کا تزکیہ کریں	اس کے ذریعے سے	اور	دعا فرمائیں	ان کے حق میں	بلاشبہ	آپ کی دعا

سَكَنٌ	لَّهُمْ	وَ	اللَّهُ	سَمِيعٌ	عَلِيمٌ ﴿١٠٣﴾	أَلَمْ	يَعْلَمُوا
(باعث) تسکین ہے	ان کے لیے	اور	اللہ	خوب سننے والا	خوب جاننے والا ہے	کیا نہیں	جانا انہوں نے (اس بات کو)

أَنَّ	اللَّهَ	هُوَ يَقْبَلُ	التَّوْبَةَ	عَنْ عِبَادِهِ	وَ	يَأْخُذُ	الصَّدَقَٰتِ	وَ	أَنَّ	اللَّهَ	هُوَ
یقیناً	اللہ	وہی قبول کرتا ہے	توبہ	اپنے بندوں کی	اور	وہ لیتا ہے	صدقات؟	اور	(یہ کہ) بلاشبہ	اللہ	وہی

التَّوَّابُ	الرَّحِيْمُ۝	وَ	قُلِ	اعْمَلُوْا	فَسَيَرَى	اللّٰهُ	عَمَلَكُمْ
بہت زیادہ توبہ قبول کرنے والا	نہایت رحم کرنے والا ہے	اور	کہہ دیجیے	تم عمل کرو	پس عنقریب دیکھے گا	اللہ	تمہارے عمل کو

وَ	رَسُوْلُهٗ	وَ	الْمُؤْمِنُوْنَ	وَ	سَتُرَدُّوْنَ	اِلٰى	عٰلِمِ	الْغَيْبِ	وَ
اور	اس کا رسول	اور	مومن (بھی)	اور	عنقریب تم لوٹائے جاؤ گے	اس کی طرف	جو جاننے والا ہے	چھپی	اور

الشَّهَادَةِ	فَيُنَبِّئُكُمْ	بِمَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ۝	وَ	اٰخَرُوْنَ	مُرْجَوْنَ
کھلی (باتوں کو)	پھر وہ تمہیں خبر دے گا	ساتھ اس کے جو	تھے تم	عمل کرتے	اور	کچھ دوسرے لوگ بھی ہیں	جو چھوڑ دیے گئے

لِاَمْرِ اللّٰهِ	اِمَّا	يُعَذِّبُهُمْ	وَ	اِمَّا	يَتُوْبُ	عَلَيْهِمْ	وَ	اللّٰهُ	عَلِيْمٌ	حَكِيْمٌ۝
اللہ کے حکم کے لیے	یا تو	وہ انہیں سزا دے گا	اور	یا	وہ متوجہ ہوگا	ان پر	اور	اللہ	خوب جاننے والا	بڑا حکمت والا ہے

وَ	الَّذِيْنَ	اتَّخَذُوْا	مَسْجِدًا	ضِرَارًا	وَّ	كُفْرًا	وَّ	تَفْرِيْقًا	بَيْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ
اور	وہ لوگ جنہوں نے	بنائی	ایک مسجد	ضرر پہنچانے	اور	کفر پھیلانے	اور	تفرقہ ڈالنے کے لیے	مومنوں کے مابین

وَ	اِرْصَادًا	لِّمَنْ	حَارَبَ اللّٰهَ	وَ	رَسُوْلَهٗ	مِنْ قَبْلُ	وَ	لَيَحْلِفُنَّ
اور	انتظار کرنے کے لیے	اس شخص کا جس نے	اللہ سے لڑائی کی	اور	اس کے رسول سے	اس سے پہلے	اور	وہ ضرور قسمیں کھائیں گے

اِنْ	اَرَدْنَآ	اِلَّا	الْحُسْنٰى	وَ	اللّٰهُ	يَشْهَدُ	اِنَّهُمْ	لَكٰذِبُوْنَ۝	لَا تَقُمْ
(کہ) نہیں	ہم نے ارادہ کیا تھا	مگر	اچھائی کا	اور	اللہ	گواہی دیتا ہے	کہ بلاشبہ وہ	بالکل جھوٹے ہیں	آپ نہ کھڑے ہوں

فِيْهِ	اَبَدًا	لَمَسْجِدٌ	اُسِّسَ	عَلَى التَّقْوٰى	مِنْ اَوَّلِ يَوْمٍ	اَحَقُّ
اس (مسجد ضرار) میں	کبھی بھی	البتہ وہ مسجد	(کہ) جس کی بنیاد رکھی گئی ہے	تقویٰ پر	پہلے ہی دن سے	زیادہ حق دار ہے

اَنْ	تَقُوْمَ	فِيْهِ	فِيْهِ	رِجَالٌ	يُّحِبُّوْنَ	اَنْ	يَّتَطَهَّرُوْا	وَ
(اس کی) کہ	آپ کھڑے ہوں	اس میں	اس میں (تو)	ایسے لوگ ہیں	جو پسند کرتے ہیں	(اس بات کو) کہ	وہ پاک ہوں	اور

اللّٰهُ	يُحِبُّ	الْمُطَّهِّرِيْنَ۝	اَ	فَمَنْ	اَسَّسَ	بُنْيَانَهٗ	عَلٰى تَقْوٰى مِنَ اللّٰهِ	وَ
اللہ	پسند کرتا ہے	پاک رہنے والوں کو	کیا	پھر وہ شخص جس نے	بنیاد رکھی	اپنی عمارت کی	اللہ کے تقویٰ پر	اور

رِضْوَانٍ	خَيْرٌ	اَمْ	مَّنْ	اَسَّسَ	بُنْيَانَهٗ	عَلٰى	شَفَا	جُرُفٍ	هَارٍ
رضامندی پر	(وہ) بہتر ہے	یا	وہ شخص کہ جس نے	بنیاد رکھی	اپنی عمارت کی	اوپر	کنارے	کھوکھلے	گرنے والے کے؟

فَانْهَارَ	بِهٖ	فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ	وَ	اللّٰهُ	لَا	يَهْدِي	الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ۝	لَا يَزَالُ
چنانچہ وہ (گڑھا) لے ہی گرا	اس (شخص) کو	جہنم کی آگ میں	اور	اللہ	نہیں	ہدایت دیتا	ظالم قوم کو	ہمیشہ رہے گی

بُنْيَانُهُمُ	الَّذِيْ	بَنَوْا	رِيْبَةً	فِيْ قُلُوْبِهِمْ	اِلَّآ	اَنْ	تَقَطَّعَ	قُلُوْبُهُمْ
ان کی عمارت	وہ جو	انہوں نے بنائی تھی	شک ڈالنے والی	ان کے دلوں میں	مگر	یہ کہ	پاش پاش ہو جائیں	ان کے دل

وَ	اللّٰهُ	عَلِيْمٌ	حَكِيْمٌ ۝۱۱۰	اِنَّ اللّٰهَ	اشْتَرٰى	مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ	اَنْفُسَهُمْ	وَ	اَمْوَالَهُمْ
اور	اللہ	خوب جاننے والا	خوب حکمت والا ہے	یقیناً اللہ نے	خرید لیا ہے	مومنوں سے	ان کی جانوں کو	اور	ان کے مالوں کو

بِاَنَّ	لَهُمُ	الْجَنَّةَ	يُقَاتِلُوْنَ	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	فَيَقْتُلُوْنَ	وَ	يُقْتَلُوْنَ
بدلے اس کے کہ بے شک	ان کیلئے ہے	جنت	وہ (مومن) لڑتے ہیں	اللہ کے راستے میں	تو وہ قتل کرتے ہیں	اور	قتل کیے جاتے ہیں

وَعْدًا	عَلَيْهِ	حَقًّا	فِي التَّوْرٰىةِ	وَ	الْاِنْجِيْلِ	وَ	الْقُرْاٰنِ	وَ	مَنْ	اَوْفٰى
(یہ) وعدہ ہے	اس (اللہ) کے ذمے	سچا	تورات میں	اور	انجیل (میں)	اور	قرآن (میں)	اور	کون	زیادہ پورا کرنے والا ہے

بِعَهْدِهٖ	مِنَ اللّٰهِ	فَاسْتَبْشِرُوْا	بِبَيْعِكُمُ	الَّذِيْ	بَايَعْتُمْ	بِهٖ	وَ	ذٰلِكَ هُوَ
اپنے عہد کو	اللہ سے (بڑھ کر)؟	لہٰذا تم خوش ہو جاؤ	اپنے اس سودے پر	وہ جو	تم نے سودا کیا	اس (اللہ) سے	اور	یہی ہے

الْفَوْزُ	الْعَظِيْمُ ۝۱۱۱	اَلتَّآئِبُوْنَ	الْعٰبِدُوْنَ	الْحٰمِدُوْنَ	السَّآئِحُوْنَ	الرّٰكِعُوْنَ
کامیابی	بہت بڑی	وہ (مومن) توبہ کرنے والے	عبادت کرنے والے	حمد کرنے والے	روزہ رکھنے والے	رکوع کرنے والے

السّٰجِدُوْنَ	الْاٰمِرُوْنَ	بِالْمَعْرُوْفِ	وَ	النَّاهُوْنَ	عَنِ الْمُنْكَرِ	وَ	الْحٰفِظُوْنَ	لِحُدُوْدِ اللّٰهِ
سجدہ کرنے والے	حکم کرنے والے	نیکی کا	اور	روکنے والے	برائی سے	اور	حفاظت کرنے والے ہیں	حدود اللہ کی

وَ	بَشِّرِ	الْمُؤْمِنِيْنَ ۝۱۱۲	مَا	كَانَ	لِلنَّبِيِّ	وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اَنْ
اور	خوشخبری سنا دیجیے	مومنوں کو	نہیں	ہے (لائق)	نبی کے	اور	(نہ) ان لوگوں کے جو	ایمان لائے	یہ کہ

يَّسْتَغْفِرُوْا	لِلْمُشْرِكِيْنَ	وَلَوْ	كَانُوْٓا	اُولِيْ قُرْبٰى	مِنْۢ بَعْدِ مَا	تَبَيَّنَ	لَهُمْ
بخشش طلب کریں وہ (اللہ سے)	مشرکوں کے لیے	اور اگرچہ	ہوں وہ	قرابت داری	بعد اس کے کہ	واضح ہو گیا	ان کے لیے

اَنَّهُمْ	اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ۝۱۱۳	وَ	مَا	كَانَ	اسْتِغْفَارُ	اِبْرٰهِيْمَ	لِاَبِيْهِ	اِلَّا	عَنْ	مَّوْعِدَةٍ
یہ کہ بلاشبہ وہ	دوزخی ہیں	اور	نہیں	تھا	بخشش طلب کرنا	ابراہیم کا	اپنے باپ کے لیے	مگر	بوجہ	ایک وعدے کے

وَّعَدَهَآ	اِيَّاهُ	فَلَمَّا	تَبَيَّنَ	لَهٗٓ	اَنَّهٗ	عَدُوٌّ	لِّلّٰهِ
جو وعدہ کیا تھا اس (ابراہیم) نے	اس (باپ) سے	پھر جب	واضح ہو گیا	اس (ابراہیم) کے لیے	یہ کہ وہ	دشمن ہے	اللہ کا

تَبَرَّاَ	مِنْهُ	اِنَّ	اِبْرٰهِيْمَ	لَاَوَّاهٌ	حَلِيْمٌ ۝۱۱۴	وَ	مَا	كَانَ	اللّٰهُ
(تو) وہ (ابراہیم) بیزار ہو گیا	اس سے	بے شک	ابراہیم	البتہ بہت آہ و زاری کرنے والے	بردبار تھے	اور	نہیں	ہے	اللہ

لِيُضِلَّ	قَوْمًا	بَعْدَ	إِذْ	هَدٰىهُمْ	حَتّٰى	يُبَيِّنَ	لَهُمْ
(یہ) کہ گمراہ کرے	کسی قوم کو	بعد	اس کے کہ	اس نے ان کو ہدایت دی	یہاں تک کہ	واضح کردے	ان کے لیے

مَّا	يَتَّقُوْنَ	إِنَّ	اللّٰهَ	بِكُلِّ شَيْءٍ	عَلِيْمٌ ﴿۱۱۵﴾	إِنَّ	اللّٰهَ	لَهٗ	مُلْكُ
وہ چیزیں کہ جن سے	وہ بچیں	بے شک	اللہ	ہر چیز کو	خوب جانتا ہے	بے شک	اللہ	اسی کے لیے ہے	بادشاہی

السَّمٰوٰتِ	وَ	الْأَرْضِ	يُحْيٖ	وَ	يُمِيْتُ	وَ	مَا	لَكُمْ	مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ	مِنْ وَّلِيٍّ
آسمانوں	اور	زمین کی	وہی زندہ کرتا ہے	اور	وہی مارتا ہے	اور	نہیں ہے	تمہارے لیے	اللہ کے سوا	کوئی دوست

وَ	لَا	نَصِيْرٍ ﴿۱۱۶﴾	لَقَدْ	تَّابَ اللّٰهُ	عَلَى النَّبِيِّ	وَ	الْمُهٰجِرِيْنَ	وَ	الْأَنْصَارِ	الَّذِيْنَ
اور	نہ	کوئی مددگار	البتہ تحقیق	توجہ فرمائی اللہ نے	نبی پر	اور	مہاجرین	اور	انصار پر	وہ (مہاجرین وانصار) کہ جنھوں نے

اتَّبَعُوْهُ	فِيْ سَاعَةِ الْعُسْرَةِ	مِنْ بَعْدِ مَا	كَادَ	يَزِيْغُ	قُلُوْبُ	فَرِيْقٍ	مِّنْهُمْ
آپ کا اتباع کیا	تنگی کی گھڑی میں	بعد اس کے کہ	قریب تھا	(کہ) ٹیڑھے ہو جاتے	دل	ایک فریق کے	ان میں سے

ثُمَّ	تَابَ	عَلَيْهِمْ	إِنَّهٗ	بِهِمْ	رَءُوْفٌ	رَّحِيْمٌ ﴿۱۱۷﴾	وَّ
پھر	توجہ فرمائی (اللہ نے)	ان پر	بلاشبہ وہ (اللہ)	ان پر	بہت شفقت کرنے والا	نہایت رحم کرنے والا ہے	اور

عَلَى الثَّلٰثَةِ	الَّذِيْنَ	خُلِّفُوْا	حَتّٰى	إِذَا	ضَاقَتْ	عَلَيْهِمُ
(توجہ فرمائی اللہ نے) ان تینوں پر	جو	چھوڑ دیے گئے تھے (حکم الٰہی کے انتظار میں)	یہاں تک کہ	جب	تنگ ہو گئی	ان پر

الْأَرْضُ	بِمَا رَحُبَتْ	وَ	ضَاقَتْ	عَلَيْهِمْ	أَنْفُسُهُمْ	وَ	ظَنُّوْا	أَنْ	لَّا
زمین	باوجود فراخی کے	اور	تنگ ہو گئیں	ان پر	ان کی جانیں	اور	یقین کر لیا انھوں نے	یہ کہ	نہیں ہے

مَلْجَاَ	مِنَ اللّٰهِ	إِلَّا	إِلَيْهِ	ثُمَّ	تَابَ	عَلَيْهِمْ	لِيَتُوْبُوْا	إِنَّ
کوئی جائے پناہ	اللہ (کی ناراضی) سے	مگر	اسی کی طرف	پھر	اس (اللہ) نے توجہ فرمائی	ان پر	تاکہ وہ توبہ کریں	بے شک

اللّٰهَ	هُوَ	التَّوَّابُ	الرَّحِيْمُ ﴿۱۱۸﴾	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوا	اتَّقُوا اللّٰهَ	وَ
اللہ	وہی ہے	بہت زیادہ توبہ قبول کرنے والا	نہایت رحم کرنے والا	اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو!	اللہ سے ڈرو	اور

كُوْنُوْا	مَعَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۱۱۹﴾	مَا	كَانَ	لِأَهْلِ الْمَدِيْنَةِ	وَ	مَنْ	حَوْلَهُمْ	مِّنَ الْأَعْرَابِ
ہو جاؤ	سچ بولنے والوں کے ساتھ	نہیں	ہے	لائق اہل مدینہ کے	اور	(ان کے) جو	ان کے آس پاس ہیں	دیہاتیوں میں سے

أَنْ	يَّتَخَلَّفُوْا	عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ	وَ	لَا	يَرْغَبُوْا	بِأَنْفُسِهِمْ
یہ کہ	وہ پیچھے رہ جائیں (جہاد میں)	رسول اللہ سے	اور	نہ	(یہ جائز ہے کہ) وہ رغبت رکھیں	اپنی جانوں سے (بے پروا ہو کر)

عَنْ نَّفْسِهٖ	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	لَا	يُصِيْبُهُمْ	ظَمَاٌ	وَّ	لَا	نَصَبٌ
اس (رسول اللہ) کی جان سے	یہ اس لیے کہ	بے شک وہ لوگ	نہیں	پہنچتی انہیں	پیاس	اور	نہ	تھکاوٹ

وَّ	لَا	مَخْمَصَةٌ	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَ	لَا	يَطَـُٔوْنَ	مَوْطِئًا	يَّغِيْظُ	الْكُفَّارَ
اور	نہ	بھوک	اللہ کے راستے میں	اور	نہیں	روندتے (طے کرتے) وہ	کسی مقام کو	جو غضب ناک کردے	کافروں کو

وَ	لَا	يَنَالُوْنَ	مِنْ عَدُوٍّ	نَّيْلًا	اِلَّا	كُتِبَ	لَهُمْ	بِهٖ
اور	نہیں	حاصل کرتے وہ	دشمن سے	کوئی کامیابی (غنیمت وغیرہ)	مگر	لکھا جاتا ہے	ان کے لیے	اس کے بدلے

عَمَلٌ	صَالِحٌ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يُضِيْعُ	اَجْرَ	الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۲۰﴾	وَ	لَا	يُنْفِقُوْنَ	نَفَقَةً
عمل	صالح	بے شک	اللہ	نہیں	ضائع کرتا	اجر	احسان کرنے والوں کا	اور	نہیں	وہ خرچ کرتے	کوئی خرچ

صَغِيْرَةً	وَّ	لَا	كَبِيْرَةً	وَّ	لَا	يَقْطَعُوْنَ	وَادِيًا	اِلَّا	كُتِبَ	لَهُمْ	لِيَجْزِيَهُمُ
چھوٹا	اور	نہ	بڑا	اور	نہیں	وہ طے کرتے	کوئی وادی	مگر	لکھا جاتا ہے وہ (سب)	ان کے لیے	تاکہ جزا دے انہیں

اللّٰهُ	اَحْسَنَ	مَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۱﴾	وَ	مَا	كَانَ	الْمُؤْمِنُوْنَ	لِيَنْفِرُوْا
اللہ	بہترین (جزا)	اس کی جو	تھے	وہ عمل کرتے	اور	نہیں	ہے (لائق)	مومنوں کو	یہ کہ نکلیں وہ (جہاد کے لیے)

كَآفَّةً	فَلَوْلَا	نَفَرَ	مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ	مِّنْهُمْ	طَآئِفَةٌ	لِّيَتَفَقَّهُوْا	فِي الدِّيْنِ
سارے کے سارے	چنانچہ کیوں نہیں	نکلا	ہر فرقے سے	ان میں سے	ایک گروہ	تاکہ وہ سمجھ حاصل کریں	دین میں

وَ	لِيُنْذِرُوْا	قَوْمَهُمْ	اِذَا	رَجَعُوْٓا	اِلَيْهِمْ	لَعَلَّهُمْ	يَحْذَرُوْنَ ﴿۱۲۲﴾	يٰٓاَيُّهَا
اور	تاکہ وہ ڈرائیں	اپنی قوم کو	جب	وہ لوٹ کر جائیں	ان کی طرف	تاکہ وہ (پیچھے رہنے والے بھی)	ڈریں	اے

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	قَاتِلُوا	الَّذِيْنَ	يَلُوْنَكُمْ	مِّنَ الْكُفَّارِ	وَ	لْيَجِدُوْا	فِيْكُمْ
وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو!	لڑو تم	ان لوگوں سے جو	تمہارے آس پاس ہیں	کافروں میں سے	اور	چاہیے کہ وہ پائیں	تمہارے اندر

غِلْظَةً	وَ	اعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ	مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۲۳﴾	وَ	اِذَا مَآ	اُنْزِلَتْ	سُوْرَةٌ	فَمِنْهُمْ
سختی	اور	تم جان لو	یقیناً	اللہ	متقیوں کے ساتھ ہے	اور	جب بھی	نازل کی جاتی ہے	کوئی سورت	تو کچھ ان (منافقوں) میں سے

مَّنْ	يَّقُوْلُ	اَيُّكُمْ	زَادَتْهُ	هٰذِهٖٓ	اِيْمَانًا	فَاَمَّا	الَّذِيْنَ
وہ ہیں جو (بطور استہزاء)	کہتے ہیں	تم میں سے کون ہے	جس کو زیادہ کیا ہو	اس (سورت) نے	ایمان میں؟	پس لیکن	وہ لوگ جو

اٰمَنُوْا	فَزَادَتْهُمْ	اِيْمَانًا	وَّ	هُمْ	يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿۱۲۴﴾	وَ	اَمَّا	الَّذِيْنَ
ایمان لائے	تو زیادہ کیا اس (سورت) نے ان کو	ایمان میں	اور	وہ	خوش ہوتے ہیں	اور	لیکن	وہ لوگ کہ

فِيْ قُلُوْبِهِمْ	مَّرَضٌ	فَزَادَتْهُمْ	رِجْسًا	اِلٰى	رِجْسِهِمْ	وَ	مَاتُوْا
ان کے دلوں میں	روگ ہے	تو زیادہ کر دیا ان کو (اس سورت نے)	پلیدی میں	ساتھ	ان کی (پہلی) پلیدی کے	اور	وہ مرے

وَ	هُمْ	كٰفِرُوْنَ ﴿۱۲۵﴾	اَوَلَا	يَرَوْنَ	اَنَّهُمْ	يُفْتَنُوْنَ
اس حال میں کہ	وہ	کافر تھے	کیا نہیں	وہ (مومن) دیکھتے	کہ بے شک وہ	(منافق) فتنے میں مبتلا کیے جاتے ہیں

فِيْ كُلِّ عَامٍ	مَّرَّةً	اَوْ	مَرَّتَيْنِ	ثُمَّ	لَا	يَتُوْبُوْنَ	وَ	لَا	هُمْ	يَذَّكَّرُوْنَ ﴿۱۲۶﴾	وَ	اِذَا مَآ
ہر سال	ایک بار	یا	دو بار	پھر (بھی)	نہیں	وہ توبہ کرتے	اور	نہ	وہ	نصیحت حاصل کرتے ہیں	اور	جب بھی

اُنْزِلَتْ	سُوْرَةٌ	نَّظَرَ	بَعْضُهُمْ	اِلٰى بَعْضٍ	هَلْ	يَرٰىكُمْ	مِّنْ اَحَدٍ
نازل کی جاتی ہے	کوئی سورت	(تو) دیکھتا ہے	ایک ان کا	دوسرے کی طرف	(کہ) کیا	دیکھ رہا ہے تمہیں	کوئی شخص (مومنوں میں سے)

ثُمَّ	انْصَرَفُوْا	صَرَفَ اللّٰهُ	قُلُوْبَهُمْ	بِاَنَّهُمْ	قَوْمٌ	لَّا	يَفْقَهُوْنَ ﴿۱۲۷﴾	لَقَدْ
پھر	وہ پھر جاتے ہیں	اللہ نے پھیر دیا	ان کے دلوں کو	بوجہ اس کے کہ بے شک وہ	ایسے لوگ ہیں جو	نہیں	سمجھتے	یقیناً

جَآءَكُمْ	رَسُوْلٌ	مِّنْ اَنْفُسِكُمْ	عَزِيْزٌ	عَلَيْهِ	مَا عَنِتُّمْ	حَرِيْصٌ
آ گیا ہے تمہارے پاس	ایک (عظیم) رسول	تمھی (انسانوں) میں سے	شاق (گراں) ہے	اس پر	تمہارا (تکلیف میں مبتلا ہونا)	بہت حریص ہے

عَلَيْكُمْ	بِالْمُؤْمِنِيْنَ	رَءُوْفٌ	رَّحِيْمٌ ﴿۱۲۸﴾	فَاِنْ	تَوَلَّوْا	فَقُلْ	حَسْبِيَ	اللّٰهُ
تمہاری بھلائی پر	مومنوں کیساتھ	نہایت شفیق	بہت مہربان ہے	پھر (بھی) اگر	وہ منہ موڑیں	تو کہہ دیجیے	کافی ہے مجھے	اللہ

لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	عَلَيْهِ	تَوَكَّلْتُ	وَهُوَ	رَبُّ	الْعَرْشِ	الْعَظِيْمِ ﴿۱۲۹﴾
نہیں ہے	کوئی معبود (برحق)	مگر	وہی	اسی پر	میں نے بھروسا کیا	اور وہی ہے	رب	عرش	عظیم کا

سورۃ یونس (۱۰) مکیۃ — آیاتها ۱۰۹ — رکوعاتها ۱۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے

الٓرٰ	تِلْكَ	اٰيٰتُ	الْكِتٰبِ	الْحَكِيْمِ ﴿۱﴾	اَ	كَانَ	لِلنَّاسِ	عَجَبًا	اَنْ	اَوْحَيْنَآ	اِلٰى رَجُلٍ
الٓرٰ	یہ	آیتیں ہیں	کتاب	حکیم کی	کیا	ہے	لوگوں کے لیے	تعجب (کی بات)	یہ کہ	ہم نے وحی کی	ایک آدمی کی طرف

مِّنْهُمْ	اَنْ	اَنْذِرِ	النَّاسَ	وَ	بَشِّرِ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اَنَّ	لَهُمْ
ان میں سے	کہ	آپ ڈرائیں	لوگوں کو	اور	خوشخبری دیں	ان لوگوں کو جو	ایمان لائے (اس بات کی کہ)	بے شک	ان کے لیے ہے

قَدَمَ صِدْقٍ	عِنْدَ رَبِّهِمْ	قَالَ	الْكٰفِرُوْنَ	اِنَّ	هٰذَا	لَسٰحِرٌ	مُّبِيْنٌ ﴿۲﴾	اِنَّ	رَبَّكُمُ
مرتبہ سچائی کا	ان کے رب کے پاس	کہا	کافروں نے	بلاشبہ	یہ (شخص تو)	یقیناً جادوگر ہے	ظاہر	بے شک	تمہارا رب

اللّٰهُ	الَّذِیْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضَ	فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ	ثُمَّ	اسْتَوٰی	عَلَی الْعَرْشِ	یُدَبِّرُ
اللہ ہے	وہ جس نے	پیدا کیا	آسمانوں کو	اور	زمین (کو)	چھ دنوں میں	پھر	وہ مستوی ہو گیا	عرش پر	وہ تدبیر کرتا ہے

الْاَمْرَ	مَا	مِنْ شَفِیْعٍ	اِلَّا	مِنْۢ بَعْدِ	اِذْنِهٖ	ذٰلِكُمُ	اللّٰهُ	رَبُّكُمْ	فَاعْبُدُوْهُ
(ہر) کام کی	نہیں ہے	کوئی سفارشی	مگر	بعد	اس کی اجازت کے	یہی ہے	اللہ	تمہارا رب	سو تم اسی کی عبادت کرو

اَ	فَلَا	تَذَكَّرُوْنَ ﴿٣﴾	اِلَیْهِ	مَرْجِعُكُمْ جَمِیْعًا	وَعْدَ اللّٰهِ	حَقًّا	اِنَّهٗ
کیا	پھر نہیں	تم نصیحت حاصل کرتے؟	اسی کی طرف	لوٹ کر جانا ہے تم سب کو	وعدہ ہے اللہ کا	سچا	بلاشبہ وہی

یَبْدَؤُا	الْخَلْقَ	ثُمَّ	یُعِیْدُهٗ	لِیَجْزِیَ	الَّذِیْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا
پہلی بار پیدا کرتا ہے	مخلوق کو	پھر	وہی دوبارہ زندہ کرے گا اس کو	تاکہ وہ جزا دے	ان لوگوں کو جو	ایمان لائے	اور	انھوں نے عمل کیے

الصّٰلِحٰتِ	بِالْقِسْطِ	وَ	الَّذِیْنَ	كَفَرُوْا	لَهُمْ	شَرَابٌ	مِّنْ حَمِیْمٍ	وَ	عَذَابٌ
نیک	انصاف کے ساتھ	اور	وہ لوگ جنہوں نے	کفر کیا	ان کیلئے	پینا ہوگا	کھولتے ہوئے پانی سے	اور	عذاب ہوگا

اَلِیْمٌ	بِمَا	كَانُوْا	یَكْفُرُوْنَ ﴿٤﴾	هُوَ	الَّذِیْ	جَعَلَ	الشَّمْسَ	ضِیَآءً	وَ	الْقَمَرَ
دردناک	بہ سبب اس کے جو	تھے وہ	کفر کرتے	وہی ہے (اللہ)	جس نے	بنایا	سورج کو	چمک (والا)	اور	چاند کو

نُوْرًا	وَّ	قَدَّرَهٗ	مَنَازِلَ	لِتَعْلَمُوْا	عَدَدَ	السِّنِیْنَ	وَ	الْحِسَابَ	مَا	خَلَقَ اللّٰهُ
نور (والا)	اور	اس نے مقرر کیں اس کی	منزلیں	تاکہ تم معلوم کرلو	گنتی	سالوں کی	اور	حساب (بھی)	نہیں	پیدا کیا اللہ نے

ذٰلِكَ	اِلَّا	بِالْحَقِّ	یُفَصِّلُ	الْاٰیٰتِ	لِقَوْمٍ	یَّعْلَمُوْنَ ﴿٥﴾	اِنَّ
یہ (سب کچھ)	مگر	حق کے ساتھ	وہ تفصیل سے بیان کرتا ہے	(اپنی) آیتیں	ان لوگوں کے لیے جو	جانتے ہیں	بلاشبہ

فِی اخْتِلَافِ	الَّیْلِ	وَ	النَّهَارِ	وَ	مَا	خَلَقَ	اللّٰهُ	فِی السَّمٰوٰتِ	وَ
(بدل بدل کر) آنے جانے میں	رات	اور	دن کے	اور	(اس میں بھی) جو کچھ	پیدا کیا	اللہ نے	آسمانوں میں	اور

الْاَرْضِ	لَاٰیٰتٍ	لِّقَوْمٍ	یَّتَّقُوْنَ ﴿٦﴾	اِنَّ	الَّذِیْنَ	لَا یَرْجُوْنَ	لِقَآءَنَا
زمین میں	یقیناً بڑی نشانیاں ہیں	ان لوگوں کے لیے	جو ڈرتے ہیں	بے شک	وہ لوگ جو	نہیں امید رکھتے	ہماری ملاقات کی

وَ	رَضُوْا	بِالْحَیٰوةِ الدُّنْیَا	وَ	اطْمَاَنُّوْا	بِهَا	وَ	الَّذِیْنَ	هُمْ	عَنْ اٰیٰتِنَا	غٰفِلُوْنَ ﴿٧﴾
اور	وہ راضی ہیں	دنیا کی زندگانی کیساتھ	اور	وہ مطمئن ہیں	اسی کے ساتھ	اور	وہ لوگ کہ	وہ	ہماری آیتوں سے	غافل ہیں

اُولٰٓئِكَ	مَاْوٰىهُمُ	النَّارُ	بِمَا	كَانُوْا	یَكْسِبُوْنَ ﴿٨﴾	اِنَّ	الَّذِیْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا
یہ لوگ	ان کا ٹھکانا	آگ ہے	بہ سبب اس کے جو	تھے وہ	کماتے	بے شک	وہ لوگ جو	ایمان لائے	اور	انھوں نے عمل کیے

الصّٰلِحٰتِ	يَهْدِيْهِمْ	رَبُّهُمْ	بِاِيْمَانِهِمْ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهِمُ	الْاَنْهٰرُ
نیک	رہنمائی کرے گا ان کی	ان کا رب (جنت کی طرف)	بوجہ ان کے ایمان کے	بہتی ہوں گی	ان کے نیچے	نہریں

فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ⑨	دَعْوٰىهُمْ	فِيْهَا	سُبْحٰنَكَ	اللّٰهُمَّ	وَ	تَحِيَّتُهُمْ	فِيْهَا	سَلٰمٌ	وَ
نعمتوں والے باغات میں	ان کا پکارنا ہوگا	ان میں	پاک ہے تو	اے اللہ!	اور	ان کی دعا ہوگی	ان میں	سلام	اور

اٰخِرُ دَعْوٰىهُمْ	اَنِ	الْحَمْدُ	لِلّٰهِ	رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ⑩	وَ	لَوْ	يُعَجِّلُ	اللّٰهُ
ان کی آخری پکار ہوگی	یہ کہ	تمام تعریفیں	اللہ ہی کے لیے ہیں	جو پالنے والا ہے سارے جہانوں کا	اور	اگر	جلدی کرتا	اللہ

ع

لِلنَّاسِ	الشَّرَّ	اسْتِعْجَالَهُمْ	بِالْخَيْرِ	لَقُضِيَ	اِلَيْهِمْ
لوگوں کے لیے	برائی (پہنچانے میں)	مانند جلدی طلب کرنے ان (لوگوں) کے	بھلائی کو	(تو) البتہ پورا کر دیا جاتا	ان کا

اَجَلُهُمْ	فَنَذَرُ	الَّذِيْنَ	لَا	يَرْجُوْنَ	لِقَآءَنَا	فِيْ طُغْيَانِهِمْ	يَعْمَهُوْنَ ⑪
وقت مقرر	پھر ہم چھوڑ دیتے ہیں	ان لوگوں کو جو	نہیں	امید رکھتے	ہماری ملاقات کی	ان کی سرکشی میں	وہ سرگرداں پھرتے ہیں

وَ	اِذَا	مَسَّ	الْاِنْسَانَ	الضُّرُّ	دَعَانَا	لِجَنْۢبِهٖٓ	اَوْ	قَاعِدًا	اَوْ	قَآئِمًا
اور	جب	پہنچتی ہے	انسان کو	تکلیف	(تو) وہ پکارتا ہے ہمیں	اپنے پہلو پر (لیٹے ہوئے)	یا	بیٹھے ہوئے	یا	کھڑے ہوئے

فَلَمَّا	كَشَفْنَا	عَنْهُ	ضُرَّهٗ	مَرَّ	كَاَنْ	لَّمْ	يَدْعُنَآ
پھر جب	ہم ہٹا دیتے ہیں	اس سے	اس کی تکلیف	(تو یوں) گزر جاتا ہے وہ	گویا کہ	نہیں	پکارا تھا اس نے ہمیں

اِلٰى ضُرٍّ	مَّسَّهٗ	كَذٰلِكَ	زُيِّنَ	لِلْمُسْرِفِيْنَ	مَا	كَانُوْا
اس تکلیف (کے ہٹانے) کے لیے	جو اسے پہنچی تھی	اسی طرح	مزین کر دیے گئے	حد سے گزرنے والوں کے لیے	جو	تھے وہ

يَعْمَلُوْنَ ⑫	وَ	لَقَدْ	اَهْلَكْنَا	الْقُرُوْنَ	مِنْ قَبْلِكُمْ	لَمَّا	ظَلَمُوْا	وَ
(برے) عمل کرتے	اور	البتہ تحقیق	ہم نے ہلاک کر دیا	ان امتوں کو جو	تم سے پہلے تھیں	جب	انہوں نے ظلم کیا	اور

جَآءَتْهُمْ	رُسُلُهُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ	وَ	مَا	كَانُوْا	لِيُؤْمِنُوْا	كَذٰلِكَ	نَجْزِي
آئے ان کے پاس	ان کے رسول	واضح دلیلوں کے ساتھ	اور	نہ	ہوئے وہ	کہ ایمان لاتے	اسی طرح	ہم سزا دیتے ہیں

الْقَوْمَ	الْمُجْرِمِيْنَ ⑬	ثُمَّ	جَعَلْنٰكُمْ	خَلٰٓئِفَ	فِي الْاَرْضِ	مِنْۢ بَعْدِهِمْ	لِنَنْظُرَ	كَيْفَ
ان لوگوں کو جو	مجرم ہیں	پھر	ہم نے بنایا تمہیں	جانشین	زمین میں	ان کے بعد	تاکہ ہم دیکھیں	کیسے

تَعْمَلُوْنَ ⑭	وَ	اِذَا	تُتْلٰى	عَلَيْهِمْ	اٰيَاتُنَا	بَيِّنٰتٍ	قَالَ	الَّذِيْنَ	لَا	يَرْجُوْنَ
تم عمل کرتے ہو؟	اور	جب	تلاوت کی جاتی ہیں	ان پر	ہماری آیتیں	واضح	(تو) کہتے ہیں	وہ لوگ جو	نہیں	امید رکھتے

لِقَآءَنَا	ائْتِ	بِقُرْاٰنٍ	غَيْرِ هٰذَآ	اَوْ	بَدِّلْهُ ؕ	قُلْ	مَا	يَكُوْنُ
ہماری ملاقات کی	لے آ تو	کوئی (اور) قرآن	اس کے علاوہ	یا	بدل دے اس کو (بھی)	کہہ دیجیے	نہیں	ہے (لائق)

لِيْٓ	اَنْ	اُبَدِّلَهٗ	مِنْ تِلْقَآئِ نَفْسِيْ	اِنْ	اَتَّبِعُ	اِلَّا	مَا	يُوْحٰٓى
میرے لیے	یہ کہ	میں اسے بدل دوں	اپنی طرف سے	نہیں	میں اتباع کرتا	مگر	اس چیز کا جو	وحی کی جاتی ہے

اِلَيَّ	اِنِّيْٓ	اَخَافُ	اِنْ	عَصَيْتُ	رَبِّيْ	عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ⑮	قُلْ
میری طرف	بے شک میں	ڈرتا ہوں	اگر	میں نے نافرمانی کی	اپنے رب کی	بہت بڑے دن کے عذاب سے	کہہ دیجیے

لَّوْ	شَآءَ	اللّٰهُ	مَا	تَلَوْتُهٗ	عَلَيْكُمْ	وَ	لَآ	اَدْرٰىكُمْ	بِهٖ	فَقَدْ
اگر	چاہتا	اللہ	(تو) نہ	میں اس کی تلاوت کرتا	تم پر	اور	نہ	وہ (اللہ) تمھیں اطلاع دیتا	اس کی	چنانچہ تحقیق

لَبِثْتُ	فِيْكُمْ	عُمُرًا	مِّنْ قَبْلِهٖ ؕ	اَ	فَلَا	تَعْقِلُوْنَ ⑯	فَمَنْ	اَظْلَمُ
میں ٹھہرا ہوں	تمہارے اندر	ایک مدت	اس (دعوائے نبوت) سے پہلے	کیا	پھر نہیں	تم عقل رکھتے؟	چنانچہ کون	زیادہ ظالم ہے

مِمَّنِ	افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ	كَذِبًا	اَوْ	كَذَّبَ	بِاٰيٰتِهٖ ؕ	اِنَّهٗ	لَا	يُفْلِحُ
اس شخص سے جس نے	اللہ پر افترا باندھا	جھوٹا	یا	اس نے جھٹلایا	اس کی آیتوں کو؟	بلاشبہ	نہیں	فلاح پائیں گے

الْمُجْرِمُوْنَ ⑰	وَ	يَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	مَا	لَا	يَضُرُّهُمْ	وَ	لَا	يَنْفَعُهُمْ
مجرم	اور	وہ عبادت کرتے ہیں	سوائے اللہ کے	اس چیز کی جو	نہیں	نقصان پہنچاتی ان کو	اور	نہ	وہ انھیں نفع دیتی ہے

وَ	يَقُوْلُوْنَ	هٰٓؤُلَآءِ	شُفَعَآؤُنَا	عِنْدَ اللّٰهِ ؕ	قُلْ	اَ	تُنَبِّئُوْنَ اللّٰهَ	بِمَا
اور	وہ کہتے ہیں	یہ لوگ	ہمارے سفارشی ہیں	اللہ کے ہاں	کہہ دیجیے	کیا	تم اللہ کو خبر دیتے ہو	اس چیز کی کہ

لَا	يَعْلَمُ	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	لَا	فِي الْاَرْضِ ؕ	سُبْحٰنَهٗ	وَ	تَعٰلٰى	عَمَّا	يُشْرِكُوْنَ ⑱
نہیں	وہ جانتا	(اسے) آسمانوں میں	اور	نہ	زمین میں؟	وہ پاک ہے	اور	بلند ہے	ان سے جن کو	وہ شریک ٹھہراتے ہیں

وَ	مَا	كَانَ	النَّاسُ	اِلَّآ	اُمَّةً وَّاحِدَةً	فَاخْتَلَفُوْا ؕ	وَ	لَوْ	لَا	كَلِمَةٌ	سَبَقَتْ
اور	نہیں	تھے	لوگ (پہلے)	مگر	ایک ہی امت	پھر انھوں نے اختلاف کیا	اور	اگر	نہ (ہوتی)	ایک بات	جو پہلے (سے متعین) ہو چکی ہے

مِنْ رَّبِّكَ	لَقُضِيَ	بَيْنَهُمْ	فِيْمَا	فِيْهِ	يَخْتَلِفُوْنَ ⑲
آپ کے رب کی طرف سے	(تو) یقیناً فیصلہ کر دیا جاتا	ان کے درمیان	اس چیز کے بارے میں (کہ)	جس میں	وہ اختلاف کر رہے ہیں

وَ	يَقُوْلُوْنَ	لَوْلَآ	اُنْزِلَ	عَلَيْهِ	اٰيَةٌ	مِّنْ رَّبِّهٖ ۚ	فَقُلْ	اِنَّمَا الْغَيْبُ لِلّٰهِ
اور	وہ کہتے ہیں	کیوں نہیں	نازل کی گئی	اس پر	کوئی نشانی	اس کے رب کی طرف سے؟	سو آپ کہہ دیجیے	غیب صرف اللہ کے لیے ہے

فَانْتَظِرُوْٓا	اِنِّيْ	مَعَكُمْ	مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿٢٠﴾	وَ	اِذَآ	اَذَقْنَا	النَّاسَ
چنانچہ تم انتظار کرو	بلاشبہ میں (بھی)	تمہارے ساتھ	انتظار کرنے والوں میں سے ہوں	اور	جب	ہم چکھاتے ہیں	(کافر) لوگوں کو

رَحْمَةً	مِّنْۢ بَعْدِ ضَرَّآءَ	مَسَّتْهُمْ	اِذَا	لَهُمْ	مَّكْرٌ	فِيْٓ اٰيَاتِنَا	قُلِ
رحمت	تکلیف کے بعد	جو انہیں پہنچی	(تو) ناگہاں	ان کے لیے	چالیں ہوتی ہیں	(جو وہ چلتے ہیں) ہماری آیتوں میں	کہہ دیجیے

اللّٰهُ	اَسْرَعُ	مَكْرًا	اِنَّ	رُسُلَنَا	يَكْتُبُوْنَ	مَا	تَمْكُرُوْنَ ﴿٢١﴾	هُوَ الَّذِيْ
اللہ	سب سے زیادہ تیز ہے	چال (چلنے) میں	بے شک	ہمارے رسول (فرشتے)	لکھتے ہیں	جو	تم چالیں چلتے ہو	وہی ہے (اللہ) جو

يُسَيِّرُكُمْ	فِي الْبَرِّ	وَ	الْبَحْرِ	حَتّٰٓى	اِذَا	كُنْتُمْ	فِي الْفُلْكِ	وَ	جَرَيْنَ	بِهِمْ
تمہیں چلاتا ہے	خشکی میں	اور	سمندر (میں)	حتی کہ	جب	تم ہوتے ہو	کشتیوں میں	اور	وہ چلتی ہیں	انہیں لے کر

بِرِيْحٍ طَيِّبَةٍ	وَّ	فَرِحُوْا	بِهَا	جَآءَتْهَا	رِيْحٌ عَاصِفٌ	وَّ
پاکیزہ (موافق) ہوا کے ساتھ	اور	وہ خوش ہوتے ہیں	اس (ہوا) کے ساتھ	(تو) آتی ہے ان (کشتیوں) پر	سخت ہوا	اور

جَآءَهُمُ	الْمَوْجُ	مِنْ كُلِّ مَكَانٍ	وَّ	ظَنُّوْٓا	اَنَّهُمْ	اُحِيْطَ	بِهِمْ
آتی ہیں ان کے پاس	لہریں	ہر طرف سے	اور	وہ گمان کرتے ہیں	کہ بے شک	گھیر لیا گیا ہے	ان کو

دَعَوُا اللّٰهَ	مُخْلِصِيْنَ	لَهُ	الدِّيْنَ	لَئِنْ	اَنْجَيْتَنَا	مِنْ هٰذِهٖ
(تو اس وقت) وہ پکارتے ہیں اللہ کو	خالص کرتے ہوئے	اسی کے لیے	عبادت کو (کہ)	البتہ اگر	تو نے ہمیں نجات دے دی	اس (طوفان) سے

لَنَكُوْنَنَّ	مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿٢٢﴾	فَلَمَّآ	اَنْجٰىهُمْ	اِذَا هُمْ	يَبْغُوْنَ
تو یقیناً ہم ہو جائیں گے	شکر گزاروں میں سے	پھر جب	اس (اللہ) نے نجات دے دی ان کو	تو فوراً وہ	سرکشی کرنے لگتے ہیں

فِي الْاَرْضِ	بِغَيْرِ الْحَقِّ	يٰٓاَيُّهَا	النَّاسُ	اِنَّمَا بَغْيُكُمْ	عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ	مَّتَاعَ	الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا
زمین میں	ناحق	اے	لوگو!	تمہاری سرکشی (کا وبال) صرف	تمہاری جانوں پر ہے	(اٹھا لو) فائدہ	دنیا کی زندگی کا

ثُمَّ	اِلَيْنَا	مَرْجِعُكُمْ	فَنُنَبِّئُكُمْ	بِمَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ ﴿٢٣﴾	اِنَّمَا مَثَلُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا
پھر	ہماری طرف ہی	تمہارا لوٹنا ہے	چنانچہ ہم تمہیں خبر دیں گے	ساتھ اسکے جو	تھے تم	عمل کرتے	زندگانی دنیا کی مثال تو بس

كَمَآءٍ	اَنْزَلْنٰهُ	مِنَ السَّمَآءِ	فَاخْتَلَطَ	بِهٖ	نَبَاتُ	الْاَرْضِ	مِمَّا
اس پانی کی طرح ہے	جسے ہم نے اتارا	آسمان سے	پھر مل جل گئی	اس کے سبب سے	روئیدگی	زمین کی	اس چیز میں سے جسے

يَاْكُلُ	النَّاسُ	وَ	الْاَنْعَامُ	حَتّٰٓى	اِذَآ	اَخَذَتِ	الْاَرْضُ	زُخْرُفَهَا	وَ	ازَّيَّنَتْ	وَ
کھاتے ہیں	انسان	اور	چوپائے	یہاں تک کہ	جب	پکڑی	زمین نے	اپنی رونق	اور	وہ مزین ہو گئی	اور

ظَنَّ	اَهْلُهَآ	اَنَّهُمْ	قٰدِرُوْنَ	عَلَيْهَآ	اَتٰىهَآ	اَمْرُنَا	لَيْلًا
گمان کرلیا	اہل زمین نے	کہ بیشک وہ	قادر ہیں	اس (سے فائدہ اٹھانے) پر	(تو اچانک) آگیا اس پر	ہمارا حکم (عذاب)	رات کو

اَوْ	نَهَارًا	فَجَعَلْنٰهَا	حَصِيْدًا	كَاَنْ	لَّمْ	تَغْنَ	بِالْاَمْسِ	كَذٰلِكَ
یا	دن کو	تو ہم نے کر دیا اس (لہلہاتی کھیتی) کو	کٹی ہوئی کھیتی (کی طرح)	گویا کہ	نہیں	تھی وہ موجود	کل	اسی طرح

نُفَصِّلُ	الْاٰيٰتِ	لِقَوْمٍ	يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿٢٤﴾	وَ	اللّٰهُ	يَدْعُوْٓا	اِلٰى دَارِ السَّلٰمِ
ہم مفصل بیان کرتے ہیں	اپنی آیتیں	ان لوگوں کے لیے	جو غور وفکر کرتے ہیں	اور	اللہ	بلاتا ہے	سلامتی کے گھر (جنت) کی طرف

وَ	يَهْدِيْ	مَنْ	يَّشَآءُ	اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٢٥﴾	لِلَّذِيْنَ	اَحْسَنُوا	الْحُسْنٰى
اور	وہ ہدایت دیتا ہے	جس کو	چاہتا ہے	سیدھی راہ کی طرف	ان لوگوں کے لیے جنہوں نے	نیکیاں کیں	نیک بدلہ (جنت) ہے

وَ	زِيَادَةٌ	وَ	لَا	يَرْهَقُ	وُجُوْهَهُمْ	قَتَرٌ	وَّ	لَا	ذِلَّةٌ	اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ
اور	مزید (دیدار الٰہی) ہے	اور	نہیں	ڈھانپے گی	انکے چہروں کو	سیاہی	اور	نہ	ذلت	یہ لوگ ہیں	جنتی

هُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ ﴿٢٦﴾	وَ	الَّذِيْنَ	كَسَبُوا	السَّيِّاٰتِ	جَزَآءُ	سَيِّئَةٍ	بِمِثْلِهَا
وہ	اس میں	ہمیشہ رہیں گے	اور	وہ لوگ جنہوں نے	کیے	برے کام	(تو) بدلہ	برائی کا	اس (برائی) کی مثل ہی ہے

وَ	تَرْهَقُهُمْ	ذِلَّةٌ	مَا	لَهُمْ	مِّنَ اللّٰهِ	مِنْ عَاصِمٍ	كَاَنَّمَآ
اور	ڈھانپ لے گی ان کو	ذلت	نہیں ہوگا	ان کے لیے	اللہ (کے عذاب) سے	کوئی بچانے والا	(یوں محسوس ہوگا) گویا کہ

اُغْشِيَتْ	وُجُوْهُهُمْ	قِطَعًا	مِّنَ الَّيْلِ	مُظْلِمًا	اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ النَّارِ	هُمْ	فِيْهَا
اوڑھا دیے گئے	ان کے چہروں کو	ٹکڑے	رات کے	جب کہ وہ اندھیری ہو	یہ لوگ ہیں	جہنمی	وہ	اس میں

خٰلِدُوْنَ ﴿٢٧﴾	وَ	يَوْمَ	نَحْشُرُهُمْ	جَمِيْعًا	ثُمَّ	نَقُوْلُ	لِلَّذِيْنَ
ہمیشہ رہیں گے	اور	(یاد کرو) جس دن	ہم انہیں اکٹھا کریں گے	سب کو	پھر	ہم کہیں گے	ان لوگوں کے لیے جنہوں نے

اَشْرَكُوْا	مَكَانَكُمْ	اَنْتُمْ	وَ	شُرَكَآؤُكُمْ	فَزَيَّلْنَا	بَيْنَهُمْ
شرک کیا تھا	اپنی اپنی جگہ پر ٹھہرے رہو	تم	اور	تمہارے شریک (معبودان باطلہ)	پھر ہم جدائی ڈال دیں گے	ان کے درمیان

وَ	قَالَ	شُرَكَآؤُهُمْ	مَّا	كُنْتُمْ	اِيَّانَا تَعْبُدُوْنَ ﴿٢٨﴾	فَكَفٰى	بِاللّٰهِ	شَهِيْدًا	بَيْنَنَا
اور	کہیں گے	انکے شریک (معبود)	نہیں	تھے تم	ہماری ہی عبادت کرتے	چنانچہ کافی ہے	اللہ	گواہ	ہمارے درمیان

وَ	بَيْنَكُمْ	اِنْ	كُنَّا	عَنْ عِبَادَتِكُمْ	لَغٰفِلِيْنَ ﴿٢٩﴾	هُنَالِكَ	تَبْلُوْا	كُلُّ	نَفْسٍ
اور	تمہارے درمیان	بلاشبہ	تھے ہم	تمہاری عبادت سے	بالکل غافل	وہاں	جانچ (جان) لے گا	ہر	نفس

مَا	اَسْلَفَتْ	وَ	رُدُّوْٓا	اِلَى اللّٰهِ	مَوْلٰىهُمُ	الْحَقِّ	وَ	ضَلَّ
جو کچھ	اس نے کیا تھا (دنیا میں)	اور	وہ لوٹائے جائیں گے	اللہ کی طرف	جو ان کا مالک ہے	حقیقی	اور	گم ہو جائے گا

عَنْهُمْ	مَّا	كَانُوْا	يَفْتَرُوْنَ ﴿٣٠﴾	قُلْ	مَنْ	يَّرْزُقُكُمْ	مِّنَ السَّمَآءِ	وَ	الْاَرْضِ
ان سے	جو	تھے	وہ افترا باندھتے	کہہ دیجیے	کون	تمھیں رزق دیتا ہے	آسمان سے	اور	زمین (سے؟)

اَ	مَّنْ	يَّمْلِكُ	السَّمْعَ	وَ	الْاَبْصَارَ	وَ	مَنْ	يُّخْرِجُ	الْحَيَّ	مِنَ الْمَيِّتِ	وَ
یا	کون ہے وہ جو	مالک ہو	کانوں	اور	آنکھوں کا؟	اور	کون ہے وہ جو	نکالتا ہے	زندہ کو	مردہ سے	اور

يُخْرِجُ	الْمَيِّتَ	مِنَ الْحَيِّ	وَ	مَنْ	يُّدَبِّرُ	الْاَمْرَ	فَسَيَقُوْلُوْنَ	اللّٰهُ	فَقُلْ
نکالتا ہے	مردہ کو	زندہ سے؟	اور	کون ہے وہ جو	تدبیر کرتا ہے	تمام کاموں کی؟	تو وہ ضرور کہیں گے	اللہ	تو کہہ دیجیے

اَ	فَلَا	تَتَّقُوْنَ ﴿٣١﴾	فَذٰلِكُمُ	اللّٰهُ	رَبُّكُمُ	الْحَقُّ	فَمَاذَا	بَعْدَ الْحَقِّ	اِلَّا	الضَّلٰلُ
کیا	پھر نہیں	تم ڈرتے (اللہ سے؟)	چنانچہ یہی ہے	اللہ	تمہارا رب	سچا	پھر کیا ہے	حق کے بعد	سوائے	گمراہی کے

فَاَنّٰى	تُصْرَفُوْنَ ﴿٣٢﴾	كَذٰلِكَ	حَقَّتْ	كَلِمَتُ	رَبِّكَ	عَلَى الَّذِيْنَ	فَسَقُوْٓا
بالآخر کہاں	پھیرے جاتے ہو تم؟	اسی طرح	ثابت ہوگیا ہے	کلمہ	آپ کے رب کا	ان لوگوں پر جنھوں نے	نافرمانی کی

اَنَّهُمْ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ ﴿٣٣﴾	قُلْ	هَلْ	مِنْ شُرَكَآئِكُمْ	مَّنْ	يَّبْدَؤُا
کہ بے شک وہ	نہیں	ایمان لائیں گے	کہہ دیجیے	کیا	تمہارے (بنائے) شریکوں میں سے (کوئی ہے)	جو	پہلی بار پیدا کرے

الْخَلْقَ	ثُمَّ	يُعِيْدُهٗ	قُلِ	اللّٰهُ	يَبْدَؤُا	الْخَلْقَ	ثُمَّ	يُعِيْدُهٗ
مخلوق کو	پھر	اسے دوبارہ پیدا کردے؟	کہہ دیجیے	اللہ (ہی)	پہلی بار پیدا کرتا ہے	مخلوق کو	پھر	وہی اسے دوبارہ (بھی) پیدا کرے گا

فَاَنّٰى	تُؤْفَكُوْنَ ﴿٣٤﴾	قُلْ	هَلْ	مِنْ شُرَكَآئِكُمْ	مَّنْ	يَّهْدِيْٓ	اِلَى الْحَقِّ	قُلِ	اللّٰهُ
پھر کہاں	بہکائے جاتے ہو تم؟	کہہ دیجیے	کیا	تمہارے شریکوں میں سے (کوئی ہے)	جو	ہدایت دیتا ہو	حق کی طرف؟	کہہ دیجیے	اللہ (ہی)

يَهْدِيْ	لِلْحَقِّ	اَ	فَمَنْ	يَّهْدِيْٓ	اِلَى الْحَقِّ	اَحَقُّ	اَنْ	يُّتَّبَعَ
ہدایت دیتا ہے	حق کی	کیا	پھر جو	ہدایت دیتا ہے	حق کی طرف	زیادہ حقدار ہے	اس بات کا کہ	اس کا اتباع کیا جائے

اَ	مَّنْ	لَّا	يَهِدِّيْٓ	اِلَّآ	اَنْ	يُّهْدٰى	فَمَا لَكُمْ	كَيْفَ	تَحْكُمُوْنَ ﴿٣٥﴾
یا	وہ جو	نہیں ہے	خود ہدایت یافتہ	مگر	یہ کہ	وہ ہدایت دیا جائے (حق کی)	چنانچہ کیا ہے تمھیں	کیسے	تم فیصلہ کرتے ہو؟

وَ	مَا	يَتَّبِعُ	اَكْثَرُهُمْ	اِلَّا	ظَنًّا	اِنَّ	الظَّنَّ	لَا	يُغْنِيْ	مِنَ الْحَقِّ	شَيْئًا
اور	نہیں	اتباع کرتے	ان کے اکثر	مگر	ظن کی	بلاشبہ	ظن (گمان)	(تو) نہیں	فائدہ دیتا	حق سے	کچھ بھی

إِنَّ	اللّٰهَ	عَلِيْمٌ	بِمَا	يَفْعَلُوْنَ ﴿٣٦﴾	وَ	مَا كَانَ	هٰذَا	الْقُرْاٰنُ	اَنْ	يُّفْتَرٰى
بے شک	اللہ	خوب جاننے والا ہے	اس چیز کو جو	وہ کر رہے ہیں	اور	نہیں ہے	یہ	قرآن	کہ	گھڑ لیا گیا ہو

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	وَلٰكِنْ	تَصْدِيْقَ	الَّذِيْ	بَيْنَ يَدَيْهِ	وَ	تَفْصِيْلَ
غیر اللہ کی طرف سے	اور لیکن	(یہ) تصدیق (کرنے والا) ہے	ان (کتب) کی جو	اس سے پہلے ہوئیں	اور	تفصیل (بیان کرنے والا) ہے

الْكِتٰبِ	لَا	رَيْبَ	فِيْهِ	مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٣٧﴾	اَمْ	يَقُوْلُوْنَ
تمام کتابوں کی	نہیں ہے	کوئی شک	اس میں	(یہ) رب العالمین کی طرف سے ہے	کیا	وہ (کافر) کہتے ہیں (کہ)

افْتَرٰىهُ ؕ	قُلْ	فَاْتُوْا	بِسُوْرَةٍ	مِّثْلِهٖ	وَ	ادْعُوْا	مَنِ	اسْتَطَعْتُمْ
اس (رسول) نے گھڑا ہے اسے؟	کہہ دیجیے	پھر لے آؤ تم	ایک ہی سورت	اس جیسی	اور	بلا لو تم	جنھیں	(بلانے کی) تم استطاعت رکھتے ہو

مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ ﴿٣٨﴾	بَلْ	كَذَّبُوْا	بِمَا	لَمْ	يُحِيْطُوْا	بِعِلْمِهٖ
سوائے اللہ کے	اگر	ہو تم	سچے	بلکہ	انھوں نے جھٹلایا	ایسی چیز کو کہ	نہیں	طاقت رکھی انھوں نے	اس کو جاننے کی

وَ	لَمَّا	يَاْتِهِمْ	تَاْوِيْلُهٗ ؕ	كَذٰلِكَ	كَذَّبَ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ
اور	ابھی تک نہیں	آئی تھی ان کے پاس	اس کی حقیقت	اسی طرح	جھٹلایا تھا	ان لوگوں نے جو	ان سے پہلے تھے

فَانْظُرْ	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الظّٰلِمِيْنَ ﴿٣٩﴾	وَ	مِنْهُمْ	مَّنْ	يُّؤْمِنُ	بِهٖ	وَ
پھر دیکھیے	کیسا	ہوا	انجام	ظالموں کا؟	اور	بعض ان میں سے	وہ ہیں جو	ایمان لاتے ہیں	اس کے ساتھ	اور

ع

مِنْهُمْ	مَّنْ	لَّا	يُؤْمِنُ	بِهٖ ؕ	وَ	رَبُّكَ	اَعْلَمُ	بِالْمُفْسِدِيْنَ ﴿٤٠﴾	وَ	اِنْ
بعض ان میں سے	وہ ہیں جو	نہیں	ایمان لاتے	اس کے ساتھ	اور	آپ کا رب	خوب جانتا ہے	فساد کرنے والوں کو	اور	اگر

كَذَّبُوْكَ	فَقُلْ	لِّيْ	عَمَلِيْ	وَ	لَكُمْ	عَمَلُكُمْ	اَنْتُمْ	بَرِيْٓــُٔوْنَ	مِمَّآ
وہ آپ کو جھٹلائیں	تو آپ کہہ دیجیے	میرے لیے	میرا عمل ہے	اور	تمھارے لیے	تمھارا عمل	تم	بری ہو	اس سے جو

اَعْمَلُ	وَ	اَنَا	بَرِيْٓءٌ	مِّمَّا	تَعْمَلُوْنَ ﴿٤١﴾	وَ	مِنْهُمْ	مَّنْ	يَّسْتَمِعُوْنَ
میں عمل کرتا ہوں	اور	میں	بری ہوں	اس سے جو	تم عمل کرتے ہو	اور	بعض ان میں سے	وہ ہیں جو	کان لگاتے ہیں

اِلَيْكَ ؕ	اَ	فَاَنْتَ	تُسْمِعُ	الصُّمَّ	وَلَوْ	كَانُوْا	لَا	يَعْقِلُوْنَ ﴿٤٢﴾	وَ	مِنْهُمْ
آپ کی طرف	کیا	پھر آپ	سنا سکتے ہیں	بہروں کو	اگرچہ	ہوں وہ	نہ	عقل رکھتے؟	اور	بعض ان میں سے

مَّنْ	يَّنْظُرُ	اِلَيْكَ ؕ	اَ	فَاَنْتَ	تَهْدِي	الْعُمْيَ	وَلَوْ	كَانُوْا	لَا	يُبْصِرُوْنَ ﴿٤٣﴾
وہ ہیں جو	دیکھتے ہیں	آپ کی طرف	کیا	پھر آپ	راہ دکھا سکتے ہیں	اندھوں کو	اگرچہ	ہوں وہ	نہ	دیکھتے؟

اِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يَظْلِمُ	النَّاسَ	شَيْـًٔا	وَّلٰكِنَّ	النَّاسَ	اَنْفُسَهُمْ	يَظْلِمُوْنَ ﴿۴۴﴾	وَ	يَوْمَ
بے شک	اللہ	نہیں	ظلم کرتا	لوگوں پر	کچھ بھی	لیکن	لوگ	اپنے آپ پر (خود ہی)	ظلم کرتے ہیں	اور	جس دن

يَحْشُرُهُمْ	كَاَنْ	لَّمْ	يَلْبَثُوْٓا	اِلَّا	سَاعَةً	مِّنَ النَّهَارِ
وہ انہیں اکٹھا کرے گا (تو انہیں یوں محسوس ہوگا)	گویا کہ	نہ	رہے تھے وہ (دنیا میں)	مگر	ایک گھڑی	دن سے

يَتَعَارَفُوْنَ	بَيْنَهُمْ ؕ	قَدْ	خَسِرَ	الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِلِقَآءِ اللّٰهِ	وَ
وہ ایک دوسرے کو پہچان لیں گے	آپس میں	تحقیق	خسارہ پایا	ان لوگوں نے جنہوں نے	جھٹلایا	اللہ کی ملاقات کو	اور

مَا	كَانُوْا	مُهْتَدِيْنَ ﴿۴۵﴾	وَ	اِمَّا	نُرِيَنَّكَ	بَعْضَ	الَّذِيْ	نَعِدُهُمْ	اَوْ
نہ	تھے وہ	ہدایت پر چلنے والے	اور	اگر	ہم دکھا دیں آپ کو	بعض	وہ (عذاب) کہ	ہم وعدہ کرتے ہیں ان سے	یا

نَتَوَفَّيَنَّكَ	فَاِلَيْنَا	مَرْجِعُهُمْ	ثُمَّ	اللّٰهُ	شَهِيْدٌ	عَلٰى	مَا	يَفْعَلُوْنَ ﴿۴۶﴾
ہم وفات دے دیں آپ کو	تو ہماری طرف ہی	واپسی ہے ان کی	پھر	اللہ	گواہ ہے	ان (کاموں) پر	جو	وہ کرتے ہیں

وَ	لِكُلِّ اُمَّةٍ	رَّسُوْلٌ	فَاِذَا	جَآءَ	رَسُوْلُهُمْ	قُضِيَ	بَيْنَهُمْ	بِالْقِسْطِ	وَ
اور	ہر امت کیلئے	ایک رسول ہے	چنانچہ جب	آ گیا	ان کا رسول	(تو) فیصلہ کر دیا گیا	ان کے درمیان	انصاف کے ساتھ	اور

هُمْ	لَا	يُظْلَمُوْنَ ﴿۴۷﴾	وَ	يَقُوْلُوْنَ	مَتٰى	هٰذَا	الْوَعْدُ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ ﴿۴۸﴾
وہ	نہیں	ظلم کیے جاتے تھے	اور	وہ (کافر) کہتے ہیں	کب (پورا) ہوگا	یہ	وعدہ (عذاب کا)	اگر	ہو تم	سچے؟

قُلْ	لَّآ	اَمْلِكُ	لِنَفْسِيْ	ضَرًّا	وَّ	لَا	نَفْعًا	اِلَّا	مَا	شَآءَ	اللّٰهُ ؕ	لِكُلِّ اُمَّةٍ
کہہ دیجیے	نہیں	میں اختیار رکھتا	اپنے نفس کیلئے	کسی نقصان کا	اور	نہ	کسی نفع کا	مگر	جو	چاہے	اللہ	ہر امت کیلئے

اَجَلٌ ؕ	اِذَا	جَآءَ	اَجَلُهُمْ	فَلَا	يَسْتَاْخِرُوْنَ	سَاعَةً	وَّ	لَا	يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿۴۹﴾
ایک میعاد ہے	جب	آ جاتی ہے	ان کی میعاد	تو نہ	وہ پیچھے رہ سکتے ہیں (اس سے)	ایک گھڑی	اور	نہ	آگے بڑھ سکتے ہیں

قُلْ	اَرَءَيْتُمْ	اِنْ	اَتٰىكُمْ	عَذَابُهٗ	بَيَاتًا	اَوْ	نَهَارًا	مَّاذَا
کہہ دیجیے	بھلا تم بتلاؤ	اگر	آ جائے تم پر	اس کا عذاب	رات کو	یا	دن کو (تو کیا پھر برداشت کرو گے؟)	وہ کیا چیز ہے

يَسْتَعْجِلُ	مِنْهُ	الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۵۰﴾	اَ	ثُمَّ	اِذَا مَا	وَقَعَ	اٰمَنْتُمْ
(کہ) جلدی طلب کر رہے ہیں	اس (عذاب) کو	مجرم	کیا	پھر	جب	واقع ہو جائے گا (عذاب تب)	تم ایمان لاؤ گے

بِهٖ ؕ	آٰلْـٰٔنَ	وَ	قَدْ	كُنْتُمْ	بِهٖ	تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿۵۱﴾	ثُمَّ	قِيْلَ
اس پر؟	(اس وقت کہا جائے گا) کیا اب (ایمان لاتے ہو؟)	حالانکہ	تحقیق	تھے تم	اس کو	جلدی طلب کرتے	پھر	کہا جائے گا

لِلَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	ذُوْقُوْا	عَذَابَ	الْخُلْدِ	هَلْ	تُجْزَوْنَ	اِلَّا	بِمَا	كُنْتُمْ
ان لوگوں کے لیے جنہوں نے	ظلم کیا	تم چکھو	عذاب	ہمیشگی کا	نہیں	تم بدلہ دیے جاؤ گے	مگر	اس کے ساتھ جو	تھے تم

تَكْسِبُوْنَ ﴿٥٢﴾	وَ	يَسْتَنْۢبِئُوْنَكَ	اَ	حَقٌّ	هُوَ	قُلْ	اِيْ	وَ	رَبِّيْٓ
کماتے	اور	وہ خبر دریافت کرتے ہیں آپ سے	کیا	حق ہے	وہ (عذاب)؟	کہہ دیجیے	ہاں!	قسم ہے	میرے رب کی

اِنَّهٗ	لَحَقٌّ	وَ	مَآ	اَنْتُمْ	بِمُعْجِزِيْنَ ﴿٥٣﴾	وَ	لَوْ	اَنَّ	لِكُلِّ نَفْسٍ	ظَلَمَتْ
بلاشبہ وہ	یقیناً حق ہے	اور	نہیں	تم	عاجز کرسکتے (اللہ کو)	اور	اگر	بے شک	(ہو) ہر نفس کے لیے	جس نے ظلم کیا

مَا	فِي الْاَرْضِ	لَافْتَدَتْ	بِهٖ	وَ	اَسَرُّوا	النَّدَامَةَ	لَمَّا	رَاَوُا
جو کچھ ہے	زمین میں (سارا)	تو ضرور فدیہ دے دے گا	اس کے ساتھ	اور	وہ (مجرم) چھپائیں گے	ندامت کو	جب	وہ دیکھیں گے

الْعَذَابَ	وَ	قُضِيَ	بَيْنَهُمْ	بِالْقِسْطِ	وَ	هُمْ	لَا	يُظْلَمُوْنَ ﴿٥٤﴾	اَلَآ	اِنَّ
عذاب	اور	فیصلہ کیا جائے گا	ان کے درمیان	انصاف کے ساتھ	اور	وہ	نہیں	ظلم کیے جائیں گے	آگاہ رہو!	بے شک

لِلّٰهِ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	اَلَآ	اِنَّ	وَعْدَ اللّٰهِ	حَقٌّ	وَّلٰكِنَّ
اللہ ہی کے لیے ہے	جو کچھ	آسمانوں میں ہے	اور	زمین (میں)	خبردار!	بلاشبہ	اللہ کا وعدہ	حق ہے	اور لیکن

اَكْثَرَهُمْ	لَا	يَعْلَمُوْنَ ﴿٥٥﴾	هُوَ	يُحْيٖ	وَ	يُمِيْتُ	وَ	اِلَيْهِ	تُرْجَعُوْنَ ﴿٥٦﴾	يٰٓاَيُّهَا
اکثر ان کے	نہیں	جانتے	وہی	زندہ کرتا ہے	اور	وہی مارتا ہے	اور	اسی کی طرف	تم لوٹائے جاؤ گے	اے

النَّاسُ	قَدْ	جَآءَتْكُمْ	مَّوْعِظَةٌ	مِّنْ رَّبِّكُمْ	وَ	شِفَآءٌ	لِّمَا
لوگو!	تحقیق	آ گئی ہے تمہارے پاس	نصیحت	تمہارے رب کی طرف سے	اور	شفا	ان (بیماریوں) کے لیے جو

فِي الصُّدُوْرِ	وَ	هُدًى	وَّ	رَحْمَةٌ	لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٥٧﴾	قُلْ	بِفَضْلِ اللّٰهِ	وَ	بِرَحْمَتِهٖ
سینوں میں ہیں	اور	ہدایت	اور	رحمت	مومنوں کے لیے	کہہ دیجیے	اللہ کے فضل کے ساتھ	اور	اس کی رحمت کے ساتھ

فَبِذٰلِكَ	فَلْيَفْرَحُوْا	هُوَ	خَيْرٌ	مِّمَّا	يَجْمَعُوْنَ ﴿٥٨﴾	قُلْ
تو اسی کے ساتھ	پس چاہیے کہ وہ (لوگ) خوش ہوں	وہ	بہت بہتر ہے	ان چیزوں سے جو	وہ جمع کرتے ہیں	کہہ دیجیے

اَرَءَيْتُمْ	مَّآ	اَنْزَلَ اللّٰهُ	لَكُمْ	مِّنْ رِّزْقٍ	فَجَعَلْتُمْ	مِّنْهُ	حَرَامًا	وَّ	حَلٰلًا
بھلا بتاؤ تو	جو	اللہ نے نازل کیا ہے	تمہارے لیے	رزق	چنانچہ تم نے بنایا	اس میں سے	کچھ حرام	اور	کچھ حلال

قُلْ	آٰللّٰهُ	اَذِنَ	لَكُمْ	اَمْ	عَلَى اللّٰهِ	تَفْتَرُوْنَ ﴿٥٩﴾	وَ	مَا	ظَنُّ	الَّذِيْنَ
کہہ دیجیے	کیا اللہ نے	حکم دیا ہے	تمہیں	یا	اللہ پر	تم افترا باندھتے ہو؟	اور	کیا	گمان ہے	ان لوگوں کا جو

يَفْتَرُوْنَ	عَلَى اللّٰهِ	الْكَذِبَ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَذُوْ فَضْلٍ	عَلَى النَّاسِ	وَ	لٰكِنَّ
باندھتے ہیں	اللہ پر	جھوٹ	روزِ قیامت کے بارے میں؟	بلاشبہ	اللہ	یقیناً بڑے فضل والا ہے	لوگوں پر	اور	لیکن

اَكْثَرَهُمْ	لَا	يَشْكُرُوْنَ ؘ٦٠	وَ	مَا	تَكُوْنُ	فِيْ شَاْنٍ	وَّ	مَا	تَتْلُوْا
ان کے اکثر	نہیں	شکر کرتے	اور	نہیں	ہوتے آپ	کسی حالت میں	اور	نہیں	تلاوت کرتے آپ

مِنْهُ	مِنْ قُرْاٰنٍ	وَّ	لَا	تَعْمَلُوْنَ	مِنْ عَمَلٍ	اِلَّا	كُنَّا	عَلَيْكُمْ
اس کی طرف سے (نازل شدہ)	قرآن کا کچھ حصہ	اور	نہیں	تم لوگ عمل کرتے	کوئی عمل	مگر	ہم ہوتے ہیں	تم پر

شُهُوْدًا	اِذْ	تُفِيْضُوْنَ	فِيْهِ ؕ	وَ	مَا	يَعْزُبُ	عَنْ رَّبِّكَ	مِنْ مِّثْقَالِ ذَرَّةٍ
شاہد	جب	تم مشغول ہوتے ہو	اس (کام) میں	اور	نہیں	پوشیدہ ہوتی	آپ کے رب سے (کوئی بھی چیز)	ذرہ برابر

فِي الْاَرْضِ	وَ	لَا	فِي السَّمَآءِ	وَ	لَآ	اَصْغَرَ	مِنْ ذٰلِكَ	وَ	لَآ	اَكْبَرَ	اِلَّا	فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ؘ٦١
زمین میں	اور	نہ	آسمان میں	اور	نہ	(کوئی چیز) چھوٹی	اس سے	اور	نہ	بڑی	مگر	(وہ) واضح کتاب میں ہے

اَلَآ	اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ	لَا	خَوْفٌ	عَلَيْهِمْ	وَ	لَا	هُمْ	يَحْزَنُوْنَ ؘ٦٢	اَلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
آگاہ رہو!	بے شک اولیاء اللہ	نہ	کوئی خوف (ہوگا)	ان پر	اور	نہ	وہ	غمگین ہوں گے	وہ لوگ جو	ایمان لائے

وَ	كَانُوْا	يَتَّقُوْنَ ؘ٦٣	لَهُمُ	الْبُشْرٰى	فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	وَ	فِي الْاٰخِرَةِ ؕ	لَا	تَبْدِيْلَ
اور	تھے وہ	ڈرتے (اللہ سے)	ان کے لیے ہے	خوش خبری	دنیا کی زندگی میں	اور	آخرت میں (بھی)	نہیں	تبدیلی ہوتی

لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ؕ	ذٰلِكَ	هُوَ	الْفَوْزُ	الْعَظِيْمُ ؘ٦٤	وَ	لَا	يَحْزُنْكَ	قَوْلُهُمْ ۘ	اِنَّ	الْعِزَّةَ	لِلّٰهِ
اللہ کی باتوں میں	یہی ہے	کامیابی	بہت بڑی		اور	نہ	غمگین کریں آپ کو	ان کی باتیں	بے شک	عزت	اللہ ہی کے لیے ہے

جَمِيْعًا ؕ	هُوَ	السَّمِيْعُ	الْعَلِيْمُ ؘ٦٥	اَلَآ	اِنَّ	لِلّٰهِ	مَنْ	فِي السَّمٰوٰتِ
ساری کی ساری	وہی	خوب سنتا ہے	خوب جانتا ہے	آگاہ رہو!	بے شک	اللہ ہی کے لیے ہے	جو کوئی ہے	آسمانوں میں

وَ	مَنْ	فِي الْاَرْضِ ؕ	وَ	مَا	يَتَّبِعُ	الَّذِيْنَ	يَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	شُرَكَآءَ ؕ
اور	جو کوئی ہے	زمین میں	اور	نہیں	پیروی کرتے	وہ لوگ جو	پکارتے ہیں	سوائے اللہ کے (دوسرے شریکوں کو)	شریکوں کی

اِنْ	يَّتَّبِعُوْنَ	اِلَّا	الظَّنَّ	وَ	اِنْ	هُمْ	اِلَّا	يَخْرُصُوْنَ ؘ٦٦	هُوَ
نہیں	وہ پیروی کرتے (حقیقت میں)	مگر (صرف)	گمان کی	اور	نہیں ہیں	وہ	مگر	اٹکل (اور گھڑ کر باتیں) کرتے	وہی ہے (اللہ)

الَّذِيْ	جَعَلَ	لَكُمُ	الَّيْلَ	لِتَسْكُنُوْا	فِيْهِ	وَ	النَّهَارَ	مُبْصِرًا ؕ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ
جس نے	بنایا ہے	تمہارے لیے	رات کو	تاکہ تم سکون کرو	اس میں	اور	(بنایا) دن	دکھلانے والا (روشن)	بلاشبہ	اس میں

لَاٰيٰتٍ	لِّقَوْمٍ	يَّسْمَعُوْنَ ٦٧	قَالُوا	اتَّخَذَ اللّٰهُ	وَلَدًا	سُبْحٰنَهٗ	هُوَ
یقیناً بہت بڑی نشانیاں ہیں	ان لوگوں کے لیے	جو سنتے ہیں	انہوں نے کہا	بنائی ہے اللہ نے	اولاد	وہ پاک ہے (اولاد سے)	وہ تو

الْغَنِيُّ	لَهٗ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	مَا	فِي الْاَرْضِ	اِنْ	عِنْدَكُمْ	مِّنْ سُلْطٰنٍ
بے پرواہ ہے	اسی کے لیے ہے	جو کچھ	آسمانوں میں ہے	اور	جو کچھ	زمین میں ہے	نہیں ہے	تمہارے پاس	کوئی دلیل

بِهٰذَا	اَ	تَقُوْلُوْنَ	عَلَى اللّٰهِ	مَا	لَا	تَعْلَمُوْنَ ٦٨	قُلْ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يَفْتَرُوْنَ
اس بات کی	کیا	تم کہتے ہو	اللہ پر	وہ بات جس کا	نہیں	تم علم رکھتے؟	کہہ دیجیے	بے شک	وہ لوگ جو	باندھتے ہیں

عَلَى اللّٰهِ	الْكَذِبَ	لَا	يُفْلِحُوْنَ ٦٩	مَتَاعٌ	فِي الدُّنْيَا	ثُمَّ	اِلَيْنَا	مَرْجِعُهُمْ
اللہ پر	جھوٹ	نہیں	وہ فلاح پائیں گے	تھوڑا سا فائدہ (اٹھانا) ہے	دنیا میں	پھر	ہماری ہی طرف	ان کی واپسی ہے

ثُمَّ	نُذِيْقُهُمُ	الْعَذَابَ	الشَّدِيْدَ	بِمَا	كَانُوْا	يَكْفُرُوْنَ ٧٠	وَ	اتْلُ	عَلَيْهِمْ
پھر	ہم چکھائیں گے انہیں	عذاب	شدید	بوجہ اس کے جو	تھے وہ	کفر کرتے	اور	آپ پڑھیں	ان پر

نَبَاَ نُوْحٍ	اِذْ	قَالَ	لِقَوْمِهٖ	يٰقَوْمِ	اِنْ	كَانَ	كَبُرَ	عَلَيْكُمْ	مَّقَامِيْ	وَ	تَذْكِيْرِيْ
نوح کی خبر	جب	اس نے کہا	اپنی قوم سے	اے میری قوم!	اگر	ہے	گراں گزرتا	تم پر	میرا کھڑا ہونا	اور	میرا نصیحت کرنا

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	فَعَلَى اللّٰهِ	تَوَكَّلْتُ	فَاَجْمِعُوْٓا	اَمْرَكُمْ
اللہ کی آیتوں کے ساتھ	تو اللہ ہی پر	میں نے توکل کیا ہے	لہٰذا تم متفقہ فیصلہ کرلو (میرے خلاف)	اپنے معاملے کا

وَشُرَكَآءَكُمْ	ثُمَّ	لَا	يَكُنْ	اَمْرُكُمْ	عَلَيْكُمْ	غُمَّةً	ثُمَّ	اقْضُوْٓا	اِلَيَّ
اپنے شریکوں (مددگاروں) سمیت	پھر	نہ	رہے	تمہارا معاملہ	تم پر	مبہم	پھر	تم نافذ کردو (اپنا فیصلہ)	مجھ پر

وَ	لَا	تُنْظِرُوْنِ ٧١	فَاِنْ	تَوَلَّيْتُمْ	فَمَا	سَاَلْتُكُمْ	مِّنْ اَجْرٍ	اِنْ	اَجْرِيَ	اِلَّا
اور	نہ	مہلت دو مجھے	پھر اگر	تم منہ پھیرلو	تو نہیں	میں نے تم سے سوال کیا	کسی اجر کا	نہیں ہے	میرا اجر	مگر

عَلَى اللّٰهِ	وَ	اُمِرْتُ	اَنْ	اَكُوْنَ	مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ٧٢	فَكَذَّبُوْهُ	فَنَجَّيْنٰهُ
اللہ پر	اور	میں حکم دیا گیا ہوں	یہ کہ	ہوں میں	فرمانبرداروں میں سے	پھر انہوں نے جھٹلایا اس کو	تو ہم نے نجات دی اسے

وَ	مَنْ	مَّعَهٗ	فِي الْفُلْكِ	وَ	جَعَلْنٰهُمْ	خَلٰٓئِفَ	وَ	اَغْرَقْنَا
اور	ان لوگوں کو جو	اس کے ساتھ تھے	کشتی میں	اور	ہم نے بنادیا انہیں	جانشین (ان کا)	اور	ہم نے غرق کردیا

الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	فَانْظُرْ	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الْمُنْذَرِيْنَ ٧٣	ثُمَّ	بَعَثْنَا
ان لوگوں کو جنہوں نے	جھٹلایا	ہماری آیتوں کو	چنانچہ آپ دیکھیے	کیسا	ہوا	انجام	ان کا جو ڈرائے گئے تھے؟	پھر	ہم نے بھیجے

مِنْۢ بَعْدِهٖ	رُسُلًا	اِلٰى قَوْمِهِمْ	فَجَآءُوْهُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ	فَمَا	كَانُوْا
اس (نوح) کے بعد	کئی رسول	ان کی قوم کی طرف	چنانچہ آئے وہ ان کے پاس	واضح دلیلوں کے ساتھ	سو نہ	ہوئے وہ

لِيُؤْمِنُوْا	بِمَا	كَذَّبُوْا	بِهٖ	مِنْ قَبْلُ ؕ	كَذٰلِكَ	نَطْبَعُ	عَلٰى قُلُوْبِ
کہ ایمان لے آتے	اس چیز کے ساتھ	(کہ) وہ جھٹلا چکے تھے	اس کو	اس سے پہلے	اسی طرح	ہم مہر لگا دیتے ہیں	دلوں پر

الْمُعْتَدِيْنَ ۝	ثُمَّ	بَعَثْنَا	مِنْۢ بَعْدِهِمْ	مُّوْسٰى	وَ	هٰرُوْنَ	اِلٰى فِرْعَوْنَ	وَ
ان لوگوں کے جو حد سے گزرتے ہیں	پھر	ہم نے بھیجا	ان کے بعد	موسیٰ	اور	ہارون کو	فرعون کی طرف	اور

مَلَا۟ئِهٖ	بِاٰيٰتِنَا	فَاسْتَكْبَرُوْا	وَ	كَانُوْا	قَوْمًا	مُّجْرِمِيْنَ ۝
اس (کی قوم) کے سرداروں کی طرف	اپنی آیتوں کے ساتھ	چنانچہ انہوں نے تکبر کیا	اور	تھے وہ	لوگ	مجرم

فَلَمَّا	جَآءَهُمُ	الْحَقُّ	مِنْ عِنْدِنَا	قَالُوْٓا	اِنَّ	هٰذَا	لَسِحْرٌ	مُّبِيْنٌ ۝	قَالَ مُوْسٰٓى
پھر جب	آ گیا ان کے پاس	حق	ہماری طرف سے	(تو) انہوں نے کہا	بلاشبہ	یہ	تو یقیناً جادو ہے	ظاہر	موسیٰ نے کہا

اَ	تَقُوْلُوْنَ	لِلْحَقِّ	لَمَّا	جَآءَكُمْ ؕ	اَ	سِحْرٌ	هٰذَا ؕ	وَ	لَا	يُفْلِحُ
کیا	تم (یہ) کہتے ہو	حق کے لیے	جب	وہ آیا تمہارے پاس	کیا	جادو ہے	یہ؟	حالانکہ	نہیں	فلاح پاتے

السّٰحِرُوْنَ ۝	قَالُوْٓا	اَ	جِئْتَنَا	لِتَلْفِتَنَا	عَمَّا	وَجَدْنَا	عَلَيْهِ
جادوگر	انہوں نے کہا	کیا	تو آیا ہے ہمارے پاس	کہ پھیر دے ہمیں	اس (طریقے) سے	(کہ) ہم نے پایا	اس پر

اٰبَآءَنَا	وَ	تَكُوْنَ	لَكُمَا	الْكِبْرِيَآءُ	فِى الْاَرْضِ ؕ	وَ	مَا	نَحْنُ	لَكُمَا	بِمُؤْمِنِيْنَ ۝
اپنے باپ دادا کو؟	اور	ہو	تم دونوں کیلئے	بڑائی	زمین میں	اور	نہیں ہیں	ہم	تم دونوں پر	ایمان لانے والے

وَ	قَالَ فِرْعَوْنُ	ائْتُوْنِىْ	بِكُلِّ	سٰحِرٍ	عَلِيْمٍ ۝	فَلَمَّا	جَآءَ	السَّحَرَةُ	قَالَ	لَهُمْ
اور	فرعون نے کہا	تم لے آؤ میرے پاس	ہر	جادوگر	ماہر	چنانچہ جب	آ گئے	تمام جادوگر	(تو) کہا	ان سے

مُّوْسٰٓى	اَلْقُوْا	مَآ	اَنْتُمْ	مُّلْقُوْنَ ۝	فَلَمَّآ	اَلْقَوْا	قَالَ مُوْسٰى	مَا	جِئْتُمْ
موسیٰ نے	تم ڈالو	جو کچھ	تم	ڈالنے والے ہو	سو جب	انہوں نے ڈالا	(تو) موسیٰ نے کہا	وہ چیز کہ	تم لائے ہو

بِهِ	السِّحْرُ ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ	سَيُبْطِلُهٗ ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يُصْلِحُ	عَمَلَ	الْمُفْسِدِيْنَ ۝
اس کو	جادو ہے	بلاشبہ	اللہ	عنقریب باطل کر دے گا اسے	بلاشبہ	اللہ	نہیں	سنوارتا	کام	فساد کرنے والوں کا

وَ	يُحِقُّ	اللّٰهُ	الْحَقَّ	بِكَلِمٰتِهٖ	وَلَوْ	كَرِهَ	الْمُجْرِمُوْنَ ۝	فَمَآ	اٰمَنَ	لِمُوْسٰٓى
اور	ثابت کرتا ہے	اللہ	حق کو	اپنے کلمات کے ساتھ	اگرچہ	ناپسند کریں	مجرم لوگ	پھر نہ	ایمان لائے	موسیٰ پر

إِلَّا	ذُرِّيَّةٌ	مِّن قَوْمِهِ	عَلَىٰ خَوْفٍ	مِّن فِرْعَوْنَ	وَ	مَلَئِهِمْ	أَن
مگر	کچھ لوگ	اس کی قوم میں سے	ڈرتے ہوئے	فرعون سے	اور	اس کے درباریوں سے	(اس اندیشے سے) کہ

يَفْتِنَهُمْ	وَ	إِنَّ	فِرْعَوْنَ	لَعَالٍ	فِي الْأَرْضِ	وَ	إِنَّهُ
وہ انہیں فتنے میں ڈالے	اور	بلاشبہ	فرعون	البتہ سرکشی کرنے والا تھا	زمین (مصر) میں	اور	بے شک وہ

لَمِنَ الْمُسْرِفِينَ ۝٨٣	وَ	قَالَ مُوسَىٰ	يَا قَوْمِ	إِن	كُنتُمْ	آمَنتُم	بِاللَّهِ
البتہ حد سے بڑھنے والوں میں سے تھا	اور	موسیٰ نے کہا	اے میری قوم!	اگر	ہو تم	ایمان لائے	اللہ کے ساتھ

فَعَلَيْهِ	تَوَكَّلُوا	إِن	كُنتُم	مُّسْلِمِينَ ۝٨٤	فَقَالُوا	عَلَى اللَّهِ	تَوَكَّلْنَا	رَبَّنَا
تو اسی پر	تم توکل کرو	اگر	ہو تم	فرمانبردار	تو انہوں نے کہا	اللہ ہی پر	ہم نے توکل کیا	اے ہمارے رب!

لَا	تَجْعَلْنَا	فِتْنَةً	لِّلْقَوْمِ	الظَّالِمِينَ ۝٨٥	وَ	نَجِّنَا	بِرَحْمَتِكَ	مِنَ الْقَوْمِ
نہ	بنا تو ہمیں	فتنہ	ان لوگوں کے لیے	جو ظالم ہیں	اور	تو ہمیں نجات دے	اپنی رحمت کے ساتھ	ان لوگوں سے

الْكَافِرِينَ ۝٨٦	وَ	أَوْحَيْنَا	إِلَىٰ مُوسَىٰ	وَ	أَخِيهِ	أَن	تَبَوَّآ	لِقَوْمِكُمَا
جو کافر ہیں	اور	ہم نے وحی کی	موسیٰ کی طرف	اور	اس کے بھائی کی (طرف)	یہ کہ	تم بناؤ	اپنی قوم کے لیے

بِمِصْرَ	بُيُوتًا	وَ	اجْعَلُوا	بُيُوتَكُمْ	قِبْلَةً	وَ	أَقِيمُوا	الصَّلَاةَ	وَ	بَشِّرِ
مصر میں	کچھ گھر	اور	تم بناؤ	اپنے گھروں کو	قبلہ	اور	تم قائم کرو	نماز	اور	خوش خبری دے دیجیے

الْمُؤْمِنِينَ ۝٨٧	وَ	قَالَ مُوسَىٰ	رَبَّنَا	إِنَّكَ	آتَيْتَ	فِرْعَوْنَ	وَ	مَلَأَهُ
مومنوں کو	اور	موسیٰ نے کہا	اے ہمارے رب!	بے شک تو نے	دی	فرعون	اور	اس (کی قوم) کے سرداروں کو

زِينَةً	وَ	أَمْوَالًا	فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا	رَبَّنَا	لِيُضِلُّوا	عَن سَبِيلِكَ	رَبَّنَا
زینت	اور	مال	زندگانی دنیا میں	اے ہمارے رب!	تاکہ وہ گمراہ کریں	تیری راہ سے	اے ہمارے رب!

اطْمِسْ	عَلَىٰ أَمْوَالِهِمْ	وَ	اشْدُدْ	عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ	فَلَا	يُؤْمِنُوا	حَتَّىٰ	يَرَوُا	الْعَذَابَ
مٹا دے	ان کے مال	اور	سخت کر دے	ان کے دل	چنانچہ نہ	ایمان لائیں وہ	حتیٰ کہ	وہ دیکھ لیں	عذاب

الْأَلِيمَ ۝٨٨	قَالَ	قَدْ	أُجِيبَت	دَّعْوَتُكُمَا	فَاسْتَقِيمَا	وَ	لَا	تَتَّبِعَانِّ
دردناک	(اللہ نے) کہا	تحقیق	قبول کر لی گئی	تم دونوں کی دعا	سو تم دونوں ثابت قدم رہو	اور	مت	پیروی کرو

سَبِيلَ الَّذِينَ	لَا	يَعْلَمُونَ ۝٨٩	وَ	جَاوَزْنَا	بِبَنِي إِسْرَائِيلَ	الْبَحْرَ	فَأَتْبَعَهُمْ
ان لوگوں کے راستے کی جو	نہیں	علم رکھتے	اور	ہم نے پار کر دیا	بنی اسرائیل کو	سمندر سے	پھر تعاقب کیا ان کا

فِرْعَوْنُ	وَ	جُنُوْدُهٗ	بَغْيًا	وَّ	عَدْوًا ؕ	حَتّٰۤى	اِذَاۤ	اَدْرَكَهُ	الْغَرَقُ
فرعون	اور	اس کے لشکر نے	سرکشی کرتے ہوئے	اور	ظلم وزیادتی کرتے ہوئے	حتی کہ	جب	پالیا اس کو	غرقابی نے

قَالَ	اٰمَنْتُ	اَنَّهٗ	لَاۤ	اِلٰهَ	اِلَّا	الَّذِیْۤ	اٰمَنَتْ
(تو فرعون نے) کہا	میں ایمان لایا	(ساتھ اس بات کے کہ) بلاشبہ	نہیں	کوئی معبود	سوائے	اس ذات کے کہ	ایمان لائے ہیں

بِهٖ	بَنُوْۤا اِسْرَآءِیْلَ	وَ	اَنَا	مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ۝۹۰	آٰلْـٰٔنَ	وَ
اس کے ساتھ	بنو اسرائیل	اور	میں	فرمانبرداروں میں سے ہوں	(اللہ نے فرمایا) کیا اب (ایمان لایا ہے؟)	حالانکہ

قَدْ	عَصَیْتَ	قَبْلُ	وَ	كُنْتَ	مِنَ الْمُفْسِدِیْنَ ۝۹۱	فَالْیَوْمَ	نُنَجِّیْكَ
تحقیق	تو نافرمان تھا	پہلے	اور	تھا تو	فساد کرنے والوں میں سے	چنانچہ آج	ہم نجات دیں گے تجھے (باہر نکال پھینکیں گے سمندر سے)

بِبَدَنِكَ	لِتَكُوْنَ	لِمَنْ	خَلْفَكَ	اٰیَةً ؕ	وَ	اِنَّ	كَثِیْرًا مِّنَ النَّاسِ
تیرے بدن سمیت	تاکہ ہو تو	ان کے لیے جو	تیرے پیچھے (آنے والے) ہیں	نشانی	اور	بے شک	بہت سے لوگ

ع

عَنْ اٰیٰتِنَا	لَغٰفِلُوْنَ ۝۹۲	وَ	لَقَدْ	بَوَّاْنَا	بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ	مُبَوَّاَ	صِدْقٍ	وَّ	رَزَقْنٰهُمْ
ہماری نشانیوں سے	البتہ غافل ہیں	اور	البتہ تحقیق	ہم نے ٹھکانا دیا	بنی اسرائیل کو	ٹھکانا	اچھا	اور	ہم نے انہیں رزق دیا

مِّنَ الطَّیِّبٰتِ	فَمَا	اخْتَلَفُوْا	حَتّٰى	جَآءَهُمُ	الْعِلْمُ ؕ	اِنَّ	رَبَّكَ	یَقْضِیْ
پاکیزہ چیزوں سے	پھر نہ	اختلاف کیا انہوں نے	یہاں تک کہ	آگیا ان کے پاس	علم	بلاشبہ	آپ کا رب	فیصلہ کرے گا

بَیْنَهُمْ	یَوْمَ الْقِیٰمَةِ	فِیْمَا	كَانُوْا	فِیْهِ	یَخْتَلِفُوْنَ ۝۹۳	فَاِنْ	كُنْتَ	فِیْ شَكٍّ
ان کے درمیان	قیامت کے دن	اس چیز میں کہ	تھے وہ	اس میں	اختلاف کرتے	چنانچہ اگر	ہوں آپ	شک میں

مِّمَّاۤ	اَنْزَلْنَاۤ	اِلَیْكَ	فَسْـَٔلِ	الَّذِیْنَ	یَقْرَءُوْنَ	الْكِتٰبَ	مِنْ قَبْلِكَ	لَقَدْ
اس (کتاب) سے جو	ہم نے نازل کی	آپ کی طرف	تو پوچھیے	ان لوگوں سے جو	پڑھتے ہیں	کتاب	آپ سے پہلے	البتہ تحقیق

جَآءَكَ	الْحَقُّ	مِنْ رَّبِّكَ	فَلَا تَكُوْنَنَّ	مِنَ الْمُمْتَرِیْنَ ۝۹۴	وَ	لَا تَكُوْنَنَّ
آگیا آپ کے پاس	حق	آپ کے رب کی طرف سے	لہٰذا ہرگز نہ ہوں آپ	شک کرنے والوں میں سے	اور	ہرگز نہ ہوں آپ

مِنَ الَّذِیْنَ	كَذَّبُوْا	بِاٰیٰتِ اللّٰهِ	فَتَكُوْنَ	مِنَ الْخٰسِرِیْنَ ۝۹۵	اِنَّ
ان لوگوں میں سے جنہوں نے	جھٹلایا	اللہ کی آیتوں کو	ورنہ آپ ہو جائیں گے (اس طرح)	خسارہ پانے والوں میں سے	بے شک

الَّذِیْنَ	حَقَّتْ	عَلَیْهِمْ	كَلِمَتُ رَبِّكَ	لَا	یُؤْمِنُوْنَ ۝۹۶	وَلَوْ	جَآءَتْهُمْ	كُلُّ اٰیَةٍ
وہ لوگ کہ	ثابت ہو چکا ہے	ان پر	آپ کے رب کا حکم	نہیں	وہ ایمان لائیں گے	اور اگرچہ	آجائیں ان کے پاس	ساری نشانیاں

حَتّٰى	يَرَوُا	الْعَذَابَ	الْاَلِيْمَ ﴿۹۷﴾	فَلَوْلَا	كَانَتْ	قَرْيَةٌ	اٰمَنَتْ	فَنَفَعَهَآ
یہاں تک کہ	وہ دیکھ لیں	عذاب	دردناک	پھر کیوں نہ	ہوئی	کوئی بستی	(ایسی کہ) ایمان لائی ہو	پھر نفع دیا ہو اس کو

اِيْمَانُهَآ	اِلَّا	قَوْمَ	يُوْنُسَ	لَمَّآ	اٰمَنُوْا	كَشَفْنَا	عَنْهُمْ
اس کے ایمان (لانے) نے	سوائے	قوم	یونس کے	جب	وہ ایمان لائے	(تو) ہم نے دور کر دیا	ان سے

عَذَابَ	الْخِزْيِ	فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	وَ	مَتَّعْنٰهُمْ	اِلٰى حِيْنٍ ﴿۹۸﴾	وَ	لَوْ	شَآءَ	رَبُّكَ
عذاب	رسوائی کا	دنیا کی زندگی میں	اور	ہم نے انھیں فائدہ دیا	ایک وقت (مقرر) تک	اور	اگر	چاہتا	آپ کا رب

لَاٰمَنَ	مَنْ	فِي الْاَرْضِ	كُلُّهُمْ	جَمِيْعًا	اَ	فَاَنْتَ	تُكْرِهُ	النَّاسَ	حَتّٰى
تو ایمان لے آتے	وہ لوگ جو	زمین میں ہیں	سب کے سب	سارے ہی	کیا	پھر آپ	مجبور کریں گے	لوگوں کو	یہاں تک کہ

يَكُوْنُوْا	مُؤْمِنِيْنَ ﴿۹۹﴾	وَ	مَا	كَانَ	لِنَفْسٍ	اَنْ	تُؤْمِنَ	اِلَّا	بِاِذْنِ اللّٰهِ
وہ ہو جائیں	مومن؟	اور	نہیں	ہے	(ممکن) کسی نفس کے لیے	یہ کہ	وہ ایمان لائے	مگر	اللہ کے حکم کے ساتھ

وَ	يَجْعَلُ	الرِّجْسَ	عَلَى الَّذِيْنَ	لَا	يَعْقِلُوْنَ ﴿۱۰۰﴾	قُلِ	انْظُرُوْا	مَاذَا
اور	کرتا ہے (اللہ)	پلیدی (عذاب)	ان لوگوں پر جو	نہیں	عقل رکھتے	آپ کہہ دیجیے	دیکھو (اور غور کرو اس میں)	جو کچھ ہے

فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	وَ	مَا	تُغْنِي	الْاٰيٰتُ	وَ	النُّذُرُ	عَنْ قَوْمٍ	لَّا	يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۰۱﴾
آسمانوں میں	اور	زمین (میں)	اور	نہیں	فائدہ دیتیں	نشانیاں	اور	تنبیہات	ان لوگوں کو جو	نہیں	ایمان لاتے

فَهَلْ	يَنْتَظِرُوْنَ	اِلَّا	مِثْلَ	اَيَّامِ	الَّذِيْنَ	خَلَوْا	مِنْ قَبْلِهِمْ	قُلْ	فَانْتَظِرُوْٓا
چنانچہ نہیں	انتظار کرتے وہ	مگر	مثل	ایام	ان لوگوں کے جو	گزر چکے ہیں	ان سے پہلے	کہہ دیجیے	پھر انتظار کرو تم

اِنِّيْ	مَعَكُمْ	مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿۱۰۲﴾	ثُمَّ	نُنَجِّيْ	رُسُلَنَا	وَ	الَّذِيْنَ
بے شک میں (بھی)	تمہارے ساتھ ہوں	انتظار کرنے والوں میں سے	پھر	ہم نجات دیتے ہیں	اپنے رسولوں کو	اور	ان لوگوں کو جو

اٰمَنُوْا	كَذٰلِكَ	حَقًّا	عَلَيْنَا	نُنْجِ	الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۰۳﴾	قُلْ	يٰٓاَيُّهَا	النَّاسُ	اِنْ	كُنْتُمْ
ایمان لائے	اسی طرح	حق ہے	ہم پر	(یہ کہ) ہم نجات دیں	مومنوں کو	کہہ دیجیے	اے	لوگو!	اگر	ہو تم

فِيْ شَكٍّ	مِّنْ دِيْنِيْ	فَلَآ	اَعْبُدُ	الَّذِيْنَ	تَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	وَلٰكِنْ
شک میں	میرے دین سے (متعلق)	تو نہیں	میں عبادت کرتا	ان (لوگوں) کی جن کی	تم عبادت کرتے ہو	سوائے اللہ کے	اور لیکن

اَعْبُدُ اللّٰهَ	الَّذِيْ	يَتَوَفّٰىكُمْ	وَ	اُمِرْتُ	اَنْ	اَكُوْنَ	مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۰۴﴾
میں تو عبادت کرتا ہوں اللہ کی	وہ جو	تمہیں وفات دیتا ہے	اور	میں حکم دیا گیا ہوں	(اس بات کا) کہ	میں ہو جاؤں	مومنوں میں سے

وَ	أَنْ	أَقِمْ	وَجْهَكَ	لِلدِّيْنِ	حَنِيْفًا	وَ	لَا تَكُوْنَنَّ	مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۰۵﴾
اور	یہ کہ	آپ سیدھا رکھیں	اپنا چہرہ	دین (اسلام) کے لیے	یکسو ہو کر	اور	ہرگز نہ ہوں آپ	مشرکین میں سے

وَ	لَا	تَدْعُ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	مَا	لَا	يَنْفَعُكَ	وَ	لَا	يَضُرُّكَ
اور	مت	پکاریں آپ	سوائے اللہ کے	(ان کو) جو	نہ	آپ کو نفع دے سکتے ہیں	اور	نہ	آپ کو نقصان دے سکتے ہیں

فَإِنْ	فَعَلْتَ	فَإِنَّكَ	إِذًا	مِّنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۰۶﴾	وَ	إِنْ	يَّمْسَسْكَ	اللّٰهُ	بِضُرٍّ
پھر اگر	آپ نے (ایسا) کیا	تو بلاشبہ آپ	اسی وقت	ظالموں میں سے ہوں گے	اور	اگر	پہنچائے آپ کو	اللہ	کوئی تکلیف

فَلَا	كَاشِفَ	لَهٗۤ	إِلَّا	هُوَ	وَ	إِنْ	يُّرِدْكَ	بِخَيْرٍ
تو نہیں	کوئی (بھی) دور کرنے والا	اسے	سوائے	اس کے	اور	اگر	ارادہ کرے وہ (اللہ) آپ کے ساتھ	کسی بھلائی کا

فَلَا	رَآدَّ	لِفَضْلِهٖ	يُصِيْبُ	بِهٖ	مَنْ	يَّشَآءُ	مِنْ عِبَادِهٖ
تو نہیں	(کوئی بھی) رد کرنے والا	اس کے فضل کو	وہ پہنچاتا ہے	اس (فضل) کو	جسے	وہ چاہتا ہے	اپنے بندوں میں سے

وَ	هُوَ	الْغَفُوْرُ	الرَّحِيْمُ ﴿۱۰۷﴾	قُلْ	يٰۤأَيُّهَا	النَّاسُ	قَدْ	جَآءَكُمُ	الْحَقُّ
اور	وہ	بہت بخشنے والا ہے	نہایت رحم کرنے والا ہے	کہہ دیجیے	اے	لوگو!	یقیناً	آ گیا ہے تمہارے پاس	حق (قرآن)

مِنْ رَّبِّكُمْ	فَمَنِ	اهْتَدٰى	فَإِنَّمَا	يَهْتَدِيْ	لِنَفْسِهٖ	وَ	مَنْ
تمہارے رب کی طرف سے	چنانچہ جس نے	ہدایت کو اپنایا	تو یقیناً	وہ ہدایت کو اپنائے گا	اپنے ہی نفس کے لیے	اور	جس نے

ضَلَّ	فَإِنَّمَا	يَضِلُّ	عَلَيْهَا	وَ	مَآ	أَنَا	عَلَيْكُمْ	بِوَكِيْلٍ ﴿۱۰۸﴾
گمراہی اختیار کی	تو یقیناً	وہ گمراہی اختیار کرے گا	اپنے ہی نفس کے خلاف	اور	نہیں ہوں	میں	تم پر	نگران

وَ	اتَّبِعْ	مَا	يُوْحٰۤى	إِلَيْكَ	وَ	اصْبِرْ	حَتّٰى
اور	آپ پیروی کریں	اس چیز کی جو	وحی کی جاتی ہے	آپ کی طرف	اور	آپ صبر کریں	یہاں تک کہ

يَحْكُمَ	اللّٰهُ	وَ	هُوَ	خَيْرُ	الْحٰكِمِيْنَ ﴿۱۰۹﴾
فیصلہ کرے	اللہ	اور	وہ	بہترین	فیصلہ کرنے والا ہے

سُوْرَةُ هُوْدٍ (۱۱) مَكِّيَّةٌ (۵۲) — اٰيَاتُهَا ۱۲۳ — رُكُوْعَاتُهَا ۱۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے

الٓرٰ	كِتٰبٌ	أُحْكِمَتْ	اٰيٰتُهٗ	ثُمَّ	فُصِّلَتْ	مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ خَبِيْرٍ ﴿۱﴾
الٓرٰ	(یہ) کتاب ہے	محکم کی گئی ہیں	اس کی آیتیں	پھر	تفصیل سے بیان کی گئی ہیں	بڑے حکمت والے خوب خبردار کی طرف سے

أَلَّا	تَعْبُدُوْٓا	إِلَّا	اللّٰهَ	إِنَّنِيْ	لَكُمْ	مِّنْهُ	نَذِيْرٌ	وَّ	بَشِيْرٌ ②
یہ کہ نہ	تم عبادت کرو	مگر	اللہ ہی کی	بے شک میں	تمہارے لیے	اسی کی طرف سے	ڈرانے والا	اور	خوشخبری دینے والا ہوں

وَّ	أَنِ	اسْتَغْفِرُوْا	رَبَّكُمْ	ثُمَّ	تُوْبُوْٓا	إِلَيْهِ	يُمَتِّعْكُمْ	مَّتَاعًا	حَسَنًا
اور	یہ کہ	تم مغفرت طلب کرو	اپنے رب سے	پھر	تم توبہ کرو	اسی کی طرف	وہ تمہیں فائدہ دے گا	فائدہ	بہت اچھا

إِلٰٓى أَجَلٍ مُّسَمًّى	وَّ	يُؤْتِ	كُلَّ	ذِيْ فَضْلٍ	فَضْلَهٗ	وَ	إِنْ	تَوَلَّوْا	فَإِنِّيْٓ
ایک وقت مقرر تک	اور	وہ دے گا	ہر	صاحب فضل کو	اس کا فضل	اور	اگر	تم منہ پھیرو گے	تو بے شک میں

أَخَافُ	عَلَيْكُمْ	عَذَابَ يَوْمٍ كَبِيْرٍ ③	إِلَى اللّٰهِ	مَرْجِعُكُمْ	وَ	هُوَ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ ④
ڈرتا ہوں	تم پر	ایک بہت بڑے دن کے عذاب سے	اللہ ہی کی طرف ہے	تمہارا لوٹنا	اور	وہ	ہر چیز پر	خوب قادر ہے

أَلَآ	إِنَّهُمْ	يَثْنُوْنَ	صُدُوْرَهُمْ	لِيَسْتَخْفُوْا	مِنْهُ	أَلَا	حِيْنَ
آگاہ رہو!	بے شک وہ	دہرے کرتے ہیں	اپنے سینے	تاکہ وہ چھپ جائیں	اس (اللہ) سے	آگاہ رہو!	جس وقت

يَسْتَغْشُوْنَ	ثِيَابَهُمْ	يَعْلَمُ	مَا	يُسِرُّوْنَ	وَ	مَا	يُعْلِنُوْنَ
وہ اوڑھتے ہیں	اپنے کپڑے	وہ (اللہ) جانتا ہے	جو	وہ چھپاتے ہیں	اور	جو	وہ ظاہر کرتے ہیں

إِنَّهٗ	عَلِيْمٌ	بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ⑤
بلاشبہ وہ (اللہ)	خوب جانتا ہے	سینوں کے راز

وَ	مَا	مِنْ دَآبَّةٍ	فِي الْاَرْضِ	اِلَّا	عَلَى اللّٰهِ	رِزْقُهَا	وَ	يَعْلَمُ	مُسْتَقَرَّهَا
اور	نہیں	کوئی چلنے والا (جاندار)	زمین میں	مگر	اللہ ہی پر ہے	اس کا رزق	اور	وہ جانتا ہے	اس کی قرارگاہ

وَ	مُسْتَوْدَعَهَا ؕ	كُلٌّ	فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ۝۶	وَ	هُوَ	الَّذِيْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضَ
اور	اس کی جائے امانت	ہر چیز	واضح کتاب میں (تحریر) ہے	اور	(اللہ) وہ ہے	جس نے	پیدا کیا	آسمانوں کو	اور	زمین کو

فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ	وَّ	كَانَ	عَرْشُهٗ	عَلَى الْمَآءِ	لِيَبْلُوَكُمْ	اَيُّكُمْ	اَحْسَنُ	عَمَلًا ؕ
چھ دنوں میں	اور	تھا	اس کا عرش	پانی پر	تاکہ وہ تمہیں آزمائے	کہ کون سا تمہارا	اچھا ہے	عمل (کرنے) میں

وَ	لَئِنْ	قُلْتَ	اِنَّكُمْ	مَّبْعُوْثُوْنَ	مِنْۢ بَعْدِ الْمَوْتِ	لَيَقُوْلَنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا
اور	البتہ اگر	آپ کہیں	بلاشبہ تم	اٹھائے جاؤ گے	مرنے کے بعد	(تو) البتہ ضرور کہیں گے	وہ لوگ جنہوں نے	کفر کیا

اِنْ	هٰذَآ	اِلَّا	سِحْرٌ	مُّبِيْنٌ ۝۷	وَ	لَئِنْ	اَخَّرْنَا	عَنْهُمُ	الْعَذَابَ
نہیں ہے	یہ	مگر	جادو	ظاہر	اور	البتہ اگر	ہم موخر کر دیں	ان (پر) سے	عذاب

اِلٰٓى اُمَّةٍ مَّعْدُوْدَةٍ	لَّيَقُوْلُنَّ	مَا	يَحْبِسُهٗ ؕ	اَلَا	يَوْمَ
ایک گنی چنی مدت تک	تو البتہ وہ (کافر) ضرور کہیں گے	کونسی چیز	اسے روک رہی ہے؟	آگاہ رہو!	جس دن

يَاْتِيْهِمْ	لَيْسَ	مَصْرُوْفًا	عَنْهُمْ	وَ	حَاقَ	بِهِمْ	مَّا	كَانُوْا
وہ (عذاب) ان کے پاس آئے گا	(تو) نہیں	وہ پھیرا جائے گا	ان سے	اور	گھیر لے گا	انہیں	وہ (عذاب) کہ	تھے وہ

بِهٖ	يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝۸	وَ	لَئِنْ	اَذَقْنَا	الْاِنْسَانَ	مِنَّا	رَحْمَةً	ثُمَّ
اس کے ساتھ	استہزاء کرتے	اور	البتہ اگر	ہم چکھائیں	انسان کو	اپنی طرف سے	رحمت	پھر

نَزَعْنٰهَا	مِنْهُ	اِنَّهٗ	لَيَئُوْسٌ	كَفُوْرٌ ۝۹	وَ	لَئِنْ	اَذَقْنٰهُ
ہم وہ (رحمت) چھین لیں	اس سے	(تو) بے شک (ہو جاتا ہے) وہ	انتہائی ناامید	بہت ناشکرا	اور	البتہ اگر	ہم چکھائیں اس کو

نَعْمَآءَ	بَعْدَ	ضَرَّآءَ	مَسَّتْهُ	لَيَقُوْلَنَّ	ذَهَبَ	السَّيِّاٰتُ	عَنِّيْ ؕ	اِنَّهٗ
راحت	بعد	(اس) تکلیف کے	جو پہنچی اسے	تو وہ ضرور کہے گا:	چلی گئیں	برائیاں (دکھ درد)	مجھ سے	بلاشبہ وہ

لَفَرِحٌ	فَخُوْرٌ ۝۱۰	اِلَّا	الَّذِيْنَ	صَبَرُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ ؕ	اُولٰٓئِكَ
البتہ بہت اترانے والا	بڑا شیخی بگھارنے والا ہے	مگر	وہ لوگ جنہوں نے	صبر کیا	اور	عمل کیے	نیک	یہی لوگ

لَهُمْ	مَّغْفِرَةٌ	وَّ	اَجْرٌ	كَبِيْرٌ ۝۱۱	فَلَعَلَّكَ	تَارِكٌۢ	بَعْضَ	مَا	يُوْحٰٓى
ان کے لیے ہے	مغفرت	اور	اجر	بہت بڑا	پھر شاید کہ آپ	چھوڑنے والے ہوں	بعض	وہ (چیز) جو	وحی کی جاتی ہے

إِلَيْكَ	وَ	ضَآئِقٌ	بِهٖ	صَدْرُكَ	أَنْ	يَّقُوْلُوْا	لَوْلَآ	أُنْزِلَ
آپ کی طرف	اور	تنگ ہونے والا ہو	بوجہ اس کے	آپ کا سینہ	(اس اندیشے سے) کہ	وہ (کافر) کہیں:	کیوں نہیں	نازل کیا گیا

عَلَيْهِ	كَنْزٌ	أَوْ	جَآءَ	مَعَهٗ	مَلَكٌ ؕ	إِنَّمَآ أَنْتَ	نَذِيْرٌ ؕ	وَ	اللّٰهُ
اس پر	کوئی خزانہ	یا	(کیوں نہیں) آیا	اس کے ساتھ	کوئی فرشتہ؟	آپ تو صرف	ڈرانے والے ہیں	اور	اللہ

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	وَّكِيْلٌ ﴿۱۲﴾ ؕ	أَمْ	يَقُوْلُوْنَ	افْتَرٰىهُ ؕ	قُلْ	فَأْتُوْا	بِعَشْرِ	سُوَرٍ
ہر چیز پر	نگران ہے	کیا	وہ کہتے ہیں:	(کہ) اس نے اس (قرآن) کو خود گھڑا ہے	کہہ دیجیے:	چنانچہ لے آؤ تم	دس	سورتیں

مِّثْلِهٖ	مُفْتَرَيٰتٍ	وَّ	ادْعُوْا	مَنِ	اسْتَطَعْتُمْ	مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ	إِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ ﴿۱۳﴾
اس جیسی	گھڑی ہوئی	اور	بلالو (تعاون کے لیے)	جنھیں	(بلانے کی) تم طاقت رکھتے ہو	سوائے اللہ کے	اگر	ہو تم	سچے

فَإِلَّمْ	يَسْتَجِيْبُوْا	لَكُمْ	فَاعْلَمُوْٓا	أَنَّمَآ	أُنْزِلَ	بِعِلْمِ اللّٰهِ	وَ	أَنْ	لَّآ
پھر اگر نہ	وہ جواب دیں	تمھیں	تو تم جان لو	کہ یقیناً	نازل کیا گیا ہے یہ (قرآن)	اللہ کے علم کے ساتھ	اور	یہ کہ	نہیں

إِلٰهَ	إِلَّا	هُوَ	فَهَلْ	أَنْتُمْ	مُّسْلِمُوْنَ ﴿۱۴﴾	مَنْ	كَانَ يُرِيْدُ	الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا	وَ
کوئی معبود (برحق)	مگر	وہی	تو کیا	(اب) تم	مسلمان ہوتے ہو؟	جو کوئی	چاہتا ہے	دنیا کی زندگی	اور

زِيْنَتَهَا	نُوَفِّ	إِلَيْهِمْ	أَعْمَالَهُمْ	فِيْهَا	وَ	هُمْ	فِيْهَا	لَا
اس کی زینت	(تو) ہم پوری دے دیتے ہیں	انھیں	(جزا) ان کے عملوں کی	اسی (دنیا) میں	اور	وہ	اس (دنیا) میں	نہیں

يُبْخَسُوْنَ ﴿۱۵﴾	أُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ	لَيْسَ	لَهُمْ	فِي الْاٰخِرَةِ	إِلَّا	النَّارُ	وَ	حَبِطَ	مَا
کم دیے جاتے	یہی وہ لوگ ہیں کہ	نہیں	ان کے لیے	آخرت میں	مگر	آگ (ہی)	اور	برباد ہوا	وہ جو کچھ

صَنَعُوْا	فِيْهَا	وَ	بٰطِلٌ	مَّا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۶﴾	أَ	فَمَنْ	كَانَ
انھوں نے کیا تھا	اس (دنیا) میں	اور	باطل (ضائع) ہو گیا	جو	تھے وہ	کرتے	کیا	پھر (طالب دنیا اس شخص جیسا ہو سکتا ہے) جو	ہو

عَلٰى بَيِّنَةٍ	مِّنْ رَّبِّهٖ	وَ	يَتْلُوْهُ	شَاهِدٌ	مِّنْهُ	وَ	مِنْ قَبْلِهٖ
واضح دلیل پر	اپنے رب کی طرف سے	اور	اس کے پیچھے	ایک شاہد (گواہ) ہو	اس (اللہ) کی طرف سے	اور	اس سے پہلے

كِتٰبُ مُوْسٰٓى	إِمَامًا	وَّ	رَحْمَةً ؕ	أُولٰٓئِكَ	يُؤْمِنُوْنَ	بِهٖ ؕ	وَ	مَنْ	يَّكْفُرْ
موسیٰ کی کتاب (ہو)	درانحالیکہ وہ پیشوا	اور	رحمت ہے	یہی لوگ	ایمان لاتے ہیں	اس (قرآن) کے ساتھ	اور	جو شخص	کفر کرے

بِهٖ	مِنَ الْأَحْزَابِ	فَالنَّارُ	مَوْعِدُهٗ	فَلَا	تَكُ	فِيْ مِرْيَةٍ	مِّنْهُ	إِنَّهُ	الْحَقُّ
اس کے ساتھ	گروہوں میں سے	تو آگ ہی	اس کی وعدہ گاہ ہے	لہٰذا نہ	ہوں آپ	شک میں	اس سے	بلاشبہ وہ (قرآن)	حق ہے

مِنْ رَّبِّكَ	وَ	لٰكِنَّ	اَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ ﴿17﴾	وَ	مَنْ	اَظْلَمُ	مِمَّنِ
آپکے رب کی طرف سے	اور	لیکن	اکثر	لوگ	نہیں	ایمان لاتے	اور	کون شخص	زیادہ ظالم ہے	اس سے جس نے

افْتَرٰى	عَلَى اللّٰهِ	كَذِبًا	اُولٰٓئِكَ	يُعْرَضُوْنَ	عَلٰى رَبِّهِمْ	وَ	يَقُوْلُ	الْاَشْهَادُ
باندھا	اللہ پر	جھوٹ؟	یہ لوگ	پیش کیے جائیں گے	اپنے رب پر	اور	کہیں گے	گواہ (فرشتے)

هٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ	كَذَبُوْا	عَلٰى رَبِّهِمْ	اَلَا	لَعْنَةُ اللّٰهِ	عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿18﴾	الَّذِيْنَ	يَصُدُّوْنَ
یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے	جھوٹ بولا تھا	اپنے رب پر	آگاہ رہو!	اللہ کی لعنت ہے	ظالموں پر	وہ لوگ جو	روکتے ہیں

عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَ	يَبْغُوْنَهَا	عِوَجًا	وَ	هُمْ	بِالْاٰخِرَةِ	هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿19﴾	اُولٰٓئِكَ
اللہ کی راہ سے	اور	وہ تلاش کرتے ہیں اس میں	کجی	اور	وہی (لوگ)	آخرت کیساتھ	کفر کرنیوالے ہیں	یہ لوگ

لَمْ يَكُوْنُوْا	مُعْجِزِيْنَ	فِى الْاَرْضِ	وَ	مَا	كَانَ	لَهُمْ	مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ	مِنْ اَوْلِيَآءَ	يُضٰعَفُ
نہ تھے	عاجز کرنے والے	زمین میں	اور	نہیں	تھا	ان کیلیے	اللہ کے سوا	کوئی حمایتی	دگنا کیا جائے گا

لَهُمُ	الْعَذَابُ	مَا	كَانُوْا	يَسْتَطِيْعُوْنَ	السَّمْعَ	وَ	مَا	كَانُوْا	يُبْصِرُوْنَ ﴿20﴾
ان کے لیے	عذاب	نہ	تھے وہ	استطاعت رکھتے	(حق) سننے کی	اور	نہ	تھے وہ	(حق کو) دیکھتے

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ	خَسِرُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	وَ	ضَلَّ	عَنْهُمْ	مَّا	كَانُوْا	يَفْتَرُوْنَ ﴿21﴾	لَا جَرَمَ
یہی لوگ ہیں جنہوں نے	خسارے میں ڈالا	اپنے آپ کو	اور	گم ہوگیا	ان سے	جو	تھے	وہ افترا باندھتے	یقیناً

اَنَّهُمْ	فِى الْاٰخِرَةِ	هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ ﴿22﴾	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا
بلاشبہ وہ (لوگ)	آخرت میں	وہی خسارہ پانے والے ہیں	بے شک	وہ لوگ جو	ایمان لائے	اور	انہوں نے عمل کیے

الصّٰلِحٰتِ	وَ	اَخْبَتُوْٓا	اِلٰى رَبِّهِمْ	اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ	هُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ ﴿23﴾	مَثَلُ
نیک	اور	انہوں نے عاجزی کی	اپنے رب کی طرف	یہ لوگ	جنتی ہیں	وہ	اس میں	ہمیشہ رہیں گے	مثال

الْفَرِيْقَيْنِ	كَالْاَعْمٰى	وَ الْاَصَمِّ	وَ	الْبَصِيْرِ	وَ	السَّمِيْعِ	هَلْ	يَسْتَوِيٰنِ
دونوں فریقوں کی	مانند (مثال) اندھے	اور بہرے	اور	دیکھنے والے	اور	سننے والے (کے ہے)	کیا	وہ دونوں برابر ہو سکتے ہیں

مَثَلًا	اَ	فَلَا	تَذَكَّرُوْنَ ﴿24﴾	وَ	لَقَدْ	اَرْسَلْنَا	نُوْحًا	اِلٰى قَوْمِهٖٓ
مثال میں؟	کیا	پھر نہیں	تم نصیحت حاصل کرتے؟	اور	البتہ تحقیق	ہم نے بھیجا	نوح کو	اس کی قوم کی طرف

اِنِّىْ	لَكُمْ	نَذِيْرٌ	مُّبِيْنٌ ﴿25﴾	اَنْ	لَّا	تَعْبُدُوْٓا	اِلَّا اللّٰهَ	اِنِّىْٓ
(اس نے کہا) بے شک میں	تمہارے لیے	ڈرانے والا ہوں	ظاہر	یہ کہ	نہ	تم عبادت کرو	مگر اللہ ہی کی	بلاشبہ میں

اَخَافُ	عَلَيْكُمْ	عَذَابَ يَوْمٍ اَلِيْمٍ ﴿۲۶﴾	فَقَالَ	الْمَلَاُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْ قَوْمِهٖ
ڈرتا ہوں	تم پر	ایک دردناک دن کے عذاب سے	چنانچہ کہا	ان وڈیروں نے	جنہوں نے	کفر کیا	اس کی قوم میں سے

مَا	نَرٰىكَ	اِلَّا	بَشَرًا	مِّثْلَنَا	وَ	مَا	نَرٰىكَ	اتَّبَعَكَ	اِلَّا	الَّذِيْنَ	هُمْ
نہیں	ہم تجھے دیکھتے	مگر	بشر ہی	اپنے جیسا	اور	نہیں	ہم تجھے دیکھتے	(کہ) تیرا اتباع کیا ہو	مگر	ان لوگوں نے کہ	وہ

اَرَاذِلُنَا	بَادِيَ الرَّاْيِ	وَ	مَا	نَرٰى	لَكُمْ	عَلَيْنَا	مِنْ فَضْلٍ	بَلْ
کم ترین ہیں ہم میں سے	سرسری رائے سے	اور	نہیں	ہم دیکھتے	تمہارے لیے	اپنے اوپر	کوئی فضل	بلکہ

نَظُنُّكُمْ	كٰذِبِيْنَ ﴿۲۷﴾	قَالَ	يٰقَوْمِ	اَرَءَيْتُمْ	اِنْ	كُنْتُ	عَلٰى بَيِّنَةٍ
ہم تمہیں گمان کرتے ہیں	جھوٹا	(نوح نے) کہا	اے میری قوم!	دیکھو تو	اگر	ہوں میں	واضح دلیل پر

مِّنْ رَّبِّيْ	وَ	اٰتٰىنِيْ	رَحْمَةً	مِّنْ عِنْدِهٖ	فَعُمِّيَتْ	عَلَيْكُمْ
اپنے رب کی طرف سے	اور	اس نے دی ہو مجھے	رحمت (نبوت)	اپنے پاس سے	پھر پوشیدہ کر دی گئی ہو وہ (دلیل)	تم پر

اَ	نُلْزِمُكُمُوْهَا	وَ	اَنْتُمْ	لَهَا	كٰرِهُوْنَ ﴿۲۸﴾	وَ	يٰقَوْمِ
(تو) کیا	ہم (زبردستی) چپکا دیں گے تم پر اس (پر ایمان لانے) کو	جب کہ	تم	اس کو	ناپسند کرتے ہو؟	اور	اے میری قوم!

لَا	اَسْئَلُكُمْ	عَلَيْهِ	مَالًا	اِنْ	اَجْرِيَ	اِلَّا	عَلَى اللّٰهِ	وَ	مَا	اَنَا	بِطَارِدِ
نہیں	میں تم سے مانگتا	اس (تبلیغ) پر	کوئی مال	نہیں ہے	میرا اجر	مگر	اللہ پر	اور	نہیں ہوں	میں	دھتکارنے والا

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	اِنَّهُمْ	مُّلٰقُوْا	رَبِّهِمْ	وَلٰكِنِّيْ	اَرٰىكُمْ	قَوْمًا
ان لوگوں کو جو	ایمان لائے	بے شک وہ	ملنے والے ہیں	اپنے رب سے	اور لیکن میں	تمہیں دیکھتا ہوں	ایسے لوگ

تَجْهَلُوْنَ ﴿۲۹﴾	وَ	يٰقَوْمِ	مَنْ	يَّنْصُرُنِيْ	مِنَ اللّٰهِ	اِنْ	طَرَدْتُّهُمْ
(کہ) تم جہالت کرتے ہو	اور	اے میری قوم!	کون	میری مدد کرے گا	اللہ (کے عذاب) سے	اگر	میں انہیں دھتکاروں؟

اَ	فَلَا	تَذَكَّرُوْنَ ﴿۳۰﴾	وَ	لَا	اَقُوْلُ	لَكُمْ	عِنْدِيْ	خَزَآئِنُ اللّٰهِ	وَ	لَا
کیا	پھر نہیں	تم نصیحت حاصل کرتے؟	اور	نہیں	میں کہتا	تم سے	(کہ) میرے پاس	اللہ کے خزانے ہیں	اور	نہ

اَعْلَمُ	الْغَيْبَ	وَ	لَا	اَقُوْلُ	اِنِّيْ	مَلَكٌ	وَ	لَا	اَقُوْلُ	لِلَّذِيْنَ
میں جانتا ہوں	غیب	اور	نہ	میں کہتا ہوں	(یہ کہ) بلاشبہ میں	فرشتہ ہوں	اور	نہ	میں کہتا ہوں	ان لوگوں کیلئے جنہیں

تَزْدَرِيْ	اَعْيُنُكُمْ	لَنْ	يُّؤْتِيَهُمُ	اللّٰهُ	خَيْرًا	اَللّٰهُ	اَعْلَمُ	بِمَا
حقیر دیکھتی ہیں	تمہاری آنکھیں	(کہ) ہرگز نہیں	دے گا انہیں	اللہ	کوئی بھلائی	اللہ	خوب جانتا ہے	جو کچھ

فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ	اِنِّيْٓ	اِذًا	لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝	قَالُوْا	يٰنُوْحُ	قَدْ
ان کے دلوں میں ہے	(اگر میں نے کہا تو) بلاشبہ میں	تب	ضرور ظالموں میں سے ہوں گا	انہوں نے کہا	اے نوح!	تحقیق

جٰدَلْتَنَا	فَاَكْثَرْتَ	جِدَالَنَا	فَاْتِنَا	بِمَا	تَعِدُنَآ	اِنْ
تو نے جھگڑا کیا ہم سے	اور تو نے خوب کیا	ہم سے جھگڑا	لہٰذا تو لے آ ہم پر	وہ (عذاب) جس کا	تو ہمیں وعدہ دیتا ہے	اگر

كُنْتَ	مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝	قَالَ	اِنَّمَا يَاْتِيْكُمْ	بِهِ	اللّٰهُ	اِنْ	شَآءَ	وَ
ہے تو	سچوں میں سے	اس (نوح) نے کہا	یقیناً لائے گا تم پر	وہ (عذاب)	اللہ (ہی)	اگر	اس نے چاہا	اور

مَآ اَنْتُمْ	بِمُعْجِزِيْنَ ۝	وَ	لَا	يَنْفَعُكُمْ	نُصْحِيْٓ	اِنْ	اَرَدْتُّ	اَنْ	اَنْصَحَ	لَكُمْ
نہیں (ہو) تم	(اسے) عاجز کرنے والے	اور	نہیں	تمہیں نفع دے گی	میری نصیحت	اگر	میں چاہوں	یہ کہ	میں نصیحت کروں	تمہیں

اِنْ	كَانَ	اللّٰهُ	يُرِيْدُ	اَنْ	يُّغْوِيَكُمْ ؕ	هُوَ	رَبُّكُمْ	وَ	اِلَيْهِ	تُرْجَعُوْنَ ۝ ؕ	اَمْ
اگر	ہو	اللہ	چاہتا	یہ کہ	تمہیں گمراہ کرے	وہی	تمہارا رب ہے	اور	اسی کی طرف	تم لوٹائے جاؤ گے	کیا

يَقُوْلُوْنَ	افْتَرٰىهُ ؕ	قُلْ	اِنِ	افْتَرَيْتُهٗ	فَعَلَيَّ	اِجْرَامِيْ	وَ
وہ کہتے ہیں	(کہ) اس نے خود گھڑا ہے اس (قرآن) کو	کہہ دیجیے	اگر	میں نے خود گھڑا ہے اسے	تو مجھ ہی پر ہے	میرا جرم	اور

ع ۳

اَنَا	بَرِيْٓءٌ	مِّمَّا	تُجْرِمُوْنَ ۝	وَ	اُوْحِيَ	اِلٰى نُوْحٍ	اَنَّهٗ	لَنْ	يُّؤْمِنَ
میں	بری ہوں	اس سے جو	تم جرم کرتے ہو	اور	وحی کی گئی	نوح کی طرف	(یہ بات) کہ بے شک	ہرگز نہیں	کوئی ایمان لائے گا

مِنْ قَوْمِكَ	اِلَّا	مَنْ	قَدْ اٰمَنَ	فَلَا	تَبْتَئِسْ	بِمَا	كَانُوْا	يَفْعَلُوْنَ ۝
تیری قوم میں سے	سوائے	اس شخص کے جو	ایمان لا چکا ہے (پہلے)	چنانچہ مت	تو غم کھا	بوجہ اس کے جو	ہیں	وہ کر رہے

وَ	اصْنَعِ	الْفُلْكَ	بِاَعْيُنِنَا	وَ	وَحْيِنَا	وَ	لَا	تُخَاطِبْنِيْ
اور	تو بنا	ایک کشتی	ہماری آنکھوں کے سامنے	اور	ہماری وحی کے مطابق	اور	مت	گفتگو کرنا مجھ سے

فِي الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	اِنَّهُمْ	مُّغْرَقُوْنَ ۝	وَ	يَصْنَعُ	الْفُلْكَ	وَ	كُلَّمَا	مَرَّ
ان لوگوں کی بابت جنہوں نے	ظلم (کفر) کیا	بلاشبہ وہ	غرق کیے جائیں گے	اور	وہ (نوح) بناتا تھا	کشتی	اور	جب بھی	گزرتے

عَلَيْهِ	مَلَاٌ	مِّنْ قَوْمِهٖ	سَخِرُوْا	مِنْهُ ؕ	قَالَ	اِنْ	تَسْخَرُوْا
اس کے پاس سے	وڈیرے	اس کی قوم کے	(تو) وہ مذاق کرتے تھے	اس سے	اس (نوح) نے کہا	اگر	تم (آج) مذاق کرتے ہو

مِنَّا	فَاِنَّا	نَسْخَرُ	مِنْكُمْ	كَمَا	تَسْخَرُوْنَ ۝	فَسَوْفَ	تَعْلَمُوْنَ
ہم سے	تو بے شک ہم بھی	(ایک روز) مذاق کریں گے	تم سے	جس طرح	تم مذاق کرتے ہو	چنانچہ عنقریب	تم جان لو گے

مَنْ	يَّاْتِيْهِ	عَذَابٌ	يُّخْزِيْهِ	وَ	يَحِلُّ	عَلَيْهِ	عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ۳۹
کون شخص ہے کہ	آتا ہے اس پر	ایسا عذاب	جو اس کو رسوا کرے گا (دنیا میں)	اور	اترے گا	اس پر	دائمی عذاب (آخرت میں)

حَتّٰٓى	اِذَا	جَآءَ	اَمْرُنَا	وَ	فَارَ	التَّنُّوْرُ	قُلْنَا	احْمِلْ	فِيْهَا	مِنْ كُلٍّ زَوْجَيْنِ
حتی کہ	جب	آیا	ہمارا حکم	اور	جوش مارا	تنور نے	(تو) ہم نے کہا	سوار کر لے	اس (کشتی) میں	ہر قسم سے جوڑا

اثْنَيْنِ	وَ	اَهْلَكَ	اِلَّا	مَنْ	سَبَقَ	عَلَيْهِ	الْقَوْلُ	وَ	مَنْ
(نر اور مادہ ہر ایک سے) دو	اور	اپنے گھر والوں کو	سوائے	اس شخص کے کہ	پہلے گزر چکا	اس کی بابت	حکم	اور	انکو (بھی سوار کرلے) جو

اٰمَنَ	وَ	مَآ	اٰمَنَ	مَعَهٗٓ	اِلَّا	قَلِيْلٌ ۴۰	وَ	قَالَ	ارْكَبُوْا	فِيْهَا
ایمان لاچکے	اور	نہ	ایمان لائے تھے	اس کے ساتھ	مگر	تھوڑے ہی (لوگ)	اور	(نوح نے) کہا	تم سوار ہو جاؤ	اس (کشتی) میں

بِسْمِ اللّٰهِ	مَجْرٖىهَا	وَ	مُرْسٰىهَا	اِنَّ	رَبِّيْ	لَغَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ۴۱	وَ
اللہ کے نام کے ساتھ ہے	اس کا چلنا	اور	اس کا ٹھہرنا	بے شک	میرا رب	البتہ بہت بخشنے والا	نہایت رحم کرنے والا ہے	اور

هِيَ	تَجْرِيْ	بِهِمْ	فِيْ مَوْجٍ	كَالْجِبَالِ	وَ	نَادٰى	نُوْحُ	ابْنَهٗ	وَ	كَانَ
وہ (کشتی)	چلتی تھی	انہیں لے کر	ایسی موجوں میں	جو پہاڑوں جیسی تھیں	اور	پکارا	نوح نے	اپنے بیٹے کو	اور	تھا وہ

فِيْ مَعْزِلٍ	يّٰبُنَيَّ	ارْكَبْ	مَّعَنَا	وَ	لَا	تَكُنْ	مَّعَ الْكٰفِرِيْنَ ۴۲	قَالَ
(سب سے) الگ تھلگ	اے میرے بیٹے!	تو (بھی) سوار ہو جا	ہمارے ساتھ	اور	نہ	ہو تو	کافروں کے ساتھ	اس نے کہا

سَاٰوِيْٓ	اِلٰى جَبَلٍ	يَّعْصِمُنِيْ	مِنَ الْمَآءِ	قَالَ	لَا	عَاصِمَ	الْيَوْمَ
ابھی میں پناہ لے لیتا ہوں	کسی پہاڑ کی طرف	وہ بچالے گا مجھے	پانی سے	(نوح نے) کہا	نہیں	کوئی بچانے والا	آج

مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ	اِلَّا	مَنْ	رَّحِمَ	وَ	حَالَ	بَيْنَهُمَا	الْمَوْجُ	فَكَانَ
اللہ کے حکم (عذاب) سے	مگر	جس پر	وہ (اللہ) رحم کرے	اور	حائل ہوگئی	ان دونوں کے درمیان	موج	چنانچہ وہ ہوگیا

مِنَ الْمُغْرَقِيْنَ ۴۳	وَ	قِيْلَ	يٰٓاَرْضُ	ابْلَعِيْ	مَآءَكِ	وَ	يٰسَمَآءُ	اَقْلِعِيْ
غرق شدہ لوگوں میں سے	اور	کہا گیا	اے زمین!	تو نگل لے	اپنا پانی	اور	اے آسمان!	تو تھم جا (برسنے سے)

وَ	غِيْضَ	الْمَآءُ	وَ	قُضِيَ	الْاَمْرُ	وَ	اسْتَوَتْ	عَلَى الْجُوْدِيِّ	وَ	قِيْلَ
اور	کم کر دیا گیا	پانی	اور	تمام کر دیا گیا	(ان کا) کام	اور	وہ (کشتی) جا ٹھہری	جودی (پہاڑ) پر	اور	کہا گیا

بُعْدًا	لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۴۴	وَ	نَادٰى نُوْحٌ	رَّبَّهٗ	فَقَالَ	رَبِّ	اِنَّ	ابْنِيْ
دوری (لعنت) ہے	ظالم قوم کے لیے	اور	نوح نے پکارا	اپنے رب کو	چنانچہ اس نے کہا	اے میرے رب!	بلاشبہ	میرا بیٹا

مِنْ اَهْلِيْ	وَ	اِنَّ	وَعْدَكَ	الْحَقُّ	وَ	اَنْتَ	اَحْكَمُ	الْحٰكِمِيْنَ﴿۴۵﴾
میرے اہل میں سے ہے	اور	بلاشبہ	تیرا وعدہ	حق (سچا) ہے	اور	تو	بہتر فیصلہ کرنے والا ہے	تمام فیصلہ کرنے والوں سے

قَالَ	يٰنُوْحُ	اِنَّهٗ	لَيْسَ	مِنْ اَهْلِكَ	اِنَّهٗ	عَمَلٌ	غَيْرُ صَالِحٍ	فَلَا
(اللہ نے) کہا	اے نوح!	بے شک وہ	نہیں ہے	تیرے اہل میں سے	بلاشبہ اس کا	عمل	غیر صالح ہے	چنانچہ نہ

تَسْـَٔلْنِ	مَا	لَيْسَ	لَكَ	بِهٖ	عِلْمٌ	اِنِّيْٓ	اَعِظُكَ	اَنْ	تَكُوْنَ
تو مجھ سے سوال کر	اس چیز کا کہ	نہیں ہے	تجھے	اس کا	کوئی علم	بے شک میں	تجھے نصیحت کرتا ہوں	یہ کہ	(نہ) ہو تو

مِنَ الْجٰهِلِيْنَ﴿۴۶﴾	قَالَ	رَبِّ	اِنِّيْٓ	اَعُوْذُ بِكَ	اَنْ	اَسْـَٔلَكَ
جاہلوں میں سے	(نوح نے) کہا	اے میرے رب!	بیشک میں	تیری پناہ میں آتا ہوں	اس سے کہ	میں تجھ سے سوال کروں

مَا	لَيْسَ	لِيْ	بِهٖ	عِلْمٌ	وَ	اِلَّا	تَغْفِرْ لِيْ	وَ	تَرْحَمْنِيْٓ	اَكُنْ
اس چیز کا کہ	نہیں ہے	مجھے	اس کا	کوئی علم	اور	اگر نہ	تو نے میری مغفرت کی	اور	(نہ) تو نے مجھ پر رحم کیا	(تو) میں ہو جاؤں گا

مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ﴿۴۷﴾	قِيْلَ	يٰنُوْحُ	اهْبِطْ	بِسَلٰمٍ	مِّنَّا	وَ	بَرَكٰتٍ	عَلَيْكَ	وَ
خسارہ پانے والوں میں سے	کہا گیا	اے نوح!	اتر تو	سلامتی کے ساتھ	ہماری طرف سے	اور	برکتوں کے (ساتھ)	تجھ پر	اور

عَلٰٓى اُمَمٍ	مِّمَّنْ	مَّعَكَ	وَ	اُمَمٌ	سَنُمَتِّعُهُمْ	ثُمَّ	يَمَسُّهُمْ
جماعتوں پر	ان میں سے جو	تیرے ساتھ ہیں	اور	کچھ جماعتیں ہوں گی	(کہ) عنقریب ہم فائدہ دیں گے انہیں	پھر	انہیں پہنچے گا

مِّنَّا	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ﴿۴۸﴾	تِلْكَ	مِنْ اَنْۢبَآءِ	الْغَيْبِ	نُوْحِيْهَآ	اِلَيْكَ	مَا
ہماری طرف سے	عذاب	دردناک	یہ	کچھ خبریں ہیں	غیب کی	ہم انہیں وحی کرتے ہیں	آپ کی طرف	نہ

كُنْتَ	تَعْلَمُهَآ	اَنْتَ	وَ	لَا	قَوْمُكَ	مِنْ قَبْلِ هٰذَا	فَاصْبِرْ	اِنَّ	الْعَاقِبَةَ
تھے آپ	ان کو جانتے	آپ	اور	نہ	آپ کی قوم	اس (وحی) سے پہلے	چنانچہ آپ صبر کریں	بلاشبہ	(بہترین) انجام

ع

لِلْمُتَّقِيْنَ﴿۴۹﴾	وَ	اِلٰى عَادٍ	اَخَاهُمْ	هُوْدًا	قَالَ	يٰقَوْمِ	اعْبُدُوا اللّٰهَ	مَا
متقین کے لیے ہے	اور	(ہم نے بھیجا) عاد کی طرف	ان کے بھائی	ہود کو	اس نے کہا	اے میری قوم!	تم اللہ کی عبادت کرو	نہیں ہے

لَكُمْ	مِّنْ اِلٰهٍ	غَيْرُهٗ	اِنْ	اَنْتُمْ	اِلَّا	مُفْتَرُوْنَ﴿۵۰﴾	يٰقَوْمِ	لَآ	اَسْـَٔلُكُمْ
تمہارے لیے	کوئی معبود	اس کے سوا	نہیں	(ہو) تم	مگر	جھوٹ گھڑنے والے	اے میری قوم!	نہیں	سوال کرتا میں تم سے

عَلَيْهِ	اَجْرًا	اِنْ	اَجْرِيَ	اِلَّا	عَلَى الَّذِيْ	فَطَرَنِيْ	اَ	فَلَا	تَعْقِلُوْنَ﴿۵۱﴾	وَ
اس (تبلیغ) پر	کسی اجر کا	نہیں ہے	میرا اجر	مگر	اس ذات پر جس نے	مجھے پیدا کیا	کیا	پھر نہیں	تم عقل رکھتے؟	اور

يٰقَوْمِ	اسْتَغْفِرُوْا	رَبَّكُمْ	ثُمَّ	تُوْبُوْٓا	اِلَيْهِ	يُرْسِلِ	السَّمَآءَ	عَلَيْكُمْ
اے میری قوم!	تم مغفرت طلب کرو	اپنے رب سے	پھر	تم توبہ کرو	اسی کی طرف	وہ بھیجے گا	بادل	تم پر

مِّدْرَارًا	وَّ	يَزِدْكُمْ	قُوَّةً	اِلٰى قُوَّتِكُمْ	وَ	لَا	تَتَوَلَّوْا	مُجْرِمِيْنَ (52)
خوب برسنے والے	اور	تمہیں بڑھاوے گا	قوت میں	ساتھ تمہاری (موجودہ) قوت کے	اور	مت	تم روگردانی کرو	مجرم بن کر

قَالُوْا	يٰهُوْدُ	مَا	جِئْتَنَا بِبَيِّنَةٍ	وَ	مَا	نَحْنُ	بِتَارِكِيْٓ	اٰلِهَتِنَا
انہوں نے کہا	اے ہود!	نہیں	لایا تو ہمارے پاس کوئی واضح دلیل	اور	نہیں ہیں	ہم	چھوڑنے والے	اپنے معبودوں کو

عَنْ قَوْلِكَ	وَ	مَا	نَحْنُ	لَكَ	بِمُؤْمِنِيْنَ (53)	اِنْ	نَّقُوْلُ	اِلَّا	اعْتَرٰىكَ
(صرف) تیرے کہنے پر	اور	نہیں ہیں	ہم	تجھ پر	ایمان لانے والے	نہیں	ہم کہتے	مگر	(یہ کہ) تجھے مبتلا کر دیا ہے

بَعْضُ اٰلِهَتِنَا	بِسُوْٓءٍ ط	قَالَ	اِنِّيْٓ	اُشْهِدُ اللّٰهَ	وَ	اشْهَدُوْٓا
ہمارے کسی معبود نے	برائی (خلل دماغ) میں	(ہود نے) کہا	بے شک میں	اللہ کو گواہ بناتا ہوں	اور	تم (بھی) گواہ رہو

اَنِّيْ	بَرِيْٓءٌ	مِّمَّا	تُشْرِكُوْنَ (54)	مِنْ دُوْنِهٖ	فَكِيْدُوْنِيْ
(کہ) بے شک میں	بری ہوں	ان سے جنہیں	تم شریک ٹھہراتے ہو	اس (اللہ) کے سوا	لہٰذا تم (مجھے نقصان پہنچانے کی) تدبیر کرلو

جَمِيْعًا	ثُمَّ	لَا	تُنْظِرُوْنِ (55)	اِنِّيْ	تَوَكَّلْتُ	عَلَى اللّٰهِ	رَبِّيْ	وَ	رَبِّكُمْ ط
سب (مل کر)	پھر	نہ	تم مجھے مہلت دو	بے شک میں نے	بھروسا کیا ہے	اللہ پر	جو میرا رب ہے	اور	تمہارا رب ہے

مَا	مِنْ دَآبَّةٍ	اِلَّا	هُوَ	اٰخِذٌۢ	بِنَاصِيَتِهَا ط	اِنَّ	رَبِّيْ	عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ (56)
نہیں	کوئی چلنے والا (جاندار)	مگر	وہ (اللہ)	پکڑے ہوئے ہے	اس کی پیشانی	بلاشبہ	میرا رب	سیدھے راستے پر ہے

فَاِنْ	تَوَلَّوْا	فَقَدْ	اَبْلَغْتُكُمْ	مَّآ	اُرْسِلْتُ	بِهٖٓ	اِلَيْكُمْ ط	وَ
پھر اگر	تم روگردانی کرو	تو تحقیق	میں نے پہنچا دی ہے تمہیں	وہ چیز کہ	میں بھیجا گیا ہوں	اس کے ساتھ	تمہاری طرف	اور

يَسْتَخْلِفُ	رَبِّيْ	قَوْمًا	غَيْرَكُمْ	وَ	لَا	تَضُرُّوْنَهٗ	شَيْـًٔا ط	اِنَّ	رَبِّيْ
(تمہارا) جانشین بنادے گا	میرا رب	ایک اور قوم کو	تمہارے سوا	اور	نہ	تم اسے نقصان پہنچا سکو گے	کچھ بھی	بے شک	میرا رب

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	حَفِيْظٌ (57)	وَ	لَمَّا	جَآءَ	اَمْرُنَا	نَجَّيْنَا	هُوْدًا	وَّ	الَّذِيْنَ
ہر چیز پر	نگہبان ہے	اور	جب	آ گیا	ہمارا حکم (عذاب)	(تو) ہم نے نجات دی	ہود کو	اور	ان لوگوں کو جو

اٰمَنُوْا	مَعَهٗ	بِرَحْمَةٍ مِّنَّا	وَ	نَجَّيْنٰهُمْ	مِّنْ عَذَابٍ غَلِيْظٍ (58)	وَ	تِلْكَ	عَادٌ
ایمان لائے تھے	اس کے ساتھ	اپنی رحمت سے	اور	ہم نے انہیں نجات دی	شدید عذاب سے	اور	یہ	عاد ہیں

جَحَدُوْا	بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ	وَ	عَصَوْا	رُسُلَهٗ	وَ	اتَّبَعُوْٓا
انہوں نے انکار کیا تھا	اپنے رب کی آیتوں کا	اور	نافرمانی کی	اس (رب) کے رسولوں کی	اور	انہوں نے پیروی کی

اَمْرَ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ﴿۵۹﴾	وَ	اُتْبِعُوْا	فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا	لَعْنَةً	وَّ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	اَلَآ
ہر سرکش عناد رکھنے والے کے حکم کی	اور	وہ پیچھے لگائے گئے	اس دنیا میں	لعنت	اور	قیامت کے دن بھی	آگاہ رہو!

اِنَّ	عَادًا	كَفَرُوْا	رَبَّهُمْ	اَلَا	بُعْدًا	لِّعَادٍ	قَوْمِ هُوْدٍ ﴿۶۰﴾	وَ	اِلٰى ثَمُوْدَ
بلاشبہ	عاد (قوم) نے	انکار کیا	اپنے رب کا	سن لو!	دوری ہے	عاد کے لیے	(یعنی) قوم ہود (کے لیے)	اور	(ہم نے بھیجا) ثمود کی طرف

اَخَاهُمْ	صٰلِحًا	قَالَ	يٰقَوْمِ	اعْبُدُوا اللّٰهَ	مَا	لَكُمْ	مِّنْ اِلٰهٍ	غَيْرُهٗ
ان کے بھائی	صالح کو	اس نے کہا	اے میری قوم!	تم اللہ کی عبادت کرو	نہیں ہے	تمہارے لیے	کوئی معبود	سوائے اس کے

هُوَ	اَنْشَاَكُمْ	مِّنَ الْاَرْضِ	وَ	اسْتَعْمَرَكُمْ	فِيْهَا	فَاسْتَغْفِرُوْهُ	ثُمَّ	تُوْبُوْٓا
اسی نے	تمہیں پیدا کیا	زمین سے	اور	اسی نے تمہیں آباد کیا	اس میں	سو تم اس سے مغفرت طلب کرو	پھر	تم توبہ کرو

اِلَيْهِ	اِنَّ	رَبِّيْ	قَرِيْبٌ	مُّجِيْبٌ ﴿۶۱﴾	قَالُوْا	يٰصٰلِحُ	قَدْ	كُنْتَ	فِيْنَا
اس کی طرف	بے شک	میرا رب	بہت قریب ہے	(دعائیں) قبول کرنے والا ہے	انہوں نے کہا	اے صالح!	تحقیق	تھا تو	ہم میں

مَرْجُوًّا	قَبْلَ هٰذَآ	اَ	تَنْهٰىنَآ	اَنْ	نَّعْبُدَ	مَا	يَعْبُدُ
امیدوں کا مرکز	اس سے پہلے	کیا	تو ہمیں روکتا ہے	(اس سے) کہ	ہم عبادت کریں	ان کی جن کی	عبادت کرتے تھے

اٰبَآؤُنَا	وَ	اِنَّنَا	لَفِيْ شَكٍّ	مِّمَّا	تَدْعُوْنَآ	اِلَيْهِ
ہمارے باپ دادا؟	اور	بے شک ہم	البتہ ایسے شک میں ہیں	اس چیز (توحید) سے کہ	تو ہمیں بلاتا ہے	اس کی طرف

مُرِيْبٍ ﴿۶۲﴾	قَالَ	يٰقَوْمِ	اَرَءَيْتُمْ	اِنْ	كُنْتُ	عَلٰى بَيِّنَةٍ
جو اضطراب میں ڈالنے والا ہے	(صالح نے) کہا	اے میری قوم!	بھلا بتاؤ تو	اگر	ہوں میں	واضح دلیل پر

مِّنْ رَّبِّيْ	وَ	اٰتٰىنِيْ	مِنْهُ	رَحْمَةً	فَمَنْ	يَّنْصُرُنِيْ	مِنَ اللّٰهِ
اپنے رب کی طرف سے	اور	اس نے دی ہو مجھے	اپنی طرف سے	رحمت	تو کون	میری مدد کرے گا	اللہ (کے عذاب) سے

اِنْ	عَصَيْتُهٗ	فَمَا	تَزِيْدُوْنَنِيْ	غَيْرَ	تَخْسِيْرٍ ﴿۶۳﴾	وَ	يٰقَوْمِ
اگر	میں اس کی نافرمانی کروں؟	پھر (اگر تمہاری مان لوں تو) نہیں	تم زیادہ کرو گے مجھے	سوائے	خسارہ دینے کے	اور	اے میری قوم!

هٰذِهٖ	نَاقَةُ اللّٰهِ	لَكُمْ	اٰيَةً	فَذَرُوْهَا	تَاْكُلْ	فِيْٓ اَرْضِ اللّٰهِ	وَ	لَا
یہ	اللہ کی اونٹنی ہے	تمہارے لیے	عظیم نشانی	چنانچہ تم اسے چھوڑ دو	(کہ) کھاتی (چرتی) پھرے	اللہ کی زمین میں	اور	نہ

تَمَسُّوْهَا	بِسُوْٓءٍ	فَيَاْخُذَكُمْ	عَذَابٌ	قَرِيْبٌ ﴿٦٤﴾	فَعَقَرُوْهَا
تم اسے ہاتھ لگانا	برائی کے ساتھ	ورنہ تمہیں پکڑے گا	عذاب	قریب ہی	پھر انہوں نے اس کی ٹانگیں کاٹ ڈالیں

فَقَالَ	تَمَتَّعُوْا	فِيْ دَارِكُمْ	ثَلٰثَةَ	اَيَّامٍ	ذٰلِكَ	وَعْدٌ	غَيْرُ	مَكْذُوْبٍ ﴿٦٥﴾
تو (صالح نے) کہا	تم فائدہ اٹھالو	اپنے گھروں میں	تین	دن	یہ	(ایسا) وعدہ ہے	(کہ) نہیں	جھوٹ بولا گیا (اس میں)

فَلَمَّا	جَآءَ	اَمْرُنَا	نَجَّيْنَا	صٰلِحًا	وَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مَعَهٗ
پھر جب	آ گیا	ہمارا حکم (عذاب)	(تو) ہم نے نجات دی	صالح کو	اور	ان لوگوں کو جو	ایمان لائے تھے	اس کے ساتھ

بِرَحْمَةٍ مِّنَّا	وَ	مِنْ خِزْيِ	يَوْمِئِذٍ	اِنَّ	رَبَّكَ	هُوَ	الْقَوِيُّ	الْعَزِيْزُ ﴿٦٦﴾
اپنی رحمت سے	اور	رسوائی سے (بھی)	اس (قیامت کے) دن کی	بے شک	آپ کا رب	وہی	نہایت طاقتور	بہت زبردست ہے

وَ	اَخَذَ	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوا	الصَّيْحَةُ	فَاَصْبَحُوْا	فِيْ دِيَارِهِمْ	جٰثِمِيْنَ ﴿٦٧﴾
اور	آ پکڑا	ان لوگوں کو جنہوں نے	ظلم کیا تھا	چیخ نے	تو وہ ہو گئے	اپنے گھروں میں	اوندھے منہ گرے ہوئے

كَاَنْ	لَّمْ	يَغْنَوْا	فِيْهَا	اَلَآ	اِنَّ	ثَمُوْدَا۟	كَفَرُوْا	رَبَّهُمْ	اَلَا	بُعْدًا
گویا کہ	نہ	رہے تھے وہ	ان (گھروں) میں	آگاہ رہو!	بے شک	(قوم) ثمود نے	انکار کیا	اپنے رب کا	سن لو!	دوری ہے

لِّثَمُوْدَ ﴿٦٨﴾	وَ	لَقَدْ	جَآءَتْ	رُسُلُنَآ	اِبْرٰهِيْمَ	بِالْبُشْرٰى	قَالُوْا	سَلٰمًا
ثمود کے لیے	اور	البتہ تحقیق	آئے	ہمارے قاصد (فرشتے)	ابراہیم کے پاس	خوشخبری کے ساتھ	انہوں نے کہا	سلام (کرتے ہیں ہم)

قَالَ	سَلٰمٌ	فَمَا	لَبِثَ	اَنْ	جَآءَ بِعِجْلٍ	حَنِيْذٍ ﴿٦٩﴾	فَلَمَّا	رَآٰ	اَيْدِيَهُمْ
(ابراہیم نے) کہا	سلام (ہو تم پر)	پھر نہ	دیر کی اس نے	کہ	وہ لے آیا ایک بچھڑا	بھنا ہوا	چنانچہ جب	دیکھے (ابراہیم نے)	ان کے ہاتھ

لَا	تَصِلُ	اِلَيْهِ	نَكِرَهُمْ	وَ	اَوْجَسَ	مِنْهُمْ	خِيْفَةً	قَالُوْا	لَا
(کہ) نہیں	پہنچتے	اس (بچھڑے) کی طرف	(تو) انہیں اوپرا جانا	اور	(دل میں) محسوس کیا	ان سے	خوف	انہوں نے کہا	نہ

تَخَفْ	اِنَّآ	اُرْسِلْنَآ	اِلٰى قَوْمِ لُوْطٍ ﴿٧٠﴾	وَ	امْرَاَتُهٗ	قَآئِمَةٌ	فَضَحِكَتْ
ڈر (ہم سے)	بلاشبہ ہم	بھیجے گئے ہیں	قوم لوط کی طرف	اور	اس (ابراہیم) کی بیوی	کھڑی تھی	تو وہ ہنس پڑی

فَبَشَّرْنٰهَا	بِاِسْحٰقَ	وَ	مِنْ وَّرَآءِ اِسْحٰقَ	يَعْقُوْبَ ﴿٧١﴾	قَالَتْ	يٰوَيْلَتٰٓى	ءَ
پھر ہم نے اسے خوشخبری دی	اسحاق کی	اور	اسحاق کے بعد	یعقوب (پوتے) کی	اس نے کہا	ہائے ہائے!	کیا

اَلِدُ	وَ	اَنَا	عَجُوْزٌ	وَّ	هٰذَا	بَعْلِيْ	شَيْخًا	اِنَّ	هٰذَا
(اب) میں بچہ جنوں گی	حالانکہ	میں	بڑھیا ہوں	اور	یہ	میرا خاوند (بھی)	بوڑھا ہے؟	بے شک	یہ (تو)

لَشَیْءٌ عَجِیْبٌ (٧٢)	قَالُوْٓا	اَ	تَعْجَبِیْنَ	مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ	رَحْمَتُ اللّٰهِ	وَ	بَرَكٰتُهٗ	عَلَیْكُمْ
البتہ ایک عجیب چیز ہے	(فرشتوں نے) کہا	کیا	تو تعجب کرتی ہے	اللہ کے حکم سے؟	اللہ کی رحمت	اور	اس کی برکتیں ہوں	تم پر

اَهْلَ الْبَیْتِ	اِنَّهٗ	حَمِیْدٌ	مَّجِیْدٌ (٧٣)	فَلَمَّا	ذَهَبَ	عَنْ اِبْرٰهِیْمَ	الرَّوْعُ	وَ
اے اہل بیت	بلاشبہ وہ (اللہ)	انتہائی قابل تعریف	نہایت بزرگی والا ہے	پھر جب	چلا گیا	ابراہیم سے	خوف	اور

جَآءَتْهُ	الْبُشْرٰی	یُجَادِلُنَا	فِیْ قَوْمِ لُوْطٍ (٧٤)	اِنَّ	اِبْرٰهِیْمَ	لَحَلِیْمٌ
آ گئی اس کے پاس	خوش خبری	(تو) وہ جھگڑتا تھا ہم سے	قوم لوط کے بارے میں	بلاشبہ	ابراہیم	البتہ بڑا بردبار

اَوَّاهٌ	مُّنِیْبٌ (٧٥)	یٰٓاِبْرٰهِیْمُ	اَعْرِضْ	عَنْ هٰذَا	اِنَّهٗ	قَدْ	جَآءَ	اَمْرُ
بہت زیادہ آہ وزاری کرنے والا	رجوع کرنے والا تھا	اے ابراہیم!	اعراض کر	اس (بات) سے	بے شک	تحقیق	آ گیا ہے	حکم

رَبِّكَ	وَ	اِنَّهُمْ	اٰتِیْهِمْ	عَذَابٌ	غَیْرُ	مَرْدُوْدٍ (٧٦)	وَ	لَمَّا جَآءَتْ
تیرے رب کا	اور	بلاشبہ وہ لوگ	آنے والا ہے ان پر	(ایسا) عذاب	(جو) نہیں	پھیرا جائے گا (ان سے)	اور	جب آئے

رُسُلُنَا	لُوْطًا	سِیْٓءَ	بِهِمْ	وَ	ضَاقَ	بِهِمْ	ذَرْعًا	وَ	قَالَ هٰذَا
ہمارے قاصد	لوط کے پاس	(تو) وہ مغموم ہوا	بوجہ ان کے	اور	تنگ ہوا	بوجہ ان کے	دل میں	اور	کہا یہ

یَوْمٌ	عَصِیْبٌ (٧٧)	وَ	جَآءَهٗ	قَوْمُهٗ	یُهْرَعُوْنَ	اِلَیْهِ	وَ	مِنْ قَبْلُ	كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ
دن ہے	انتہائی سخت	اور	آئی اس کے پاس	اس کی قوم	دوڑتی ہوئی	اس کی طرف	اور	پہلے ہی سے	تھے وہ عمل کرتے

السَّیِّاٰتِ	قَالَ	یٰقَوْمِ	هٰٓؤُلَآءِ	بَنَاتِیْ	هُنَّ	اَطْهَرُ	لَكُمْ
برے	(لوط نے) کہا	اے میری قوم!	یہ ہیں	بیٹیاں میری (قوم کی، ان سے نکاح کر لو)	وہ	بہت پاکیزہ ہیں	تمہارے لیے

فَاتَّقُوا اللّٰهَ	وَ	لَا	تُخْزُوْنِ	فِیْ ضَیْفِیْ	اَ	لَیْسَ	مِنْكُمْ	رَجُلٌ	رَّشِیْدٌ (٧٨)
چنانچہ تم اللہ سے ڈرو	اور	نہ	تم مجھے رسوا کرو	میرے مہمانوں میں	کیا	نہیں ہے	تم میں	کوئی بھی مرد	بھلا؟

قَالُوْا	لَقَدْ	عَلِمْتَ	مَا	لَنَا	فِیْ بَنٰتِكَ	مِنْ حَقٍّ	وَ اِنَّكَ
انہوں نے کہا	البتہ تحقیق	تو جانتا ہے	(کہ) نہیں (ہے)	ہمارے لیے	تیری (قوم کی) بیٹیوں میں	کوئی حق (رغبت)	اور بلاشبہ تو

لَتَعْلَمُ	مَا	نُرِیْدُ (٧٩)	قَالَ	لَوْ اَنَّ	لِیْ	بِكُمْ	قُوَّةً	اَوْ	اٰوِیْٓ
البتہ جانتا ہے	جو	ہم چاہتے ہیں	(لوط نے) کہا	کاش کہ	(ہوتی) میرے لیے	تمہارے مقابلے میں	کوئی قوت	یا	میں پناہ پکڑتا

اِلٰی رُكْنٍ شَدِیْدٍ (٨٠)	قَالُوْا	یٰلُوْطُ	اِنَّا	رُسُلُ	رَبِّكَ	لَنْ	یَّصِلُوْٓا
کسی مضبوط سہارے کی طرف!	(فرشتوں نے) کہا	اے لوط!	بے شک ہم	قاصد ہیں	تیرے رب کے	ہرگز نہیں	وہ پہنچ سکیں گے

اِلَيْكَ	فَاَسْرِ	بِاَهْلِكَ	بِقِطْعٍ	مِّنَ الَّيْلِ	وَ	لَا	يَلْتَفِتْ	مِنْكُمْ	اَحَدٌ	اِلَّا
تجھ تک	لہٰذا تو لے چل	اپنے گھر والوں کو	ایک حصے میں	رات کے	اور	نہ	پیچھے مڑ کر دیکھے	تم میں سے	کوئی (بھی)	سوائے

امْرَاَتَكَ	اِنَّهٗ	مُصِيْبُهَا	مَآ	اَصَابَهُمْ	اِنَّ	مَوْعِدَهُمُ	الصُّبْحُ	اَ	لَيْسَ
تیری بیوی کے	بیشک وہ (عذاب)	پہنچنے والا ہے اسے	جو	انہیں پہنچے گا	بیشک	ان کے وعدے کا وقت	صبح ہے	کیا	نہیں ہے

الصُّبْحُ	بِقَرِيْبٍ ۝۸۱	فَلَمَّا	جَآءَ	اَمْرُنَا	جَعَلْنَا	عَالِيَهَا	سَافِلَهَا
صبح	قریب؟	پھر جب	آگیا	ہمارا حکم (عذاب)	(تو) ہم نے کر دیا	اسکے اوپر والے حصے کو	اسکے نیچے والا (اور نیچے والے حصے کو اوپر)

وَ	اَمْطَرْنَا	عَلَيْهَا	حِجَارَةً	مِّنْ سِجِّيْلٍ	مَّنْضُوْدٍ ۝۸۲	مُّسَوَّمَةً	عِنْدَ رَبِّكَ
اور	ہم نے برسائے	اس (بستی) پر	پتھر	کھنگر (کی قسم) سے	تہ بہ تہ	نشان زدہ	آپ کے رب کے ہاں (سے)

وَ	مَا	هِيَ	مِنَ الظّٰلِمِيْنَ	بِبَعِيْدٍ ۝۸۳	وَ	اِلٰى مَدْيَنَ	اَخَاهُمْ	شُعَيْبًا	قَالَ
اور	نہیں	وہ (بستی)	ظالموں سے	دور	اور	(ہم نے بھیجا اہل) مدین کی طرف	انکے بھائی	شعیب کو	اس نے کہا

يٰقَوْمِ	اعْبُدُوا اللّٰهَ	مَا	لَكُمْ	مِّنْ اِلٰهٍ	غَيْرُهٗ	وَ	لَا	تَنْقُصُوا	الْمِكْيَالَ
اے میری قوم!	تم اللہ کی عبادت کرو	نہیں	تمہارے لیے	کوئی معبود	سوائے اس کے	اور	نہ	تم کم کرو	ماپ کو

وَ	الْمِيْزَانَ	اِنِّيْٓ	اَرٰىكُمْ	بِخَيْرٍ	وَّ	اِنِّيْٓ	اَخَافُ	عَلَيْكُمْ
اور	تول کو	بے شک میں	تمہیں دیکھتا ہوں	آسودگی میں	اور	بے شک میں	ڈرتا ہوں	تم پر

عَذَابَ يَوْمٍ مُّحِيْطٍ ۝۸۴	وَ	يٰقَوْمِ	اَوْفُوا	الْمِكْيَالَ	وَ	الْمِيْزَانَ	بِالْقِسْطِ
ایک گھیرنے والے دن کے عذاب سے	اور	اے میری قوم!	تم پورا کرو	ماپ کو	اور	تول کو	انصاف کے ساتھ

وَ	لَا	تَبْخَسُوا	النَّاسَ	اَشْيَآءَهُمْ	وَ	لَا	تَعْثَوْا	فِي الْاَرْضِ	مُفْسِدِيْنَ ۝۸۵
اور	مت	کم دو تم	لوگوں کو	ان کی چیزیں	اور	نہ	تم پھرو	زمین میں	فسادی بن کر

بَقِيَّتُ اللّٰهِ	خَيْرٌ	لَّكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ	وَ	مَآ	اَنَا	عَلَيْكُمْ
اللہ کی بچت (جائز نفع)	بہت بہتر ہے	تمہارے لیے	اگر	ہو تم	مومن	اور	نہیں ہوں	میں	تم پر

بِحَفِيْظٍ ۝۸۶	قَالُوْا	يٰشُعَيْبُ	اَ	صَلٰوتُكَ	تَاْمُرُكَ	اَنْ	نَّتْرُكَ	مَا
محافظ	انہوں نے کہا	اے شعیب!	کیا	تیری نماز	تجھے حکم دیتی ہے	یہ کہ	ہم چھوڑ دیں	ان (معبودوں) کو جن کی

يَعْبُدُ	اٰبَآؤُنَآ	اَوْ	اَنْ نَّفْعَلَ	فِيْٓ اَمْوَالِنَا	مَا	نَشٰٓؤُا	اِنَّكَ لَاَنْتَ	الْحَلِيْمُ
عبادت کرتے تھے	ہمارے باپ دادا	یا	ہم کرنا (چھوڑ دیں)	اپنے مالوں میں	جو	ہم چاہیں	بلاشبہ تو البتہ	بہت بردبار

الرَّشِيْدُ ﴿۸۷﴾	قَالَ	يٰقَوْمِ	اَرَءَيْتُمْ	اِنْ	كُنْتُ	عَلٰى بَيِّنَةٍ	مِّنْ رَّبِّيْ	وَ
بڑا سمجھدار ہے	(شعیب نے) کہا	اے میری قوم!	بھلا بتلاؤ تو	اگر	ہوں میں	واضح دلیل پر	اپنے رب کی طرف سے	اور

رَزَقَنِيْ	مِنْهُ	رِزْقًا	حَسَنًا ؕ	وَ	مَآ	اُرِيْدُ	اَنْ	اُخَالِفَكُمْ
اس نے دیا ہو مجھے	اپنی طرف سے	رزق	اچھا (تو کیسے اس کی نافرمانی کروں؟)	اور	نہیں	میں چاہتا	یہ کہ	تمہاری مخالفت کروں

اِلٰى مَآ	اَنْهٰىكُمْ	عَنْهُ ؕ	اِنْ	اُرِيْدُ	اِلَّا	الْاِصْلَاحَ	مَا
(اور اختیار کروں) ان کاموں کو (کہ)	میں تمہیں روکتا ہوں	ان سے	نہیں	میں چاہتا	مگر	اصلاح (تمہاری)	جس قدر

اسْتَطَعْتُ ؕ	وَ	مَا	تَوْفِيْقِيْ	اِلَّا	بِاللّٰهِ ؕ	عَلَيْهِ	تَوَكَّلْتُ	وَ	اِلَيْهِ
مجھے استطاعت ہے	اور	نہیں	مجھے توفیق	مگر	اللہ (کی مدد) کے ساتھ	اسی پر	میں نے توکل کیا	اور	اسی کی طرف

اُنِيْبُ ﴿۸۸﴾	وَ	يٰقَوْمِ	لَا	يَجْرِمَنَّكُمْ	شِقَاقِيْٓ	اَنْ	يُّصِيْبَكُمْ	مِّثْلُ
میں رجوع کرتا ہوں	اور	اے میری قوم!	نہ	تمہیں اکسائے	میری مخالفت	(اس بات پر) کہ	پہنچے تمہیں	مثل

مَآ	اَصَابَ	قَوْمَ نُوْحٍ	اَوْ	قَوْمَ هُوْدٍ	اَوْ	قَوْمَ صٰلِحٍ ؕ	وَ	مَا	قَوْمُ لُوْطٍ
اس (عذاب) کے جو	پہنچا تھا	قوم نوح کو	یا	قوم ہود کو	یا	قوم صالح کو	اور	نہیں	قوم لوط

مِّنْكُمْ	بِبَعِيْدٍ ﴿۸۹﴾	وَ	اسْتَغْفِرُوْا	رَبَّكُمْ	ثُمَّ	تُوْبُوْٓا	اِلَيْهِ ؕ	اِنَّ	رَبِّيْ	رَحِيْمٌ
تم سے	کچھ دور	اور	تم مغفرت طلب کرو	اپنے رب سے	پھر	تم توبہ کرو	اسی کی طرف	بلاشبہ	میرا رب	بڑا رحم والا

وَّدُوْدٌ ﴿۹۰﴾	قَالُوْا	يٰشُعَيْبُ	مَا	نَفْقَهُ	كَثِيْرًا	مِّمَّا	تَقُوْلُ	وَ	اِنَّا
نہایت محبت کرنے والا ہے	انہوں نے کہا	اے شعیب!	نہیں	ہم سمجھتے	بہت کچھ	اس میں سے جو	تو کہتا ہے	اور	بے شک ہم

لَنَرٰىكَ	فِيْنَا	ضَعِيْفًا	وَ	لَوْلَا	رَهْطُكَ	لَرَجَمْنٰكَ	وَ	مَآ
البتہ دیکھتے ہیں تجھے	اپنے درمیان	ضعیف	اور	اگر نہ ہوتا	تیرا قبیلہ	(تو) یقیناً ہم تجھے سنگسار کر دیتے	اور	نہیں ہے

اَنْتَ	عَلَيْنَا	بِعَزِيْزٍ ﴿۹۱﴾	قَالَ	يٰقَوْمِ	اَ	رَهْطِيْٓ	اَعَزُّ	عَلَيْكُمْ	مِّنَ اللّٰهِ ؕ
تو	ہم پر	کچھ غالب	(شعیب نے) کہا	اے میری قوم!	کیا	میرا قبیلہ	زیادہ دباؤ والا ہے	تم پر	اللہ سے

وَ	اتَّخَذْتُمُوْهُ	وَرَآءَكُمْ ظِهْرِيًّا ؕ	اِنَّ	رَبِّيْ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	مُحِيْطٌ ﴿۹۲﴾
اور	تم نے بنا رکھا ہے اس (اللہ) کو	اپنے پس پشت ڈالا ہوا	بے شک	میرا رب	اس کو جو	تم عمل کرتے ہو	گھیرنے والا ہے

وَ	يٰقَوْمِ	اعْمَلُوْا	عَلٰى مَكَانَتِكُمْ	اِنِّيْ	عَامِلٌ ؕ	سَوْفَ	تَعْلَمُوْنَ	مَنْ
اور	اے میری قوم!	تم عمل کرو	اپنی جگہ پر	بلاشبہ میں (بھی)	عمل کر رہا ہوں	عنقریب	تم جان لو گے	کون شخص ہے کہ

يَأْتِيْهِ	عَذَابٌ	يُّخْزِيْهِ	وَ	مَنْ	هُوَ	كَاذِبٌ	وَ	ارْتَقِبُوْٓا	اِنِّيْ
آتا ہے اس پر	(ایسا) عذاب	جو اسے رسوا کرے گا	اور	کون ہے کہ	وہ	جھوٹا ہے؟	اور	تم انتظار کرو	بے شک میں (بھی)
مَعَكُمْ	رَقِيْبٌ ﴿۹۳﴾	وَ	لَمَّا	جَآءَ	اَمْرُنَا	نَجَّيْنَا	شُعَيْبًا	وَّ	الَّذِيْنَ
تمہارے ساتھ	منتظر ہوں	اور	جب	آیا	ہمارا حکم (عذاب)	(تو) ہم نے نجات دی	شعیب کو	اور	ان لوگوں کو جو
اٰمَنُوْا	مَعَهٗ	بِرَحْمَةٍ مِّنَّا	وَ	اَخَذَتِ	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوا	الصَّيْحَةُ	فَاَصْبَحُوْا	
ایمان لائے تھے	اس کے ساتھ	اپنی رحمت سے	اور	آ پکڑا	ان لوگوں کو جنہوں نے	ظلم کیا تھا	چیخ نے	تو وہ ہو گئے	
فِيْ دِيَارِهِمْ	جٰثِمِيْنَ ﴿۹۴﴾	كَاَنْ	لَّمْ	يَغْنَوْا	فِيْهَا	اَلَا	بُعْدًا	لِّمَدْيَنَ	
اپنے گھروں میں	گھٹنوں کے بل گرے ہوئے	گویا کہ	نہ	رہے تھے وہ	ان میں	آگاہ رہو!	دوری ہے	(اہل) مدین کے لیے	
كَمَا	بَعِدَتْ	ثَمُوْدُ ﴿۹۵﴾	وَ	لَقَدْ	اَرْسَلْنَا	مُوْسٰى	بِاٰيٰتِنَا	وَ	
جیسے (رحمت سے)	دور ہوئے تھے	ثمود	اور	البتہ تحقیق	ہم نے بھیجا	موسیٰ کو	اپنی آیتوں کے ساتھ	اور	
سُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۹۶﴾	اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ	فَاتَّبَعُوْٓا	اَمْرَ فِرْعَوْنَ	وَ	مَآ				
واضح دلیل کے (ساتھ)	فرعون اور اس (کی قوم) کے سرداروں کی طرف	تو انہوں نے پیروی کی	فرعون کے حکم کی	اور	نہیں تھا				
اَمْرُ فِرْعَوْنَ	بِرَشِيْدٍ ﴿۹۷﴾	يَقْدُمُ	قَوْمَهٗ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	فَاَوْرَدَهُمُ	النَّارَ			
فرعون کا حکم	بھلائی والا	وہ آگے آگے ہوگا	اپنی قوم کے	قیامت کے دن	پھر انہیں جا داخل کرے گا	آگ میں			
وَ	بِئْسَ	الْوِرْدُ	الْمَوْرُوْدُ ﴿۹۸﴾	وَ	اُتْبِعُوْا	فِيْ هٰذِهٖ	لَعْنَةً	وَّ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ
اور	برا ہے	وہ گھاٹ	جس پر وہ لائے جائیں گے	اور	وہ پیچھے لگائے گئے	اس (دنیا) میں	لعنت	اور	دن قیامت کے (بھی)
بِئْسَ	الرِّفْدُ	الْمَرْفُوْدُ ﴿۹۹﴾	ذٰلِكَ	مِنْ اَنْۢبَآءِ	الْقُرٰى	نَقُصُّهٗ	عَلَيْكَ		
برا ہے	وہ عطیہ	جو عطیہ وہ دیے جائیں گے	یہ	کچھ خبریں ہیں	ان (تباہ شدہ) بستیوں کی	ہم بیان کرتے ہیں ان کو	آپ پر		
مِنْهَا	قَآئِمٌ	وَّ	حَصِيْدٌ ﴿۱۰۰﴾	وَ	مَا	ظَلَمْنٰهُمْ	وَ	لٰكِنْ	ظَلَمُوْٓا
ان میں سے کچھ	قائم ہیں	اور	کچھ نیست و نابود کر دی گئیں	اور	نہیں	ہم نے ان پر ظلم کیا	اور	لیکن	انہوں نے (خود) ظلم کیا
اَنْفُسَهُمْ	فَمَآ	اَغْنَتْ	عَنْهُمْ	اٰلِهَتُهُمُ	الَّتِيْ	يَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	مِنْ شَيْءٍ	
اپنے نفسوں پر	چنانچہ نہ	فائدہ دیا	انہیں	ان کے ان معبودوں نے	جنہیں	وہ پکارتے تھے	سوائے اللہ کے	کچھ بھی	
لَّمَّا	جَآءَ	اَمْرُ	رَبِّكَ	وَ	مَا	زَادُوْهُمْ	غَيْرَ	تَتْبِيْبٍ ﴿۱۰۱﴾	وَ
جب	آ گیا	حکم	آپ کے رب کا	اور	نہ	انہوں نے ان کو زیادہ کیا	سوائے	تباہی کے	اور

ع

كَذٰلِكَ	اَخْذُ	رَبِّكَ	اِذَآ	اَخَذَ	الْقُرٰى	وَ	هِيَ	ظَالِمَةٌ	اِنَّ	اَخْذَهٗٓ
اسی طرح ہے	پکڑ	آپ کے رب کی	جب	وہ پکڑتا ہے	بستیوں کو	درآں حالیکہ	وہ	ظالم ہوتی ہیں	بلاشبہ	اس کی پکڑ

اَلِيْمٌ	شَدِيْدٌ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيَةً	لِّمَنْ	خَافَ
نہایت دردناک (اور)	شدید ہے	بے شک	اس میں	یقیناً نشان (عبرت) ہے	اس شخص کے لیے جو	ڈر گیا

عَذَابَ الْاٰخِرَةِ	ذٰلِكَ	يَوْمٌ	مَّجْمُوْعٌ	لَّهُ	النَّاسُ	وَ	ذٰلِكَ	يَوْمٌ
عذاب آخرت سے	وہ (یوم آخرت)	ایک دن ہے	(کہ) جمع کیے جائیں گے	اس میں	سب لوگ	اور	وہ	دن ہے

مَّشْهُوْدٌ	وَ	مَا	نُؤَخِّرُهٗٓ	اِلَّا	لِاَجَلٍ مَّعْدُوْدٍ	يَوْمَ
کہ جس میں (سب) حاضر کیے جائیں گے	اور	نہیں	ہم مؤخر کرتے اس دن کو	مگر	وقت مقرر (پورا کرنے) کیلیے	(جب) وہ دن

يَاْتِ	لَا	تَكَلَّمُ	نَفْسٌ	اِلَّا	بِاِذْنِهٖ	فَمِنْهُمْ	شَقِيٌّ	وَ	سَعِيْدٌ
آجائے گا	(تو) نہ	کلام کرے گا	کوئی نفس	مگر	اس (اللہ) کے حکم سے	پھر کوئی ان میں سے	بدبخت ہوگا	اور	کوئی نیک بخت

فَاَمَّا	الَّذِيْنَ	شَقُوْا	فَفِي النَّارِ	لَهُمْ	فِيْهَا	زَفِيْرٌ	وَ	شَهِيْقٌ
پھر لیکن	وہ لوگ جو	بدبخت ہوں گے	تو (وہ) آگ میں ہوں گے	ان کے لیے (ہوگا)	اس (آگ) میں	چیخنا چلانا	اور	دھاڑنا

خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	مَا دَامَتِ	السَّمٰوٰتُ	وَ	الْاَرْضُ	اِلَّا	مَا	شَآءَ	رَبُّكَ
وہ ہمیشہ رہیں گے	اس (آگ) میں	جب تک (باقی) رہیں گے	آسمان	اور	زمین	مگر	جو	چاہے	آپ کا رب

اِنَّ	رَبَّكَ	فَعَّالٌ	لِّمَا	يُرِيْدُ	وَ	اَمَّا	الَّذِيْنَ	سُعِدُوْا
بے شک	آپ کا رب	کر گزرنے والا ہے	اس کو جو	وہ چاہتا ہے	اور	لیکن	وہ لوگ جو	نیک بخت بنائے گئے

فَفِي الْجَنَّةِ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	مَا دَامَتِ	السَّمٰوٰتُ	وَ	الْاَرْضُ	اِلَّا	مَا	شَآءَ
تو (وہ) جنت میں ہوں گے	وہ ہمیشہ رہیں گے	اس میں	جب تک (باقی) رہیں گے	آسمان	اور	زمین	مگر	جو	چاہے

رَبُّكَ	عَطَآءً	غَيْرَ مَجْذُوْذٍ	فَلَا	تَكُ	فِيْ مِرْيَةٍ	مِّمَّا	يَعْبُدُ	هٰٓؤُلَآءِ
آپ کا رب	(یہ اللہ کی) عطا ہے	نہ ختم ہونے والی	چنانچہ نہ	ہوں آپ	شک میں	اس سے جو	عبادت کرتے ہیں	یہ لوگ

مَا	يَعْبُدُوْنَ	اِلَّا	كَمَا	يَعْبُدُ	اٰبَآؤُهُمْ	مِّنْ قَبْلُ	وَ	اِنَّا
نہیں	وہ عبادت کرتے	مگر	جیسے	عبادت کرتے تھے	ان کے باپ دادا	اس سے پہلے	اور	بے شک ہم

لَمُوَفُّوْهُمْ	نَصِيْبَهُمْ	غَيْرَ مَنْقُوْصٍ	وَ	لَقَدْ	اٰتَيْنَا	مُوْسَى	الْكِتٰبَ
البتہ پورا دیں گے انہیں	ان کا حصہ	نہیں کم کیا جائے گا (اس سے کچھ)	اور	البتہ تحقیق	ہم نے دی	موسیٰ کو	کتاب

فَاخْتُلِفَ	فِيْهِ	وَ	لَوْلَا	كَلِمَةٌ	سَبَقَتْ	مِنْ رَّبِّكَ	لَقُضِيَ
تو اختلاف کیا گیا	اس میں	اور	اگر نہ ہوتی	ایک بات	جو پہلے طے ہو چکی ہے	آپ کے رب کی طرف سے	(تو) ضرور فیصلہ کر دیا جاتا

بَيْنَهُمْ	وَ	اِنَّهُمْ	لَفِيْ شَكٍّ	مِّنْهُ	مُرِيْبٍ (110)	وَ	اِنَّ	كُلًّا	لَّمَّا
ان کے درمیان	اور	یقیناً وہ	ایسے شک میں ہیں	اس سے (جو انہیں)	بے چین کرنے والا ہے	اور	بے شک	ہر ایک کو	اس وقت

لَيُوَفِّيَنَّهُمْ	رَبُّكَ	اَعْمَالَهُمْ	اِنَّهٗ	بِمَا	يَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرٌ (111)
البتہ ضرور پوری جزا دے گا	آپ کا رب	ان کے عملوں کی	بیشک وہ	ساتھ اس کے جو	وہ عمل کرتے ہیں	خوب خبردار ہے

فَاسْتَقِمْ	كَمَآ	اُمِرْتَ	وَ	مَنْ	تَابَ	مَعَكَ	وَ	لَا
چنانچہ آپ ثابت رہیں	جس طرح	آپ حکم کیے گئے ہیں	اور	وہ لوگ (بھی) جنہوں نے	توبہ کی	آپ کے ساتھ	اور	نہ

تَطْغَوْا	اِنَّهٗ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرٌ (112)	وَ	لَا	تَرْكَنُوْٓا
تم سرکشی کرو	بے شک وہ (اللہ)	ساتھ اس کے جو	تم عمل کرتے ہو	خوب دیکھنے والا ہے	اور	نہ	تم جھکو

اِلَى الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	فَتَمَسَّكُمُ	النَّارُ	وَ	مَا	لَكُمْ	مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ
ان لوگوں کی طرف جنہوں نے	ظلم کیا	ورنہ چھوئے گی تمہیں	آگ	اور	نہیں (ہوگا)	تمہارے لیے	سوائے اللہ کے

مِنْ	اَوْلِيَآءَ	ثُمَّ	لَا	تُنْصَرُوْنَ (113)	وَ	اَقِمِ	الصَّلٰوةَ	طَرَفَيِ النَّهَارِ	وَ
کوئی	دوست	پھر	نہ	تم مدد کیے جاؤ گے	اور	آپ قائم کریں	نماز	دن کے دونوں طرفوں (حصوں) میں	اور

زُلَفًا	مِّنَ الَّيْلِ	اِنَّ	الْحَسَنٰتِ	يُذْهِبْنَ	السَّيِّاٰتِ	ذٰلِكَ	ذِكْرٰى	لِلذّٰكِرِيْنَ (114)
کچھ گھڑیوں میں	رات سے بھی	بلاشبہ	نیکیاں	دور کر دیتی ہیں	برائیوں کو	یہ	نصیحت ہے	ذکر کرنے والوں کے لیے

وَ	اصْبِرْ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يُضِيْعُ	اَجْرَ	الْمُحْسِنِيْنَ (115)	فَلَوْلَا	كَانَ
اور	آپ صبر کریں	تو بے شک	اللہ	نہیں	ضائع کرتا	اجر	نیکی کرنے والوں کا	پھر کیوں نہ	ہوئے

مِنَ الْقُرُوْنِ	مِنْ قَبْلِكُمْ	اُولُوْا بَقِيَّةٍ	يَّنْهَوْنَ	عَنِ الْفَسَادِ فِي الْاَرْضِ	اِلَّا	قَلِيْلًا
ان امتوں میں سے	جو تم سے پہلے تھیں	کچھ لوگ عقل و بصیرت والے	(کہ) وہ روکتے	زمین میں فساد (کرنے) سے	مگر	تھوڑے ہی

مِّمَّنْ	اَنْجَيْنَا	مِنْهُمْ	وَ	اتَّبَعَ	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	مَآ
ان لوگوں میں سے جنہیں	ہم نے نجات دی	ان میں سے	اور	پیچھے لگے	وہ لوگ جنہوں نے	ظلم کیا	ان چیزوں کے کہ

اُتْرِفُوْا	فِيْهِ	وَ	كَانُوْا	مُجْرِمِيْنَ (116)	وَ	مَا	كَانَ	رَبُّكَ
وہ (ظالم) آسودگی دیے گئے تھے	ان (چیزوں) میں	اور	تھے وہ	مجرم	اور	نہیں	ہے	آپ کا رب

لِيُهْلِكَ	الْقُرٰى	بِظُلْمٍ	وَّ	اَهْلُهَا	مُصْلِحُوْنَ﴿١١٧﴾	وَ	لَوْ	شَآءَ
کہ وہ ہلاک کرے	بستیوں کو	ظلم سے	جب کہ	ان کے رہنے والے	اصلاح کرنے والے ہوں	اور	اگر	چاہتا

رَبُّكَ	لَجَعَلَ	النَّاسَ	اُمَّةً وَّاحِدَةً	وَّ	لَا يَزَالُوْنَ	مُخْتَلِفِيْنَ﴿١١٨﴾	اِلَّا
آپ کا رب	(تو) ضرور بنا دیتا	تمام لوگوں کو	ایک امت	جبکہ	وہ ہمیشہ رہیں گے	(باہم) اختلاف کرنے والے ہی	سوائے

مَنْ	رَّحِمَ	رَبُّكَ ؕ	وَ	لِذٰلِكَ	خَلَقَهُمْ ؕ	وَ	تَمَّتْ	كَلِمَةُ	رَبِّكَ
ان لوگوں کے جن پر	رحم کیا	آپ کے رب نے	اور	اسی لیے	اس نے انھیں پیدا کیا	اور	پوری ہوئی	بات	آپ کے رب کی

لَاَمْلَئَنَّ	جَهَنَّمَ	مِنَ الْجِنَّةِ	وَ	النَّاسِ	اَجْمَعِيْنَ﴿١١٩﴾	وَ	كُلًّا
(کہ) میں ضرور بھروں گا	جہنم کو	جنوں سے	اور	انسانوں (سے)	سب سے	اور	(ضرورت کی) ہر ایک چیز کو

نَّقُصُّ	عَلَيْكَ	مِنْ اَنْۢبَآءِ الرُّسُلِ	مَا نُثَبِّتُ	بِهٖ	فُؤَادَكَ	وَ	جَآءَكَ
ہم بیان کرتے ہیں	آپ پر	رسولوں کی خبروں میں سے	کہ مضبوط رکھتے ہیں ہم	اس کے ساتھ	آپ کا دل	اور	آیا آپ کے پاس

فِيْ هٰذِهِ	الْحَقُّ	وَ	مَوْعِظَةٌ	وَّ	ذِكْرٰى	لِلْمُؤْمِنِيْنَ﴿١٢٠﴾	وَ	قُلْ
اس (سورت یا اوقات) میں	حق	اور	نصیحت	اور	یاددہانی	مومنوں کے لیے	اور	آپ کہہ دیجیے

لِّلَّذِيْنَ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ	اعْمَلُوْا	عَلٰى مَكَانَتِكُمْ ؕ	اِنَّا	عٰمِلُوْنَ﴿١٢١﴾	وَ	انْتَظِرُوْا
ان لوگوں کے لیے جو	نہیں	ایمان لاتے	تم عمل کرو	اپنی جگہ پر	بلاشبہ ہم (بھی)	عمل کرنے والے ہیں	اور	تم انتظار کرو

اِنَّا	مُنْتَظِرُوْنَ﴿١٢٢﴾	وَ	لِلّٰهِ	غَيْبُ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	وَ	اِلَيْهِ
بلاشبہ ہم (بھی)	انتظار کرنے والے ہیں	اور	اللہ ہی کے لیے ہے	غیب	آسمانوں کا	اور	زمین کا	اور	اسی کی طرف

يُرْجَعُ	الْاَمْرُ	كُلُّهٗ	فَاعْبُدْهُ	وَ	تَوَكَّلْ	عَلَيْهِ ؕ	وَ	مَا	رَبُّكَ
لوٹائے جاتے ہیں	کام	سب کے سب	سو آپ اسی کی عبادت کریں	اور	توکل کریں	اسی پر	اور	نہیں ہے	آپ کا رب

بِغَافِلٍ	عَمَّا	تَعْمَلُوْنَ﴿١٢٣﴾
غافل	اس سے جو	تم عمل کرتے ہو

ع ۱۰

سورۃ یوسف ۱۲ — مکیۃ ۵۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو بہت مہربان، نہایت رحم کرنے والا ہے

آیاتہا ۱۱۱ — رکوعاتہا ۱۲

الٓرٰ	تِلْكَ	اٰيٰتُ	الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ﴿١﴾	اِنَّآ	اَنْزَلْنٰهُ	قُرْءٰنًا	عَرَبِيًّا
الٓر	یہ	آیتیں ہیں	واضح کتاب کی	بلاشبہ ہم نے	نازل کیا ہے اس کو	قرآن	عربی (زبان میں)

لَعَلَّكُمْ	تَعْقِلُوْنَ﴿۲﴾	نَحْنُ	نَقُصُّ	عَلَيْكَ	اَحْسَنَ	الْقَصَصِ	بِمَآ اَوْحَيْنَآ
تاکہ تم	سمجھو	ہم	بیان کرتے ہیں	آپ پر	بہترین	بیان	بذریعہ اپنے وحی کرنے کے

اِلَيْكَ	هٰذَا	الْقُرْاٰنَ	وَ	اِنْ	كُنْتَ	مِنْ قَبْلِهٖ	لَمِنَ الْغٰفِلِيْنَ﴿۳﴾	اِذْ	قَالَ
آپ کی طرف	یہ	قرآن	جب کہ	یقیناً	تھے آپ	اس سے پہلے	البتہ بے خبروں میں سے	(یاد کرو) جس وقت	کہا

يُوْسُفُ	لِاَبِيْهِ	يٰٓاَبَتِ	اِنِّيْ	رَاَيْتُ	اَحَدَ عَشَرَ	كَوْكَبًا	وَّ	الشَّمْسَ	وَ	الْقَمَرَ
یوسف نے	اپنے باپ سے	اے ابا جان!	بے شک میں نے	دیکھا	گیارہ	ستاروں کو	اور	سورج کو	اور	چاند کو

رَاَيْتُهُمْ	لِيْ	سٰجِدِيْنَ﴿۴﴾	قَالَ	يٰبُنَيَّ	لَا	تَقْصُصْ	رُءْيَاكَ
دیکھا میں نے ان کو	اپنے لیے	سجدہ کرتے ہوئے	اس (یعقوب) نے کہا	اے میرے عزیز بیٹے!	مت	بیان کرنا	اپنا خواب

عَلٰٓى اِخْوَتِكَ	فَيَكِيْدُوْا	لَكَ	كَيْدًا ؕ	اِنَّ	الشَّيْطٰنَ	لِلْاِنْسَانِ	عَدُوٌّ
اپنے بھائیوں پر	ورنہ وہ تدبیر کریں گے	تیرے لیے	(بری) تدبیر	بے شک	شیطان	انسان کے لیے ہے	دشمن

مُّبِيْنٌ﴿۵﴾	وَ	كَذٰلِكَ	يَجْتَبِيْكَ	رَبُّكَ	وَ	يُعَلِّمُكَ	مِنْ تَاْوِيْلِ	الْاَحَادِيْثِ
ظاہر	اور	اسی طرح	تجھے برگزیدہ کرے گا	تیرا رب	اور	تجھے سکھائے گا	تعبیر کرنا	باتوں (خوابوں) کی

وَ	يُتِمُّ	نِعْمَتَهٗ	عَلَيْكَ	وَ	عَلٰٓى اٰلِ يَعْقُوْبَ	كَمَآ	اَتَمَّهَا	عَلٰٓى اَبَوَيْكَ
اور	وہ پوری کرے گا	اپنی نعمت	تجھ پر	اور	آل یعقوب پر	جس طرح	اس نے اسے پورا کیا تھا	تیرے باپ دادا پر

ع

مِنْ قَبْلُ	اِبْرٰهِيْمَ	وَ	اِسْحٰقَ ؕ	اِنَّ	رَبَّكَ	عَلِيْمٌ	حَكِيْمٌ﴿۶﴾	لَقَدْ
اس سے قبل	ابراہیم	اور	اسحاق (پر)	بے شک	تیرا رب	خوب جاننے والا	خوب حکمت والا ہے	البتہ تحقیق

كَانَ	فِيْ يُوْسُفَ	وَ	اِخْوَتِهٖٓ	اٰيٰتٌ	لِّلسَّآئِلِيْنَ﴿۷﴾	اِذْ	قَالُوْا
تھیں	یوسف میں	اور	اس کے بھائیوں (کے واقعے) میں	نشانیاں	سوال کرنے والوں کیلئے	جب	انہوں نے (آپس میں) کہا

لَيُوْسُفُ	وَ	اَخُوْهُ	اَحَبُّ	اِلٰٓى اَبِيْنَا	مِنَّا	وَ	نَحْنُ	عُصْبَةٌ ؕ
البتہ یوسف	اور	اس کا بھائی (بنیامین)	زیادہ پیارے ہیں	ہمارے باپ کو	ہم سے	حالانکہ	ہم	ایک (طاقتور) جماعت ہیں

اِنَّ	اَبَانَا	لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ﴿۸﴾	اقْتُلُوْا	يُوْسُفَ	اَوِ	اطْرَحُوْهُ	اَرْضًا
بے شک	ہمارا باپ	البتہ واضح غلطی میں ہے	تم قتل کردو	یوسف کو	یا	اسے پھینک دو	کسی زمین میں

يَخْلُ	لَكُمْ	وَجْهُ	اَبِيْكُمْ	وَ	تَكُوْنُوْا	مِنْ بَعْدِهٖ	قَوْمًا صٰلِحِيْنَ﴿۹﴾	قَالَ
(کہ) خالی ہوجائے	تمہارے لیے	چہرہ	تمہارے باپ کا	اور	تم ہوجانا	اس کے بعد	نیک لوگ	کہا

قَآئِلٌ	مِّنْهُمْ	لَا	تَقْتُلُوْا	يُوْسُفَ	وَ	اَلْقُوْهُ	فِیْ غَیٰبَتِ الْجُبِّ	يَلْتَقِطْهُ
ایک کہنے والے نے	ان میں سے	نہ	تم قتل کرو	یوسف کو	اور	تم اسے ڈال دو	کنویں کی تہ میں	(کہ) اٹھالے جائے اسے

بَعْضُ السَّيَّارَةِ	اِنْ	كُنْتُمْ	فٰعِلِيْنَ ⑩	قَالُوْا	يٰۤاَبَانَا	مَا لَكَ	لَا	تَاْمَنَّا
کوئی مسافر	اگر	ہو تم	کرنے والے ہی	انہوں نے کہا	اے ہمارے ابا جان!	کیا ہے آپ کو	(کہ) نہیں	امین سمجھتے آپ ہمیں

عَلٰی يُوْسُفَ	وَ	اِنَّا	لَهٗ	لَنٰصِحُوْنَ ⑪	اَرْسِلْهُ	مَعَنَا	غَدًا	يَّرْتَعْ
یوسف پر	حالانکہ	یقیناً ہم	اس کے	البتہ خیر خواہ ہیں	آپ اسے بھیجیں	ہمارے ساتھ	کل	کہ وہ (فراخی سے) کھائے

وَ	يَلْعَبْ	وَ	اِنَّا	لَهٗ	لَحٰفِظُوْنَ ⑫	قَالَ	اِنِّیْ	لَيَحْزُنُنِیْۤ
اور	کھیلے کودے	اور	ہم یقیناً	اس کی	ضرور حفاظت کرنے والے ہیں	(یعقوب نے) کہا	بے شک مجھے	البتہ رنج میں ڈالتی ہے

اَنْ	تَذْهَبُوْا بِهٖ	وَ	اَخَافُ	اَنْ	يَّاْكُلَهُ	الذِّئْبُ	وَ	اَنْتُمْ	عَنْهُ
یہ (بات) کہ	تم لے جاؤ اسے	اور	میں ڈرتا ہوں	(اس سے) کہ	اسے کھا جائے	بھیڑیا	اس حال میں کہ	تم	اس سے

غٰفِلُوْنَ ⑬	قَالُوْا	لَئِنْ	اَكَلَهُ	الذِّئْبُ	وَ	نَحْنُ	عُصْبَةٌ	اِنَّاۤ	اِذًا
غافل ہو	انہوں نے کہا	البتہ اگر	اسے کھا جائے	بھیڑیا	جب کہ	ہم	ایک (طاقتور) جماعت ہیں	بلاشبہ ہم	اس وقت

لَّخٰسِرُوْنَ ⑭	فَلَمَّا	ذَهَبُوْا بِهٖ	وَ	اَجْمَعُوْۤا	اَنْ	يَّجْعَلُوْهُ
یقیناً خسارہ پانے والے ہوں گے	پھر جب	وہ اس کو لے گئے	اور	انہوں نے عزم کرلیا	یہ کہ	وہ اسے ڈال دیں

فِیْ غَیٰبَتِ الْجُبِّ	وَ	اَوْحَيْنَاۤ	اِلَيْهِ	لَتُنَبِّئَنَّهُمْ	بِاَمْرِهِمْ هٰذَا	وَ	هُمْ
کنویں کی تہ (گہرائی) میں	اور	ہم نے وحی کی	اس کی طرف	(کہ) تو انہیں ضرور خبر دے گا	ان کے اس کام کی	جب کہ	وہ

لَا	يَشْعُرُوْنَ ⑮	وَ	جَآءُوْۤ	اَبَاهُمْ	عِشَآءً	يَّبْكُوْنَ ⑯	قَالُوْا	يٰۤاَبَانَاۤ
نہیں	سمجھتے ہوں گے	اور	وہ آئے	اپنے باپ کے پاس	عشاء کے وقت	روتے ہوئے	انہوں نے کہا	اے ہمارے ابا جان!

اِنَّا	ذَهَبْنَا	نَسْتَبِقُ	وَ	تَرَكْنَا	يُوْسُفَ	عِنْدَ مَتَاعِنَا	فَاَكَلَهُ
بے شک	ہم گئے	(اور) دوڑ کا مقابلہ کرنے لگے	اور	ہم نے چھوڑ دیا	یوسف کو	اپنے سامان کے پاس	تو کھا گیا اسے

الذِّئْبُ	وَ	مَاۤ	اَنْتَ	بِمُؤْمِنٍ	لَّنَا	وَلَوْ	كُنَّا	صٰدِقِيْنَ ⑰	وَ	جَآءُوْ عَلٰی قَمِيْصِهٖ بِدَمٍ
بھیڑیا	اور	نہیں	آپ	یقین کرنے والے	ہماری بات کا	اور اگرچہ	ہوں ہم	سچے (ہی)	اور	(وہ) لائے وہ اس کی قمیص پر خون

كَذِبٍ	قَالَ	بَلْ	سَوَّلَتْ	لَكُمْ	اَنْفُسُكُمْ	اَمْرًا	فَصَبْرٌ	جَمِيْلٌ
جھوٹا	(یعقوب نے) کہا (حقیقت یہ نہیں)	بلکہ	بنالی ہے	تمہارے لیے	تمہارے نفسوں نے	ایک بات	سو صبر ہی	بہتر ہے

وَ	اللّٰهُ	الْمُسْتَعَانُ	عَلٰى مَا	تَصِفُوْنَ ⑱	وَ	جَآءَتْ	سَيَّارَةٌ	فَاَرْسَلُوْا
اور	اللہ (ہی سے)	مدد طلب کی جاتی ہے	اس پر جو	تم بیان کرتے ہو	اور	آیا	قافلہ	چنانچہ انہوں نے بھیجا

وَارِدَهُمْ	فَاَدْلٰى	دَلْوَهٗ	قَالَ	يٰبُشْرٰى	هٰذَا	غُلٰمٌ	وَ	اَسَرُّوْهُ
اپنا پانی لانے والا	تو اس نے لٹکایا	اپنا ڈول	(تو) اس نے کہا	واہ خوشخبری ہے!	یہ (تو)	لڑکا ہے	اور	انہوں نے اسے چھپایا

بِضَاعَةً	وَ	اللّٰهُ	عَلِيْمٌ	بِمَا	يَعْمَلُوْنَ ⑲	وَ	شَرَوْهُ	بِثَمَنٍ	بَخْسٍ
پونجی سمجھ کر	اور	اللہ	خوب جانتا تھا	اسے جو	وہ کر رہے تھے	اور	انہوں نے اس کو بیچ ڈالا	بے قیمت	ناقص

ربع

دَرَاهِمَ مَعْدُوْدَةٍ	وَ	كَانُوْا	فِيْهِ	مِنَ الزّٰهِدِيْنَ ⑳	وَ	قَالَ	الَّذِي
(یعنی) گنتی کے چند درہموں میں	اور	تھے وہ	اس کی بابت	بے رغبت	اور	کہا	اس شخص نے جس نے

اشْتَرٰىهُ	مِنْ مِّصْرَ	لِامْرَاَتِهٖٓ	اَكْرِمِيْ	مَثْوٰىهُ	عَسٰٓى	اَنْ	يَّنْفَعَنَآ
خریدا تھا اس (یوسف) کو	مصر میں	اپنی بیوی سے	اچھا کر	اس کا ٹھکانہ	امید ہے	کہ	وہ ہمیں نفع دے

اَوْ	نَتَّخِذَهٗ	وَلَدًا	وَ	كَذٰلِكَ	مَكَّنَّا	لِيُوْسُفَ	فِي الْاَرْضِ	وَ	لِنُعَلِّمَهٗ
یا	(یہ کہ) ہم بنالیں اس کو	بیٹا	اور	اسی طرح	ہم نے قوت دی	یوسف کو	زمین (مصر) میں	اور	تاکہ ہم اسے سکھائیں

مِنْ تَاْوِيْلِ	الْاَحَادِيْثِ	وَ	اللّٰهُ	غَالِبٌ	عَلٰٓى اَمْرِهٖ	وَ	لٰكِنَّ	اَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا	يَعْلَمُوْنَ ㉑
تعبیر کرنا	باتوں (خوابوں) کی	اور	اللہ	غالب ہے	اپنے (ہر) کام پر	اور	لیکن	اکثر	لوگ	نہیں	جانتے

وَ	لَمَّا	بَلَغَ	اَشُدَّهٗٓ	اٰتَيْنٰهُ	حُكْمًا	وَّ	عِلْمًا	وَ	كَذٰلِكَ	نَجْزِي
اور	جب	پہنچا وہ (یوسف)	اپنی جوانی کو	(تو) ہم نے اسے دیا	حکم	اور	علم	اور	اسی طرح	ہم جزا دیتے ہیں

الْمُحْسِنِيْنَ ㉒	وَ	رَاوَدَتْهُ	الَّتِيْ	هُوَ	فِيْ بَيْتِهَا	عَنْ نَّفْسِهٖ
نیکی کرنے والوں کو	اور	اس کو پھسلایا	اس عورت نے کہ	وہ (یوسف)	تھا اس کے گھر میں	اس کے نفس سے

وَ	غَلَّقَتِ	الْاَبْوَابَ	وَ	قَالَتْ	هَيْتَ لَكَ	قَالَ	مَعَاذَ اللّٰهِ	اِنَّهٗ
اور	بند کر دیے اس عورت نے	(سب) دروازے	اور	کہا	لو آ جاؤ	اس (یوسف) نے کہا	اللہ کی پناہ	تحقیق وہ (عزیز)

رَبِّيْٓ	اَحْسَنَ	مَثْوَايَ	اِنَّهٗ	لَا	يُفْلِحُ	الظّٰلِمُوْنَ ㉓	وَ	لَقَدْ	هَمَّتْ
میرا آقا ہے	اچھا کیا اس نے	میرا ٹھکانہ	بے شک	نہیں	فلاح پاتے	ظالم لوگ	اور	البتہ تحقیق	ارادہ کیا اس عورت نے

بِهٖ	وَ	هَمَّ	بِهَا	لَوْلَآ	اَنْ	رَّاٰ	بُرْهَانَ	رَبِّهٖ
اس (یوسف) کا	اور	وہ (بھی) ارادہ کرلیتا	اس کا	اگر نہ ہوتی	یہ بات کہ	دیکھ لی تھی اس (یوسف) نے	برہان	اپنے رب کی

كَذٰلِكَ	لِنَصْرِفَ	عَنْهُ	السُّوْٓءَ	وَ	الْفَحْشَآءَ ؕ	اِنَّهٗ
اسی طرح (اسے برہان دکھائی)	تاکہ ہم پھیر دیں	اس سے	برائی	اور	بے حیائی	بے شک وہ (یوسف)

مِنْ عِبَادِنَا الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۲۴﴾	وَ	اسْتَبَقَا	الْبَابَ	وَ	قَدَّتْ	قَمِيْصَهٗ
ہمارے خالص کیے ہوئے بندوں میں سے تھا	اور	وہ دونوں دوڑے	دروازے کو	اور	پھاڑ دی اس عورت نے	اس (یوسف) کی قمیص

مِنْ دُبُرٍ	وَّ	اَلْفَيَا	سَيِّدَهَا	لَدَا	الْبَابِ ؕ	قَالَتْ	مَا جَزَآءُ	مَنْ	اَرَادَ
پیچھے سے	اور	پایا دونوں نے	اس کے خاوند کو	نزدیک	دروازے کے	اس عورت نے کہا	کیا سزا ہے	اس کی جو	ارادہ کرے

بِاَهْلِكَ	سُوْٓءًا	اِلَّآ	اَنْ	يُّسْجَنَ	اَوْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ ﴿۲۵﴾	قَالَ
تیری بیوی کے ساتھ	برائی کا	سوائے	اس کے کہ	وہ قید کیا جائے	یا	(دیا جائے) عذاب	دردناک	اس (یوسف) نے کہا

هِيَ	رَاوَدَتْنِيْ	عَنْ نَّفْسِيْ	وَ	شَهِدَ	شَاهِدٌ	مِّنْ اَهْلِهَا	اِنْ	كَانَ
اسی نے	ورغلایا مجھے	میرے نفس سے	اور	گواہی دی	ایک شاہد نے	اس عورت کے خاندان میں سے	اگر	ہے

قَمِيْصُهٗ	قُدَّ	مِنْ قُبُلٍ	فَصَدَقَتْ	وَ	هُوَ	مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿۲۶﴾	وَ
اس (یوسف) کی قمیص	پھٹی ہوئی	آگے (کی طرف) سے	تو وہ عورت سچی ہے	اور	وہ (یوسف)	جھوٹوں میں سے ہے	اور

اِنْ	كَانَ	قَمِيْصُهٗ	قُدَّ	مِنْ دُبُرٍ	فَكَذَبَتْ	وَ	هُوَ	مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۲۷﴾
اگر	ہے	اس (یوسف) کی قمیص	پھٹی ہوئی	پیچھے سے	تو وہ عورت جھوٹی ہے	اور	وہ (یوسف)	سچوں میں سے ہے

فَلَمَّا	رَاٰ	قَمِيْصَهٗ	قُدَّ	مِنْ دُبُرٍ	قَالَ	اِنَّهٗ	مِنْ كَيْدِكُنَّ ؕ
پھر جب دیکھی (عزیز نے)	اس کی قمیص	(تو) پھٹی ہوئی تھی	پیچھے سے	اس (عزیز) نے کہا	بے شک یہ	تم عورتوں کے مکر و فریب سے ہے

اِنَّ	كَيْدَكُنَّ	عَظِيْمٌ ﴿۲۸﴾	يُوْسُفُ	اَعْرِضْ	عَنْ هٰذَا ۫	وَ	اسْتَغْفِرِيْ
بلاشبہ	تم عورتوں کا مکر و فریب	بہت بڑا ہے	اے یوسف!	درگزر کر	اس (بات) سے	اور	(بیوی سے کہا) تو مغفرت طلب کر

لِذَنْۢبِكِ	اِنَّكِ كُنْتِ	مِنَ الْخٰطِـِٕيْنَ ﴿۲۹﴾	وَ	قَالَ	نِسْوَةٌ	فِي الْمَدِيْنَةِ	امْرَاَتُ الْعَزِيْزِ	تُرَاوِدُ
اپنے گناہوں کی	بلاشبہ تو ہی ہے	خطاکاروں میں سے	اور	کہا	عورتوں نے	شہر (مصر) میں	عزیز کی بیوی	پھسلاتی (ورغلاتی) ہے

فَتٰىهَا	عَنْ نَّفْسِهٖ	قَدْ	شَغَفَهَا	حُبًّا ؕ	اِنَّا	لَنَرٰىهَا
اپنے غلام کو	اس کے نفس سے	تحقیق	گھر کر گئی اس کے دل میں	(یوسف کی) محبت	بے شک ہم	البتہ دیکھتی ہیں اسے

فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۳۰﴾	فَلَمَّا	سَمِعَتْ	بِمَكْرِهِنَّ	اَرْسَلَتْ	اِلَيْهِنَّ	وَ	اَعْتَدَتْ
ظاہر گمراہی میں	پھر جب	اس (عزیز مصر کی عورت) نے سنی	ان کی ملامت	(تو) اس نے (پیغام) بھیجا	ان کی طرف (بلانے کو)	اور	تیار کیں

لَهُنَّ	مُتَّكَاً	وَ	اٰتَتْ	كُلَّ وَاحِدَةٍ	مِّنْهُنَّ	سِكِّيْنًا	وَّ	قَالَتِ	اخْرُجْ
ان کے لیے	نشست گاہیں	اور	اس نے دی	ہر ایک عورت کو	ان میں سے	(ایک) ایک چھری	اور	(یوسف سے) کہا	تو نکل

عَلَيْهِنَّ	فَلَمَّا	رَاَيْنَهٗٓ	اَكْبَرْنَهٗ	وَ	قَطَّعْنَ	اَيْدِيَهُنَّ	وَ	قُلْنَ
ان پر	پھر جب	ان عورتوں نے اس (یوسف) کو دیکھا	(تو) اسے بہت بڑا جانا	اور	انھوں نے کاٹ لیے	اپنے ہاتھ	اور	وہ بولیں

حَاشَ لِلّٰهِ	مَا	هٰذَا	بَشَرًا	اِنْ	هٰذَآ	اِلَّا	مَلَكٌ	كَرِيْمٌ ۝	قَالَتْ
[حاشا للّٰہ] "پاکیزگی اللہ کی"	نہیں ہے	یہ	بشر	نہیں ہے	یہ	مگر	کوئی فرشتہ	نہایت معزز	اس نے کہا

فَذٰلِكُنَّ	الَّذِيْ	لُمْتُنَّنِيْ	فِيْهِ	وَ	لَقَدْ	رَاوَدْتُّهٗ	عَنْ نَّفْسِهٖ
چنانچہ یہی تو ہے	وہ شخص کہ	تم نے مجھے ملامت کی	اس کے بارے میں	اور	البتہ تحقیق	میں نے ورغلایا تھا اسے	اس کے نفس سے

فَاسْتَعْصَمَ	وَ	لَئِنْ	لَّمْ	يَفْعَلْ	مَآ	اٰمُرُهٗ	لَيُسْجَنَنَّ	وَ
تو اس نے (اپنے آپ کو) بچالیا	اور	البتہ اگر	نہ	اس نے کیا	جو	میں اسے حکم دیتی ہوں	(تو) وہ ضرور قید کیا جائے گا	اور

لَيَكُوْنًا	مِّنَ الصّٰغِرِيْنَ ۝	قَالَ	رَبِّ	السِّجْنُ	اَحَبُّ	اِلَيَّ	مِمَّا
یقیناً ہوگا	بے عزت ہونے والوں میں سے	(یوسف نے) کہا	اے میرے رب!	قید خانہ	زیادہ پسندیدہ ہے	مجھے	اس سے کہ

يَدْعُوْنَنِيْٓ	اِلَيْهِ	وَ	اِلَّا	تَصْرِفْ	عَنِّيْ	كَيْدَهُنَّ	اَصْبُ	اِلَيْهِنَّ
یہ عورتیں مجھے بلاتی ہیں	جس کی طرف	اور	اگر نہ	تو پھیرے گا	مجھ سے	ان کا مکر	(تو) میں مائل ہو جاؤں گا	ان کی طرف

وَ	اَكُنْ	مِّنَ الْجٰهِلِيْنَ ۝	فَاسْتَجَابَ	لَهٗ	رَبُّهٗ	فَصَرَفَ	عَنْهُ
اور	میں ہو جاؤں گا	جاہلوں میں سے	چنانچہ قبول کرلی (دعا)	اس کی	اس کے رب نے	سو پھیر دیا اس نے	اس (یوسف) سے

كَيْدَهُنَّ	اِنَّهٗ هُوَ	السَّمِيْعُ	الْعَلِيْمُ ۝	ثُمَّ	بَدَا لَهُمْ	مِّنْۢ بَعْدِ مَا
ان عورتوں کا مکر	بیشک وہی ہے	خوب سننے والا	خوب جاننے والا	پھر	ان کے لیے ظاہر ہوا	بعد اس کے کہ

ع

رَاَوُا	الْاٰيٰتِ	لَيَسْجُنُنَّهٗ	حَتّٰى حِيْنٍ ۝	وَ	دَخَلَ	مَعَهُ
انھوں نے دیکھ لیں	نشانیاں	کہ بہر صورت قید کریں وہ لوگ اس (یوسف) کو	کچھ وقت تک	اور	داخل ہوئے	اس کے ساتھ

السِّجْنَ	فَتَيٰنِ	قَالَ	اَحَدُهُمَآ	اِنِّيْٓ	اَرٰىنِيْٓ	اَعْصِرُ	خَمْرًا
قید خانے میں	دو جوان	کہا	ان دونوں میں سے ایک نے	بے شک میں	اپنے آپ کو دیکھتا ہوں	(کہ) میں نچوڑ رہا ہوں	شراب

وَ	قَالَ	الْاٰخَرُ	اِنِّيْٓ	اَرٰىنِيْٓ	اَحْمِلُ	فَوْقَ رَاْسِيْ	خُبْزًا	تَاْكُلُ
اور	کہا	دوسرے نے	بے شک میں	اپنے آپ کو دیکھتا ہوں	(کہ) میں اٹھا رہا ہوں	اپنے سر پر	روٹی	کھا رہے ہیں

الطَّيْرُ	مِنْهُ ؕ	نَبِّئْنَا	بِتَاْوِيْلِهٖ	اِنَّا	نَرٰىكَ	مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۳۶﴾	قَالَ
پرندے	اس میں سے	تو ہمیں بتلا	اس کی تعبیر	بے شک ہم	تجھے دیکھتے ہیں	نیکی کرنے والوں میں سے	(یوسف نے) کہا

لَا	يَاْتِيْكُمَا	طَعَامٌ	تُرْزَقٰنِهٖۤ	اِلَّا	نَبَّاْتُكُمَا	بِتَاْوِيْلِهٖ	قَبْلَ
نہیں	آئے گا تم دونوں کے پاس	کھانا	جو تم دیے جاتے ہو	مگر	میں تمھیں بتلادوں گا	اس کی تعبیر	پہلے (اس سے)

اَنْ	يَّاْتِيَكُمَا ؕ	ذٰلِكُمَا	مِمَّا	عَلَّمَنِيْ	رَبِّيْ ؕ	اِنِّيْ	تَرَكْتُ
کہ	وہ آئے تمہارے پاس	یہ	ان چیزوں میں سے جو	سکھائیں مجھے	میرے رب نے	بلاشبہ میں نے	چھوڑ دیا

مِلَّةَ قَوْمٍ	لَّا	يُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ	وَ	هُمْ	بِالْاٰخِرَةِ	هُمْ	كٰفِرُوْنَ ﴿۳۷﴾
ان لوگوں کا دین (جو)	نہیں	ایمان لاتے	اللہ کے ساتھ	اور	وہ	آخرت کے ساتھ (بھی)	وہ	کفر کرنے والے ہیں

وَ	اتَّبَعْتُ	مِلَّةَ اٰبَآءِيْۤ	اِبْرٰهِيْمَ	وَ	اِسْحٰقَ	وَ	يَعْقُوْبَ ؕ	مَا	كَانَ	لَنَاۤ
اور	میں نے پیروی کی	اپنے باپ دادا کے دین کی	ابراہیم	اور	اسحاق	اور	یعقوب (کے دین کی)	نہیں	ہے	(جائز) ہمارے لیے

اَنْ	نُّشْرِكَ	بِاللّٰهِ	مِنْ شَيْءٍ ؕ	ذٰلِكَ	مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ	عَلَيْنَا	وَ	عَلَى النَّاسِ	وَ	لٰكِنَّ
یہ کہ	ہم شریک ٹھہرائیں	اللہ کے ساتھ	کسی چیز کو	یہ	اللہ کے فضل سے ہے	ہم پر	اور	لوگوں پر	اور	لیکن

اَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا	يَشْكُرُوْنَ ﴿۳۸﴾	يٰصَاحِبَيِ السِّجْنِ	ءَ	اَرْبَابٌ مُّتَفَرِّقُوْنَ	خَيْرٌ	اَمِ	اللّٰهُ
اکثر	لوگ	نہیں	شکر کرتے	اے میرے جیل کے دونوں ساتھیو!	کیا	متفرق رب	بہتر ہیں	یا	اللہ

الْوَاحِدُ	الْقَهَّارُ ﴿۳۹﴾	مَا	تَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِهٖۤ	اِلَّاۤ	اَسْمَآءً	سَمَّيْتُمُوْهَاۤ
ایک	نہایت غالب؟	نہیں	تم عبادت کرتے	سوائے اس کے	مگر	چند ناموں کی	وہ (نام) تم نے (خود ہی) رکھے ہیں

اَنْتُمْ	وَ	اٰبَآؤُكُمْ	مَّاۤ	اَنْزَلَ اللّٰهُ	بِهَا	مِنْ سُلْطٰنٍ ؕ	اِنِ	الْحُكْمُ	اِلَّا	لِلّٰهِ ؕ
تم نے	اور	تمہارے باپ دادا نے	نہیں	نازل کی اللہ نے	ان کی	کوئی دلیل	نہیں ہے	حکم	مگر	اللہ ہی کا

اَمَرَ	اَلَّا	تَعْبُدُوْۤا	اِلَّاۤ	اِيَّاهُ ؕ	ذٰلِكَ	الدِّيْنُ	الْقَيِّمُ	وَ	لٰكِنَّ	اَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا
اس نے حکم دیا	یہ کہ نہ	تم عبادت کرو	مگر	صرف اسی کی	یہی ہے	دین	سیدھا	اور	لیکن	اکثر	لوگ	نہیں

يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۰﴾	يٰصَاحِبَيِ السِّجْنِ	اَمَّاۤ	اَحَدُكُمَا	فَيَسْقِيْ	رَبَّهٗ	خَمْرًا	وَ	اَمَّا
جانتے	اے میرے جیل کے دونوں ساتھیو!	لیکن	تم دونوں میں سے ایک	تو وہ پلائے گا	اپنے مالک کو	شراب	اور	لیکن

الْاٰخَرُ	فَيُصْلَبُ	فَتَاْكُلُ	الطَّيْرُ	مِنْ رَّاْسِهٖ ؕ	قُضِيَ	الْاَمْرُ	الَّذِيْ	فِيْهِ
دوسرا	سو وہ سولی دیا جائے گا	اور کھائیں گے	پرندے	اس کے سر میں سے	فیصلہ کر دیا گیا ہے	اس معاملے کا	وہ جو	اس کی بابت

تَسْتَفْتِيٰنِ (41)	وَ	قَالَ	لِلَّذِيْ	ظَنَّ	اَنَّهٗ	نَاجٍ	مِّنْهُمَا	اذْكُرْنِيْ
تم مجھ سے پوچھتے ہو	اور	کہا	اس کو جسے	گمان کیا تھا	کہ وہ	نجات پانے والا ہے	ان دونوں میں سے	تو میرا ذکر کرنا

عِنْدَ رَبِّكَ	فَاَنْسٰىهُ	الشَّيْطٰنُ	ذِكْرَ	رَبِّهٖ	فَلَبِثَ	فِي السِّجْنِ	بِضْعَ
اپنے مالک کے ہاں	چنانچہ اسے بھلوا دیا	شیطان نے	ذکر کرنا	اپنے مالک کے پاس	سو وہ (یوسف) ٹھہرا رہا	جیل میں	کئی

ع سِنِيْنَ (42)	وَ	قَالَ	الْمَلِكُ	اِنِّيْۤ	اَرٰى	سَبْعَ	بَقَرٰتٍ	سِمَانٍ	يَّاْكُلُهُنَّ
سال	اور	کہا	بادشاہ نے	بے شک میں	دیکھتا ہوں (خواب میں)	سات	گائیں	موٹی	(کہ) کھا رہی ہیں انھیں

سَبْعٌ	عِجَافٌ	وَّ	سَبْعَ	سُنْۢبُلٰتٍ	خُضْرٍ	وَّ	اُخَرَ	يٰبِسٰتٍ	يٰۤاَيُّهَا	الْمَلَاُ	اَفْتُوْنِيْ	فِيْ رُءْيَايَ
سات	دبلی	اور	سات	بالیاں	سبز	اور	دوسری	خشک	اے	درباریو!	تم تعبیر بتلاؤ مجھے	میرے خواب کی

اِنْ	كُنْتُمْ	لِلرُّءْيَا	تَعْبُرُوْنَ (43)	قَالُوْۤا	اَضْغَاثُ	اَحْلَامٍ	وَ	مَا	نَحْنُ	بِتَاْوِيْلِ الْاَحْلَامِ
اگر	ہو تم	خواب کی	تعبیر کر سکتے	انھوں نے کہا	(یہ ہیں) پریشان	خواب	اور	نہیں	ہم	(ایسے) خوابوں کی تعبیر

بِعٰلِمِيْنَ (44)	وَ	قَالَ	الَّذِيْ	نَجَا	مِنْهُمَا	وَ	ادَّكَرَ
جاننے والے	اور	کہا	اس شخص نے جس نے	نجات پائی تھی	ان دونوں (قیدیوں) میں سے	اور	اسے یاد آیا (یوسف)

بَعْدَ اُمَّةٍ	اَنَا	اُنَبِّئُكُمْ	بِتَاْوِيْلِهٖ	فَاَرْسِلُوْنِ (45)	يُوْسُفُ	اَيُّهَا
ایک مدت کے بعد	میں	تمھیں خبر دوں گا	اس کی تعبیر کی	لہٰذا تم بھیجو مجھے	(اس نے جا کر کہا) اے یوسف!	اے

الصِّدِّيْقُ	اَفْتِنَا	فِيْ سَبْعِ بَقَرٰتٍ	سِمَانٍ	يَّاْكُلُهُنَّ	سَبْعٌ	عِجَافٌ	وَّ	سَبْعِ
بہت ہی سچے!	ہمیں تعبیر بتلا	سات گایوں کی بابت	جو موٹی ہیں	(کہ) انھیں کھا رہی ہیں	سات	دبلی	اور	سات

سُنْۢبُلٰتٍ	خُضْرٍ	وَّ	اُخَرَ	يٰبِسٰتٍ	لَّعَلِّيْۤ	اَرْجِعُ	اِلَى النَّاسِ	لَعَلَّهُمْ	يَعْلَمُوْنَ (46)	قَالَ
بالیاں	سبز	اور	دوسری	خشک	تاکہ میں	لوٹوں	لوگوں کی طرف	(اور) تاکہ وہ	جان لیں	اس (یوسف) نے کہا

تَزْرَعُوْنَ	سَبْعَ	سِنِيْنَ	دَاَبًا	فَمَا	حَصَدْتُّمْ	فَذَرُوْهُ	فِيْ سُنْۢبُلِهٖۤ	اِلَّا	قَلِيْلًا	مِّمَّا
تم کاشت کرو گے	سات	سال	لگاتار	پھر جو	تم کاٹو	تو چھوڑ دو اسے	اس کی بالی ہی میں	مگر	تھوڑا سا	اس میں سے جو

تَاْكُلُوْنَ (47)	ثُمَّ	يَاْتِيْ	مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ	سَبْعٌ	شِدَادٌ	يَّاْكُلْنَ	مَا	قَدَّمْتُمْ
تم کھاؤ	پھر	آئیں گے	اس کے بعد	سات (سال)	سخت	وہ کھا جائیں گے	اسے جو	تم نے پہلے ذخیرہ کیا ہوگا

لَهُنَّ	اِلَّا	قَلِيْلًا	مِّمَّا	تُحْصِنُوْنَ (48)	ثُمَّ	يَاْتِيْ	مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ
ان کے لیے	مگر	تھوڑا سا	اس (ذخیرے) میں سے جو	تم محفوظ رکھو گے (بیج کے لیے)	پھر	آئے گا	اس کے بعد

عَامٌ	فِيْهِ	يُغَاثُ	النَّاسُ	وَ	فِيْهِ	يَعْصِرُوْنَ ﴿٤٩﴾	وَ	قَالَ	الْمَلِكُ
ایک سال	اس میں	بارش دیے جائیں گے	لوگ	اور	اس میں	وہ نچوڑیں گے	اور	کہا	بادشاہ نے

ائْتُوْنِيْ بِهٖ	فَلَمَّا	جَآءَهُ	الرَّسُوْلُ	قَالَ	ارْجِعْ	اِلٰى رَبِّكَ
تم لے آؤ اسکو میرے پاس	پھر جب	آیا اسکے پاس	قاصد	(تو) اس (یوسف) نے کہا	تو لوٹ جا	اپنے مالک کے پاس

فَسْئَلْهُ	مَا	بَالُ	النِّسْوَةِ	الّٰتِيْ	قَطَّعْنَ	اَيْدِيَهُنَّ	اِنَّ	رَبِّيْ	بِكَيْدِهِنَّ
اور اس سے پوچھ	کیا	حال ہے	ان عورتوں کا	جنہوں نے	کاٹ لیے تھے	اپنے ہاتھ؟	بے شک	میرا رب	ان کے مکر کو

عَلِيْمٌ ﴿٥٠﴾	قَالَ	مَا	خَطْبُكُنَّ	اِذْ	رَاوَدْتُّنَّ	يُوْسُفَ	عَنْ نَّفْسِهٖ
خوب جاننے والا ہے	اس (بادشاہ) نے کہا	کیا	حال ہے تمہارا	جب	تم نے پھسلانا (ورغلانا) چاہا تھا	یوسف کو	اسکے نفس سے

قُلْنَ	حَاشَ لِلّٰهِ	مَا	عَلِمْنَا	عَلَيْهِ	مِنْ	سُوْٓءٍ	قَالَتِ	امْرَاَتُ الْعَزِيْزِ	الْـٰٔنَ
انہوں نے کہا	[حاشا لِلّٰہِ] "اللہ کی پاکیزگی"	نہیں	ہم نے جانی	اسکے ذمے	کوئی	برائی	کہا	عزیز (مصر) کی بیوی نے	اب

حَصْحَصَ	الْحَقُّ	اَنَا	رَاوَدْتُّهٗ	عَنْ نَّفْسِهٖ	وَ	اِنَّهٗ	لَمِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿٥١﴾	ذٰلِكَ
واضح ہو گیا ہے	حق	میں نے ہی	اسے ورغلایا تھا	اس کے نفس سے	اور	بلاشبہ وہ	البتہ سچوں میں سے ہے	یہ

لِيَعْلَمَ	اَنِّيْ	لَمْ	اَخُنْهُ	بِالْغَيْبِ	وَ	اَنَّ	اللّٰهَ
اس لیے تاکہ وہ جان لے	(کہ) بے شک میں نے	نہیں	خیانت کی تھی اس کی	پیٹھ پیچھے	اور	(یہ کہ) بیشک	اللہ

لَا	يَهْدِيْ	كَيْدَ	الْخَآئِنِيْنَ ﴿٥٢﴾
نہیں	چلنے دیتا	مکر	خیانت کرنے والوں کا

وَ	مَآ	اُبَرِّئُ	نَفْسِيْ	اِنَّ	النَّفْسَ	لَاَمَّارَةٌۢ	بِالسُّوْٓءِ	اِلَّا	مَا	رَحِمَ
اور	نہیں	میں بری کرتا	اپنے نفس کو	بے شک	نفس (تو)	ضرور حکم دیتا ہے	برائی کا	مگر	جس پر	رحم کرے

رَبِّيْ	اِنَّ	رَبِّيْ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ﴿۵۳﴾	وَ	قَالَ	الْمَلِكُ	ائْتُوْنِيْ بِهٖ
میرا رب	بے شک	میرا رب	بہت بخشنے والا	نہایت رحم کرنے والا ہے	اور	کہا	بادشاہ نے	تم اسے میرے پاس لاؤ

اَسْتَخْلِصْهُ	لِنَفْسِيْ	فَلَمَّا	كَلَّمَهٗ	قَالَ	اِنَّكَ
میں اسے خالص کروں گا	اپنی ذات کے لیے	پھر جب	(بادشاہ نے) اس (یوسف) سے بات چیت کی	(تو) کہا	بے شک تو

الْيَوْمَ	لَدَيْنَا	مَكِيْنٌ	اَمِيْنٌ ﴿۵۴﴾	قَالَ	اجْعَلْنِيْ	عَلٰى خَزَآئِنِ الْاَرْضِ	اِنِّيْ
آج	ہمارے ہاں	مرتبے والا ہے	امین ہے	(یوسف نے) کہا	مجھے (نگران) بنادیں	زمین کے خزانوں (پیداوار) پر	بیشک میں

حَفِيْظٌ	عَلِيْمٌ ﴿۵۵﴾	وَ	كَذٰلِكَ	مَكَّنَّا	لِيُوْسُفَ	فِي الْاَرْضِ	يَتَبَوَّاُ	مِنْهَا
نہایت حفاظت کرنے والا	خوب جاننے والا ہوں	اور	اسی طرح	ہم نے اقتدار دیا	یوسف کو	زمین (مصر) میں	وہ جگہ پکڑتا تھا	اس (ملک) میں

حَيْثُ	يَشَآءُ	نُصِيْبُ	بِرَحْمَتِنَا	مَنْ نَّشَآءُ	وَ	لَا	نُضِيْعُ	اَجْرَ	الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۵۶﴾	وَ
جہاں	وہ چاہتا	ہم پہنچاتے ہیں	اپنی رحمت	جسے چاہیں	اور	نہیں	ہم ضائع کرتے	اجر	نیکی کرنے والوں کا	اور

لَاَجْرُ	الْاٰخِرَةِ	خَيْرٌ	لِّلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ كَانُوْا	يَتَّقُوْنَ ﴿۵۷﴾	وَ	جَآءَ	اِخْوَةُ
یقیناً اجر	آخرت کا	بہت بہتر ہے	ان لوگوں کے لیے جو	ایمان لائے	اور وہ رہے	ڈرتے	اور	آئے	بھائی

يُوْسُفَ	فَدَخَلُوْا	عَلَيْهِ	فَعَرَفَهُمْ	وَ	هُمْ	لَهٗ	مُنْكِرُوْنَ ﴿۵۸﴾	وَ	لَمَّا
یوسف کے	تو وہ داخل ہوئے	اس پر	تو اس نے ان کو پہچان لیا	جب کہ	وہ (بھائی)	اسے	پہچاننے والے نہ تھے	اور	جب

جَهَّزَهُمْ	بِجَهَازِهِمْ	قَالَ	ائْتُوْنِيْ بِاَخٍ	لَّكُمْ	مِّنْ اَبِيْكُمْ
اس (یوسف) نے ان کے لیے تیار کر دیا	ان کا سامان	(تو) کہا	تم لانا میرے پاس بھائی	اپنا	جو تمہارے باپ کی طرف سے ہے

اَ	لَا	تَرَوْنَ	اَنِّيْٓ	اُوْفِي	الْكَيْلَ	وَ	اَنَا	خَيْرُ	الْمُنْزِلِيْنَ ﴿۵۹﴾
کیا	نہیں	دیکھتے تم	(کہ) بے شک میں	پورا دیتا ہوں	ماپ	اور	میں	بہترین	مہمان نوازی کرنے والا ہوں؟

فَاِنْ	لَّمْ	تَاْتُوْنِيْ بِهٖ	فَلَا	كَيْلَ	لَكُمْ	عِنْدِيْ	وَ	لَا	تَقْرَبُوْنِ ﴿۶۰﴾
چنانچہ اگر	نہ	لائے تم اس کو میرے پاس	تو نہیں	کوئی ماپ (غلہ)	تمہارے لیے	میرے پاس	اور	نہ	تم میرے قریب آنا

قَالُوْا	سَنُرَاوِدُ	عَنْهُ	اَبَاهُ	وَ	اِنَّا	لَفٰعِلُوْنَ ﴿۶۱﴾
انہوں نے کہا	ہم ضرور مطالبہ کریں گے	اس کا	اس کے باپ سے	اور	بے شک ہم	(یہ کام) ضرور کرنے والے ہیں

وَ	قَالَ	لِفِتْيٰنِهِ	اجْعَلُوْا	بِضَاعَتَهُمْ	فِيْ رِحَالِهِمْ	لَعَلَّهُمْ	يَعْرِفُوْنَهَآ
اور	(یوسف نے) کہا	اپنے جوانوں (غلاموں) سے	تم رکھ دو	ان کی پونجی (نقدی)	ان کے سامان میں	تاکہ وہ	اسے پہچان لیں

اِذَا	انْقَلَبُوْٓا	اِلٰٓى اَهْلِهِمْ	لَعَلَّهُمْ	يَرْجِعُوْنَ ﴿٦٢﴾	فَلَمَّا	رَجَعُوْٓا	اِلٰٓى اَبِيْهِمْ
جب	وہ لوٹ کر جائیں	اپنے گھر والوں کی طرف	شاید کہ وہ	پھر لوٹ آئیں	چنانچہ جب	وہ لوٹے	اپنے باپ کی طرف

قَالُوْا	يٰٓاَبَانَا	مُنِعَ	مِنَّا	الْكَيْلُ	فَاَرْسِلْ	مَعَنَآ	اَخَانَا
(تو) انہوں نے کہا	اے ہمارے باپ!	روکا گیا ہے	ہم سے	(آئندہ) ماپ (غلہ)	لہٰذا تو بھیج	ہمارے ساتھ	ہمارا بھائی (بنیامین تاکہ)

نَكْتَلْ	وَ	اِنَّا	لَهٗ	لَحٰفِظُوْنَ ﴿٦٣﴾	قَالَ	هَلْ	اٰمَنُكُمْ
ماپ (غلہ) لائیں ہم	اور	بے شک ہم	اس کی	ضرور حفاظت کرنے والے ہیں	(یعقوب نے) کہا	نہیں	میں تمہیں امین سمجھتا

عَلَيْهِ	اِلَّا	كَمَآ	اَمِنْتُكُمْ	عَلٰٓى اَخِيْهِ	مِنْ قَبْلُ	فَاللّٰهُ	خَيْرٌ	حٰفِظًا	وَّ
اس پر	مگر	جیسا کہ	میں تمہیں امین سمجھا تھا	اس کے بھائی پر	اس سے پہلے	چنانچہ اللہ	بہترین	محافظ ہے	اور

هُوَ	اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿٦٤﴾	وَ	لَمَّا	فَتَحُوْا	مَتَاعَهُمْ	وَجَدُوْا
وہی	سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والا ہے	اور	جب	انہوں نے کھولا	اپنا سامان	(تو) انہوں نے پائی

بِضَاعَتَهُمْ	رُدَّتْ	اِلَيْهِمْ	قَالُوْا	يٰٓاَبَانَا	مَا	نَبْغِيْ	هٰذِهٖ	بِضَاعَتُنَا
اپنی پونجی	واپس کردی گئی تھی	ان کی طرف	انہوں نے کہا	اے ہمارے باپ	(اور) کیا	چاہتے ہیں ہم	یہ	ہماری پونجی

رُدَّتْ	اِلَيْنَا	وَ	نَمِيْرُ	اَهْلَنَا	وَ	نَحْفَظُ	اَخَانَا
واپس کردی گئی ہے	ہماری طرف	اور	ہم غلہ لائیں گے	اپنے اہل وعیال کے لیے	اور	ہم حفاظت کریں گے	اپنے بھائی کی

وَ	نَزْدَادُ	كَيْلَ	بَعِيْرٍ	ذٰلِكَ	كَيْلٌ	يَّسِيْرٌ ﴿٦٥﴾	قَالَ	لَنْ
اور	ہم زیادہ لائیں گے	ماپ (غلہ)	ایک اونٹ کا	یہ	ماپ (غلہ تو)	بہت آسان ہے	(یعقوب نے) کہا	ہرگز نہیں

اُرْسِلَهٗ	مَعَكُمْ	حَتّٰى	تُؤْتُوْنِ	مَوْثِقًا	مِّنَ اللّٰهِ	لَتَاْتُنَّنِيْ بِهٖٓ
میں اسے بھیجوں گا	تمہارے ساتھ	یہاں تک کہ	تم مجھے دو	پختہ وعدہ	اللہ کا	(کہ) تم اسے ضرور میرے پاس لاؤ گے

اِلَّآ	اَنْ	يُّحَاطَ بِكُمْ	فَلَمَّآ	اٰتَوْهُ	مَوْثِقَهُمْ	قَالَ	اللّٰهُ	عَلٰى مَا
مگر	یہ کہ	تم (سب) گھیرے جاؤ	پھر جب	انہوں نے اس کو دیا	اپنا پختہ وعدہ	(تو) اس نے کہا	اللہ	اس پر جو

نَقُوْلُ	وَكِيْلٌ ﴿٦٦﴾	وَ	قَالَ	يٰبَنِيَّ	لَا	تَدْخُلُوْا	مِنْۢ بَابٍ وَّاحِدٍ	وَّ
ہم کہتے ہیں	نگہبان ہے	اور	اس (یعقوب) نے کہا	اے میرے بیٹو!	مت	تم داخل ہونا	ایک ہی دروازے سے	اور

ادْخُلُوْا	مِنْ اَبْوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ ؕ	وَ	مَا	اُغْنِيْ	عَنْكُمْ	مِّنَ اللّٰهِ	مِنْ شَيْءٍ ؕ	اِنِ
تم داخل ہونا	متفرق دروازوں سے	اور	نہیں	میں کفایت کرسکتا	تم سے	اللہ (کے فیصلے) سے	کچھ بھی	نہیں ہے

الْحُكْمُ	اِلَّا	لِلّٰهِ ؕ	عَلَيْهِ	تَوَكَّلْتُ	وَ	عَلَيْهِ	فَلْيَتَوَكَّلِ	الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿۶۷﴾
حکم	مگر	اللہ ہی کا	اسی پر	میں نے بھروسا کیا	اور	اسی پر	پس چاہیے کہ بھروسا کریں	بھروسا کرنے والے

وَ	لَمَّا	دَخَلُوْا	مِنْ حَيْثُ	اَمَرَهُمْ	اَبُوْهُمْ ؕ	مَا	كَانَ	يُغْنِيْ
اور	جب	وہ داخل ہوئے	جہاں سے	انہیں حکم دیا تھا	ان کے باپ نے	نہیں	تھا	وہ (یعقوب) کفایت (دفع) کرسکتا

عَنْهُمْ	مِّنَ اللّٰهِ	مِنْ شَيْءٍ	اِلَّا	حَاجَةً	فِيْ نَفْسِ يَعْقُوْبَ	قَضٰىهَا ؕ	وَ
ان سے	اللہ (کے فیصلے) سے	کچھ بھی	مگر	ایک حاجت (تمنا) تھی	یعقوب کے دل میں	(کہ) اس نے اسے پورا کیا	اور

ع

اِنَّهٗ	لَذُوْ عِلْمٍ	لِّمَا عَلَّمْنٰهُ	وَ	لٰكِنَّ	اَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا	يَعْلَمُوْنَ ﴿۶۸﴾	وَ
بے شک وہ	البتہ صاحب علم تھا	بوجہ اس کے جو سکھایا تھا ہم نے اسے	اور	لیکن	اکثر	لوگ	نہیں	جانتے	اور

لَمَّا	دَخَلُوْا	عَلٰى يُوْسُفَ	اٰوٰۤى اِلَيْهِ	اَخَاهُ	قَالَ	اِنِّيْۤ	اَنَا اَخُوْكَ	فَلَا
جب	وہ داخل ہوئے	یوسف پر	(تو) اس نے جگہ دی اپنے پاس	اپنے بھائی کو	(اور) کہا	بلاشبہ میں	تیرا بھائی ہوں	سو نہ

تَبْتَىِٕسْ	بِمَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ ﴿۶۹﴾	فَلَمَّا	جَهَّزَهُمْ	بِجَهَازِهِمْ	جَعَلَ
تو غم کھا	بوجہ اس کے جو	تھے وہ	عمل کرتے	پھر جب	تیار کر دیا اس (یوسف) نے ان کے لیے	ان کا سامان	(تو) رکھ دیا

السِّقَايَةَ	فِيْ رَحْلِ اَخِيْهِ	ثُمَّ	اَذَّنَ	مُؤَذِّنٌ	اَيَّتُهَا الْعِيْرُ	اِنَّكُمْ	لَسٰرِقُوْنَ ﴿۷۰﴾
(مرصع) پیالہ	اپنے بھائی کے سامان میں	پھر	اعلان کیا	ایک اعلان کرنے والے نے	اے قافلہ والو!	بے شک تم	البتہ چور ہو

قَالُوْا	وَ	اَقْبَلُوْا	عَلَيْهِمْ	مَّاذَا	تَفْقِدُوْنَ ﴿۷۱﴾	قَالُوْا	نَفْقِدُ	صُوَاعَ الْمَلِكِ
انہوں نے کہا	درآنحالیکہ	وہ متوجہ ہوئے	ان کی طرف	کیا چیز	تم گم پاتے ہو؟	انہوں نے کہا	ہم گم پاتے ہیں	بادشاہ کا پیالہ

وَ	لِمَنْ	جَآءَ بِهٖ	حِمْلُ بَعِيْرٍ	وَ	اَنَا	بِهٖ	زَعِيْمٌ ﴿۷۲﴾	قَالُوْا
اور	اس شخص کے لیے جو	اسے لائے گا	ایک اونٹ بھر غلہ ہے	اور	میں	ساتھ اس (وعدے) کے	ضامن ہوں	انہوں نے کہا

تَاللّٰهِ	لَقَدْ	عَلِمْتُمْ	مَّا	جِئْنَا	لِنُفْسِدَ	فِي الْاَرْضِ	وَ	مَا	كُنَّا	سٰرِقِيْنَ ﴿۷۳﴾
اللہ کی قسم!	البتہ تحقیق	تم جانتے ہو (کہ)	نہیں	آئے ہم	تاکہ ہم فساد کریں	(اس) زمین میں	اور	نہیں	ہیں ہم	چور

قَالُوْا	فَمَا	جَزَآؤُهٗۤ	اِنْ	كُنْتُمْ	كٰذِبِيْنَ ﴿۷۴﴾	قَالُوْا	جَزَآؤُهٗ	مَنْ
انہوں نے کہا	پھر کیا	سزا ہے اس (چور) کی	اگر	ہوئے تم	جھوٹے؟	انہوں نے کہا	اس کی سزا (یہ) ہے	جو شخص کہ

وُجِدَ	فِيْ رَحْلِهٖ	فَهُوَ	جَزَآؤُهٗ	كَذٰلِكَ	نَجْزِي	الظّٰلِمِيْنَ ۝
پایا جائے وہ (پیالہ)	اس کے سامان میں	تو وہی شخص ہوگا	بدلہ اس کا	اسی طرح	ہم سزا دیتے ہیں	ظالموں کو

فَبَدَاَ	بِاَوْعِيَتِهِمْ	قَبْلَ وِعَآءِ اَخِيْهِ	ثُمَّ	اسْتَخْرَجَهَا
چنانچہ شروع ہوا (لگا) وہ (یوسف)	(تلاشی لینے) ان کے بوروں کی	اپنے بھائی کے بورے سے پہلے	پھر	اس نے نکال لیا وہ پیالہ

مِنْ وِّعَآءِ اَخِيْهِ	كَذٰلِكَ	كِدْنَا	لِيُوْسُفَ	مَا	كَانَ	لِيَاْخُذَ
اپنے بھائی کے بورے سے	اسی طرح	ہم نے تدبیر کی	یوسف کے لیے	نہیں	تھا وہ (یوسف)	کہ وہ لے سکتا

اَخَاهُ	فِيْ دِيْنِ الْمَلِكِ	اِلَّآ	اَنْ	يَّشَآءَ	اللّٰهُ	نَرْفَعُ	دَرَجٰتٍ	مَّنْ	نَّشَآءُ
اپنے بھائی کو	(اس) بادشاہ کے قانون میں	مگر	یہ کہ	چاہے	اللہ	ہم بلند کرتے ہیں	درجے	جس کے	ہم چاہیں

وَ	فَوْقَ	كُلِّ	ذِيْ عِلْمٍ	عَلِيْمٌ ۝	قَالُوْٓا	اِنْ	يَّسْرِقْ	فَقَدْ
اور	اوپر	ہر	صاحب علم کے	ایک بہت زیادہ علم والا ہے	انہوں نے کہا	اگر	اس نے چوری کی ہے	تو تحقیق

سَرَقَ	اَخٌ لَّهٗ	مِنْ قَبْلُ	فَاَسَرَّهَا	يُوْسُفُ	فِيْ نَفْسِهٖ	وَ	لَمْ
چوری کی تھی	اس کے ایک بھائی نے	اس سے پہلے	چنانچہ اس (بات) کو چھپایا	یوسف نے	اپنے دل میں	اور	نہ

يُبْدِهَا	لَهُمْ	قَالَ	اَنْتُمْ	شَرٌّ	مَّكَانًا	وَ	اللّٰهُ	اَعْلَمُ	بِمَا
ظاہر کیا اس نے اسے	ان کے لیے	کہا (دل میں)	تم	بدترین ہو	مرتبے میں	اور	اللہ	خوب جانتا ہے	اس کو جو

تَصِفُوْنَ ۝	قَالُوْا	يٰٓاَيُّهَا	الْعَزِيْزُ	اِنَّ	لَهٗٓ	اَبًا	شَيْخًا	كَبِيْرًا
تم بیان کرتے ہو	انہوں نے کہا	اے	عزیز!	بے شک	اس (بنیامین) کا	باپ	بوڑھا	بڑی عمر والا ہے

فَخُذْ	اَحَدَنَا	مَكَانَهٗ	اِنَّا	نَرٰىكَ	مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝
لہٰذا آپ لے لیں	ہم میں سے کسی ایک کو	اس کی جگہ	بے شک ہم	آپ کو دیکھتے ہیں	احسان کرنے والوں میں سے

قَالَ	مَعَاذَ اللّٰهِ	اَنْ	نَّاْخُذَ	اِلَّا	مَنْ	وَّجَدْنَا	مَتَاعَنَا	عِنْدَهٗٓ
(یوسف نے) کہا	اللہ کی پناہ	اس بات سے کہ	ہم لیں (کسی اور کو)	سوائے	اس شخص کے کہ	ہم نے پایا	اپنا سامان	اس کے پاس

اِنَّآ	اِذًا	لَّظٰلِمُوْنَ ۝	فَلَمَّا	اسْتَيْــَٔسُوْا	مِنْهُ	خَلَصُوْا
(ایسا کیا تو) بلاشبہ ہم	اس وقت	البتہ ظالم ہوں گے	چنانچہ جب	وہ ناامید ہو گئے	اس سے	(تو) وہ الگ ہوئے

نَجِيًّا	قَالَ	كَبِيْرُهُمْ	اَ	لَمْ	تَعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اَبَاكُمْ	قَدْ	اَخَذَ
(اور لگے) مشورہ کرنے	کہا	ان کے بڑے (بھائی) نے	کیا	نہیں	تم جانتے	(کہ) بیشک	تمہارے باپ نے	تحقیق	لیا ہے

عَلَيْكُمْ	مَّوْثِقًا	مِّنَ اللّٰهِ	وَ	مِنْ قَبْلُ	مَا	فَرَّطْتُّمْ	فِيْ يُوْسُفَ	فَلَنْ
تم سے	پختہ وعدہ	اللہ کا	اور	(کیا نہیں جانتے) اس سے پہلے	جو	تم کوتاہی کر چکے ہو	یوسف کی بابت	چنانچہ ہر گز نہیں

اَبْرَحَ	الْاَرْضَ	حَتّٰى	يَاْذَنَ	لِيْٓ	اَبِيْٓ	اَوْ	يَحْكُمَ	اللّٰهُ	لِيْ
میں چھوڑوں گا	اس زمین (مصر) کو	یہاں تک کہ	اجازت دے	میرے لیے	میرا باپ	یا	فیصلہ کر دے	اللہ	میرے لیے

وَ	هُوَ	خَيْرُ	الْحٰكِمِيْنَ﴿۸۰﴾	اِرْجِعُوْٓا	اِلٰٓى اَبِيْكُمْ	فَقُوْلُوْا	يٰٓاَبَانَآ	اِنَّ
اور	وہ	بہترین	فیصلہ کرنے والا ہے	(اے بھائیو!) تم واپس جاؤ	اپنے باپ کی طرف	اور کہو	اے ہمارے باپ!	بے شک

ابْنَكَ	سَرَقَ	وَ	مَا	شَهِدْنَآ	اِلَّا	بِمَا	عَلِمْنَا	وَ	مَا	كُنَّا
آپ کے بیٹے نے	چوری کی ہے	اور	نہیں	گواہی دی ہم نے	مگر	اس چیز کی جس کا	ہمیں علم تھا	اور	نہیں	تھے ہم

لِلْغَيْبِ	حٰفِظِيْنَ﴿۸۱﴾	وَسْـَٔلِ	الْقَرْيَةَ	الَّتِيْ	كُنَّا	فِيْهَا	وَ	الْعِيْرَ
غیب کی	حفاظت کرنے والے	اور پوچھ لیجیے	اس بستی (والوں) سے	وہ جو	تھے ہم	اس میں	اور	اس قافلہ (والوں) سے (بھی)

الَّتِيْٓ	اَقْبَلْنَا	فِيْهَا	وَ	اِنَّا	لَصٰدِقُوْنَ﴿۸۲﴾	قَالَ	بَلْ	سَوَّلَتْ
وہ جو	ہم آئے ہیں	اس میں	اور	بے شک ہم	البتہ سچے ہیں	اس (یعقوب) نے کہا	(حقیقت یہ نہیں) بلکہ	بنا لی ہے

لَكُمْ	اَنْفُسُكُمْ	اَمْرًا	فَصَبْرٌ	جَمِيْلٌ	عَسَى	اللّٰهُ	اَنْ	يَّاْتِيَنِيْ بِهِمْ
تمہارے لیے	تمہارے نفسوں نے	ایک بات	لہٰذا صبر (ہی)	بہتر ہے	امید ہے	اللہ	یہ کہ	لے آئے میرے پاس ان کو

جَمِيْعًا	اِنَّهٗ	هُوَ	الْعَلِيْمُ	الْحَكِيْمُ﴿۸۳﴾	وَ	تَوَلّٰى	عَنْهُمْ	وَ	قَالَ	يٰٓاَسَفٰى
اکٹھا	بے شک	وہ	خوب جاننے والا	خوب حکمت والا ہے	اور	اس نے منہ پھیرا	ان سے	اور	کہا	ہائے افسوس!

عَلٰى يُوْسُفَ	وَ	ابْيَضَّتْ	عَيْنٰهُ	مِنَ الْحُزْنِ	فَهُوَ	كَظِيْمٌ﴿۸۴﴾	قَالُوْا	تَاللّٰهِ
یوسف (کے بچھڑنے) پر	اور	سفید ہو گئیں	اس کی آنکھیں	غم سے	اور وہ	غم سے بھرا ہوا تھا	انھوں نے کہا	اللہ کی قسم!

تَفْتَؤُا تَذْكُرُ	يُوْسُفَ	حَتّٰى	تَكُوْنَ	حَرَضًا	اَوْ	تَكُوْنَ	مِنَ الْهٰلِكِيْنَ﴿۸۵﴾
تو سدا یاد کرتا رہے گا	یوسف کو	یہاں تک کہ	تو ہو جائے (غم میں)	گھل جانے والا	یا	تو ہو جائے	ہلاک ہونے والوں سے

قَالَ	اِنَّمَآ اَشْكُوْا	بَثِّيْ	وَ	حُزْنِيْٓ	اِلَى اللّٰهِ	وَ	اَعْلَمُ	مِنَ اللّٰهِ	مَا
اس نے کہا	بس میں تو شکایت کرتا ہوں	اپنی بے قراری کی	اور	اپنے غم کی	اللہ کی طرف	اور	میں جانتا ہوں	اللہ کی طرف سے	جو

لَا تَعْلَمُوْنَ﴿۸۶﴾	يٰبَنِيَّ	اذْهَبُوْا	فَتَحَسَّسُوْا	مِنْ يُّوْسُفَ	وَ	اَخِيْهِ	وَ	لَا	تَاْيْـَٔسُوْا
تم نہیں جانتے	اے میرے بیٹو!	تم جاؤ	اور تلاش کرو	یوسف کو	اور	اس کے بھائی کو	اور	نہ	مایوس ہو

مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ ۭ	اِنَّهٗ	لَا	يَايْـَٔسُ	مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ	اِلَّا	الْقَوْمُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿٨٧﴾	فَلَمَّا	دَخَلُوْا
اللہ کی رحمت سے	بے شک	نہیں	مایوس ہوتے	اللہ کی رحمت سے	مگر	کافر لوگ ہی	پھر جب	وہ داخل ہوئے

عَلَيْهِ	قَالُوْا	يٰٓاَيُّهَا	الْعَزِيْزُ	مَسَّنَا	وَ	اَهْلَنَا	الضُّرُّ	وَ	جِئْنَا بِبِضَاعَةٍ
اس (یوسف) پر	(تو) انہوں نے کہا	اے	عزیز!	پہنچی ہے ہمیں	اور	ہمارے اہل وعیال کو	تکلیف	اور	لائے ہیں ہم پونجی

مُّزْجٰىةٍ	فَاَوْفِ	لَنَا	الْكَيْلَ	وَ	تَصَدَّقْ	عَلَيْنَا ۭ	اِنَّ	اللّٰهَ	يَجْزِي
ناقص	چنانچہ آپ پورا دیجیے	ہمارے لیے	ماپ (غلے کا)	اور	صدقہ خیرات کیجیے	ہم پر	بے شک	اللہ	جزا دیتا ہے

الْمُتَصَدِّقِيْنَ ﴿٨٨﴾	قَالَ	هَلْ	عَلِمْتُمْ	مَّا	فَعَلْتُمْ	بِيُوْسُفَ	وَ
صدقہ خیرات کرنے والوں کو	اس (یوسف) نے کہا	کیا	تمہیں معلوم ہے	جو کچھ	تم نے کیا	یوسف کے ساتھ	اور

اَخِيْهِ	اِذْ	اَنْتُمْ	جٰهِلُوْنَ ﴿٨٩﴾	قَالُوْٓا	ءَ	اِنَّكَ لَاَنْتَ	يُوْسُفُ ۭ	قَالَ
اس کے بھائی کے ساتھ	جب	تھے تم	نادان؟	انہوں نے کہا	کیا	واقعی تو ہی ہے	یوسف؟	اس نے کہا

اَنَا	يُوْسُفُ	وَ	هٰذَآ	اَخِيْ	قَدْ	مَنَّ اللّٰهُ	عَلَيْنَا ۭ	اِنَّهٗ	مَنْ	يَّتَّقِ
(ہاں) میں	یوسف (ہی) ہوں	اور	یہ	میرا بھائی ہے	تحقیق	احسان کیا ہے اللہ نے	ہم پر	بیشک	جو شخص	ڈرتا ہے

وَ	يَصْبِرْ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يُضِيْعُ	اَجْرَ	الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٩٠﴾	قَالُوْا	تَاللّٰهِ
اور	صبر کرتا ہے	تو بے شک	اللہ	نہیں	ضائع کرتا	اجر	نیکی کرنے والوں کا	انہوں نے کہا	اللہ کی قسم!

لَقَدْ	اٰثَرَكَ اللّٰهُ	عَلَيْنَا	وَ	اِنْ	كُنَّا لَخٰطِــِٕيْنَ ﴿٩١﴾	قَالَ	لَا	تَثْرِيْبَ
البتہ تحقیق	اللہ نے تجھے فضیلت دی	ہم پر	اور	بلاشبہ	ہم ہی خطا کار تھے	اس نے کہا	نہیں	کوئی ملامت

عَلَيْكُمُ	الْيَوْمَ ۭ	يَغْفِرُ	اللّٰهُ	لَكُمْ	وَ	هُوَ	اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿٩٢﴾
تم پر	آج	معاف کرے	اللہ	تمہیں	اور	وہ	سب مہربانوں سے زیادہ رحم کرنے والا ہے

اِذْهَبُوْا بِقَمِيْصِيْ	هٰذَا	فَاَلْقُوْهُ	عَلٰي وَجْهِ اَبِيْ	يَاْتِ	بَصِيْرًا	وَ
تم لے جاؤ میری قمیص	یہ	اور اسے ڈال دو	میرے باپ کے چہرے پر	وہ ہو جائیں گے	دیکھنے والے	اور

اْتُوْنِيْ بِاَهْلِكُمْ	اَجْمَعِيْنَ ﴿٩٣﴾	وَ	لَمَّا	فَصَلَتِ	الْعِيْرُ	قَالَ	اَبُوْهُمْ
تم لے آؤ میرے پاس اپنے اہل وعیال کو	سب کو	اور	جب	نکلا	قافلہ (مصر سے)	(تو) کہا	ان کے باپ نے

اِنِّىْ	لَاَجِدُ	رِيْحَ يُوْسُفَ	لَوْلَآ	اَنْ	تُفَنِّدُوْنِ ﴿٩٤﴾	قَالُوْا	تَاللّٰهِ
بے شک میں	البتہ پاتا ہوں	یوسف کی خوشبو	اگر نہ ہو	یہ بات کہ	تم مجھے بہکا ہوا کہو	انہوں نے کہا	اللہ کی قسم!

إِنَّكَ	لَفِي ضَلَالِكَ الْقَدِيمِ ﴿٩٥﴾	فَلَمَّا أَنْ	جَاءَ	الْبَشِيرُ	أَلْقَاهُ
بے شک تو	البتہ اپنی پرانی غلطی پر ہے	چنانچہ جب	آیا	خوش خبری دینے والا	(تو) اس نے ڈالی وہ (قمیص)

عَلَىٰ وَجْهِهِ	فَارْتَدَّ	بَصِيرًا	قَالَ	أَ	لَمْ	أَقُلْ	لَكُمْ	إِنِّي
اس کے چہرے پر	تو پھر ہو گئے وہ	دیکھنے والے	اس (یعقوب) نے کہا	کیا	نہیں	کہا تھا میں نے	تم سے	بے شک میں

أَعْلَمُ	مِنَ اللَّهِ	مَا	لَا تَعْلَمُونَ ﴿٩٦﴾	قَالُوا	يَا أَبَانَا	اسْتَغْفِرْ	لَنَا
جانتا ہوں	اللہ کی طرف سے	وہ جو	تم نہیں جانتے؟	انہوں نے کہا	اے ہمارے باپ!	تو مغفرت طلب کر	ہمارے لیے

ذُنُوبَنَا	إِنَّا كُنَّا	خَاطِئِينَ ﴿٩٧﴾	قَالَ	سَوْفَ	أَسْتَغْفِرُ	لَكُمْ
ہمارے گناہوں کی	بے شک ہم ہی تھے	خطا کار	اس نے کہا	عنقریب	میں مغفرت طلب کروں گا	تمہارے لیے

رَبِّي ۖ	إِنَّهُ هُوَ	الْغَفُورُ	الرَّحِيمُ ﴿٩٨﴾	فَلَمَّا	دَخَلُوا	عَلَىٰ يُوسُفَ	آوَىٰ
اپنے رب سے	بے شک وہی	غفور ہے	رحیم ہے	پھر جب	وہ داخل ہوئے	یوسف پر	(تو) اس نے جگہ دی

إِلَيْهِ	أَبَوَيْهِ	وَ	قَالَ	ادْخُلُوا	مِصْرَ	إِنْ	شَاءَ اللَّهُ	آمِنِينَ ﴿٩٩﴾	وَ	رَفَعَ
اپنے پاس	اپنے ماں باپ کو	اور	کہا	تم داخل ہو جاؤ	مصر میں	اگر	اللہ نے چاہا	امن سے	اور	اونچا بٹھایا

أَبَوَيْهِ	عَلَى الْعَرْشِ	وَ	خَرُّوا	لَهُ	سُجَّدًا	وَ	قَالَ	يَا أَبَتِ
اپنے ماں باپ کو	تخت پر	اور	وہ گر پڑے	اس کے لیے	سجدہ کرتے ہوئے	اور	(یوسف نے) کہا	اے میرے ابا جان!

هَٰذَا تَأْوِيلُ	رُؤْيَايَ	مِنْ قَبْلُ	قَدْ	جَعَلَهَا	رَبِّي	حَقًّا ۖ	وَ	قَدْ	أَحْسَنَ
یہ تعبیر ہے	میرے خواب کی	جو پہلے (دیکھا) تھا	تحقیق	کر دیا ہے اسے	میرے رب نے	سچا	اور	تحقیق	اس نے احسان کیا

بِي	إِذْ	أَخْرَجَنِي	مِنَ السِّجْنِ	وَ	جَاءَ بِكُمْ	مِنَ الْبَدْوِ	مِنْ بَعْدِ أَنْ
میرے ساتھ	جب	اس نے مجھے نکالا	قید خانے سے	اور	تمہیں (یہاں) لے آیا	صحرا سے	بعد اس کے کہ

نَزَغَ	الشَّيْطَانُ	بَيْنِي	وَ	بَيْنَ إِخْوَتِي ۚ	إِنَّ	رَبِّي	لَطِيفٌ
اختلاف ڈال دیا تھا	شیطان نے	میرے درمیان	اور	میرے بھائیوں کے درمیان	بے شک	میرا رب	خوب تدبیر کرنے والا ہے

لِمَا	يَشَاءُ ۚ	إِنَّهُ هُوَ	الْعَلِيمُ	الْحَكِيمُ ﴿١٠٠﴾	رَبِّ	قَدْ	آتَيْتَنِي
اس کے لیے جو	وہ چاہتا ہے	بلاشبہ وہی ہے	خوب جاننے والا	نہایت حکمت والا	اے میرے رب!	تحقیق	تو نے دی مجھے

مِنَ الْمُلْكِ	وَ	عَلَّمْتَنِي	مِنْ تَأْوِيلِ	الْأَحَادِيثِ	فَاطِرَ	السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ
کچھ بادشاہی	اور	تو نے سکھایا مجھے	تعبیر کرنا	باتوں (خوابوں) کی	اے پیدا کرنے والے	آسمانوں اور زمین کے!

اَنْتَ	وَلِيّٖ	فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ	تَوَفَّنِيْ	مُسْلِمًا	وَّ	اَلْحِقْنِيْ	بِالصّٰلِحِيْنَ (١٠١)
تو (ہی)	میرا کارساز ہے	دنیا اور آخرت (میں)	تو مجھے فوت کر	مسلمان	اور	مجھے ملا دے	صالحین کے ساتھ

ذٰلِكَ	مِنْ	اَنْۢبَآءِ	الْغَيْبِ	نُوْحِيْهِ	اِلَيْكَ	وَ	مَا	كُنْتَ	لَدَيْهِمْ
یہ	کچھ	خبریں ہیں	غیب کی	ہم وحی کرتے ہیں اسکی	آپکی طرف	اور	نہیں	تھے آپ	ان (برادران یوسف) کے پاس

اِذْ	اَجْمَعُوْٓا	اَمْرَهُمْ	وَ	هُمْ	يَمْكُرُوْنَ (١٠٢)	وَ	مَآ	اَكْثَرُ	النَّاسِ	وَلَوْ
جب	انہوں نے اتفاق کیا تھا	اپنے معاملے پر	اور	وہ	مکر وفریب کرتے تھے	اور	نہیں	اکثر	لوگ	اور اگرچہ

حَرَصْتَ	بِمُؤْمِنِيْنَ (١٠٣)	وَ	مَا	تَسْـَٔلُهُمْ	عَلَيْهِ	مِنْ	اَجْرٍ	اِنْ
آپ حرص رکھیں	ایمان لانے والے	اور	نہیں	آپ ان (مشرکین مکہ) سے مانگتے	اس (تبلیغ) پر	کوئی	اجر	نہیں ہے

ع

هُوَ	اِلَّا	ذِكْرٌ	لِّلْعٰلَمِيْنَ (١٠٤)	وَ	كَاَيِّنْ مِّنْ اٰيَةٍ	فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
وہ (قرآن)	مگر	نصیحت	جہان والوں کے لیے	اور	کتنی ہی نشانیاں ہیں (توحید اور قدرت الٰہی کی)	آسمانوں اور زمین میں

يَمُرُّوْنَ	عَلَيْهَا	وَ	هُمْ	عَنْهَا	مُعْرِضُوْنَ (١٠٥)	وَ	مَا	يُؤْمِنُ
(کہ) وہ گزرتے ہیں	ان پر سے	درآنحالیکہ	وہ	ان سے	اعراض کرنے والے ہوتے ہیں	اور	نہیں	ایمان لاتے

اَكْثَرُهُمْ	بِاللّٰهِ	اِلَّا	وَ	هُمْ	مُّشْرِكُوْنَ (١٠٦)	اَفَاَمِنُوْٓا	اَنْ
اکثر ان کے	اللہ کے ساتھ	مگر	اس حال میں کہ	وہ	مشرک (ہی) ہوتے ہیں	کیا پھر وہ بے خوف ہیں	اس سے کہ

تَاْتِيَهُمْ	غَاشِيَةٌ	مِّنْ	عَذَابِ اللّٰهِ	اَوْ	تَاْتِيَهُمُ	السَّاعَةُ	بَغْتَةً	وَّ	هُمْ
آئے ان کے پاس	چھا جانے والا	کوئی	عذاب اللہ کا	یا	آئے ان کے پاس	قیامت	اچانک	اس حال میں کہ	وہ

لَا يَشْعُرُوْنَ (١٠٧)	قُلْ	هٰذِهٖ	سَبِيْلِيْٓ	اَدْعُوْٓا	اِلَى اللّٰهِ	عَلٰى بَصِيْرَةٍ	اَنَا
آگاہی نہ رکھتے ہوں	کہہ دیجیے (اے پیغمبر!)	یہی ہے	میرا راستہ	میں بلاتا ہوں (تمہیں)	اللہ کی طرف	بصیرت پر (ہوں)	میں

وَ	مَنِ	اتَّبَعَنِيْ	وَ	سُبْحٰنَ اللّٰهِ	وَ	مَآ	اَنَا	مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ (١٠٨)	وَ	مَآ
اور	وہ لوگ جنہوں نے	میری پیروی کی	اور	پاک ہے اللہ (شریکوں سے)	اور	نہیں	میں	مشرکوں میں سے	اور	نہیں

اَرْسَلْنَا	مِنْ قَبْلِكَ	اِلَّا	رِجَالًا	نُّوْحِيْٓ	اِلَيْهِمْ	مِّنْ اَهْلِ الْقُرٰى	اَ	فَلَمْ
ہم نے بھیجے	آپ سے پہلے	مگر	مرد ہی	ہم وحی کرتے تھے	ان کی طرف	بستیوں کے رہنے والوں میں سے	کیا	پھر نہیں

يَسِيْرُوْا	فِي الْاَرْضِ	فَيَنْظُرُوْا	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	وَ	لَدَارُ
انہوں نے سیر کی	زمین میں	پس دیکھتے وہ	کیسا	ہوا	انجام	ان لوگوں کا جو	ان سے پہلے تھے؟	اور	البتہ گھر

الْاٰخِرَةِ	خَيْرٌ	لِّلَّذِيْنَ	اتَّقَوْا	اَ	فَلَا	تَعْقِلُوْنَ ﴿١٠٩﴾	حَتّٰٓى	اِذَا
آخرت کا	بہت بہتر ہے	ان لوگوں کے لیے جنہوں نے	تقوی اختیار کیا	کیا	پھر نہیں	تم عقل رکھتے؟	یہاں تک کہ	جب

اسْتَيْــَٔسَ	الرُّسُلُ	وَ	ظَنُّوْٓا	اَنَّهُمْ	قَدْ	كُذِبُوْا	جَآءَهُمْ	نَصْرُنَا
ناامید ہو گئے	رسول	اور	انہوں نے گمان کیا	بے شک وہ	تحقیق	جھوٹ بولے گئے	(تو) آ گئی ان کے پاس	ہماری مدد

فَنُجِّيَ	مَنْ	نَّشَآءُ	وَ	لَا	يُرَدُّ	بَاْسُنَا	عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿١١٠﴾	لَقَدْ	كَانَ
پھر نجات دی گئی	اسے جسے	ہم چاہتے تھے	اور	نہیں	پھیرا جاتا	ہمارا عذاب	مجرم قوم سے	البتہ تحقیق	ہے

فِيْ قَصَصِهِمْ	عِبْرَةٌ	لِّاُولِي الْاَلْبَابِ	مَا	كَانَ	حَدِيْثًا	يُّفْتَرٰى	وَلٰكِنْ
ان کے بیان (احوال) میں	عبرت	عقل والوں کے لیے	نہیں	ہے (یہ قرآن)	ایسی بات	کہ گھڑ لی گئی ہو	اور لیکن (یہ)

تَصْدِيْقَ	الَّذِيْ	بَيْنَ يَدَيْهِ	وَ	تَفْصِيْلَ	كُلِّ شَيْءٍ	وَّ	هُدًى	وَّ	رَحْمَةً
تصدیق ہے	اس کی جو	اس سے پہلے ہے	اور	تفصیل ہے	ہر چیز کی	اور	ہدایت ہے	اور	رحمت ہے

لِّقَوْمٍ	يُّؤْمِنُوْنَ ﴿١١١﴾
ان لوگوں کے لیے	جو ایمان لاتے ہیں

سُوْرَةُ الرَّعْدِ (١٣) مَدَنِيَّةٌ (٩٦) — رکوعاتہا ٦ — آیاتہا ٤٣

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے

الٓمّٓرٰ	تِلْكَ	اٰيٰتُ	الْكِتٰبِ	وَ	الَّذِيْٓ	اُنْزِلَ	اِلَيْكَ	مِنْ رَّبِّكَ	الْحَقُّ
المر	یہ	آیتیں ہیں	کتاب کی	اور	وہ جو	نازل کیا گیا	آپ کی طرف	آپ کے رب کی طرف سے	حق ہے

وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ ﴿١﴾	اَللّٰهُ	الَّذِيْ	رَفَعَ	السَّمٰوٰتِ	بِغَيْرِ	عَمَدٍ
اور لیکن	اکثر	لوگ	نہیں	ایمان لاتے	اللہ	وہ ذات ہے جس نے	بلند کیے	آسمان	بغیر	ستونوں کے

تَرَوْنَهَا	ثُمَّ	اسْتَوٰى	عَلَى الْعَرْشِ	وَ	سَخَّرَ	الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ	كُلٌّ	يَّجْرِيْ	لِاَجَلٍ
جنہیں تم دیکھتے ہو	پھر	وہ مستوی ہوا	عرش پر	اور	کام میں لگایا	سورج اور چاند کو	ہر ایک	چل رہا ہے	واسطے وقت

مُّسَمًّى	يُدَبِّرُ	الْاَمْرَ	يُفَصِّلُ	الْاٰيٰتِ	لَعَلَّكُمْ	بِلِقَآءِ رَبِّكُمْ	تُوْقِنُوْنَ ﴿٢﴾
مقرر کے	وہ تدبیر کرتا ہے	کام کی	تفصیل سے بیان کرتا ہے	(اپنی) نشانیاں	تاکہ تم	اپنے رب کی ملاقات کا	یقین کرو

وَ	هُوَ	الَّذِيْ	مَدَّ	الْاَرْضَ	وَ	جَعَلَ	فِيْهَا	رَوَاسِيَ	وَ	اَنْهٰرًا	وَ
اور	وہی ہے (اللہ)	جس نے	بچھائی	زمین	اور	بنائے	اس میں	پہاڑ	اور	نہریں	اور

مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ	جَعَلَ	فِيْهَا	زَوْجَيْنِ	اثْنَيْنِ	يُغْشِي	الَّيْلَ النَّهَارَ ؕ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ
ہر قسم کے پھل	بنائے	اس میں	جوڑے	دو دو	وہ ڈھانپتا ہے	رات سے دن کو	بلاشبہ	اس میں	البتہ نشانیاں ہیں

لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝	وَ	فِي الْاَرْضِ	قِطَعٌ	مُّتَجٰوِرٰتٌ	وَّ
ان لوگوں کے لیے جو غور وفکر کرتے ہیں	اور	زمین میں	ٹکڑے ہیں	ایک دوسرے کے قریب	اور

جَنّٰتٌ	مِّنْ اَعْنَابٍ	وَّ	زَرْعٌ	وَّ	نَخِيْلٌ	صِنْوَانٌ	وَّ	غَيْرُ صِنْوَانٍ
(اسی طرح) باغات ہیں	انگوروں کے	اور	کھیتیاں ہیں	اور	کھجوریں ہیں	جڑ سے ملی ہوئی	اور	جدا جدا

يُّسْقٰى	بِمَآءٍ وَّاحِدٍ	وَ	نُفَضِّلُ	بَعْضَهَا	عَلٰى بَعْضٍ	فِي الْاُكُلِ ؕ	اِنَّ
وہ سیراب کی جاتی ہیں	ایک ہی پانی سے	اور	ہم فضیلت دیتے ہیں	ان کے بعض کو	بعض پر	پھلوں (کے ذائقے) میں	بے شک

فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝	وَ	اِنْ	تَعْجَبْ	فَعَجَبٌ	قَوْلُهُمْ
اس میں	البتہ نشانیاں ہیں	ان لوگوں کے لیے جو عقل رکھتے ہیں	اور	اگر	آپ تعجب کریں	تو عجیب ہے	ان کی (یہ) بات

ءَ	اِذَا	كُنَّا	تُرٰبًا	ءَ	اِنَّا	لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ؕ	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
کیا	جب	ہم ہو جائیں گے	مٹی	(تو) کیا	ہم	البتہ نئی پیدائش میں ہوں گے؟	یہ	وہ لوگ ہیں جنھوں نے	کفر کیا

بِرَبِّهِمْ	وَ	اُولٰٓئِكَ	الْاَغْلٰلُ	فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ	وَ	اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ النَّارِ	هُمْ
اپنے رب کے ساتھ	اور	یہ لوگ ہیں	(کہ) طوق ہوں گے	ان کی گردنوں میں	اور	یہی لوگ	دوزخی ہیں	وہ

فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ ۝	وَ	يَسْتَعْجِلُوْنَكَ	بِالسَّيِّئَةِ	قَبْلَ الْحَسَنَةِ	وَ	قَدْ
اس میں	ہمیشہ رہیں گے	اور	وہ آپ سے جلدی طلب کرتے ہیں	برائی (عذاب)	بھلائی (رحمت) سے پہلے	اور	تحقیق

خَلَتْ	مِنْ قَبْلِهِمُ	الْمَثُلٰتُ ؕ	وَ	اِنَّ	رَبَّكَ	لَذُوْ مَغْفِرَةٍ	لِّلنَّاسِ
گزر چکی ہیں	ان سے پہلے	مثالیں (عذاب کی)	اور	بلاشبہ	آپ کا رب	البتہ مغفرت والا ہے	لوگوں کے لیے

عَلٰى ظُلْمِهِمْ	وَ	اِنَّ	رَبَّكَ	لَشَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝	وَ	يَقُوْلُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
ان کے ظلم کے باوجود	اور	بے شک	آپ کا رب	البتہ سخت سزا دینے والا ہے	اور	کہتے ہیں	وہ لوگ جنھوں نے	کفر کیا

لَوْلَآ	اُنْزِلَ	عَلَيْهِ	اٰيَةٌ	مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ	اِنَّمَآ اَنْتَ	مُنْذِرٌ
کیوں نہیں	نازل کی گئی	اس (رسول) پر	کوئی نشانی (معجزہ)	اس کے رب کی طرف سے؟	(اے پیغمبر!) آپ تو صرف	ڈرانے والے ہیں

وَّ	لِكُلِّ قَوْمٍ	هَادٍ ۝	اَللّٰهُ	يَعْلَمُ	مَا	تَحْمِلُ	كُلُّ اُنْثٰى	وَ	مَا	تَغِيْضُ
اور	ہر قوم کے لیے	ایک رہنما ہے	اللہ	جانتا ہے	جو کچھ	اٹھاتی ہے (پیٹ میں)	ہر ایک مادہ	اور	جو کچھ	کم کرتے ہیں

ع

الْاَرْحَامُ	وَ	مَا	تَزْدَادُ	وَ	كُلُّ شَيْءٍ	عِنْدَهٗ	بِمِقْدَارٍ ⑧	عٰلِمُ	الْغَيْبِ
رحم	اور	جو کچھ	زیادہ کرتے ہیں	اور	ہر ایک چیز	اس کے ہاں	ایک مقدار کے ساتھ ہے	(وہ) جاننے والا ہے	پوشیدہ کا

وَ	الشَّهَادَةِ	الْكَبِيْرُ	الْمُتَعَالِ ⑨	سَوَآءٌ	مِّنْكُمْ	مَّنْ	اَسَرَّ	الْقَوْلَ	وَ	مَنْ
اور	ظاہر (کا)	(وہ) بہت بڑا	نہایت بلند ہے	برابر ہے (اللہ کے علم میں)	تم میں سے	جو کوئی	آہستہ کہے	بات کو	اور	جو کوئی

جَهَرَ	بِهٖ	وَ	مَنْ	هُوَ	مُسْتَخْفٍ	بِالَّيْلِ	وَ	سَارِبٌ	بِالنَّهَارِ ⑩
بلند آواز سے کہے	اسے	اور	جو شخص کہ	وہ	چھپنے والا ہے	رات (کے اندھیرے) میں	اور	(جو) چلنے والا ہے	دن (کی روشنی) میں

لَهٗ	مُعَقِّبٰتٌ	مِّنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ	وَ	مِنْ خَلْفِهٖ	يَحْفَظُوْنَهٗ
اس (انسان) کے لیے	باری باری آنے والے فرشتے ہیں	اس کے آگے سے	اور	اس کے پیچھے سے	وہ اس کی حفاظت کرتے ہیں

مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يُغَيِّرُ	مَا	بِقَوْمٍ	حَتّٰى	يُغَيِّرُوْا
اللہ کے حکم سے	بے شک	اللہ	نہیں	بدلتا	اس (نعمت) کو جو	کسی قوم کے پاس ہے	یہاں تک کہ	وہ (خود) بدل لیں

مَا بِاَنْفُسِهِمْ	وَ	اِذَآ	اَرَادَ	اللّٰهُ	بِقَوْمٍ	سُوْٓءًا	فَلَا
اس (کیفیت) کو جو ان کے دلوں میں ہے	اور	جب	ارادہ کرتا ہے	اللہ	کسی قوم کے ساتھ	برائی (عذاب) کا	تو نہیں

مَرَدَّ	لَهٗ	وَ	مَا	لَهُمْ	مِّنْ دُوْنِهٖ	مِنْ وَّالٍ ⑪	هُوَ	الَّذِيْ
کوئی پھیرنے والا	اس کو	اور	نہیں	ان (لوگوں) کے لیے	سوائے اس (اللہ) کے	کوئی کارساز	وہی ہے (اللہ)	جو

يُرِيْكُمُ	الْبَرْقَ	خَوْفًا	وَّ	طَمَعًا	وَّ	يُنْشِئُ	السَّحَابَ	الثِّقَالَ ⑫	وَ
تمہیں دکھاتا ہے	بجلی	ڈرانے کیلیے	اور	اُمید دلانے کے لیے	اور	وہی پیدا کرتا ہے	بادل	بھاری	اور

يُسَبِّحُ	الرَّعْدُ	بِحَمْدِهٖ	وَ	الْمَلٰٓئِكَةُ	مِنْ خِيْفَتِهٖ	وَ	يُرْسِلُ	الصَّوَاعِقَ
تسبیح بیان کرتی ہے	گرج	اس کی حمد کے ساتھ	اور	فرشتے (بھی)	اس کے خوف سے	اور	وہ بھیجتا ہے	کڑکتی بجلیاں

فَيُصِيْبُ	بِهَا	مَنْ يَّشَآءُ	وَ	هُمْ	يُجَادِلُوْنَ	فِي اللّٰهِ	وَ	هُوَ	شَدِيْدُ
پھر پہنچاتا (گراتا) ہے	وہ (بجلیاں)	جس پر چاہتا ہے	اور	وہ (کافر)	جھگڑا کرتے ہیں	اللہ کی بابت	اور	وہ	شدید

الْمِحَالِ ⑬	لَهٗ	دَعْوَةُ	الْحَقِّ	وَ	الَّذِيْنَ	يَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِهٖ	لَا	يَسْتَجِيْبُوْنَ
قوت والا ہے	اسی کیلیے ہے	پکارنا	سچا	اور	جنہیں	وہ (مشرک) پکارتے ہیں	سوائے اس (اللہ) کے	نہیں	وہ جواب دیتے

لَهُمْ	بِشَيْءٍ	اِلَّا	كَبَاسِطِ	كَفَّيْهِ	اِلَى الْمَآءِ	لِيَبْلُغَ	فَاهُ
ان کو	کچھ بھی	مگر	جیسے (کوئی شخص) پھیلانے والا ہو	اپنی دونوں ہتھیلیاں	پانی کی طرف	تاکہ وہ (پانی) پہنچے	اس شخص کے منہ میں

سجدة

وَ	مَا	هُوَ	بِبَالِغِهٖ ؕ	وَ	مَا	دُعَآءُ	الْكٰفِرِيْنَ	اِلَّا	فِيْ ضَلٰلٍ ۝	وَ	لِلّٰهِ
حالانکہ	نہیں ہے	وہ	پہنچنے والا اس (کے منہ) تک	اور	نہیں ہے	پکارنا	کافروں کا	مگر	گمراہی میں	اور	اللہ ہی کے لیے

يَسْجُدُ	مَنْ	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	طَوْعًا	وَّ	كَرْهًا	وَّ	ظِلٰلُهُمْ	بِالْغُدُوِّ
سجدہ کرتا ہے	جو کوئی	آسمانوں میں ہے	اور	زمین (میں ہے)	خوشی سے	اور	ناخوشی سے	اور	ان کے سائے بھی	صبح

وَ	الْاٰصَالِ ۝	قُلْ	مَنْ	رَّبُّ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ ؕ	قُلِ	اللّٰهُ ؕ	قُلْ	اَ
اور	شام (کے وقت)	کہہ دیجیے (پوچھیے)	کون ہے	رب	آسمانوں کا	اور	زمین (کا)؟	کہہ دیجیے	اللہ	کہیے	کیا

فَاتَّخَذْتُمْ	مِّنْ دُوْنِهٖۤ	اَوْلِيَآءَ	لَا	يَمْلِكُوْنَ	لِاَنْفُسِهِمْ	نَفْعًا	وَّ	لَا
پھر تم نے پکڑے ہیں	سوائے اس (اللہ) کے	(ایسے) حمایتی	(کہ) نہیں	وہ اختیار رکھتے	اپنے نفسوں کے لیے (بھی)	نفع کا	اور	نہ

ضَرًّا ؕ	قُلْ	هَلْ	يَسْتَوِي	الْاَعْمٰى	وَ	الْبَصِيْرُ	اَمْ	هَلْ	تَسْتَوِي	الظُّلُمٰتُ	وَ	النُّوْرُ
نقصان کا	کہہ دیجیے!	کیا	برابر ہوتا ہے	اندھا	اور	دیکھنے والا؟	یا	کیا	برابر ہوتے ہیں	اندھیرے	اور	روشنی؟

اَمْ	جَعَلُوْا	لِلّٰهِ	شُرَكَآءَ	خَلَقُوْا	كَخَلْقِهٖ	فَتَشَابَهَ
کیا	انہوں نے بنائے ہیں	اللہ کیلئے	(ایسے) شریک	(کہ) انہوں نے پیدا کیا	اس (اللہ) کے پیدا کرنے کے مانند؟	لہٰذا مشتبہ ہوگئی

الْخَلْقُ	عَلَيْهِمْ ؕ	قُلِ	اللّٰهُ	خَالِقُ	كُلِّ شَيْءٍ	وَّ	هُوَ	الْوَاحِدُ	الْقَهَّارُ ۝	اَنْزَلَ
پیدائش	ان پر	کہہ دیجیے	اللہ (ہی)	پیدا کرنیوالا ہے	ہر چیز کا	اور	وہ	یکتا ہے	نہایت غالب ہے	اس (اللہ) نے نازل کیا

مِنَ السَّمَآءِ	مَآءً	فَسَالَتْ	اَوْدِيَةٌۢ	بِقَدَرِهَا	فَاحْتَمَلَ	السَّيْلُ	زَبَدًا	رَّابِيًا ؕ
آسمان سے	پانی	تو بہہ پڑیں (اس سے)	وادیاں	اپنے اندازے کے ساتھ	پھر اٹھالیا	سیلاب نے	جھاگ	ابھرا ہوا

وَ	مِمَّا	يُوْقِدُوْنَ	عَلَيْهِ	فِي النَّارِ	ابْتِغَآءَ	حِلْيَةٍ	اَوْ	مَتَاعٍ	زَبَدٌ
اور	ان چیزوں میں بھی کہ	وہ تپاتے ہیں	انہیں	آگ میں	تلاش کرنے کے لیے	زیور	یا	سامان؟	جھاگ ہے

مِّثْلُهٗ ؕ	كَذٰلِكَ	يَضْرِبُ	اللّٰهُ	الْحَقَّ	وَ	الْبَاطِلَ ؕ	فَاَمَّا	الزَّبَدُ
اس (آب رواں کے جھاگ) کے مانند	اسی طرح	(مثال) بیان کرتا ہے	اللہ	حق	اور	باطل (کی)	چنانچہ لیکن	جو جھاگ ہے

فَيَذْهَبُ	جُفَآءً	وَ	اَمَّا	مَا	يَنْفَعُ	النَّاسَ	فَيَمْكُثُ	فِي الْاَرْضِ ؕ	كَذٰلِكَ
تو وہ چلا جاتا ہے	خشک ہو کر	اور	لیکن	جو چیز	نفع دیتی ہے	لوگوں کو	تو وہ ٹھہرتی ہے	زمین میں	اسی طرح

يَضْرِبُ	اللّٰهُ	الْاَمْثَالَ ۝	لِلَّذِيْنَ	اسْتَجَابُوْا	لِرَبِّهِمُ	الْحُسْنٰى ؕ	وَ	الَّذِيْنَ
بیان کرتا ہے	اللہ	مثالیں	ان لوگوں کے لیے جنہوں نے	قبول کیا (حکم)	اپنے رب کا	بھلائی ہے	اور	وہ لوگ جنہوں نے

لَمْ	يَسْتَجِيْبُوْا	لَهٗ	لَوْ	اَنَّ	لَهُمْ	مَّا	فِي الْاَرْضِ	جَمِيْعًا	وَّ	مِثْلَهٗ
نہیں	قبول کیا (حکم)	اس کا	اگر	بے شک	ہو ان کے لیے	جو کچھ	زمین میں ہے	سارا	اور	اس کی مثل (اور)

مَعَهٗ	لَافْتَدَوْا	بِهٖ	اُولٰٓئِكَ	لَهُمْ	سُوْٓءُ	الْحِسَابِ	وَ	مَاْوٰىهُمْ
اس کے ساتھ	تو ضرور بدلے میں دے دیں وہ	اسے	یہ لوگ	ان کے لیے ہے	بُرا	حساب	اور	ان کا ٹھکانہ

جَهَنَّمُ	وَ	بِئْسَ	الْمِهَادُ	اَ	فَمَنْ	يَّعْلَمُ	اَنَّمَآ اُنْزِلَ	اِلَيْكَ
جہنم ہے	اور	برا ہے	(وہ) ٹھکانہ	کیا	پھر وہ شخص جو	جانتا ہے	(یہ بات کہ) یقیناً جو کچھ نازل کیا گیا	آپ کی طرف

مِنْ رَّبِّكَ	الْحَقُّ	كَمَنْ	هُوَ	اَعْمٰى	اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ
آپ کے رب کی طرف سے	(وہ) حق ہے	اس شخص کے مانند (ہو سکتا) ہے کہ	وہ	اندھا ہے؟	یقیناً نصیحت حاصل کرتے ہیں

اُولُوا الْاَلْبَابِ	الَّذِيْنَ	يُوْفُوْنَ	بِعَهْدِ اللّٰهِ	وَ	لَا	يَنْقُضُوْنَ	الْمِيْثَاقَ	وَ	الَّذِيْنَ
عقل والے ہی	وہ لوگ جو	پورا کرتے ہیں	اللہ کا عہد	اور	نہیں	وہ توڑتے	پختہ عہد کو	اور	وہ لوگ جو

يَصِلُوْنَ	مَآ	اَمَرَ اللّٰهُ	بِهٖٓ	اَنْ	يُّوْصَلَ	وَ	يَخْشَوْنَ	رَبَّهُمْ	وَ
ملاتے ہیں	اس چیز کو کہ	حکم دیا ہے اللہ نے	اس کی بابت	یہ کہ	ملایا جائے (اسے)	اور	وہ ڈرتے ہیں	اپنے رب سے	اور

يَخَافُوْنَ	سُوْٓءَ الْحِسَابِ	وَ	الَّذِيْنَ	صَبَرُوا	ابْتِغَآءَ وَجْهِ	رَبِّهِمْ	وَ
وہ ڈرتے ہیں	بُرے حساب سے	اور	وہ لوگ جنہوں نے	صبر کیا	رضامندی تلاش کرنے کے لیے	اپنے رب کی	اور

اَقَامُوا	الصَّلٰوةَ	وَ	اَنْفَقُوْا	مِمَّا	رَزَقْنٰهُمْ	سِرًّا	وَّ	عَلَانِيَةً	وَّ	يَدْرَءُوْنَ
انہوں نے قائم کی	نماز	اور	خرچ کیا	اس میں سے جو	ہم نے انہیں رزق دیا	پوشیدہ	اور	ظاہر	اور	وہ دور کرتے ہیں

بِالْحَسَنَةِ	السَّيِّئَةَ	اُولٰٓئِكَ	لَهُمْ	عُقْبَى الدَّارِ	جَنّٰتُ	عَدْنٍ
اچھائی کے ساتھ	برائی کو	یہ لوگ	ان کے لیے	(بہتر) انجام ہے آخرت کا	باغات ہیں	ہمیشہ رہنے کے

يَّدْخُلُوْنَهَا	وَ	مَنْ	صَلَحَ	مِنْ اٰبَآئِهِمْ	وَ	اَزْوَاجِهِمْ	وَ	ذُرِّيّٰتِهِمْ
وہ داخل ہوں گے ان میں	اور	وہ (بھی) جو	نیک ہوئے	ان کے باپ دادوں سے	اور	ان کی بیویوں (سے)	اور	ان کی اولاد (سے)

وَ	الْمَلٰٓئِكَةُ	يَدْخُلُوْنَ	عَلَيْهِمْ	مِّنْ كُلِّ بَابٍ	سَلٰمٌ	عَلَيْكُمْ	بِمَا	صَبَرْتُمْ
اور	فرشتے	داخل ہوں گے	ان پر	(جنت کے) ہر دروازے سے	(اور کہیں گے) سلام ہو	تم پر	بوجہ اس کے کہ	صبر کیا تم نے

فَنِعْمَ	عُقْبَى الدَّارِ	وَ	الَّذِيْنَ	يَنْقُضُوْنَ	عَهْدَ اللّٰهِ	مِنْۢ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ	وَ	يَقْطَعُوْنَ
کیا ہی اچھا	انجام ہے آخرت کا!	اور	وہ لوگ جو	توڑتے ہیں	اللہ کا عہد	اس کو پختہ کرنے کے بعد	اور	وہ قطع کرتے ہیں

مَآ	اَمَرَ اللّٰهُ	بِهٖٓ	اَنْ	يُّوْصَلَ	وَ	يُفْسِدُوْنَ	فِي الْاَرْضِ	اُولٰٓئِكَ
اس چیز کو کہ	اللہ نے حکم دیا ہے	اس کی بابت	یہ کہ	(اسے) ملایا جائے	اور	وہ فساد کرتے ہیں	زمین میں	یہ لوگ

لَهُمُ اللَّعْنَةُ	وَ	لَهُمْ	سُوْٓءُ الدَّارِ ۝	اَللّٰهُ	يَبْسُطُ	الرِّزْقَ	لِمَنْ	يَّشَآءُ	وَ
ان کے لیے لعنت ہے	اور	انہی کے لیے	برا گھر ہے (آخرت کا)	اللہ	کشادہ کرتا ہے	رزق	جس کے لیے	چاہے	اور

يَقْدِرُ ؕ	وَ	فَرِحُوْا	بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ	وَ	مَا	الْحَيٰوةُ	الدُّنْيَا
وہ تنگ کرتا ہے (جس کیلیے چاہے)	اور	وہ (کافر) اتراتے ہیں	دنیاوی زندگی پر	اور	نہیں ہے	زندگانی	دنیا

فِي الْاٰخِرَةِ	اِلَّا	مَتَاعٌ ۝	وَ	يَقُوْلُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لَوْلَآ	اُنْزِلَ	عَلَيْهِ
آخرت (کے مقابلے) میں	مگر	تھوڑا سا فائدہ	اور	کہتے ہیں	وہ لوگ جنہوں نے	کفر کیا	کیوں نہیں	نازل کی گئی	آپ پر

ع

اٰيَةٌ	مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ	قُلْ	اِنَّ	اللّٰهَ	يُضِلُّ	مَنْ	يَّشَآءُ	وَ	يَهْدِيْٓ
کوئی (بڑی) نشانی	آپ کے رب کی طرف سے؟	کہہ دیجیے	بے شک	اللہ	گمراہ کرتا ہے	جسے	چاہے	اور	ہدایت دیتا ہے

اِلَيْهِ	مَنْ	اَنَابَ ۝	اَلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	تَطْمَئِنُّ	قُلُوْبُهُمْ
اپنی طرف	اس شخص کو جو	(اس کی طرف) رجوع کرے	وہ لوگ جو	ایمان لائے	اور	مطمئن ہوتے ہیں	ان کے دل

بِذِكْرِ اللّٰهِ ؕ	اَلَا	بِذِكْرِ اللّٰهِ	تَطْمَئِنُّ	الْقُلُوْبُ ۝	اَلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ
اللہ کے ذکر کے ساتھ	آگاہ رہو!	اللہ کے ذکر کے ساتھ ہی	مطمئن ہوتے ہیں	دل	وہ لوگ جو	ایمان لائے	اور

عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	طُوْبٰى لَهُمْ	وَ	حُسْنُ مَاٰبٍ ۝	كَذٰلِكَ
انہوں نے عمل کیے	نیک	ان کے لیے راحت و فرحت ہے	اور	اچھا ٹھکانہ ہے	(جیسے پہلے رسول بھیجے تھے) اسی طرح

اَرْسَلْنٰكَ	فِيْٓ اُمَّةٍ	قَدْ	خَلَتْ	مِنْ قَبْلِهَآ	اُمَمٌ	لِّتَتْلُوَا	عَلَيْهِمُ	الَّذِيْٓ
ہم نے آپ کو بھیجا	ایسی امت میں	(کہ) تحقیق	گزر چکی ہیں	اس سے پہلے	کئی امتیں	تاکہ آپ پڑھیں	ان پر	وہ (قرآن) جو

اَوْحَيْنَآ	اِلَيْكَ	وَ	هُمْ	يَكْفُرُوْنَ	بِالرَّحْمٰنِ ؕ	قُلْ	هُوَ	رَبِّيْ	لَآ	اِلٰهَ
ہم نے وحی کیا	آپ کی طرف	اور	وہ	کفر کرتے ہیں	رحمن کے ساتھ	کہہ دیجیے	وہ	میرا رب ہے	نہیں	کوئی معبود (برحق)

اِلَّا	هُوَ	عَلَيْهِ	تَوَكَّلْتُ	وَ	اِلَيْهِ	مَتَابِ ۝	وَ	لَوْ	اَنَّ	قُرْاٰنًا	سُيِّرَتْ
مگر	وہی	اسی پر	میں نے بھروسا کیا	اور	اسی کی طرف	میرا لوٹنا ہے	اور	اگر	بے شک	(ہوتا) کوئی قرآن	(کہ) چلائے جاتے

بِهِ	الْجِبَالُ	اَوْ	قُطِّعَتْ	بِهِ	الْاَرْضُ	اَوْ	كُلِّمَ	بِهِ
اس کے ذریعے سے	پہاڑ	یا	قطع کی جاتی	اس کے ذریعے سے	زمین	یا	بلوائے جاتے	اس کے ذریعے سے

الْمَوْتٰى ؕ	بَلْ	لِّلّٰهِ	الْاَمْرُ	جَمِيْعًا ؕ	اَ	فَلَمْ	يَايْـَٔسِ	الَّذِيْنَ
مردے (تو یہی قرآن ہوتا)	بلکہ	اللہ ہی کیلیے ہے	معاملہ (اختیار)	سارا	کیا	پھر (ابھی تک) نہیں	جانا	ان لوگوں نے جو

اٰمَنُوْٓا	اَنْ	لَّوْ	يَشَآءُ	اللّٰهُ	لَهَدَى	النَّاسَ جَمِيْعًا ؕ	وَ	لَا يَزَالُ	الَّذِيْنَ
ایمان لائے	یہ کہ	اگر	چاہتا	اللہ	(تو) البتہ ہدایت دیتا	سب لوگوں کو	اور	ہمیشہ رہیں گے	وہ لوگ جنہوں نے

كَفَرُوْا	تُصِيْبُهُمْ	بِمَا	صَنَعُوْا	قَارِعَةٌ	اَوْ	تَحُلُّ	قَرِيْبًا	مِّنْ دَارِهِمْ	حَتّٰى
کفر کیا	پہنچے گی انہیں	بوجہ اس کے جو	انہوں نے کیا	سخت آفت	یا	وہ اترے گی	قریب	ان کے گھروں کے	یہاں تک کہ

يَاْتِيَ	وَعْدُ اللّٰهِ ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يُخْلِفُ	الْمِيْعَادَ ﴿٣١﴾	وَ	لَقَدِ	اسْتُهْزِئَ	بِرُسُلٍ
آجائے	اللہ کا وعدہ	بے شک	اللہ	نہیں	خلاف کرتا	(اپنے) وعدے کے	اور	البتہ تحقیق	استہزا کیا گیا	رسولوں کے ساتھ

مِّنْ قَبْلِكَ	فَاَمْلَيْتُ	لِلَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	ثُمَّ	اَخَذْتُهُمْ	فَكَيْفَ	كَانَ
آپ سے پہلے	تو میں نے مہلت دی	ان لوگوں کے لیے جنہوں نے	کفر کیا	پھر	میں نے ان کو پکڑا	چنانچہ کیسا (شدید)	تھا

عِقَابِ ﴿٣٢﴾	اَ	فَمَنْ	هُوَ	قَآئِمٌ	عَلٰى كُلِّ نَفْسٍۢ	بِمَا	كَسَبَتْ	وَ
میرا عذاب؟	کیا	پھر جو ذات (کہ)	وہ	نگہبان ہے	ہر نفس پر	ساتھ اس کے جو	اس نے کمایا (مانند اس کے ہے جو ایسا نہیں؟)	اور

جَعَلُوْا	لِلّٰهِ	شُرَكَآءَ ؕ	قُلْ	سَمُّوْهُمْ ؕ	اَمْ	تُنَبِّئُوْنَهٗ	بِمَا	لَا
انہوں نے بنائے	اللہ کیلیے	شریک	کہہ دیجیے	تم ان کے نام تو لو	کیا	تم خبر دیتے ہو اس (اللہ) کو	ان چیزوں کی کہ	نہیں

يَعْلَمُ	فِي الْاَرْضِ	اَمْ	بِظَاهِرٍ مِّنَ الْقَوْلِ ؕ	بَلْ	زُيِّنَ
وہ (انہیں) جانتا	زمین میں؟	بلکہ	(تم شریک ٹھہراتے ہو) ظاہری الفاظ (کے اعتبار) سے	بلکہ	مزین کر دیا گیا

لِلَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مَكْرُهُمْ	وَ	صُدُّوْا	عَنِ السَّبِيْلِ ؕ	وَ	مَنْ	يُّضْلِلِ	اللّٰهُ	فَمَا
ان لوگوں کے لیے جنہوں نے	کفر کیا	ان کا مکر	اور	وہ روکے گئے	راہ (حق) سے	اور	جسے	گمراہ کرے	اللہ	تو نہیں ہے

لَهٗ	مِنْ هَادٍ ﴿٣٣﴾	لَهُمْ عَذَابٌ	فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	وَ	لَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ	اَشَقُّ	وَ	مَا
اس کے لیے	کوئی رہنما	ان کے لیے عذاب ہے	دنیا کی زندگی میں	اور	البتہ آخرت کا عذاب	سخت ترین ہے	اور	نہیں ہے

لَهُمْ	مِّنَ اللّٰهِ	مِنْ وَّاقٍ ﴿٣٤﴾	مَثَلُ	الْجَنَّةِ الَّتِيْ	وُعِدَ	الْمُتَّقُوْنَ ؕ
ان کے لیے	اللہ (کے عذاب) سے	کوئی بھی بچانے والا	صفت	اس جنت کی جس کا	وعدہ دیے گئے ہیں	متقی لوگ

تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ ؕ	اُكُلُهَا	دَآئِمٌ	وَّ	ظِلُّهَا ؕ	تِلْكَ	عُقْبَى	الَّذِيْنَ
(یہ ہے کہ) بہتی ہیں	اس کے نیچے	نہریں	اس کے پھل	دائمی ہیں	اور	اس کا سایہ (بھی)	یہ	انجام ہے	ان لوگوں کا جنہوں نے

اتَّقَوْا	وَ	عُقْبَى الْكٰفِرِيْنَ	النَّارُ۝	وَ	الَّذِيْنَ	اٰتَيْنٰهُمُ	الْكِتٰبَ	يَفْرَحُوْنَ
تقویٰ اختیار کیا	اور	کافروں کا انجام	آگ ہے	اور	وہ لوگ کہ	ہم نے ان کو دی	کتاب	وہ خوش ہوتے ہیں

بِمَآ	اُنْزِلَ	اِلَيْكَ	وَ	مِنَ الْاَحْزَابِ	مَنْ	يُّنْكِرُ	بَعْضَهٗ ؕ	قُلْ
اس (قرآن) کے ساتھ جو	اتارا گیا	آپ کی طرف	اور	کچھ گروہ	وہ ہیں جو	انکار کرتے ہیں	اس کے بعض (احکام) کا	کہہ دیجیے

اِنَّمَآ اُمِرْتُ	اَنْ	اَعْبُدَ اللّٰهَ	وَ	لَآ	اُشْرِكَ	بِهٖ ؕ
مجھے حکم دیا گیا ہے	یہ کہ	میں (صرف) اللہ کی عبادت کروں	اور	نہ	میں شریک ٹھہراؤں	اس کے ساتھ (کسی کو بھی)

اِلَيْهِ اَدْعُوْا	وَ	اِلَيْهِ	مَاٰبِ۝	وَ	كَذٰلِكَ	اَنْزَلْنٰهُ	حُكْمًا	عَرَبِيًّا ؕ
میں اسی کی طرف بلاتا ہوں	اور	اسی کی طرف	میری واپسی ہے	اور	اسی طرح	ہم نے اس (قرآن) کو نازل کیا	حکم	عربی زبان میں

وَ	لَئِنِ	اتَّبَعْتَ	اَهْوَآءَهُمْ	بَعْدَ مَا	جَآءَكَ	مِنَ الْعِلْمِ	مَا	لَكَ
اور	البتہ اگر	آپ نے پیروی کی	ان کی خواہشوں کی	بعد اس کے کہ	آیا آپ کے پاس	علم	(تو) نہیں ہوگا	آپ کے لیے

ع

مِنَ اللّٰهِ	مِنْ وَّلِيٍّ	وَّ	لَا	وَاقٍ۝	وَ	لَقَدْ	اَرْسَلْنَا	رُسُلًا	مِّنْ قَبْلِكَ	وَ
اللہ (کے عذاب) سے	کوئی حامی	اور	نہ	(کوئی) بچانے والا	اور	البتہ تحقیق	ہم نے بھیجے	کئی رسول	آپ سے پہلے	اور

جَعَلْنَا	لَهُمْ	اَزْوَاجًا	وَّ	ذُرِّيَّةً ؕ	وَ	مَا	كَانَ	لِرَسُوْلٍ	اَنْ
ہم نے کیں (بنائیں)	ان کے لیے	بیویاں	اور	اولاد	اور	نہیں	ہے (اختیار)	کسی رسول کے لیے	یہ کہ

يَّاْتِيَ بِاٰيَةٍ	اِلَّا	بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ	لِكُلِّ اَجَلٍ	كِتَابٌ۝	يَمْحُوا	اللّٰهُ	مَا
وہ لے آئے کوئی نشانی (معجزہ)	مگر	اللہ کے حکم کے ساتھ	ہر مقررہ وعدے کے لیے	لکھا ہوا (وقت) ہے	مٹاتا ہے	اللہ	جو

يَشَآءُ	وَ	يُثْبِتُ	وَ	عِنْدَهٗٓ	اُمُّ الْكِتٰبِ۝	وَ	اِنْ مَّا	نُرِيَنَّكَ	بَعْضَ
چاہتا ہے	اور	ثابت رکھتا ہے (جو چاہے)	اور	اسی کے پاس ہے	اصل کتاب	اور	اگر	ہم آپ کو دکھائیں	بعض

الَّذِيْ	نَعِدُهُمْ	اَوْ	نَتَوَفَّيَنَّكَ	فَاِنَّمَا عَلَيْكَ	الْبَلٰغُ	وَ	عَلَيْنَا
وہ (عذاب) جس کا	ہم ان سے وعدہ کرتے ہیں	یا	ہم آپ کو وفات دے دیں	تو آپ پر صرف	پہنچانا ہی ہے	اور	ہم پر ہے

الْحِسَابُ۝	اَوَ	لَمْ	يَرَوْا	اَنَّا	نَاْتِي	الْاَرْضَ	نَنْقُصُهَا
حساب (لینا)	کیا	نہیں	انہوں نے دیکھا	(کہ) بے شک ہم	چلے آتے ہیں	(ان کی) زمین کو	اسے کم کرتے ہوئے

مِنْ اَطْرَافِهَا ؕ	وَ	اللّٰهُ	يَحْكُمُ	لَا مُعَقِّبَ	لِحُكْمِهٖ ؕ	وَ	هُوَ	سَرِيْعُ الْحِسَابِ۝
اس کے اطراف سے	اور	اللہ	حکم کرتا ہے	نہیں ہے کوئی رد کرنے والا	اس کے حکم کو	اور	وہ	جلد حساب لینے والا ہے

وَ	قَدْ	مَكَرَ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	فَلِلّٰهِ	الْمَكْرُ	جَمِيْعًا ؕ
اور	تحقیق	تدبیریں کی تھیں (انبیاء کے خلاف)	ان لوگوں نے جو	ان سے پہلے تھے	بالآخر اللہ ہی کیلئے ہیں	تدبیریں	ساری

يَعْلَمُ	مَا	تَكْسِبُ	كُلُّ	نَفْسٍ ؕ	وَ	سَيَعْلَمُ	الْكُفّٰرُ	لِمَنْ	عُقْبَى الدَّارِ ۝٤٢
وہ جانتا ہے	جو کچھ	کماتا ہے	ہر	نفس	اور	عنقریب جان لیں گے	کافر	کس کے لیے ہے	(اچھا) انجام آخرت کا؟

وَ	يَقُوْلُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لَسْتَ	مُرْسَلًا ؕ	قُلْ	كَفٰى	بِاللّٰهِ	شَهِيْدًا	بَيْنِيْ
اور	کہتے ہیں	وہ لوگ جنہوں نے	کفر کیا	نہیں ہے تو	رسول	آپ کہہ دیجیے	کافی ہے	اللہ	گواہ	میرے درمیان

وَ	بَيْنَكُمْ	وَ	مَنْ	عِنْدَهٗ	عِلْمُ الْكِتٰبِ ۝٤٣
اور	تمہارے درمیان	اور	وہ شخص (بھی) کہ	اس کے پاس ہے	کتاب کا علم

سُوْرَةُ اِبْرٰهِيْمَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے

رکوعاتہا ٧ — اٰیاتہا ٥٢

الٓرٰ	كِتٰبٌ	اَنْزَلْنٰهُ	اِلَيْكَ	لِتُخْرِجَ	النَّاسَ	مِنَ الظُّلُمٰتِ
الٓرٰ	(یہ) عظیم الشان کتاب ہے	ہم نے اسے نازل کیا ہے	آپ کی طرف	تاکہ آپ نکالیں	لوگوں کو	اندھیروں سے

اِلَى النُّوْرِ	بِاِذْنِ رَبِّهِمْ	اِلٰى صِرَاطِ	الْعَزِيْزِ	الْحَمِيْدِ ۝١
اُجالے کی طرف	ان کے رب کے حکم سے	(اس کے) راستے کی طرف	جو نہایت غالب ہے	خوب قابلِ تعریف ہے

اللّٰهِ	الَّذِيْ	لَهٗ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	مَا	فِي الْاَرْضِ ؕ	وَ	وَيْلٌ
(یعنی) اللہ (کی طرف)	وہ ذات کہ	اسی کے لیے ہے	جو کچھ	آسمانوں میں ہے	اور	جو کچھ	زمین میں ہے	اور	ہلاکت ہے

لِّلْكٰفِرِيْنَ	مِنْ عَذَابٍ شَدِيْدِ ۝٢	الَّذِيْنَ	يَسْتَحِبُّوْنَ	الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا	عَلَى الْاٰخِرَةِ	وَ
کافروں کے لیے	سخت عذاب سے	وہ لوگ جو	پسند کرتے ہیں	زندگانی دنیا کو	آخرت پر	اور

يَصُدُّوْنَ	عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَ	يَبْغُوْنَهَا	عِوَجًا ؕ	اُولٰٓئِكَ	فِيْ ضَلٰلٍۭ بَعِيْدٍ ۝٣	وَ	مَآ
وہ (لوگوں کو) روکتے ہیں	اللہ کی راہ سے	اور	تلاش کرتے ہیں اس میں	کجی	یہ لوگ	دور کی گمراہی میں ہیں	اور	نہیں

اَرْسَلْنَا	مِنْ رَّسُوْلٍ	اِلَّا	بِلِسَانِ قَوْمِهٖ	لِيُبَيِّنَ	لَهُمْ ؕ	فَيُضِلُّ	اللّٰهُ	مَنْ
ہم نے بھیجا	کوئی رسول	مگر	اسی کی قوم کی زبان میں	تاکہ وہ (کھول کر) بیان کرے	ان کے لیے	پھر گمراہ کرتا ہے	اللہ	جسے

يَّشَآءُ	وَ	يَهْدِيْ	مَنْ	يَّشَآءُ ؕ	وَ	هُوَ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ ۝٤	وَ	لَقَدْ	اَرْسَلْنَا
چاہے	اور	وہ ہدایت دیتا ہے	جسے	چاہے	اور	وہ	نہایت غالب	نہایت حکمت والا ہے	اور	البتہ تحقیق	ہم نے بھیجا

مُوْسٰى	بِاٰيٰتِنَآ	اَنْ	اَخْرِجْ	قَوْمَكَ	مِنَ الظُّلُمٰتِ	اِلَى النُّوْرِ	وَ	ذَكِّرْهُمْ	بِاَيّٰىمِ اللّٰهِ
موسیٰ کو	اپنی آیات (معجزوں) کے ساتھ	یہ کہ	تو نکال	اپنی قوم کو	تاریکیوں سے	روشنی کی طرف	اور	یاد دلا ان کو	اللہ کے احسان

اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ⑤	وَ	اِذْ	قَالَ	مُوْسٰى	لِقَوْمِهِ	اذْكُرُوْا
بے شک	ان میں	البتہ نشانیاں ہیں	ہر صابر شاکر کے لیے	اور	(یاد کرو) جب	کہا	موسیٰ نے	اپنی قوم سے	تم یاد کرو

نِعْمَةَ اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ	اِذْ	اَنْجٰىكُمْ	مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ	يَسُوْمُوْنَكُمْ	سُوْٓءَ الْعَذَابِ	وَ
اللہ کی نعمت	اپنے اوپر	جب	اس نے تمھیں نجات دی	آل فرعون سے	وہ پہنچاتے تھے تم کو	سخت عذاب	اور

يُذَبِّحُوْنَ	اَبْنَآءَكُمْ	وَ	يَسْتَحْيُوْنَ	نِسَآءَكُمْ	وَ	فِيْ ذٰلِكُمْ	بَلَآءٌ	مِّنْ رَّبِّكُمْ
وہ ذبح کرتے تھے	تمھارے بیٹے	اور	زندہ چھوڑتے تھے	تمھاری بیٹیاں	اور	اس میں	آزمائش تھی	تمھارے رب کی طرف سے

عَظِيْمٌ ⑥	وَ	اِذْ	تَاَذَّنَ	رَبُّكُمْ	لَئِنْ	شَكَرْتُمْ	لَاَزِيْدَنَّكُمْ	وَ	لَئِنْ
بہت بڑی	اور	جب	آگاہ کر دیا (تھا)	تمھارے رب نے	البتہ اگر	تم شکر کرو گے	تو یقیناً میں تمھیں (اور) زیادہ دوں گا	اور	البتہ اگر

كَفَرْتُمْ	اِنَّ	عَذَابِيْ	لَشَدِيْدٌ ⑦	وَ	قَالَ	مُوْسٰٓى	اِنْ	تَكْفُرُوْٓا	اَنْتُمْ	وَ	مَنْ
تم کفر کرو گے	(تو) بلاشبہ	میرا عذاب (بھی)	بہت سخت ہے	اور	کہا	موسیٰ نے	اگر	کفر کرو گے	تم	اور	وہ لوگ جو

فِي الْاَرْضِ	جَمِيْعًا	فَاِنَّ	اللّٰهَ	لَغَنِيٌّ	حَمِيْدٌ ⑧	اَ	لَمْ	يَاْتِكُمْ	نَبَؤُا
زمین میں ہیں	سارے	تو بے شک	اللہ	یقیناً بہت بے پروا	نہایت قابل تعریف ہے	کیا	نہیں	آئی تمھارے پاس	خبر

الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِكُمْ	قَوْمِ نُوْحٍ	وَّ	عَادٍ	وَّ	ثَمُوْدَ	وَ	الَّذِيْنَ	مِنْۢ بَعْدِهِمْ
ان لوگوں کی جو	تم سے پہلے تھے	(یعنی) قوم نوح کی	اور	عاد	اور	ثمود (کی)	اور	ان لوگوں کی جو	ان کے بعد (ہوئے)

لَا	يَعْلَمُهُمْ	اِلَّا اللّٰهُ	جَآءَتْهُمْ	رُسُلُهُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ	فَرَدُّوْٓا
نہیں	جانتا انھیں (کوئی بھی)	سوائے اللہ کے	آئے تھے ان کے پاس	ان کے رسول	واضح دلیلوں کے ساتھ	تو انھوں نے لوٹائے

اَيْدِيَهُمْ	فِيْٓ اَفْوَاهِهِمْ	وَ	قَالُوْٓا	اِنَّا	كَفَرْنَا	بِمَآ	اُرْسِلْتُمْ	بِهٖ	وَ
اپنے ہاتھ	اپنے مونہوں میں	اور	انھوں نے کہا	بے شک ہم	نہیں مانتے	اس چیز کو کہ	بھیجے گئے ہو تم	جس کے ساتھ	اور

اِنَّا	لَفِيْ شَكٍّ	مِّمَّا	تَدْعُوْنَنَآ	اِلَيْهِ	مُرِيْبٍ ⑨	قَالَتْ
بے شک ہم (تو)	البتہ ایسے شک میں ہیں	اس سے کہ	تم بلاتے ہو ہمیں	اس کی طرف	جو اضطراب میں ڈالنے والا ہے	کہا

رُسُلُهُمْ	اَ	فِي اللّٰهِ	شَكٌّ	فَاطِرِ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	يَدْعُوْكُمْ
ان کے رسولوں نے	کیا	(اس) اللہ کے بارے میں	شک ہے (تمھیں)؟	(جو) پیدا کرنے والا ہے	آسمانوں کا	اور	زمین کا	وہ تمھیں بلاتا ہے

لِيَغْفِرَ لَكُمْ	مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ	وَ	يُؤَخِّرَكُمْ	اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ	قَالُوْٓا	اِنْ اَنْتُمْ
تاکہ وہ بخش دے تمہارے لیے	تمہارے گناہ	اور	(تاکہ) مہلت دے تمھیں	ایک وقت مقرر تک	انہوں نے کہا	نہیں (ہو) تم

اِلَّا	بَشَرٌ	مِّثْلُنَا ؕ	تُرِيْدُوْنَ	اَنْ	تَصُدُّوْنَا	عَمَّا	كَانَ	يَعْبُدُ	اٰبَآؤُنَا
مگر	بشر	ہم جیسے ہی	تم چاہتے ہو	یہ کہ	ہمیں روک دو	ان (معبودوں) سے کہ	تھے	(ان کی) عبادت کرتے	ہمارے باپ دادا

فَاْتُوْنَا	بِسُلْطٰنٍ	مُّبِيْنٍ ۝	قَالَتْ	لَهُمْ	رُسُلُهُمْ	اِنْ	نَّحْنُ	اِلَّا	بَشَرٌ	مِّثْلُكُمْ
لہذا تم لے آؤ ہمارے پاس	کوئی دلیل	واضح	کہا	ان سے	انکے رسولوں نے	نہیں (ہیں)	ہم	مگر	بشر	تم جیسے ہی

وَلٰكِنَّ	اللّٰهَ	يَمُنُّ	عَلٰى مَنْ	يَّشَآءُ	مِنْ عِبَادِهٖ ؕ	وَ	مَا	كَانَ	لَنَآ	اَنْ
اور لیکن	اللہ	احسان کرتا ہے	جس پر	چاہتا ہے	اپنے بندوں میں سے	اور	نہیں	ہے (اختیار)	ہمارے لیے	یہ کہ

نَّاْتِيَكُمْ بِسُلْطٰنٍ	اِلَّا	بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ	وَ	عَلَى اللّٰهِ	فَلْيَتَوَكَّلِ	الْمُؤْمِنُوْنَ ۝	وَ
ہم لے آئیں تمہارے پاس کوئی معجزہ	بغیر	اللہ کے حکم کے	اور	اللہ ہی پر	پھر چاہیے کہ توکل کریں	مومن	اور

مَا	لَنَآ	اَلَّا	نَتَوَكَّلَ	عَلَى اللّٰهِ	وَ	قَدْ هَدٰىنَا	سُبُلَنَا ؕ	وَ
کیا (عذر) ہے	ہمارے لیے	کہ نہ	ہم بھروسا کریں	اللہ پر	حالانکہ	تحقیق اس نے دکھائیں ہمیں	ہماری (ہدایت کی) راہیں	اور

لَنَصْبِرَنَّ	عَلٰى مَآ	اٰذَيْتُمُوْنَا ؕ	وَ	عَلَى اللّٰهِ	فَلْيَتَوَكَّلِ	الْمُتَوَكِّلُوْنَ ۝	وَ
البتہ ضرور ہم صبر کریں گے	اس پر جو	تم ہمیں اذیت دیتے ہو	اور	اللہ ہی پر	پھر چاہیے کہ بھروسا کریں	بھروسا کرنے والے	اور

قَالَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لِرُسُلِهِمْ	لَنُخْرِجَنَّكُمْ	مِّنْ اَرْضِنَآ	اَوْ	لَتَعُوْدُنَّ
کہا	ان لوگوں نے جنھوں نے	کفر کیا	اپنے رسولوں سے	البتہ ہم ضرور نکال دیں گے تمھیں	اپنی زمین سے	یا	تم واپس آجاؤ

فِيْ مِلَّتِنَا ؕ	فَاَوْحٰٓى	اِلَيْهِمْ	رَبُّهُمْ	لَنُهْلِكَنَّ	الظّٰلِمِيْنَ ۝	وَ
ہمارے دین میں	چنانچہ وحی کی	ان کی طرف	ان کے رب نے	یقیناً ہم ضرور ہلاک کریں گے	ظالموں کو	اور

لَنُسْكِنَنَّكُمُ	الْاَرْضَ	مِنْۢ بَعْدِهِمْ ؕ	ذٰلِكَ	لِمَنْ	خَافَ
یقیناً ہم ضرور آباد کریں گے تمھیں	اس زمین میں	ان کے بعد	یہ (وعدہ)	اس شخص کے لیے ہے جو	ڈر گیا

مَقَامِيْ	وَ	خَافَ	وَعِيْدِ ۝	وَ	اسْتَفْتَحُوْا	وَ	خَابَ	كُلُّ	جَبَّارٍ	عَنِيْدٍ ۝
میرے سامنے کھڑا ہونے سے	اور	ڈر گیا	میری وعید سے	اور	انہوں نے فتح طلب کی	اور	ناکام ہوا	ہر	سرکش	عناد رکھنے والا

مِّنْ وَّرَآئِهٖ	جَهَنَّمُ	وَ	يُسْقٰى	مِنْ مَّآءٍ صَدِيْدٍ ۝	يَّتَجَرَّعُهٗ	وَ	لَا	يَكَادُ
اس کے آگے	جہنم ہے	اور	وہ پلایا جائے گا	پانی جہنمیوں کی پیپ سے	وہ اسے گھونٹ گھونٹ پیے گا	اور	نہیں	قریب

يُسِيْغُهٗ	وَ	يَاْتِيْهِ	الْمَوْتُ	مِنْ كُلِّ مَكَانٍ	وَّ	مَا	هُوَ	بِمَيِّتٍ	وَ
کہ وہ اسے حلق سے اتار سکے	اور	آئے گی اس کو	موت	ہر طرف سے	جب کہ	نہیں (ہوگا)	وہ	مرنے والا	اور

مِنْ وَّرَآىِٕهٖ	عَذَابٌ	غَلِيْظٌ (۱۷)	مَثَلُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	بِرَبِّهِمْ
اس (عذاب) سے آگے	(اور) عذاب ہوگا	نہایت سخت	مثال	ان لوگوں (کے عملوں) کی جنہوں نے	کفر کیا	اپنے رب کے ساتھ

اَعْمَالُهُمْ	كَرَمَادِ	اشْتَدَّتْ	بِهِ	الرِّيْحُ	فِيْ يَوْمٍ عَاصِفٍ	لَا
(یہ ہے کہ) ان کے اعمال	اس راکھ کی مانند ہوں گے	کہ سخت چلی	اس (راکھ) پر	ہوا	آندھی والے دن	نہیں

يَقْدِرُوْنَ	مِمَّا	كَسَبُوْا	عَلٰى شَيْءٍ	ذٰلِكَ هُوَ	الضَّلٰلُ	الْبَعِيْدُ (۱۸)	اَ
وہ قدرت رکھیں گے	ان (اعمال) میں سے جو	انہوں نے کمائے	کسی چیز پر (بھی)	یہی ہے	گمراہی	دور کی	کیا

لَمْ	تَرَ	اَنَّ اللّٰهَ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضَ	بِالْحَقِّ	اِنْ	يَّشَاْ	يُذْهِبْكُمْ
نہیں	دیکھا آپ نے	کہ بے شک اللہ نے	پیدا کیا	آسمانوں کو	اور	زمین کو	حق کیساتھ؟	اگر	وہ چاہے	تو تمہیں لے جائے

وَ	يَاْتِ بِخَلْقٍ	جَدِيْدٍ (۱۹)	وَ	مَا	ذٰلِكَ	عَلَى اللّٰهِ	بِعَزِيْزٍ (۲۰)	وَ	بَرَزُوْا
اور	لے آئے مخلوق	نئی	اور	نہیں ہے	یہ (کام)	اللہ پر	کچھ بھی مشکل	اور	وہ سامنے (کھڑے) ہوں گے

لِلّٰهِ	جَمِيْعًا	فَقَالَ	الضُّعَفٰٓؤُا	لِلَّذِيْنَ	اسْتَكْبَرُوْٓا	اِنَّا	كُنَّا	لَكُمْ	تَبَعًا
اللہ کے	سب	تو کہیں گے	کمزور لوگ	ان لوگوں سے جو	تکبر کرتے تھے (دنیا میں)	بے شک ہم	(تو) تھے	تمہارے	تابع

فَهَلْ	اَنْتُمْ	مُّغْنُوْنَ	عَنَّا	مِنْ عَذَابِ اللّٰهِ	مِنْ شَيْءٍ	قَالُوْا	لَوْ	هَدٰىنَا	اللّٰهُ
تو کیا	تم	دور کر سکنے والے ہو	ہم سے	اللہ کا عذاب	کچھ؟	وہ کہیں گے	اگر	ہدایت دیتا ہمیں	اللہ

لَهَدَيْنٰكُمْ	سَوَآءٌ	عَلَيْنَآ	اَ	جَزِعْنَآ	اَمْ	صَبَرْنَا	مَا	لَنَا
تو البتہ ہم تمہیں بھی ہدایت کرتے	برابر ہے	ہم پر	آیا	ہم جزع فزع کریں	یا	ہم صبر کریں؟	نہیں ہے	ہمارے لیے

مِنْ مَّحِيْصٍ (۲۱)	وَ	قَالَ	الشَّيْطٰنُ	لَمَّا	قُضِيَ	الْاَمْرُ	اِنَّ اللّٰهَ	وَعَدَكُمْ
کوئی بھاگنے کی جگہ	اور	کہے گا	شیطان	جب	فیصلہ کر دیا جائے گا	معاملے کا	بے شک اللہ نے	تم سے وعدہ کیا تھا

وَعْدَ	الْحَقِّ	وَ	وَعَدْتُّكُمْ	فَاَخْلَفْتُكُمْ	وَ	مَا	كَانَ	لِيَ	عَلَيْكُمْ
وعدہ	سچا	اور	میں نے (بھی) تم سے وعدہ کیا تھا	چنانچہ میں نے تم سے خلاف ورزی کی	اور	نہیں	تھا	میرے لیے	تم پر

مِّنْ سُلْطٰنٍ	اِلَّآ	اَنْ	دَعَوْتُكُمْ	فَاسْتَجَبْتُمْ	لِيْ	فَلَا	تَلُوْمُوْنِيْ	وَ	لُوْمُوْٓا
کوئی غلبہ	سوائے	اس کے کہ	میں نے تمہیں بلایا	اور تم نے مان لی	میری بات	سو نہ	تم مجھے ملامت کرو	اور	تم ملامت کرو

اَنْفُسَكُمْ	مَآ	اَنَا	بِمُصْرِخِكُمْ	وَ	مَآ اَنْتُمْ	بِمُصْرِخِيَّ	اِنِّيْ	كَفَرْتُ
اپنے آپ کو	نہیں (ہوں)	میں	تمہاری فریادرسی کرنیوالا	اور	نہ تم ہی ہو	میری فریادرسی کرنیوالے	بلاشبہ میں (تو)	انکار کرتا ہوں
بِمَآ	اَشْرَكْتُمُوْنِ	مِنْ قَبْلُ	اِنَّ	الظّٰلِمِيْنَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ (۲۲)	وَ
اس کا جو	تم مجھے (اللہ کا) شریک ٹھہراتے تھے	اس سے پہلے	بے شک	ظالم لوگ	ان کے لیے	عذاب ہے	بہت دردناک	اور
اُدْخِلَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا
داخل کیے جائیں گے	وہ لوگ جو	ایمان لائے	اور	انہوں نے عمل کیے	نیک	ایسے باغات میں	(کہ) بہتی ہیں	ان کے نیچے

الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	بِاِذْنِ رَبِّهِمْ	تَحِيَّتُهُمْ	فِيْهَا	سَلٰمٌ (۲۳)	اَ	لَمْ	تَرَ
نہریں	وہ ہمیشہ رہیں گے	ان میں	اپنے رب کے حکم سے	ان کی (ملاقات کی) دعا ہوگی	ان میں	سلام	کیا	نہیں	آپ نے دیکھا

كَيْفَ	ضَرَبَ اللّٰهُ	مَثَلًا	كَلِمَةً طَيِّبَةً	كَشَجَرَةٍ	طَيِّبَةٍ	اَصْلُهَا	ثَابِتٌ
(کہ) کس طرح	بیان کی اللہ نے	مثال	کلمہ طیبہ کی	(کہ وہ) مانند درخت	پاکیزہ (کھجور) کے (ہے)	اس کی جڑ	مضبوط ہے

وَّ	فَرْعُهَا	فِي السَّمَآءِ (۲۴)	تُؤْتِيْٓ	اُكُلَهَا	كُلَّ	حِيْنٍ	بِاِذْنِ رَبِّهَا	وَ	يَضْرِبُ
اور	اس کی شاخیں	آسمان میں ہیں	وہ (درخت) لاتا ہے	اپنا پھل	ہر	وقت	اپنے رب کے حکم سے	اور	بیان فرماتا ہے

اللّٰهُ	الْاَمْثَالَ	لِلنَّاسِ	لَعَلَّهُمْ	يَتَذَكَّرُوْنَ (۲۵)	وَ	مَثَلُ	كَلِمَةٍ خَبِيْثَةٍ	كَشَجَرَةٍ
اللہ	مثالیں	لوگوں کے لیے	تاکہ وہ	نصیحت حاصل کریں	اور	مثال	کلمہ خبیثہ (کفر و شرک) کی	مانند درخت

خَبِيْثَةِ	اجْتُثَّتْ	مِنْ فَوْقِ الْاَرْضِ	مَا	لَهَا	مِنْ قَرَارٍ (۲۶)	يُثَبِّتُ	اللّٰهُ
ناپاک کے ہے	وہ اکھیڑ دیا جاتا ہے	زمین کے اوپر ہی سے	نہیں ہے	اس کے لیے	کوئی قرار	ثابت قدم رکھتا ہے	اللہ

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ	فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	وَ	فِي الْاٰخِرَةِ	وَ	يُضِلُّ
ان لوگوں کو جو	ایمان لائے	قولِ ثابت (کلمہ توحید) کے ساتھ	زندگانیٔ دنیا میں (بھی)	اور	آخرت میں (بھی)	اور	گمراہ کرتا ہے

اللّٰهُ	الظّٰلِمِيْنَ	وَ	يَفْعَلُ	اللّٰهُ	مَا	يَشَآءُ (۲۷)	اَ	لَمْ	تَرَ	اِلَى الَّذِيْنَ	بَدَّلُوْا
اللہ	ظالموں کو	اور	کرتا ہے	اللہ	جو	چاہتا ہے	کیا	نہیں	آپ نے دیکھا	ان لوگوں کو جنہوں نے	بدل ڈالا

نِعْمَتَ اللّٰهِ	كُفْرًا	وَّ	اَحَلُّوْا	قَوْمَهُمْ	دَارَ الْبَوَارِ (۲۸)	جَهَنَّمَ	يَصْلَوْنَهَا	وَ
اللہ کی نعمت (ایمان) کو	کفر سے	اور	جا اتارا	اپنی قوم کو	ہلاکت کے گھر میں؟	(یعنی) جہنم (میں)	وہ داخل ہوں گے اس میں	اور
بِئْسَ	الْقَرَارُ (۲۹)	وَ	جَعَلُوْا	لِلّٰهِ	اَنْدَادًا	لِّيُضِلُّوْا	عَنْ سَبِيْلِهٖ	قُلْ
وہ بہت ہی برا	ٹھکانا ہے	اور	انہوں نے بنائے	اللہ کے لیے	شریک	تاکہ وہ گمراہ کریں (لوگوں کو)	اس کے راستے سے	کہہ دیجیے

تَمَتَّعُوْا	فَاِنَّ	مَصِيْرَكُمْ	اِلَى النَّارِ ۝	قُلْ	لِّعِبَادِيَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
تم فائدہ اٹھاؤ (دنیا میں)	پھر بلاشبہ	تمہاری واپسی ہے	آگ کی طرف	کہہ دیجیے	میرے ان بندوں کو	جو	ایمان لائے

يُقِيْمُوا	الصَّلٰوةَ	وَ	يُنْفِقُوْا	مِمَّا	رَزَقْنٰهُمْ	سِرًّا	وَّ	عَلَانِيَةً	مِّنْ قَبْلِ	اَنْ
(کہ) وہ قائم کریں	نماز	اور	وہ خرچ کریں	اس میں سے جو	ہم نے ان کو رزق دیا	پوشیدہ	اور	ظاہر	اس سے پہلے	کہ

يَّاْتِيَ	يَوْمٌ	لَّا	بَيْعٌ	فِيْهِ	وَ	لَا	خِلٰلٌ ۝	اَللّٰهُ	الَّذِيْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ
آئے	وہ دن	(کہ) نہ	خرید و فروخت ہوگی	اس میں	اور	نہ	دوستی (ہی کام آئے گی)	اللہ	وہ ذات ہے جس نے	پیدا کیے	آسمان

وَ	الْاَرْضَ	وَ	اَنْزَلَ	مِنَ السَّمَآءِ	مَآءً	فَاَخْرَجَ	بِهٖ	مِنَ الثَّمَرٰتِ	رِزْقًا
اور	زمین	اور	نازل کیا	آسمان سے	پانی	پھر اس نے نکالے (پیدا کیے)	اس (پانی) کے ذریعے سے	پھل	روزی

لَّكُمْ	وَ	سَخَّرَ	لَكُمُ	الْفُلْكَ	لِتَجْرِيَ	فِي الْبَحْرِ	بِاَمْرِهٖ	وَ	سَخَّرَ
تمہارے لیے	اور	اس نے تابع کردیا	تمہارے لیے	کشتیوں کو	تاکہ وہ چلیں	سمندر میں	اس (اللہ) کے حکم سے	اور	اس نے تابع کردیا

لَكُمُ	الْاَنْهٰرَ ۝	وَ	سَخَّرَ	لَكُمُ	الشَّمْسَ	وَ	الْقَمَرَ	دَآئِبَيْنِ	وَ
تمہارے لیے	نہروں کو	اور	اس نے تابع کردیا	تمہارے لیے	سورج	اور	چاند کو	درآنحالیکہ وہ دونوں برابر چل رہے ہیں	اور

سَخَّرَ	لَكُمُ	الَّيْلَ	وَ	النَّهَارَ ۝	وَ	اٰتٰىكُمْ	مِّنْ كُلِّ مَا	سَاَلْتُمُوْهُ ؕ	وَ	اِنْ
اس نے تابع کردیا	تمہارے لیے	رات	اور	دن کو	اور	اس نے دی تمہیں	ہر وہ چیز کہ	تم نے سوال کیا اس کا	اور	اگر

تَعُدُّوْا	نِعْمَتَ اللّٰهِ	لَا	تُحْصُوْهَا ؕ	اِنَّ	الْاِنْسَانَ	لَظَلُوْمٌ	كَفَّارٌ ۝	وَ	اِذْ	قَالَ
تم شمار کرو	اللہ کی نعمتیں	(تو) نہ	تم انہیں گن سکو گے	بے شک	انسان	البتہ بہت بڑا ظالم	نہایت ناشکرا ہے	اور	(یاد کرو) جب	کہا

اِبْرٰهِيْمُ	رَبِّ	اجْعَلْ	هٰذَا	الْبَلَدَ	اٰمِنًا	وَّ	اجْنُبْنِيْ	وَ	بَنِيَّ	اَنْ
ابراہیم نے	اے میرے رب!	تو بنادے	اس	شہر (مکہ) کو	امن والا	اور	دور رکھ مجھے	اور	میری اولاد کو	اس بات سے کہ

نَّعْبُدَ	الْاَصْنَامَ ؕ	رَبِّ	اِنَّهُنَّ	اَضْلَلْنَ	كَثِيْرًا	مِّنَ النَّاسِ	فَمَنْ
ہم عبادت کریں	بتوں کی	اے میرے رب!	بلاشبہ انہوں نے	گمراہ کیے ہیں	بہت سے	لوگ	چنانچہ جس شخص نے

تَبِعَنِيْ	فَاِنَّهٗ	مِنِّيْ	وَ	مَنْ	عَصَانِيْ	فَاِنَّكَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ۝
میری پیروی کی	تو بے شک وہ	میرا ہے	اور	جس نے	میری نافرمانی کی	تو بے شک تو	بہت زیادہ بخشنے والا	نہایت رحم کرنے والا ہے

رَبَّنَا	اِنِّيْ	اَسْكَنْتُ	مِنْ ذُرِّيَّتِيْ	بِوَادٍ	غَيْرِ	ذِيْ زَرْعٍ	عِنْدَ
اے ہمارے رب!	بے شک میں نے	بسائی ہے	اپنی اولاد	ایک ایسی وادی میں	جو نہیں ہے	کھیتی والی	نزدیک

بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ	رَبَّنَا	لِيُقِيْمُوا	الصَّلٰوةَ	فَاجْعَلْ	اَفْـِٕدَةً	مِّنَ النَّاسِ
تیرے حرمت والے گھر (کعبہ) کے	اے ہمارے رب!	تاکہ وہ قائم کریں	نماز	لہٰذا کردے تو	دل	لوگوں کے

تَهْوِيْٓ	اِلَيْهِمْ	وَ	ارْزُقْهُمْ	مِّنَ الثَّمَرٰتِ	لَعَلَّهُمْ	يَشْكُرُوْنَ۝	رَبَّنَآ	اِنَّكَ
(کہ) مائل ہوں	ان کی طرف	اور	تو رزق دے انہیں	پھلوں سے	تاکہ وہ	(تیرا) شکر کریں	اے ہمارے رب!	بے شک تو

تَعْلَمُ	مَا	نُخْفِيْ	وَ	مَا	نُعْلِنُ	وَ	مَا	يَخْفٰى	عَلَى اللّٰهِ	مِنْ شَيْءٍ	فِي الْاَرْضِ
جانتا ہے	جو کچھ	ہم چھپاتے ہیں	اور	جو کچھ	ہم ظاہر کرتے ہیں	اور	نہیں	چھپتی	اللہ پر	کوئی چیز	زمین میں

وَ	لَا	فِي السَّمَآءِ۝	اَلْحَمْدُ	لِلّٰهِ	الَّذِيْ	وَهَبَ	لِيْ	عَلَى الْكِبَرِ	اِسْمٰعِيْلَ	وَ	اِسْحٰقَ
اور	نہ	آسمان میں	تمام تعریفیں	اللہ کیلئے ہیں	وہ جس نے	عطا کیے	مجھے	باوجود بڑھاپے کے	اسماعیل	اور	اسحاق

اِنَّ	رَبِّيْ	لَسَمِيْعُ	الدُّعَآءِ۝	رَبِّ	اجْعَلْنِيْ	مُقِيْمَ	الصَّلٰوةِ	وَ
بے شک	میرا رب	البتہ خوب سننے والا ہے	دعا کا	اے میرے رب!	تو بنادے مجھے	قائم رکھنے والا	نماز کو	اور

مِنْ ذُرِّيَّتِيْ	رَبَّنَا	وَ	تَقَبَّلْ	دُعَآءِ۝	رَبَّنَا	اغْفِرْ لِيْ	وَ
میری اولاد میں سے (بھی)	اے ہمارے رب!	اور	تو قبول فرما	میری دعا	اے ہمارے رب!	تو بخش دے مجھے	اور

لِوَالِدَيَّ	وَ	لِلْمُؤْمِنِيْنَ	يَوْمَ	يَقُوْمُ	الْحِسَابُ۝	وَ	لَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ	غَافِلًا
میرے ماں باپ کو	اور	(سب) مومنوں کو	جس دن	قائم ہوگا	حساب	اور	آپ ہرگز نہ گمان کریں اللہ کو	بے خبر

عَمَّا	يَعْمَلُ	الظّٰلِمُوْنَ	اِنَّمَا يُؤَخِّرُهُمْ	لِيَوْمٍ	تَشْخَصُ	فِيْهِ	الْاَبْصَارُ۝
اس سے جو	عمل کرتے ہیں	ظالم	یقیناً وہ انہیں مہلت دیتا ہے	اس دن تک	(کہ) پھٹی کی پھٹی رہ جائینگی	اس میں	آنکھیں

مُهْطِعِيْنَ	مُقْنِعِيْ	رُءُوْسِهِمْ	لَا	يَرْتَدُّ	اِلَيْهِمْ	طَرْفُهُمْ	وَ
وہ دوڑ رہے ہوں گے (محشر کی طرف)	اٹھائے ہوئے	اپنے سروں کو	نہیں	لوٹے گی (خود)	ان کی طرف	ان کی نگاہ	اور

اَفْـِٕدَتُهُمْ	هَوَآءٌ۝	وَ	اَنْذِرِ	النَّاسَ	يَوْمَ	يَاْتِيْهِمُ	الْعَذَابُ
ان کے دل	(عقل وشعور سے) خالی ہوں گے	اور	آپ ڈرائیں	لوگوں کو	اس دن سے	(کہ) آئے گا (اس دن) ان پر	عذاب

فَيَقُوْلُ	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	رَبَّنَآ	اَخِّرْنَآ	اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ	نُّجِبْ	دَعْوَتَكَ
تو کہیں گے	وہ لوگ جنہوں نے	ظلم کیا	اے ہمارے رب!	مہلت دے ہمیں	تھوڑی سی مدت تک	ہم قبول کرلیں گے	تیری دعوت

وَ	نَتَّبِعِ	الرُّسُلَ	اَوَ	لَمْ	تَكُوْنُوْٓا	اَقْسَمْتُمْ	مِّنْ قَبْلُ	مَا	لَكُمْ
اور	ہم پیروی کرینگے	رسولوں کی	(تو کہا جائیگا) کیا اور	نہیں	تھے تم	(کہ) قسمیں کھاتے تھے	اس سے پہلے؟	(کہ) نہیں ہے	تمہارے لیے

مِّنْ زَوَالٍ﴿۴۴﴾	وَ	سَكَنْتُمْ	فِيْ مَسٰكِنِ الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	وَ	تَبَيَّنَ	لَكُمْ
کوئی زوال	اور	تم آباد تھے	ان لوگوں کے گھروں میں جنہوں نے	ظلم کیا تھا	اپنی جانوں پر	اور	واضح ہو گیا تھا	تمہارے لیے

كَيْفَ	فَعَلْنَا	بِهِمْ	وَ	ضَرَبْنَا	لَكُمُ	الْاَمْثَالَ﴿۴۵﴾	وَ	قَدْ	مَكَرُوْا
(کہ) کیسا	(سلوک) کیا ہم نے	ان کے ساتھ؟	اور	ہم نے بیان کی تھیں	تمہارے لیے	مثالیں	اور	تحقیق	انہوں نے مکر کیے تھے

مَكْرَهُمْ	وَ	عِنْدَ اللّٰهِ	مَكْرُهُمْ	وَ	اِنْ	كَانَ	مَكْرُهُمْ	لِتَزُوْلَ	مِنْهُ	الْجِبَالُ﴿۴۶﴾
اپنے مکر	اور	اللہ کے پاس ہیں	ان کے مکر	اور	نہ	تھے	ان کے مکر	کہ ٹل جاتے	بوجہ ان (مکروں) کے	پہاڑ

فَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ	مُخْلِفَ	وَعْدِهٖ	رُسُلَهٗ	اِنَّ	اللّٰهَ	عَزِيْزٌ	ذُو انْتِقَامٍ﴿۴۷﴾
چنانچہ ہرگز نہ گمان کریں آپ اللہ کو	خلاف کرنیوالا	اپنے وعدے کا	اپنے رسولوں سے	بیشک	اللہ	نہایت غالب ہے	انتقام لینے والا

يَوْمَ	تُبَدَّلُ	الْاَرْضُ	غَيْرَ الْاَرْضِ	وَ	السَّمٰوٰتُ	وَ	بَرَزُوْا لِلّٰهِ	الْوَاحِدِ
جس دن	(کہ) بدل دی جائیگی	یہ زمین	(کسی) اور زمین سے	اور	آسمان بھی	اور	سامنے ہونگے وہ لوگ اللہ کے	(جو) ایک ہے

الْقَهَّارِ﴿۴۸﴾	وَ	تَرَى	الْمُجْرِمِيْنَ	يَوْمَئِذٍ	مُّقَرَّنِيْنَ	فِي الْاَصْفَادِ﴿۴۹﴾	سَرَابِيْلُهُمْ
بڑا زبردست ہے	اور	آپ دیکھیں گے	مجرموں کو	اس دن	وہ جکڑے ہوئے ہوں گے	زنجیروں میں	ان کی قمیصیں ہوں گی

مِّنْ قَطِرَانٍ	وَّ	تَغْشٰى	وُجُوْهَهُمُ	النَّارُ﴿۵۰﴾	لِيَجْزِيَ	اللّٰهُ	كُلَّ نَفْسٍ	مَّا	كَسَبَتْ
گندھک کی	اور	ڈھانکتی ہوگی	ان کے چہروں کو	آگ	تاکہ بدلہ دے	اللہ	ہر نفس کو	اس (عمل) کا جو	اس نے کمایا

اِنَّ	اللّٰهَ	سَرِيْعُ الْحِسَابِ﴿۵۱﴾	هٰذَا	بَلٰغٌ	لِّلنَّاسِ	وَ	لِيُنْذَرُوْا
بے شک	اللہ	بہت ہی جلد حساب لینے والا ہے	یہ (قرآن)	پیغام ہے	لوگوں کے لیے	اور	تاکہ وہ (لوگ) ڈرائے جائیں

بِهٖ	وَ	لِيَعْلَمُوْٓا	اَنَّمَا هُوَ	اِلٰهٌ	وَّاحِدٌ
اس کے ذریعے سے	اور	تاکہ وہ جان لیں	کہ صرف وہی (اللہ)	معبود ہے	ایک

وَّ	لِيَذَّكَّرَ	اُولُوا الْاَلْبَابِ﴿۵۲﴾
اور	تاکہ نصیحت حاصل کریں	عقل والے

سُوْرَةُ الْحِجْر — رکوعاتها ۶ — آیاتها ۹۹

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے

الٓرٰ	تِلْكَ	اٰيٰتُ	الْكِتٰبِ	وَ	قُرْاٰنٍ	مُّبِيْنٍ﴿۱﴾
الٓرٰ	یہ	آیتیں ہیں	کتاب کی	اور	قرآن	واضح کی

رُبَمَا	يَوَدُّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لَوْ	كَانُوْا	مُسْلِمِيْنَ (۲)	ذَرْهُمْ	يَاْكُلُوْا
بسا اوقات	چاہیں گے	وہ لوگ جنہوں نے	کفر کیا	کاش کہ	وہ ہوتے	مسلمان!	آپ انہیں چھوڑ دیجیے	وہ کھائیں

وَ	يَتَمَتَّعُوْا	وَ	يُلْهِهِمُ	الْاَمَلُ	فَسَوْفَ	يَعْلَمُوْنَ (۳)	وَ	مَآ
اور	فائدہ اٹھائیں	اور	انہیں غفلت میں ڈالے رکھے	(لمبی) اُمید	چنانچہ عنقریب	وہ جان لیں گے	اور	نہیں

اَهْلَكْنَا	مِنْ قَرْيَةٍ	اِلَّا	وَ	لَهَا	كِتَابٌ	مَّعْلُوْمٌ (۴)	مَا
ہم نے ہلاک کی	کوئی بستی	مگر	اس حال میں کہ	اس کیلیے	لکھی ہوئی (میعاد)	مقرر تھی	نہیں

تَسْبِقُ	مِنْ اُمَّةٍ	اَجَلَهَا	وَ	مَا	يَسْتَاْخِرُوْنَ (۵)	وَ	قَالُوْا	يٰۤاَيُّهَا
آگے نکل سکتی	کوئی امت	اپنے مقررہ وقت سے	اور	نہ	وہ پیچھے رہ سکتے ہیں	اور	انہوں نے کہا	اے

الَّذِيْ	نُزِّلَ	عَلَيْهِ	الذِّكْرُ	اِنَّكَ	لَمَجْنُوْنٌ (۶)	لَوْ مَا	تَاْتِيْنَا بِالْمَلٰٓئِكَةِ	اِنْ
وہ شخص کہ	نازل کیا گیا ہے	اس پر	یہ ذکر	یقیناً تو	تو دیوانہ ہے	کیوں نہیں	لے آتا تو ہمارے پاس فرشتے	اگر

كُنْتَ	مِنَ الصّٰدِقِيْنَ (۷)	مَا	نُنَزِّلُ	الْمَلٰٓئِكَةَ	اِلَّا	بِالْحَقِّ	وَ	مَا
ہے تو	سچوں میں سے؟	نہیں	ہم نازل کرتے	فرشتے	مگر	حق (عذاب) کے ساتھ	اور	نہ

كَانُوْۤا	اِذًا	مُّنْظَرِيْنَ (۸)	اِنَّا نَحْنُ	نَزَّلْنَا	الذِّكْرَ	وَ	اِنَّا
وہ (کافر) ہوں گے	اس وقت	مہلت دیے گئے	بے شک ہم ہی نے	نازل کیا ہے	یہ قرآن	اور	بے شک ہم ہی

لَهٗ	لَحٰفِظُوْنَ (۹)	وَ	لَقَدْ	اَرْسَلْنَا	مِنْ قَبْلِكَ	فِيْ شِيَعِ الْاَوَّلِيْنَ (۱۰)	وَ	مَا
اس کے	البتہ محافظ ہیں	اور	البتہ تحقیق	ہم نے بھیجے (کئی رسول)	آپ سے پہلے بھی	پہلے گروہوں میں	اور	نہیں

يَاْتِيْهِمْ	مِّنْ رَّسُوْلٍ	اِلَّا	كَانُوْا	بِهٖ	يَسْتَهْزِءُوْنَ (۱۱)	كَذٰلِكَ
آتا تھا ان کے پاس	کوئی رسول	مگر	تھے وہ	اس کے ساتھ	استہزاء کرتے	اسی طرح

نَسْلُكُهٗ	فِيْ قُلُوْبِ الْمُجْرِمِيْنَ (۱۲)	لَا	يُؤْمِنُوْنَ	بِهٖ
ہم داخل کرتے ہیں اس (استہزاء) کو	مجرموں کے دلوں میں	(چنانچہ) نہیں	وہ ایمان لاتے	اس (قرآن) کے ساتھ

وَ	قَدْ	خَلَتْ	سُنَّةُ	الْاَوَّلِيْنَ (۱۳)	وَ	لَوْ	فَتَحْنَا	عَلَيْهِمْ	بَابًا	مِّنَ السَّمَآءِ
حالانکہ	تحقیق	گزر چکا ہے	(یہ) طریقہ	پہلے لوگوں کا	اور	اگر	ہم کھول دیں	ان پر	ایک دروازہ	آسمان کا

فَظَلُّوْا	فِيْهِ	يَعْرُجُوْنَ (۱۴)	لَقَالُوْۤا	اِنَّمَا سُكِّرَتْ	اَبْصَارُنَا	بَلْ	نَحْنُ
تو وہ ہو جائیں	اس میں	چڑھنے والے	تو بھی وہ کہیں گے	یقیناً بند کردی گئی ہیں	ہماری نظریں	بلکہ	ہم

قَوْمٌ	مَّسْحُوْرُوْنَ ﴿١٥﴾	وَ	لَقَدْ	جَعَلْنَا	فِي السَّمَآءِ	بُرُوْجًا	وَّ	زَيَّنّٰهَا
لوگ ہیں	جادو کیے ہوئے	اور	البتہ تحقیق	ہم نے بنائے	آسمان میں	برج	اور	ہم نے اسے خوبصورت کر دیا

لِلنّٰظِرِيْنَ ﴿١٦﴾	وَ	حَفِظْنٰهَا	مِنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ ﴿١٧﴾	اِلَّا	مَنِ	اسْتَرَقَ
دیکھنے والوں کے لیے	اور	ہم نے اس کی حفاظت کی	ہر شیطان مردود سے	مگر	جو	چوری چھپے لگائے

السَّمْعَ	فَاَتْبَعَهٗ	شِهَابٌ	مُّبِيْنٌ ﴿١٨﴾	وَ	الْاَرْضَ	مَدَدْنٰهَا	وَ
کان (اور کچھ سن لے)	تو اس کے پیچھے لگتا ہے	شعلہ	ظاہر (دہکتا ہوا)	اور	زمین	ہم نے اسے پھیلایا	اور

اَلْقَيْنَا	فِيْهَا	رَوَاسِيَ	وَ	اَنْۢبَتْنَا	فِيْهَا	مِنْ كُلِّ شَيْءٍ	مَّوْزُوْنٍ ﴿١٩﴾	وَ
ہم نے ڈال (گاڑ) دیے	اس میں	مضبوط پہاڑ	اور	ہم نے اگائی	اس میں	ہر چیز سے	مناسب مقدار	اور

جَعَلْنَا	لَكُمْ	فِيْهَا	مَعَايِشَ	وَ	مَنْ	لَّسْتُمْ	لَهٗ
ہم نے بنائے	تمہارے لیے	اس میں	گزران کے اسباب	اور	ان کے لیے (بھی) کہ	نہیں ہو تم	ان کے لیے

بِرٰزِقِيْنَ ﴿٢٠﴾	وَ	اِنْ	مِّنْ شَيْءٍ	اِلَّا	عِنْدَنَا	خَزَآئِنُهٗ	وَ	مَا	نُنَزِّلُهٗۤ	اِلَّا
روزی رساں	اور	نہیں ہے	کوئی چیز	مگر	ہمارے پاس	اس کے خزانے ہیں	اور	نہیں	ہم اس کو اتارتے	مگر

بِقَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿٢١﴾	وَ	اَرْسَلْنَا	الرِّيٰحَ	لَوَاقِحَ	فَاَنْزَلْنَا	مِنَ السَّمَآءِ	مَآءً	فَاَسْقَيْنٰكُمُوْهُ
ایک معلوم اندازے سے	اور	ہم نے بھیجیں	ہوائیں	بوجھل	چنانچہ ہم نے نازل کیا	آسمان سے	پانی	پھر ہم نے تمہیں وہ پلایا

وَ	مَآ	اَنْتُمْ	لَهٗ	بِخٰزِنِيْنَ ﴿٢٢﴾	وَ	اِنَّا لَنَحْنُ	نُحْيٖ	وَ	نُمِيْتُ	وَ	نَحْنُ
اور	نہیں ہو	تم	اس (پانی) کا	ذخیرہ کرنے والے	اور	بلاشبہ ہم ہی	زندہ کرتے ہیں	اور	مارتے ہیں	اور	ہم ہی

الْوٰرِثُوْنَ ﴿٢٣﴾	وَ	لَقَدْ	عَلِمْنَا	الْمُسْتَقْدِمِيْنَ	مِنْكُمْ	وَ	لَقَدْ	عَلِمْنَا
وارث ہیں	اور	البتہ تحقیق	ہم جانتے ہیں	ان لوگوں کو جو پہلے گزر چکے ہیں	تم میں سے	اور	البتہ تحقیق	ہم جانتے ہیں

الْمُسْتَاْخِرِيْنَ ﴿٢٤﴾	وَ	اِنَّ	رَبَّكَ	هُوَ	يَحْشُرُهُمْ	اِنَّهٗ	حَكِيْمٌ
ان لوگوں کو (بھی) جو پیچھے رہنے والے ہیں	اور	بے شک	آپ کا رب	وہی	انہیں اکٹھا کرے گا	بلاشبہ وہ	بڑی حکمت والا

عَلِيْمٌ ﴿٢٥﴾	وَ	لَقَدْ	خَلَقْنَا	الْاِنْسَانَ	مِنْ صَلْصَالٍ	مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿٢٦﴾	وَ	الْجَآنَّ
خوب جاننے والا ہے	اور	البتہ تحقیق	ہم نے پیدا کیا	انسان کو	بجنے والی مٹی سے	(یعنی) سڑے ہوئے گارے سے	اور	جن

خَلَقْنٰهُ	مِنْ قَبْلُ	مِنْ نَّارِ السَّمُوْمِ ﴿٢٧﴾	وَ	اِذْ	قَالَ	رَبُّكَ	لِلْمَلٰٓئِكَةِ
ہم نے اس کو پیدا کیا (تھا)	اس سے پہلے	سخت حرارت والی آگ سے	اور	(یاد کرو) جب	کہا	آپ کے رب نے	فرشتوں سے

اِنِّیْ	خَالِقٌۢ	بَشَرًا	مِّنْ صَلْصَالٍ	مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿۲۸﴾	فَاِذَا
بے شک میں	پیدا کرنے والا ہوں	ایک بشر (آدم)	بجنے والی مٹی سے	(یعنی) سڑے ہوئے گارے سے	چنانچہ جب

سَوَّيْتُهٗ	وَ	نَفَخْتُ	فِيْهِ	مِنْ رُّوْحِيْ	فَقَعُوْا	لَهٗ	سٰجِدِيْنَ ﴿۲۹﴾	فَسَجَدَ
میں اس کو درست کرلوں	اور	میں پھونک دوں	اس میں	اپنی روح	تو تم گر پڑنا	اس کے لیے	سجدہ کرتے ہوئے	لہٰذا سجدہ کیا

الْمَلٰٓئِكَةُ	كُلُّهُمْ	اَجْمَعُوْنَ ﴿۳۰﴾	اِلَّآ	اِبْلِيْسَ	اَبٰٓى	اَنْ	يَّكُوْنَ
فرشتوں نے	سب کے سب نے	اکٹھے	سوائے	ابلیس کے	اس نے انکار کیا (اس سے)	کہ	وہ ہو

مَعَ السّٰجِدِيْنَ ﴿۳۱﴾	قَالَ	يٰٓاِبْلِيْسُ	مَا	لَكَ	اَلَّا	تَكُوْنَ	مَعَ السّٰجِدِيْنَ ﴿۳۲﴾
سجدہ کرنے والوں کے ساتھ	اس (اللہ) نے کہا	اے ابلیس!	کیا ہے	تیرے لیے	یہ کہ نہ	ہوا تو	سجدہ کرنے والوں کے ساتھ؟

قَالَ	لَمْ	اَكُنْ	لِّاَسْجُدَ	لِبَشَرٍ	خَلَقْتَهٗ	مِنْ صَلْصَالٍ	مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿۳۳﴾
اس نے کہا	نہیں	ہوں میں	کہ سجدہ کروں	(ایسے) بشر کو	(کہ) تو نے اسے پیدا کیا	بجنے والی مٹی سے	(یعنی) سڑے ہوئے گارے سے

قَالَ	فَاخْرُجْ	مِنْهَا	فَاِنَّكَ	رَجِيْمٌ ﴿۳۴﴾	وَّ	اِنَّ	عَلَيْكَ	اللَّعْنَةَ	اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ﴿۳۵﴾
اس (اللہ) نے کہا	لہٰذا تو نکل جا	اس سے	بے شک تو	مردود ہے	اور	بے شک	تجھ پر	لعنت ہے	روزِ جزا تک

قَالَ	رَبِّ	فَاَنْظِرْنِيْٓ	اِلٰى يَوْمِ	يُبْعَثُوْنَ ﴿۳۶﴾	قَالَ
اس نے کہا	اے میرے رب!	پھر تو مجھے مہلت دے	اس دن تک	(جب) وہ (لوگ) دوبارہ اٹھائے جائیں گے	اس (اللہ) نے کہا

فَاِنَّكَ	مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ﴿۳۷﴾	اِلٰى يَوْمِ	الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ ﴿۳۸﴾	قَالَ	رَبِّ	بِمَآ
چنانچہ بے شک تو	مہلت دیے گئے لوگوں سے ہے	اس دن تک	کہ (جس کا) وقت مقرر ہے	اس نے کہا	اے رب!	بسبب اسکے (کہ)

اَغْوَيْتَنِيْ	لَاُزَيِّنَنَّ	لَهُمْ	فِي الْاَرْضِ	وَ	لَاُغْوِيَنَّهُمْ	اَجْمَعِيْنَ ﴿۳۹﴾
تو نے مجھے گمراہ کیا	یقیناً میں سنوار کر دکھاؤں گا	ان کیلیے (گناہ)	زمین میں	اور	البتہ میں ضرور گمراہ کروں گا ان کو	سب کو

اِلَّا	عِبَادَكَ	مِنْهُمُ	الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۴۰﴾	قَالَ	هٰذَا	صِرَاطٌ	عَلَيَّ	مُسْتَقِيْمٌ ﴿۴۱﴾
سوائے	تیرے (ان) بندوں کے	ان میں سے	جو چنے ہوئے ہیں	اس (اللہ) نے کہا	یہی	راستہ ہے	مجھ تک	سیدھا

اِنَّ	عِبَادِيْ	لَيْسَ	لَكَ	عَلَيْهِمْ	سُلْطٰنٌ	اِلَّا	مَنِ	اتَّبَعَكَ	مِنَ الْغٰوِيْنَ ﴿۴۲﴾
بے شک	میرے بندے	نہیں ہے	تیرے لیے	ان پر	کوئی غلبہ	مگر	جس نے	تیری پیروی کی	گمراہوں میں سے

وَ	اِنَّ	جَهَنَّمَ لَمَوْعِدُهُمْ	اَجْمَعِيْنَ ﴿۴۳﴾	لَهَا	سَبْعَةُ اَبْوَابٍ	لِكُلِّ بَابٍ
اور	بے شک	جہنم ہی ان کی وعدہ گاہ ہے	سب کی	اس (جہنم) کے	سات دروازے ہیں	ہر دروازے کے لیے

مِنْهُمْ	جُزْءٌ	مَّقْسُوْمٌ ﴿٤٤﴾	اِنَّ	الْمُتَّقِيْنَ	فِيْ جَنّٰتٍ	وَّ	عُيُوْنٍ ﴿٤٥﴾
ان (گمراہوں) میں سے	ایک حصہ ہے	الگ کیا ہوا	بے شک	متقی لوگ	باغات	اور	چشموں میں (ہوں گے)

اُدْخُلُوْهَا	بِسَلٰمٍ	اٰمِنِيْنَ ﴿٤٦﴾	وَ	نَزَعْنَا	مَا	فِيْ صُدُوْرِهِمْ
(انہیں کہا جائے گا) تم اس میں داخل ہو جاؤ	سلامتی کے ساتھ	با امن	اور	ہم نکال دیں گے	جو کچھ	ان کے سینوں میں ہوگا

مِّنْ غِلٍّ	اِخْوَانًا	عَلٰى سُرُرٍ	مُّتَقٰبِلِيْنَ ﴿٤٧﴾	لَا	يَمَسُّهُمْ	فِيْهَا
(باہم) کینہ	(وہ) بھائی بھائی (ہوں گے)	تختوں پر	آمنے سامنے (بیٹھے ہوئے)	نہیں	انہیں چھوئے گی	ان (باغات) میں

نَصَبٌ	وَّ	مَا	هُمْ	مِّنْهَا	بِمُخْرَجِيْنَ ﴿٤٨﴾	نَبِّئْ	عِبَادِيْٓ	اَنِّيْٓ اَنَا
کوئی تھکاوٹ	اور	نہ	وہ	ان سے	نکالے ہی جائیں گے	(اے پیغمبر!) خبر دیجیے	میرے بندوں کو	کہ یقیناً میں

الْغَفُوْرُ	الرَّحِيْمُ ﴿٤٩﴾	وَ	اَنَّ	عَذَابِيْ	هُوَ	الْعَذَابُ	الْاَلِيْمُ ﴿٥٠﴾	وَ	نَبِّئْهُمْ
بہت زیادہ بخشنے والا	نہایت رحم کرنے والا ہوں	اور	بلاشبہ	میرا عذاب	وہی	عذاب ہے	دردناک	اور	انہیں خبر دیجیے

عَنْ ضَيْفِ اِبْرٰهِيْمَ ﴿٥١﴾	اِذْ	دَخَلُوْا	عَلَيْهِ	فَقَالُوْا	سَلٰمًا	قَالَ
ابراہیم کے مہمانوں کی بابت	جس وقت	وہ داخل ہوئے	اس پر	تو انہوں نے کہا	سلام (کرتے ہیں ہم)	اس (ابراہیم) نے کہا

اِنَّا	مِنْكُمْ	وَجِلُوْنَ ﴿٥٢﴾	قَالُوْا	لَا	تَوْجَلْ	اِنَّا	نُبَشِّرُكَ	بِغُلٰمٍ عَلِيْمٍ ﴿٥٣﴾
تحقیق ہم تو	تم سے	ڈرتے ہیں	انہوں نے کہا	نہ	تم ڈرو	ہم تو	تمہیں خوشخبری دیتے ہیں	ایک علم والے لڑکے کی

قَالَ	اَبَشَّرْتُمُوْنِيْ	عَلٰٓى	اَنْ	مَّسَّنِيَ	الْكِبَرُ	فَبِمَ
اس (ابراہیم) نے کہا	کیا تم مجھے خوشخبری دیتے ہو	باوجود اس کے	کہ	پہنچ چکا مجھے	بڑھاپا	سو (اب) کس چیز کی

تُبَشِّرُوْنَ ﴿٥٤﴾	قَالُوْا	بَشَّرْنٰكَ	بِالْحَقِّ	فَلَا	تَكُنْ	مِّنَ الْقٰنِطِيْنَ ﴿٥٥﴾
خوشخبری دیتے ہو تم (مجھے)؟	انہوں نے کہا	ہم تجھے بشارت دیتے ہیں	حق (امر واقعی) کی	لہٰذا نہ	ہو تو	ناامیدوں میں سے

قَالَ	وَ	مَنْ	يَّقْنَطُ	مِنْ رَّحْمَةِ رَبِّهٖٓ	اِلَّا	الضَّآلُّوْنَ ﴿٥٦﴾	قَالَ	فَمَا
اس نے کہا	اور	کون	ناامید ہوتا ہے	اپنے رب کی رحمت سے	سوائے	گمراہوں کے؟	اس نے کہا	پھر کیا

خَطْبُكُمْ	اَيُّهَا	الْمُرْسَلُوْنَ ﴿٥٧﴾	قَالُوْٓا	اِنَّآ	اُرْسِلْنَآ	اِلٰى قَوْمٍ مُّجْرِمِيْنَ ﴿٥٨﴾	اِلَّآ
مقصد ہے تمہارا؟	اے	بھیجے ہوؤ (فرشتو)	انہوں نے کہا	بے شک ہم	بھیجے گئے ہیں	مجرم قوم کی طرف	سوائے

اٰلَ لُوْطٍ	اِنَّا	لَمُنَجُّوْهُمْ	اَجْمَعِيْنَ ﴿٥٩﴾	اِلَّا	امْرَاَتَهٗ	قَدَّرْنَآ
لوط کے کنبے کے	بے شک ہم	البتہ نجات دینے والے ہیں ان کو	سب کو	سوائے	اس کی بیوی کے	ہم نے مقدر کر دیا ہے

ع

اِنَّهَا	لَمِنَ الْغٰبِرِيْنَ (60)	فَلَمَّا	جَآءَ	اٰلَ لُوْطِ	الْمُرْسَلُوْنَ (61)	قَالَ
کہ بے شک وہ	ضرور پیچھے رہنے والوں میں سے ہوگی	پھر جب	آئے	آلِ لوط کے پاس	وہ قاصد	اس (لوط) نے کہا

اِنَّكُمْ قَوْمٌ	مُّنْكَرُوْنَ (62)	قَالُوْا	بَلْ	جِئْنٰكَ بِمَا	كَانُوْا	فِيْهِ	يَمْتَرُوْنَ (63)
بے شک تم لوگ تو	اجنبی ہو	انہوں نے کہا	بلکہ	ہم تیرے پاس وہ چیز (عذاب) لائے ہیں کہ	تھے وہ	اس میں	شک کرتے

وَ	اَتَيْنٰكَ بِالْحَقِّ	وَ	اِنَّا	لَصٰدِقُوْنَ (64)	فَاَسْرِ بِاَهْلِكَ	بِقِطْعٍ مِّنَ الَّيْلِ
اور	ہم تیرے پاس حق لائے ہیں	اور	بلاشبہ ہم	یقیناً سچے ہیں	چنانچہ لے چل تو اپنے گھر والوں کو	رات کے ایک حصے میں

وَ	اتَّبِعْ	اَدْبَارَهُمْ	وَ	لَا	يَلْتَفِتْ	مِنْكُمْ	اَحَدٌ	وَّ	امْضُوْا	حَيْثُ
اور	تو چل	ان (سب) کے پیچھے	اور	نہ	پیچھے مڑ کر دیکھے	تم میں سے	کوئی بھی	اور	تم چلے جاؤ	جہاں کا

تُؤْمَرُوْنَ (65)	وَ	قَضَيْنَآ	اِلَيْهِ	ذٰلِكَ الْاَمْرَ	اَنَّ	دَابِرَ	هٰٓؤُلَآءِ	مَقْطُوْعٌ
تم حکم کیے جاتے ہو	اور	ہم نے فیصلہ سنا دیا	اسے	اس معاملے کا	کہ بے شک	جڑ	ان لوگوں کی	کاٹ دی جائے گی

مُّصْبِحِيْنَ (66)	وَ	جَآءَ	اَهْلُ الْمَدِيْنَةِ	يَسْتَبْشِرُوْنَ (67)	قَالَ	اِنَّ	هٰٓؤُلَآءِ
صبح کے وقت	اور	آئے	اس شہر (سدوم) والے	خوشیاں مناتے ہوئے	اس (لوط) نے کہا	بے شک	یہ لوگ

ضَيْفِيْ	فَلَا	تَفْضَحُوْنِ (68)	وَ	اتَّقُوا اللّٰهَ	وَ	لَا	تُخْزُوْنِ (69)	قَالُوْٓا	اَوَ
میرے مہمان ہیں	لہٰذا	تم مجھے رسوا کرو	اور	تم اللہ سے ڈرو	اور	نہ	تم مجھے ذلیل کرو	انہوں نے کہا	کیا

لَمْ	نَنْهَكَ	عَنِ الْعٰلَمِيْنَ (70)	قَالَ	هٰٓؤُلَآءِ	بَنٰتِيْٓ
نہیں	ہم نے تمہیں روکا تھا	جہان والوں (کی حمایت) سے؟	اس نے کہا	یہ	میری (قوم کی) بیٹیاں ہیں (ان سے نکاح کرلو)

اِنْ	كُنْتُمْ	فٰعِلِيْنَ (71)	لَعَمْرُكَ	اِنَّهُمْ	لَفِيْ سَكْرَتِهِمْ	يَعْمَهُوْنَ (72)	فَاَخَذَتْهُمُ
اگر	ہو تم	کرنے والے	آپ کی زندگی کی قسم!	بے شک وہ	یقیناً اپنی مستی (گمراہی) میں	سرگرداں تھے	چنانچہ آ پکڑا انہیں

الصَّيْحَةُ	مُشْرِقِيْنَ (73)	فَجَعَلْنَا	عَالِيَهَا	سَافِلَهَا	وَ
ایک چیخ نے	سورج نکلتے وقت	پھر (الٹ کر) کر دیا ہم نے	اس (بستی) کے اوپر والے حصے کو	اس کے نیچے (کا حصہ)	اور

اَمْطَرْنَا	عَلَيْهِمْ	حِجَارَةً	مِّنْ سِجِّيْلٍ (74)	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ
ہم نے برسائے	ان پر	پتھر	کھنگر کی قسم سے	بلاشبہ	اس میں	البتہ نشانیاں ہیں

لِّلْمُتَوَسِّمِيْنَ (75)	وَ	اِنَّهَا	لَبِسَبِيْلٍ	مُّقِيْمٍ (76)	اِنَّ
گہری نظر سے غور وفکر کرنے والوں کے لیے	اور	بے شک وہ (بستیاں)	ایسے راستے پر ہیں	(جو اب تک) موجود ہے	بلاشبہ

فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيَةً	لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٧٧﴾	وَ	اِنْ	كَانَ	اَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ	لَظٰلِمِيْنَ ﴿٧٨﴾
اس (واقعے) میں	البتہ نشانیاں ہیں	مومنوں کے لیے	اور	بے شک	تھے	ایکہ (بستی) والے	البتہ ظالم

فَانْتَقَمْنَا	مِنْهُمْ	وَ	اِنَّهُمَا	لَبِاِمَامٍ مُّبِيْنٍ ﴿٧٩﴾	وَ	لَقَدْ
تو ہم نے انتقام لیا	ان سے	اور	بے شک وہ دونوں	(جاہ شدہ بستیاں) البتہ ظاہر راستے پر (واقع) ہیں	اور	البتہ تحقیق

كَذَّبَ	اَصْحٰبُ	الْحِجْرِ	الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٨٠﴾	وَ	اٰتَيْنٰهُمْ	اٰيٰتِنَا	فَكَانُوْا	عَنْهَا
جھٹلایا	باشندگان	حجر نے	رسولوں کو	اور	ہم نے ان کو دیں	اپنی نشانیاں	تو وہ تھے	ان سے

مُعْرِضِيْنَ ﴿٨١﴾	وَ	كَانُوْا يَنْحِتُوْنَ	مِنَ الْجِبَالِ	بُيُوْتًا	اٰمِنِيْنَ ﴿٨٢﴾	فَاَخَذَتْهُمُ	الصَّيْحَةُ
اعراض کرنے والے	اور	وہ تراشتے تھے	پہاڑوں سے	گھر	بے خوف ہو کر	پھر آ پکڑا انہیں	چیخ نے

مُصْبِحِيْنَ ﴿٨٣﴾	فَمَآ	اَغْنٰى	عَنْهُمْ	مَّا	كَانُوْا	يَكْسِبُوْنَ ﴿٨٤﴾	وَ	مَا	خَلَقْنَا
صبح کے وقت	چنانچہ نہ	فائدہ دیا	انہیں	اس (مال) نے جو	تھے وہ	کماتے	اور	نہیں	ہم نے پیدا کیا

السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضَ	وَ	مَا	بَيْنَهُمَآ	اِلَّا	بِالْحَقِّ	وَ	اِنَّ	السَّاعَةَ
آسمانوں کو	اور	زمین کو	اور	جو کچھ	ان دونوں کے درمیان ہے	مگر	حق کے ساتھ	اور	بے شک	قیامت

لَاٰتِيَةٌ	فَاصْفَحِ	الصَّفْحَ	الْجَمِيْلَ ﴿٨٥﴾	اِنَّ	رَبَّكَ	هُوَ
البتہ آنے والی ہے	لہٰذا آپ درگزر کریں	(ان سے) درگزر کرنا	اچھے انداز سے	بلاشبہ	آپ کا رب	وہی

الْخَلّٰقُ	الْعَلِيْمُ ﴿٨٦﴾	وَ	لَقَدْ	اٰتَيْنٰكَ	سَبْعًا	مِّنَ الْمَثَانِيْ
(سب کو) پیدا کرنے والا ہے	خوب جاننے والا ہے	اور	البتہ تحقیق	ہم نے آپ کو دی ہیں	سات (آیتیں)	بار بار دہرائی جانے والی

وَ	الْقُرْاٰنَ	الْعَظِيْمَ ﴿٨٧﴾	لَا	تَمُدَّنَّ	عَيْنَيْكَ	اِلٰى مَا	مَتَّعْنَا	بِهٖٓ
اور	قرآن	عظیم	نہ	اٹھائیں آپ	اپنی آنکھیں	اس (مال ومتاع) کی طرف کہ	ہم نے فائدہ دیا	اس کے ساتھ

اَزْوَاجًا	مِّنْهُمْ	وَ	لَا	تَحْزَنْ	عَلَيْهِمْ	وَ	اخْفِضْ	جَنَاحَكَ	لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٨٨﴾
کئی قسم کے لوگوں کو	ان (کافروں) میں سے	اور	نہ	آپ غم کھائیں	ان پر	اور	آپ جھکا دیں	اپنا بازو	مومنوں کے لیے

وَ	قُلْ	اِنِّيْٓ اَنَا	النَّذِيْرُ	الْمُبِيْنُ ﴿٨٩﴾	كَمَآ	اَنْزَلْنَا
اور	فرما دیجیے	بے شک میں تو	خوب ڈرانے والا ہوں	ظاہر	(ایسے ہی عذاب سے) جیسا کہ	ہم نے نازل کیا تھا

عَلَى الْمُقْتَسِمِيْنَ ﴿٩٠﴾	الَّذِيْنَ	جَعَلُوا	الْقُرْاٰنَ	عِضِيْنَ ﴿٩١﴾	فَوَرَبِّكَ
قسمیں کھانے والوں پر	وہ لوگ جنہوں نے	کر دیا	قرآن کو	ٹکڑے ٹکڑے	چنانچہ قسم ہے آپ کے رب کی

لَنَسْـَٔلَنَّهُمْ	اَجْمَعِيْنَ ﴿٩٢﴾	عَمَّا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ ﴿٩٣﴾	فَاصْدَعْ	بِمَا
ہم ان سے ضرور پوچھیں گے	سب سے	اس چیز کی بابت جو	تھے وہ	عمل کرتے	چنانچہ آپ کھول کر سنا دیں	اس چیز کو

تُؤْمَرُ	وَ	اَعْرِضْ	عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿٩٤﴾	اِنَّا	كَفَيْنٰكَ	الْمُسْتَهْزِءِيْنَ ﴿٩٥﴾
آپ (اس کا) حکم دیے گئے ہیں	اور	آپ اعراض کریں	مشرکوں سے	بلاشبہ ہم	آپ کو کافی ہیں	استہزاء کرنے والوں سے

الَّذِيْنَ	يَجْعَلُوْنَ	مَعَ اللّٰهِ	اِلٰهًا	اٰخَرَ	فَسَوْفَ	يَعْلَمُوْنَ ﴿٩٦﴾	وَ	لَقَدْ
وہ لوگ جو	بناتے ہیں	اللہ کے ساتھ	معبود	دوسرے	پھر عنقریب	وہ جان لیں گے (اپنا انجام)	اور	البتہ تحقیق

نَعْلَمُ	اَنَّكَ	يَضِيْقُ	صَدْرُكَ	بِمَا	يَقُوْلُوْنَ ﴿٩٧﴾	فَسَبِّحْ
ہم جانتے ہیں	کہ بے شک آپ	تنگ ہوتا ہے	آپ کا سینہ	بوجہ اس کے جو	وہ کہتے ہیں	چنانچہ آپ تسبیح بیان کریں

بِحَمْدِ رَبِّكَ	وَ	كُنْ	مِّنَ السّٰجِدِيْنَ ﴿٩٨﴾	وَ	اعْبُدْ	رَبَّكَ	حَتّٰى
اپنے رب کی حمد کے ساتھ	اور	آپ ہوں	سجدہ کرنے والوں سے	اور	آپ عبادت کریں	اپنے رب کی	یہاں تک کہ

يَاْتِيَكَ	الْيَقِيْنُ ﴿٩٩﴾
آجائے آپ کے پاس	یقین (موت)

سُوْرَةُ النَّحْل — رکوعاتہا ۱۶ — آیاتہا ۱۲۸

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے

اَتٰى	اَمْرُ اللّٰهِ	فَلَا	تَسْتَعْجِلُوْهُ	سُبْحٰنَهٗ	وَ	تَعٰلٰى	عَمَّا	يُشْرِكُوْنَ ﴿١﴾
آ پہنچا	اللہ کا حکم	سو نہ	تم اسے جلدی طلب کرو	وہ پاک ہے	اور	برتر ہے	ان سے جو	وہ شریک ٹھہراتے ہیں

يُنَزِّلُ	الْمَلٰٓئِكَةَ	بِالرُّوْحِ	مِنْ اَمْرِهٖ	عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ	مِنْ عِبَادِهٖٓ	اَنْ
وہی نازل کرتا ہے	فرشتوں (جبریل) کو	روح (وحی) کے ساتھ	اپنے حکم سے	جس پر چاہتا ہے	اپنے بندوں میں سے	یہ کہ

اَنْذِرُوْٓا	اَنَّهٗ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّآ	اَنَا	فَاتَّقُوْنِ ﴿٢﴾	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ
تم ڈراؤ (لوگوں کو)	کہ بے شک	نہیں	کوئی معبود	مگر	میں ہی	سو تم مجھی سے ڈرو	اس نے پیدا کیا	آسمانوں کو

وَ	الْاَرْضَ	بِالْحَقِّ	تَعٰلٰى	عَمَّا	يُشْرِكُوْنَ ﴿٣﴾	خَلَقَ	الْاِنْسَانَ
اور	زمین کو	حق کے ساتھ	وہ برتر ہے	ان سے جو	وہ (اس کے) شریک ٹھہراتے ہیں	اس نے پیدا کیا	انسان کو

مِنْ نُّطْفَةٍ	فَاِذَا	هُوَ	خَصِيْمٌ	مُّبِيْنٌ ﴿٤﴾	وَ	الْاَنْعَامَ	خَلَقَهَا	لَكُمْ
نطفے سے	پھر ناگہاں	(ہو گیا) وہ	جھگڑنے والا	صریح	اور	چوپائے بھی	اسی نے پیدا کیا انہیں	تمہارے لیے

فِيْهَا	دِفْءٌ	وَّ	مَنَافِعُ	وَ	مِنْهَا	تَأْكُلُوْنَ ٥	وَ	لَكُمْ
ان میں	گرماؤ ہے	اور	کئی فائدے ہیں	اور	ان میں سے	تم کھاتے (بھی) ہو	اور	تمہارے لیے

فِيْهَا	جَمَالٌ	حِيْنَ	تُرِيْحُوْنَ	وَ	حِيْنَ	تَسْرَحُوْنَ ٦
ان (چوپایوں) میں	رونق بھی ہے	جب	شام کے وقت تم چرا کر لاتے ہو	اور	جب	صبح کے وقت تم چرانے لے جاتے ہو

وَ	تَحْمِلُ	اَثْقَالَكُمْ	اِلٰى بَلَدٍ	لَّمْ	تَكُوْنُوْا	بٰلِغِيْهِ	اِلَّا
اور	وہ اٹھائے جاتے ہیں	تمہارے بوجھ	اس شہر کی طرف (کہ)	نہیں	ہو تم	پہنچنے والے اس (شہر) تک	مگر

بِشِقِّ الْاَنْفُسِ	اِنَّ	رَبَّكُمْ	لَرَءُوْفٌ	رَّحِيْمٌ ٧	وَّ
(سخت) جسمانی مشقت کے ساتھ	بلاشبہ	تمہارا رب	بہت ہی شفقت کرنے والا	نہایت رحم کرنے والا ہے	اور

الْخَيْلَ	وَ	الْبِغَالَ	وَ	الْحَمِيْرَ	لِتَرْكَبُوْهَا	وَ	زِيْنَةً	وَ	يَخْلُقُ
(اسی نے پیدا کیے) گھوڑے	اور	خچر	اور	گدھے	تاکہ تم ان پر سوار ہو	اور	زینت کے لیے	اور	وہ پیدا کرتا ہے

مَا	لَا	تَعْلَمُوْنَ ٨	وَ	عَلَى اللّٰهِ	قَصْدُ السَّبِيْلِ	وَ	مِنْهَا	جَآئِرٌ	وَ	لَوْ
جو	نہیں	تم جانتے	اور	اللہ ہی پر (پہنچتی ہے)	سیدھی راہ	اور	بعض ان میں سے	ٹیڑھی ہیں	اور	اگر

شَآءَ	لَهَدٰىكُمْ	اَجْمَعِيْنَ ٩	هُوَ الَّذِيْٓ	اَنْزَلَ	مِنَ السَّمَآءِ	مَآءً	لَّكُمْ
(اللہ) چاہتا	تو تمہیں ہدایت دے دیتا	سب کو	وہی ہے جس نے	نازل کیا	آسمان سے	پانی	تمہارے لیے

مِنْهُ	شَرَابٌ	وَّ	مِنْهُ	شَجَرٌ	فِيْهِ	تُسِيْمُوْنَ ١٠	يُنْۢبِتُ	لَكُمْ
اسی سے ہے	پینا	اور	اسی سے (ہوتے ہیں)	درخت	ان میں	تم (جانور) چراتے ہو	وہی اگاتا ہے	تمہارے لیے

بِهِ	الزَّرْعَ	وَ	الزَّيْتُوْنَ	وَ	النَّخِيْلَ	وَ	الْاَعْنَابَ	وَ	مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ	اِنَّ
اس (پانی) کے ساتھ	کھیتی	اور	زیتون	اور	کھجور	اور	انگور	اور	ہر قسم کے پھل	بے شک

فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيَةً	لِّقَوْمٍ	يَّتَفَكَّرُوْنَ ١١	وَ	سَخَّرَ لَكُمُ	الَّيْلَ
اس میں	البتہ بڑی نشانی ہے	ان لوگوں کے لیے	جو غور و فکر کرتے ہیں	اور	اس نے تابع کر دیے تمہارے لیے	رات

وَ	النَّهَارَ	وَ	الشَّمْسَ	وَ	الْقَمَرَ	وَ	النُّجُوْمُ	مُسَخَّرٰتٌ	بِاَمْرِهٖ	اِنَّ
اور	دن	اور	سورج	اور	چاند	اور	ستارے (بھی)	تابع کر دیے گئے ہیں	اسی کے حکم کے ساتھ	بیشک

فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّقَوْمٍ	يَّعْقِلُوْنَ ١٢	وَ	مَا	ذَرَاَ
اس میں	البتہ نشانیاں ہیں	ان لوگوں کے لیے	جو عقل رکھتے ہیں	اور	(تابع کیں) وہ چیزیں جو	اس نے پیدا کیں

لَكُمْ	فِي الْأَرْضِ	مُخْتَلِفًا	أَلْوَانُهُ ط	إِنَّ	فِي ذَٰلِكَ	لَآيَةً
تمہارے لیے	زمین میں	اس حال میں کہ مختلف ہیں	ان کے رنگ	بے شک	اس میں	البتہ (بڑی) نشانی ہے

لِقَوْمٍ	يَذَّكَّرُونَ (۱۳)	وَ	هُوَ الَّذِي	سَخَّرَ	الْبَحْرَ	لِتَأْكُلُوا	مِنْهُ
ان لوگوں کے لیے	جو نصیحت حاصل کرتے ہیں	اور	وہی ہے (اللہ) جس نے	مسخر کیا	سمندر کو	تاکہ تم کھاؤ	اس میں سے

لَحْمًا	طَرِيًّا	وَ	تَسْتَخْرِجُوا	مِنْهُ	حِلْيَةً	تَلْبَسُونَهَا	وَ	تَرَى	الْفُلْكَ
گوشت	تر و تازہ (مچھلی کا)	اور	(تاکہ) تم نکالو	اس میں سے	زیور	کہ تم پہنتے ہو اس کو	اور	تو دیکھتا ہے	کشتیوں کو

مَوَاخِرَ	فِيهِ	وَ	لِتَبْتَغُوا	مِنْ فَضْلِهِ	وَ	لَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُونَ (۱۴)	وَ
کہ پانی کو پھاڑتی ہوئی چلتی ہیں	اس میں	اور	تاکہ تم تلاش کرو	اس کا فضل (رزق)	اور	تاکہ تم	شکر کرو	اور

أَلْقَىٰ	فِي الْأَرْضِ	رَوَاسِيَ	أَنْ	تَمِيدَ	بِكُمْ	وَ
اس نے گاڑ دیے	زمین میں	مضبوط پہاڑ	تاکہ (نہ)	وہ جھک پڑے (کسی ایک طرف)	تمہیں لے کر	اور

أَنْهَارًا	وَ	سُبُلًا	لَعَلَّكُمْ	تَهْتَدُونَ (۱۵)	وَ	عَلَامَاتٍ ط	وَ	بِالنَّجْمِ
(بنائیں اس میں) نہریں	اور	راستے	تاکہ تم	راہ پاؤ	اور	(بنائیں) نشانیاں (بھی)	اور	ستاروں کے ساتھ (بھی)

هُمْ	يَهْتَدُونَ (۱۶)	أَ	فَمَنْ	يَخْلُقُ	كَمَنْ	لَا	يَخْلُقُ ط
وہ	راہ پاتے ہیں	کیا	پھر وہ (اللہ) جو	(سب کچھ) پیدا کرتا ہے	اس کی طرح ہے جو	(کچھ بھی) نہیں	پیدا کرتا؟

أَ	فَلَا	تَذَكَّرُونَ (۱۷)	وَ	إِنْ	تَعُدُّوا	نِعْمَةَ اللَّهِ	لَا	تُحْصُوهَا ط	إِنَّ
کیا	پھر نہیں	تم نصیحت حاصل کرتے؟	اور	اگر	تم گنو	اللہ کی نعمتیں	(تو) نہ	تم ان کو گن سکو گے	بے شک

اللَّهَ	لَغَفُورٌ	رَحِيمٌ (۱۸)	وَ	اللَّهُ	يَعْلَمُ	مَا	تُسِرُّونَ	وَ	مَا	تُعْلِنُونَ (۱۹)
اللہ	بہت بخشنے والا	نہایت رحم کرنے والا ہے	اور	اللہ	جانتا ہے	جو	تم چھپاتے ہو	اور	جو	تم ظاہر کرتے ہو

وَ	الَّذِينَ	يَدْعُونَ	مِنْ دُونِ اللَّهِ	لَا	يَخْلُقُونَ	شَيْئًا	وَ	هُمْ	يُخْلَقُونَ (۲۰)
اور	وہ لوگ جن کو	وہ پکارتے ہیں	اللہ کے سوا	نہیں	وہ پیدا کر سکتے	کوئی چیز بھی	جبکہ	وہ	خود پیدا کیے گئے ہیں

أَمْوَاتٌ	غَيْرُ أَحْيَاءٍ ج	وَ	مَا	يَشْعُرُونَ	أَيَّانَ	يُبْعَثُونَ (۲۱)	إِلَٰهُكُمْ
(وہ) مردے ہیں	زندہ نہیں ہیں	اور	نہیں	وہ شعور رکھتے	(کہ) کب	وہ دوبارہ اٹھائے جائیں گے؟	تمہارا معبود

إِلَٰهٌ وَاحِدٌ	فَالَّذِينَ	لَا	يُؤْمِنُونَ	بِالْآخِرَةِ	قُلُوبُهُمْ	مُنْكِرَةٌ	وَ
ایک ہی معبود ہے	چنانچہ وہ لوگ جو	نہیں	ایمان لاتے	آخرت کے ساتھ	ان کے دل (ہی)	انکاری ہیں (توحید کے)	اور

هُمْ	مُّسْتَكْبِرُوْنَ ﴿٢٢﴾	لَا جَرَمَ	اَنَّ	اللّٰهَ	يَعْلَمُ	مَا	يُسِرُّوْنَ	وَ	مَا	يُعْلِنُوْنَ ؕ
وہ	تکبر کرتے ہیں	یقیناً	بے شک	اللہ	جانتا ہے	جو	وہ چھپاتے ہیں	اور	جو	وہ ظاہر کرتے ہیں

اِنَّهٗ	لَا	يُحِبُّ	الْمُسْتَكْبِرِيْنَ ﴿٢٣﴾	وَ	اِذَا	قِيْلَ	لَهُمْ	مَّاذَآ	اَنْزَلَ
بلاشبہ وہ (اللہ)	نہیں	پسند کرتا	تکبر کرنے والوں کو	اور	جب	کہا جاتا ہے	ان سے	(کہ) کیا ہے جو	نازل کیا ہے

رَبُّكُمْ	قَالُوْٓا	اَسَاطِيْرُ	الْاَوَّلِيْنَ ﴿٢٤﴾	لِيَحْمِلُوْٓا	اَوْزَارَهُمْ	كَامِلَةً	يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ
تمہارے رب نے؟	(تو) وہ کہتے ہیں	قصے کہانیاں	پہلے لوگوں کی	تاکہ وہ اٹھائیں	اپنے بوجھ	پورے	قیامت کے دن

ربع

وَ	مِنْ اَوْزَارِ	الَّذِيْنَ	يُضِلُّوْنَهُمْ	بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ	اَلَا	سَآءَ	مَا	يَزِرُوْنَ ﴿٢٥﴾
اور	بوجھ	ان لوگوں کے بھی جنہیں	وہ گمراہ کرتے ہیں	بغیر علم کے	آگاہ رہو!	برا ہے	جو کچھ	وہ اٹھا رہے ہیں

قَدْ	مَكَرَ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	فَاَتَى	اللّٰهُ	بُنْيَانَهُمْ	مِّنَ الْقَوَاعِدِ
تحقیق	مکر کیا تھا	ان لوگوں نے جو	ان سے پہلے تھے	لہٰذا آیا	اللہ (کا عذاب)	ان کی عمارتوں کو (تباہ کرنے)	بنیادوں سے

فَخَرَّ	عَلَيْهِمُ	السَّقْفُ	مِنْ فَوْقِهِمْ	وَ	اَتٰىهُمُ	الْعَذَابُ	مِنْ حَيْثُ	لَا	يَشْعُرُوْنَ ﴿٢٦﴾
تو گر پڑیں	ان پر	چھتیں	ان کے اوپر سے	اور	آیا ان کے پاس	عذاب	جہاں سے	نہیں	وہ شعور رکھتے تھے

ثُمَّ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	يُخْزِيْهِمْ	وَ	يَقُوْلُ	اَيْنَ	شُرَكَآءِيَ	الَّذِيْنَ	كُنْتُمْ
پھر	قیامت کے دن	وہ (اللہ) انہیں رسوا کرے گا	اور	کہے گا	کہاں ہیں	میرے شریک	وہ جو	تھے تم

تُشَآقُّوْنَ	فِيْهِمْ ؕ	قَالَ	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْعِلْمَ	اِنَّ	الْخِزْيَ	الْيَوْمَ
جھگڑا کرتے	ان کی بابت (مومنوں سے؟)	کہیں گے	وہ لوگ جو	دیے گئے	علم	بلاشبہ	رسوائی	آج کے دن

وَ	السُّوْٓءَ	عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿٢٧﴾	الَّذِيْنَ	تَتَوَفّٰىهُمُ	الْمَلٰٓئِكَةُ
اور	برائی (عذاب)	کافروں پر ہے	وہ لوگ کہ	قبض کرتے ہیں انہیں (ان کی روحیں)	فرشتے

ظَالِمِيْٓ	اَنْفُسِهِمْ	فَاَلْقَوُا	السَّلَمَ	مَا	كُنَّا
اس حال میں کہ وہ ظلم کرنے والے تھے	اپنی جانوں پر	تو وہ پیش کریں گے	صلح (موت کے وقت یہ کہتے ہوئے کہ)	نہیں	تھے ہم

نَعْمَلُ	مِنْ سُوْٓءٍ ؕ	بَلٰٓى	اِنَّ	اللّٰهَ	عَلِيْمٌۢ	بِمَا	كُنْتُمْ
عمل کیا کرتے	کوئی بھی برا	(کہتے ہیں فرشتے) کیوں نہیں	بے شک	اللہ	خوب جانتا ہے	ساتھ اس کے کہ	تھے تم

تَعْمَلُوْنَ ﴿٢٨﴾	فَادْخُلُوْٓا	اَبْوَابَ جَهَنَّمَ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا ؕ	فَلَبِئْسَ	مَثْوَى
عمل کیا کرتے	(انہیں کہا جائے گا) چنانچہ تم داخل ہو جاؤ	جہنم کے دروازوں میں	ہمیشہ رہو گے	اس میں	چنانچہ برا ہی ہے	ٹھکانا

الْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿٢٩﴾	وَ	قِيْلَ	لِلَّذِيْنَ	اتَّقَوْا	مَاذَآ	اَنْزَلَ
تکبر کرنے والوں کا	اور	(جب) کہا جاتا ہے	ان لوگوں سے جو	پرہیزگار ہوئے	کیا چیز ہے جو	نازل کی

رَبُّكُمْ ط	قَالُوْا	خَيْرًا ط	لِلَّذِيْنَ	اَحْسَنُوْا	فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا
تمہارے رب نے؟	(تو) وہ کہتے ہیں	خیر (نازل کی اس نے)	ان لوگوں کے لیے جنہوں نے	نیکی کی	اس دنیا میں

حَسَنَةٌ ط	وَ	لَدَارُ الْاٰخِرَةِ	خَيْرٌ	وَ	لَنِعْمَ	دَارُ	الْمُتَّقِيْنَ ﴿٣٠﴾	جَنّٰتُ
(بدلہ ہے) اچھا	اور	البتہ آخرت کا گھر	بہترین ہے	اور	بہت ہی اچھا ہے	گھر	پرہیزگاروں کا	(یعنی) باغات ہیں

عَدْنٍ	يَّدْخُلُوْنَهَا	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	لَهُمْ	فِيْهَا	مَا
ہمیشہ کے	وہ ان میں داخل ہوں گے	بہتی ہیں	ان کے نیچے	نہریں	ان کے لیے ہوگا	ان میں	جو کچھ

يَشَآءُوْنَ ط	كَذٰلِكَ	يَجْزِي	اللّٰهُ	الْمُتَّقِيْنَ ﴿٣١﴾	الَّذِيْنَ	تَتَوَفّٰىهُمُ	الْمَلٰٓئِكَةُ
وہ چاہیں گے	اسی طرح	جزا دیتا ہے	اللہ	متقی لوگوں کو	وہ لوگ کہ	قبض کرتے ہیں انہیں (ان کی روحیں)	فرشتے

طَيِّبِيْنَ	يَقُوْلُوْنَ	سَلٰمٌ	عَلَيْكُمُ	ادْخُلُوا	الْجَنَّةَ
درآنحالیکہ وہ پاک ہوتے ہیں (کفر و شرک سے)	(تو) کہتے ہیں وہ (فرشتے)	سلام ہو	تم پر	تم داخل ہو جاؤ	جنت میں

بِمَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ ﴿٣٢﴾	هَلْ	يَنْظُرُوْنَ	اِلَّآ	اَنْ	تَاْتِيَهُمُ	الْمَلٰٓئِكَةُ
بوجہ ان کے جو	تھے تم	عمل کیا کرتے	نہیں	وہ انتظار کرتے	مگر	یہ کہ	آئیں ان کے پاس	فرشتے

اَوْ	يَاْتِيَ	اَمْرُ	رَبِّكَ ط	كَذٰلِكَ	فَعَلَ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ ط	وَ	مَا
یا	آئے	حکم	آپ کے رب کا	اسی طرح ہی	کیا تھا	ان لوگوں نے جو	ان سے پہلے تھے	اور	نہیں

ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ	وَ	لٰكِنْ	كَانُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	يَظْلِمُوْنَ ﴿٣٣﴾	فَاَصَابَهُمْ	سَيِّاٰتُ
ظلم کیا تھا ان پر اللہ نے	اور	لیکن	تھے وہ (خود ہی)	اپنے نفسوں پر	ظلم کرتے	چنانچہ پہنچیں ان کو	(وہ) برائیاں

مَا	عَمِلُوْا	وَ	حَاقَ	بِهِمْ	مَّا	كَانُوْا	بِهٖ	يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٣٤﴾
کہ جن کا	انہوں نے ارتکاب کیا	اور	گھیر لیا	ان کو	اس (عذاب) نے کہ	تھے وہ	اس کے ساتھ	استہزاء کرتے

وَ	قَالَ	الَّذِيْنَ	اَشْرَكُوْا	لَوْ	شَآءَ	اللّٰهُ	مَا	عَبَدْنَا
اور	کہا	ان لوگوں نے جنہوں نے	شریک ٹھہرائے	اگر	چاہتا	اللہ	(تو) نہ	ہم عبادت کرتے

مِنْ دُوْنِهٖ	مِنْ شَيْءٍ	نَّحْنُ	وَ	لَآ	اٰبَآؤُنَا	وَ	لَا	حَرَّمْنَا
سوائے اس (اللہ) کے	کسی (اور) چیز کی	ہم	اور	نہ	ہمارے باپ دادا	اور	نہ	ہم حرام کرتے

مِنْ دُوْنِهٖ	مِنْ شَیْءٍ ؕ	كَذٰلِكَ	فَعَلَ	الَّذِیْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	فَهَلْ
اس (کے حکم) کے بغیر	کسی چیز کو	اسی طرح	کیا تھا	ان لوگوں نے جو	ان سے پہلے تھے	چنانچہ نہیں ہے

عَلَى الرُّسُلِ	اِلَّا	الْبَلٰغُ	الْمُبِیْنُ ۝	وَ	لَقَدْ	بَعَثْنَا	فِیْ كُلِّ اُمَّةٍ	رَّسُوْلًا	اَنِ
رسولوں پر (کچھ اور)	مگر	پہنچا دینا	صریح	اور	البتہ تحقیق	ہم نے بھیجا	ہر امت میں	رسول	یہ کہ

اعْبُدُوا اللّٰهَ	وَ	اجْتَنِبُوا	الطَّاغُوْتَ	فَمِنْهُمْ	مَّنْ	هَدَى اللّٰهُ	وَ
تم اللہ کی عبادت کرو	اور	تم بچو	طاغوت سے	پھر بعض ان میں سے	وہ تھے جنہیں	اللہ نے ہدایت دی	اور

مِنْهُمْ	مَّنْ	حَقَّتْ	عَلَیْهِ	الضَّلٰلَةُ ؕ	فَسِیْرُوْا	فِی الْاَرْضِ	فَانْظُرُوْا	كَیْفَ	كَانَ
بعض ان میں سے	وہ تھے کہ	ثابت ہوگئی	ان پر	گمراہی	چنانچہ تم سیر کرو	زمین میں	پھر دیکھو	کیسا	ہوا

عَاقِبَةُ	الْمُكَذِّبِیْنَ ۝	اِنْ	تَحْرِصْ	عَلٰى هُدٰىهُمْ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	لَا	یَهْدِیْ
انجام	جھٹلانے والوں کا؟	اگر	آپ حرص کریں	ان کو ہدایت پر لانے کی	تو بے شک	اللہ	نہیں	ہدایت دیتا

مَنْ	یُّضِلُّ	وَ	مَا	لَهُمْ	مِّنْ نّٰصِرِیْنَ ۝	وَ	اَقْسَمُوْا	بِاللّٰهِ
اس کو جسے	وہ گمراہ کرتا ہے	اور	نہیں ہے	ان کے لیے	کوئی مددگار	اور	انہوں نے قسمیں کھائیں	اللہ کی

جَهْدَ اَیْمَانِهِمْ	لَا	یَبْعَثُ	اللّٰهُ	مَنْ	یَّمُوْتُ ؕ	بَلٰى	وَعْدًا
اپنی پختہ قسمیں	(کہ) نہیں	دوبارہ اٹھائے گا	اللہ	اس کو جو	مر جاتا ہے	کیوں نہیں (ضرور اٹھائے گا)	وعدہ ہے

عَلَیْهِ	حَقًّا	وَّلٰكِنَّ	اَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا	یَعْلَمُوْنَ ۝	لِیُبَیِّنَ	لَهُمُ	الَّذِیْ
اس کے ذمے	سچا	اور لیکن	اکثر	لوگ	نہیں	جانتے	تاکہ وہ واضح کرے	ان کے لیے	وہ چیز کہ

یَخْتَلِفُوْنَ	فِیْهِ	وَ	لِیَعْلَمَ	الَّذِیْنَ	كَفَرُوْٓا	اَنَّهُمْ كَانُوْا	كٰذِبِیْنَ ۝
وہ اختلاف کرتے تھے	اس میں	اور	تاکہ جان لیں	وہ لوگ جنہوں نے	کفر کیا	کہ بیشک وہی تھے	جھوٹے

اِنَّمَا قَوْلُنَا	لِشَیْءٍ	اِذَآ	اَرَدْنٰهُ	اَنْ	نَّقُوْلَ	لَهٗ	كُنْ
یقیناً ہمارا کہنا	کسی بھی چیز کے لیے	جب	ہم اس کا ارادہ کریں	یہ (ہوتا ہے) کہ	ہم کہتے ہیں	اس کو	ہو جا

فَیَكُوْنُ ۝	وَ	الَّذِیْنَ	هَاجَرُوْا	فِی اللّٰهِ	مِنْ بَعْدِ مَا	ظُلِمُوْا
تو وہ ہو جاتی ہے	اور	وہ لوگ جنہوں نے	ہجرت کی	اللہ (کی راہ) میں	بعد اس کے کہ	وہ ظلم کیے گئے

لَنُبَوِّئَنَّهُمْ	فِی الدُّنْیَا	حَسَنَةً ؕ	وَ	لَاَجْرُ الْاٰخِرَةِ	اَكْبَرُ ۘ	لَوْ	كَانُوْا
البتہ ہم ان کو ضرور ٹھکانا دیں گے	دنیا میں	اچھا	اور	البتہ آخرت کا اجر	(تو) بہت ہی بڑا ہے	کاش کہ	ہوتے وہ

يَعْلَمُوْنَ ﴿٤١﴾	الَّذِيْنَ	صَبَرُوْا	وَ	عَلٰى رَبِّهِمْ	يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿٤٢﴾	وَ	مَآ	اَرْسَلْنَا
جانتے!	وہ لوگ جنہوں نے	صبر کیا	اور	اپنے رب پر	وہ بھروسا کرتے ہیں	اور	نہیں	ہم نے بھیجے

مِنْ قَبْلِكَ	اِلَّا	رِجَالًا	نُّوْحِيْٓ	اِلَيْهِمْ	فَسْــَٔلُوْٓا	اَهْلَ الذِّكْرِ	اِنْ	كُنْتُمْ	لَا
آپ سے پہلے	مگر	مرد ہی	ہم وحی کرتے تھے	ان کی طرف	چنانچہ تم پوچھو	اہل ذکر (اہل کتاب) سے	اگر	ہو تم	نہیں

تَعْلَمُوْنَ ﴿٤٣﴾	بِالْبَيِّنٰتِ وَالزُّبُرِ	وَ	اَنْزَلْنَآ	اِلَيْكَ	الذِّكْرَ
جانتے	(ہم نے بھیجا تھا انہیں) دلیلوں اور کتابوں کے ساتھ	اور	ہم نے نازل کیا	آپ کی طرف	ذکر (قرآن)

لِتُبَيِّنَ	لِلنَّاسِ	مَا	نُزِّلَ	اِلَيْهِمْ	وَ	لَعَلَّهُمْ	يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿٤٤﴾
تاکہ آپ بیان کریں	لوگوں کے لیے	جو کچھ	نازل کیا گیا ہے	ان کی طرف	اور	تاکہ وہ (بھی)	غور وفکر کریں

اَ	فَاَمِنَ	الَّذِيْنَ	مَكَرُوا	السَّيِّاٰتِ	اَنْ	يَّخْسِفَ	اللّٰهُ
کیا	پھر بے خوف ہو گئے ہیں	وہ لوگ جنہوں نے	تدبیریں کیں	بری؟	(اس بات سے) کہ	دھنسا دے	اللہ

بِهِمُ	الْاَرْضَ	اَوْ	يَاْتِيَهُمُ	الْعَذَابُ	مِنْ حَيْثُ	لَا	يَشْعُرُوْنَ ﴿٤٥﴾	اَوْ	يَاْخُذَهُمْ
ان کو	زمین میں	یا	آئے ان پر	عذاب	جہاں سے	نہ	وہ شعور رکھتے ہوں	یا	وہ پکڑ لے ان کو

فِيْ تَقَلُّبِهِمْ	فَمَا	هُمْ	بِمُعْجِزِيْنَ ﴿٤٦﴾	اَوْ	يَاْخُذَهُمْ	عَلٰى تَخَوُّفٍ	فَاِنَّ
ان کے چلنے پھرنے (کی حالت) میں	پھر نہیں	وہ	عاجز کر سکتے (اللہ کو)	یا	وہ پکڑ لے ان کو	خوف زدگی پر	تو بے شک

رَبَّكُمْ	لَرَءُوْفٌ	رَّحِيْمٌ ﴿٤٧﴾	اَوَلَمْ	يَرَوْا	اِلٰى مَا
آپ کا رب	البتہ بہت ہی شفقت کرنے والا	نہایت رحم کرنے والا ہے	کیا نہیں	انہوں نے دیکھا؟	اس بات کو کہ جو بھی

خَلَقَ اللّٰهُ	مِنْ شَيْءٍ	يَّتَفَيَّؤُا	ظِلٰلُهٗ	عَنِ الْيَمِيْنِ وَالشَّمَآئِلِ	سُجَّدًا	لِّلّٰهِ	وَ	هُمْ
اللہ نے پیدا کی	کوئی چیز	جھکتا ہے	اس کا سایہ	دائیں اور بائیں (طرف) سے	سجدہ کرتے ہوئے	اللہ کو	اور	وہ

دٰخِرُوْنَ ﴿٤٨﴾	وَ	لِلّٰهِ	يَسْجُدُ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	مَا	فِي الْاَرْضِ
(اس کے سامنے) عاجز ہیں	اور	اللہ ہی کے لیے	سجدہ کرتی ہے	جو چیز	آسمانوں میں ہے	اور	جو	زمین میں ہے

مِنْ دَآبَّةٍ	وَ	الْمَلٰٓئِكَةُ	وَ	هُمْ	لَا	يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿٤٩﴾	يَخَافُوْنَ	رَبَّهُمْ
کوئی (بھی) چلنے والا (جانور)	اور	فرشتے (بھی)	اور	وہ	نہیں	تکبر کرتے	وہ ڈرتے ہیں	اپنے رب سے

مِّنْ فَوْقِهِمْ	وَ	يَفْعَلُوْنَ	مَا	يُؤْمَرُوْنَ ﴿٥٠﴾	وَ	قَالَ اللّٰهُ	لَا	تَتَّخِذُوْٓا
(جو) ان کے اوپر ہے	اور	وہ کرتے ہیں	(وہی کچھ) جو	وہ حکم دیے جاتے ہیں	اور	اللہ نے کہا	مت	بناؤ تم

اِلٰهَيْنِ اثْنَيْنِ	اِنَّمَا هُوَ	اِلٰهٌ وَّاحِدٌ	فَاِيَّايَ	فَارْهَبُوْنِ ﴿٥١﴾	وَ	لَهٗ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ
معبود دو	یقیناً وہ	ایک ہی معبود ہے	سو مجھی سے	چنانچہ تم ڈرو	اور	اسی کے لیے ہے	جو کچھ	آسمانوں میں

وَ	الْاَرْضِ	وَ	لَهُ	الدِّيْنُ	وَاصِبًا ؕ	اَ	فَغَيْرَ اللّٰهِ	تَتَّقُوْنَ ﴿٥٢﴾	وَ	مَا
اور	(جو) زمین میں ہے	اور	اسی کے لیے ہے	اطاعت	ہمیشہ	کیا	پھر غیر اللہ سے	تم ڈرتے ہو؟	اور	جو کچھ

بِكُمْ	مِّنْ نِّعْمَةٍ	فَمِنَ اللّٰهِ	ثُمَّ	اِذَا	مَسَّكُمُ	الضُّرُّ	فَاِلَيْهِ
تمہارے پاس ہے	کوئی بھی نعمت	تو (وہ) اللہ ہی کی طرف سے ہے	پھر	جب	تمہیں پہنچتی ہے	تکلیف	تو اسی کی طرف

تَجْـَٔرُوْنَ ﴿٥٣﴾	ثُمَّ	اِذَا	كَشَفَ	الضُّرَّ	عَنْكُمْ	اِذَا	فَرِيْقٌ	مِّنْكُمْ
تم آہ وزاری کرتے ہو	پھر	جب	وہ ہٹا دیتا ہے	تکلیف	تم سے	(تو) اسی وقت	ایک فریق	تم میں سے

بِرَبِّهِمْ	يُشْرِكُوْنَ ﴿٥٤﴾	لِيَكْفُرُوْا	بِمَا	اٰتَيْنٰهُمْ ؕ	فَتَمَتَّعُوْا
اپنے رب کے ساتھ	شریک ٹھہرانے لگ جاتا ہے	تاکہ وہ ناشکری کریں	ان (نعمتوں) کی جو	ہم نے ان کو دیں	سو تم فائدہ اٹھا لو

فَسَوْفَ	تَعْلَمُوْنَ ﴿٥٥﴾	وَ	يَجْعَلُوْنَ	لِمَا	لَا يَعْلَمُوْنَ	نَصِيْبًا
چنانچہ عنقریب	تم جان لوگے (انجام)	اور	وہ ٹھہراتے ہیں	ان (معبودوں) کے لیے جن کی بابت	وہ نہیں جانتے	ایک حصہ

مِّمَّا	رَزَقْنٰهُمْ ؕ	تَاللّٰهِ	لَتُسْـَٔلُنَّ	عَمَّا	كُنْتُمْ
اس میں سے جو	ہم نے ان کو رزق دیا	اللہ کی قسم!	البتہ تم ضرور پوچھے جاؤ گے	اس چیز کی بابت جو	تھے تم

تَفْتَرُوْنَ ﴿٥٦﴾	وَ	يَجْعَلُوْنَ	لِلّٰهِ	الْبَنٰتِ	سُبْحٰنَهٗ	وَ	لَهُمْ	مَّا
(اللہ پر) افترا باندھتے	اور	وہ ٹھہراتے ہیں	اللہ کے لیے	بیٹیاں	وہ پاک ہے (اولاد سے)	اور	ان کے لیے	(وہ ہے) جو

يَشْتَهُوْنَ ﴿٥٧﴾	وَ	اِذَا	بُشِّرَ	اَحَدُهُمْ	بِالْاُنْثٰى	ظَلَّ
وہ چاہتے ہیں (یعنی بیٹے)	اور	جب	خوشخبری دی جاتی ہے	ان میں سے (کسی) ایک کو	بیٹی (کی پیدائش) کی	(تو) ہو جاتا ہے

وَجْهُهٗ	مُسْوَدًّا	وَّ	هُوَ	كَظِيْمٌ ﴿٥٨﴾	يَتَوَارٰى	مِنَ الْقَوْمِ	مِنْ سُوْٓءِ	مَا
اس کا چہرہ	سیاہ	جب کہ	وہ	غم وغصے سے بھرا ہوتا ہے	وہ چھپتا پھرتا ہے	لوگوں سے	بوجہ اس عار کے	کہ جو

بُشِّرَ	بِهٖ ؕ	اَ	يُمْسِكُهٗ	عَلٰى هُوْنٍ	اَمْ	يَدُسُّهٗ	فِي التُّرَابِ ؕ
وہ خوشخبری دیا گیا	ساتھ اس کے	کیا	وہ اسے روک (باقی) رکھے	ذلت پر	یا	اس کو گاڑ (دبا) دے	مٹی میں؟

اَلَا	سَآءَ	مَا	يَحْكُمُوْنَ ﴿٥٩﴾	لِلَّذِيْنَ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ	بِالْاٰخِرَةِ
آگاہ رہو!	بہت ہی برا ہے	جو	وہ فیصلہ کرتے ہیں	ان لوگوں کے لیے جو	نہیں	ایمان لاتے	آخرت پر

مَثَلُ السَّوْءِ	وَ	لِلّٰهِ	الْمَثَلُ الْاَعْلٰى	وَ	هُوَ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ ۝۶۰	وَ
بری مثال ہے	اور	اللہ کے لیے	سب سے اعلیٰ مثال ہے	اور	وہ	بڑا غالب	خوب حکمت والا ہے	اور

لَوْ	يُؤَاخِذُ	اللّٰهُ	النَّاسَ	بِظُلْمِهِمْ	مَّا	تَرَكَ	عَلَيْهَا	مِنْ دَآبَّةٍ
اگر	پکڑتا	اللہ	لوگوں کو	بوجہ ان کے ظلم (کرنے) کے	(تو) نہ	وہ چھوڑتا	اس (زمین) پر	کوئی چلنے والا (جاندار)

وَّ	لٰكِنْ	يُّؤَخِّرُهُمْ	اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى	فَاِذَا	جَآءَ	اَجَلُهُمْ	لَا
اور	لیکن	وہ مہلت دیتا ہے ان کو	ایک وقت مقرر تک	پھر جب	آجاتا ہے	ان کا وقت (مقرر)	(تو) نہیں

يَسْتَاْخِرُوْنَ	سَاعَةً	وَّ	لَا	يَسْتَقْدِمُوْنَ ۝۶۱	وَ	يَجْعَلُوْنَ	لِلّٰهِ
وہ پیچھے رہ سکتے	لمحہ بھر	اور	نہ	وہ آگے ہی بڑھ سکتے ہیں (اس وقت سے)	اور	وہ ٹھہراتے ہیں	اللہ کے لیے

مَا	يَكْرَهُوْنَ	وَ	تَصِفُ	اَلْسِنَتُهُمُ	الْكَذِبَ	اَنَّ	لَهُمُ
وہ چیز کہ	وہ (خود اسے) ناپسند کرتے ہیں	اور	بیان کرتی ہیں	ان کی زبانیں	جھوٹ	کہ بے شک	ان کے لیے

الْحُسْنٰى	لَا جَرَمَ	اَنَّ	لَهُمُ	النَّارَ	وَ	اَنَّهُمْ	مُّفْرَطُوْنَ ۝۶۲
اچھا (انجام) ہے	یقیناً	بلاشبہ	ان کے لیے	آگ ہے	اور	بلاشبہ وہ	(اس میں) سب سے آگے بھیجے جائیں گے

تَاللّٰهِ	لَقَدْ	اَرْسَلْنَآ	اِلٰٓى اُمَمٍ	مِّنْ قَبْلِكَ	فَزَيَّنَ	لَهُمُ
اللہ کی قسم!	البتہ تحقیق	ہم نے (رسول) بھیجے	امتوں کی طرف	آپ سے پہلے	چنانچہ آراستہ کر دیے	ان کے لیے

الشَّيْطٰنُ	اَعْمَالَهُمْ	فَهُوَ	وَلِيُّهُمُ	الْيَوْمَ	وَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ ۝۶۳
شیطان نے	ان کے اعمال	سو وہ (شیطان)	ان کا دوست ہے	آج بھی	اور	ان کے لیے	عذاب ہے	بہت دردناک

وَ	مَآ	اَنْزَلْنَا	عَلَيْكَ	الْكِتٰبَ	اِلَّا	لِتُبَيِّنَ	لَهُمُ	الَّذِى
اور	نہیں	ہم نے نازل کی	آپ پر	کتاب (قرآن)	مگر	تاکہ آپ بیان کریں	ان کے لیے	وہ چیز کہ

اخْتَلَفُوْا	فِيْهِ	وَ	هُدًى	وَّ	رَحْمَةً	لِّقَوْمٍ	يُّؤْمِنُوْنَ ۝۶۴
انھوں نے اختلاف کیا	اس میں	اور	(تاکہ ہو) ہدایت	اور	رحمت	ان لوگوں کے لیے	جو ایمان لاتے ہیں

وَ	اللّٰهُ اَنْزَلَ	مِنَ السَّمَآءِ	مَآءً	فَاَحْيَا	بِهِ	الْاَرْضَ	بَعْدَ مَوْتِهَا
اور	اللہ نے نازل کیا	آسمان سے	پانی	پھر اس نے زندہ کیا	اس کے ساتھ	زمین کو	اس کی موت کے بعد

اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيَةً	لِّقَوْمٍ	يَّسْمَعُوْنَ ۝۶۵	وَ	اِنَّ	لَكُمْ
بے شک	اس میں	البتہ نشانی ہے	ان لوگوں کے لیے	جو (غور سے) سنتے ہیں	اور	بے شک	تمھارے لیے

فِي الْاَنْعَامِ	لَعِبْرَةً	نُسْقِيْكُمْ	مِّمَّا	فِيْ بُطُوْنِهٖ	مِنْۢ بَيْنِ
چوپایوں میں	البتہ غور کا سامان ہے	ہم تمھیں پلاتے ہیں	اس میں سے جو	ان کے پیٹوں میں ہے	(یعنی) درمیان میں ہے

فَرْثٍ	وَّ	دَمٍ	لَّبَنًا	خَالِصًا	سَآئِغًا	لِّلشّٰرِبِيْنَ ﴿۶۶﴾	وَ
گوبر کے	اور	خون کے	دودھ	خالص	حلق سے آسانی سے گزر جانے والا ہے	پینے والوں کے لیے	اور

مِنْ ثَمَرٰتِ	النَّخِيْلِ	وَ	الْاَعْنَابِ	تَتَّخِذُوْنَ	مِنْهُ	سَكَرًا	وَّ
کچھ پھلوں میں سے	کھجوروں	اور	انگوروں کے (دو ہیں کہ)	تم بناتے ہو	اس سے	نشہ (آور شراب)	اور

رِزْقًا	حَسَنًا	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيَةً	لِّقَوْمٍ	يَّعْقِلُوْنَ ﴿۶۷﴾	وَ	اَوْحٰى	رَبُّكَ
رزق	اچھا	بلاشبہ	اس میں	البتہ نشانی ہے	ان لوگوں کے لیے	جو عقل رکھتے ہیں	اور	الہام کیا	آپ کے رب نے

اِلَى النَّحْلِ	اَنِ	اتَّخِذِيْ	مِنَ الْجِبَالِ	بُيُوْتًا	وَّ	مِنَ الشَّجَرِ	وَ	مِمَّا
شہد کی مکھی کو	یہ کہ	بناؤ	پہاڑوں میں	گھر	اور	درختوں میں	اور	ان میں جو

يَعْرِشُوْنَ ﴿۶۸﴾	ثُمَّ	كُلِيْ	مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ	فَاسْلُكِيْ	سُبُلَ رَبِّكِ
(بلند) چھتریاں بناتے ہیں لوگ	پھر	کھاؤ (یعنی رس چوس)	ہر قسم کے پھلوں سے	پھر چل تو	اپنے رب کے راستوں پر

ذُلُلًا	يَخْرُجُ	مِنْۢ بُطُوْنِهَا	شَرَابٌ	مُّخْتَلِفٌ	اَلْوَانُهٗ	فِيْهِ	شِفَآءٌ
آسان کیے ہوئے	نکلتی ہے	ان کے پیٹوں سے	پینے کی چیز (شہد)	مختلف ہیں	اس کے رنگ	اس میں	شفا ہے

لِّلنَّاسِ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيَةً	لِّقَوْمٍ	يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۶۹﴾	وَ	اللّٰهُ خَلَقَكُمْ
لوگوں کے لیے	بے شک	اس میں	البتہ عظیم نشانی ہے	ان لوگوں کے لیے	جو غور و فکر کرتے ہیں	اور	اللہ نے پیدا کیا تمھیں

ثُمَّ	يَتَوَفّٰىكُمْ	وَ	مِنْكُمْ	مَّنْ	يُّرَدُّ	اِلٰٓى اَرْذَلِ الْعُمُرِ	لِكَيْ
پھر	وہ تمھیں وفات دیتا ہے	اور	بعض تم میں سے	وہ ہیں جو	لوٹائے جاتے ہیں	ناکارہ عمر کی طرف	تاکہ

لَا	يَعْلَمَ	بَعْدَ	عِلْمٍ	شَيْـًٔا	اِنَّ	اللّٰهَ	عَلِيْمٌ	قَدِيْرٌ ﴿۷۰﴾
نہ	جانے وہ	بعد	جان لینے کے	کچھ بھی	بے شک	اللہ	خوب جاننے والا ہے	نہایت قدرت والا ہے

وَ	اللّٰهُ	فَضَّلَ	بَعْضَكُمْ	عَلٰى بَعْضٍ	فِي الرِّزْقِ	فَمَا	الَّذِيْنَ
اور	اللہ نے	فضیلت دی	تمہارے بعض کو	بعض پر	رزق میں	چنانچہ نہیں ہیں	وہ لوگ جو

فُضِّلُوْا	بِرَآدِّيْ	رِزْقِهِمْ	عَلٰى مَا	مَلَكَتْ	اَيْمَانُهُمْ
فضیلت دیے گئے (رزق میں)	لوٹانے والے	اپنا رزق	ان (غلاموں) پر کہ	(جن کے) مالک ہیں	ان کے دائیں ہاتھ

فَهُمْ	فِيْهِ	سَوَآءٌ ؕ	اَفَبِنِعْمَةِ اللّٰهِ	يَجْحَدُوْنَ ۝٧١	وَ	اللّٰهُ جَعَلَ
بالآخر وہ (ہو جائیں)	اس (رزق) میں	(ایک دوسرے کے) برابر	کیا پھر اللہ کی نعمت کا	وہ انکار کرتے ہیں؟	اور	اللہ نے بنائیں

لَكُمْ	مِّنْ اَنْفُسِكُمْ	اَزْوَاجًا	وَّ	جَعَلَ	لَكُمْ	مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ	بَنِيْنَ	وَ
تمہارے لیے	تم ہی میں سے	بیویاں	اور	اس نے بنائے	تمہارے لیے	تمہاری بیویوں سے	بیٹے	اور

حَفَدَةً	وَّ	رَزَقَكُمْ	مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ؕ	اَ	فَبِالْبَاطِلِ	يُؤْمِنُوْنَ	وَ
پوتے	اور	اسی نے تمہیں رزق دیا	پاکیزہ (نفیس) چیزوں سے	کیا	پھر بھی باطل پر	وہ ایمان لاتے ہیں؟	اور

بِنِعْمَتِ اللّٰهِ	هُمْ	يَكْفُرُوْنَ ۝٧٢	وَ	يَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	مَا	لَا
اللہ کی نعمتوں کی	وہ	ناشکری کرتے ہیں؟	اور	وہ عبادت کرتے ہیں	اللہ کے سوا	ان کی کہ	نہیں

يَمْلِكُ	لَهُمْ	رِزْقًا	مِّنَ السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	شَيْـًٔا	وَّ	لَا
وہ اختیار رکھتے	ان کے لیے	رزق کا	آسمانوں سے	اور	زمین سے	کچھ بھی	اور	نہ

يَسْتَطِيْعُوْنَ ۝٧٣	فَلَا	تَضْرِبُوْا	لِلّٰهِ	الْاَمْثَالَ ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ	يَعْلَمُ
وہ (اس کی) استطاعت ہی رکھتے ہیں	لہٰذا مت	تم بیان کرو	اللہ کے لیے	مثالیں	بے شک	اللہ	جانتا ہے

وَ	اَنْتُمْ	لَا	تَعْلَمُوْنَ ۝٧٤	ضَرَبَ اللّٰهُ	مَثَلًا	عَبْدًا مَّمْلُوْكًا	لَّا	يَقْدِرُ
اور	تم	نہیں	جانتے	بیان کی اللہ نے	ایک مثال	ایک غلام مملوک کی	نہیں	وہ قدرت رکھتا

عَلٰى شَيْءٍ	وَّ	مَنْ	رَّزَقْنٰهُ	مِنَّا	رِزْقًا	حَسَنًا	فَهُوَ	يُنْفِقُ	مِنْهُ
کسی چیز پر	اور	(دوسرا) وہ شخص کہ	ہم نے اسے دیا	اپنی طرف سے	رزق	اچھا	تو وہ	خرچ کرتا ہے	اس میں سے

سِرًّا	وَّ	جَهْرًا ؕ	هَلْ	يَسْتَوٗنَ ؕ	اَلْحَمْدُ	لِلّٰهِ ؕ	بَلْ	اَكْثَرُهُمْ
پوشیدہ طور پر	اور	ظاہر (بھی)	کیا	وہ دونوں برابر ہیں؟	تمام تعریف	اللہ ہی کے لیے ہے	بلکہ	ان کے اکثر

لَا	يَعْلَمُوْنَ ۝٧٥	وَ	ضَرَبَ اللّٰهُ	مَثَلًا	رَّجُلَيْنِ	اَحَدُهُمَآ	اَبْكَمُ	لَا
نہیں	جانتے	اور	بیان کی اللہ نے	ایک (اور) مثال	دو مردوں کی	ان میں سے ایک	گونگا ہے	نہیں

يَقْدِرُ	عَلٰى شَيْءٍ	وَّ	هُوَ	كَلٌّ	عَلٰى مَوْلٰىهُ	اَيْنَمَا	يُوَجِّهْهُّ	لَا
وہ قدرت رکھتا	کسی چیز پر	جب کہ	وہ	(نرا) بوجھ ہے	اپنے مالک پر	جہاں کہیں	وہ اسے بھیجتا ہے	نہیں

يَاْتِ بِخَيْرٍ ؕ	هَلْ	يَسْتَوِيْ	هُوَ	وَ	مَنْ	يَّاْمُرُ	بِالْعَدْلِ	وَ
وہ لاتا کوئی بھلائی	کیا	برابر ہے	وہ	اور	(دوسرا) وہ شخص جو	حکم دیتا ہے	انصاف کے ساتھ	اور

هُوَ	عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٧٦﴾	وَ	لِلّٰهِ	غَيْبُ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	وَ	مَا
وہ	راہِ راست پر (گامزن) ہے؟	اور	اللہ ہی کے لیے ہے	غیب	آسمانوں کا	اور	زمین کا	اور	نہیں ہے

اَمْرُ	السَّاعَةِ	اِلَّا	كَلَمْحِ الْبَصَرِ	اَوْ	هُوَ	اَقْرَبُ	اِنَّ	اللّٰهَ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
معاملہ	قیامت کا	مگر	آنکھ جھپکنے کی طرح	یا (بلکہ)	وہ	اس سے بھی قریب تر ہے	بے شک	اللہ	ہر چیز پر

قَدِيْرٌ ﴿٧٧﴾	وَ	اللّٰهُ اَخْرَجَكُمْ	مِّنْۢ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ	لَا	تَعْلَمُوْنَ	شَيْـًٔا	وَ	جَعَلَ
خوب قادر ہے	اور	اللہ نے تمھیں نکالا	تمہاری ماؤں کے پیٹوں سے	نہیں	تم جانتے تھے	کچھ بھی	اور	اسی نے بنائے

لَكُمُ	السَّمْعَ	وَ	الْاَبْصَارَ	وَ	الْاَفْـِٕدَةَ	لَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُوْنَ ﴿٧٨﴾	اَ	لَمْ	يَرَوْا
تمہارے لیے	کان	اور	آنکھیں	اور	دل	تاکہ تم	شکر کرو	کیا	نہیں	انہوں نے دیکھا

اِلَى الطَّيْرِ	مُسَخَّرٰتٍ	فِيْ جَوِّ السَّمَآءِ	مَا	يُمْسِكُهُنَّ	اِلَّا	اللّٰهُ	اِنَّ
پرندوں کی طرف	(کہ) تابع فرمان ہیں	فضائے آسمان میں	نہیں	روکتا ان کو (فضا میں)	مگر	اللہ ہی	بے شک

فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّقَوْمٍ	يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٧٩﴾	وَ	اللّٰهُ جَعَلَ	لَكُمْ	مِّنْۢ بُيُوْتِكُمْ
اس میں	البتہ نشانیاں ہیں	ان لوگوں کے لیے	جو ایمان لاتے ہیں	اور	اللہ نے بنائے	تمہارے لیے	تمہارے گھر

سَكَنًا	وَ	جَعَلَ	لَكُمْ	مِّنْ جُلُوْدِ الْاَنْعَامِ	بُيُوْتًا	تَسْتَخِفُّوْنَهَا
جائے سکونت	اور	اسی نے بنائے	تمہارے لیے	چوپایوں کے چمڑوں سے	(ایک قسم کے) گھر (خیمے)	(کہ) تم ان کو ہلکا سمجھتے ہو

يَوْمَ ظَعْنِكُمْ	وَ	يَوْمَ اِقَامَتِكُمْ	وَ	مِنْ اَصْوَافِهَا	وَ	اَوْبَارِهَا	وَ
اپنے کوچ کے دن	اور	اپنی اقامت کے دن	اور	(بنایا) ان (بھیڑوں) کی اون سے	اور	ان (اونٹوں) کی پشم سے	اور

اَشْعَارِهَآ	اَثَاثًا	وَّ	مَتَاعًا	اِلٰى حِيْنٍ ﴿٨٠﴾	وَ	اللّٰهُ جَعَلَ
ان (بکریوں) کے بالوں سے	گھر کا سامان	اور	کئی فائدے (کی چیزیں)	ایک وقت تک	اور	اللہ ہی نے بنائے

لَكُمْ	مِّمَّا	خَلَقَ	ظِلٰلًا	وَّ	جَعَلَ	لَكُمْ	مِّنَ الْجِبَالِ
تمہارے لیے	ان چیزوں سے جو	اس نے پیدا کیں	سائے	اور	اسی نے بنائیں	تمہارے لیے	پہاڑوں میں

اَكْنَانًا	وَّ	جَعَلَ	لَكُمْ	سَرَابِيْلَ	تَقِيْكُمُ	الْحَرَّ	وَ
چھپنے کی جگہیں (غاریں)	اور	اسی نے بنائیں	تمہارے لیے	قمیصیں	وہ بچاتی ہیں تمہیں	گرمی (اور سردی) سے	اور

سَرَابِيْلَ	تَقِيْكُمْ	بَاْسَكُمْ	كَذٰلِكَ	يُتِمُّ	نِعْمَتَهٗ	عَلَيْكُمْ	لَعَلَّكُمْ
قمیصیں (زرہیں)	وہ بچاتی ہیں تمہیں	تمہاری لڑائی میں	اسی طرح	وہ (اللہ) پوری کرتا ہے	اپنی نعمت	تم پر	تاکہ تم

تُسْلِمُوْنَ ﴿٨١﴾	فَاِنْ	تَوَلَّوْا	فَاِنَّمَا عَلَيْكَ	الْبَلٰغُ	الْمُبِيْنُ ﴿٨٢﴾	يَعْرِفُوْنَ
مطیع ہو جاؤ	پھر اگر	وہ منہ پھیریں (اسلام سے)	تو آپ کے ذمے صرف	پہنچا دینا ہے	صریح طور پر	وہ پہچانتے ہیں

نِعْمَتَ اللّٰهِ	ثُمَّ	يُنْكِرُوْنَهَا	وَ	اَكْثَرُهُمُ	الْكٰفِرُوْنَ ﴿٨٣﴾	وَ	يَوْمَ	نَبْعَثُ
اللہ کی نعمت کو	پھر	وہ اس کا انکار کرتے ہیں	اور	ان کے اکثر	کافر ہیں	اور	(یاد کرو) جس دن	ہم کھڑا کریں گے

مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ	شَهِيْدًا	ثُمَّ	لَا	يُؤْذَنُ	لِلَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ	لَا
ہر امت میں سے	ایک گواہ	پھر	نہ	اجازت دی جائے گی	ان لوگوں کے لیے جنہوں نے	کفر کیا	اور	نہ

هُمْ	يُسْتَعْتَبُوْنَ ﴿٨٤﴾	وَ	اِذَا	رَاَ	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوا	الْعَذَابَ	فَلَا
ان سے	توبہ ہی کا مطالبہ کیا جائے گا	اور	جب	دیکھیں گے	وہ لوگ جنہوں نے	ظلم کیا	عذاب کو	تو نہ

يُخَفَّفُ	عَنْهُمْ	وَ	لَا	هُمْ	يُنْظَرُوْنَ ﴿٨٥﴾	وَ	اِذَا	رَاَ	الَّذِيْنَ
کم کیا جائے گا	ان سے	اور	نہ	وہ	مہلت دیے جائیں گے	اور	جب	دیکھیں گے	وہ لوگ جنہوں نے

اَشْرَكُوْا	شُرَكَآءَهُمْ	قَالُوْا	رَبَّنَا	هٰٓؤُلَآءِ	شُرَكَآؤُنَا	الَّذِيْنَ
شرک کیا	اپنے (ٹھہرائے ہوئے) شریکوں کو	(تو) کہیں گے	اے ہمارے رب!	یہی ہیں	ہمارے وہ شریک	جنہیں

كُنَّا	نَدْعُوْا	مِنْ دُوْنِكَ	فَاَلْقَوْا	اِلَيْهِمُ	الْقَوْلَ	اِنَّكُمْ	لَكٰذِبُوْنَ ﴿٨٦﴾
تھے ہم	پکارتے	تیرے سوا	تو وہ پھینک ماریں گے	ان کی طرف	(یہ) بات (اور کہیں گے)	بلاشبہ تم	یقیناً جھوٹے ہو

وَ	اَلْقَوْا	اِلَى اللّٰهِ	يَوْمَىِٕذِ	السَّلَمَ	وَ	ضَلَّ	عَنْهُمْ	مَّا
اور	وہ پیش کریں گے	اللہ کی بارگاہ میں	اس دن	فرمانبرداری (عاجزی)	اور	گم ہو جائے گا	ان سے	وہ جو

كَانُوْا	يَفْتَرُوْنَ ﴿٨٧﴾	اَلَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ	صَدُّوْا	عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	زِدْنٰهُمْ
تھے وہ	افترا باندھتے	وہ لوگ جنہوں نے	کفر کیا	اور	روکا	اللہ کی راہ سے	انہیں ہم زیادہ دیں گے

عَذَابًا فَوْقَ الْعَذَابِ	بِمَا	كَانُوْا	يُفْسِدُوْنَ ﴿٨٨﴾	وَ	يَوْمَ	نَبْعَثُ
عذاب پر عذاب	بوجہ اس کے جو	تھے وہ	فساد کرتے	اور	(یاد کرو) جس دن	ہم کھڑا کریں گے

فِيْ كُلِّ اُمَّةٍ	شَهِيْدًا	عَلَيْهِمْ	مِّنْ اَنْفُسِهِمْ	وَ	جِئْنَا بِكَ	شَهِيْدًا	عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ	وَ
ہر امت میں (سے)	ایک گواہ	ان پر	انہی میں سے	اور	ہم لائیں گے آپ کو	گواہ	ان لوگوں پر	اور

نَزَّلْنَا	عَلَيْكَ	الْكِتٰبَ	تِبْيَانًا	لِّكُلِّ شَيْءٍ	وَّ	هُدًى	وَّ
ہم نے نازل کی	آپ پر	یہ کتاب (قرآن)	کھول کر بیان کرنے والی ہے	ہر چیز کو	اور	ہدایت	اور

رَحْمَةً	وَّ	بُشْرٰى	لِلْمُسْلِمِيْنَ ﴿۸۹﴾	اِنَّ	اللّٰهَ	يَاْمُرُ	بِالْعَدْلِ	وَ	الْاِحْسَانِ	وَ
رحمت	اور	خوشخبری ہے	مسلمانوں کے لیے	بلاشبہ	اللہ	حکم دیتا ہے	عدل کا	اور	احسان کا	اور

اِيْتَآئِ	ذِي الْقُرْبٰى	وَ	يَنْهٰى	عَنِ الْفَحْشَآءِ	وَ	الْمُنْكَرِ	وَ	الْبَغْيِ
(امداد) دینے کا	قرابت داروں کو	اور	وہ روکتا ہے	بے حیائی سے	اور	برے کام سے	اور	سرکشی سے

يَعِظُكُمْ	لَعَلَّكُمْ	تَذَكَّرُوْنَ ﴿۹۰﴾	وَ	اَوْفُوْا	بِعَهْدِ اللّٰهِ	اِذَا	عٰهَدْتُّمْ
وہ تمھیں نصیحت کرتا ہے	تاکہ تم	نصیحت حاصل کرو	اور	تم پورا کرو	اللہ کا عہد	جب	تم (آپس میں) عہد و پیمان کرو

وَ	لَا	تَنْقُضُوا	الْاَيْمَانَ	بَعْدَ تَوْكِيْدِهَا	وَ	قَدْ	جَعَلْتُمُ اللّٰهَ	عَلَيْكُمْ
اور	نہ	تم توڑو	(اپنی) قسمیں	ان کو پختہ کر لینے کے بعد	حالانکہ	تحقیق	تم نے بنایا ہے اللہ کو	اپنے (عہد) پر

كَفِيْلًا ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ	يَعْلَمُ	مَا	تَفْعَلُوْنَ ﴿۹۱﴾	وَ	لَا	تَكُوْنُوْا	كَالَّتِيْ	نَقَضَتْ
ضامن	بے شک	اللہ	جانتا ہے	جو کچھ	تم کرتے ہو	اور	نہ	ہو تم	اس عورت کے مانند	جس نے توڑ ڈالا

غَزْلَهَا	مِنْۢ بَعْدِ قُوَّةٍ	اَنْكَاثًا ؕ	تَتَّخِذُوْنَ	اَيْمَانَكُمْ	دَخَلًا
اپنا کاتا ہوا سوت	مضبوطی (سے کاتنے) کے بعد	ٹکڑے ٹکڑے کرکے	(کہ) بناؤ تم	اپنی قسموں کو	دھوکا دینے کا ذریعہ

بَيْنَكُمْ	اَنْ	تَكُوْنَ	اُمَّةٌ	هِيَ	اَرْبٰى	مِنْ اُمَّةٍ ؕ	اِنَّمَا	يَبْلُوْكُمُ
آپس میں	اس لیے کہ	ہو	ایک جماعت	وہ	بڑھی ہوئی ہو (مال و زر میں)	دوسری جماعت سے	یقیناً	تمھیں آزماتا ہے

اللّٰهُ	بِهٖ ؕ	وَ	لَيُبَيِّنَنَّ	لَكُمْ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	مَا	كُنْتُمْ
اللہ	اس (عہد و پیمان) کے ساتھ	اور	البتہ وہ ضرور بیان کرے گا	تمہارے لیے	قیامت کے دن	وہ چیز کہ	تھے تم

فِيْهِ	تَخْتَلِفُوْنَ ﴿۹۲﴾	وَ	لَوْ	شَآءَ	اللّٰهُ	لَجَعَلَكُمْ	اُمَّةً وَّاحِدَةً	وَّ	لٰكِنْ	يُّضِلُّ
اس میں	اختلاف کیا کرتے	اور	اگر	چاہتا	اللہ	تو بنا دیتا تمھیں	ایک ہی امت	اور	لیکن	وہ گمراہ کرتا ہے

مَنْ	يَّشَآءُ	وَ	يَهْدِيْ	مَنْ	يَّشَآءُ ؕ	وَ	لَتُسْـَٔلُنَّ	عَمَّا
جسے	چاہتا ہے	اور	وہ ہدایت دیتا ہے	جس کو	چاہتا ہے	اور	البتہ تم ضرور سوال کیے جاؤ گے	ان کی بابت جو

كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۳﴾	وَ	لَا	تَتَّخِذُوْٓا	اَيْمَانَكُمْ	دَخَلًاۢ	بَيْنَكُمْ	فَتَزِلَّ
تھے تم	عمل کرتے	اور	مت	تم بناؤ	اپنی قسموں کو	دھوکا دینے کا ذریعہ	آپس میں	کہ ڈگمگا جائے

قَدَمٌۢ	بَعْدَ ثُبُوْتِهَا	وَ	تَذُوْقُوا	السُّوْٓءَ	بِمَا	صَدَدْتُّمْ	عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
قدم (اسلام سے)	اس کے جمنے کے بعد	اور	تم چکھو	سزا (دنیا میں)	بوجہ اس کے کہ	تم نے روکا	اللہ کی راہ سے

وَ	لَكُمْ	عَذَابٌ	عَظِيْمٌ ۹۴	وَ	لَا	تَشْتَرُوْا	بِعَهْدِ اللّٰهِ	ثَمَنًا
اور	(ہوگا) تمہارے لیے	عذاب	بہت بڑا (آخرت میں)	اور	نہ	تم خریدو	اللہ کے عہد کے بدلے میں	قیمت

قَلِيْلًا ط	اِنَّمَا	عِنْدَ اللّٰهِ	هُوَ	خَيْرٌ	لَّكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ ۹۵
تھوڑی (دنیوی فائدہ)	یقیناً جو	(اجر) اللہ کے ہاں ہے	وہ	بہت ہی بہتر ہے	تمہارے لیے	اگر	ہو تم	جانتے

مَا	عِنْدَكُمْ	يَنْفَدُ	وَ	مَا	عِنْدَ اللّٰهِ	بَاقٍ	وَ
جو کچھ	تمہارے پاس ہے	وہ فنا ہو جائے گا	اور	جو (ثواب)	اللہ کے پاس ہے	وہ (ہمیشہ) باقی رہنے والا ہے	اور

لَنَجْزِيَنَّ	الَّذِيْنَ	صَبَرُوْا	اَجْرَهُمْ	بِاَحْسَنِ	مَا	كَانُوْا
البتہ ہم ضرور بدلے (میں) دیں گے	ان لوگوں کو جنہوں نے	صبر کیا	ان کا اجر و ثواب	زیادہ اچھا ہے	اس سے جو	تھے وہ

يَعْمَلُوْنَ ۹۶	مَنْ	عَمِلَ	صَالِحًا	مِّنْ ذَكَرٍ	اَوْ	اُنْثٰى	وَ	هُوَ	مُؤْمِنٌ
عمل کرتے	جس نے	عمل کیا	نیک	کوئی مرد ہو	یا	عورت	جب کہ	وہ	مومن ہو

فَلَنُحْيِيَنَّهٗ	حَيٰوةً طَيِّبَةً	وَ	لَنَجْزِيَنَّهُمْ	اَجْرَهُمْ
تو ہم ضرور زندگی بخشیں گے اس کو (دنیا میں)	پاکیزہ زندگی	اور	البتہ ہم ضرور بدلے (میں) دیں گے ان کو	ان کا اجر و ثواب

بِاَحْسَنِ	مَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ ۹۷	فَاِذَا	قَرَاْتَ	الْقُرْاٰنَ	فَاسْتَعِذْ	بِاللّٰهِ
زیادہ اچھا	اس سے جو	تھے وہ	عمل کرتے	چنانچہ جب	آپ پڑھنے لگیں	قرآن	تو پناہ طلب کریں	اللہ کی

مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۹۸	اِنَّهٗ	لَيْسَ	لَهٗ	سُلْطٰنٌ	عَلَى الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ
شیطان مردود سے	بلاشبہ وہ (شیطان)	نہیں ہے	اس کے لیے	کوئی غلبہ	ان لوگوں پر جو	ایمان لائے	اور

عَلٰى رَبِّهِمْ	يَتَوَكَّلُوْنَ ۹۹	اِنَّمَا سُلْطٰنُهٗ	عَلَى الَّذِيْنَ	يَتَوَلَّوْنَهٗ	وَ	الَّذِيْنَ	هُمْ
اپنے رب پر	وہ بھروسا کرتے ہیں	اس کا غلبہ تو صرف	ان لوگوں پر ہے جو	اس سے دوستی کرتے ہیں	اور	(ان پر) جو	وہ

بِهٖ	مُشْرِكُوْنَ ۱۰۰	وَ	اِذَا	بَدَّلْنَا	اٰيَةً	مَّكَانَ	اٰيَةٍ	وَّ
اس (اللہ) کے ساتھ	شریک ٹھہراتے ہیں	اور	جب	ہم بدلتے ہیں	ایک آیت کو	بجائے	(دوسری) آیت کے	اور

اللّٰهُ	اَعْلَمُ	بِمَا	يُنَزِّلُ	قَالُوْا	اِنَّمَا اَنْتَ	مُفْتَرٍ ط	بَلْ	اَكْثَرُهُمْ
اللہ	خوب جانتا ہے	اس چیز کو جو	وہ نازل کرتا ہے	(تو) کہتے ہیں وہ (کافر)	یقیناً تو خود	گھڑ لانے والا ہے	بلکہ	اکثر ان کے

لَا	يَعْلَمُوْنَ ۱۰۱	قُلْ	نَزَّلَهٗ	رُوْحُ الْقُدُسِ	مِنْ رَّبِّكَ	بِالْحَقِّ
نہیں	جانتے	آپ کہہ دیجیے	نازل کیا ہے اس (قرآن) کو	جبرئیل نے	آپ کے رب کی طرف سے	حق کے ساتھ

لِيُثَبِّتَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	هُدًى	وَّ	بُشْرٰى	لِلْمُسْلِمِيْنَ ﴿۱۰۲﴾	وَ
تاکہ وہ (اللہ) ثابت (قدم) رکھے	ان لوگوں کو جو	ایمان لائے	اور	ہدایت ہے	اور	خوشخبری ہے	مسلمانوں کے لیے	اور

لَقَدْ	نَعْلَمُ	اَنَّهُمْ	يَقُوْلُوْنَ	اِنَّمَا	يُعَلِّمُهٗ	بَشَرٌ	لِسَانُ
البتہ تحقیق	ہم جانتے ہیں	کہ بے شک وہ (کفار)	کہتے ہیں کہ	یقیناً	سکھاتا ہے اس کو (یہ قرآن)	ایک آدمی	(حالانکہ) زبان

الَّذِيْ	يُلْحِدُوْنَ	اِلَيْهِ	اَعْجَمِيٌّ	وَّ	هٰذَا	لِسَانٌ عَرَبِيٌّ	مُّبِيْنٌ ﴿۱۰۳﴾
اس شخص کی کہ	غلط نسبت کرتے ہیں وہ (قرآن کی)	اس کی طرف	عجمی (غیر فصیح) ہے	اور	یہ (قرآن تو)	عربی زبان ہے	واضح

اِنَّ	الَّذِيْنَ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	لَا	يَهْدِيْهِمُ	اللّٰهُ	وَ	لَهُمْ
بلاشبہ	وہ لوگ جو	نہیں	ایمان لاتے	اللہ کی آیات کے ساتھ	نہیں	انہیں ہدایت دیتا	اللہ	اور	ان کے لیے

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۰۴﴾	اِنَّمَا	يَفْتَرِي	الْكَذِبَ	الَّذِيْنَ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	وَ
بہت دردناک عذاب ہے	یقیناً	باندھتے ہیں	جھوٹ	وہی لوگ جو	نہیں	ایمان لاتے	اللہ کی آیات کے ساتھ	اور

اُولٰٓئِكَ	هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ﴿۱۰۵﴾	مَنْ	كَفَرَ	بِاللّٰهِ	مِنْۢ بَعْدِ اِيْمَانِهٖٓ	اِلَّا	مَنْ	اُكْرِهَ
وہ لوگ	وہی ہیں جھوٹے	جو شخص	کفر کرے	اللہ کے ساتھ	اپنے ایمان کے بعد	سوائے	اس شخص کے جو	مجبور کیا جائے

وَ	قَلْبُهٗ	مُطْمَئِنٌّۢ	بِالْاِيْمَانِ	وَ	لٰكِنْ	مَّنْ	شَرَحَ	بِالْكُفْرِ	صَدْرًا	فَعَلَيْهِمْ
جب کہ	اس کا دل	مطمئن ہو	ایمان پر	اور	لیکن	وہ شخص جس نے	کھول دیا	کفر کے ساتھ	سینہ (اپنا)	تو ایسے لوگوں پر

غَضَبٌ	مِّنَ اللّٰهِ	وَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	عَظِيْمٌ ﴿۱۰۶﴾	ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ	اسْتَحَبُّوا	الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا
غضب ہے	اللہ کا	اور	ان کے لیے	عذاب ہے	بہت بڑا	یہ اس لیے کہ بے شک انہوں نے	پسند کیا	زندگانی دنیا کو

عَلَى الْاٰخِرَةِ	وَ	اَنَّ	اللّٰهَ	لَا	يَهْدِي	الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۰۷﴾	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	طَبَعَ اللّٰهُ
آخرت پر	اور	بے شک	اللہ	نہیں	ہدایت دیتا	کافر قوم کو	یہ	وہ لوگ ہیں کہ	اللہ نے مہر لگا دی ہے

عَلٰى قُلُوْبِهِمْ	وَ	سَمْعِهِمْ	وَ	اَبْصَارِهِمْ	وَ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ الْغٰفِلُوْنَ ﴿۱۰۸﴾	لَا جَرَمَ	اَنَّهُمْ
ان کے دلوں پر	اور	ان کے کانوں پر	اور	ان کی آنکھوں پر	اور	یہ لوگ	وہی ہیں غافل	یقیناً	بلاشبہ وہ لوگ

فِي الْاٰخِرَةِ	هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۱۰۹﴾	ثُمَّ	اِنَّ	رَبَّكَ	لِلَّذِيْنَ	هَاجَرُوْا	مِنْۢ بَعْدِ مَا
آخرت میں	وہی خسارہ پانے والے ہیں	پھر	بلاشبہ	آپ کا رب	ان لوگوں کے لیے جنہوں نے	ہجرت کی	بعد اس کے کہ

فُتِنُوْا	ثُمَّ	جٰهَدُوْا	وَ	صَبَرُوْٓا	اِنَّ	رَبَّكَ	مِنْۢ بَعْدِهَا	لَغَفُوْرٌ
وہ آزمائے گئے	پھر	انہوں نے جہاد کیا	اور	انہوں نے صبر کیا	بے شک	آپ کا رب	اس کے بعد	البتہ بہت بخشنے والا

رَّحِيْمٌ ﴿١١٠﴾	يَوْمَ	تَأْتِيْ	كُلُّ	نَفْسٍ	تُجَادِلُ	عَنْ نَّفْسِهَا	وَ	تُوَفّٰى
نہایت رحم کرنے والا ہے	(یاد کرو) جس دن	آئے گا	ہر	نفس	جھگڑتا ہوا	اپنی بابت	اور	پورا پورا (بدلہ) دیا جائے گا

كُلُّ نَفْسٍ	مَّا	عَمِلَتْ	وَ	هُمْ	لَا	يُظْلَمُوْنَ ﴿١١١﴾	وَ	ضَرَبَ اللّٰهُ	مَثَلًا	قَرْيَةً
ہر نفس کو	(اس کا) جو	اس نے عمل کیا	(وہ) اٹھائے	وہ	نہیں	ظلم کیے جائیں گے	اور	اللہ نے بیان کی	مثال	ایک بستی کی

كَانَتْ	اٰمِنَةً	مُّطْمَئِنَّةً	يَّاْتِيْهَا	رِزْقُهَا	رَغَدًا	مِّنْ كُلِّ مَكَانٍ	فَكَفَرَتْ
کہ تھی وہ	امن والی	چین والی	آتا تھا اس کے پاس	اس کا رزق	بافراغت	ہر جگہ سے	پھر ناشکری کی اس (کے باشندوں) نے

بِاَنْعُمِ اللّٰهِ	فَاَذَاقَهَا اللّٰهُ	لِبَاسَ	الْجُوْعِ	وَ	الْخَوْفِ	بِمَا	كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ﴿١١٢﴾
اللہ کی نعمتوں کی	تو اللہ نے چکھا دیا اس (بستی والوں) کو	لباس	بھوک کا	اور	خوف کا	بوجہ اس کے جو	تھے وہ کرتے

وَ	لَقَدْ	جَآءَهُمْ	رَسُوْلٌ	مِّنْهُمْ	فَكَذَّبُوْهُ	فَاَخَذَهُمُ	الْعَذَابُ	وَ
اور	البتہ تحقیق	آیا ان کے پاس	ایک رسول	انہی میں سے	چنانچہ انہوں نے اس کو جھٹلایا	تو آ پکڑا ان کو	عذاب نے	اس حال میں کہ

هُمْ	ظٰلِمُوْنَ ﴿١١٣﴾	فَكُلُوْا	مِمَّا	رَزَقَكُمُ اللّٰهُ	حَلٰلًا	طَيِّبًا	وَ	اشْكُرُوْا	نِعْمَتَ اللّٰهِ
وہ	ظالم تھے	چنانچہ کھاؤ تم	اس میں سے جو	رزق دیا تمہیں اللہ نے	حلال	پاکیزہ	اور	تم شکر کرو	اللہ کی نعمت کا

اِنْ	كُنْتُمْ	اِيَّاهُ	تَعْبُدُوْنَ ﴿١١٤﴾	اِنَّمَا حَرَّمَ	عَلَيْكُمُ	الْمَيْتَةَ	وَ	الدَّمَ	وَ
اگر	ہو تم	خاص اسی کی	عبادت کرتے	یقیناً اس (اللہ) نے حرام کیا ہے	تم پر	مردار	اور	خون	اور

لَحْمَ الْخِنْزِيْرِ	وَ	مَآ	اُهِلَّ	لِغَيْرِ اللّٰهِ	بِهٖ	فَمَنِ	اضْطُرَّ
خنزیر کا گوشت	اور	وہ چیز کہ	نام پکارا جائے	اللہ کے سوا کسی اور کا	اس پر	پھر جو شخص کہ	لاچار ہو جائے وہ

غَيْرَ بَاغٍ	وَّ	لَا	عَادٍ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ﴿١١٥﴾	وَ	لَا
نہ ہو سرکش	اور	نہ	حد سے بڑھنے والا	تو بے شک	اللہ	بہت بخشنے والا	نہایت رحم کرنے والا ہے	اور	نہ

تَقُوْلُوْا	لِمَا	تَصِفُ	اَلْسِنَتُكُمُ	الْكَذِبَ	هٰذَا	حَلٰلٌ	وَّ	هٰذَا
تم کہو	اس کو کہ	بیان کرتی ہیں (اس کی بابت)	تمہاری زبانیں	جھوٹ	(کہ) یہ	حلال ہے	اور	یہ

حَرَامٌ	لِّتَفْتَرُوْا	عَلَى اللّٰهِ	الْكَذِبَ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يَفْتَرُوْنَ	عَلَى اللّٰهِ	الْكَذِبَ	لَا
حرام ہے	تاکہ تم باندھو	اللہ پر	جھوٹ	بے شک	وہ لوگ جو	باندھتے ہیں	اللہ پر	جھوٹ	نہیں

يُفْلِحُوْنَ ﴿١١٦﴾	مَتَاعٌ	قَلِيْلٌ	وَّ	لَهُمْ	عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿١١٧﴾	وَ	عَلَى الَّذِيْنَ
وہ فلاح پائیں گے	(ان کے لیے) فائدہ ہے	تھوڑا سا	اور	ان کے لیے	بہت دردناک عذاب ہے	اور	ان لوگوں پر جو

هَادُوْا	حَرَّمْنَا	مَا	قَصَصْنَا	عَلَيْكَ	مِنْ قَبْلُ	وَ	مَا	ظَلَمْنٰهُمْ
یہودی ہوئے	ہم نے حرام کیا تھا	جو کچھ کہ	ہم نے بیان کیا ہے	آپ پر	اس سے پہلے	اور	نہیں	ہم نے ان پر ظلم کیا

وَ	لٰكِنْ	كَانُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	يَظْلِمُوْنَ ۝	ثُمَّ	اِنَّ	رَبَّكَ	لِلَّذِيْنَ	عَمِلُوا
اور	لیکن	تھے وہ	(خود) اپنے نفسوں پر	ظلم کرتے	پھر	بے شک	آپ کا رب	ان لوگوں کے لیے جنہوں نے	عمل کیے

السُّوْٓءَ	بِجَهَالَةٍ	ثُمَّ	تَابُوْا	مِنْ بَعْدِ ذٰلِكَ	وَ	اَصْلَحُوْٓا	اِنَّ	رَبَّكَ
برے	جہالت کی وجہ سے	پھر	انہوں نے توبہ کی	اس کے بعد	اور	(اپنی) اصلاح کرلی	بے شک	آپ کا رب

مِنْ بَعْدِهَا	لَغَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ۝	اِنَّ	اِبْرٰهِيْمَ	كَانَ	اُمَّةً	قَانِتًا	لِّلّٰهِ	حَنِيْفًا
اس (توبہ) کے بعد	یقیناً بہت بخشنے والا	نہایت رحم کرنے والا ہے	بلاشبہ	ابراہیم	تھا	ایک امت	فرمانبردار	اللہ کا	حق کا پرستار

وَ	لَمْ	يَكُ	مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝	شَاكِرًا	لِّاَنْعُمِهٖ	اِجْتَبٰىهُ	وَ
اور	نہ	تھا وہ	مشرکوں میں سے	شکر کرنے والا تھا	اس (اللہ) کی نعمتوں کا	اس (اللہ) نے اسے چن لیا تھا	اور

هَدٰىهُ	اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝	وَ	اٰتَيْنٰهُ	فِى الدُّنْيَا	حَسَنَةً	وَ	اِنَّهٗ	فِى الْاٰخِرَةِ
اس نے اسے ہدایت دی تھی	راہ راست کی طرف	اور	ہم نے اسے دی	دنیا میں	نیکی (اچھائی)	اور	بلاشبہ وہ	آخرت میں

لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝	ثُمَّ	اَوْحَيْنَآ	اِلَيْكَ	اَنِ	اتَّبِعْ	مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ
یقیناً صالح لوگوں میں سے ہوگا	پھر	ہم نے وحی کی	آپ کی طرف	یہ کہ	آپ پیروی کریں	ملت ابراہیم کی

حَنِيْفًا	وَ	مَا	كَانَ	مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝	اِنَّمَا	جُعِلَ	السَّبْتُ	عَلَى الَّذِيْنَ
جو حق کا پرستار تھا	اور	نہ	تھا وہ	مشرکوں میں سے	یقیناً	بنایا گیا تھا	ہفتے کا دن (قابل تعظیم)	ان لوگوں پر جنہوں نے

اخْتَلَفُوْا	فِيْهِ	وَ	اِنَّ	رَبَّكَ	لَيَحْكُمُ	بَيْنَهُمْ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	فِيْمَا
اختلاف کیا تھا	اس میں	اور	بے شک	آپ کا رب	البتہ فیصلہ کرے گا	ان کے درمیان	قیامت کے دن	اس چیز کی بابت کہ

كَانُوْا	فِيْهِ	يَخْتَلِفُوْنَ ۝	اُدْعُ	اِلٰى سَبِيْلِ رَبِّكَ	بِالْحِكْمَةِ	وَ
تھے وہ	اس میں	اختلاف کرتے	(اے پیغمبر!) بلایئے (لوگوں کو)	اپنے رب کے راستے کی طرف	حکمت کے ساتھ	اور

الْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ	وَ	جَادِلْهُمْ	بِالَّتِيْ	هِيَ	اَحْسَنُ	اِنَّ	رَبَّكَ
اچھی نصیحت (کے ساتھ)	اور	بحث کیجیے ان سے	اس طریقے کے ساتھ کہ	وہ	بہت اچھا ہو	بلاشبہ	آپ کا رب

هُوَ	اَعْلَمُ	بِمَنْ	ضَلَّ	عَنْ سَبِيْلِهٖ	وَ	هُوَ	اَعْلَمُ	بِالْمُهْتَدِيْنَ ۝	وَ
وہ	خوب جانتا ہے	اس شخص کو جو	گمراہ ہوا	اس کی راہ سے	اور	وہ	خوب جانتا ہے	ہدایت پانے والوں کو	اور

إِنْ	عَاقَبْتُمْ	فَعَاقِبُوْا	بِمِثْلِ	مَا	عُوْقِبْتُمْ	بِهٖ	وَ	لَئِنْ	صَبَرْتُمْ
اگر	تم بدلہ لو	تو بدلہ لو	برابر اس (تکلیف) کے	جو	تم ایذا دیے گئے ہو	ساتھ اس کے	اور	البتہ اگر	تم صبر کرو

لَهُوَ	خَيْرٌ	لِّلصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۲۶﴾	وَ	اصْبِرْ	وَ	مَا	صَبْرُكَ	إِلَّا
تو وہ (صبر)	بہت بہتر ہے	صبر کرنے والوں کے لیے	اور	آپ صبر کیجیے	اور	نہیں ہے	آپ کا صبر کرنا	مگر

بِاللّٰهِ	وَ	لَا	تَحْزَنْ	عَلَيْهِمْ	وَ	لَا	تَكُ	فِيْ ضَيْقٍ	مِّمَّا	يَمْكُرُوْنَ ﴿۱۲۷﴾
اللہ (کی توفیق) ہی سے	اور	نہ	آپ غم کریں	ان پر	اور	نہ	ہوں آپ	تنگی میں	اس سے جو	وہ سازشیں کرتے ہیں

ع	إِنَّ	اللّٰهَ	مَعَ	الَّذِيْنَ	اتَّقَوْا	وَّ	الَّذِيْنَ	هُمْ	مُّحْسِنُوْنَ ﴿۱۲۸﴾
	بلاشبہ	اللہ	ساتھ ہے	ان لوگوں کے جنہوں نے	تقویٰ اختیار کیا	اور	(ساتھ) ان لوگوں کے کہ	وہ	نیکی کرنے والے ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے

سُبْحٰنَ	الَّذِیْٓ	اَسْرٰی بِعَبْدِهٖ	لَیْلًا	مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ	اِلَى الْمَسْجِدِ الْاَقْصَا	الَّذِیْ
پاک ہے	وہ (اللہ) جو	لے گیا اپنے بندے کو	رات کے ایک حصے میں	مسجد حرام (بیت اللہ) سے	مسجد اقصیٰ (بیت المقدس) تک	وہ جو

بٰرَكْنَا	حَوْلَهٗ	لِنُرِیَهٗ	مِنْ اٰیٰتِنَا ؕ	اِنَّهٗ هُوَ	السَّمِیْعُ	الْبَصِیْرُ ①
ہم نے برکت رکھی تھی	اس کے اردگرد	تاکہ ہم اس کو دکھائیں	اپنی کچھ نشانیاں	بلاشبہ وہی ہے	خوب سننے والا	خوب دیکھنے والا

وَ	اٰتَیْنَا	مُوْسَى	الْكِتٰبَ	وَ	جَعَلْنٰهُ	هُدًى	لِّبَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ	اَلَّا	تَتَّخِذُوْا
اور	ہم نے دی	موسیٰ کو	کتاب	اور	ہم نے اسے بنایا	ہدایت	بنی اسرائیل کے لیے	یہ کہ نہ	تم پکڑو

مِنْ دُوْنِیْ	وَكِیْلًا ②	ذُرِّیَّةَ	مَنْ	حَمَلْنَا	مَعَ نُوْحٍ ؕ	اِنَّهٗ	كَانَ
میرے سوا	(کسی کو بھی) کارساز	(اے) اولاد	ان لوگوں کی جنہیں	ہم نے (کشتی میں) سوار کیا تھا	نوح کے ساتھ	بے شک وہ	تھا

عَبْدًا	شَكُوْرًا ③	وَ	قَضَیْنَآ	اِلٰى بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ	فِی الْكِتٰبِ	لَتُفْسِدُنَّ
بندہ	نہایت شکر گزار	اور	ہم نے فیصلہ سنا دیا	بنی اسرائیل کو	کتاب (تورات) میں	البتہ تم ضرور فساد کرو گے

فِی الْاَرْضِ	مَرَّتَیْنِ	وَ	لَتَعْلُنَّ	عُلُوًّا	كَبِیْرًا ④	فَاِذَا	جَآءَ	وَعْدُ	اُوْلٰىهُمَا
زمین میں	دو بار	اور	البتہ تم ضرور سرکشی کرو گے	سرکشی	بہت بڑی	پھر جب	آگیا	وعدہ	ان دونوں میں سے پہلا

بَعَثْنَا	عَلَیْكُمْ	عِبَادًا	لَّنَآ	اُولِیْ بَاْسٍ شَدِیْدٍ	فَجَاسُوْا	خِلٰلَ الدِّیَارِ ؕ
(تو) ہم نے مسلط کر دیے	تم پر	بندے	اپنے	نہایت سخت لڑائی والے	تو وہ گھس گئے	شہروں کے درمیان (قتل و غارت کے لیے)

وَ	كَانَ	وَعْدًا	مَّفْعُوْلًا ⑤	ثُمَّ	رَدَدْنَا	لَكُمُ	الْكَرَّةَ	عَلَیْهِمْ	وَ
اور	تھا یہ	وعدہ	(پورا) کیا ہوا	پھر	ہم نے دوبارہ دے دیا	تمہیں	غلبہ	ان پر	اور

اَمْدَدْنٰكُمْ	بِاَمْوَالٍ	وَّ	بَنِیْنَ	وَ	جَعَلْنٰكُمْ	اَكْثَرَ	نَفِیْرًا ⑥	اِنْ
ہم نے تمہاری مدد کی	مالوں کے ساتھ	اور	بیٹوں کے (ساتھ)	اور	ہم نے کر دیا تمہیں	زیادہ	تعداد میں	اگر

اَحْسَنْتُمْ	اَحْسَنْتُمْ	لِاَنْفُسِكُمْ	وَ	اِنْ	اَسَاْتُمْ	فَلَهَا ؕ	فَاِذَا
تم نیکی (بھلائی) کرو گے	(تو) نیکی کرو گے	اپنے نفسوں کے لیے	اور	اگر	تم برائی کرو گے	تو (وہ بھی) انہی کے لیے ہوگی	پھر جب

جَآءَ	وَعْدُ	الْاٰخِرَةِ	لِیَسُوْٓءٗا	وُجُوْهَكُمْ	وَ	لِیَدْخُلُوا	الْمَسْجِدَ
آیا	وعدہ	دوسرا (تو مسلط کیے ہم نے اور بندے تم پر)	تاکہ وہ بگاڑ دیں	تمہارے چہرے	اور	تاکہ وہ داخل ہو جائیں	مسجد (اقصیٰ) میں

كَمَا	دَخَلُوْهُ	اَوَّلَ مَرَّةٍ	وَّ	لِيُتَبِّرُوْا	مَا	عَلَوْا	تَتْبِيْرًا۝	عَسٰى
جیسا کہ	وہ داخل ہوئے تھے اس میں	پہلی بار	اور	تاکہ وہ تباہ کردیں	اس چیز کو جس پر	وہ غالب آئیں	(مکمل) تباہ کرنا	قریب ہے

رَبُّكُمْ	اَنْ	يَّرْحَمَكُمْ	وَ	اِنْ	عُدْتُّمْ	عُدْنَا	وَ	جَعَلْنَا	جَهَنَّمَ
تمہارا رب	یہ کہ	وہ تم پر رحم کرے	اور	اگر	تم دوبارہ (سرکشی) کروگے	تو ہم بھی دوبارہ (سزا) دیں گے	اور	ہم نے بنایا ہے	جہنم کو

لِلْكٰفِرِيْنَ	حَصِيْرًا۝	اِنَّ	هٰذَا	الْقُرْاٰنَ	يَهْدِيْ	لِلَّتِيْ	هِيَ	اَقْوَمُ
کافروں کے لیے	قید خانہ	بے شک	یہ	قرآن	ہدایت دیتا ہے	اس (راہ) کی کہ	وہ	سب (راہوں) سے سیدھی ہے

وَ	يُبَشِّرُ	الْمُؤْمِنِيْنَ	الَّذِيْنَ	يَعْمَلُوْنَ	الصّٰلِحٰتِ	اَنَّ	لَهُمْ	اَجْرًا	كَبِيْرًا۝
اور	وہ خوشخبری دیتا ہے	مومنوں کو	وہ لوگ جو	عمل کرتے ہیں	نیک	کہ بے شک	ان کے لیے ہے	اجر	بہت بڑا

وَّ	اَنَّ	الَّذِيْنَ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ	بِالْاٰخِرَةِ	اَعْتَدْنَا	لَهُمْ	عَذَابًا	اَلِيْمًا۝	وَ
اور	(یہ کہ) بلاشبہ	وہ لوگ جو	نہیں	ایمان لاتے	آخرت پر	ہم نے تیار کیا ہے	ان کے لیے	عذاب	بہت دردناک	اور

يَدْعُ	الْاِنْسَانُ	بِالشَّرِّ	دُعَآءَهٗ بِالْخَيْرِ ؕ	وَ	كَانَ	الْاِنْسَانُ	عَجُوْلًا۝	وَ
دعا مانگتا ہے	انسان	برائی کی	اپنے بھلائی کی دعا مانگنے کی طرح	اور	ہے	انسان	نہایت جلدباز	اور

جَعَلْنَا	الَّيْلَ	وَ	النَّهَارَ	اٰيَتَيْنِ	فَمَحَوْنَا	اٰيَةَ	الَّيْلِ	وَ	جَعَلْنَا	اٰيَةَ
ہم نے بنایا	رات کو	اور	دن کو	دو نشانیاں	پھر ہم نے مٹادی	نشانی	رات کی	اور	ہم نے بنادی	نشانی

النَّهَارِ	مُبْصِرَةً	لِّتَبْتَغُوْا	فَضْلًا	مِّنْ رَّبِّكُمْ	وَ	لِتَعْلَمُوْا	عَدَدَ	السِّنِيْنَ
دن کی	دکھلانے والی (چیزوں کو)	تاکہ تم تلاش کرو	فضل (رزق)	اپنے رب کا	اور	تاکہ تم جان لو	گنتی	سالوں کی

وَ	الْحِسَابَ ؕ	وَ	كُلَّ شَيْءٍ	فَصَّلْنٰهُ	تَفْصِيْلًا۝	وَ	كُلَّ	اِنْسَانٍ
اور	حساب	اور	ہر چیز	ہم نے اس کو خوب بیان کیا	تفصیل سے	اور	ہر	انسان

اَلْزَمْنٰهُ	طٰٓئِرَهٗ	فِيْ عُنُقِهٖ ؕ	وَ	نُخْرِجُ	لَهٗ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	كِتٰبًا
ہم نے لازم کردیا اس کے لیے	اس کا عمل	اس کی گردن میں	اور	ہم نکالیں گے	اس کے لیے	قیامت کے دن	ایک کتاب

يَّلْقٰىهُ	مَنْشُوْرًا۝	اِقْرَاْ	كِتٰبَكَ ؕ	كَفٰى	بِنَفْسِكَ	الْيَوْمَ	عَلَيْكَ
وہ اسے پائے گا	کھلی ہوئی	(اسے کہا جائے گا) پڑھ لے!	اپنا اعمال نامہ	کافی ہے	تیرا نفس ہی	آج	تجھ پر

حَسِيْبًا۝ؕ	مَنِ	اهْتَدٰى	فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ	لِنَفْسِهٖ	وَ	مَنْ
حساب لینے والا	جس شخص نے	ہدایت پائی	تو یقیناً وہ ہدایت پاتا ہے	اپنے نفس (کے فائدے) کے لیے ہی	اور	جو کوئی

ضَلَّ	فَاِنَّمَا يَضِلُّ	عَلَيْهَا ؕ	وَ	لَا	تَزِرُ	وَازِرَةٌ	وِّزْرَ
گمراہ ہوا	تو یقیناً وہ گمراہ ہوتا ہے	اپنے (نفس) پر ہی	اور	نہیں	بوجھ اٹھائے گی	کوئی بوجھ اٹھانے والی (جان)	بوجھ

اُخْرٰى ؕ	وَ	مَا	كُنَّا	مُعَذِّبِيْنَ	حَتّٰى	نَبْعَثَ	رَسُوْلًا ﴿۱۵﴾	وَ	اِذَآ
کسی دوسری (جان) کا	اور	نہیں	ہیں ہم	عذاب دینے والے	حتیٰ کہ	ہم بھیجتے ہیں	کوئی رسول	اور	جب

اَرَدْنَآ	اَنْ	نُّهْلِكَ	قَرْيَةً	اَمَرْنَا	مُتْرَفِيْهَا	فَفَسَقُوْا
ہم چاہتے ہیں	یہ کہ	ہم ہلاک کریں	کسی بستی کو	(تو) ہم حکم دیتے ہیں	اس کے خوشحال لوگوں کو	تو وہ نافرمانی کرتے ہیں

فِيْهَا	فَحَقَّ	عَلَيْهَا	الْقَوْلُ	فَدَمَّرْنٰهَا	تَدْمِيْرًا ﴿۱۶﴾	وَ	كَمْ
اس میں	پھر ثابت ہو جاتی ہے	اس (بستی) پر	بات (عذاب کی)	تو ہم اس کو تباہ کر دیتے ہیں	(مکمل) تباہ کرنا	اور	کتنی ہی

اَهْلَكْنَا	مِنَ الْقُرُوْنِ	مِنْۢ بَعْدِ نُوْحٍ ؕ	وَ	كَفٰى	بِرَبِّكَ	بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ
ہلاک کر دیں ہم نے	قومیں	نوح کے بعد؟	اور	کافی ہے	آپ کا رب	اپنے بندوں کے گناہوں کی

خَبِيْرًا	بَصِيْرًا ﴿۱۷﴾	مَنْ	كَانَ	يُرِيْدُ	الْعَاجِلَةَ	عَجَّلْنَا	لَهٗ
خوب خبر رکھنے والا	(ان کو) خوب دیکھنے والا	جو کوئی	ہے	چاہتا	جلدی والی (دنیا)	(تو) ہم جلدی دے دیتے ہیں	اس کو

فِيْهَا	مَا	نَشَآءُ	لِمَنْ	نُّرِيْدُ	ثُمَّ	جَعَلْنَا	لَهٗ	جَهَنَّمَ
اس (دنیا) میں	جو کچھ	ہم چاہتے ہیں	جس کے لیے	ہم چاہتے ہیں	پھر	ہم ٹھہرا دیتے ہیں	اس کے لیے	جہنم

يَصْلٰىهَا	مَذْمُوْمًا	مَّدْحُوْرًا ﴿۱۸﴾	وَ	مَنْ	اَرَادَ	الْاٰخِرَةَ	وَ	سَعٰى
وہ اس میں داخل ہوگا	ملامت زدہ	دھتکارا ہوا	اور	جو کوئی	چاہتا ہے	آخرت	اور	کوشش کرتا ہے

لَهَا	سَعْيَهَا	وَ	هُوَ	مُؤْمِنٌ	فَاُولٰٓئِكَ	كَانَ	سَعْيُهُمْ	مَّشْكُوْرًا ﴿۱۹﴾
اس کے لیے	اس کے لائق کوشش	جب کہ	وہ	مومن ہے	تو یہی لوگ ہیں	(کہ) ہے	ان کی کوشش	قابل قدر

كُلًّا	نُّمِدُّ	هٰٓؤُلَآءِ	وَ	هٰٓؤُلَآءِ	مِنْ عَطَآءِ رَبِّكَ ؕ	وَ	مَا	كَانَ	عَطَآءُ
ہر ایک کو	ہم نوازتے ہیں	ان کو بھی	اور	ان کو بھی	آپ کے رب کے عطیے سے	اور	نہیں	ہے	عطیہ

رَبِّكَ	مَحْظُوْرًا ﴿۲۰﴾	اُنْظُرْ	كَيْفَ	فَضَّلْنَا	بَعْضَهُمْ	عَلٰى بَعْضٍ ؕ	وَ
آپ کے رب کا	روکا ہوا (کسی سے بھی)	دیکھیے	کس طرح	ہم نے فضیلت دی	ان کے بعض کو	بعض پر؟	اور

لَلْاٰخِرَةُ	اَكْبَرُ	دَرَجٰتٍ	وَ	اَكْبَرُ	تَفْضِيْلًا ﴿۲۱﴾	لَا	تَجْعَلْ	مَعَ اللّٰهِ
یقیناً آخرت	بڑھ کر ہے	درجوں میں	اور	بڑھ کر ہے	باعتبار فضیلت کے	نہ	آپ ٹھہرائیں	اللہ کے ساتھ

ع ٣

اِلٰهًا اٰخَرَ	فَتَقْعُدَ	مَذْمُوْمًا	مَّخْذُوْلًا ۝٢٢	وَ	قَضٰى	رَبُّكَ	اَلَّا	تَعْبُدُوْٓا
کوئی دوسرا الٰہ	پھر آپ بیٹھ رہیں گے	ملامت زدہ	بے یار و مددگار	اور	فیصلہ کردیا	آپ کے رب نے	یہ کہ نہ	تم عبادت کرو

اِلَّآ	اِيَّاهُ	وَ	بِالْوَالِدَيْنِ	اِحْسَانًا ؕ	اِمَّا	يَبْلُغَنَّ	عِنْدَكَ	الْكِبَرَ	اَحَدُهُمَآ
مگر	اسی کی	اور	ماں باپ کے ساتھ	حسن سلوک کرو	اگر	پہنچے	تیرے سامنے	بڑھاپے کو	ان میں سے ایک

اَوْ	كِلٰهُمَا	فَلَا	تَقُلْ	لَّهُمَآ	اُفٍّ	وَّ	لَا	تَنْهَرْهُمَا	وَ	قُلْ	لَّهُمَا
یا	وہ دونوں ہی	تو نہ	تو کہہ	ان سے	اف بھی	اور	نہ	تو انہیں جھڑک	اور	تو کہہ	ان دونوں کے لیے

قَوْلًا	كَرِيْمًا ۝٢٣	وَ	اخْفِضْ	لَهُمَا	جَنَاحَ	الذُّلِّ	مِنَ الرَّحْمَةِ	وَ	قُلْ
بات	نرم (لہجے میں)	اور	تو جھکائے رکھ	ان دونوں کے لیے	بازو	عاجزی کا	نیازمندی سے	اور	کہہ

رَّبِّ	ارْحَمْهُمَا	كَمَا	رَبَّيٰنِيْ	صَغِيْرًا ؕ ۝٢٤	رَبُّكُمْ	اَعْلَمُ	بِمَا
اے رب!	رحم فرما ان دونوں پر	جیسا کہ	انہوں نے میری پرورش کی	بچپن میں	تمہارا رب	خوب جانتا ہے	اسے جو

فِيْ نُفُوْسِكُمْ ؕ	اِنْ	تَكُوْنُوْا	صٰلِحِيْنَ	فَاِنَّهٗ	كَانَ	لِلْاَوَّابِيْنَ
تمہارے دلوں میں ہے	اگر	ہوگے تم	صالح	تو بلاشبہ وہ	ہے	(اپنی طرف) رجوع کرنے والوں کے لیے

غَفُوْرًا ۝٢٥	وَ	اٰتِ	ذَا الْقُرْبٰى	حَقَّهٗ	وَ	الْمِسْكِيْنَ	وَ	ابْنَ السَّبِيْلِ	وَ	لَا
بہت بخشنے والا	اور	دے تو	قرابت دار کو	اس کا حق	اور	مسکین کو	اور	مسافر کو (بھی)	اور	نہ

تُبَذِّرْ	تَبْذِيْرًا ۝٢٦	اِنَّ	الْمُبَذِّرِيْنَ	كَانُوْٓا	اِخْوَانَ	الشَّيٰطِيْنِ ؕ	وَ	كَانَ	الشَّيْطٰنُ
تو فضول خرچی کر	فضول خرچی کرنا	یقیناً	فضول خرچی کرنے والے	ہیں	بھائی	شیطانوں کے	اور	ہے	شیطان

لِرَبِّهٖ	كَفُوْرًا ۝٢٧	وَ	اِمَّا	تُعْرِضَنَّ	عَنْهُمُ	ابْتِغَآءَ رَحْمَةٍ	مِّنْ رَّبِّكَ
اپنے رب کا	نہایت ناشکرا	اور	اگر	تو اعراض کرے	ان سے	رحمت تلاش کرتے ہوئے	اپنے رب کی

تَرْجُوْهَا	فَقُلْ	لَّهُمْ	قَوْلًا	مَّيْسُوْرًا ۝٢٨	وَ	لَا	تَجْعَلْ	يَدَكَ	مَغْلُوْلَةً
جس کی تو امید رکھتا ہے	تو تُو کہہ	ان کے لیے	بات	آسان نرم	اور	نہ	تو رکھ	اپنا ہاتھ	بندھا ہوا

اِلٰى عُنُقِكَ	وَ	لَا	تَبْسُطْهَا	كُلَّ الْبَسْطِ	فَتَقْعُدَ	مَلُوْمًا	مَّحْسُوْرًا ۝٢٩	اِنَّ
اپنی گردن کے ساتھ	اور	نہ	کھول دے اسے	بالکل کھول دینا	کہ بیٹھ رہے تو	ملامت کیا ہوا	تھکا ماندہ	بے شک

رَبَّكَ	يَبْسُطُ	الرِّزْقَ	لِمَنْ	يَّشَآءُ	وَ	يَقْدِرُ ؕ	اِنَّهٗ	كَانَ	بِعِبَادِهٖ
آپ کا رب ہی	فراخ کرتا ہے	رزق	جس کے لیے	وہ چاہتا ہے	اور	تنگ کرتا ہے	بلاشبہ وہ	ہے	اپنے بندوں کی

خَبِيْرًا	بَصِيْرًا ﴿٣٠﴾	وَ	لَا	تَقْتُلُوْٓا	اَوْلَادَكُمْ	خَشْيَةَ	اِمْلَاقٍ
خوب خبر رکھنے والا	(ان کو) خوب دیکھنے والا	اور	مت	تم قتل کرو	اپنی اولاد کو	ڈرتے ہوئے	مفلسی سے

نَحْنُ نَرْزُقُهُمْ	وَ	اِيَّاكُمْ	اِنَّ	قَتْلَهُمْ	كَانَ	خِطْاً	كَبِيْرًا ﴿٣١﴾	وَ	لَا
ہم ہی انھیں رزق دیتے ہیں	اور	تمھیں بھی	بلاشبہ	ان کو قتل کرنا	ہے	گناہ	بہت بڑا	اور	مت

تَقْرَبُوا	الزِّنٰٓى	اِنَّهٗ	كَانَ	فَاحِشَةً	وَ	سَآءَ	سَبِيْلًا ﴿٣٢﴾	وَ	لَا	تَقْتُلُوا	النَّفْسَ	الَّتِيْ
تم قریب جاؤ	زنا کے	یقیناً وہ	ہے	بے حیائی	اور	برا	راستہ	اور	مت	تم قتل کرو	اس جان کو	جسے

حَرَّمَ اللّٰهُ	اِلَّا	بِالْحَقِّ	وَ	مَنْ	قُتِلَ	مَظْلُوْمًا	فَقَدْ	جَعَلْنَا
حرام کیا ہے اللہ نے	مگر	حق کے ساتھ	اور	جو کوئی	قتل کیا جائے	مظلوم	تو تحقیق	ہم نے کر دیا ہے

لِوَلِيِّهٖ	سُلْطٰنًا	فَلَا	يُسْرِفْ	فِّي الْقَتْلِ	اِنَّهٗ	كَانَ	مَنْصُوْرًا ﴿٣٣﴾
اس کے وارث کے لیے	غلبہ	لہٰذا نہ	وہ زیادتی کرے	قتل میں	بے شک وہ (وارث)	ہے	مدد دیا ہوا

وَ	لَا	تَقْرَبُوْا	مَالَ الْيَتِيْمِ	اِلَّا	بِالَّتِيْ	هِيَ	اَحْسَنُ	حَتّٰى
اور	مت	تم قریب جاؤ	یتیم کے مال کے	مگر	اس طریقے کے ساتھ کہ	وہ	بہت ہی اچھا ہو	یہاں تک کہ

يَبْلُغَ	اَشُدَّهٗ	وَ	اَوْفُوْا	بِالْعَهْدِ	اِنَّ	الْعَهْدَ	كَانَ	مَسْـُٔوْلًا ﴿٣٤﴾
پہنچ جائے وہ (یتیم)	اپنی جوانی کو	اور	تم پورا کرو	عہد کو	بلاشبہ	عہد (کی بابت)	ہوگی	باز پرس

وَ	اَوْفُوا	الْكَيْلَ	اِذَا	كِلْتُمْ	وَ	زِنُوْا	بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ	ذٰلِكَ	خَيْرٌ	وَّ
اور	تم پورا کرو	ماپ کو	جب	تم ماپو	اور	تم تولو	سیدھی ترازو کے ساتھ	یہ	بہت ہی بہتر ہے	اور

اَحْسَنُ	تَاْوِيْلًا ﴿٣٥﴾	وَ	لَا	تَقْفُ	مَا	لَيْسَ	لَكَ	بِهٖ	عِلْمٌ	اِنَّ
بہت اچھا ہے	باعتبار انجام کے	اور	نہ	آپ پیچھا کریں	اس چیز کا کہ	نہیں ہے	آپ کو	اس کا	کوئی علم	بے شک

السَّمْعَ	وَ	الْبَصَرَ	وَ	الْفُؤَادَ	كُلُّ اُولٰٓئِكَ	كَانَ	عَنْهُ	مَسْـُٔوْلًا ﴿٣٦﴾	وَ	لَا
کان	اور	آنکھ	اور	دل	ہر ایک ان میں سے	ہوگی	اس کی بابت	باز پرس	اور	مت

تَمْشِ	فِي الْاَرْضِ	مَرَحًا	اِنَّكَ	لَنْ	تَخْرِقَ	الْاَرْضَ	وَ	لَنْ	تَبْلُغَ	الْجِبَالَ
تو چل	زمین میں	اتراتے ہوئے	بلاشبہ تو	ہرگز نہیں	پھاڑ سکے گا	زمین کو	اور	ہرگز نہیں	تو پہنچ سکے گا	پہاڑوں کو

طُوْلًا ﴿٣٧﴾	كُلُّ	ذٰلِكَ	كَانَ	سَيِّئُهٗ	عِنْدَ رَبِّكَ	مَكْرُوْهًا ﴿٣٨﴾	ذٰلِكَ	مِمَّآ
لمبائی میں	تمام	یہ (مذکورہ کام)	ہے	برائی ان کی	آپ کے رب کے نزدیک	ناپسند	یہ	اس میں سے ہے جو

أَوْحٰى	إِلَيْكَ	رَبُّكَ	مِنَ الْحِكْمَةِ ؕ	وَ	لَا	تَجْعَلْ	مَعَ اللّٰهِ	إِلٰهًا	اٰخَرَ
وحی کی ہے	آپ کی طرف	آپ کے رب نے	حکمت سے	اور	نہ	تم ٹھہراؤ	اللہ کے ساتھ	کوئی معبود	دوسرا

فَتُلْقٰى	فِي جَهَنَّمَ	مَلُوْمًا	مَّدْحُوْرًا ﴿۳۹﴾	أَ	فَأَصْفٰكُمْ	رَبُّكُمْ
پس تم ڈال دیے جاؤ گے	جہنم میں	ملامت زدہ	دھتکارے ہوئے	کیا	پھر تمہیں چن لیا ہے	تمہارے رب نے

ع ۴

بِالْبَنِيْنَ	وَ	اتَّخَذَ	مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ	إِنَاثًا ؕ	إِنَّكُمْ	لَتَقُوْلُوْنَ	قَوْلًا	عَظِيْمًا ﴿۴۰﴾
بیٹوں کے ساتھ؟	اور	بنالیا (خود)	فرشتوں کو	بیٹیاں؟	بلاشبہ تم	البتہ کہتے ہو	بات	بڑی (خطرناک)

وَ	لَقَدْ	صَرَّفْنَا	فِي هٰذَا الْقُرْاٰنِ	لِيَذَّكَّرُوْا ؕ	وَ	مَا	يَزِيْدُهُمْ	إِلَّا
اور	البتہ تحقیق	ہم نے پھیر پھیر کر بیان کیا	اس قرآن میں	تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں	اور	نہیں	بیان کو زیادہ کرتا	مگر

نُفُوْرًا ﴿۴۱﴾	قُلْ	لَّوْ	كَانَ	مَعَهٗٓ	اٰلِهَةٌ	كَمَا	يَقُوْلُوْنَ	إِذًا
نفرت ہی میں	کہہ دیجیے!	اگر	ہوتے	اس (اللہ) کے ساتھ	دیگر معبود	جیسا کہ	وہ (مشرک) کہتے ہیں	(تو) اس وقت

لَّابْتَغَوْا	إِلٰى ذِي الْعَرْشِ	سَبِيْلًا ﴿۴۲﴾	سُبْحٰنَهٗ	وَ	تَعٰلٰى	عَمَّا
ضرور تلاش کرتے وہ (معبود)	عرش والے (اللہ) کی طرف	کوئی راستہ	وہ پاک ہے	اور	برتر ہے	ان سے جو

يَقُوْلُوْنَ	عُلُوًّا	كَبِيْرًا ﴿۴۳﴾	تُسَبِّحُ	لَهُ	السَّمٰوٰتُ السَّبْعُ	وَ	الْأَرْضُ	وَ
وہ (مشرک) کہتے ہیں	برتر	بہت زیادہ	پاکیزگی بیان کرتے ہیں	اس کی	ساتوں آسمان	اور	زمین (بھی)	اور

مَنْ	فِيْهِنَّ ؕ	وَ	إِنْ	مِّنْ شَيْءٍ	إِلَّا	يُسَبِّحُ	بِحَمْدِهٖ	وَ	لٰكِنْ	لَّا
جو (مخلوق)	ان میں ہے	اور	نہیں ہے	کوئی چیز	مگر	وہ تسبیح بیان کرتی ہے	اس کی حمد کے ساتھ	اور	لیکن	نہیں

تَفْقَهُوْنَ	تَسْبِيْحَهُمْ ؕ	إِنَّهٗ	كَانَ	حَلِيْمًا	غَفُوْرًا ﴿۴۴﴾	وَ	إِذَا	قَرَأْتَ	الْقُرْاٰنَ
تم سمجھتے	ان کی تسبیح	بلاشبہ وہ	ہے	نہایت حوصلے والا	بہت بخشنے والا	اور	جب	آپ پڑھتے ہیں	قرآن

جَعَلْنَا	بَيْنَكَ	وَ	بَيْنَ الَّذِيْنَ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ	بِالْاٰخِرَةِ	حِجَابًا
تو ہم بنا دیتے ہیں	آپ کے درمیان	اور	ان لوگوں کے درمیان جو	نہیں	ایمان لاتے	آخرت پر	پردہ

مَّسْتُوْرًا ﴿۴۵﴾	وَ	جَعَلْنَا	عَلٰى قُلُوْبِهِمْ	أَكِنَّةً	أَنْ	يَّفْقَهُوْهُ	وَ	فِيْ اٰذَانِهِمْ	وَقْرًا ؕ
چھپا ہوا	اور	ہم نے بنا دیے	ان کے دلوں پر	پردے	(اس سے) کہ	وہ اس کو سمجھیں	اور	ان کے کانوں میں	ڈاٹ

وَ	إِذَا	ذَكَرْتَ	رَبَّكَ	فِي الْقُرْاٰنِ	وَحْدَهٗ	وَلَّوْا	عَلٰٓى أَدْبَارِهِمْ	نُفُوْرًا ﴿۴۶﴾
اور	جب	آپ ذکر کرتے ہیں	اپنے رب کا	قرآن میں	تنہا اسی کا	(تو) وہ پھر جاتے ہیں	اپنی پیٹھوں کے بل	نفرت سے

نَحْنُ	اَعْلَمُ	بِمَا	يَسْتَمِعُوْنَ	بِهٖٓ	اِذْ	يَسْتَمِعُوْنَ	اِلَيْكَ	وَ
ہم	خوب جانتے ہیں	جس غرض سے	وہ غور سے سنتے ہیں	اس (قرآن) کو	جب	وہ کان لگاتے ہیں	آپکی طرف	اور

اِذْ	هُمْ	نَجْوٰٓى	اِذْ	يَقُوْلُ	الظّٰلِمُوْنَ	اِنْ	تَتَّبِعُوْنَ	اِلَّا
جب	وہ	سرگوشیاں کرتے ہیں (آپس میں)	(یعنی) جب	کہتے ہیں	ظالم لوگ	نہیں	تم پیروی کرتے	مگر

رَجُلًا مَّسْحُوْرًا ۝47	اُنْظُرْ	كَيْفَ	ضَرَبُوْا	لَكَ	الْاَمْثَالَ	فَضَلُّوْا	فَلَا	يَسْتَطِيْعُوْنَ
سحرزدہ آدمی کی	دیکھیے	کس طرح	وہ بیان کرتے ہیں	آپ کیلیے	مثالیں؟	لہٰذا وہ گمراہ ہوگئے	سو نہیں	وہ پاسکتے

سَبِيْلًا ۝48	وَ	قَالُوْٓا	ءَ	اِذَا	كُنَّا	عِظَامًا	وَّ	رُفَاتًا	ءَ	اِنَّا
راستہ (سیدھا)	اور	انہوں نے کہا	کیا	جب	ہم ہوجائیں گے	ہڈیاں	اور	چورا چورا	(تو) کیا	بے شک ہم

لَمَبْعُوْثُوْنَ	خَلْقًا	جَدِيْدًا ۝49	قُلْ	كُوْنُوْا	حِجَارَةً	اَوْ	حَدِيْدًا ۝50	اَوْ
البتہ دوبارہ اٹھائے جائیں گے	پیدا کرکے	نئے سرے سے؟	کہہ دیجیے!	تم ہوجاؤ!	پتھر	یا	لوہا	یا

خَلْقًا	مِّمَّا	يَكْبُرُ	فِيْ صُدُوْرِكُمْ	فَسَيَقُوْلُوْنَ	مَنْ
کوئی (اور) مخلوق	اس میں سے جو	بڑی معلوم ہو	تمہارے سینوں (دلوں) میں	پھر عنقریب وہ کہیں گے	کون

يُّعِيْدُنَا	قُلِ	الَّذِيْ	فَطَرَكُمْ	اَوَّلَ مَرَّةٍ	فَسَيُنْغِضُوْنَ	اِلَيْكَ
ہمیں دوبارہ لوٹائے گا؟	آپ کہہ دیں	وہی جس نے	تمہیں پیدا کیا	پہلی بار	پھر عنقریب وہ ہلائیں گے	آپ کی طرف

رُءُوْسَهُمْ	وَ	يَقُوْلُوْنَ	مَتٰى	هُوَ	قُلْ	عَسٰٓى	اَنْ	يَّكُوْنَ	قَرِيْبًا ۝51	يَوْمَ
اپنے سر	اور	وہ کہیں گے	کب ہوگا	وہ؟	کہہ دیجیے	شاید	کہ	ہو وہ	قریب ہی	جس دن

يَدْعُوْكُمْ	فَتَسْتَجِيْبُوْنَ	بِحَمْدِهٖ	وَ	تَظُنُّوْنَ	اِنْ	لَّبِثْتُمْ	اِلَّا
وہ (اللہ) تمہیں بلائے گا	تو تم تعمیل کروگے	اس کی حمد کرتے ہوئے	اور	تم گمان کروگے	کہ نہیں	تم ٹھہرے	مگر

قَلِيْلًا ۝52	وَ	قُلْ	لِّعِبَادِيْ	يَقُوْلُوا	الَّتِيْ	هِيَ	اَحْسَنُ	اِنَّ	الشَّيْطٰنَ
تھوڑا (سا وقت)	اور	کہہ دیجیے	میرے بندوں سے	(کہ) وہ کہیں	وہ بات کہ	وہ	بہت ہی اچھی ہے	بے شک	شیطان

يَنْزَغُ	بَيْنَهُمْ	اِنَّ	الشَّيْطٰنَ	كَانَ	لِلْاِنْسَانِ	عَدُوًّا	مُّبِيْنًا ۝53	رَبُّكُمْ
جھگڑا ڈلواتا ہے	ان کے درمیان	بے شک	شیطان	ہے	انسان کے لیے	دشمن	صریح	تمہارا رب

اَعْلَمُ	بِكُمْ	اِنْ	يَّشَاْ	يَرْحَمْكُمْ	اَوْ	اِنْ	يَّشَاْ	يُعَذِّبْكُمْ	وَ	مَآ
خوب جانتا ہے	تمہیں	اگر	وہ چاہے	(تو) تم پر رحم کرے	یا	اگر	وہ چاہے	(تو) تمہیں عذاب دے	اور	نہیں

اَرْسَلْنٰكَ	عَلَيْهِمْ	وَكِيْلًا۝	وَ	رَبُّكَ	اَعْلَمُ	بِمَنْ	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ
ہم نے آپ کو بھیجا	ان پر	ذمے دار (بنا کر)	اور	آپ کا رب	خوب جانتا ہے	ان کو جو	آسمانوں میں ہیں	اور

الْاَرْضِ ؕ	وَ	لَقَدْ	فَضَّلْنَا	بَعْضَ النَّبِيّٖنَ	عَلٰى بَعْضٍ	وَ	اٰتَيْنَا	دَاوٗدَ	زَبُوْرًا۝
زمین (میں ہیں)	اور	البتہ تحقیق	ہم نے فضیلت دی	بعض نبیوں کو	بعض پر	اور	ہم نے دی	داؤد کو	زبور

قُلِ	ادْعُوا	الَّذِيْنَ	زَعَمْتُمْ	مِّنْ دُوْنِهٖ	فَلَا	يَمْلِكُوْنَ	كَشْفَ الضُّرِّ	عَنْكُمْ
کہہ دیجیے	تم بلاؤ	ان کو جنہیں	تم (معبود) سمجھتے ہو	اس (اللہ) کے سوا	چنانچہ نہیں	وہ اختیار رکھتے	تکلیف ہٹانے کا	تم سے

وَ	لَا	تَحْوِيْلًا۝	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	يَدْعُوْنَ	يَبْتَغُوْنَ	اِلٰى رَبِّهِمُ
اور	نہ	(اسے) بدلنے ہی کا	یہ لوگ	جنہیں	وہ (مشرک) پکارتے ہیں	وہ تلاش کرتے ہیں	اپنے رب کی طرف

الْوَسِيْلَةَ	اَيُّهُمْ	اَقْرَبُ	وَ	يَرْجُوْنَ	رَحْمَتَهٗ	وَ	يَخَافُوْنَ
ذریعۂ قرب	(کہ) کون ان میں سے	زیادہ قریب ہے (اللہ کے)	اور	وہ امید رکھتے ہیں	اس کی رحمت کی	اور	وہ ڈرتے ہیں

عَذَابَهٗ ؕ	اِنَّ	عَذَابَ	رَبِّكَ	كَانَ	مَحْذُوْرًا۝	وَ	اِنْ	مِّنْ قَرْيَةٍ	اِلَّا
اس کے عذاب سے	بلاشبہ	عذاب	آپ کے رب کا	(واقعی) ہے	ڈرنے کی چیز	اور	نہیں	کوئی بستی	مگر

نَحْنُ	مُهْلِكُوْهَا	قَبْلَ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ	اَوْ	مُعَذِّبُوْهَا	عَذَابًا	شَدِيْدًا ؕ	كَانَ
ہم	اسے ہلاک کرنے والے ہیں	روز قیامت سے پہلے	یا	اسے عذاب دینے والے ہیں	عذاب	شدید	ہے

ذٰلِكَ	فِي الْكِتٰبِ	مَسْطُوْرًا۝	وَ	مَا	مَنَعَنَآ	اَنْ	نُّرْسِلَ	بِالْاٰيٰتِ	اِلَّآ	اَنْ
یہ	کتاب میں	لکھا ہوا	اور	نہیں	ہمیں منع کیا	(اس سے) کہ	ہم بھیجیں	نشانیاں	مگر	(اس بات نے) کہ

كَذَّبَ	بِهَا	الْاَوَّلُوْنَ ؕ	وَ	اٰتَيْنَا	ثَمُوْدَ	النَّاقَةَ	مُبْصِرَةً
جھٹلایا تھا	ان کو	پہلے لوگوں نے	اور	ہم نے دی تھی	قوم ثمود کو	اونٹنی	(نشانی) واضح

فَظَلَمُوْا	بِهَا ؕ	وَ	مَا	نُرْسِلُ	بِالْاٰيٰتِ	اِلَّا	تَخْوِيْفًا۝	وَ	اِذْ
تو انہوں نے ظلم کیا تھا	اس کے ساتھ	اور	نہیں	ہم بھیجتے	نشانیاں	مگر	ڈرانے کے لیے	اور	جب

قُلْنَا	لَكَ	اِنَّ	رَبَّكَ	اَحَاطَ	بِالنَّاسِ ؕ	وَ	مَا	جَعَلْنَا	الرُّءْيَا
ہم نے کہا	آپ سے	تحقیق	آپ کے رب نے	گھیرا ہوا ہے	لوگوں کو	اور	نہیں	ہم نے بنایا	اس رؤیا (دیکھنے) کو

الَّتِيْٓ	اَرَيْنٰكَ	اِلَّا	فِتْنَةً	لِّلنَّاسِ	وَ	الشَّجَرَةَ	الْمَلْعُوْنَةَ
وہ جو	ہم نے دکھایا آپ کو	مگر	ایک آزمائش	لوگوں کے لیے	اور	اس درخت (زقوم) کو بھی	جس پر لعنت کی گئی

فِي الْقُرْاٰنِ	وَ	نُخَوِّفُهُمْ	فَمَا	يَزِيْدُهُمْ	اِلَّا	طُغْيَانًا كَبِيْرًا ۶۰	وَ	اِذْ
قرآن میں	اور	ہم انہیں ڈراتے ہیں	پھر نہیں	بڑھاتا انہیں (ہمارا ڈرانا)	مگر	زیادہ بڑی سرکشی ہی میں	اور	جب

قُلْنَا	لِلْمَلٰٓئِكَةِ	اسْجُدُوْا	لِاٰدَمَ	فَسَجَدُوْٓا	اِلَّآ	اِبْلِيْسَ	قَالَ	ءَ	اَسْجُدُ
ہم نے کہا	فرشتوں سے	تم سجدہ کرو	آدم کو	تو انہوں نے سجدہ کیا	سوائے	ابلیس کے	اس نے کہا	کیا	میں سجدہ کروں

لِمَنْ	خَلَقْتَ	طِيْنًا ۶۱	قَالَ	اَرَءَيْتَكَ	هٰذَا الَّذِيْ	كَرَّمْتَ	عَلَيَّ	لَئِنْ
اسے جسے	تو نے پیدا کیا ہے	مٹی سے؟	اس (ابلیس) نے کہا	دیکھ تو	یہ شخص جسے	تو نے بزرگی دی	مجھ پر	البتہ اگر

اَخَّرْتَنِ	اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ	لَاَحْتَنِكَنَّ	ذُرِّيَّتَهٗٓ	اِلَّا
تو نے مجھے مہلت دی	قیامت کے دن تک	تو البتہ ضرور میں جڑ سے اکھاڑ دوں گا	اس کی اولاد کو	ماسوائے

قَلِيْلًا ۶۲	قَالَ	اذْهَبْ	فَمَنْ	تَبِعَكَ	مِنْهُمْ	فَاِنَّ	جَهَنَّمَ	جَزَآؤُكُمْ
تھوڑے سے لوگوں کے	اس (اللہ) نے کہا	جا	پھر جو	تیری پیروی کرے گا	ان میں سے	تو بلاشبہ	جہنم ہی	تمہاری سزا ہے

جَزَآءً	مَّوْفُوْرًا ۶۳	وَ	اسْتَفْزِزْ	مَنِ	اسْتَطَعْتَ	مِنْهُمْ	بِصَوْتِكَ	وَ
سزا	پوری پوری	اور	بہکا لے	جس کو	تو استطاعت رکھتا ہے	ان میں سے	اپنی آواز کے ساتھ	اور

اَجْلِبْ	عَلَيْهِمْ	بِخَيْلِكَ	وَ	رَجِلِكَ	وَ	شَارِكْهُمْ	فِي الْاَمْوَالِ	وَ	الْاَوْلَادِ
کھینچ لا	ان پر	اپنے سوار	اور	اپنے پیادے	اور	تو شریک بن جا ان کا	مالوں میں	اور	اولاد میں

وَ	عِدْهُمْ	وَ	مَا	يَعِدُهُمُ	الشَّيْطٰنُ	اِلَّا	غُرُوْرًا ۶۴	اِنَّ	عِبَادِيْ	لَيْسَ
اور	انہیں (جھوٹے) وعدے دے	اور	نہیں	وعدہ دیتا انہیں	شیطان	مگر	فریب ہی کا	بے شک	میرے بندے	نہیں ہے

لَكَ	عَلَيْهِمْ	سُلْطٰنٌ	وَ	كَفٰى	بِرَبِّكَ	وَكِيْلًا ۶۵	رَبُّكُمُ	الَّذِيْ	يُزْجِيْ
تیرے لیے	ان پر	کوئی غلبہ	اور	کافی ہے	آپ کا رب	بطور کارساز	تمہارا رب	(تو) وہ ہے جو	چلاتا ہے

لَكُمُ	الْفُلْكَ	فِي الْبَحْرِ	لِتَبْتَغُوْا	مِنْ فَضْلِهٖ	اِنَّهٗ	كَانَ	بِكُمْ	رَحِيْمًا ۶۶
تمہارے لیے	کشتیاں	سمندر میں	تاکہ تم تلاش کرو	اس کا فضل (رزق)	بے شک وہ	ہے	تمہارے ساتھ	بہت رحم کرنے والا

وَ	اِذَا	مَسَّكُمُ	الضُّرُّ	فِي الْبَحْرِ	ضَلَّ	مَنْ	تَدْعُوْنَ	اِلَّآ
اور	جب	تمہیں پہنچتی ہے	تکلیف	سمندر میں	(تو) گم ہو جاتے ہیں	وہ جنہیں	تم پکارتے ہو	سوائے

اِيَّاهُ	فَلَمَّا	نَجّٰىكُمْ	اِلَى الْبَرِّ	اَعْرَضْتُمْ	وَ	كَانَ	الْاِنْسَانُ
اس (ایک اللہ) کے	پھر جب	وہ تمہیں نجات دے دیتا ہے	خشکی کی طرف	(تو) تم منہ پھیر لیتے ہو	اور	ہے	انسان

كَفُوْرًا﴿۶۷﴾	اَ	فَاَمِنْتُمْ	اَنْ	يَّخْسِفَ	بِكُمْ	جَانِبَ الْبَرِّ	اَوْ	يُرْسِلَ
بہت ناشکرا	کیا	پھر تم بے خوف ہو گئے ہو	اس سے کہ	وہ دھنسا دے	تمہیں	خشکی کی ایک جانب	یا	وہ بھیج دے

عَلَيْكُمْ	حَاصِبًا	ثُمَّ	لَا	تَجِدُوْا	لَكُمْ	وَكِيْلًا﴿۶۸﴾	اَمْ	اَمِنْتُمْ	اَنْ
تم پر	سنگ ریزوں والی سخت ہوا؟	پھر	نہ	پاؤ تم	اپنے لیے	کوئی کارساز	یا	تم بے خوف ہو گئے ہو	اس سے کہ

يُّعِيْدَكُمْ	فِيْهِ	تَارَةً اُخْرٰى	فَيُرْسِلَ	عَلَيْكُمْ	قَاصِفًا	مِّنَ الرِّيْحِ	فَيُغْرِقَكُمْ
وہ تمہیں لوٹا دے	اسی (سمندر) میں	دوسری بار	پھر وہ بھیجے	تم پر	توڑ پھوڑ دینے والی	ہوا؟	بالآخر وہ تمہیں غرق کر دے

بِمَا	كَفَرْتُمْ	ثُمَّ	لَا	تَجِدُوْا	لَكُمْ	عَلَيْنَا	بِهٖ	تَبِيْعًا﴿۶۹﴾	وَ	لَقَدْ
بوجہ اس کے کہ	تم نے کفر کیا	پھر	نہ	پاؤ تم	اپنے لیے	ہم پر	اس کے بدلے	کوئی پیچھا کرنے والا	اور	البتہ تحقیق

كَرَّمْنَا	بَنِيْٓ اٰدَمَ	وَ	حَمَلْنٰهُمْ	فِي الْبَرِّ	وَ	الْبَحْرِ	وَ	رَزَقْنٰهُمْ
ہم نے عزت دی	بنی آدم کو	اور	ہم نے انہیں سوار کیا	خشکی میں	اور	تری (میں)	اور	ہم نے ان کو رزق دیا

مِّنَ الطَّيِّبٰتِ	وَ	فَضَّلْنٰهُمْ	عَلٰى كَثِيْرٍ	مِّمَّنْ	خَلَقْنَا	تَفْضِيْلًا﴿۷۰﴾
پاکیزہ (چیزوں) سے	اور	ہم نے ان کو فضیلت دی	بہت (سی مخلوقات) پر	ان میں سے جن کو	ہم نے پیدا کیا	بڑی فضیلت

يَوْمَ	نَدْعُوْا	كُلَّ اُنَاسٍ	بِاِمَامِهِمْ	فَمَنْ	اُوْتِيَ	كِتٰبَهٗ	بِيَمِيْنِهٖ
جس دن	ہم بلائیں گے	تمام انسانوں کو	ان کے امام کے ساتھ	پھر جو شخص کہ	دیا گیا وہ	اپنا اعمال نامہ	اپنے دائیں ہاتھ میں

فَاُولٰٓئِكَ	يَقْرَءُوْنَ	كِتٰبَهُمْ	وَ	لَا	يُظْلَمُوْنَ	فَتِيْلًا﴿۷۱﴾	وَ	مَنْ	كَانَ
تو یہ لوگ	پڑھیں گے	اپنے اعمال نامے	اور	نہ	وہ ظلم کیے جائیں گے	کھجور کی گٹھلی کے تاگے برابر بھی	اور	جو کوئی	ہے

فِيْ هٰذِهٖٓ	اَعْمٰى	فَهُوَ	فِي الْاٰخِرَةِ	اَعْمٰى	وَ	اَضَلُّ	سَبِيْلًا﴿۷۲﴾	وَ	اِنْ
اس (دنیا) میں	اندھا	تو وہ ہوگا	آخرت میں بھی	اندھا	اور	بہت زیادہ بھٹکا ہوا	راہ سے	اور	بلاشبہ

كَادُوْا	لَيَفْتِنُوْنَكَ	عَنِ الَّذِيْٓ	اَوْحَيْنَآ	اِلَيْكَ	لِتَفْتَرِيَ	عَلَيْنَا
قریب تھا کہ وہ	(البتہ) پھسلا دیتے آپ کو	اس چیز سے جو	ہم نے وحی کی	آپ کی طرف	تاکہ آپ گھڑ لیں	ہم پر (باتیں)

غَيْرَهٗ	وَ	اِذًا	لَّاتَّخَذُوْكَ	خَلِيْلًا﴿۷۳﴾	وَ	لَوْ	لَآ	اَنْ ثَبَّتْنٰكَ
سوائے اس (وحی) کے	اور	اس وقت	ضرور بنا لیتے وہ آپ کو	دوست	اور	اگر	نہ	ہم آپ کو ثابت (قدم) رکھتے

لَقَدْ	كِدْتَّ	تَرْكَنُ	اِلَيْهِمْ	شَيْـًٔا	قَلِيْلًا﴿۷۴﴾	اِذًا	لَّاَذَقْنٰكَ
تو البتہ تحقیق	قریب تھے آپ کہ	جھک جاتے	ان کی طرف	کچھ	تھوڑا سا	اس وقت	ہم ضرور چکھاتے آپ کو

ضِعْفَ	الْحَيٰوةِ	وَ	ضِعْفَ	الْمَمَاتِ	ثُمَّ	لَا	تَجِدُ	لَكَ	عَلَيْنَا	نَصِيْرًا ۝75	وَ	اِنْ
دُگنا (عذاب)	زندگی میں	اور	دُگنا (عذاب)	موت پر	پھر	نہ	پاتے آپ	اپنے لیے	ہم پر	کوئی مددگار	اور	بلاشبہ

كَادُوْا	لَيَسْتَفِزُّوْنَكَ	مِنَ الْاَرْضِ	لِيُخْرِجُوْكَ	مِنْهَا	وَ	اِذًا	لَّا
وہ قریب تھے	کہ وہ اُکھاڑ دیں آپ (کے قدموں) کو	اس زمین (مکہ) سے	تاکہ وہ نکال دیں آپ کو	اس سے	اور	اس وقت	نہ

يَلْبَثُوْنَ	خِلٰفَكَ	اِلَّا	قَلِيْلًا ۝76	سُنَّةَ	مَنْ	قَدْ اَرْسَلْنَا	قَبْلَكَ
ٹھہرتے وہ (خود بھی)	آپ کے بعد	مگر	تھوڑی ہی دیر	(مانند) طریقے	ان کے جنہیں	ہم نے بھیجا	آپ سے پہلے

ع

مِنْ رُّسُلِنَا	وَ	لَا	تَجِدُ	لِسُنَّتِنَا	تَحْوِيْلًا ۝77	اَقِمِ	الصَّلٰوةَ
اپنے رسولوں میں سے	اور	نہیں	آپ پائیں گے	ہمارے طریقے (قانون) میں	کوئی تبدیلی	قائم کیجیے	نماز

لِدُلُوْكِ الشَّمْسِ	اِلٰى غَسَقِ الَّيْلِ	وَ	قُرْاٰنَ	الْفَجْرِ ؕ	اِنَّ	قُرْاٰنَ الْفَجْرِ	كَانَ
سورج ڈھلنے کے وقت سے	رات کے اندھیرے تک	اور	نماز	صبح (بھی)	بے شک	نماز صبح	ہے

مَشْهُوْدًا ۝78	وَ	مِنَ الَّيْلِ	فَتَهَجَّدْ	بِهٖ	نَافِلَةً
وقت (فرشتوں کے) حاضر ہونے کا	اور	کچھ حصہ رات سے بھی	پس آپ تہجد پڑھیں	اس (قرآن) کے ساتھ	ورآنحالیکہ (یہ) زائد ہے

لَّكَ	عَسٰٓى	اَنْ	يَّبْعَثَكَ	رَبُّكَ	مَقَامًا	مَّحْمُوْدًا ۝79	وَ	قُلْ	رَّبِّ
آپ کے لیے	قریب ہے	کہ	آپ کو کھڑا کرے	آپ کا رب	مقام	محمود میں	اور	کہیے	اے میرے رب!

اَدْخِلْنِيْ	مُدْخَلَ	صِدْقٍ	وَّ	اَخْرِجْنِيْ	مُخْرَجَ	صِدْقٍ	وَّ	اجْعَلْ	لِّيْ	مِنْ لَّدُنْكَ
مجھے داخل کر	داخل کرنا	سچا	اور	مجھے نکال	نکالنا	سچا	اور	تو کر	میرے لیے	اپنی طرف سے

سُلْطٰنًا	نَّصِيْرًا ۝80	وَ	قُلْ	جَآءَ	الْحَقُّ	وَ	زَهَقَ	الْبَاطِلُ ؕ	اِنَّ	الْبَاطِلَ	كَانَ
غلبہ	مدد دینے والا	اور	آپ کہہ دیجیے	آگیا	حق	اور	مٹ گیا	باطل	بلاشبہ	باطل	ہے (ہی)

زَهُوْقًا ۝81	وَ	نُنَزِّلُ	مِنَ الْقُرْاٰنِ	مَا	هُوَ	شِفَآءٌ	وَّ	رَحْمَةٌ	لِّلْمُؤْمِنِيْنَ
مٹنے والا	اور	ہم نازل کرتے ہیں	قرآن	کہ	وہ	شفا ہے	اور	رحمت ہے	مومنوں کے لیے

وَ	لَا	يَزِيْدُ	الظّٰلِمِيْنَ	اِلَّا	خَسَارًا ۝82	وَ	اِذَآ	اَنْعَمْنَا	عَلَى الْاِنْسَانِ
اور	نہیں	وہ زیادہ کرتا	ظالموں کو	مگر	خسارے ہی میں	اور	جب	ہم انعام کرتے ہیں	انسان پر

اَعْرَضَ	وَ	نَاٰ	بِجَانِبِهٖ	وَ	اِذَا	مَسَّهُ	الشَّرُّ	كَانَ	يَئُوْسًا ۝83
تو وہ اعراض کرتا ہے	اور	وہ دور کرلیتا ہے	اپنا پہلو	اور	جب	پہنچتی ہے اسے	تکلیف	(تو) وہ ہو جاتا ہے	ناامید

قُلْ	كُلٌّ	يَّعْمَلُ	عَلٰى شَاكِلَتِهٖ	فَرَبُّكُمْ	اَعْلَمُ	بِمَنْ	هُوَ	اَهْدٰى سَبِيْلًا ﴿۸۴﴾
کہہ دیجیے!	ہر شخص	عمل کرتا ہے	اپنے طریقے پر	چنانچہ تمہارا رب	خوب جانتا ہے	اس شخص کو کہ	وہ	زیادہ سیدھے راستے پر ہے

وَ	يَسْــَٔلُوْنَكَ	عَنِ الرُّوْحِ	قُلِ	الرُّوْحُ	مِنْ اَمْرِ	رَبِّيْ	وَ	مَآ	اُوْتِيْتُمْ
اور	وہ (یہودی) پوچھتے ہیں آپ سے	روح کی بات	کہہ دیجیے	روح	امر سے	میرے رب کا	اور	نہیں	تم دیے گئے

مِّنَ الْعِلْمِ	اِلَّا	قَلِيْلًا ﴿۸۵﴾	وَ	لَئِنْ	شِئْنَا	لَنَذْهَبَنَّ	بِالَّذِيْٓ	اَوْحَيْنَآ
علم سے	مگر	بہت ہی تھوڑا	اور	البتہ اگر	ہم چاہیں	تو یقیناً لے جائیں	اس (قرآن) کو جو	ہم نے وحی کیا

اِلَيْكَ	ثُمَّ	لَا	تَجِدُ	لَكَ	بِهٖ	عَلَيْنَا	وَكِيْلًا ﴿۸۶﴾	اِلَّا	رَحْمَةً
آپ کی طرف	پھر	نہ	آپ پائیں گے	اپنے لیے	اس (قرآن کے لے جانے) پر	ہمارے مقابلے میں	کوئی حمایتی	مگر	مہربانی سے

مِّنْ رَّبِّكَ	اِنَّ	فَضْلَهٗ	كَانَ	عَلَيْكَ	كَبِيْرًا ﴿۸۷﴾	قُلْ	لَّئِنِ	اجْتَمَعَتِ	الْاِنْسُ
آپ کے رب کی	بلاشبہ	اس کا فضل	ہے	آپ پر	بہت بڑا	کہہ دیجیے	البتہ اگر	جمع ہو جائیں	تمام انسان

وَ	الْجِنُّ	عَلٰٓى اَنْ	يَّاْتُوْا بِمِثْلِ	هٰذَا	الْقُرْاٰنِ	لَا	يَاْتُوْنَ	بِمِثْلِهٖ	وَ	لَوْ
اور	تمام جن	اس (بات) پر کہ	وہ (بنا) لائیں مثل	اس	قرآن کے	(تو) نہ	لاسکیں گے وہ	اس کی مثل	اور	اگرچہ

كَانَ	بَعْضُهُمْ	لِبَعْضٍ	ظَهِيْرًا ﴿۸۸﴾	وَ	لَقَدْ	صَرَّفْنَا	لِلنَّاسِ	فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ
ہو	ان کا بعض	بعض کا	مددگار	اور	البتہ تحقیق	ہم نے پھیر پھیر کر بیان کی ہے	لوگوں کے لیے	اس قرآن میں

مِنْ كُلِّ	مَثَلٍ	فَاَبٰٓى	اَكْثَرُ النَّاسِ	اِلَّا	كُفُوْرًا ﴿۸۹﴾	وَ	قَالُوْا	لَنْ
ہر ایک	مثال	چنانچہ انکار کیا	اکثر لوگوں نے	مگر	کفر کرنے سے (نہیں کیا)	اور	انھوں نے کہا	ہرگز نہیں

نُّؤْمِنَ	لَكَ	حَتّٰى	تَفْجُرَ	لَنَا	مِنَ الْاَرْضِ	يَنْۢبُوْعًا ﴿۹۰﴾	اَوْ	تَكُوْنَ
ایمان لائیں گے ہم	تجھ پر	یہاں تک کہ	تو جاری کرے	ہمارے لیے	زمین سے	ایک چشمہ	یا	ہو

لَكَ	جَنَّةٌ	مِّنْ نَّخِيْلٍ	وَّ	عِنَبٍ	فَتُفَجِّرَ	الْاَنْهٰرَ	خِلٰلَهَا
تیرے لیے	ایک باغ	کھجوروں کا	اور	انگوروں کا	پھر تو جاری کر دے	نہریں	ان (دونوں) کے درمیان

تَفْجِيْرًا ﴿۹۱﴾	اَوْ	تُسْقِطَ	السَّمَآءَ	كَمَا	زَعَمْتَ	عَلَيْنَا	كِسَفًا	اَوْ
(جگہ جگہ) جاری کرنا	یا	تو گرا دے	آسمان	جیسا کہ	تو دعویٰ کرتا ہے	ہم پر	ٹکڑے ٹکڑے کر کے	یا

تَاْتِيَ بِاللّٰهِ	وَ	الْمَلٰٓئِكَةِ	قَبِيْلًا ﴿۹۲﴾	اَوْ	يَكُوْنَ	لَكَ	بَيْتٌ	مِّنْ زُخْرُفٍ	اَوْ	تَرْقٰى
تو لے آئے اللہ کو	اور	فرشتوں کو	سامنے	یا	ہو	تیرے لیے	ایک گھر	سونے کا	یا	تو چڑھ جائے

فِي السَّمَآءِ	وَ	لَنْ	نُّؤْمِنَ	لِرُقِيِّكَ	حَتّٰى	تُنَزِّلَ	عَلَيْنَا	كِتٰبًا
آسمان میں	اور	ہرگز نہیں	ہم مانیں گے	تیرے چڑھ جانے کو	یہاں تک کہ	تو اتار لائے	ہم پر	ایک کتاب

نَّقْرَؤُهٗ	قُلْ	سُبْحَانَ	رَبِّيْ	هَلْ	كُنْتُ	اِلَّا	بَشَرًا	رَّسُوْلًا	وَ	مَا
(کہ) ہم پڑھیں اسے	آپ کہہ دیجیے	پاک ہے	میرا رب	نہیں	ہوں میں	مگر	صرف ایک بشر	(اور) رسول	اور	نہیں

مَنَعَ	النَّاسَ	اَنْ	يُّؤْمِنُوْٓا	اِذْ	جَآءَهُمُ	الْهُدٰٓى	اِلَّآ	اَنْ	قَالُوْٓا
منع کیا	لوگوں کو	(اس سے) کہ	وہ ایمان لائیں	جب	آ گئی ان کے پاس	ہدایت	مگر	اس بات نے کہ	انہوں نے کہا

اَ	بَعَثَ اللّٰهُ	بَشَرًا	رَّسُوْلًا	قُلْ	لَّوْ	كَانَ	فِي الْاَرْضِ	مَلٰٓئِكَةٌ
کیا	بھیجا ہے اللہ نے	بشر کو	رسول (بنا کر)؟	کہہ دیجیے	اگر	ہوتے	زمین میں	فرشتے

يَّمْشُوْنَ	مُطْمَئِنِّيْنَ	لَنَزَّلْنَا	عَلَيْهِمْ	مِّنَ السَّمَآءِ	مَلَكًا	رَّسُوْلًا	قُلْ
وہ چلتے (پھرتے)	اطمینان سے	تو البتہ ہم نازل کرتے	ان پر	آسمان سے	کوئی فرشتہ (ہی)	رسول (بنا کر)	کہہ دیجیے

كَفٰى	بِاللّٰهِ	شَهِيْدًا	بَيْنِيْ	وَ	بَيْنَكُمْ	اِنَّهٗ	كَانَ	بِعِبَادِهٖ
کافی ہے	اللہ	گواہ	میرے درمیان	اور	تمہارے درمیان	بے شک وہ	ہے	اپنے بندوں سے

خَبِيْرًا	بَصِيْرًا	وَ	مَنْ	يَّهْدِ	اللّٰهُ	فَهُوَ	الْمُهْتَدِ	وَ	مَنْ
خوب خبردار	(انہیں) خوب دیکھنے والا	اور	جس کو	ہدایت دے	اللہ	تو وہی	ہدایت پانے والا ہے	اور	جسے

يُّضْلِلْ	فَلَنْ	تَجِدَ	لَهُمْ	اَوْلِيَآءَ	مِنْ دُوْنِهٖ	وَ	نَحْشُرُهُمْ
وہ گمراہ کرے	تو ہرگز نہیں	آپ پائیں گے	ان کے لیے	کوئی دوست	سوائے اس (اللہ) کے	اور	ہم اکٹھا کریں گے ان کو

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	عَلٰى وُجُوْهِهِمْ	عُمْيًا	وَّ	بُكْمًا	وَّ	صُمًّا
قیامت کے دن	ان کے منہ کے بل	اس حال میں کہ وہ اندھے ہوں گے	اور	گونگے ہوں گے	اور	بہرے ہوں گے

مَاْوٰىهُمْ	جَهَنَّمُ	كُلَّمَا	خَبَتْ	زِدْنٰهُمْ	سَعِيْرًا	ذٰلِكَ	جَزَآؤُهُمْ
ان کا ٹھکانا	جہنم ہے	جب بھی	وہ بجھنے لگے گی	(تو) ہم زیادہ کر دیں گے ان کے لیے	آگ کا بھڑکانا	یہ	ان کی سزا ہے

بِاَنَّهُمْ	كَفَرُوْا	بِاٰيٰتِنَا	وَ	قَالُوْٓا	ءَ	اِذَا	كُنَّا	عِظَامًا
بوجہ اس کے کہ بے شک	انہوں نے کفر کیا	ہماری آیتوں کے ساتھ	اور	انہوں نے کہا	کیا	جب	ہم ہو جائیں گے	ہڈیاں

وَّ	رُفَاتًا	ءَ	اِنَّا	لَمَبْعُوْثُوْنَ	خَلْقًا	جَدِيْدًا	اَوَ	لَمْ	يَرَوْا
اور	ریزہ ریزہ	کیا	یقیناً ہم	البتہ دوبارہ اٹھائے جائیں گے	پیدا کر کے	نئے سرے سے؟	کیا	نہیں	انہوں نے دیکھا

اَنَّ	اللّٰهَ	الَّذِيْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضَ	قَادِرٌ	عَلٰٓى	اَنْ	يَّخْلُقَ
بیشک	اللہ	جس نے	پیدا کیا	آسمانوں کو	اور	زمین کو	قادر ہے	اس پر	کہ	وہ پیدا کرے

مِثْلَهُمْ	وَ	جَعَلَ	لَهُمْ	اَجَلًا	لَّا	رَيْبَ	فِيْهِ ۭ	فَاَبَى	الظّٰلِمُوْنَ
ان کی مثل؟	اور	اس نے مقرر کیا	ان کے لیے	ایک معین وقت	(کہ) نہیں	کوئی شک	اس میں	پھر انکار کیا	ظالموں نے

اِلَّا	كُفُوْرًا ﴿٩٩﴾	قُلْ	لَّوْ	اَنْتُمْ	تَمْلِكُوْنَ	خَزَاۗىِٕنَ رَحْمَةِ رَبِّيْٓ	اِذًا
مگر	کفر کرنے سے (نہیں)	کہہ دیجیے	اگر	تم	اختیار رکھتے	میرے رب کی رحمت کے خزانوں کا	تو اس وقت

لَّاَمْسَكْتُمْ	خَشْيَةَ الْاِنْفَاقِ ۭ	وَ	كَانَ	الْاِنْسَانُ	قَتُوْرًا ﴿١٠٠﴾	وَ	لَقَدْ	اٰتَيْنَا
تم ضرور روک لیتے (ان کو)	خرچ ہو جانے کے ڈر سے	اور	ہے	انسان	نہایت ہی بخیل	اور	البتہ تحقیق	ہم نے دیے

مُوْسٰى	تِسْعَ	اٰيٰتٍۢ	بَيِّنٰتٍ	فَسْـَٔــلْ	بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ	اِذْ	جَاۗءَهُمْ	فَقَالَ
موسیٰ کو	نو	معجزے	واضح	لہٰذا آپ پوچھ لیجیے	بنی اسرائیل سے	جب	وہ (موسیٰ) آیا ان کے پاس	تو کہا

لَهٗ	فِرْعَوْنُ	اِنِّىْ	لَاَظُنُّكَ	يٰمُوْسٰى	مَسْحُوْرًا ﴿١٠١﴾	قَالَ	لَقَدْ	عَلِمْتَ
اس سے	فرعون نے	بے شک میں	البتہ گمان کرتا ہوں تجھے	اے موسیٰ!	سحر زدہ	اس (موسیٰ) نے کہا	البتہ تحقیق	تو جانتا ہے

مَآ	اَنْزَلَ	هٰٓؤُلَاۗءِ	اِلَّا	رَبُّ السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	بَصَاۗىِٕرَ	وَ	اِنِّىْ
(کہ) نہیں	نازل کیا	ان کو	مگر	آسمانوں کے رب نے	اور	زمین کے (رب نے)	دکھانے کیلیے	اور	بے شک میں

لَاَظُنُّكَ	يٰفِرْعَوْنُ	مَثْبُوْرًا ﴿١٠٢﴾	فَاَرَادَ	اَنْ	يَّسْتَفِزَّهُمْ	مِّنَ الْاَرْضِ
البتہ گمان کرتا ہوں تجھے	اے فرعون!	ہلاک کیا ہوا	چنانچہ اس (فرعون) نے ارادہ کیا	یہ کہ	وہ اکھاڑ دے ان کو	اس زمین سے

فَاَغْرَقْنٰهُ	وَ	مَنْ	مَّعَهٗ	جَمِيْعًا ﴿١٠٣﴾	وَّ	قُلْنَا	مِنْۢ بَعْدِهٖ	لِبَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ
بالآخر ہم نے اسے غرق کر دیا	اور	ان لوگوں کو جو	اس کے ساتھ تھے	سب کو	اور	ہم نے کہا	اس کے بعد	بنی اسرائیل سے

اسْكُنُوا	الْاَرْضَ	فَاِذَا	جَاۗءَ	وَعْدُ	الْاٰخِرَةِ	جِئْنَا بِكُمْ	لَفِيْفًا ﴿١٠٤﴾	وَ
تم رہو	اس زمین میں	پھر جب	آئے گا	وعدہ	آخرت کا	(تو) ہم لے آئیں گے تم (سب) کو	باہم اکٹھا	اور

بِالْحَقِّ	اَنْزَلْنٰهُ	وَ	بِالْحَقِّ	نَزَلَ ۭ	وَ	مَآ	اَرْسَلْنٰكَ	اِلَّا	مُبَشِّرًا	وَّ
حق کے ساتھ	ہم نے اسے نازل کیا	اور	حق کے ساتھ	وہ نازل ہوا	اور	نہیں	ہم نے آپ کو بھیجا	مگر	خوشخبری دینے والا	اور

نَذِيْرًا ﴿١٠٥﴾	وَ	قُرْاٰنًا	فَرَقْنٰهُ	لِتَقْرَاَهٗ	عَلَى النَّاسِ	عَلٰي مُكْثٍ	وَّ
ڈرانے والا	اور	قرآن	ہم نے اس کو جدا جدا (نازل) کیا	تاکہ آپ اس کو پڑھیں	لوگوں پر	ٹھہر ٹھہر کر	اور

نَزَّلْنٰهُ	تَنْزِيْلًا ﴿۱۰۶﴾	قُلْ	اٰمِنُوْا	بِهٖٓ	اَوْ	لَا	تُؤْمِنُوْا	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا
ہم نے اسے اتارا	اتارنا (تھوڑا تھوڑا)	کہہ دیجیے	تم ایمان لاؤ	اس کے ساتھ	یا	نہ	ایمان لاؤ	بے شک	وہ لوگ جو	دیے گئے

الْعِلْمَ	مِنْ قَبْلِهٖٓ	اِذَا	يُتْلٰى	عَلَيْهِمْ	يَخِرُّوْنَ	لِلْاَذْقَانِ	سُجَّدًا ﴿۱۰۷﴾
علم	اس سے پہلے	جب	پڑھا جاتا ہے	ان پر	(تو) وہ گر پڑتے ہیں	ٹھوڑیوں کے بل	سجدہ کرتے ہوئے

وَّ	يَقُوْلُوْنَ	سُبْحٰنَ	رَبِّنَآ	اِنْ	كَانَ	وَعْدُ رَبِّنَا	لَمَفْعُوْلًا ﴿۱۰۸﴾	وَ	يَخِرُّوْنَ
اور	وہ کہتے ہیں	پاک ہے	ہمارا رب	بلاشبہ	ہے	وعدہ ہمارے رب کا	البتہ (پورا) کیا ہوا	اور	وہ گر پڑتے ہیں

لِلْاَذْقَانِ	يَبْكُوْنَ	وَ	يَزِيْدُهُمْ	خُشُوْعًا ﴿۱۰۹﴾	قُلِ	ادْعُوا	اللّٰهَ	اَوِ	ادْعُوا
ٹھوڑیوں کے بل	روتے ہوئے	اور	وہ (قرآن) زیادہ کرتا ہے انکو	گڑگڑانے میں	کہہ دیجیے!	تم پکارو	اللہ	یا	تم پکارو

الرَّحْمٰنَ	اَيًّا مَّا	تَدْعُوْا	فَلَهُ	الْاَسْمَآءُ	الْحُسْنٰى	وَ	لَا	تَجْهَرْ
رحمٰن (کہہ کر)	جس (نام) کے ساتھ	تم پکارو	سو اسی کے لیے ہیں	سب نام	بہت اچھے	اور	مت	بلند آواز کریں

بِصَلَاتِكَ	وَ	لَا	تُخَافِتْ	بِهَا	وَ	ابْتَغِ	بَيْنَ ذٰلِكَ	سَبِيْلًا ﴿۱۱۰﴾	وَ
اپنی نماز کے ساتھ	اور	نہ	بہت آہستہ کریں آواز	اس کے ساتھ	بلکہ	تلاش کریں	ان کے درمیان	راستہ	اور

قُلِ	الْحَمْدُ	لِلّٰهِ	الَّذِيْ	لَمْ	يَتَّخِذْ	وَلَدًا	وَّ	لَمْ	يَكُنْ
کہہ دیجیے	تمام حمد	اللہ ہی کے لیے ہے	وہ جس نے	نہیں	بنائی	کوئی اولاد	اور	نہیں	ہے

لَّهٗ	شَرِيْكٌ	فِي الْمُلْكِ	وَ	لَمْ	يَكُنْ	لَّهٗ	وَلِيٌّ	مِّنَ الذُّلِّ	وَ
اس کا	کوئی شریک	بادشاہی میں	اور	نہیں	ہے	اس کا	کوئی حمایتی	بوجہ ذلت (کمزوری) کے	اور

كَبِّرْهُ	تَكْبِيْرًا ﴿۱۱۱﴾
آپ اس (اللہ) کی بڑائی بیان کیجیے	خوب بڑائی بیان کرنا

سُوْرَةُ الْكَهْفِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم کرنے والا ہے

اَلْحَمْدُ	لِلّٰهِ	الَّذِيْٓ	اَنْزَلَ	عَلٰى عَبْدِهِ	الْكِتٰبَ	وَ	لَمْ	يَجْعَلْ	لَّهٗ
تمام تعریف	اللہ ہی کے لیے ہے	جس نے	نازل کی	اپنے بندے پر	کتاب	اور	نہیں	رکھی	اس میں

عِوَجًا ﴿۱﴾	قَيِّمًا	لِّيُنْذِرَ	بَاْسًا شَدِيْدًا	مِّنْ لَّدُنْهُ	وَ	يُبَشِّرَ
کوئی کجی	اس حال میں کہ وہ سیدھی ہے	تاکہ وہ ڈرائے	شدید عذاب سے	اس (اللہ) کی طرف سے	اور	(تاکہ) وہ خوشخبری دے

المؤمنين	الذين	يعملون	الصلحت	ان	لهم	اجرا	حسنا ﴿٢﴾
مومنوں کو	وہ لوگ جو	عمل کرتے ہیں	نیک	بے شک	ان کے لیے ہے	اجر	اچھا

ماكثين	فيه	ابدا ﴿٣﴾	و	ينذر	الذين	قالوا
اس حال میں کہ وہ رہنے والے ہوں گے	اس میں	ہمیشہ ہی	اور	(تاکہ) وہ ڈرائے	ان لوگوں کو جنھوں نے	کہا

اتخذ الله	ولدا ﴿٤﴾	ما	لهم	به	من علم	و	لا	لابآئهم
بنائی ہے اللہ نے	اولاد	نہیں ہے	ان کو	اس (دعویٰ) کی بابت	کوئی علم	اور	نہ	ان کے باپ دادا ہی کو

كبرت	كلمة	تخرج	من افواههم	ان	يقولون	الا	كذبا ﴿٥﴾
بڑی ہی خطرناک	بات ہے	جو نکلتی ہے	ان کے مونہوں سے	نہیں	وہ کہتے	مگر	جھوٹ ہی

فلعلك	باخع	نفسك	على اثارهم	ان	لم	يؤمنوا
چنانچہ شاید کہ	آپ ہلاک کرنے والے ہیں	اپنے آپ کو	ان کے پیچھے	اگر	نہ	وہ ایمان لائیں

بهذا الحديث	اسفا ﴿٦﴾	انا جعلنا	ما	على الارض	زينة	لها
اس بات (قرآن) کے ساتھ	غم کے مارے	بے شک ہم نے بنایا	اس کو جو	زمین پر ہے	زینت	اس کے لیے

لنبلوهم	ايهم	احسن	عملا ﴿٧﴾	و	انا	لجعلون	ما
تاکہ ہم انھیں آزمائیں	کہ کون ان میں سے	زیادہ اچھا ہے	عمل میں؟	اور	بلاشبہ ہم	البتہ بنانے والے ہیں	اس کو جو کچھ

عليها	صعيدا جرزا ﴿٨﴾	ام	حسبت	ان	اصحب الكهف	و	الرقيم	كانوا
اس (زمین) پر ہے	صاف چٹیل میدان	کیا	خیال کیا ہے آپ نے	بلاشبہ	غار والے	اور	رقیم (تختی) والے	تھے وہ

من ايتنا	عجبا ﴿٩﴾	اذ	اوى	الفتية	الى الكهف	فقالوا
ہماری نشانیوں میں سے	ایک عجیب (نشانی؟)	جب	پناہ لی	ان نوجوانوں نے	غار کی طرف	تو انھوں نے کہا

ربنا	اتنا	من لدنك	رحمة	و	هيئ	لنا	من امرنا
(اے) ہمارے رب!	تو دے ہمیں	اپنی طرف سے	رحمت	اور	آسان کر دے	ہمارے لیے	ہمارے کام میں

رشدا ﴿١٠﴾	فضربنا	على اذانهم	في الكهف	سنين	عددا ﴿١١﴾	ثم
بھلائی کا راستہ	تو ہم نے ڈال دیا	ان کے کانوں پر (پردہ)	غار میں	کئی سال (تک)	گنتی کے	پھر

بعثنهم	لنعلم	اي	الحزبين	احصى	لما	لبثوا	امدا ﴿١٢﴾
ہم نے ان کو اٹھایا	تاکہ ہم جان لیں	کہ کون	دو گروہوں میں سے	زیادہ یاد رکھنے والا ہے	اس کو کہ	وہ ٹھہرے رہے	اس مدت تک؟

نَحْنُ	نَقُصُّ	عَلَيْكَ	نَبَاَهُمْ	بِالْحَقِّ	اِنَّهُمْ	فِتْيَةٌ	اٰمَنُوْا	بِرَبِّهِمْ
ہم	بیان کرتے ہیں	آپ پر	ان کا واقعہ	ساتھ حق کے	بے شک وہ	چند نوجوان تھے	وہ ایمان لائے تھے	اپنے رب کے ساتھ

وَ	زِدْنٰهُمْ	هُدًى ⑬	وَ	رَبَطْنَا	عَلٰى قُلُوْبِهِمْ	اِذْ	قَامُوْا
اور	ہم نے ان کو زیادہ کیا تھا	ہدایت میں	اور	ہم نے مضبوط کر دیا	ان کے دلوں کو	جب	وہ کھڑے ہوئے

فَقَالُوْا	رَبُّنَا	رَبُّ السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	لَنْ	نَّدْعُوَا	مِنْ دُوْنِهٖۤ	اِلٰهًا
تو انہوں نے کہا	ہمارا رب	(تو) آسمانوں کا رب ہے	اور	زمین کا	ہرگز نہیں	ہم پکاریں گے	سوائے اس کے	کسی اور معبود کو

لَقَدْ	قُلْنَاۤ	اِذًا	شَطَطًا ⑭	هٰۤؤُلَآءِ	قَوْمُنَا	اتَّخَذُوْا	مِنْ دُوْنِهٖۤ
البتہ تحقیق	ہم نے کہی	اس وقت	ظلم و زیادتی والی بات	یہ	ہماری قوم	انہوں نے بنا لیے ہیں	اس (اللہ) کے سوا

اٰلِهَةً	لَوْلَا	يَاْتُوْنَ	عَلَيْهِمْ	بِسُلْطٰنٍۭ	بَيِّنٍ	فَمَنْ	اَظْلَمُ	مِمَّنِ
کئی معبود	کیوں نہیں	وہ لاتے	ان (کی عبادت) پر	کوئی دلیل	واضح؟	پھر کون	زیادہ ظالم ہے	اس شخص سے جس نے

افْتَرٰى	عَلَى اللّٰهِ	كَذِبًا ⑮	وَ	اِذِ	اعْتَزَلْتُمُوْهُمْ	وَ	مَا	يَعْبُدُوْنَ	اِلَّا اللّٰهَ
باندھا	اللہ پر	جھوٹ؟	اور	جب	تم الگ ہو گئے ہو ان سے	اور	جن کی	وہ عبادت کرتے ہیں	سوائے اللہ کے

فَاْوٗۤا	اِلَى الْكَهْفِ	يَنْشُرْ	لَكُمْ	رَبُّكُمْ	مِّنْ رَّحْمَتِهٖ	وَ	يُهَيِّئْ	لَكُمْ
تو تم پناہ لو	اس غار کی طرف	پھیلا دے گا	تم پر	تمہارا رب	اپنی رحمت	اور	مہیا کرے گا	تمہارے لیے

مِّنْ اَمْرِكُمْ	مِّرْفَقًا ⑯	وَ	تَرَى	الشَّمْسَ	اِذَا	طَلَعَتْ	تَّزٰوَرُ
تمہارے کام میں	آسانی	اور	تو دیکھے گا	سورج کو	جب	وہ طلوع ہوتا ہے	تو جھک (ہٹ) جاتا ہے

عَنْ كَهْفِهِمْ	ذَاتَ الْيَمِيْنِ	وَ	اِذَا	غَرَبَتْ	تَّقْرِضُهُمْ	ذَاتَ الشِّمَالِ	وَ	هُمْ
ان کے غار سے	دائیں طرف کو	اور	جب	وہ غروب ہوتا ہے	تو ان سے کترا کر نکل جاتا ہے	(ان کی) بائیں طرف سے	اور	وہ

فِيْ فَجْوَةٍ	مِّنْهُ	ذٰلِكَ	مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ	مَنْ	يَّهْدِ	اللّٰهُ	فَهُوَ	الْمُهْتَدِ
کھلی جگہ میں ہیں	اس (غار) سے	یہ (واقعہ)	اللہ کی نشانیوں میں سے ہے	جسے	ہدایت دے	اللہ	تو وہی ہے	ہدایت پانے والا

وَ	مَنْ	يُّضْلِلْ	فَلَنْ	تَجِدَ	لَهٗ	وَلِيًّا	مُّرْشِدًا ⑰	وَ
اور	جسے	وہ گمراہ کردے	تو ہرگز نہیں	آپ پائیں گے	اس کے لیے	کوئی دوست	راہنمائی کرنے والا	اور

تَحْسَبُهُمْ	اَيْقَاظًا	وَّ	هُمْ	رُقُوْدٌ	وَّ	نُقَلِّبُهُمْ	ذَاتَ الْيَمِيْنِ
آپ خیال کریں گے ان کو	بیدار	حالانکہ	وہ	سوئے ہوئے ہیں	اور	ہم ان کی کروٹیں بدلتے ہیں	دائیں طرف

وَ	ذَاتَ الشِّمَالِ	وَ	كَلْبُهُمْ	بَاسِطٌ	ذِرَاعَيْهِ	بِالْوَصِيْدِ ؕ	لَوِ	اطَّلَعْتَ
اور	بائیں طرف	اور	ان کا کتا	پھیلائے ہوئے ہے	اپنے دونوں بازو	دہلیز پر	اگر	آپ جھانکیں

عَلَيْهِمْ	لَوَلَّيْتَ	مِنْهُمْ	فِرَارًا	وَّ	لَمُلِئْتَ	مِنْهُمْ	رُعْبًا ⑱	وَ	كَذٰلِكَ
ان پر	تو آپ پیٹھ پھیر لیں	ان سے	بھاگتے ہوئے	اور	ضرور بھر جائے آپ میں	ان کی	دہشت	اور	اسی طرح

بَعَثْنٰهُمْ	لِيَتَسَآءَلُوْا	بَيْنَهُمْ ؕ	قَالَ	قَآئِلٌ	مِّنْهُمْ
ہم نے ان کو دوبارہ اٹھا کھڑا کیا	تاکہ وہ ایک دوسرے سے سوال کریں	آپس میں	کہا	ایک کہنے والے نے	ان میں سے

كَمْ	لَبِثْتُمْ ؕ	قَالُوْا	لَبِثْنَا	يَوْمًا	اَوْ	بَعْضَ يَوْمٍ ؕ	قَالُوْا	رَبُّكُمْ
کتنا (عرصہ)	تم ٹھہرے ہو؟	انہوں نے کہا	ہم ٹھہرے ہیں	ایک دن	یا	دن کا کچھ حصہ	انہوں نے کہا	تمہارا رب

اَعْلَمُ	بِمَا لَبِثْتُمْ ؕ	فَابْعَثُوْٓا	اَحَدَكُمْ	بِوَرِقِكُمْ هٰذِهٖٓ	اِلَى الْمَدِيْنَةِ
خوب جانتا ہے	جتنا (عرصہ) تم ٹھہرے ہو	چنانچہ تم بھیجو	اپنے ایک آدمی کو	اپنی اس چاندی کے ساتھ	شہر کی طرف

فَلْيَنْظُرْ	اَيُّهَآ	اَزْكٰى	طَعَامًا	فَلْيَاْتِكُمْ	بِرِزْقٍ
چنانچہ چاہیے کہ وہ دیکھے	کونسا ان میں سے	زیادہ پاکیزہ ہے	کھانا	پھر چاہیے کہ وہ لے آئے تمہارے پاس	کھانا

مِّنْهُ	وَ	لْيَتَلَطَّفْ	وَ	لَا	يُشْعِرَنَّ	بِكُمْ	اَحَدًا ⑲	اِنَّهُمْ
اس میں سے	اور	چاہیے کہ وہ نرمی (سے بات) کرے	اور	نہ	آگاہ کرے وہ	تمہارے معاملے سے	کسی کو	بلاشبہ وہ

اِنْ	يَّظْهَرُوْا	عَلَيْكُمْ	يَرْجُمُوْكُمْ	اَوْ	يُعِيْدُوْكُمْ	فِيْ مِلَّتِهِمْ	وَ	لَنْ
اگر	مطلع ہو گئے	تم پر	تو وہ تمہیں سنگسار کر دیں گے	یا	وہ تمہیں لوٹا لیں گے	اپنے دین میں	اور	ہرگز نہیں

تُفْلِحُوْٓا	اِذًا	اَبَدًا ⑳	وَ	كَذٰلِكَ	اَعْثَرْنَا	عَلَيْهِمْ	لِيَعْلَمُوْٓا
تم فلاح پاؤ گے	اس وقت	کبھی بھی	اور	اسی طرح	ہم نے مطلع کر دیا	ان پر (لوگوں کو)	تاکہ وہ جان لیں

اَنَّ	وَعْدَ اللّٰهِ	حَقٌّ	وَّ	اَنَّ	السَّاعَةَ	لَا	رَيْبَ	فِيْهَا	اِذْ
کہ بلاشبہ	اللہ کا وعدہ	حق ہے	اور	بلاشبہ	قیامت	نہیں	کوئی شک	اس میں	جب

يَتَنَازَعُوْنَ	بَيْنَهُمْ	اَمْرَهُمْ	فَقَالُوا	ابْنُوْا	عَلَيْهِمْ	بُنْيَانًا ؕ
وہ ایک دوسرے سے جھگڑ رہے تھے	باہم	ان کے معاملے میں	تو انہوں نے کہا	تم بناؤ	ان پر	ایک عمارت

رَبُّهُمْ	اَعْلَمُ	بِهِمْ ؕ	قَالَ	الَّذِيْنَ	غَلَبُوْا	عَلٰٓى اَمْرِهِمْ	لَنَتَّخِذَنَّ
ان کا رب	خوب جانتا ہے	ان کو	کہا	ان لوگوں نے جو	غالب آئے تھے	ان کے معاملے پر	البتہ ہم ضرور بنائیں گے

عَلَيْهِمْ	مَّسْجِدًا﴿۲۱﴾	سَيَقُوْلُوْنَ	ثَلٰثَةٌ	رَّابِعُهُمْ	كَلْبُهُمْ	وَ	يَقُوْلُوْنَ	خَمْسَةٌ
ان پر	ایک مسجد	عنقریب وہ (لوگ) کہیں گے (کہ وہ)	تین تھے	ان کا چوتھا	ان کا کتا تھا	اور	وہ کہیں گے	(وہ) پانچ تھے

سَادِسُهُمْ	كَلْبُهُمْ	رَجْمًا	بِالْغَيْبِ	وَ	يَقُوْلُوْنَ	سَبْعَةٌ	وَّ	ثَامِنُهُمْ
ان کا چھٹا	ان کا کتا تھا	(یہ) رائے زنی کرنا ہے	بغیر علم کے	اور	وہ کہیں گے	(وہ) سات تھے	اور	ان کا آٹھواں

كَلْبُهُمْ	قُلْ	رَّبِّيْٓ	اَعْلَمُ	بِعِدَّتِهِمْ	مَّا	يَعْلَمُهُمْ	اِلَّا	قَلِيْلٌ
ان کا کتا تھا	کہہ دیجیے	میرا رب	خوب جانتا ہے	ان کی تعداد	نہیں	جانتے ان (کے حال) کو	مگر	بہت تھوڑے لوگ ہی

فَلَا	تُمَارِ	فِيْهِمْ	اِلَّا	مِرَآءً	ظَاهِرًا	وَّ	لَا	تَسْتَفْتِ	فِيْهِمْ	مِّنْهُمْ
سو نہ	جھگڑا کریں آپ	ان کی بابت	مگر	جھگڑا	سرسری	اور	نہ	پوچھیے آپ	ان کے بارے میں	ان میں سے

اَحَدًا﴿۲۲﴾	وَ	لَا تَقُوْلَنَّ	لِشَايْءٍ	اِنِّيْ	فَاعِلٌ	ذٰلِكَ	غَدًا﴿۲۳﴾	اِلَّآ	اَنْ
کسی سے بھی	اور	آپ قطعاً نہ کہیں	کسی چیز کے متعلق	بلاشبہ میں	کرنے والا ہوں	یہ	کل	مگر	یہ کہ

يَّشَآءَ	اللّٰهُ	وَ	اذْكُرْ	رَّبَّكَ	اِذَا	نَسِيْتَ	وَ	قُلْ	عَسٰٓى	اَنْ
چاہے	اللہ	اور	یاد کریں	اپنے رب کو	جب	آپ بھول جائیں	اور	کہیے	امید ہے	کہ

يَّهْدِيَنِ	رَبِّيْ	لِاَقْرَبَ	مِنْ هٰذَا	رَشَدًا﴿۲۴﴾	وَ	لَبِثُوْا	فِيْ كَهْفِهِمْ
مجھے ہدایت دے دے	میرا رب	قریب تر راستے کی	اس سے	بھلائی کی	اور	وہ ٹھہرے	اپنے غار میں

ثَلٰثَ	مِائَةٍ	سِنِيْنَ	وَ	ازْدَادُوْا	تِسْعًا﴿۲۵﴾	قُلِ	اللّٰهُ	اَعْلَمُ	بِمَا
تین	سو	سال	اور	زیادہ رہے (اس سے)	نو (سال)	آپ کہہ دیجیے	اللہ ہی	خوب جانتا ہے	اس (مدت) کو جو

لَبِثُوْا	لَهٗ	غَيْبُ السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	اَبْصِرْ بِهٖ	وَ	اَسْمِعْ
وہ ٹھہرے	اسی کے لیے ہے	غیب آسمانوں کا	اور	زمین کا	کیا ہی خوب دیکھنے والا ہے وہ	اور	کیا ہی خوب سننے والا ہے

مَا	لَهُمْ	مِّنْ دُوْنِهٖ	مِنْ وَّلِيٍّ	وَّ	لَا	يُشْرِكُ	فِيْ حُكْمِهٖٓ	اَحَدًا﴿۲۶﴾
نہیں ہے	ان کے لیے	اس (اللہ) کے سوا	کوئی دوست	اور	نہیں	وہ شریک کرتا	اپنے حکم میں	کسی کو بھی

وَ	اتْلُ	مَآ	اُوْحِيَ	اِلَيْكَ	مِنْ كِتَابِ رَبِّكَ	لَا	مُبَدِّلَ
اور	تلاوت کیجیے	اس کی جو	وحی کی گئی ہے	آپ کی طرف	آپ کے رب کی کتاب میں سے	نہیں	کوئی بدلنے والا

لِكَلِمٰتِهٖ	وَ	لَنْ	تَجِدَ	مِنْ دُوْنِهٖ	مُلْتَحَدًا﴿۲۷﴾	وَ	اصْبِرْ	نَفْسَكَ
اس کی باتوں کو	اور	ہرگز نہیں	پائیں گے آپ	اس کے سوا	کوئی جائے پناہ	اور	روک رکھیے	اپنے آپ کو

مَعَ الَّذِیْنَ	یَدْعُوْنَ	رَبَّهُمْ	بِالْغَدٰوةِ	وَ	الْعَشِیِّ	یُرِیْدُوْنَ	وَجْهَهٗ	وَ
ان لوگوں کے ساتھ جو	پکارتے ہیں	اپنے رب کو	صبح	اور	شام	وہ چاہتے ہیں	اس (اللہ) کا چہرہ	اور

لَا	تَعْدُ	عَیْنٰكَ	عَنْهُمْ	تُرِیْدُ	زِیْنَةَ الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا	وَ	لَا
نہ	تجاوز کریں	آپ کی آنکھیں	ان سے	آپ ارادہ کرتے ہیں	زندگانی دنیا کی زینت کا	اور	مت

تُطِعْ	مَنْ	اَغْفَلْنَا	قَلْبَهٗ	عَنْ ذِكْرِنَا	وَ	اتَّبَعَ	هَوٰىهُ
آپ اطاعت کریں	اس شخص کی کہ	ہم نے غافل کر دیا	اس کے دل کو	اپنے ذکر سے	اور	اس نے پیروی کی	اپنی خواہش کی

وَ	كَانَ	اَمْرُهٗ	فُرُطًا ۝	وَ	قُلِ	الْحَقُّ	مِنْ رَّبِّكُمْ	فَمَنْ
اور	ہے	اس کا معاملہ	حد سے بڑھا ہوا	اور	کہہ دیجیے	حق تو ہے	تمہارے رب کی طرف سے	سو جو

شَآءَ	فَلْیُؤْمِنْ	وَ	مَنْ	شَآءَ	فَلْیَكْفُرْ	اِنَّآ	اَعْتَدْنَا	لِلظّٰلِمِیْنَ
چاہے	تو وہ ایمان لائے	اور	جو	چاہے	تو وہ کفر کرے	بلاشبہ ہم نے	تیار کی ہے	ظالموں کے لیے

نَارًا	اَحَاطَ	بِهِمْ	سُرَادِقُهَا	وَ	اِنْ	یَّسْتَغِیْثُوْا	یُغَاثُوْا
ایسی آگ	کہ گھیر رکھا ہے	ان کو	اس کی قناتوں نے	اور	اگر	وہ فریاد کریں گے	تو فریاد رسی کیے جائیں گے

بِمَآءٍ	كَالْمُهْلِ	یَشْوِی	الْوُجُوْهَ	بِئْسَ	الشَّرَابُ	وَ
ایسے پانی کے ساتھ	جو تیل کی تلچھٹ کے مانند ہوگا	وہ بھون ڈالے گا	(ان کے) چہرے	برا ہے	(وہ) پینا	اور

سَآءَتْ	مُرْتَفَقًا ۝	اِنَّ	الَّذِیْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	اِنَّا	لَا
بری ہے (وہ)	آرام گاہ	بے شک	وہ لوگ جو	ایمان لائے	اور	انہوں نے عمل کیے	نیک	بلاشبہ ہم	نہیں

نُضِیْعُ	اَجْرَ	مَنْ	اَحْسَنَ عَمَلًا ۝	اُولٰٓئِكَ	لَهُمْ	جَنّٰتُ	عَدْنٍ
ضائع کرتے	اجر	اس شخص کا جس نے	اچھا عمل کیا	یہ لوگ	انہی کے لیے ہیں	باغات	ہمیشگی کے

تَجْرِیْ	مِنْ تَحْتِهِمُ	الْاَنْهٰرُ	یُحَلَّوْنَ	فِیْهَا	مِنْ اَسَاوِرَ	مِنْ ذَهَبٍ	وَ	یَلْبَسُوْنَ
بہتی ہیں	ان کے نیچے	نہریں	وہ (زیور) پہنائے جائیں گے	اس میں	کنگن	سونے کے	اور	وہ پہنیں گے

ثِیَابًا	خُضْرًا	مِّنْ سُنْدُسٍ	وَّ	اِسْتَبْرَقٍ	مُّتَّكِـِٕیْنَ	فِیْهَا
کپڑے	سبز رنگ کے	باریک ریشم سے	اور	موٹے ریشم سے	اس حال میں کہ ٹیک لگائے ہوئے ہوں گے	ان میں

عَلَى الْاَرَآئِكِ	نِعْمَ	الثَّوَابُ	وَ	حَسُنَتْ	مُرْتَفَقًا ۝	وَ	اضْرِبْ	لَهُمْ	مَّثَلًا
تختوں پر	کیا اچھا	بدلہ ہے (جنت)	اور	اچھی ہے	(وہ) آرام گاہ	اور	آپ بیان کیجیے	ان کے لیے	ایک مثال

رَجُلَيْنِ	جَعَلْنَا	لِاَحَدِهِمَا	جَنَّتَيْنِ	مِنْ اَعْنَابٍ	وَّ
دو آدمیوں کی	ہم نے بنائے تھے	ان دونوں میں سے ایک کے لیے	دو باغ	انگوروں کے	اور

حَفَفْنٰهُمَا	بِنَخْلٍ	وَّ	جَعَلْنَا	بَيْنَهُمَا	زَرْعًا ۝	كِلْتَا
ہم نے باڑ لگا دی تھی دونوں کے گرد	کھجوروں کے درختوں کی	اور	ہم نے کی	ان دونوں کے درمیان	کھیتی	دونوں

الْجَنَّتَيْنِ	اٰتَتْ	اُكُلَهَا	وَ	لَمْ	تَظْلِمْ	مِّنْهُ	شَيْئًا	وَّ	فَجَّرْنَا
باغوں نے	دیا	اپنا پھل	اور	نہ	کم کیا	اس میں سے	کچھ بھی	اور	ہم نے جاری کر دی

خِلٰلَهُمَا	نَهَرًا ۝	وَّ	كَانَ	لَهٗ	ثَمَرٌ	فَقَالَ	لِصَاحِبِهٖ	وَ	هُوَ
ان دونوں کے درمیان	ایک نہر	اور	تھے	اس کے لیے	پھل	تو اس نے کہا	اپنے ساتھی سے	جب کہ	وہ

يُحَاوِرُهٗٓ	اَنَا	اَكْثَرُ	مِنْكَ	مَالًا	وَّ	اَعَزُّ	نَفَرًا ۝
گفتگو کر رہا تھا اس سے	میں	زیادہ ہوں	تجھ سے	مال میں	اور	زیادہ باعزت ہوں (تجھ سے)	باعتبار جتھے کے

وَ	دَخَلَ	جَنَّتَهٗ	وَ	هُوَ	ظَالِمٌ	لِّنَفْسِهٖ	قَالَ	مَآ	اَظُنُّ
اور	وہ داخل ہوا	اپنے باغ میں	جب کہ	وہ	ظلم کرنے والا تھا	اپنے آپ پر	اس نے کہا	نہیں	میں گمان کرتا

اَنْ	تَبِيْدَ	هٰذِهٖٓ	اَبَدًا ۝	وَّ	مَآ	اَظُنُّ	السَّاعَةَ	قَآئِمَةً	وَّ	لَئِنْ
یہ کہ	تباہ ہوگا	یہ (باغ)	کبھی بھی	اور	نہیں	میں گمان کرتا	قیامت کو	قائم ہونے والی	اور	البتہ اگر (بالفرض)

رُّدِدْتُّ	اِلٰى رَبِّيْ	لَاَجِدَنَّ	خَيْرًا	مِّنْهَا	مُنْقَلَبًا ۝	قَالَ	لَهٗ
میں لوٹایا گیا	اپنے رب کی طرف	تو میں ضرور پاؤں گا	بہتر	ان (باغوں) سے بھی	لوٹ کر جانے کی جگہ	کہا	اس سے

صَاحِبُهٗ	وَ	هُوَ	يُحَاوِرُهٗٓ	اَ	كَفَرْتَ	بِالَّذِيْ
اس کے (مومن) ساتھی نے	جب کہ	وہ	گفتگو کر رہا تھا اس سے	کیا	تو نے کفر کیا ہے	اس ذات کے ساتھ جس نے

خَلَقَكَ	مِنْ تُرَابٍ	ثُمَّ	مِنْ نُّطْفَةٍ	ثُمَّ	سَوّٰىكَ	رَجُلًا ۝
تجھے پیدا کیا	مٹی سے	پھر	نطفے سے	پھر	اس نے ٹھیک اور درست بنایا تجھے	مرد؟

لٰكِنَّا۠	هُوَ	اللّٰهُ	رَبِّيْ	وَ	لَآ	اُشْرِكُ	بِرَبِّيْٓ	اَحَدًا ۝	وَ
لیکن (میں تو کہتا ہوں)	وہ	اللہ	میرا رب ہے	اور	نہیں	میں شریک ٹھہراتا	اپنے رب کے ساتھ	کسی کو بھی	اور

لَوْلَآ	اِذْ	دَخَلْتَ	جَنَّتَكَ	قُلْتَ	مَا	شَآءَ	اللّٰهُ	لَا	قُوَّةَ
کیوں نہیں	جب	تو داخل ہوا	اپنے باغ میں	کہا تو نے	جو	چاہے	اللہ (وہی ہوگا)	نہیں	کوئی قوت

اِلَّا	بِاللّٰهِ	اِنْ	تَرَنِ	اَنَا	اَقَلَّ	مِنْكَ	مَالًا	وَّ	وَلَدًا ﴿39﴾
مگر	اللہ (کی توفیق) کے ساتھ!	اگر	تو دیکھتا ہے مجھے	(کہ) میں	کم تر ہوں	تجھ سے	مال میں	اور	اولاد میں

فَعَسٰى	رَبِّیْۤ	اَنْ	یُّؤْتِیَنِ	خَیْرًا	مِّنْ جَنَّتِكَ	وَ	یُرْسِلَ	عَلَیْهَا	حُسْبَانًا
تو امید ہے	میرا رب	یہ کہ	وہ مجھے دے	زیادہ بہتر	تیرے باغ سے	اور	وہ بھیجے	اس (تیرے باغ) پر	کوئی عذاب

مِّنَ السَّمَآءِ	فَتُصْبِحَ	صَعِیْدًا	زَلَقًا ﴿40﴾	اَوْ	یُصْبِحَ	مَآؤُهَا	غَوْرًا	فَلَنْ	
آسمان سے	پھر وہ (باغ) ہو جائے	چٹیل میدان	پھسلنے والا	یا	ہو جائے	اس کا پانی	گہرا	تو ہرگز نہ	

تَسْتَطِیْعَ	لَهٗ	طَلَبًا ﴿41﴾	وَ	اُحِیْطَ	بِثَمَرِهٖ	فَاَصْبَحَ	یُقَلِّبُ	كَفَّیْهِ
تو استطاعت رکھے	اسے	ڈھونڈ لانے کی	اور	گھیر لیا (تباہ کر دیا) گیا	اس کا پھل	سو وہ ہو گیا	ملتا تھا	اپنی دونوں ہتھیلیاں

عَلٰى مَاۤ	اَنْفَقَ	فِیْهَا	وَ	هِیَ	خَاوِیَةٌ	عَلٰى عُرُوْشِهَا	وَ	یَقُوْلُ	یٰلَیْتَنِیْ
اس پر جو	اس نے خرچ کیا	اس میں	جبکہ	وہ (باغ)	گرا ہوا تھا	اپنی چھتریوں پر	اور	وہ کہتا تھا	کاش! میں

لَمْ	اُشْرِكْ	بِرَبِّیْۤ	اَحَدًا ﴿42﴾	وَ	لَمْ	تَكُنْ	لَّهٗ	فِئَةٌ
نہ	شریک ٹھہراتا	اپنے رب کے ساتھ	کسی کو بھی	اور	نہ	ہوئی	اس کے لیے	کوئی جماعت

یَّنْصُرُوْنَهٗ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	وَ	مَا	كَانَ	مُنْتَصِرًا ﴿43﴾	هُنَالِكَ	الْوَلَایَةُ
کہ وہ مدد کرتے اس کی	سوائے اللہ کے	اور	نہ	ہوا وہ (خود)	بدلہ لینے والا (ہم سے)	وہاں تو	تمام اختیار

لِلّٰهِ الْحَقِّ	هُوَ	خَیْرٌ	ثَوَابًا	وَّ	خَیْرٌ	عُقْبًا ﴿44﴾	وَ	اضْرِبْ
اللہ سچے ہی کا ہے	وہ	بہتر ہے	ثواب (دینے) میں	اور	بہتر ہے	اچھے انجام سے بہرہ ور کرنے میں	اور	بیان کیجیے

لَهُمْ	مَّثَلَ	الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا	كَمَآءٍ	اَنْزَلْنٰهُ	مِنَ السَّمَآءِ	فَاخْتَلَطَ
ان کے لیے	مثال	زندگانی دنیا کی	وہ (اس) پانی کے مانند ہے	(کہ) ہم نے اتارا اسے	آسمان سے	پھر مل جل گئی

بِهٖ	نَبَاتُ الْاَرْضِ	فَاَصْبَحَ	هَشِیْمًا	تَذْرُوْهُ	الرِّیٰحُ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ
اس کے ساتھ	زمین کی روئیدگی	پھر وہ (روئیدگی) ہو گئی	چورا چورا	اڑائے جاتی ہیں اس کو	ہوائیں	اور	ہے	اللہ

عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ	مُّقْتَدِرًا ﴿45﴾	اَلْمَالُ	وَ	الْبَنُوْنَ	زِیْنَةُ	الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا	وَ	الْبٰقِیٰتُ
ہر چیز پر	قادر	یہ مال	اور	بیٹے	(تو) زینت ہیں	زندگانی دنیا کی	اور	باقی رہنے والی

الصّٰلِحٰتُ	خَیْرٌ	عِنْدَ رَبِّكَ	ثَوَابًا	وَّ	خَیْرٌ	اَمَلًا ﴿46﴾	وَ	یَوْمَ
نیکیاں	بہت بہتر ہیں	آپ کے رب کے ہاں	ثواب میں	اور	بہت بہتر ہیں	باعتبار امید کے	اور	جس دن

نُسَيِّرُ	الْجِبَالَ	وَ	تَرَى	الْاَرْضَ	بَارِزَةً	وَّ	حَشَرْنٰهُمْ	فَلَمْ
ہم چلائیں گے	پہاڑوں کو	اور	آپ دیکھیں گے	زمین کو	صاف کھلی	اور	ہم اکٹھا کریں گے ان کو	تو نہ

نُغَادِرْ	مِنْهُمْ	اَحَدًا ﴿۴۷﴾	وَ	عُرِضُوْا	عَلٰى رَبِّكَ	صَفًّا ؕ
ہم چھوڑیں گے	ان میں سے	کسی کو بھی	اور	وہ پیش کیے جائیں گے	آپ کے رب کے سامنے	صفیں بنائے ہوئے

لَقَدْ	جِئْتُمُوْنَا	كَمَا	خَلَقْنٰكُمْ	اَوَّلَ	مَرَّةٍۭ	بَلْ	زَعَمْتُمْ
(کہا جائے گا) البتہ تحقیق	تم آئے ہو ہمارے پاس	جس طرح	ہم نے تمہیں پیدا کیا تھا	پہلی	بار	بلکہ	تم تو خیال کرتے تھے

اَلَّنْ	نَّجْعَلَ	لَكُمْ	مَّوْعِدًا ﴿۴۸﴾	وَ	وُضِعَ	الْكِتٰبُ	فَتَرَى
کہ ہرگز نہیں	ہم مقرر کریں گے	تمہارے لیے	کوئی وعدہ گاہ	اور	رکھے جائیں گے	نامۂ اعمال	پھر آپ دیکھیں گے

الْمُجْرِمِيْنَ	مُشْفِقِيْنَ	مِمَّا	فِيْهِ	وَ	يَقُوْلُوْنَ	يٰوَيْلَتَنَا	مَا
مجرموں کو	وہ ڈرنے والے ہوں گے	اس سے جو کچھ	اس میں ہے	اور	وہ کہیں گے	ہائے ہماری کم بختی!	کیا ہے

لِ هٰذَا الْكِتٰبِ	لَا	يُغَادِرُ	صَغِيْرَةً	وَّ	لَا	كَبِيْرَةً	اِلَّآ	اَحْصٰىهَا
اس نامۂ اعمال کو	نہیں	چھوڑ رہا	کسی چھوٹے (عمل) کو	اور	نہ	کسی بڑے کو	مگر	اس نے شمار کر رکھا ہے اس کو

وَ	وَجَدُوْا	مَا	عَمِلُوْا	حَاضِرًا ؕ	وَ	لَا	يَظْلِمُ	رَبُّكَ	اَحَدًا ﴿۴۹﴾
اور	وہ پائیں گے	جو	انہوں نے عمل کیے	حاضر	اور	نہیں	ظلم کرے گا	آپ کا رب	کسی پر بھی

ع

وَ	اِذْ	قُلْنَا	لِلْمَلٰٓئِكَةِ	اسْجُدُوْا	لِاٰدَمَ	فَسَجَدُوْٓا	اِلَّآ	اِبْلِيْسَ ؕ	كَانَ
اور	(یاد کرو) جب	ہم نے کہا	فرشتوں سے	تم سجدہ کرو	آدم کو	تو انہوں نے سجدہ کیا	مگر	ابلیس نے (نہ کیا)	وہ تھا

مِنَ الْجِنِّ	فَفَسَقَ	عَنْ اَمْرِ رَبِّهٖ ؕ	اَ	فَتَتَّخِذُوْنَهٗ	وَ	ذُرِّيَّتَهٗٓ	اَوْلِيَآءَ
جنوں میں سے	چنانچہ اس نے نافرمانی کی	اپنے رب کے حکم کی	کیا	پھر (بھی) تم بناتے ہو اسے	اور	اس کی اولاد کو	دوست

مِنْ دُوْنِيْ	وَ	هُمْ	لَكُمْ	عَدُوٌّ ؕ	بِئْسَ	لِلظّٰلِمِيْنَ	بَدَلًا ﴿۵۰﴾	مَآ
میرے سوا؟	حالانکہ	وہ	تمہارے	دشمن ہیں	برا ہے	ظالموں کے لیے	از روئے بدل کے	نہیں

اَشْهَدْتُّهُمْ	خَلْقَ السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	وَ	لَا	خَلْقَ اَنْفُسِهِمْ	وَ	مَا
میں نے گواہ بنایا تھا ان کو	آسمانوں کی پیدائش میں	اور	زمین کی (پیدائش میں)	اور	نہ	ان کی اپنی ہی پیدائش میں	اور	نہیں

كُنْتُ	مُتَّخِذَ	الْمُضِلِّيْنَ	عَضُدًا ﴿۵۱﴾	وَ	يَوْمَ	يَقُوْلُ	نَادُوْا	شُرَكَآءِيَ
ہوں میں	بنانے والا	گمراہ کرنے والوں کو	بازو (مددگار)	اور	جس دن	کہے گا وہ (اللہ)	تم بلاؤ	میرے ان شریکوں کو

الَّذِيْنَ	زَعَمْتُمْ	فَدَعَوْهُمْ	فَلَمْ	يَسْتَجِيْبُوْا	لَهُمْ	وَ	جَعَلْنَا
جن کا	تم دعویٰ کرتے تھے	تو وہ انہیں بلائیں گے	سو نہیں	وہ جواب دیں گے	ان کو	اور	ہم بنا دیں گے

بَيْنَهُمْ	مَّوْبِقًا ﴿٥٢﴾	وَ	رَاَ	الْمُجْرِمُوْنَ	النَّارَ	فَظَنُّوْٓا	اَنَّهُمْ
ان کے درمیان	ہلاکت گاہ	اور	دیکھیں گے	مجرم لوگ	آگ کو	تو وہ گمان کریں گے	کہ بے شک وہ

مُّوَاقِعُوْهَا	وَ	لَمْ	يَجِدُوْا	عَنْهَا	مَصْرِفًا ﴿٥٣﴾	وَ	لَقَدْ
اس میں گرنے والے ہیں	اور	نہیں	وہ پائیں گے	اس سے	پھرنے (بچنے) کی جگہ	اور	البتہ تحقیق

صَرَّفْنَا	فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ	لِلنَّاسِ	مِنْ كُلِّ	مَثَلٍ ؕ	وَ	كَانَ	الْاِنْسَانُ
ہم نے پھیر پھیر کر بیان کی ہے	اس قرآن میں	لوگوں کے لیے	ہر قسم کی	مثال	اور	ہے	انسان

اَكْثَرَ شَيْءٍ	جَدَلًا ﴿٥٤﴾	وَ	مَا	مَنَعَ	النَّاسَ	اَنْ	يُّؤْمِنُوْٓا	اِذْ	جَآءَهُمُ
تمام چیزوں سے زیادہ	جھگڑالو	اور	نہیں	منع کیا	لوگوں کو	(اس سے) کہ	وہ ایمان لائیں	جب	آ گئی ان کے پاس

الْهُدٰى	وَ	يَسْتَغْفِرُوْا	رَبَّهُمْ	اِلَّآ	اَنْ	تَاْتِيَهُمْ	سُنَّةُ
ہدایت	اور	وہ مغفرت طلب کریں	اپنے رب سے	مگر	(اس بات نے) کہ	پیش آئے ان کو	معاملہ

الْاَوَّلِيْنَ	اَوْ	يَاْتِيَهُمُ	الْعَذَابُ	قُبُلًا ﴿٥٥﴾	وَ	مَا	نُرْسِلُ	الْمُرْسَلِيْنَ	اِلَّا
پہلے لوگوں کا (سا)	یا	آئے ان کے پاس	عذاب	سامنے سے	اور	نہیں	ہم بھیجتے	رسولوں کو	مگر

مُبَشِّرِيْنَ	وَ	مُنْذِرِيْنَ	وَ	يُجَادِلُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	بِالْبَاطِلِ
خوشخبری دینے والے	اور	ڈرانے والے (بنا کر ہی)	اور	جھگڑا کرتے ہیں	وہ لوگ جنہوں نے	کفر کیا	باطل کے ساتھ

لِيُدْحِضُوْا	بِهِ	الْحَقَّ	وَ	اتَّخَذُوْٓا	اٰيٰتِيْ	وَ	مَآ	اُنْذِرُوْا
تاکہ باطل کر دیں	اس کے ساتھ	حق کو	اور	انہوں نے بنا لیا	میری آیتوں کو	اور	اس چیز کو (جس سے)	وہ ڈرائے گئے تھے

هُزُوًا ﴿٥٦﴾	وَ	مَنْ	اَظْلَمُ	مِمَّنْ	ذُكِّرَ	بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ	فَاَعْرَضَ
ٹھٹھا مذاق	اور	کون	زیادہ ظالم ہے	اس شخص سے کہ	وہ نصیحت کیا گیا	اپنے رب کی آیات کے ساتھ	تو اس نے اعراض کیا

عَنْهَا	وَ	نَسِيَ	مَا	قَدَّمَتْ	يَدٰهُ ؕ	اِنَّا	جَعَلْنَا	عَلٰى قُلُوْبِهِمْ
اس سے	اور	وہ بھول گیا	جو کچھ کہ	آگے بھیجا تھا	اس کے دونوں ہاتھوں نے؟	بلاشبہ ہم نے	کر دیے	ان کے دلوں پر

اَكِنَّةً	اَنْ	يَّفْقَهُوْهُ	وَ	فِيْٓ اٰذَانِهِمْ	وَقْرًا ؕ	وَ	اِنْ	تَدْعُهُمْ
پردے	(اس سے) کہ	وہ سمجھیں اس (قرآن) کو	اور	ان کے کانوں میں	ڈاٹ (کارک)	اور	اگر	آپ ان کو بلائیں

إِلَى الْهُدٰى	فَلَنْ	يَهْتَدُوْٓا	إِذًا	أَبَدًا ﴿۵۷﴾	وَ	رَبُّكَ	الْغَفُوْرُ	ذُو الرَّحْمَةِ
ہدایت کی طرف	تو ہرگز نہ	وہ ہدایت پائیں گے	اس وقت	کبھی بھی	اور	آپ کا رب (تو)	بہت بخشنے والا ہے	رحمت والا ہے

لَوْ	يُؤَاخِذُهُمْ	بِمَا	كَسَبُوْا	لَعَجَّلَ	لَهُمُ	الْعَذَابَ	بَلْ	لَّهُمْ
اگر	وہ ان کو پکڑے	بسبب ان کے جو	انہوں نے (عمل) کمائے	تو یقیناً جلدی لائے	ان کیلئے	عذاب	بلکہ	ان کے لیے

مَّوْعِدٌ	لَّنْ	يَّجِدُوْا	مِنْ دُوْنِهٖ	مَوْئِلًا ﴿۵۸﴾	وَ	تِلْكَ	الْقُرٰٓى
ایک مقرر وقت ہے	ہرگز نہیں	وہ پائیں گے	اس کے سوا	کوئی جائے پناہ	اور	یہ	بستیاں

أَهْلَكْنٰهُمْ	لَمَّا	ظَلَمُوْا	وَ	جَعَلْنَا	لِمَهْلِكِهِمْ	مَّوْعِدًا ﴿۵۹﴾	وَ
ہم نے ہلاک کیا ان (کے باشندوں) کو	جب	انہوں نے ظلم کیا	اور	ہم نے کر دیا	ان کی ہلاکت کے لیے	ایک مقرر وقت	اور

إِذْ	قَالَ	مُوْسٰى	لِفَتٰىهُ	لَآ أَبْرَحُ	حَتّٰٓى	أَبْلُغَ	مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ
(یاد کرو) جب	کہا	موسیٰ نے	اپنے جوان (یوشع) سے	میں ہمیشہ (جاری) رہوں گا	یہاں تک کہ	میں پہنچ جاؤں	دو دریاؤں کے سنگم پر

أَوْ	أَمْضِيَ	حُقُبًا ﴿۶۰﴾	فَلَمَّا	بَلَغَا	مَجْمَعَ	بَيْنِهِمَا	نَسِيَا
یا	میں چلتا رہوں گا	مدت ہائے دراز	چنانچہ جب	وہ دونوں پہنچے	ملنے کی جگہ پر	دونوں (دریاؤں) کے	(تو) وہ دونوں بھول گئے

حُوْتَهُمَا	فَاتَّخَذَ	سَبِيْلَهٗ	فِي الْبَحْرِ	سَرَبًا ﴿۶۱﴾	فَلَمَّا	جَاوَزَا	قَالَ
مچھلی اپنی	سو اس نے بنایا	اپنا راستہ	دریا میں	سرنگ سا	پھر جب	وہ دونوں آگے گزر گئے	(تو موسیٰ نے) کہا

لِفَتٰىهُ	اٰتِنَا	غَدَآءَنَا	لَقَدْ	لَقِيْنَا	مِنْ سَفَرِنَا هٰذَا	نَصَبًا ﴿۶۲﴾	قَالَ
اپنے جوان سے	دے ہمیں	ہمارا ناشتہ	البتہ تحقیق	ہم دوچار ہوئے	اپنے اس سفر میں	تھکاوٹ سے	اس نے کہا

أَرَءَيْتَ	إِذْ	أَوَيْنَآ	إِلَى الصَّخْرَةِ	فَإِنِّيْ	نَسِيْتُ	الْحُوْتَ	وَ	مَآ	أَنْسٰنِيْهُ	إِلَّا
بھلا دیکھا آپ نے	جب	ہم ٹھہرے تھے	چٹان کے پاس	تو بلاشبہ میں	بھول گیا	(وہ) مچھلی	اور	نہیں	بھلوایا مجھے اس کو	مگر

الشَّيْطٰنُ	أَنْ	أَذْكُرَهٗ	وَ	اتَّخَذَ	سَبِيْلَهٗ	فِي الْبَحْرِ	عَجَبًا ﴿۶۳﴾	قَالَ
شیطان ہی نے	یہ کہ	میں اس کا (آپ سے) ذکر کروں	اور	اس نے بنایا تھا	اپنا راستہ	دریا میں	عجیب طرح	اس (موسیٰ) نے کہا

ذٰلِكَ	مَا	كُنَّا	نَبْغِ	فَارْتَدَّا	عَلٰٓى اٰثَارِهِمَا	قَصَصًا ﴿۶۴﴾
یہی تو ہے	وہ جو کچھ	تھے ہم	چاہتے	پھر وہ دونوں واپس لوٹے	اپنے قدموں کے نشانات پر	ان کا اتباع کرتے ہوئے

فَوَجَدَا	عَبْدًا	مِّنْ عِبَادِنَآ	اٰتَيْنٰهُ	رَحْمَةً	مِّنْ عِنْدِنَا	وَ
تو ان دونوں نے پایا	ایک بندے (خضر) کو	ہمارے بندوں میں سے	ہم نے اسے دی تھی	رحمت	اپنی طرف سے	اور

عَلَّمْنٰهُ	مِنْ لَّدُنَّا	عِلْمًا۝	قَالَ	لَهٗ	مُوْسٰى	هَلْ	اَتَّبِعُكَ
ہم نے اسے سکھایا تھا	اپنے پاس سے	ایک (خاص) علم	کہا	اس (خضر) سے	موسیٰ نے	کیا	میں تیری پیروی کر سکتا ہوں

عَلٰٓى	اَنْ	تُعَلِّمَنِ	مِمَّا	عُلِّمْتَ	رُشْدًا۝	قَالَ	اِنَّكَ	لَنْ
اس (شرط) پر	کہ	تو مجھے سکھائے	اس میں سے جو	تجھے سکھائی گئی ہے	بھلائی؟	اس (خضر) نے کہا	بلاشبہ تو	ہرگز نہیں

تَسْتَطِيْعَ	مَعِيَ	صَبْرًا۝	وَ	كَيْفَ	تَصْبِرُ	عَلٰى مَا	لَمْ	تُحِطْ	بِهٖ
استطاعت رکھے گا	میرے ساتھ	صبر (کرنے) کی	اور	کس طرح	تو صبر کرے گا	اس چیز پر کہ	نہیں	احاطہ کیا تو نے	اس کا

خُبْرًا۝	قَالَ	سَتَجِدُنِيْٓ	اِنْ	شَآءَ اللّٰهُ	صَابِرًا	وَّ	لَآ	اَعْصِيْ
باعتبار علم کے؟	اس (موسیٰ) نے کہا	یقیناً تو پائے گا مجھے	اگر	اللہ نے چاہا	صبر کرنے والا	اور	نہیں	میں نافرمانی کروں گا

لَكَ اَمْرًا۝	قَالَ	فَاِنِ	اتَّبَعْتَنِيْ	فَلَا	تَسْـَٔلْنِيْ	عَنْ شَيْءٍ
تیرے کسی بھی حکم کی	اس (خضر) نے کہا	چنانچہ اگر	تو میری پیروی کرنا چاہتا ہے	تو مت	سوال کرنا مجھ سے	کسی چیز کی بابت

حَتّٰٓى	اُحْدِثَ	لَكَ	مِنْهُ	ذِكْرًا۝	فَانْطَلَقَا	حَتّٰٓى	اِذَا
یہاں تک کہ	میں (خود ہی) کروں	تیرے لیے	اس کا	ذکر	پھر وہ دونوں چلے	یہاں تک کہ	جب

رَكِبَا	فِي السَّفِيْنَةِ	خَرَقَهَا ؕ	قَالَ	اَ	خَرَقْتَهَا
وہ دونوں سوار ہوئے	کشتی میں	(تو) اس (خضر) نے اس میں شگاف کر دیا	(موسیٰ نے) کہا	کیا	تو نے شگاف کیا ہے اس میں

لِتُغْرِقَ	اَهْلَهَا	لَقَدْ	جِئْتَ	شَيْـًٔا اِمْرًا۝	قَالَ	اَ	لَمْ
تاکہ تو غرق کر دے	اس کشتی والوں کو؟	تحقیق	تو آیا ہے	بہت ہولناک کام کو	(خضر نے) کہا	کیا	نہیں

اَقُلْ	اِنَّكَ	لَنْ	تَسْتَطِيْعَ	مَعِيَ	صَبْرًا۝	قَالَ	لَا
میں نے کہا تھا	کہ بے شک تو	ہرگز نہیں	استطاعت رکھے گا	میرے ساتھ	صبر کرنے کی؟	(موسیٰ نے) کہا	نہ

تُؤَاخِذْنِيْ	بِمَا	نَسِيْتُ	وَ	لَا	تُرْهِقْنِيْ	مِنْ اَمْرِيْ	عُسْرًا۝	فَانْطَلَقَا
مؤاخذہ کر تو میرا	اس پر جو	میں بھول گیا	اور	نہ	ڈال تو مجھ پر	میرے (اس) معاملے میں	تنگی	پھر وہ دونوں چلے

حَتّٰٓى	اِذَا	لَقِيَا	غُلٰمًا	فَقَتَلَهٗ	قَالَ	اَ	قَتَلْتَ
یہاں تک کہ	جب	وہ دونوں ملے	ایک لڑکے کو	تو اس (خضر) نے اسے قتل کر دیا	(موسیٰ نے) کہا	کیا	تو نے قتل کر دیا

نَفْسًا زَكِيَّةًۢ	بِغَيْرِ نَفْسٍ ؕ	لَقَدْ	جِئْتَ	شَيْـًٔا نُّكْرًا۝
پاک (بے گناہ) نفس کو	بغیر کسی نفس کے؟	تحقیق	تو آیا ہے	نہایت ہی برے کام کو

قَالَ	اَ	لَمْ	اَقُلْ	لَّكَ	اِنَّكَ	لَنْ	تَسْتَطِيْعَ	مَعِيَ	صَبْرًا ۝
اس (خضر) نے کہا	کیا	نہیں	کہا تھا میں نے	تجھ سے	تحقیق تو	ہرگز نہیں	کر سکے گا	میرے ساتھ	صبر

قَالَ	اِنْ	سَاَلْتُكَ	عَنْ شَيْءٍ	بَعْدَهَا	فَلَا	تُصٰحِبْنِيْ	قَدْ
اس (موسیٰ) نے کہا	اگر	میں آپ سے سوال کروں	کسی چیز کی بابت	اس کے بعد	تو نہ	مجھے ساتھ رکھنا	تحقیق

بَلَغْتَ	مِنْ لَّدُنِّيْ	عُذْرًا ۝	فَانْطَلَقَا	حَتّٰٓى	اِذَآ	اَتَيَآ
تو پہنچ گیا ہے	میری طرف سے	عذر کو	پھر وہ دونوں چلے	یہاں تک کہ	جب	وہ دونوں آئے (پہنچے)

اَهْلَ قَرْيَةِ	اسْتَطْعَمَآ	اَهْلَهَا	فَاَبَوْا	اَنْ يُّضَيِّفُوْهُمَا
ایک بستی والوں کے پاس	تو انہوں نے کھانا مانگا	اس بستی والوں سے	تو انہوں نے انکار کر دیا	ان دونوں کی مہمان نوازی سے

فَوَجَدَا	فِيْهَا	جِدَارًا	يُّرِيْدُ	اَنْ	يَّنْقَضَّ	فَاَقَامَهٗ
پھر ان دونوں نے پائی	اس میں	ایک دیوار	وہ چاہتی (قریب) تھی	کہ	گر جائے	تو اس (خضر) نے اسے سیدھا کر دیا

قَالَ	لَوْ	شِئْتَ	لَتَّخَذْتَ	عَلَيْهِ	اَجْرًا ۝	قَالَ	هٰذَا	فِرَاقُ
اس (موسیٰ) نے کہا	اگر	تو چاہتا	(تو) البتہ تو لیتا	اس پر	اجرت	اس (خضر) نے کہا	یہ	جدائی ہے

بَيْنِيْ	وَ	بَيْنِكَ	سَاُنَبِّئُكَ	بِتَاْوِيْلِ	مَا	لَمْ	تَسْتَطِعْ	عَّلَيْهِ
میرے درمیان	اور	تیرے درمیان	عنقریب میں تجھے بتاؤں گا	حقیقت	ان (باتوں) کی کہ	نہیں	تو نے استطاعت رکھی	ان پر

صَبْرًا ۝	اَمَّا	السَّفِيْنَةُ	فَكَانَتْ	لِمَسٰكِيْنَ	يَعْمَلُوْنَ	فِي الْبَحْرِ	فَاَرَدْتُّ
صبر کرنے کی	رہی	کشتی	سو وہ تھی	(چند) مسکینوں کی	وہ کام کرتے تھے	سمندر میں	چنانچہ میں نے چاہا

اَنْ	اَعِيْبَهَا	وَ	كَانَ	وَرَآءَهُمْ	مَّلِكٌ	يَّاْخُذُ	كُلَّ	سَفِيْنَةٍ
یہ کہ	میں اسے عیب دار کر دوں	جب کہ	تھا	ان کے آگے	ایک بادشاہ	وہ لے لیتا تھا	ہر	کشتی

غَصْبًا ۝	وَ	اَمَّا	الْغُلٰمُ	فَكَانَ	اَبَوٰهُ	مُؤْمِنَيْنِ	فَخَشِيْنَآ	اَنْ
زبردستی	اور	رہا	(وہ) لڑکا	تو تھے	اس کے ماں باپ	دونوں مومن	چنانچہ ہم ڈرے	کہ

يُّرْهِقَهُمَا	طُغْيَانًا	وَّ	كُفْرًا ۝	فَاَرَدْنَآ	اَنْ	يُّبْدِلَهُمَا	رَبُّهُمَا
وہ ان دونوں کو مجبور کر دے	سرکشی میں	اور	کفر میں	لہٰذا ہم نے چاہا	یہ کہ	ان دونوں کو بدلے میں دے	ان دونوں کا رب

خَيْرًا	مِّنْهُ	زَكٰوةً	وَّ	اَقْرَبَ	رُحْمًا ۝	وَ	اَمَّا	الْجِدَارُ	فَكَانَ	لِغُلٰمَيْنِ يَتِيْمَيْنِ
بہتر	اس سے	پاکیزگی میں	اور	قریب تر	شفقت میں	اور	رہی	(وہ) دیوار	سو تھی وہ	دو یتیم لڑکوں کی

فِي الْمَدِيْنَةِ	وَ	كَانَ	تَحْتَهٗ	كَنْزٌ لَّهُمَا	وَ	كَانَ	اَبُوْهُمَا	صَالِحًا
(اس) شہر میں	اور	تھا	اس کے نیچے	ان دونوں کے لیے خزانہ	اور	تھا	ان دونوں کا باپ	نیک

فَاَرَادَ	رَبُّكَ	اَنْ	يَّبْلُغَآ	اَشُدَّهُمَا	وَ	يَسْتَخْرِجَا	كَنْزَهُمَا	رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ
تو چاہا	تیرے رب نے	یہ کہ	وہ دونوں پہنچیں	اپنی جوانی کو	اور	وہ دونوں نکالیں	اپنا خزانہ	تیرے رب کی رحمت سے

وَ	مَا	فَعَلْتُهٗ	عَنْ اَمْرِيْ	ذٰلِكَ	تَاْوِيْلُ	مَا	لَمْ	تَسْطِعْ
اور	نہیں	کیا میں نے یہ کام	اپنی رائے سے	یہ ہے	حقیقت	ان (باتوں) کی کہ	نہیں	تو نے استطاعت رکھی

عَّلَيْهِ	صَبْرًا ۝	وَ	يَسْئَلُوْنَكَ	عَنْ ذِي الْقَرْنَيْنِ	قُلْ	سَاَتْلُوْا
ان پر	صبر کرنے کی	اور	وہ (یہودی) آپ سے پوچھتے ہیں	ذوالقرنین کی بابت	کہہ دیجیے	عنقریب میں پڑھوں گا

عَلَيْكُمْ	مِّنْهُ	ذِكْرًا ۝	اِنَّا	مَكَّنَّا	لَهٗ	فِي الْاَرْضِ	وَ	اٰتَيْنٰهُ
تم پر	اس کا	کچھ ذکر	بلاشبہ ہم نے	قدرت دی تھی	اس کو	زمین میں	اور	ہم نے اسے دیا تھا

مِنْ كُلِّ شَيْءٍ	سَبَبًا ۝	فَاَتْبَعَ	سَبَبًا ۝	حَتّٰى	اِذَا	بَلَغَ	مَغْرِبَ الشَّمْسِ
ہر چیز (قسم) سے	ساز وسامان	پھر وہ پیچھے لگا	ایک راہ کے	یہاں تک کہ	جب	وہ پہنچا	سورج کی جائے غروب پر

وَجَدَهَا	تَغْرُبُ	فِيْ عَيْنٍ حَمِئَةٍ	وَ	وَجَدَ	عِنْدَهَا
(تو) اس نے پایا اسے	(کہ) وہ غروب ہو رہا ہے	سیاہ کیچڑ والے ایک چشمے میں	اور	اس نے پائی	اس (چشمے) کے نزدیک

قَوْمًا	قُلْنَا	يٰذَا الْقَرْنَيْنِ	اِمَّآ	اَنْ	تُعَذِّبَ	وَ	اِمَّآ	اَنْ	تَتَّخِذَ	فِيْهِمْ
ایک قوم	ہم نے کہا	اے ذوالقرنین!	یا پھر	یہ کہ	تو سزا دے	اور	یا پھر	یہ کہ	تو اختیار کرے	ان کی بابت

حُسْنًا ۝	قَالَ	اَمَّا	مَنْ	ظَلَمَ	فَسَوْفَ	نُعَذِّبُهٗ	ثُمَّ	يُرَدُّ
اچھائی	اس نے کہا	البتہ	وہ شخص جس نے	ظلم کیا	تو عنقریب	ہم اسے سزا دیں گے	پھر	وہ لوٹایا جائے گا

اِلٰى رَبِّهٖ	فَيُعَذِّبُهٗ	عَذَابًا	نُّكْرًا ۝	وَ	اَمَّا	مَنْ	اٰمَنَ	وَ	عَمِلَ
اپنے رب کی طرف	چنانچہ وہ اسے عذاب دے گا	عذاب	سخت	اور	البتہ	وہ شخص جو	ایمان لایا	اور	اس نے عمل کیے

صَالِحًا	فَلَهٗ	جَزَآءَ	الْحُسْنٰى	وَ	سَنَقُوْلُ	لَهٗ	مِنْ اَمْرِنَا	يُسْرًا ۝
نیک	تو اس کے لیے ہے	بدلہ	اچھا	اور	عنقریب ہم کہیں گے (حکم دیں گے)	اسے	اپنے کام سے	آسانی والا

ثُمَّ	اَتْبَعَ	سَبَبًا ۝	حَتّٰى	اِذَا	بَلَغَ	مَطْلِعَ الشَّمْسِ	وَجَدَهَا	تَطْلُعُ
پھر	وہ پیچھے لگا	ایک (اور) راہ کے	یہاں تک کہ	جب	وہ پہنچا	سورج کی جائے طلوع پر	(تو) اس نے اسے پایا	(کہ) وہ طلوع ہو رہا ہے

عَلٰى قَوْمٍ	لَّمْ	نَجْعَلْ	لَّهُمْ	مِّنْ دُوْنِهَا	سِتْرًا ﴿۹۰﴾	كَذٰلِكَ	وَ	قَدْ
ایک قوم پر	(کہ) نہیں	بنایا ہم نے	ان کے لیے	اس (سورج) سے	کوئی پردہ	اسی طرح تھا	اور	تحقیق

اَحَطْنَا	بِمَا	لَدَيْهِ	خُبْرًا ﴿۹۱﴾	ثُمَّ	اَتْبَعَ	سَبَبًا ﴿۹۲﴾	حَتّٰۤى
ہم نے احاطہ کر لیا تھا	اس کا جو کچھ	اس کے پاس تھا	باعتبار علم کے	پھر	وہ پیچھے لگا	ایک (اور) راہ کے	یہاں تک کہ

اِذَا	بَلَغَ	بَيْنَ	السَّدَّيْنِ	وَجَدَ	مِنْ دُوْنِهِمَا	قَوْمًا	لَّا	يَكَادُوْنَ
جب	وہ پہنچا	درمیان	دو دیواروں کے	(تو) اس نے پایا	ان دونوں کے اس طرف	کچھ لوگوں کو	نہیں	قریب تھے

يَفْقَهُوْنَ	قَوْلًا ﴿۹۳﴾	قَالُوْا	يٰذَا الْقَرْنَيْنِ	اِنَّ	يَاْجُوْجَ	وَ	مَاْجُوْجَ	مُفْسِدُوْنَ
کہ وہ سمجھ سکتے	کوئی بات	انہوں نے کہا	اے ذوالقرنین!	بلاشبہ	یاجوج	اور	ماجوج	فساد کرنے والے ہیں

فِى الْاَرْضِ	فَهَلْ	نَجْعَلُ	لَكَ	خَرْجًا	عَلٰۤى	اَنْ	تَجْعَلَ	بَيْنَنَا	وَ
زمین میں	تو کیا	ہم کر دیں	تیرے لیے	کچھ مال	اس (شرط) پر	کہ	تو بنا دے	ہمارے درمیان	اور

بَيْنَهُمْ	سَدًّا ﴿۹۴﴾	قَالَ	مَا	مَكَّنِّىْ	فِيْهِ	رَبِّىْ	خَيْرٌ	فَاَعِيْنُوْنِىْ
ان کے درمیان	ایک دیوار	اس نے کہا	جو	قدرت دی ہے مجھے	اس میں	میرے رب نے	بہت بہتر ہے	لہٰذا تم میری مدد کرو

بِقُوَّةٍ	اَجْعَلْ	بَيْنَكُمْ	وَ	بَيْنَهُمْ	رَدْمًا ﴿۹۵﴾	اٰتُوْنِىْ	زُبَرَ الْحَدِيْدِ
قوت کے ساتھ	میں بنا دوں گا	تمہارے درمیان	اور	ان کے درمیان	ایک مضبوط بند	تم مجھے لا دو	لوہے کے تختے

حَتّٰۤى	اِذَا	سَاوٰى	بَيْنَ الصَّدَفَيْنِ	قَالَ	انْفُخُوْا	حَتّٰۤى
یہاں تک کہ	جب	اس نے برابر کر دیا	دونوں پہاڑوں کے درمیانی خلا کو	(تو) اس نے کہا	دھونکو (پھونکو) تم	یہاں تک کہ

اِذَا	جَعَلَهٗ	نَارًا	قَالَ	اٰتُوْنِىْۤ	اُفْرِغْ	عَلَيْهِ	قِطْرًا ﴿۹۶﴾	فَمَا
جب	اس نے بنا دیا اسے	آگ	(تو) کہا	لاؤ میرے پاس	میں ڈال دوں	اس پر	پگھلا ہوا تانبا	پھر نہ تو

اسْطَاعُوْۤا	اَنْ	يَّظْهَرُوْهُ	وَ	مَا	اسْتَطَاعُوْا	لَهٗ نَقْبًا ﴿۹۷﴾
وہ استطاعت رکھیں گے	یہ کہ	وہ اس پر چڑھ جائیں	اور	نہ	وہ استطاعت رکھیں گے	کہ اس میں سوراخ کر دیں

قَالَ	هٰذَا	رَحْمَةٌ	مِّنْ رَّبِّىْ	فَاِذَا	جَآءَ	وَعْدُ	رَبِّىْ
اس (ذوالقرنین) نے کہا	یہ	رحمت ہے	میرے رب کی	چنانچہ جب	آ جائے گا	وعدہ	میرے رب کا

جَعَلَهٗ	دَكَّآءَ	وَ	كَانَ	وَعْدُ	رَبِّىْ	حَقًّا ﴿۹۸﴾	وَ	تَرَكْنَا	بَعْضَهُمْ
(تو) وہ اسے کر دے گا	ہموار (زمین)	اور	ہے	وعدہ	میرے رب کا	برحق	اور	ہم چھوڑیں گے	ان کے بعض کو

يَوْمَئِذٍ	يَّمُوْجُ	فِيْ بَعْضٍ	وَّ	نُفِخَ	فِي الصُّوْرِ	فَجَمَعْنٰهُمْ	جَمْعًا ۝۹۹
اس دن	وہ گھس جائیں گے	بعض میں	اور	پھونکا جائے گا	صور میں	پھر ہم ان (سب) کو جمع کریں گے	جمع کرنا

وَّ	عَرَضْنَا	جَهَنَّمَ	يَوْمَئِذٍ	لِّلْكٰفِرِيْنَ	عَرْضَا ۝۱۰۰	الَّذِيْنَ	كَانَتْ
اور	ہم سامنے لے آئیں گے	جہنم کو	اس دن	کافروں کے	روبرو	وہ لوگ کہ	تھیں

اَعْيُنُهُمْ	فِيْ غِطَآءٍ	عَنْ ذِكْرِيْ	وَ	كَانُوْا	لَا	يَسْتَطِيْعُوْنَ	سَمْعًا ۝۱۰۱	اَ	فَحَسِبَ
ان کی آنکھیں	پردے میں	میری یاد سے	اور	تھے وہ	نہ	استطاعت رکھتے	سننے کی	کیا	پھر گمان کیا ہے

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	اَنْ	يَّتَّخِذُوْا	عِبَادِيْ	مِنْ دُوْنِيْ	اَوْلِيَآءَ	اِنَّآ
ان لوگوں نے جنہوں نے	کفر کیا	یہ کہ	وہ ٹھہرائیں	میرے بندوں کو	سوائے میرے	کارساز؟	بلاشبہ ہم نے

اَعْتَدْنَا	جَهَنَّمَ	لِلْكٰفِرِيْنَ	نُزُلًا ۝۱۰۲	قُلْ	هَلْ	نُنَبِّئُكُمْ	بِالْاَخْسَرِيْنَ
تیار کیا ہے	جہنم کو	کافروں کے لیے	بطور مہمانی	کہہ دیجیے	کیا	ہم تمھیں خبر دیں	زیادہ خسارہ پانے والوں کی

اَعْمَالًا ۝۱۰۳	اَلَّذِيْنَ	ضَلَّ	سَعْيُهُمْ	فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	وَ	هُمْ	يَحْسَبُوْنَ
عملوں کے اعتبار سے؟	وہ لوگ کہ	ضائع ہو گئی	ان کی کوشش	دنیا کی زندگانی میں	جبکہ	وہ	گمان کرتے ہیں

اَنَّهُمْ	يُحْسِنُوْنَ	صُنْعًا ۝۱۰۴	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ	وَ	لِقَآئِهٖ
کہ بے شک وہ	اچھے کر رہے ہیں	کام	یہی لوگ ہیں	جنہوں نے	انکار کیا	اپنے رب کی آیات کا	اور	اس کی ملاقات کا

فَحَبِطَتْ	اَعْمَالُهُمْ	فَلَا	نُقِيْمُ	لَهُمْ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	وَزْنًا ۝۱۰۵	ذٰلِكَ	جَزَآؤُهُمْ
تو برباد ہو گئے	ان کے عمل	سو نہیں	ہم قائم کریں گے	ان کے لیے	قیامت کے دن	کوئی وزن	یہ	ان کی سزا ہے

جَهَنَّمُ	بِمَا	كَفَرُوْا	وَ	اتَّخَذُوْٓا	اٰيٰتِيْ	وَ	رُسُلِيْ	هُزُوًا ۝۱۰۶	اِنَّ
جہنم	بوجہ اس کے کہ	انھوں نے کفر کیا	اور	انھوں نے بنایا	میری آیتوں کو	اور	میرے رسولوں کو	ٹھٹھا	بلاشبہ

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	كَانَتْ	لَهُمْ	جَنّٰتُ	الْفِرْدَوْسِ
وہ لوگ جو	ایمان لائے	اور	انھوں نے عمل کیے	نیک	ہوں گے	ان کے لیے	باغات	فردوس کے

نُزُلًا ۝۱۰۷	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	لَا	يَبْغُوْنَ	عَنْهَا	حِوَلًا ۝۱۰۸	قُلْ	لَّوْ
بطور مہمانی کے	اس حال میں کہ وہ ہمیشہ رہیں گے	ان میں	نہیں	وہ چاہیں گے	ان سے	جگہ بدلنا	کہہ دیجیے	اگر

كَانَ	الْبَحْرُ	مِدَادًا	لِّكَلِمٰتِ رَبِّيْ	لَنَفِدَ	الْبَحْرُ	قَبْلَ	اَنْ
ہو جائے	سمندر (کا پانی)	روشنائی	میرے رب کی باتوں (کو لکھنے) کے لیے	تو یقیناً ختم ہو جائے	سمندر	اس سے پہلے	کہ

تَنْفَدَ	كَلِمٰتُ	رَبِّيْ	وَلَوْ	جِئْنَا	بِمِثْلِهٖ	مَدَدًا ﴿١٠٩﴾	قُلْ	اِنَّمَآ	اَنَا
ختم ہوں	باتیں	میرے رب کی	اگرچہ	ہم لے آئیں	اس کی مثل	بطور مدد	کہہ دیجیے!	یقیناً	میں (تو)

بَشَرٌ	مِّثْلُكُمْ	يُوْحٰٓى	اِلَيَّ	اَنَّمَآ	اِلٰهُكُمْ	اِلٰهٌ	وَّاحِدٌ	فَمَنْ
بشر ہوں	تمہاری ہی طرح	وحی کی جاتی ہے	میری طرف	بلاشبہ	تمہارا معبود	معبود ہے	ایک ہی	چنانچہ جو شخص کہ

كَانَ يَرْجُوْا	لِقَآءَ	رَبِّهٖ	فَلْيَعْمَلْ	عَمَلًا	صَالِحًا	وَّ	لَا	يُشْرِكْ
وہ امید رکھتا ہے	ملاقات کی	اپنے رب سے	تو چاہیے کہ وہ عمل کرے	عمل	صالح	اور	نہ	وہ شریک ٹھہرائے

بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ	اَحَدًا ﴿١١٠﴾
اپنے رب کی عبادت میں	کسی کو بھی

ربع

سُوْرَةُ مَرْيَمَ (١٩) مَكِّيَّةٌ (٤٤)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے

رُكُوْعَاتُهَا ٦ اٰيَاتُهَا ٩٨

كٓهٰيٰعٓصٓ ﴿١﴾	ذِكْرُ	رَحْمَتِ رَبِّكَ	عَبْدَهٗ	زَكَرِيَّا ﴿٢﴾	اِذْ	نَادٰى	رَبَّهٗ	نِدَآءً
کھیعص	(یہ) ذکر ہے	آپ کے رب کی رحمت کا	اپنے بندے	زکریا پر	جب	اس نے پکارا تھا	اپنے رب کو	پکارنا

خَفِيًّا ﴿٣﴾	قَالَ	رَبِّ	اِنِّيْ	وَهَنَ	الْعَظْمُ	مِنِّيْ	وَاشْتَعَلَ	الرَّاْسُ
آہستہ	اس (زکریا) نے کہا	اے میرے رب!	بلاشبہ میں	کمزور ہوگئی ہیں	ہڈیاں	میری	اور بھڑک اٹھا ہے	میرا سر

شَيْبًا	وَّ	لَمْ	اَكُنْۢ	بِدُعَآئِكَ	رَبِّ	شَقِيًّا ﴿٤﴾	وَ	اِنِّيْ	خِفْتُ
بڑھاپے سے	اور	نہیں (کبھی)	ہوا میں	تجھے پکار کر	اے میرے رب!	محروم	اور	بلاشبہ میں	ڈرتا ہوں

الْمَوَالِيَ	مِنْ وَّرَآءِيْ	وَ	كَانَتِ	امْرَاَتِيْ	عَاقِرًا	فَهَبْ	لِيْ	مِنْ لَّدُنْكَ
اپنے وارثوں سے	اپنے پیچھے	اور	ہے	میری بیوی	بانجھ	چنانچہ تو عطا کر	مجھے	اپنے پاس سے

وَلِيًّا ﴿٥﴾	يَّرِثُنِيْ	وَ	يَرِثُ	مِنْ اٰلِ يَعْقُوْبَ	وَ	اجْعَلْهُ	رَبِّ	رَضِيًّا ﴿٦﴾
ایک وارث	(کہ) وہ وارث ہو میرا	اور	وارث ہو	آلِ یعقوب کا	اور	تو بنا اسے	اے میرے رب!	پسندیدہ

يٰزَكَرِيَّآ	اِنَّا	نُبَشِّرُكَ	بِغُلٰمِ	اسْمُهٗ	يَحْيٰى	لَمْ	نَجْعَلْ	لَّهٗ
اے زکریا!	بے شک ہم	تجھے خوشخبری دیتے ہیں	ایک لڑکے کی	(کہ) اس کا نام ہے	یحییٰ	نہیں	ہم نے بنایا	اس کا

مِنْ قَبْلُ	سَمِيًّا ﴿٧﴾	قَالَ	رَبِّ	اَنّٰى	يَكُوْنُ	لِيْ	غُلٰمٌ	وَّ	كَانَتِ
اس سے پہلے	کوئی ہم نام	اس (زکریا) نے کہا	اے میرے رب!	کیسے	ہوگا	میرے لیے	لڑکا؟	جبکہ	ہے

امْرَاَتِيْ	عَاقِرًا	وَ	قَدْ	بَلَغْتُ	مِنَ الْكِبَرِ	عِتِيًّا ۝٨	قَالَ	كَذٰلِكَ
میری بیوی	بانجھ	اور	تحقیق	میں پہنچ چکا ہوں	بڑھاپے کی	آخری حد کو	(فرشتے نے) کہا	(بات) اسی طرح ہے

قَالَ	رَبُّكَ	هُوَ	عَلَيَّ	هَيِّنٌ	وَ	قَدْ	خَلَقْتُكَ	مِنْ قَبْلُ
(لیکن) کہا	تیرے رب نے	وہ	مجھ پر	آسان ہے	اور	تحقیق	میں نے ہی تجھے پیدا کیا	اس سے پہلے

وَ	لَمْ	تَكُ	شَيْئًا ۝٩	قَالَ	رَبِّ	اجْعَلْ	لِّيْۤ	اٰيَةً ؕ	قَالَ
جب کہ	نہیں	تھا تو	کچھ بھی	(زکریا نے) کہا	اے میرے رب!	ٹھہرا دے	میرے لیے	کوئی نشانی	(اللہ نے) فرمایا

اٰيَتُكَ	اَلَّا	تُكَلِّمَ	النَّاسَ	ثَلٰثَ	لَيَالٍ	سَوِيًّا ۝١٠	فَخَرَجَ	عَلٰى قَوْمِهٖ
تیری نشانی ہے	یہ کہ نہ	بات کر سکے گا تو	لوگوں سے	تین	راتیں	تندرستی کے باوجود	چنانچہ وہ نکلا	اپنی قوم پر

مِنَ الْمِحْرَابِ	فَاَوْحٰۤى	اِلَيْهِمْ	اَنْ	سَبِّحُوْا	بُكْرَةً	وَّ	عَشِيًّا ۝١١	يٰيَحْيٰى
حجرے سے	تو اس نے اشارہ کیا	ان کی طرف	یہ کہ	تم تسبیح بیان کرو	صبح	اور	شام	(اللہ نے فرمایا) اے یحییٰ!

خُذِ	الْكِتٰبَ	بِقُوَّةٍ ؕ	وَ	اٰتَيْنٰهُ	الْحُكْمَ	صَبِيًّا ۝١٢	وَّ	حَنَانًا
تو پکڑ	کتاب کو	قوت کے ساتھ	اور	ہم نے اسے دیا	حکم	بچپن ہی میں	اور	(ہم نے دی) شفقت

مِّنْ لَّدُنَّا	وَ	زَكٰوةً ؕ	وَ	كَانَ	تَقِيًّا ۝١٣	وَّ	بَرًّۢا	بِوَالِدَيْهِ	وَ	لَمْ
اپنی طرف سے	اور	پاکیزگی	اور	تھا وہ	نہایت پرہیزگار	اور	نیکی کرنے والا	اپنے ماں باپ کے ساتھ	اور	نہیں

يَكُنْ	جَبَّارًا	عَصِيًّا ۝١٤	وَ	سَلٰمٌ	عَلَيْهِ	يَوْمَ	وُلِدَ	وَ	يَوْمَ	يَمُوْتُ
تھا وہ	سرکش	نافرمان	اور	سلام ہے	اس پر	جس دن	وہ پیدا ہوا	اور	جس دن	وہ مرے گا

وَ	يَوْمَ	يُبْعَثُ	حَيًّا ۝١٥	وَ	اذْكُرْ	فِي الْكِتٰبِ	مَرْيَمَ ۘ	اِذِ	انْتَبَذَتْ
اور	جس دن	وہ اٹھایا جائے گا	زندہ کر کے	اور	ذکر کیجیے	کتاب میں	مریم کا	جب	وہ علیحدہ ہوئی

مِنْ اَهْلِهَا	مَكَانًا	شَرْقِيًّا ۝١٦	فَاتَّخَذَتْ	مِنْ دُوْنِهِمْ	حِجَابًا	فَاَرْسَلْنَاۤ
اپنے گھر والوں سے	ایسے مکان میں	جو شرقی جانب تھا	پھر اس (مریم) نے بنا لیا	ان کے آگے سے	ایک پردہ	پھر ہم نے بھیجا

اِلَيْهَا	رُوْحَنَا	فَتَمَثَّلَ	لَهَا	بَشَرًا سَوِيًّا ۝١٧	قَالَتْ	اِنِّيْۤ
اس کی طرف	اپنی روح کو	تو اس نے شکل اختیار کی	اس (مریم) کے لیے	ایک کامل آدمی کی	اس (مریم) نے کہا	بلاشبہ میں

اَعُوْذُ	بِالرَّحْمٰنِ	مِنْكَ	اِنْ	كُنْتَ	تَقِيًّا ۝١٨	قَالَ	اِنَّمَاۤ	اَنَا
پناہ پکڑتی ہوں	رحمٰن کے ساتھ	تجھ سے	اگر	ہے تو	ڈرنے والا	اس نے کہا	یقیناً	میں

رَسُوْلُ	رَبِّكِ	لِاَهَبَ	لَكِ	غُلٰمًا	زَكِيًّا ⑲	قَالَتْ	اَنّٰى	يَكُوْنُ
بھیجا ہوا ہوں	تیرے رب کا	تاکہ عطا کروں	تجھے (اللہ کے حکم سے)	ایک لڑکا	پاکیزہ	اس (مریم) نے کہا	کیسے	ہوگا

لِيْ	غُلٰمٌ	وَّ	لَمْ	يَمْسَسْنِيْ	بَشَرٌ	وَّ	لَمْ	اَكُ	بَغِيًّا ⑳	قَالَ	كَذٰلِكِ
مجھے	لڑکا؟	حالانکہ	نہیں	چھوا مجھے	کسی بشر نے	اور	نہ	ہوں میں	بدکار	اس (فرشتے) نے کہا	اسی طرح ہے (تو بچہ جنے گی)

قَالَ	رَبُّكِ	هُوَ	عَلَيَّ	هَيِّنٌ	وَ	لِنَجْعَلَهٗۤ	اٰيَةً	لِّلنَّاسِ	وَ	رَحْمَةً
کہا ہے	تیرے رب نے	وہ	مجھ پر	آسان ہے	اور	تاکہ ہم اسے بنائیں	ایک نشانی	لوگوں کے لیے	اور	رحمت

مِّنَّا	وَ	كَانَ	اَمْرًا	مَّقْضِيًّا ㉑	فَحَمَلَتْهُ	فَانْتَبَذَتْ	بِهٖ
اپنی طرف سے	اور	ہے	(یہ) معاملہ	طے شدہ	چنانچہ وہ حاملہ ہوگئی اس لڑکے سے	پھر وہ الگ ہوگئی	اس کے ساتھ

مَكَانًا قَصِيًّا ㉒	فَاَجَآءَهَا	الْمَخَاضُ	اِلٰى جِذْعِ النَّخْلَةِ	قَالَتْ	يٰلَيْتَنِيْ
ایک دور والے مکان میں	پھر لے آیا اس (مریم) کو	دردِ زہ	ایک کھجور کے تنے کی طرف	(تو) اس نے کہا	اے کاش!

مِتُّ	قَبْلَ هٰذَا	وَ	كُنْتُ	نَسْيًا مَّنْسِيًّا ㉓	فَنَادٰىهَا	مِنْ تَحْتِهَاۤ	اَلَّا
میں مر جاتی	اس سے پہلے	اور	میں ہو جاتی	بھولی بسری	چنانچہ اسے آواز دی (فرشتے نے)	اس کے نیچے سے	یہ کہ نہ

تَحْزَنِيْ	قَدْ	جَعَلَ	رَبُّكِ	تَحْتَكِ	سَرِيًّا ㉔	وَ	هُزِّيْۤ	اِلَيْكِ	بِجِذْعِ النَّخْلَةِ
تو غم کھا	تحقیق	(جاری) کردیا ہے	تیرے رب نے	تیرے نیچے	ایک چشمہ	اور	تو ہلا	اپنی طرف	کھجور کے تنے کو

تُسٰقِطْ	عَلَيْكِ	رُطَبًا جَنِيًّا ㉕	فَكُلِيْ	وَ	اشْرَبِيْ	وَ	قَرِّيْ	عَيْنًا
وہ گرائے گا	تجھ پر	تازہ پکی ہوئی (عمدہ) کھجوریں	سو تو کھا	اور	پی	اور	ٹھنڈی کر	(اپنی) آنکھیں

فَاِمَّا	تَرَيِنَّ	مِنَ الْبَشَرِ	اَحَدًا	فَقُوْلِيْۤ	اِنِّيْ	نَذَرْتُ	لِلرَّحْمٰنِ	صَوْمًا
پھر اگر	تو دیکھے	آدمیوں میں سے	کسی کو	تو کہہ دینا	بے شک میں نے	نذر مانی ہے	رحمٰن کے لیے	روزے کی

فَلَنْ	اُكَلِّمَ	الْيَوْمَ	اِنْسِيًّا ㉖	فَاَتَتْ	بِهٖ	قَوْمَهَا
لہٰذا ہرگز نہیں	میں کلام کروں گی	آج	کسی انسان سے (بھی)	پھر وہ (مریم) لے آئی	اس (بچے) کو	اپنی قوم کے پاس

تَحْمِلُهٗ	قَالُوْا	يٰمَرْيَمُ	لَقَدْ	جِئْتِ	شَيْـًٔا	فَرِيًّا ㉗	يٰۤاُخْتَ هٰرُوْنَ
اسے اٹھائے ہوئے	انہوں نے کہا	اے مریم!	تحقیق	تو نے کیا ہے	کام	بہت برا	اے ہارون کی بہن!

مَا	كَانَ	اَبُوْكِ	امْرَاَ سَوْءٍ	وَّ	مَا	كَانَتْ	اُمُّكِ	بَغِيًّا ㉘	فَاَشَارَتْ
نہ	تھا	تیرا باپ	برا آدمی	اور	نہ	تھی	تیری ماں	بدکار	تو اس (مریم) نے اشارہ کیا

إِلَيْهِ ؕ	قَالُوا	كَيْفَ	نُكَلِّمُ	مَنْ	كَانَ	فِي الْمَهْدِ	صَبِيًّا ﴿٢٩﴾	قَالَ
اس (بچے) کی طرف	انہوں نے کہا	کیسے	ہم کلام کریں	اس سے جو	ہے	گود میں	بچہ؟	اس (بچے) نے کہا

إِنِّي	عَبْدُ اللّٰهِ ؕ	اٰتٰنِيَ	الْكِتٰبَ	وَ	جَعَلَنِي	نَبِيًّا ﴿٣٠﴾	وَ	جَعَلَنِي
بلاشبہ میں	اللہ کا بندہ ہوں	اس نے مجھے دی ہے	کتاب	اور	اس نے مجھے بنایا ہے	نبی	اور	اس نے مجھے بنایا ہے

مُبٰرَكًا	أَيْنَ مَا	كُنْتُ	وَ	أَوْصٰنِي	بِالصَّلٰوةِ	وَ	الزَّكٰوةِ	مَا دُمْتُ
بابرکت	جہاں کہیں بھی	میں ہوں	اور	اس نے مجھے وصیت کی ہے	نماز کی	اور	زکوٰۃ کی	جب تک میں رہوں

حَيًّا ﴿٣١﴾	وَ	بَرًّا	بِوَالِدَتِي	وَ	لَمْ	يَجْعَلْنِي	جَبَّارًا	شَقِيًّا ﴿٣٢﴾	وَ
زندہ	اور	(مجھے بنایا) نیکی کرنے والا	اپنی والدہ کے ساتھ	اور	نہیں	اس نے بنایا مجھے	سرکش	بدبخت	اور

السَّلٰمُ	عَلَيَّ	يَوْمَ	وُلِدْتُّ	وَ	يَوْمَ	أَمُوتُ	وَ	يَوْمَ	أُبْعَثُ
سلام ہے	مجھ پر	جس دن	میں پیدا کیا گیا	اور	جس دن	میں مروں گا	اور	جس دن	میں اُٹھایا جاؤں گا

حَيًّا ﴿٣٣﴾	ذٰلِكَ	عِيسَى	ابْنُ	مَرْيَمَ	قَوْلَ الْحَقِّ	الَّذِي فِيهِ	يَمْتَرُونَ ﴿٣٤﴾	مَا	كَانَ
زندہ کر کے	یہ ہے	عیسیٰ	ابن	مریم	حق کی بات	وہ جس میں	وہ لوگ شک کرتے ہیں	نہیں	ہے (لائق)

لِلّٰهِ	أَنْ	يَتَّخِذَ	مِنْ وَّلَدٍ	سُبْحٰنَهٗ ؕ	إِذَا	قَضٰى	أَمْرًا	فَإِنَّمَا
اللہ کے لیے	یہ کہ	وہ بنائے	کوئی اولاد	وہ پاک ہے	جب	وہ فیصلہ کرتا ہے	کسی کام کا	تو صرف

يَقُولُ	لَهٗ	كُنْ	فَيَكُونُ ﴿٣٥﴾	وَ	إِنَّ	اللّٰهَ	رَبِّي	وَ	رَبُّكُمْ
وہ (یہی) کہتا ہے	اس کے لیے	(کہ) ہو جا	تو وہ ہو جاتا ہے	اور	بے شک	اللہ (ہی)	میرا رب	اور	تمہارا رب ہے

فَاعْبُدُوهُ ؕ	هٰذَا	صِرَاطٌ	مُّسْتَقِيمٌ ﴿٣٦﴾	فَاخْتَلَفَ	الْأَحْزَابُ	مِنْ بَيْنِهِمْ
سو تم اُسی کی عبادت کرو	یہی ہے	راہ	سیدھی	پھر اختلاف کیا	(ان) گروہوں نے	آپس میں

فَوَيْلٌ	لِّلَّذِينَ	كَفَرُوا	مِنْ مَّشْهَدِ يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿٣٧﴾
چنانچہ ہلاکت ہے	ان لوگوں کے لیے جنہوں نے	کیا	بڑے دن (قیامت) کی حاضری

أَسْمِعْ بِهِمْ	وَ	أَبْصِرْ	يَوْمَ	يَأْتُونَنَا	لٰكِنِ
کیا ہی خوب سنتے ہوں گے وہ لوگ	اور	کیا ہی خوب دیکھتے ہوں گے	جس دن	وہ ہمارے پاس آئیں گے	لیکن

الظّٰلِمُونَ	الْيَوْمَ	فِي ضَلٰلٍ مُّبِينٍ ﴿٣٨﴾	وَ	أَنْذِرْهُمْ	يَوْمَ	الْحَسْرَةِ	إِذْ	قُضِيَ
(وہ) ظالم لوگ	آج کے دن	صریح گمراہی میں ہیں	اور	آپ انہیں ڈرائیں	روز	حسرت سے	جب	فیصلہ کیا جائے گا

الْأَمْرُ	وَ	هُمْ	فِي غَفْلَةٍ	وَ	هُمْ	لَا	يُؤْمِنُونَ ۝	إِنَّا نَحْنُ	نَرِثُ
(ہر) معاملے کا	اور	(اب) وہ	غفلت میں ہیں	اور	وہ	نہیں	ایمان لاتے	بلاشبہ ہم ہی	وارث ہوں گے

الْأَرْضَ	وَ	مَنْ	عَلَيْهَا	وَ	إِلَيْنَا	يُرْجَعُونَ ۝	وَ	اذْكُرْ	فِي الْكِتٰبِ
زمین کے	اور	ان کے جو	اس پر (رہنے والے) ہیں	اور	ہماری طرف ہی	وہ لوٹائے جائیں گے	اور	ذکر کیجیے	کتاب میں

إِبْرٰهِيمَ	إِنَّهُ	كَانَ	صِدِّيقًا	نَّبِيًّا ۝	إِذْ	قَالَ	لِأَبِيهِ	يٰٓأَبَتِ	لِمَ
ابراہیم کا	بے شک وہ	تھا	نہایت سچا	نبی	جب	اس نے کہا	اپنے باپ سے	اے میرے باپ!	کیوں

تَعْبُدُ	مَا	لَا	يَسْمَعُ	وَ	لَا	يُبْصِرُ	وَ	لَا	يُغْنِي	عَنْكَ
تو عبادت کرتا ہے	اس چیز کی جو	نہ	سنتی ہے	اور	نہ	دیکھتی ہے	اور	نہ	وہ کام آسکتی ہے	تیرے

شَيْئًا ۝	يٰٓأَبَتِ	إِنِّي	قَدْ	جَآءَنِي	مِنَ الْعِلْمِ	مَا	لَمْ	يَأْتِكَ
کچھ بھی؟	اے میرے باپ!	بے شک میں	تحقیق	آیا ہے میرے پاس	وہ علم	جو	نہیں	آیا تیرے پاس

فَاتَّبِعْنِي	أَهْدِكَ	صِرَاطًا	سَوِيًّا ۝	يٰٓأَبَتِ	لَا	تَعْبُدِ	الشَّيْطٰنَ
لہٰذا تو میری پیروی کر	میں تجھے بتلاؤں گا	راہ	سیدھی	اے میرے باپ!	نہ	تو عبادت کر	شیطان کی

إِنَّ	الشَّيْطٰنَ	كَانَ	لِلرَّحْمٰنِ	عَصِيًّا ۝	يٰٓأَبَتِ	إِنِّي	أَخَافُ	أَنْ	يَمَسَّكَ
بلاشبہ	شیطان	ہے	رحمٰن کا	بہت نافرمان	اے میرے باپ!	بیشک میں	ڈرتا ہوں	اس بات سے کہ	چھوئے تجھے

عَذَابٌ	مِّنَ الرَّحْمٰنِ	فَتَكُونَ	لِلشَّيْطٰنِ	وَلِيًّا ۝	قَالَ	أَ	رَاغِبٌ
عذاب	رحمٰن کی طرف سے	پھر تو ہو جائے	شیطان کا	دوست	اس (آزر) نے کہا	کیا	بے رغبتی کرتا ہے

أَنْتَ	عَنْ اٰلِهَتِي	يٰٓإِبْرٰهِيمُ	لَئِنْ	لَّمْ	تَنْتَهِ	لَأَرْجُمَنَّكَ
تو	میرے معبودوں سے	اے ابراہیم؟	البتہ اگر	نہ	باز آیا تو اس سے	(تو) البتہ میں تجھے ضرور سنگسار کروں گا

وَ	اهْجُرْنِي	مَلِيًّا ۝	قَالَ	سَلٰمٌ	عَلَيْكَ	سَأَسْتَغْفِرُ	لَكَ
اور	تو چھوڑ جا مجھے	لمبا عرصہ	اس (ابراہیم) نے کہا	سلام ہو	تجھ پر	میں ضرور مغفرت طلب کروں گا	تیرے لیے

رَبِّي	إِنَّهُ	كَانَ	بِي	حَفِيًّا ۝	وَ	أَعْتَزِلُكُمْ	وَ	مَا
اپنے رب سے	بلاشبہ وہ	ہے	مجھ پر	نہایت مہربان	اور	میں تم سے کنارہ کش ہوتا ہوں	اور	ان سے بھی جنہیں

تَدْعُونَ	مِنْ دُونِ اللّٰهِ	وَ	أَدْعُوا	رَبِّي	عَسٰى	أَلَّا	أَكُونَ	بِدُعَآءِ رَبِّي
تم پکارتے ہو	سوائے اللہ کے	اور	میں پکارتا ہوں	اپنے رب کو	امید ہے	کہ نہیں	ہوں گا میں	اپنے رب کو پکار کر

شَقِيًّا﴿٤٨﴾	فَلَمَّا	اعْتَزَلَهُمْ	وَ	مَا	يَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
محروم	پھر جب	وہ ان سے کنارہ کش ہو گیا	اور	ان سے بھی جن کی	وہ عبادت کرتے تھے	اللہ کے سوا

وَهَبْنَا	لَهٗٓ	اِسْحٰقَ	وَ	يَعْقُوْبَ	وَ	كُلًّا	جَعَلْنَا	نَبِيًّا﴿٤٩﴾	وَ
(تو) ہم نے عطا کیے	اسے	اسحاق	اور	یعقوب	اور	ہر ایک کو	ہم نے بنایا	نبی	اور

وَهَبْنَا	لَهُمْ	مِّنْ رَّحْمَتِنَا	وَ	جَعَلْنَا	لَهُمْ	لِسَانَ صِدْقٍ	عَلِيًّا﴿٥٠﴾
ہم نے نوازا	انہیں	اپنی رحمت سے	اور	ہم نے کر دیا	ان کے لیے	سچائی کی زبان (ان کے ذکر خیر) کو	بلند

ربع

وَ	اذْكُرْ	فِي الْكِتٰبِ	مُوْسٰٓى	اِنَّهٗ	كَانَ	مُخْلَصًا	وَّ	كَانَ	رَسُوْلًا	نَّبِيًّا﴿٥١﴾	وَ
اور	ذکر کیجیے	کتاب میں	موسیٰ کا	بلاشبہ وہ	تھا	چنا ہوا	اور	تھا وہ	رسول	نبی	اور

نَادَيْنٰهُ	مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ الْاَيْمَنِ	وَ	قَرَّبْنٰهُ	نَجِيًّا﴿٥٢﴾	وَ	وَهَبْنَا
ہم نے اسے آواز دی	طور کی دائیں جانب سے	اور	ہم نے اسے قریب کیا	سرگوشی کرنے کیلئے	اور	ہم نے عطا کیا

لَهٗ	مِنْ رَّحْمَتِنَآ	اَخَاهُ	هٰرُوْنَ	نَبِيًّا﴿٥٣﴾	وَ	اذْكُرْ	فِي الْكِتٰبِ	اِسْمٰعِيْلَ
اسے	اپنی رحمت سے	اس کا بھائی	ہارون	نبی (بنا کر)	اور	ذکر کیجیے	کتاب میں	اسماعیل کا

اِنَّهٗ	كَانَ	صَادِقَ الْوَعْدِ	وَ	كَانَ	رَسُوْلًا	نَّبِيًّا﴿٥٤﴾	وَ	كَانَ	يَاْمُرُ	اَهْلَهٗ
بلاشبہ وہ	تھا	وعدے کا سچا	اور	تھا وہ	رسول	نبی	اور	تھا وہ	حکم کرتا	اپنے گھر والوں کو

بِالصَّلٰوةِ	وَ	الزَّكٰوةِ	وَ	كَانَ	عِنْدَ رَبِّهٖ	مَرْضِيًّا﴿٥٥﴾	وَ	اذْكُرْ	فِي الْكِتٰبِ	اِدْرِيْسَ
نماز کا	اور	زکوٰۃ کا	اور	تھا وہ	اپنے رب کے نزدیک	پسندیدہ	اور	ذکر کیجیے	کتاب میں	ادریس کا

اِنَّهٗ	كَانَ	صِدِّيْقًا	نَّبِيًّا﴿٥٦﴾	وَّ	رَفَعْنٰهُ	مَكَانًا عَلِيًّا﴿٥٧﴾	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	اَنْعَمَ	اللّٰهُ
بلاشبہ وہ	تھا	نہایت سچا	نبی	اور	ہم نے اسے اٹھایا	بلند مکان میں	یہی ہیں	وہ لوگ کہ	انعام کیا	اللہ نے

عَلَيْهِمْ	مِّنَ النَّبِيّٖنَ	مِنْ ذُرِّيَّةِ اٰدَمَ	وَ	مِمَّنْ	حَمَلْنَا	مَعَ نُوْحٍ
ان پر	نبیوں میں سے	اولادِ آدم سے	اور	ان لوگوں (کی نسل) میں سے جنہیں	ہم نے اٹھایا (سوار کیا) تھا	نوح کے ساتھ

وَّ	مِنْ ذُرِّيَّةِ اِبْرٰهِيْمَ وَ اِسْرَآءِيْلَ	وَ	مِمَّنْ	هَدَيْنَا	وَ	اجْتَبَيْنَا
اور	ابراہیم اور اسرائیل (یعقوب) کی اولاد سے	اور	ان لوگوں میں سے جنہیں	ہم نے ہدایت دی	اور	ہم نے چن لیا

اِذَا	تُتْلٰى	عَلَيْهِمْ	اٰيٰتُ الرَّحْمٰنِ	خَرُّوْا	سُجَّدًا	وَّ	بُكِيًّا﴿٥٨﴾
جب	تلاوت کی جاتی تھیں	ان پر	رحمٰن کی آیتیں	(تو) وہ گر پڑتے تھے	سجدہ کرتے ہوئے	اور	روتے ہوئے

السجدۃ ۸

فَخَلَفَ	مِنْ بَعْدِهِمْ	خَلْفٌ	اَضَاعُوا	الصَّلٰوةَ	وَ	اتَّبَعُوا
پھر جانشین ہوئے	ان کے بعد	ناخلف (برے) لوگ	انہوں نے ضائع کیا	نمازوں کو	اور	انہوں نے پیروی کی

الشَّهَوٰتِ	فَسَوْفَ	يَلْقَوْنَ	غَيًّا ۝	اِلَّا	مَنْ	تَابَ	وَ	اٰمَنَ	وَ	عَمِلَ
خواہشات کی	پس عنقریب	وہ ملیں گے	ہلاکت کو	مگر	جس نے	توبہ کی	اور	ایمان لایا	اور	عمل کیا

صَالِحًا	فَاُولٰٓئِكَ	يَدْخُلُوْنَ	الْجَنَّةَ	وَ	لَا	يُظْلَمُوْنَ	شَيْـًٔا ۝	جَنّٰتِ
اچھا	تو یہ لوگ	داخل ہوں گے	جنت میں	اور	نہ	وہ ظلم کیے جائیں گے	کچھ بھی	(یعنی) باغات

عَدْنِ	الَّتِيْ	وَعَدَ	الرَّحْمٰنُ	عِبَادَهٗ	بِالْغَيْبِ ؕ	اِنَّهٗ	كَانَ	وَعْدُهٗ
ہمیشگی کے	وہ جن کا	وعدہ کیا ہے	(اللہ) رحمٰن نے	اپنے بندوں سے	بن دیکھے	بلاشبہ	ہے	اس کا وعدہ

مَاْتِيًّا ۝	لَا	يَسْمَعُوْنَ	فِيْهَا	لَغْوًا	اِلَّا	سَلٰمًا ؕ	وَ	لَهُمْ	رِزْقُهُمْ
(بہرصورت) آنے والا	نہیں	سنیں گے وہ	اس (جنت) میں	لغو بات	مگر	سلام ہی	اور	ان کے لیے	ان کا رزق ہوگا

فِيْهَا	بُكْرَةً	وَّ	عَشِيًّا ۝	تِلْكَ	الْجَنَّةُ	الَّتِيْ	نُوْرِثُ	مِنْ عِبَادِنَا
اس میں	صبح	اور	شام	یہ	وہ جنت ہے	جس کا	ہم وارث بنائیں گے	اپنے بندوں میں سے

مَنْ	كَانَ	تَقِيًّا ۝	وَ	مَا	نَتَنَزَّلُ	اِلَّا	بِاَمْرِ رَبِّكَ	لَهٗ	مَا
اس کو جو	ہوگا	پرہیزگار	اور	نہیں	ہم (فرشتے) اترتے	مگر	آپ کے رب کے حکم سے	اسی کے لیے ہے	جو کچھ

بَيْنَ اَيْدِيْنَا	وَ	مَا	خَلْفَنَا	وَ	مَا	بَيْنَ ذٰلِكَ	وَ	مَا	كَانَ
ہمارے آگے ہے	اور	جو کچھ	ہمارے پیچھے ہے	اور	جو کچھ	اس کے درمیان ہے	اور	نہیں	ہے

رَبُّكَ	نَسِيًّا ۝	رَبُّ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	وَ	مَا	بَيْنَهُمَا
آپ کا رب	بھولنے والا	رب ہے	آسمانوں کا	اور	زمین کا	اور	اس کا جو بھی	ان دونوں کے درمیان ہے

فَاعْبُدْهُ	وَ	اصْطَبِرْ	لِعِبَادَتِهٖ ؕ	هَلْ	تَعْلَمُ	لَهٗ
پس آپ اسی کی عبادت کریں	اور	قائم رہیں	اس کی عبادت پر	کیا	آپ جانتے ہیں	اس کا

سَمِيًّا ۝	وَ	يَقُوْلُ	الْاِنْسَانُ	ءَ	اِذَا مَا	مِتُّ	لَسَوْفَ	اُخْرَجُ	ع
کوئی ہم نام	اور	کہتا ہے	انسان	کیا	جب	میں مرجاؤں گا	تو البتہ عنقریب	نکالا جاؤں گا (قبر سے)	

حَيًّا ۝	اَ	وَ	لَا	يَذْكُرُ	الْاِنْسَانُ	اَنَّا	خَلَقْنٰهُ	مِنْ قَبْلُ
زندہ (کر کے)؟	کیا	اور	نہیں	یاد کرتا	انسان	کہ بے شک ہم ہی نے	اسے پیدا کیا ہے	اس سے پہلے

وَ	لَمْ	يَكُ	شَيْـًٔا ﴿٦٧﴾	فَوَ	رَبِّكَ	لَنَحْشُرَنَّهُمْ	وَالشَّيٰطِيْنَ	ثُمَّ
اور	نہ	تھا وہ	کچھ بھی	پس قسم ہے	آپ کے رب کی	البتہ ہم انہیں ضرور اکٹھا کریں گے	شیطانوں کے ہمراہ	پھر

لَنُحْضِرَنَّهُمْ	حَوْلَ جَهَنَّمَ	جِثِيًّا ﴿٦٨﴾	ثُمَّ	لَنَنْزِعَنَّ
البتہ ہم انہیں ضرور حاضر کریں گے	جہنم کے اردگرد	گھٹنوں کے بل گرے ہوئے	پھر	البتہ ہم ضرور کھینچ لیں گے

مِنْ كُلِّ شِيْعَةٍ	اَيُّهُمْ	اَشَدُّ	عَلَى الرَّحْمٰنِ	عِتِيًّا ﴿٦٩﴾	ثُمَّ	لَنَحْنُ	اَعْلَمُ
ہر گروہ میں سے	جو ان میں سے	زیادہ سخت تھا	رحمٰن کے خلاف	سرکشی میں	پھر	یقیناً ہم	خوب جانتے ہیں

بِالَّذِيْنَ	هُمْ	اَوْلٰى	بِهَا	صِلِيًّا ﴿٧٠﴾	وَ	اِنْ	مِّنْكُمْ	اِلَّا
ان لوگوں کو کہ	وہ	زیادہ لائق ہیں	اس (جہنم) میں	داخل ہونے کے	اور	نہیں ہے	تم میں سے (کوئی بھی)	مگر

وَارِدُهَا	كَانَ	عَلٰى رَبِّكَ	حَتْمًا	مَّقْضِيًّا ﴿٧١﴾	ثُمَّ	نُنَجِّي	الَّذِيْنَ
وہ اس میں وارد ہوگا	(یہ) ہے	آپ کے رب کے ذمے	حتمی	فیصل شدہ بات	پھر	ہم نجات دیں گے	ان لوگوں کو جنہوں نے

اتَّقَوْا	وَّ	نَذَرُ	الظّٰلِمِيْنَ	فِيْهَا	جِثِيًّا ﴿٧٢﴾	وَ	اِذَا	تُتْلٰى
تقویٰ اختیار کیا	اور	ہم چھوڑ دیں گے	ظالموں کو	اس میں	گھٹنوں کے بل گرے ہوئے	اور	جب	تلاوت کی جاتی ہیں

عَلَيْهِمْ	اٰيٰتُنَا	بَيِّنٰتٍ	قَالَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لِلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اَيُّ
ان پر	ہماری آیتیں	واضح	(تو) کہتے ہیں	وہ لوگ جنہوں نے	کفر کیا	ان لوگوں سے جو	ایمان لائے	کون سا

الْفَرِيْقَيْنِ	خَيْرٌ	مَّقَامًا	وَّ	اَحْسَنُ	نَدِيًّا ﴿٧٣﴾	وَ	كَمْ	اَهْلَكْنَا
دونوں فریقوں میں سے	بہتر ہے	باعتبار مقام کے	اور	زیادہ اچھا ہے	باعتبار مجلس کے؟	اور	بہت سی	ہم نے ہلاک کیں

قَبْلَهُمْ	مِّنْ قَرْنٍ	هُمْ	اَحْسَنُ	اَثَاثًا	وَّ	رِءْيًا ﴿٧٤﴾	قُلْ	مَنْ
ان سے پہلے	قومیں	(کہ) وہ	بڑھ کر تھیں (ان سے)	باعتبار ساز و سامان	اور	ظاہری ٹیپ ٹاپ کے	کہہ دیجیے	جو شخص

كَانَ	فِي الضَّلٰلَةِ	فَلْيَمْدُدْ	لَهُ	الرَّحْمٰنُ	مَدًّا	حَتّٰىٓ	اِذَا	رَاَوْا
ہے	گمراہی میں	تو ڈھیل دیتا ہے	اسے	رحمٰن	(لمبی) ڈھیل دینا	یہاں تک کہ	جب	وہ دیکھ لیں گے

مَا	يُوْعَدُوْنَ	اِمَّا	الْعَذَابَ	وَ	اِمَّا	السَّاعَةَ	فَسَيَعْلَمُوْنَ	مَنْ
اس چیز کو جس کا	وعدہ دیے جاتے ہیں وہ	یا	عذاب	اور	یا	قیامت	تو وہ ضرور جان لیں گے	کون ہے

هُوَ	شَرٌّ	مَّكَانًا	وَّ	اَضْعَفُ	جُنْدًا ﴿٧٥﴾	وَ	يَزِيْدُ	اللّٰهُ
(کہ) وہ	بدتر ہے	باعتبار مکان کے	اور	کمزور تر ہے	باعتبار لشکر کے	اور	زیادہ کرتا ہے	اللہ

الَّذِيْنَ	اهْتَدَوْا	هُدًى	وَ	الْبٰقِيٰتُ	الصّٰلِحٰتُ	خَيْرٌ	عِنْدَ رَبِّكَ
ان لوگوں کو جنھوں نے	ہدایت پائی	ہدایت میں	اور	باقی رہنے والی	نیکیاں	بہت بہتر ہیں	آپ کے رب کے نزدیک

ثَوَابًا	وَّ	خَيْرٌ	مَّرَدًّا ۝	اَ	فَرَءَيْتَ	الَّذِيْ	كَفَرَ
باعتبار ثواب کے	اور	بہت بہتر ہیں	باعتبار انجام کے	کیا	پس آپ نے دیکھا	اس شخص کو جس نے	کفر کیا

بِاٰيٰتِنَا	وَ	قَالَ	لَاُوْتَيَنَّ	مَالًا	وَّ	وَلَدًا ۝	اَطَّلَعَ	الْغَيْبَ
ہماری آیتوں کے ساتھ	اور	اس نے کہا	البتہ میں ضرور دیا جاؤں گا	مال	اور	اولاد	کیا وہ مطلع ہوا ہے	غیب پر

اَمِ	اتَّخَذَ	عِنْدَ الرَّحْمٰنِ	عَهْدًا ۝	كَلَّا	سَنَكْتُبُ	مَا	يَقُوْلُ	وَ	نَمُدُّ
یا	اس نے لیا ہے	رحمٰن کے ہاں سے	کوئی عہد	ہرگز نہیں	ہم ضرور لکھیں گے	جو کچھ	وہ کہتا ہے	اور	ہم بڑھا دیں گے

لَهٗ	مِنَ الْعَذَابِ	مَدًّا ۝	وَّ	نَرِثُهٗ	مَا	يَقُوْلُ	وَ
اس کے لیے	عذاب	(بہت) بڑھانا	اور	ہم وارث ہوں گے	ان چیزوں کے جو	وہ کہتا ہے	اور

يَاْتِيْنَا	فَرْدًا ۝	وَ	اتَّخَذُوْا	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	اٰلِهَةً	لِّيَكُوْنُوْا	لَهُمْ
وہ آئے گا ہمارے پاس (روز قیامت)	اکیلا ہی	اور	انھوں نے بنا لیے	اللہ کے سوا	اور معبود	تاکہ وہ ہوں	ان کے لیے

عِزًّا ۝	كَلَّا	سَيَكْفُرُوْنَ	بِعِبَادَتِهِمْ	وَ	يَكُوْنُوْنَ	عَلَيْهِمْ	ضِدًّا ۝
مددگار	ہرگز نہیں	عنقریب وہ خود ہی انکار کریں گے	ان کی عبادت کا	اور	وہ ہو جائیں گے	ان کے	مخالف

اَ	لَمْ	تَرَ	اَنَّآ	اَرْسَلْنَا	الشَّيٰطِيْنَ	عَلَى الْكٰفِرِيْنَ	تَؤُزُّهُمْ
کیا	نہیں	دیکھا آپ نے	کہ بے شک ہم نے	بھیجا	شیطانوں کو	کافروں پر	کہ وہ انھیں ابھاریں (گناہوں پر)

اَزًّا ۝	فَلَا	تَعْجَلْ	عَلَيْهِمْ	اِنَّمَا	نَعُدُّ	لَهُمْ	عَدًّا ۝	يَوْمَ	نَحْشُرُ
اُبھارنا	پس نہ	جلدی کریں آپ	ان پر	یقینا	ہم گن رہے ہیں	ان کے لیے	گننا	جس دن	ہم اکٹھا کریں گے

الْمُتَّقِيْنَ	اِلَى الرَّحْمٰنِ	وَفْدًا ۝	وَّ	نَسُوْقُ	الْمُجْرِمِيْنَ	اِلٰى جَهَنَّمَ	وِرْدًا ۝	لَا
متقیوں کو	رحمٰن کی طرف	مہمان (بنا کر)	اور	ہم ہانکیں گے	مجرموں کو	جہنم کی طرف	پیاسے	نہیں

يَمْلِكُوْنَ	الشَّفَاعَةَ	اِلَّا	مَنِ	اتَّخَذَ	عِنْدَ الرَّحْمٰنِ	عَهْدًا ۝	وَ	قَالُوا
اختیار رکھیں گے وہ	سفارش کرنے کا	مگر	جس نے	لیا	رحمٰن (اللہ) سے	عہد	اور	انھوں نے کہا

اتَّخَذَ	الرَّحْمٰنُ	وَلَدًا ۝	لَقَدْ	جِئْتُمْ	شَيْـًٔا اِدًّا ۝	تَكَادُ	السَّمٰوٰتُ
بنالی ہے	رحمٰن نے	اولاد	البتہ تحقیق	تم آئے ہو	ایک بہت بڑی بھاری بات کو	قریب ہیں	سب آسمان

يَتَفَطَّرْنَ	مِنْهُ	وَ	تَنْشَقُّ	الْأَرْضُ	وَ	تَخِرُّ	الْجِبَالُ	هَدًّا ﴿٩٠﴾
(کہ) پھٹ پڑیں	اس (بات) سے	اور	شق ہو جائے	زمین	اور	گر پڑیں	پہاڑ	ریزہ ریزہ ہو کر

أَنْ	دَعَوْا	لِلرَّحْمٰنِ	وَلَدًا ﴿٩١﴾	وَ	مَا	يَنْبَغِي	لِلرَّحْمٰنِ	أَنْ
اس (بات) سے کہ	انہوں نے دعویٰ کیا	رحمٰن کے لیے	اولاد کا	اور	نہیں	لائق	رحمٰن کے	یہ کہ

يَتَّخِذَ	وَلَدًا ﴿٩٢﴾	إِنْ	كُلُّ مَنْ	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	الْأَرْضِ	إِلَّا	آتِي	الرَّحْمٰنِ
وہ پکڑے	اولاد	نہیں ہے	کوئی بھی (مخلوق)	آسمانوں میں	اور	زمین (میں)	مگر	وہ آنے والی ہے	رحمٰن کے پاس

عَبْدًا ﴿٩٣﴾	لَقَدْ	أَحْصٰىهُمْ	وَ	عَدَّهُمْ	عَدًّا ﴿٩٤﴾	وَ	كُلُّهُمْ
غلام بن کر	البتہ تحقیق	اس نے ان کو شمار کر رکھا ہے	اور	گن رکھا ہے ان کو	گننا	اور	وہ بھی

آتِيهِ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	فَرْدًا ﴿٩٥﴾	إِنَّ	الَّذِينَ	آمَنُوا	وَ	عَمِلُوا
آنے والے ہیں اس (اللہ) کے پاس	قیامت کے دن	تنہا تنہا	بلاشبہ	وہ لوگ جو	ایمان لائے	اور	انہوں نے عمل کیے

الصّٰلِحٰتِ	سَيَجْعَلُ	لَهُمُ	الرَّحْمٰنُ	وُدًّا ﴿٩٦﴾	فَإِنَّمَا	يَسَّرْنٰهُ
نیک	عنقریب پیدا کر دے گا	ان کے لیے	رحمٰن	محبت	پس یقیناً	ہم نے اس (قرآن) کو آسان کر دیا

بِلِسَانِكَ	لِتُبَشِّرَ	بِهِ	الْمُتَّقِينَ	وَ	تُنْذِرَ	بِهِ
آپ کی زبان (عربی) میں	تاکہ آپ خوشخبری دیں	اس کے ساتھ	پرہیزگاروں کو	اور	ڈرائیں	اس کے ساتھ

قَوْمًا لُدًّا ﴿٩٧﴾	وَ	كَمْ	أَهْلَكْنَا	قَبْلَهُمْ	مِنْ قَرْنٍ	هَلْ	تُحِسُّ
جھگڑالو قوم کو	اور	کتنی ہی	ہم نے ہلاک کر دیں	ان سے پہلے	قومیں	کیا	آپ محسوس کرتے ہیں

مِنْهُمْ	مِنْ أَحَدٍ	أَوْ	تَسْمَعُ	لَهُمْ	رِكْزًا ﴿٩٨﴾
ان میں سے	کسی ایک کو (آنکھ یا ہاتھ سے)	یا	آپ سنتے ہیں	ان کی	کوئی بھنک بھی

سُورَةُ طٰهٰ (٢٠)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم کرنے والا ہے

طٰهٰ ﴿١﴾	مَا	أَنْزَلْنَا	عَلَيْكَ	الْقُرْآنَ	لِتَشْقٰى ﴿٢﴾	إِلَّا	تَذْكِرَةً
طٰہٰ	نہیں	نازل کیا ہم نے	آپ پر	قرآن	تاکہ آپ مشقت میں پڑیں	مگر	نصیحت کے لیے

لِمَنْ	يَخْشٰى ﴿٣﴾	تَنْزِيلًا	مِمَّنْ	خَلَقَ	الْأَرْضَ	وَ	السَّمٰوٰتِ الْعُلٰى ﴿٤﴾
اس شخص کے واسطے جو	ڈرتا ہے	نازل کیا گیا ہے	اس ذات کی طرف سے جس نے	پیدا کیا	زمین کو	اور	بلند آسمانوں کو

الرَّحْمٰنُ	عَلَى الْعَرْشِ	اسْتَوٰى ⑤	لَهٗ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	مَا	فِي الْاَرْضِ
(وہ) رحمن ہے	عرش پر	مستوی ہے	اسی کے لیے ہے	جو کچھ ہے	آسمانوں میں	اور	جو کچھ ہے	زمین میں

وَ	مَا	بَيْنَهُمَا	وَ	مَا	تَحْتَ	الثَّرٰى ⑥	وَ	اِنْ	تَجْهَرْ بِالْقَوْلِ
اور	جو کچھ ہے	ان دونوں کے درمیان	اور	جو کچھ ہے	نیچے	نمناک زمین کے	اور	اگر	آپ بلند آواز سے بات کریں

فَاِنَّهٗ	يَعْلَمُ	السِّرَّ	وَ	اَخْفٰى ⑦	اَللّٰهُ	لَاۤ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	لَهُ	الْاَسْمَآءُ
تو بلاشبہ وہ	جانتا ہے	پوشیدہ	اور	پوشیدہ تر بات کو	اللہ	نہیں	کوئی بھی معبود	مگر	وہی	اسی کے ہیں	سب نام

الْحُسْنٰى ⑧	وَ	هَلْ	اَتٰىكَ	حَدِيْثُ	مُوْسٰى ⑨	اِذْ	رَاٰ	نَارًا	فَقَالَ	لِاَهْلِهِ
اچھے	اور	کیا	آئی ہے آپ کے پاس	بات	موسیٰ کی؟	جب	اس نے دیکھی	آگ	تو کہا	اپنے گھر والوں سے

امْكُثُوْۤا	اِنِّيْۤ	اٰنَسْتُ	نَارًا	لَّعَلِّيْۤ	اٰتِيْكُمْ	مِّنْهَا	بِقَبَسٍ	اَوْ	اَجِدُ
تم ٹھہرو	بلاشبہ میں نے	دیکھی ہے	آگ	تاکہ میں	لے آؤں تمہارے پاس	اس میں سے	کوئی انگارہ	یا	میں پاؤں

عَلَى النَّارِ	هُدًى ⑩	فَلَمَّاۤ	اَتٰىهَا	نُوْدِيَ	يٰمُوْسٰى ⑪	اِنِّيْۤ اَنَا
آگ کے پاس	کوئی راستہ بتلانے والا	پس جب	وہ آیا اس آگ کے پاس	تو آواز دیا گیا	اے موسیٰ!	بے شک میں

رَبُّكَ	فَاخْلَعْ	نَعْلَيْكَ	اِنَّكَ	بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ⑫	وَ	اَنَا	اخْتَرْتُكَ
تیرا رب ہوں	سو تو اتار دے	اپنی جوتیاں	بلاشبہ تو	مقدس وادی طویٰ میں ہے	اور	میں نے	تجھے پسند کر لیا ہے

فَاسْتَمِعْ	لِمَا	يُوْحٰى ⑬	اِنَّنِيْۤ اَنَا اللّٰهُ	لَاۤ	اِلٰهَ	اِلَّاۤ	اَنَا	فَاعْبُدْنِيْ
پس تو غور سے سن	اس کو جو	وحی کی جاتی ہے	بلاشبہ میں ہی اللہ ہوں	نہیں	کوئی معبود (برحق)	مگر	میں ہی	سو تو میری ہی عبادت کر

وَ	اَقِمِ	الصَّلٰوةَ	لِذِكْرِيْ ⑭	اِنَّ	السَّاعَةَ	اٰتِيَةٌ	اَكَادُ	اُخْفِيْهَا
اور	قائم کر	نماز	میرے ذکر کے لیے	بلاشبہ	قیامت	آنے والی ہے	قریب ہے کہ	میں اس کو چھپاؤں

لِتُجْزٰى	كُلُّ	نَفْسٍ	بِمَا	تَسْعٰى ⑮	فَلَا	يَصُدَّنَّكَ	عَنْهَا	مَنْ	لَّا
تاکہ بدلہ دیا جائے	ہر	جان کو	اس کا جو	وہ کوشش کرتی ہے	پس نہ	روکے تجھ کو	اس سے	وہ شخص جو	نہیں

يُؤْمِنُ	بِهَا	وَ	اتَّبَعَ	هَوٰىهُ	فَتَرْدٰى ⑯	وَ	مَا	تِلْكَ
ایمان رکھتا	اس کے ساتھ	اور	اس نے پیروی کی	اپنی خواہش کی	پس تو (بھی) ہلاک ہو جائے گا	اور	کیا ہے	وہ

بِيَمِيْنِكَ	يٰمُوْسٰى ⑰	قَالَ	هِيَ	عَصَايَ	اَتَوَكَّؤُا	عَلَيْهَا	وَ	اَهُشُّ
تیرے دائیں ہاتھ میں؟	اے موسیٰ!	اس (موسیٰ) نے کہا	یہ	میرا عصا ہے	میں ٹیک لگاتا ہوں	اس پر	اور	پتے جھاڑتا ہوں

بِهَا	عَلٰى غَنَمِىْ	وَ	لِىَ	فِيْهَا	مَاٰرِبُ اُخْرٰى﴿۱۸﴾	قَالَ	اَلْقِهَا	يٰمُوْسٰى﴿۱۹﴾
اس کے ساتھ	اپنی بکریوں پر	اور	میرے لیے	اس میں	اور بھی مقاصد ہیں	اس (اللہ) نے کہا	ڈال دے اسے	اے موسیٰ!

فَاَلْقٰهَا	فَاِذَا	هِىَ	حَيَّةٌ	تَسْعٰى﴿۲۰﴾	قَالَ	خُذْهَا	وَ	لَا	تَخَفْ
پس جب اس نے ڈالا اسکو	تو ناگہاں	وہ	سانپ تھا	دوڑتا ہوا	اس (اللہ) نے فرمایا	پکڑ لے اسے	اور	مت	ڈر تو

سَنُعِيْدُهَا	سِيْرَتَهَا الْاُوْلٰى﴿۲۱﴾	وَ	اضْمُمْ	يَدَكَ	اِلٰى جَنَاحِكَ	تَخْرُجْ	بَيْضَآءَ
ہم ابھی اسے لوٹا دیں گے	اس کی پہلی حالت میں	اور	ملا تو	اپنا ہاتھ	اپنی بغل کے ساتھ	وہ نکلے گا	چمکتا ہوا

مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ	اٰيَةً	اُخْرٰى﴿۲۲﴾	لِنُرِيَكَ	مِنْ اٰيٰتِنَا	الْكُبْرٰى﴿۲۳﴾	اِذْهَبْ	اِلٰى فِرْعَوْنَ
بغیر کسی بیماری کے	یہ نشانی ہے	دوسری	تاکہ ہم دکھائیں تجھے	اپنی کچھ نشانیاں	بڑی بڑی	تو جا	فرعون کی طرف

اِنَّهٗ	طَغٰى﴿۲۴﴾	قَالَ	رَبِّ	اشْرَحْ	لِىْ	صَدْرِىْ﴿۲۵﴾	وَ	يَسِّرْ
بے شک وہ	سرکش ہو گیا ہے	اس (موسیٰ) نے کہا	اے رب!	کھول دے	میرے لیے	میرا سینہ	اور	آسان کر دے

لِىْ	اَمْرِىْ﴿۲۶﴾	وَ	احْلُلْ	عُقْدَةً	مِّنْ لِّسَانِىْ﴿۲۷﴾	يَفْقَهُوْا	قَوْلِىْ﴿۲۸﴾	وَ	اجْعَلْ
میرے لیے	میرا کام	اور	کھول دے	گرہ	میری زبان کی	(تاکہ) وہ سمجھ سکیں	میری بات	اور	تو بنا دے

لِّىْ	وَزِيْرًا	مِّنْ اَهْلِىْ﴿۲۹﴾	هٰرُوْنَ	اَخِى﴿۳۰﴾	اشْدُدْ	بِهٖٓ	اَزْرِىْ﴿۳۱﴾
میرے لیے	وزیر	میرے اہل میں سے	(یعنی) ہارون	میرے بھائی کو	تو مضبوط کر دے	اس کے ساتھ	میری کمر

وَ	اَشْرِكْهُ	فِىْٓ اَمْرِىْ﴿۳۲﴾	كَىْ	نُسَبِّحَكَ كَثِيْرًا﴿۳۳﴾	وَّ	نَذْكُرَكَ	كَثِيْرًا﴿۳۴﴾
اور	اسے شریک کر دے	میرے کام (نبوت) میں	تاکہ	ہم تیری بہت تسبیح بیان کریں	اور	(تاکہ) ہم تجھے یاد کریں	کثرت سے

اِنَّكَ كُنْتَ	بِنَا	بَصِيْرًا﴿۳۵﴾	قَالَ	قَدْ	اُوْتِيْتَ	سُؤْلَكَ	يٰمُوْسٰى﴿۳۶﴾
بلاشبہ تو ہی ہے	ہمیں	خوب دیکھنے والا	اس (اللہ) نے کہا	تحقیق	تو دے دیا گیا	اپنا سوال	اے موسیٰ!

وَ	لَقَدْ	مَنَنَّا	عَلَيْكَ	مَرَّةً اُخْرٰى﴿۳۷﴾	اِذْ	اَوْحَيْنَآ	اِلٰٓى اُمِّكَ	مَا
اور	البتہ تحقیق	ہم احسان کر چکے ہیں	تجھ پر	ایک مرتبہ اور بھی	جب	ہم نے الہام کیا (تھا)	تیری ماں کی طرف	وہ جو

يُوْحٰى﴿۳۸﴾	اَنْ	اقْذِفِيْهِ	فِى التَّابُوْتِ	فَاقْذِفِيْهِ	فِى الْيَمِّ	فَلْيُلْقِهِ
(اب) وحی کی جاتی ہے	یہ کہ	تو ڈال دے اس (موسیٰ) کو	صندوق میں	پھر ڈال دے اس (صندوق) کو	دریا میں	پس لا ڈالے گا اسکو

الْيَمُّ	بِالسَّاحِلِ	يَاْخُذْهُ	عَدُوٌّ	لِّىْ	وَ	عَدُوٌّ	لَّهٗ ط	وَ	اَلْقَيْتُ	عَلَيْكَ
دریا	ساحل پر	کہ پکڑے اس کو	دشمن	میرا	اور	دشمن	اس کا	اور	میں نے ڈال دی	تجھ پر

مَحَبَّةً	مِّنِّيْ	وَ	لِتُصْنَعَ	عَلٰى عَيْنِيْ ۝	اِذْ	تَمْشِيْٓ	اُخْتُكَ	فَتَقُوْلُ
محبت	اپنی طرف سے	اور	تاکہ تو پرورش کیا جائے	میری آنکھوں کے سامنے	جب	چلتی تھی	تیری بہن	پس وہ کہتی تھی

هَلْ	اَدُلُّكُمْ	عَلٰى مَنْ	يَّكْفُلُهٗ	فَرَجَعْنٰكَ	اِلٰٓى اُمِّكَ	كَيْ	تَقَرَّ
کیا	میں رہنمائی کروں تمہاری	اس شخص پر جو	اس کی کفالت کرے؟	پھر ہم نے تجھے لوٹایا	تیری ماں کی طرف	تاکہ	ٹھنڈی ہو

عَيْنُهَا	وَ	لَا	تَحْزَنَ	وَ	قَتَلْتَ	نَفْسًا	فَنَجَّيْنٰكَ	مِنَ الْغَمِّ
اس کی آنکھ	اور	نہ	غم کھائے وہ	اور	تو نے قتل کیا	ایک نفس کو	تو ہم نے تجھے نجات دی	غم سے

وَ	فَتَنّٰكَ	فُتُوْنًا	فَلَبِثْتَ	سِنِيْنَ	فِيْٓ اَهْلِ مَدْيَنَ	ثُمَّ	جِئْتَ	عَلٰى قَدَرٍ	يّٰمُوْسٰى ۝
اور	ہم نے تجھے آزمایا	خوب آزمانا	پس تو ٹھہرا رہا	(کئی) سال	اہل مدین میں	پھر	تو آیا	تقدیر (الٰہی) پر	اے موسیٰ!

وَ	اصْطَنَعْتُكَ	لِنَفْسِيْ ۝	اِذْهَبْ	اَنْتَ	وَ	اَخُوْكَ	بِاٰيٰتِيْ	وَ
اور	میں نے تجھے خاص کرلیا ہے	اپنے (کام کے) لیے	جا	تو	اور	تیرا بھائی	میری نشانیاں (معجزے) لے کر	اور

لَا	تَنِيَا	فِيْ ذِكْرِيْ ۝	اِذْهَبَآ	اِلٰى فِرْعَوْنَ	اِنَّهٗ	طَغٰى ۝	فَقُوْلَا
نہ	سستی کرنا تم دونوں	میری یاد میں	تم دونوں جاؤ!	فرعون کی طرف	بلاشبہ وہ	سرکش ہوچکا ہے	پس تم دونوں کہو

لَهٗ	قَوْلًا	لَّيِّنًا	لَّعَلَّهٗ	يَتَذَكَّرُ	اَوْ	يَخْشٰى ۝	قَالَا	رَبَّنَآ	اِنَّنَا
اس سے	بات	نرم	شاید کہ وہ	نصیحت پکڑے	یا	ڈر جائے	ان دونوں نے کہا	اے ہمارے رب!	بلاشبہ ہم تو

نَخَافُ	اَنْ	يَّفْرُطَ	عَلَيْنَآ	اَوْ	اَنْ	يَّطْغٰى ۝	قَالَ	لَا	تَخَافَآ
ڈرتے ہیں	اس سے کہ	وہ زیادتی کرے گا	ہم پر	یا	یہ کہ	وہ سرکشی کرے	اس (اللہ) نے کہا	مت	ڈرو تم دونوں

اِنَّنِيْ	مَعَكُمَآ	اَسْمَعُ	وَ	اَرٰى ۝	فَاْتِيٰهُ	فَقُوْلَآ	اِنَّا
بلاشبہ میں	تم دونوں کے ساتھ ہوں	میں سنتا ہوں	اور	میں دیکھتا ہوں	سو تم دونوں جاؤ اس کے پاس	اور کہو	بے شک ہم

رَسُوْلَا	رَبِّكَ	فَاَرْسِلْ	مَعَنَا	بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ	وَ	لَا	تُعَذِّبْهُمْ	قَدْ
رسول ہیں	تیرے رب کے	پس تو بھیج دے	ہمارے ساتھ	بنی اسرائیل کو	اور	نہ	ستا انہیں	تحقیق

جِئْنٰكَ بِاٰيَةٍ	مِّنْ رَّبِّكَ	وَ	السَّلٰمُ	عَلٰى مَنِ	اتَّبَعَ	الْهُدٰى ۝
ہم تیرے پاس نشانی لائے ہیں	تیرے رب کی طرف سے	اور	سلامتی ہے	اس شخص پر جس نے	پیروی کرلی	ہدایت کی

اِنَّا	قَدْ	اُوْحِيَ	اِلَيْنَآ	اَنَّ	الْعَذَابَ	عَلٰى مَنْ	كَذَّبَ	وَ	تَوَلّٰى ۝
بے شک ہم	تحقیق	وحی کی گئی ہے	ہماری طرف	کہ بے شک	عذاب ہے	اس شخص پر جس نے	تکذیب کی	اور	منہ پھیرا

قَالَ	فَمَنْ	رَّبُّكُمَا	يٰمُوْسٰى (٤٩)	قَالَ	رَبُّنَا	الَّذِيْٓ	اَعْطٰى	كُلَّ شَيْءٍ
اس (فرعون) نے کہا	آخر کون ہے	تم دونوں کا رب؟	اے موسیٰ!	اس (موسیٰ) نے کہا	ہمارا رب	وہ ہے جس نے	دی	ہر چیز کو

خَلْقَهٗ	ثُمَّ	هَدٰى (٥٠)	قَالَ	فَمَا	بَالُ	الْقُرُوْنِ الْاُوْلٰى (٥١)	قَالَ
اس کی شکل وصورت	پھر	سوجھ بوجھ دی	اس (فرعون) نے کہا	پس کیا	حال ہے	پہلی امتوں کا؟	اس (موسیٰ) نے کہا

عِلْمُهَا	عِنْدَ رَبِّيْ	فِيْ كِتٰبٍ	لَا	يَضِلُّ	رَبِّيْ	وَ	لَا	يَنْسَى (٥٢)	الَّذِيْ
ان کا علم	میرے رب کے پاس ہے	لوح محفوظ میں	نہیں	بھٹکتا	میرا رب	اور	نہ	وہ بھولتا ہے	وہ ذات جس نے

جَعَلَ	لَكُمُ	الْاَرْضَ	مَهْدًا	وَّ	سَلَكَ	لَكُمْ	فِيْهَا	سُبُلًا	وَّ
بنایا	تمہارے لیے	زمین کو	بچھونا	اور	اس نے بنا دیے	تمہارے (چلنے کے) لیے	اس میں	راستے	اور

اَنْزَلَ	مِنَ السَّمَآءِ	مَآءً	فَاَخْرَجْنَا	بِهٖٓ	اَزْوَاجًا	مِّنْ نَّبَاتٍ شَتّٰى (٥٣)	كُلُوْا
اس نے نازل کیا	آسمان سے	پانی	پھر ہم نے نکالیں	اس کے ذریعے سے	کئی اقسام	مختلف نباتات کی	تم (خود بھی) کھاؤ

ع

وَارْعَوْا	اَنْعَامَكُمْ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّاُولِي النُّهٰى (٥٤)	مِنْهَا	خَلَقْنٰكُمْ
اور چراؤ	اپنے چوپاؤں کو	بے شک	اس میں	البتہ نشانیاں ہیں	عقل مندوں کے لیے	اسی (زمین) سے	ہم نے تمہیں پیدا کیا

وَ	فِيْهَا	نُعِيْدُكُمْ	وَ	مِنْهَا	نُخْرِجُكُمْ	تَارَةً	اُخْرٰى (٥٥)	وَ	لَقَدْ
اور	اسی میں	ہم تمہیں (دوبارہ) لوٹائیں گے	اور	اسی میں سے	ہم تمہیں نکالیں گے	ایک بار	پھر	اور	البتہ تحقیق

اَرَيْنٰهُ	اٰيٰتِنَا كُلَّهَا	فَكَذَّبَ	وَ	اَبٰى (٥٦)	قَالَ	اَ
ہم نے اس (فرعون) کو دکھائیں	اپنی سب نشانیاں	پھر بھی اس نے جھٹلایا	اور	انکار (ہی) کیا	اس نے کہا	کیا

جِئْتَنَا	لِتُخْرِجَنَا	مِنْ اَرْضِنَا	بِسِحْرِكَ	يٰمُوْسٰى (٥٧)
تو ہمارے پاس آیا ہے	تاکہ تو ہمیں نکال دے	ہماری زمین سے	اپنے جادو کے ذریعے سے	اے موسیٰ؟

فَلَنَاْتِيَنَّكَ بِسِحْرٍ	مِّثْلِهٖ	فَاجْعَلْ	بَيْنَنَا	وَ	بَيْنَكَ	مَوْعِدًا
سو البتہ ہم ضرور تیرے پاس جادو لائیں گے	اس جیسا ہی	پس تو مقرر کر	ہمارے درمیان	اور	اپنے درمیان	ایک وعدے کا وقت

لَّا	نُخْلِفُهٗ	نَحْنُ	وَ	لَآ	اَنْتَ	مَكَانًا	سُوًى (٥٨)	قَالَ	مَوْعِدُكُمْ
(کہ) نہ	خلاف کریں اس کے	ہم	اور	نہ	تو	جگہ ہو	ہموار	اس (موسیٰ) نے کہا	تمہارا وعدہ ہے

يَوْمُ الزِّيْنَةِ	وَ	اَنْ	يُّحْشَرَ	النَّاسُ	ضُحًى (٥٩)	فَتَوَلّٰى	فِرْعَوْنُ	فَجَمَعَ
زینت (جشن) کا دن	اور	یہ کہ	اکٹھے کیے جائیں	لوگ	چاشت کے وقت	پس لوٹا	فرعون	اور اس نے جمع کیا

كَيْدَهٗ	ثُمَّ	اَتٰى ﴿٦٠﴾	قَالَ	لَهُمْ	مُّوْسٰى	وَيْلَكُمْ	لَا	تَفْتَرُوْا
اپنا مکر (فریب کا سامان)	پھر	وہ آ گیا	کہا	ان (جادوگروں) سے	موسیٰ نے	ہلاکت ہو تمہارے لیے	نہ	باندھو تم

عَلَى اللّٰهِ	كَذِبًا	فَيُسْحِتَكُمْ	بِعَذَابٍ	وَ	قَدْ	خَابَ	مَنِ	افْتَرٰى ﴿٦١﴾
اللہ پر	جھوٹ	پس وہ تمہیں تباہ کر دے گا	عذاب کے ساتھ	اور	تحقیق	وہ ناکام ہوا	جس نے	جھوٹ باندھا

فَتَنَازَعُوْٓا	اَمْرَهُمْ	بَيْنَهُمْ	وَ	اَسَرُّوا	النَّجْوٰى ﴿٦٢﴾	قَالُوْٓا	اِنْ
پس انہوں نے جھگڑا کیا	اپنے معاملے میں	آپس میں	اور	انہوں نے چپکے چپکے کی	سرگوشی	انہوں نے کہا	بلاشبہ

هٰذٰنِ	لَسٰحِرٰنِ	يُرِيْدٰنِ	اَنْ	يُّخْرِجٰكُمْ	مِّنْ اَرْضِكُمْ	بِسِحْرِهِمَا
یہ دونوں	البتہ جادوگر ہیں	دونوں چاہتے ہیں	یہ کہ	تمہیں نکال دیں	تمہاری زمین سے	اپنے جادو کے ذریعے

وَ	يَذْهَبَا	بِطَرِيْقَتِكُمُ	الْمُثْلٰى ﴿٦٣﴾	فَاَجْمِعُوْا	كَيْدَكُمْ	ثُمَّ	ائْتُوْا	صَفًّا
اور	لے جائیں (برباد کر دیں)	تمہارا طریقہ	عمدہ	لہٰذا تم پختہ کر لو	اپنی تدبیریں	پھر	تم آ جاؤ	صف باندھ کر

وَ	قَدْ	اَفْلَحَ	الْيَوْمَ	مَنِ	اسْتَعْلٰى ﴿٦٤﴾	قَالُوْا	يٰمُوْسٰٓى	اِمَّآ	اَنْ	تُلْقِيَ
اور	تحقیق	کامیاب ٹھہرا	آج کے دن	جو	غالب آیا	انہوں نے کہا	اے موسیٰ!	یا	یہ کہ	تو ڈالے

وَ	اِمَّآ	اَنْ	نَّكُوْنَ	اَوَّلَ	مَنْ	اَلْقٰى ﴿٦٥﴾	قَالَ	بَلْ	اَلْقُوْا	فَاِذَا
اور	یا	یہ کہ	ہم ہی ہوں	پہلے	جو	ڈالیں گے؟	اس (موسیٰ) نے کہا	بلکہ	تم ہی ڈالو	(انہوں نے ڈالیں) تو ناگہاں

حِبَالُهُمْ	وَ	عِصِيُّهُمْ	يُخَيَّلُ	اِلَيْهِ	مِنْ سِحْرِهِمْ	اَنَّهَا	تَسْعٰى ﴿٦٦﴾
ان کی رسیاں	اور	ان کی لاٹھیاں	خیال میں ڈالا گیا	اس (موسیٰ) کے	ان کے جادو کی وجہ سے	کہ بے شک وہ	دوڑ رہی ہیں

فَاَوْجَسَ	فِيْ نَفْسِهٖ	خِيْفَةً	مُّوْسٰى ﴿٦٧﴾	قُلْنَا	لَا	تَخَفْ	اِنَّكَ اَنْتَ	الْاَعْلٰى ﴿٦٨﴾	وَ
تو محسوس کیا	اپنے نفس میں	خوف	موسیٰ نے	ہم نے کہا	مت	ڈرو	بلاشبہ تو ہی	غالب ہے	اور

اَلْقِ	مَا	فِيْ يَمِيْنِكَ	تَلْقَفْ	مَا	صَنَعُوْا ؕ	اِنَّمَا صَنَعُوْا
تو ڈال (اپنی لاٹھی)	جو	تیرے دائیں ہاتھ میں ہے	وہ نگل جائے گی	اس کو جو کچھ	انہوں نے بنایا ہے	بلاشبہ جو کچھ انہوں نے بنایا ہے

كَيْدُ	سٰحِرٍ ؕ	وَ	لَا	يُفْلِحُ	السّٰحِرُ	حَيْثُ	اَتٰى ﴿٦٩﴾
فریب ہے	جادوگر کا	اور	نہیں	کامیاب ہوتا	جادوگر	جس جگہ بھی	(حق کے مقابل) آئے

فَاُلْقِيَ	السَّحَرَةُ	سُجَّدًا	قَالُوْٓا	اٰمَنَّا	بِرَبِّ هٰرُوْنَ وَمُوْسٰى ﴿٧٠﴾
بالآخر گرا دیے گئے	جادوگر	سجدے میں	(اور) انہوں نے کہا	ہم ایمان لائے	ہارون اور موسیٰ کے رب پر

قَالَ	اٰمَنْتُمْ	لَهٗ	قَبْلَ	اَنْ	اٰذَنَ	لَكُمْ ۚ	اِنَّهٗ
اس (فرعون) نے کہا	(کیا) تم ایمان لائے ہو	اس پر	پہلے	اس سے کہ	میں اجازت دیتا	تمہیں	بلاشبہ وہ (موسیٰ)

لَكَبِيْرُكُمُ	الَّذِيْ	عَلَّمَكُمُ	السِّحْرَ	فَلَاُقَطِّعَنَّ	اَيْدِيَكُمْ	وَ	اَرْجُلَكُمْ
البتہ تمہارا بڑا ہے	وہ جس نے	تمہیں سکھایا ہے	جادو	لہٰذا البتہ میں ضرور کاٹوں گا	تمہارے ہاتھ	اور	تمہارے پاؤں

مِّنْ خِلَافٍ	وَّ	لَاُوصَلِّبَنَّكُمْ	فِيْ جُذُوْعِ النَّخْلِ	وَ	لَتَعْلَمُنَّ
ایک دوسرے کی مخالف جانب سے	اور	البتہ میں تمہیں ضرور سولی دوں گا	کھجور کے تنوں پر	اور	یقیناً تم جان لو گے

اَيُّنَآ	اَشَدُّ	عَذَابًا	وَّ	اَبْقٰى ۞	قَالُوْا	لَنْ	نُّؤْثِرَكَ
کہ کون ہم میں سے	زیادہ سخت ہے	عذاب دینے میں	اور	زیادہ باقی رہنے والا؟	انہوں نے کہا	ہرگز نہیں	ہم ترجیح دیں گے تجھے

عَلٰى مَا	جَآءَنَا	مِنَ الْبَيِّنٰتِ	وَ	الَّذِيْ	فَطَرَنَا	فَاقْضِ	مَآ
ان پر جو	آئیں ہمارے پاس	واضح دلیلیں	اور	اس ذات پر جس نے	ہمیں پیدا کیا	چنانچہ تو کرلے	جو کچھ بھی

اَنْتَ	قَاضٍ ۭ	اِنَّمَا	تَقْضِيْ	هٰذِهِ	الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ۞	اِنَّآ	اٰمَنَّا	بِرَبِّنَا
تو	کرسکتا ہے	بس	تو تو فیصلہ کرسکتا ہے	اس	زندگانی دنیا ہی میں	بلاشبہ ہم	ایمان لاچکے	اپنے رب کے ساتھ

لِيَغْفِرَ	لَنَا	خَطٰيٰنَا	وَ	مَآ	اَكْرَهْتَنَا	عَلَيْهِ	مِنَ السِّحْرِ ۭ
تاکہ وہ بخش دے	ہمارے لیے	ہماری خطائیں	اور	وہ (جرم) بھی کہ	تو نے ہمیں مجبور کیا	اس پر	(یعنی) جادو کرنے کا

وَ	اللّٰهُ	خَيْرٌ	وَّ	اَبْقٰى ۞	اِنَّهٗ	مَنْ	يَّاْتِ	رَبَّهٗ	مُجْرِمًا	فَاِنَّ
اور	اللہ	بہت بہتر	اور	بہت باقی رہنے والا ہے	بے شک	جو شخص	آئے گا	اپنے رب کے پاس	مجرم بن کر	تو بلاشبہ

لَهٗ	جَهَنَّمَ ۭ	لَا	يَمُوْتُ	فِيْهَا	وَ	لَا	يَحْيٰى ۞	وَ	مَنْ	يَّاْتِهٖ
اس کے لیے	جہنم (تیار) ہے	نہ	وہ مرے گا	اس میں	اور	نہ	جیے گا	اور	جو شخص	آئے گا اس کے پاس

مُؤْمِنًا	قَدْ	عَمِلَ	الصّٰلِحٰتِ	فَاُولٰۗىِٕكَ	لَهُمُ	الدَّرَجٰتُ	الْعُلٰى ۞	جَنّٰتُ
مومن ہوکر	جب کہ	اس نے عمل کیے ہوں	نیک	تو یہ لوگ	ان کے لیے ہیں	درجے	بلند	(یعنی) باغات

عَدْنٍ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا ۭ	وَ	ذٰلِكَ	جَزٰۗؤُا	مَنْ	تَزَكّٰى ۞
ہمیشگی کے	بہتی ہیں	ان کے نیچے	نہریں	وہ ہمیشہ رہیں گے	ان میں	اور	یہی ہے	جزا	اس شخص کی جو	پاک بنا

وَ	لَقَدْ	اَوْحَيْنَآ	اِلٰى مُوْسٰٓى	اَنْ	اَسْرِ	بِعِبَادِيْ	فَاضْرِبْ	لَهُمْ
اور	البتہ تحقیق	ہم نے وحی کی	موسیٰ کی طرف	یہ کہ	رات کو (نکال) لے جا	میرے بندے	پھر تو بنا	ان کے لیے

طَرِيقًا	فِي الْبَحْرِ	يَبَسًا	لَا	تَخٰفُ	دَرَكًا	وَ	لَا	تَخْشٰى ۝
راستہ	سمندر میں	خشک	(اس حال میں کہ) نہ	تجھے خوف ہوگا	پکڑے جانے کا	اور	نہ	تو ڈرے گا (ڈوبنے سے)

فَاَتْبَعَهُمْ	فِرْعَوْنُ	بِجُنُوْدِهٖ	فَغَشِيَهُمْ	مِّنَ الْيَمِّ	مَا	غَشِيَهُمْ ۝
پس پیچھے لگا ان کے	فرعون	اپنے لشکروں سمیت	تو انہیں ڈھانپ لیا	سمندر سے	جس چیز نے	انہیں ڈھانپ لیا

وَ	اَضَلَّ	فِرْعَوْنُ	قَوْمَهٗ	وَ	مَا	هَدٰى ۝	يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	قَدْ	اَنْجَيْنٰكُمْ
اور	گمراہ کیا	فرعون نے	اپنی قوم کو	اور	نہ	(سیدھی) راہ بتائی	اے بنی اسرائیل!	تحقیق	ہم نے تمہیں نجات دی

مِّنْ عَدُوِّكُمْ	وَ	وٰعَدْنٰكُمْ	جَانِبَ الطُّوْرِ الْاَيْمَنَ	وَ	نَزَّلْنَا	عَلَيْكُمُ	الْمَنَّ
تمہارے دشمن سے	اور	ہم نے تم سے وعدہ کیا	طور کی دائیں جانب کا	اور	ہم نے نازل کیا	تم پر	مَن

وَ	السَّلْوٰى ۝	كُلُوْا	مِنْ طَيِّبٰتِ	مَا	رَزَقْنٰكُمْ	وَ	لَا	تَطْغَوْا	فِيْهِ
اور	سلوٰی	تم کھاؤ	پاکیزہ چیزوں سے	جو	ہم نے تمہیں رزق دیا	اور	نہ	تم سرکشی کرو	اس میں

فَيَحِلَّ	عَلَيْكُمْ	غَضَبِيْ	وَ	مَنْ	يَّحْلِلْ	عَلَيْهِ	غَضَبِيْ	فَقَدْ	هَوٰى ۝
کہ (اس کی وجہ سے) اترے	تم پر	میرا غضب	اور	وہ شخص کہ	اترے	اس پر	میرا غضب	تو یقیناً	وہ تباہ ہو گیا

وَ	اِنِّيْ	لَغَفَّارٌ	لِّمَنْ	تَابَ	وَ	اٰمَنَ	وَ	عَمِلَ	صَالِحًا	ثُمَّ
اور	بلاشبہ میں	البتہ بہت بخشنے والا ہوں	اس شخص کو جس نے	توبہ کی	اور	ایمان لایا	اور	عمل کیے	نیک	پھر

اهْتَدٰى ۝	وَ	مَآ	اَعْجَلَكَ	عَنْ قَوْمِكَ	يٰمُوْسٰى ۝	قَالَ	هُمْ اُولَآءِ
وہ راہ راست پر رہا	اور	کون سی چیز	تجھے جلدی لے آئی	تیری قوم سے؟	اے موسیٰ!	اس نے کہا	وہ لوگ

عَلٰٓى اَثَرِيْ	وَ	عَجِلْتُ	اِلَيْكَ	رَبِّ	لِتَرْضٰى ۝	قَالَ
میرے پیچھے (آرہے) ہیں	اور	میں نے جلدی کی	تیری طرف	اے میرے رب!	تاکہ تو راضی ہو جائے	اس (اللہ) نے کہا

فَاِنَّا	قَدْ	فَتَنَّا	قَوْمَكَ	مِنْۢ بَعْدِكَ	وَ	اَضَلَّهُمُ	السَّامِرِيُّ ۝
چنانچہ بے شک ہم نے	تحقیق	آزمائش میں ڈال دیا ہے	تیری قوم کو	تیرے بعد	اور	انہیں گمراہ کر دیا	سامری نے

فَرَجَعَ	مُوْسٰٓى	اِلٰى قَوْمِهٖ	غَضْبَانَ	اَسِفًا	قَالَ	يٰقَوْمِ	اَ	لَمْ
تو لوٹا	موسیٰ	اپنی قوم کی طرف	غضبناک	غمگین	اس نے کہا	اے میری قوم!	کیا	نہیں

يَعِدْكُمْ	رَبُّكُمْ	وَعْدًا	حَسَنًا	اَ	فَطَالَ	عَلَيْكُمُ	الْعَهْدُ	اَمْ	اَرَدْتُّمْ
تم سے وعدہ کیا تھا	تمہارے رب نے	وعدہ	اچھا؟	کیا	پھر لمبا ہو گیا تھا	تم پر	عہد	یا	تم نے چاہا

اَنۡ	یَّحِلَّ	عَلَیۡکُمۡ	غَضَبٌ	مِّنۡ رَّبِّکُمۡ	فَاَخۡلَفۡتُمۡ	مَّوۡعِدِیۡ ﴿۸۶﴾	قَالُوۡا
یہ کہ	اترے	تم پر	غضب	تمہارے رب کی طرف سے	لہٰذا تم نے خلاف ورزی کی	میرے وعدے کی	انہوں نے کہا

مَاۤ	اَخۡلَفۡنَا	مَوۡعِدَکَ	بِمَلۡکِنَا	وَ لٰکِنَّا	حُمِّلۡنَاۤ	اَوۡزَارًا
نہیں	ہم نے خلاف ورزی کی	تیرے وعدے کی	اپنے اختیار سے	لیکن	ہم اٹھوائے گئے تھے	بوجھ

مِّنۡ زِیۡنَۃِ الۡقَوۡمِ	فَقَذَفۡنٰهَا	فَکَذٰلِکَ	اَلۡقَی	السَّامِرِیُّ ﴿۸۷﴾
قوم (فرعون) کے زیورات کا	چنانچہ ہم نے وہ (آگ میں) پھینک دیے	اور اسی طرح	(کچھ) پھینکا	سامری نے (بھی)

فَاَخۡرَجَ	لَهُمۡ	عِجۡلًا	جَسَدًا	لَّهٗ	خُوَارٌ	فَقَالُوۡا	هٰذَاۤ	اِلٰـهُکُمۡ
پھر اس نے نکالا	ان کے لیے	ایک بچھڑا	(یعنی) ایک جسم	اس کی	آواز تھی گائے کی سی	تو انہوں نے کہا	یہ	تمہارا معبود ہے

وَ	اِلٰهُ	مُوۡسٰی	فَنَسِیَ ﴿۸۸﴾	اَ	فَلَا	یَرَوۡنَ	اَلَّا	یَرۡجِعُ	اِلَیۡهِمۡ	قَوۡلًا
اور	معبود ہے	موسیٰ کا	پس وہ بھول گیا	کیا	پھر نہیں	وہ دیکھتے	کہ بلاشبہ نہیں	وہ (بچھڑا) لوٹاتا	ان کی طرف	کوئی بات

ع وَّ	لَا	یَمۡلِکُ	لَهُمۡ	ضَرًّا	وَّ	لَا	نَفۡعًا ﴿۸۹﴾	وَ	لَقَدۡ	قَالَ	لَهُمۡ
اور	نہیں	وہ اختیار رکھتا	ان کے لیے	نقصان کا	اور	نہ	نفع کا	اور	البتہ تحقیق	کہا تھا	ان سے

هٰرُوۡنُ	مِنۡ قَبۡلُ	یٰقَوۡمِ	اِنَّمَا	فُتِنۡتُمۡ	بِهٖ	وَ	اِنَّ	رَبَّکُمُ
ہارون نے	اس سے پہلے	اے میری قوم!	یقیناً	تم آزمائے گئے ہو	بوجہ اس (بچھڑے) کے	اور	بلاشبہ	تمہارا رب

الرَّحۡمٰنُ	فَاتَّبِعُوۡنِیۡ	وَ	اَطِیۡعُوۡۤا	اَمۡرِیۡ ﴿۹۰﴾	قَالُوۡا	لَنۡ نَّبۡرَحَ
نہایت مہربان ہے	لہٰذا تم میری پیروی کرو	اور	اطاعت کرو	میرے حکم کی	انہوں نے کہا	ہم تو ہمیشہ رہیں گے

عَلَیۡهِ	عٰکِفِیۡنَ	حَتّٰی	یَرۡجِعَ	اِلَیۡنَا	مُوۡسٰی ﴿۹۱﴾	قَالَ	یٰهٰرُوۡنُ
اس پر	جم کر بیٹھے والے (پرستش کرنے والے)	یہاں تک کہ	لوٹ آئے	ہماری طرف	موسیٰ	اس (موسیٰ) نے کہا	اے ہارون!

مَا	مَنَعَکَ	اِذۡ	رَاَیۡتَهُمۡ	ضَلُّوۡۤا ﴿۹۲﴾	اَلَّا	تَتَّبِعَنِ
کس چیز نے	تجھے منع کیا تھا	جب	تو نے انہیں دیکھا	کہ وہ گمراہ ہو گئے	اس (بات) سے کہ نہ	تو میری پیروی کرے؟

اَفَعَصَیۡتَ	اَمۡرِیۡ ﴿۹۳﴾	قَالَ	یَبۡنَؤُمَّ	لَا	تَاۡخُذۡ	بِلِحۡیَتِیۡ	وَ	لَا
کیا پس تو نے نافرمانی کی	میرے حکم کی	اس (ہارون) نے کہا	اے میری ماں جائے!	نہ	پکڑ تو	میری داڑھی	اور	نہ

بِرَاۡسِیۡ	اِنِّیۡ	خَشِیۡتُ	اَنۡ	تَقُوۡلَ	فَرَّقۡتَ	بَیۡنَ بَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ	وَ	لَمۡ
میرا سر	بے شک میں	ڈر گیا تھا	اس (بات) سے کہ	تو کہے گا	تو نے تفرقہ ڈال دیا	بنی اسرائیل کے درمیان	اور	نہ

تَرْقُبْ	قَوْلِيْ ﴿۹۴﴾	قَالَ	فَمَا	خَطْبُكَ	يٰسَامِرِيُّ ﴿۹۵﴾	قَالَ	بَصُرْتُ
انتظار کیا تو نے	میری بات کا	اس (موسیٰ) نے کہا	چنانچہ کیا	معاملہ ہے تیرا	اے سامری؟	اس نے کہا	میں نے دیکھا

بِمَا	لَمْ	يَبْصُرُوْا	بِهٖ	فَقَبَضْتُ	قَبْضَةً	مِّنْ اَثَرِ الرَّسُوْلِ
اس چیز کو کہ	نہ	دیکھا تھا ان لوگوں نے	اسے	پھر میں نے بھر لی	ایک مٹھی	رسول (جبریل) کے نقشِ قدم سے

فَنَبَذْتُهَا	وَ	كَذٰلِكَ	سَوَّلَتْ	لِيْ	نَفْسِيْ ﴿۹۶﴾	قَالَ	فَاذْهَبْ
پھر میں نے اس کو پھینکا	اور	اسی طرح	مزین کیا تھا	میرے لیے	میرے نفس نے	اس (موسیٰ) نے کہا	چنانچہ تو جا

فَاِنَّ	لَكَ	فِي الْحَيٰوةِ	اَنْ	تَقُوْلَ	لَا مِسَاسَ	وَ	اِنَّ	لَكَ
پس بے شک	تیرے لیے ہے	زندگی بھر	کہ	تو کہتا رہے	نہ ہاتھ لگانا (مجھے)	اور	بلاشبہ	تیرے لیے

مَوْعِدًا	لَّنْ	تُخْلَفَهٗ	وَ	انْظُرْ	اِلٰٓى اِلٰهِكَ	الَّذِيْ
وعدے کا وقت ہے	کہ ہرگز نہیں	خلاف کیا جائے گا تیرے حق میں اسے	اور	تو دیکھ	اپنے معبود کی طرف	وہ جو

ظَلْتَ	عَلَيْهِ	عَاكِفًا	لَنُحَرِّقَنَّهٗ	ثُمَّ
تو ہو گیا تھا	اس پر	جم کر بیٹھنے والا (اس کی پرستش کرنے والا)	البتہ ہم اسے ضرور جلائیں گے	پھر

لَنَنْسِفَنَّهٗ	فِي الْيَمِّ	نَسْفًا ﴿۹۷﴾	اِنَّمَآ	اِلٰهُكُمُ	اللّٰهُ الَّذِيْ	لَآ
ہم ضرور اس (کی راکھ) کو اڑائیں گے	سمندر میں	(مکمل طور پر) اڑانا	یقیناً	تمہارا معبود تو	وہ اللہ ہے کہ	نہیں

اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	وَسِعَ	كُلَّ	شَيْءٍ	عِلْمًا ﴿۹۸﴾	كَذٰلِكَ	نَقُصُّ	عَلَيْكَ
کوئی اور معبود	سوائے	اس کے	اس نے گھیر رکھا ہے	ہر	چیز کو	اپنے علم سے	اسی طرح	ہم بیان کرتے ہیں	آپ پر

مِنْ	اَنْۢبَآءِ	مَا	قَدْ سَبَقَ	وَ	قَدْ	اٰتَيْنٰكَ	مِنْ لَّدُنَّا	ذِكْرًا ﴿۹۹﴾	مَنْ
کچھ	خبریں	وہ جو	پہلے گزر چکی ہیں	اور	تحقیق	ہم نے آپ کو دیا	اپنے پاس سے	ذکر (قرآن)	جس نے

اَعْرَضَ	عَنْهُ	فَاِنَّهٗ	يَحْمِلُ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	وِزْرًا ﴿۱۰۰﴾	خٰلِدِيْنَ	فِيْهِ
اعراض کیا	اس سے	تو بلاشبہ	وہ اٹھائے گا	قیامت کے دن	ایک بوجھ	وہ ہمیشہ رہیں گے	اس (تکلیف) میں

وَ	سَآءَ	لَهُمْ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	حِمْلًا ﴿۱۰۱﴾	يَّوْمَ	يُنْفَخُ	فِي الصُّوْرِ	وَ
اور	برا ہوگا	ان کے لیے	قیامت کے دن	بوجھ اٹھانا	(یعنی) جس دن	پھونک ماری جائے گی	صور میں	اور

نَحْشُرُ	الْمُجْرِمِيْنَ	يَوْمَئِذٍ	زُرْقًا ﴿۱۰۲﴾	يَّتَخَافَتُوْنَ
ہم اکٹھا کریں گے	مجرموں کو	اس دن	اس حال میں کہ وہ نیلی آنکھوں والے ہوں گے	وہ چپکے چپکے کہتے ہوں گے

بَيْنَهُمْ	اِنْ	لَّبِثْتُمْ	اِلَّا	عَشْرًا ﴿١٠٣﴾	نَحْنُ	اَعْلَمُ	بِمَا	يَقُوْلُوْنَ
آپس میں	(یہ کہ) نہیں	تم (دنیا میں) ٹھہرے	مگر	صرف دس دن	ہم	خوب جانتے ہیں	اس کو جو کچھ	وہ کہیں گے

اِذْ	يَقُوْلُ	اَمْثَلُهُمْ	طَرِيْقَةً	اِنْ	لَّبِثْتُمْ	اِلَّا	يَوْمًا ﴿١٠٤﴾	وَ
جس وقت	کہے گا	ان کا بہترین	باعتبار رائے کے	کہ نہیں	ٹھہرے تم	مگر	ایک ہی دن	اور

يَسْـَٔلُوْنَكَ	عَنِ الْجِبَالِ	فَقُلْ	يَنْسِفُهَا	رَبِّيْ	نَسْفًا ﴿١٠٥﴾
وہ آپ سے سوال کرتے ہیں	پہاڑوں کی بابت	تو آپ کہہ دیجیے	ان کو اڑا دے گا	میرا رب	اڑا دینا

فَيَذَرُهَا	قَاعًا صَفْصَفًا ﴿١٠٦﴾	لَّا	تَرٰى	فِيْهَا	عِوَجًا	وَّ	لَآ	اَمْتًا ﴿١٠٧﴾
پھر وہ اس (زمین) کو کر چھوڑے گا	چٹیل میدان	نہ	آپ دیکھیں گے	اس میں	کوئی کجی	اور	نہ	کوئی ٹیلہ

يَوْمَئِذٍ	يَّتَّبِعُوْنَ	الدَّاعِيَ	لَا	عِوَجَ	لَهٗ	وَ	خَشَعَتِ	الْاَصْوَاتُ
اس دن	وہ (لوگ) پیچھے چلیں گے	بلانے والے کے	نہیں	کوئی کجی ہوگی	اس کے لیے	اور	پست ہو جائیں گی	سب آوازیں

لِلرَّحْمٰنِ	فَلَا	تَسْمَعُ	اِلَّا	هَمْسًا ﴿١٠٨﴾	يَوْمَئِذٍ	لَّا	تَنْفَعُ	الشَّفَاعَةُ
(اللہ) رحمٰن کے سامنے	چنانچہ	آپ سنیں گے	سوائے	آہٹ کے	اس دن	نہیں	نفع دے گی	کوئی سفارش

اِلَّا	مَنْ	اَذِنَ	لَهُ	الرَّحْمٰنُ	وَ	رَضِيَ	لَهٗ	قَوْلًا ﴿١٠٩﴾	يَعْلَمُ	مَا
مگر	اس شخص کی کہ	اجازت دے گا	اسے	رحمٰن	اور	پسند کرے گا	اس کے لیے	بات کرنا	وہ جانتا ہے	جو کچھ

بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ	وَ	مَا	خَلْفَهُمْ	وَ	لَا	يُحِيْطُوْنَ	بِهٖ	عِلْمًا ﴿١١٠﴾	وَ	عَنَتِ
ان کے سامنے ہے	اور	جو کچھ	ان کے پیچھے ہے	اور	نہیں	احاطہ کر سکتے لوگ	اس کا	اپنے علم سے	اور	جھک جائیں گے

الْوُجُوْهُ	لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ	وَ	قَدْ	خَابَ	مَنْ	حَمَلَ	ظُلْمًا ﴿١١١﴾	وَ	مَنْ
(سب) چہرے	ہمیشہ زندہ و قائم رہنے والے (اللہ) کیلئے	اور	تحقیق	ناکام ہوا	وہ شخص جس نے	بوجھ اٹھایا	ظلم (شرک) کا	اور	جو شخص

يَّعْمَلْ	مِنَ الصّٰلِحٰتِ	وَ	هُوَ	مُؤْمِنٌ	فَلَا	يَخٰفُ	ظُلْمًا	وَّ	لَا	هَضْمًا ﴿١١٢﴾
عمل کرے گا	نیک	جب کہ	وہ	مومن ہو	تو نہیں	وہ ڈرے گا	ناانصافی سے	اور	نہ	حق تلفی سے

وَ	كَذٰلِكَ	اَنْزَلْنٰهُ	قُرْاٰنًا	عَرَبِيًّا	وَّ	صَرَّفْنَا	فِيْهِ	مِنَ الْوَعِيْدِ
اور	اسی طرح	ہم نے اس (قرآن) کو نازل کیا	قرآن	عربی	اور	ہم نے پھیر پھیر کر بیان کیں	اس میں	وعیدیں

لَعَلَّهُمْ	يَتَّقُوْنَ	اَوْ	يُحْدِثُ	لَهُمْ	ذِكْرًا ﴿١١٣﴾	فَتَعٰلَى	اللّٰهُ	الْمَلِكُ	الْحَقُّ
تاکہ وہ	تقویٰ اختیار کریں	یا	پیدا کر دے (قرآن)	ان کیلئے	نصیحت	چنانچہ بلند تر ہے	اللہ	بادشاہ	برحق

وَ	لَا	تَعْجَلْ	بِالْقُرْاٰنِ	مِنْ قَبْلِ	اَنْ	يُّقْضٰٓى	اِلَيْكَ	وَحْيُهٗ	وَ	قُلْ
اور	نہ	آپ جلدی کریں	قرآن (پڑھنے) میں	اس سے پہلے	کہ	پوری کی جائے	آپ کی طرف	اس کی وحی	اور	کہیں

رَّبِّ	زِدْنِيْ	عِلْمًا ۝	وَ	لَقَدْ	عَهِدْنَآ	اِلٰٓى اٰدَمَ	مِنْ قَبْلُ	فَنَسِيَ
اے میرے رب!	مجھے زیادہ کر	علم میں	اور	البتہ تحقیق	ہم نے عہد لیا	آدم سے	اس سے پہلے	پھر وہ بھول گیا

وَ	لَمْ	نَجِدْ	لَهٗ	عَزْمًا ۝	وَ	اِذْ	قُلْنَا	لِلْمَلٰٓئِكَةِ	اسْجُدُوْا
اور	نہ	ہم نے پائی	اس میں	ارادے کی پختگی	اور	(یاد کرو) جب	ہم نے کہا	فرشتوں سے	تم سجدہ کرو

لِاٰدَمَ	فَسَجَدُوْٓا	اِلَّآ	اِبْلِيْسَ	اَبٰى ۝	فَقُلْنَا	يٰٓاٰدَمُ	اِنَّ	هٰذَا	عَدُوٌّ
آدم کو	تو انھوں نے سجدہ کیا	سوائے	ابلیس کے	اس نے انکار کیا	چنانچہ ہم نے کہا	اے آدم!	بلاشبہ	یہ (ابلیس)	دشمن ہے

لَّكَ	وَ	لِزَوْجِكَ	فَلَا	يُخْرِجَنَّكُمَا	مِنَ الْجَنَّةِ	فَتَشْقٰى ۝	اِنَّ	لَكَ
تیرا	اور	تیری بیوی کا	سو نہ	وہ تم دونوں کو نکلوا دے	جنت سے	کہ تو مشقت میں پڑ جائے	بلاشبہ	تیرے لیے ہے

اَلَّا	تَجُوْعَ	فِيْهَا	وَ	لَا	تَعْرٰى ۝	وَ	اَنَّكَ	لَا	تَظْمَؤُا	فِيْهَا
یہ (فائدہ) کہ نہ	تو بھوکا ہوگا	اس میں	اور	نہ	تو ننگا ہوگا	اور	بے شک تو	نہ	پیاسا ہوگا	اس میں

وَ	لَا	تَضْحٰى ۝	فَوَسْوَسَ	اِلَيْهِ	الشَّيْطٰنُ	قَالَ	يٰٓاٰدَمُ	هَلْ
اور	نہ	تجھے دھوپ لگے گی	پھر وسوسہ ڈالا	اس کی طرف	شیطان نے	اس نے کہا	اے آدم!	کیا

اَدُلُّكَ	عَلٰى شَجَرَةِ الْخُلْدِ	وَ	مُلْكٍ	لَّا يَبْلٰى ۝	فَاَكَلَا	مِنْهَا
میں تجھے دلالت کروں	ہمیشگی کے درخت پر	اور	ایسی بادشاہی پر	جو پرانی نہ ہو؟	چنانچہ ان دونوں نے کھایا	اس میں سے

فَبَدَتْ	لَهُمَا	سَوْاٰتُهُمَا	وَ	طَفِقَا	يَخْصِفٰنِ	عَلَيْهِمَا	مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ
تو ظاہر ہوگئیں	ان پر	ان دونوں کی شرمگاہیں	اور	وہ دونوں شروع ہوئے	چپکانے لگے	اپنے اوپر	جنت کے پتے

وَ	عَصٰٓى	اٰدَمُ	رَبَّهٗ	فَغَوٰى ۝	ثُمَّ	اجْتَبٰىهُ	رَبُّهٗ	فَتَابَ	عَلَيْهِ
اور	نافرمانی کی	آدم نے	اپنے رب کی	تو وہ بھٹک گیا	پھر	اسے برگزیدہ کیا	اس کے رب نے	اور توجہ کی	اس پر

وَ	هَدٰى ۝	قَالَ	اهْبِطَا	مِنْهَا	جَمِيْعًۢا	بَعْضُكُمْ	لِبَعْضٍ	عَدُوٌّ
اور	اسے ہدایت دی	اس (اللہ) نے کہا	تم دونوں اتر جاؤ	اس سے	اکٹھے	تمھارا ایک	دوسرے کے لیے	دشمن ہے

فَاِمَّا	يَاْتِيَنَّكُمْ	مِّنِّيْ	هُدًى	فَمَنِ	اتَّبَعَ	هُدَايَ	فَلَا	يَضِلُّ
چنانچہ اگر	آئے تمھارے پاس	میری طرف سے	ہدایت	تو جس شخص نے	پیروی کی	میری ہدایت کی	سو نہ	وہ گمراہ ہوگا

وَ	لَا	يَشْقٰى ۝۱۲۳	وَ	مَنْ	اَعْرَضَ	عَنْ ذِكْرِيْ	فَاِنَّ	لَهٗ	مَعِيْشَةً
اور	نہ	وہ مشقت میں پڑے گا	اور	جس نے	اعراض کیا	میری یاد سے	تو بلاشبہ	اس کے لیے	گزران ہوگی

ضَنْكًا	وَّ	نَحْشُرُهٗ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	اَعْمٰى ۝۱۲۴	قَالَ	رَبِّ	لِمَ	حَشَرْتَنِيْٓ
تنگ	اور	ہم اسے اٹھائیں گے	قیامت کے دن	اندھا (کرکے)	وہ کہے گا	اے میرے رب!	کیوں	تو نے مجھے اٹھایا

اَعْمٰى	وَ	قَدْ	كُنْتُ	بَصِيْرًا ۝۱۲۵	قَالَ	كَذٰلِكَ	اَتَتْكَ	اٰيٰتُنَا
اندھا	حالانکہ	تحقیق	میں تھا	(دنیا میں) دیکھنے والا؟	وہ (اللہ) کہے گا	اسی طرح	تیرے پاس آئی تھیں	ہماری نشانیاں

فَنَسِيْتَهَا	وَ	كَذٰلِكَ	الْيَوْمَ	تُنْسٰى ۝۱۲۶	وَ	كَذٰلِكَ	نَجْزِيْ	مَنْ
تو تو انہیں بھول گیا تھا	اور	اسی طرح	آج کے دن	تو بھی بھلا دیا جائے گا	اور	اسی طرح	ہم سزا دیں گے	اس شخص کو جو

اَسْرَفَ	وَ	لَمْ	يُؤْمِنْ	بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ	وَ	لَعَذَابُ	الْاٰخِرَةِ	اَشَدُّ	وَ
حد سے بڑھ گیا	اور	نہ	وہ ایمان لایا	اپنے رب کی آیتوں پر	اور	البتہ عذاب	آخرت کا	زیادہ سخت ہے	اور

اَبْقٰى ۝۱۲۷	اَ	فَلَمْ	يَهْدِ	لَهُمْ	كَمْ	اَهْلَكْنَا	قَبْلَهُمْ
زیادہ باقی رہنے والا ہے	کیا	پھر نہیں	رہنمائی کی	ان کی (اس چیز نے کہ)	کتنی	ہم نے ہلاک کیں	ان سے پہلے

مِّنَ الْقُرُوْنِ	يَمْشُوْنَ	فِيْ مَسٰكِنِهِمْ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّاُولِي النُّهٰى ۝۱۲۸
قومیں	کہ یہ لوگ چلتے ہیں	ان کے مکانوں میں	بے شک	اس میں	البتہ نشانیاں ہیں	اہل عقل کے لیے

ع

وَ	لَوْلَا	كَلِمَةٌ	سَبَقَتْ	مِنْ رَّبِّكَ	لَكَانَ	لِزَامًا	وَّ
اور	اگر نہ ہوتی	ایک بات	جو پہلے (طے) ہو چکی ہے	آپ کے رب کی طرف سے	تو ہو جاتا (عذاب)	چمٹنے والا	اور

اَجَلٌ	مُّسَمًّى ۝۱۲۹	فَاصْبِرْ	عَلٰى	مَا	يَقُوْلُوْنَ	وَ	سَبِّحْ	بِحَمْدِ رَبِّكَ
(اگر نہ ہوتی) میعاد	مقرر	چنانچہ صبر کیجیے	ان (باتوں) پر	جو	وہ (کافر) کہتے ہیں	اور	تسبیح کیجیے	اپنے رب کی حمد کے ساتھ

قَبْلَ	طُلُوْعِ	الشَّمْسِ	وَ	قَبْلَ	غُرُوْبِهَا	وَ	مِنْ اٰنَآئِ الَّيْلِ	فَسَبِّحْ	وَ
پہلے	طلوع	آفتاب سے	اور	پہلے	اس کے غروب ہونے سے	اور	رات کے کچھ اوقات میں	پس تسبیح کیجیے	اور

اَطْرَافَ النَّهَارِ	لَعَلَّكَ	تَرْضٰى ۝۱۳۰	وَ	لَا	تَمُدَّنَّ	عَيْنَيْكَ	اِلٰى مَا
دن کے (دونوں) حصوں میں	تاکہ آپ	راضی ہو جائیں	اور	نہ	دراز کریں آپ	اپنی آنکھیں	ان (چیزوں) کی طرف کہ

مَتَّعْنَا	بِهٖٓ	اَزْوَاجًا	مِّنْهُمْ	زَهْرَةَ	الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	لِنَفْتِنَهُمْ
ہم نے فائدہ دیا	ان کے ساتھ	کئی قسم کے لوگوں کو	ان میں سے	رونق کا	زندگانی دنیا کی	تاکہ ہم انہیں آزمائیں

فِيْهِ ۭ	وَ	رِزْقُ	رَبِّكَ	خَيْرٌ	وَّ	اَبْقٰى (۱۳۱)	وَ	اْمُرْ	اَهْلَكَ	بِالصَّلٰوةِ	وَ
اسی میں	اور	رزق	آپ کے رب کا	بہت بہتر ہے	اور	دیرپا ہے	اور	حکم دیجیے	اپنے گھر والوں کو	نماز (پڑھنے) کا	اور

اصْطَبِرْ	عَلَيْهَا ۭ	لَا	نَسْـَٔــلُكَ	رِزْقًا ۭ	نَحْنُ	نَرْزُقُكَ ۭ	وَ	الْعَاقِبَةُ
(خود بھی) ثابت رہیے	اس پر	نہیں	ہم آپ سے سوال کرتے	رزق کا	ہم ہی	آپ کو رزق دیتے ہیں	اور	(بہترین) انجام

لِلتَّقْوٰى (۱۳۲)	وَ	قَالُوْا	لَوْلَا	يَاْتِيْنَا	بِاٰيَةٍ	مِّنْ رَّبِّهٖ ۭ	اَوَ
تقویٰ (والوں) ہی کا ہے	اور	انہوں نے کہا	کیوں نہیں	لاتا وہ ہمارے پاس	کوئی نشانی	اپنے رب کی طرف سے؟	کیا

لَمْ	تَاْتِهِمْ	بَيِّنَةُ	مَا	فِي الصُّحُفِ الْاُوْلٰى (۱۳۳)	وَ	لَوْ	اَنَّآ	اَهْلَكْنٰهُمْ
نہیں	آئی ان کے پاس	دلیل	اس (چیز) کی جو کچھ	پہلے صحیفوں میں ہے؟	اور	اگر	بے شک ہم	ہلاک کر دیتے ان کو

بِعَذَابٍ	مِّنْ قَبْلِهٖ	لَقَالُوْا	رَبَّنَا	لَوْلَآ	اَرْسَلْتَ	اِلَيْنَا
کسی عذاب کے ساتھ	اس (رسول) سے پہلے ہی	تو کہتے وہ (لوگ)	اے ہمارے رب!	کیوں نہیں	بھیجا تو نے	ہماری طرف

رَسُوْلًا	فَنَتَّبِعَ	اٰيٰتِكَ	مِنْ قَبْلِ	اَنْ	نَّذِلَّ	وَ	نَخْزٰى (۱۳۴)
کوئی رسول	چنانچہ ہم پیروی کرتے	تیری آیتوں کی	اس سے پہلے	کہ	ہم ذلیل ہوتے	اور	رسوا ہوتے

قُلْ	كُلٌّ	مُّتَرَبِّصٌ	فَتَرَبَّصُوْا	فَسَتَعْلَمُوْنَ	مَنْ	اَصْحٰبُ
آپ کہہ دیجیے	ہر ایک	انتظار کرنے والا ہے	سو تم بھی انتظار کرو	عنقریب تم جان لوگے	کون ہیں	حامل

ع ۸

الصِّرَاطِ	السَّوِيِّ	وَ	مَنِ	اهْتَدٰى (۱۳۵)
راہ	راست کے	اور	کس نے	ہدایت کو پایا؟

سورۃ الانبیاء (۲۱) مکیۃ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے

آیاتہا ۱۱۲ رکوعاتہا ۷

اِقْتَرَبَ	لِلنَّاسِ	حِسَابُهُمْ	وَ	هُمْ	فِيْ غَفْلَةٍ	مُّعْرِضُوْنَ (1)	مَا
قریب آ گیا ہے	لوگوں کے لیے	ان کا (وقت) حساب	جبکہ	وہ	غفلت میں (پڑے)	اعراض کرنے والے ہیں	نہیں

يَاْتِيْهِمْ	مِّنْ ذِكْرٍ	مِّنْ رَّبِّهِمْ	مُّحْدَثٍ	اِلَّا	اسْتَمَعُوْهُ	وَ	هُمْ	يَلْعَبُوْنَ (2)
آتا ان کے پاس	کوئی ذکر	ان کے رب کی طرف سے	نیا	مگر	وہ اس کو سنتے ہیں	اس حال میں کہ	وہ	کھیل رہے ہوتے ہیں

لَاهِيَةً	قُلُوْبُهُمْ	وَ	اَسَرُّوا	النَّجْوَى	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	هَلْ	هٰذَآ	اِلَّا	بَشَرٌ
غافل ہیں	ان کے دل	اور	چپکے چپکے	مشورہ کیا	ان لوگوں نے جنہوں نے	ظلم کیا	نہیں ہے	یہ (رسول)	مگر	بشری

مِّثْلُكُمْ	اَ	فَتَاْتُوْنَ	السِّحْرَ	وَ	اَنْتُمْ	تُبْصِرُوْنَ (3)	قٰلَ	رَبِّيْ	يَعْلَمُ
تم جیسا	کیا	پھر تم آتے (ماننے) ہو	جادو کو	جبکہ	تم	دیکھ بھی رہے ہو؟	اس (رسول) نے کہا	میرا رب	جانتا ہے

الْقَوْلَ	فِي السَّمَآءِ	وَ	الْاَرْضِ	وَ	هُوَ	السَّمِيْعُ	الْعَلِيْمُ (4)	بَلْ	قَالُوْٓا	اَضْغَاثُ
ہر بات کو	آسمان میں	اور	زمین میں	اور	وہ	خوب سننے والا ہے	خوب جاننے والا ہے	بلکہ	انہوں نے کہا	(یہ) پراگندہ

اَحْلَامٍ	بَلِ	افْتَرٰىهُ	بَلْ	هُوَ	شَاعِرٌ	فَلْيَاْتِنَا	بِاٰيَةٍ	كَمَآ
خیالات ہیں	بلکہ	اس نے خود ہی گھڑ لیا ہے	بلکہ	وہ	شاعر ہے	لہٰذا چاہیے کہ وہ ہمارے پاس لائے	کوئی نشانی	جیسا کہ

اُرْسِلَ	الْاَوَّلُوْنَ (5)	مَآ	اٰمَنَتْ	قَبْلَهُمْ	مِّنْ قَرْيَةٍ	اَهْلَكْنٰهَا	اَ	فَهُمْ
بھیجے گئے تھے	پہلے (پیغمبر)	نہیں	ایمان لائی	ان سے پہلے	کوئی بستی	کہ ہم نے ہلاک کیا اسے	کیا	پھر وہ

يُؤْمِنُوْنَ (6)	وَ	مَآ	اَرْسَلْنَا	قَبْلَكَ	اِلَّا	رِجَالًا	نُّوْحِيْٓ	اِلَيْهِمْ
(اب) ایمان لے آئیں گے؟	اور	نہیں	ہم نے (رسول) بھیجے	آپ سے پہلے	مگر	مرد ہی	ہم وحی کرتے تھے	ان کی طرف

فَسْــَٔلُوْٓا	اَهْلَ الذِّكْرِ	اِنْ	كُنْتُمْ	لَا	تَعْلَمُوْنَ (7)	وَ	مَا	جَعَلْنٰهُمْ	جَسَدًا	لَّا
چنانچہ تم پوچھ لو	اہل ذکر سے	اگر	ہو تم	نہیں	جانتے	اور	نہیں	بنائے تھے ہم نے ان (رسولوں) کے	ایسے جسد	(کہ) نہ

يَاْكُلُوْنَ	الطَّعَامَ	وَ	مَا	كَانُوْا	خٰلِدِيْنَ (8)	ثُمَّ	صَدَقْنٰهُمُ	الْوَعْدَ	فَاَنْجَيْنٰهُمْ
کھاتے ہوں وہ	کھانا	اور	نہ	تھے وہ	ہمیشہ رہنے والے	پھر	ہم نے سچا کیا ان سے	وعدہ	چنانچہ ہم نے انہیں نجات دی

وَ	مَنْ	نَّشَآءُ	وَ	اَهْلَكْنَا	الْمُسْرِفِيْنَ (9)	لَقَدْ	اَنْزَلْنَآ	اِلَيْكُمْ
اور	جنہیں	ہم چاہتے تھے	اور	ہم نے ہلاک کر دیا	حد سے گزرنے والوں کو	البتہ تحقیق	ہم نے نازل کی	تمہاری طرف

كِتٰبًا	فِيْهِ	ذِكْرُكُمْ	اَ	فَلَا	تَعْقِلُوْنَ ۝١٠	وَ	كَمْ	قَصَمْنَا	مِنْ قَرْيَةٍ	كَانَتْ
ایک کتاب	اس میں	تمہارا ذکر ہے	کیا	پھر نہیں	تم سمجھتے ؟	اور	کتنی ہی	ہم نے تہس نہس کر دیں	بستیاں	تھیں وہ

ظَالِمَةً	وَ	اَنْشَاْنَا	بَعْدَهَا	قَوْمًا اٰخَرِيْنَ ۝١١	فَلَمَّآ	اَحَسُّوْا	بَاْسَنَآ	اِذَا
ظالم	اور	ہم نے پیدا کیں	ان کے بعد	دوسری قومیں	چنانچہ جب	انہوں نے محسوس کیا	ہمارا عذاب	تب

هُمْ	مِّنْهَا	يَرْكُضُوْنَ ۝١٢	لَا	تَرْكُضُوْا	وَ	ارْجِعُوْٓا	اِلٰى مَآ
وہ (لوگ)	ان (بستیوں) سے	بھاگتے تھے	(انہیں کہا گیا) مت	تم بھاگو	اور	تم لوٹ آؤ	ان (نعمتوں) کی طرف کہ

اُتْرِفْتُمْ	فِيْهِ	وَ	مَسٰكِنِكُمْ	لَعَلَّكُمْ	تُسْــَٔـلُوْنَ ۝١٣	قَالُوْا	يٰوَيْلَنَآ
تم آسودگی دیے گئے تھے	ان میں	اور	اپنے مکانوں (کی طرف)	تاکہ تم	پوچھے جاؤ	انہوں نے کہا	ہائے ہماری کم بختی!

اِنَّا كُنَّا	ظٰلِمِيْنَ ۝١٤	فَمَا زَالَتْ	تِّلْكَ	دَعْوٰىهُمْ	حَتّٰى	جَعَلْنٰهُمْ	حَصِيْدًا
بلاشبہ ہم ہی تھے	ظالم	پھر ہمیشہ رہی	یہی	ان کی پکار	یہاں تک کہ	ہم نے انہیں کر دیا	کٹی کھیتی (کی طرح)

خٰمِدِيْنَ ۝١٥	وَ	مَا	خَلَقْنَا	السَّمَآءَ	وَ	الْاَرْضَ	وَ	مَا	بَيْنَهُمَا
بجھے ہوئے (مردہ)	اور	نہیں	ہم نے پیدا کیا	آسمان کو	اور	زمین کو	اور	جو کچھ	ان دونوں کے درمیان ہے

لٰعِبِيْنَ ۝١٦	لَوْ	اَرَدْنَآ	اَنْ	نَّتَّخِذَ	لَهْوًا	لَّاتَّخَذْنٰهُ	مِنْ لَّدُنَّآ
کھیلتے ہوئے (بے فائدہ)	اگر	ہم چاہتے	یہ کہ	ہم بنائیں	کوئی کھیل تماشہ	تو البتہ ہم اس کو بنا لیتے	اپنے پاس سے

اِنْ	كُنَّا	فٰعِلِيْنَ ۝١٧	بَلْ	نَقْذِفُ	بِالْحَقِّ	عَلَى الْبَاطِلِ	فَيَدْمَغُهٗ	فَاِذَا
اگر	ہم ہوتے	(یہ کام) کرنے والے	بلکہ	ہم پھینک مارتے ہیں	حق کو	باطل (کے سر) پر	تو وہ اس کا سر پھوڑ دیتا ہے	پھر یکایک

هُوَ	زَاهِقٌ	وَ	لَكُمُ	الْوَيْلُ	مِمَّا	تَصِفُوْنَ ۝١٨	وَ	لَهٗ
وہ (باطل)	جانے والا ہو جاتا ہے	اور	تمہارے لیے	ہلاکت ہے	بوجہ ان (باتوں) کے جو	تم (اللہ کی بابت) بیان کرتے ہو	اور	اسی کا ہے

مَنْ	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	وَ	مَنْ	عِنْدَهٗ	لَا	يَسْتَكْبِرُوْنَ	عَنْ عِبَادَتِهٖ
جو کوئی بھی ہے	آسمانوں میں	اور	زمین (میں)	اور	وہ جو	اس کے پاس ہیں	نہ	وہ تکبر کرتے ہیں	اس کی عبادت سے

وَ	لَا	يَسْتَحْسِرُوْنَ ۝١٩	يُسَبِّحُوْنَ	الَّيْلَ	وَ	النَّهَارَ	لَا	يَفْتُرُوْنَ ۝٢٠	اَمِ
اور	نہ	وہ تھکتے ہیں	وہ تسبیح کرتے ہیں (اسی کی)	رات	اور	دن	نہیں	وہ سستی کرتے (اس میں)	کیا

اتَّخَذُوْٓا	اٰلِهَةً	مِّنَ الْاَرْضِ	هُمْ	يُنْشِرُوْنَ ۝٢١	لَوْ	كَانَ	فِيْهِمَآ
انہوں نے بنا لیے ہیں	معبود	زمین میں سے؟	(کہ) وہ	زندہ کر دیں گے (مردوں کو)؟	اگر	ہوتے	ان دونوں (آسمان و زمین) میں

اٰلِهَةٌ	اِلَّا اللّٰهُ	لَفَسَدَتَا	فَسُبْحٰنَ	اللّٰهِ	رَبِّ الْعَرْشِ	عَمَّا
کئی معبود	اللہ کے سوا	تو ضرور وہ دونوں ہی بگڑ جاتے	چنانچہ پاک ہے	اللہ	(جو) عرش کا رب (ہے)	ان (باتوں) سے جو

يَصِفُوْنَ ﴿٢٢﴾	لَا	يُسْـَٔلُ	عَمَّا	يَفْعَلُ	وَ	هُمْ	يُسْـَٔلُوْنَ ﴿٢٣﴾	اَمِ
وہ (مشرک) بیان کرتے ہیں	نہیں	اس سے پوچھا جا سکتا	اس چیز کی بابت جو	وہ کرتا ہے	جبکہ	وہ (لوگ)	پوچھے جائیں گے	کیا

اتَّخَذُوْا	مِنْ دُوْنِهٖٓ	اٰلِهَةً ؕ	قُلْ	هَاتُوْا	بُرْهَانَكُمْ	هٰذَا	ذِكْرُ	مَنْ
انہوں نے بنا لیے ہیں	اس کے سوا	(اور) معبود؟	کہہ دیجیے	لاؤ تم	اپنی دلیل	یہ	(توحید کا) ذکر ہے	ان لوگوں کا جو

مَّعِيَ	وَ	ذِكْرُ	مَنْ	قَبْلِيْ ؕ	بَلْ	اَكْثَرُهُمْ	لَا	يَعْلَمُوْنَ	الْحَقَّ	فَهُمْ
میرے ساتھ ہیں	اور	ذکر ہے	ان لوگوں کا جو	مجھ سے پہلے تھے	بلکہ	ان کے اکثر	نہیں	جانتے	حق کو	لہٰذا وہ

مُّعْرِضُوْنَ ﴿٢٤﴾	وَ	مَآ	اَرْسَلْنَا	مِنْ قَبْلِكَ	مِنْ رَّسُوْلٍ	اِلَّا	نُوْحِيْٓ	اِلَيْهِ
اعراض کرنے والے ہیں	اور	نہیں	ہم نے بھیجا	آپ سے پہلے	کوئی رسول	مگر	ہم وحی کرتے تھے	اس کی طرف

اَنَّهٗ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّآ	اَنَا	فَاعْبُدُوْنِ ﴿٢٥﴾	وَ	قَالُوا	اتَّخَذَ	الرَّحْمٰنُ	وَلَدًا
(یہ بات) کہ بلاشبہ	نہیں	کوئی معبود	مگر	میں ہی	سو تم میری ہی عبادت کرو	اور	انہوں نے کہا	بنائی ہے	رحمٰن نے	اولاد

سُبْحٰنَهٗ ؕ	بَلْ	عِبَادٌ	مُّكْرَمُوْنَ ﴿٢٦﴾	لَا	يَسْبِقُوْنَهٗ	بِالْقَوْلِ	وَ	هُمْ
وہ پاک ہے	بلکہ	(وہ فرشتے تو اس کے) بندے ہیں	معزز	نہیں	وہ اس (اللہ) سے سبقت کرتے	بات (کرنے) میں	اور	وہ

بِاَمْرِهٖ	يَعْمَلُوْنَ ﴿٢٧﴾	يَعْلَمُ	مَا	بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ	وَ	مَا	خَلْفَهُمْ	وَ	لَا
اسی کے حکم پر	عمل کرتے ہیں	وہ جانتا ہے	جو کچھ ہے	ان کے سامنے	اور	جو کچھ ہے	ان کے پیچھے	اور	نہیں

يَشْفَعُوْنَ	اِلَّا	لِمَنِ	ارْتَضٰى	وَ	هُمْ	مِّنْ خَشْيَتِهٖ
وہ (فرشتے) سفارش کریں گے	مگر	اسی شخص کے لیے (جس کے لیے)	وہ (اللہ) پسند کرے گا	اور	وہ	اس کے خوف سے

مُشْفِقُوْنَ ﴿٢٨﴾	وَ	مَنْ	يَّقُلْ	مِنْهُمْ	اِنِّيْٓ	اِلٰهٌ	مِّنْ دُوْنِهٖ	فَذٰلِكَ	نَجْزِيْهِ
ڈرنے والے ہیں	اور	جو کوئی بھی	کہے	ان میں سے	تحقیق میں	معبود ہوں	اس (اللہ) کے سوا	تو وہ شخص	ہم اسے سزا دیں گے

ع ۲

جَهَنَّمَ ؕ	كَذٰلِكَ	نَجْزِي	الظّٰلِمِيْنَ ﴿٢٩﴾	اَوَ	لَمْ	يَرَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	اَنَّ
جہنم کی	اسی طرح	ہم سزا دیتے ہیں	ظالموں کو	کیا	نہیں	دیکھا	ان لوگوں نے جنہوں نے	کفر کیا	کہ بلاشبہ

السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضَ	كَانَتَا	رَتْقًا	فَفَتَقْنٰهُمَا ؕ	وَ	جَعَلْنَا	مِنَ الْمَآءِ
آسمان	اور	زمین	تھے دونوں	باہم ملے ہوئے	پھر ہم نے ان دونوں کو الگ الگ کیا	اور	ہم نے بنائی	پانی سے

كُلَّ شَيْءٍ	حَيٍّ	أَ	فَلَا	يُؤْمِنُونَ ۝٣٠	وَ	جَعَلْنَا	فِي الْأَرْضِ	رَوَاسِيَ	أَنْ
ہر چیز	جاندار	کیا	پھر نہیں	وہ ایمان لاتے؟	اور	ہم نے بنائے	زمین میں	مضبوط پہاڑ	تاکہ (نہ)

تَمِيدَ	بِهِمْ	وَ	جَعَلْنَا	فِيهَا	فِجَاجًا	سُبُلًا	لَعَلَّهُمْ	يَهْتَدُونَ ۝٣١
وہ جھک پڑے (کسی ایک طرف)	انہیں لے کر	اور	ہم نے بنائے	اس میں	کشادہ	راستے	تاکہ وہ (لوگ)	راہ پائیں

وَ	جَعَلْنَا	السَّمَاءَ	سَقْفًا	مَحْفُوظًا	وَ	هُمْ	عَنْ آيَاتِهَا	مُعْرِضُونَ ۝٣٢	وَ	هُوَ
اور	ہم نے بنایا	آسمان کو	چھت	محفوظ	اور	وہ	اس (آسمان) کی نشانیوں سے	اعراض کرنے والے ہیں	اور	وہی ہے (اللہ)

الَّذِي	خَلَقَ	اللَّيْلَ	وَ	النَّهَارَ	وَ	الشَّمْسَ	وَ	الْقَمَرَ	كُلٌّ	فِي فَلَكٍ	يَسْبَحُونَ ۝٣٣
جس نے	پیدا کیے	رات	اور	دن	اور	سورج	اور	چاند	سب	(اپنے اپنے) مدار میں	تیرتے (گردش کرتے) ہیں

وَ	مَا	جَعَلْنَا	لِبَشَرٍ	مِنْ قَبْلِكَ	الْخُلْدَ	أَ	فَإِنْ	مِتَّ	فَهُمُ
اور	نہیں	کیا ہم نے	کسی بشر کے لیے	آپ سے پہلے	ہمیشہ رہنا	کیا	پھر اگر	آپ مر جائیں	تو (کیا) وہ

الْخَالِدُونَ ۝٣٤	كُلُّ	نَفْسٍ	ذَائِقَةُ	الْمَوْتِ	وَ	نَبْلُوكُمْ	بِالشَّرِّ	وَ
ہمیشہ رہنے والے ہیں؟	ہر	نفس	چکھنے والا ہے	موت (کی تلخی) کو	اور	ہم تمہیں آزماتے ہیں	برائی کے ساتھ	اور

الْخَيْرِ	فِتْنَةً	وَ	إِلَيْنَا	تُرْجَعُونَ ۝٣٥	وَ	إِذَا	رَآكَ	الَّذِينَ
اچھائی (کے ساتھ)	خوب آزمانا	اور	ہماری طرف ہی	تم لوٹائے جاؤ گے	اور	جب	آپ کو دیکھتے ہیں	وہ لوگ جنہوں نے

كَفَرُوا	إِنْ	يَتَّخِذُونَكَ	إِلَّا	هُزُوًا	أَ	هَٰذَا	الَّذِي	يَذْكُرُ	آلِهَتَكُمْ
کفر کیا	(تو) نہیں	وہ بناتے آپ کو	مگر	مذاق ہی	(کہتے ہیں) کیا	یہی ہے	وہ جو	ذکر کرتا ہے	تمہارے معبودوں کا؟

وَ	هُمْ	بِذِكْرِ الرَّحْمَٰنِ	هُمْ	كَافِرُونَ ۝٣٦	خُلِقَ	الْإِنْسَانُ	مِنْ عَجَلٍ
جبکہ	وہ (تو)	رحمٰن کے ذکر ہی سے	وہ (خود)	منکر ہیں	پیدا کیا گیا ہے	انسان	جلد بازی (کے خمیر) سے

سَأُرِيكُمْ	آيَاتِي	فَلَا	تَسْتَعْجِلُونِ ۝٣٧	وَ	يَقُولُونَ	مَتَىٰ	هَٰذَا
عنقریب میں تمہیں دکھاؤں گا	اپنی نشانیاں	لہٰذا نہ	تم جلدی طلب کرو مجھ سے	اور	وہ لوگ کہتے ہیں	کب (پورا) ہوگا	یہ

الْوَعْدُ	إِنْ	كُنْتُمْ	صَادِقِينَ ۝٣٨	لَوْ	يَعْلَمُ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	حِينَ	لَا
وعدہ	اگر	ہو تم	سچے؟	اگر	جان لیں	وہ لوگ جنہوں نے	کفر کیا	(اس وقت کو) کہ جس وقت	نہیں

يَكُفُّونَ	عَنْ وُجُوهِهِمُ	النَّارَ	وَ	لَا	عَنْ ظُهُورِهِمْ	وَ	لَا	هُمْ	يُنْصَرُونَ ۝٣٩	بَلْ
وہ ہٹا سکیں گے	اپنے چہروں سے	آگ	اور	نہ	اپنی پیٹھوں سے	اور	نہ	وہ	مدد کیے جائیں گے	بلکہ

تَأْتِيهِمْ	بَغْتَةً	فَتَبْهَتُهُمْ	فَلَا	يَسْتَطِيعُونَ	رَدَّهَا
وہ (قیامت) آئے گی ان کے پاس	اچانک ہی	تو وہ انہیں بدحواس کر دے گی	پھر نہ	وہ استطاعت رکھیں گے	اسے ٹالنے کی

وَ	لَا	هُمْ	يُنظَرُونَ ﴿٤٠﴾	وَ	لَقَدِ	اسْتُهْزِئَ	بِرُسُلٍ	مِّن قَبْلِكَ	فَحَاقَ
اور	نہ	وہ	مہلت ہی دیے جائیں گے	اور	البتہ تحقیق	ٹھٹھا کیا گیا	کئی رسولوں کے ساتھ	آپ سے پہلے	پھر گھیر لیا

ع

بِالَّذِينَ	سَخِرُوا	مِنْهُم	مَّا	كَانُوا	بِهِ	يَسْتَهْزِءُونَ ﴿٤١﴾	قُلْ	مَن
ان لوگوں کو جو	ٹھٹھا کرتے تھے	ان میں سے	اس (عذاب) نے جو	تھے وہ	اس کے ساتھ	ٹھٹھا کرتے	کہہ دیجیے	کون

يَكْلَؤُكُم	بِاللَّيْلِ	وَ	النَّهَارِ	مِنَ الرَّحْمَٰنِ	بَلْ	هُمْ	عَن ذِكْرِ رَبِّهِم	مُّعْرِضُونَ ﴿٤٢﴾
تمہاری نگہبانی کرتا ہے	رات میں	اور	دن (میں)	رحمٰن (کے عذاب) سے	بلکہ	وہ	اپنے رب کے ذکر سے	اعراض کرنے والے ہیں

أَمْ	لَهُمْ	آلِهَةٌ	تَمْنَعُهُم	مِّن دُونِنَا	لَا	يَسْتَطِيعُونَ	نَصْرَ أَنفُسِهِمْ
کیا	ان کے لیے	(اور) معبود ہیں	جو ان کو بچاتے ہیں	ہمارے سوا؟	نہیں	وہ استطاعت رکھتے	اپنی ہی جانوں کی مدد کی

وَ	لَا	هُم	مِّنَّا	يُصْحَبُونَ ﴿٤٣﴾	بَلْ	مَتَّعْنَا	هَٰؤُلَاءِ	وَ	آبَاءَهُمْ	حَتَّىٰ
اور	نہ	وہ	ہم (ہمارے عذاب) ہی سے	محفوظ ہیں	بلکہ	ہم نے فائدہ دیا	ان کو	اور	ان کے باپ دادا کو	یہاں تک کہ

طَالَ	عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ	أَ	فَلَا	يَرَوْنَ	أَنَّا	نَأْتِي	الْأَرْضَ	نَنقُصُهَا
طویل ہو گئیں	ان کی عمریں	کیا	پھر نہیں	وہ دیکھتے؟	کہ بے شک ہم	آتے ہیں	زمین کو	ہم کم کرتے ہیں اس کو

مِنْ أَطْرَافِهَا	أَ	فَهُمُ	الْغَالِبُونَ ﴿٤٤﴾	قُلْ	إِنَّمَا	أُنذِرُكُم	بِالْوَحْيِ	وَ	لَا
اس کے کناروں سے	کیا	پھر (بھی) وہی	غالب ہیں؟	کہہ دیجیے	یقیناً	میں تمہیں ڈراتا ہوں	وحی کے ذریعے سے	اور	نہیں

يَسْمَعُ	الصُّمُّ	الدُّعَاءَ	إِذَا مَا	يُنذَرُونَ ﴿٤٥﴾	وَ	لَئِن	مَّسَّتْهُمْ	نَفْحَةٌ
سنتے	بہرے	پکار کو	جب بھی	وہ ڈرائے جائیں	اور	البتہ اگر	آ چھوئے انہیں	ایک (ہلکا سا) جھونکا

مِّنْ عَذَابِ رَبِّكَ	لَيَقُولُنَّ	يَا وَيْلَنَا	إِنَّا كُنَّا	ظَالِمِينَ ﴿٤٦﴾	وَ	نَضَعُ	الْمَوَازِينَ
آپ کے رب کے عذاب کا	تو وہ ضرور کہیں گے	ہائے ہماری کم بختی!	بلاشبہ ہم ہی تھے	ظالم	اور	ہم رکھیں گے	ترازوئیں

الْقِسْطَ	لِيَوْمِ الْقِيَامَةِ	فَلَا	تُظْلَمُ	نَفْسٌ	شَيْئًا	وَ	إِن	كَانَ	مِثْقَالَ	حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ
انصاف کی	قیامت کے دن	پھر نہ	ظلم کیا جائے گا	کسی نفس پر	کچھ بھی	اور	اگر	ہو گا (عمل)	برابر	رائی کے دانے کے

أَتَيْنَا بِهَا	وَ	كَفَىٰ بِنَا	حَاسِبِينَ ﴿٤٧﴾	وَ	لَقَدْ	آتَيْنَا	مُوسَىٰ	وَ	هَارُونَ
(تو) ہم اسے لے آئیں گے	اور	کافی ہیں ہم	حساب کرنے والے	اور	البتہ تحقیق	ہم نے دی تھی	موسیٰ کو	اور	ہارون کو

الْفُرْقَانَ	وَ	ضِيَآءً	وَّ	ذِكْرًا	لِّلْمُتَّقِيْنَ ۴۸	الَّذِيْنَ	يَخْشَوْنَ
(حق و باطل کے درمیان) فیصلہ کرنے والی (کتاب)	اور	روشنی	اور	ذکر (نصیحت)	پرہیزگاروں کے لیے	وہ لوگ جو	ڈرتے ہیں

رَبَّهُمْ	بِالْغَيْبِ	وَ	هُمْ	مِّنَ السَّاعَةِ	مُشْفِقُوْنَ ۴۹	وَ	هٰذَا	ذِكْرٌ	مُّبٰرَكٌ
اپنے رب سے	بن دیکھے	اور	وہ	قیامت سے (بھی)	ڈرنے والے ہیں	اور	یہ (قرآن)	ذکر ہے	برکت والا

اَنْزَلْنٰهُ	اَ	فَاَنْتُمْ	لَهٗ	مُنْكِرُوْنَ ۵۰	وَ	لَقَدْ	اٰتَيْنَآ	اِبْرٰهِيْمَ	رُشْدَهٗ
ہم نے اسے نازل کیا ہے	کیا	پھر تم	اس کے	منکر ہو؟	اور	البتہ تحقیق	ہم نے دی تھی	ابراہیم کو	اس کی ہدایت

مِنْ قَبْلُ	وَ	كُنَّا	بِهٖ	عٰلِمِيْنَ ۵۱	اِذْ	قَالَ	لِاَبِيْهِ	وَ	قَوْمِهٖ	مَا
اس سے پہلے	اور	ہم تھے	اسے	خوب جاننے والے	جب	اس نے کہا تھا	اپنے باپ سے	اور	اپنی قوم سے	کیا ہیں

هٰذِهِ	التَّمَاثِيْلُ	الَّتِيْٓ	اَنْتُمْ	لَهَا	عٰكِفُوْنَ ۵۲	قَالُوْا	وَجَدْنَآ	اٰبَآءَنَا
یہ	مورتیاں	وہ جو	ہو تم	ان کیلئے	(تعظیم سے) جم کر بیٹھنے والے؟	انہوں نے کہا	ہم نے پایا ہے	اپنے باپ دادا کو

لَهَا	عٰبِدِيْنَ ۵۳	قَالَ	لَقَدْ	كُنْتُمْ اَنْتُمْ	وَ	اٰبَآؤُكُمْ	فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۵۴
ان کی	عبادت کرتے ہوئے	اس (ابراہیم) نے کہا	البتہ تحقیق	ہو تم خود	اور	(تھے) تمہارے باپ دادا	صریح گمراہی میں

قَالُوْٓا	اَ	جِئْتَنَا بِالْحَقِّ	اَمْ	اَنْتَ	مِنَ اللّٰعِبِيْنَ ۵۵	قَالَ	بَلْ	رَّبُّكُمْ
انہوں نے کہا	کیا	تو لایا ہے ہمارے پاس حق	یا	تو	کھیل کرنیوالوں میں سے ہے؟	اس (ابراہیم) نے کہا	بلکہ	تمہارا رب

رَبُّ السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	الَّذِيْ	فَطَرَهُنَّ	وَ	اَنَا	عَلٰى ذٰلِكُمْ	مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ ۵۶	وَ	تَاللّٰهِ
آسمانوں کا رب ہے	اور	زمین کا	وہ جس نے	ان کو پیدا کیا	اور	میں	اس (بات) پر	گواہوں میں سے ہوں	اور	اللہ کی قسم!

لَاَكِيْدَنَّ	اَصْنَامَكُمْ	بَعْدَ اَنْ	تُوَلُّوْا	مُدْبِرِيْنَ ۵۷	فَجَعَلَهُمْ
البتہ میں ضرور ایک تدبیر کروں گا	تمہارے بتوں (کو توڑنے) کے لیے	بعد اس کے کہ	تم چلے جاؤ گے	پیٹھ پھیر کر	پھر اس نے ان کو کر دیا

جُذٰذًا	اِلَّا	كَبِيْرًا لَّهُمْ	لَعَلَّهُمْ	اِلَيْهِ	يَرْجِعُوْنَ ۵۸	قَالُوْا	مَنْ
ٹکڑے ٹکڑے	سوائے	ان کے ایک بڑے کے (کہ اسے چھوڑ دیا)	تاکہ وہ	اس کی طرف	رجوع کریں	انہوں نے کہا	کس نے

فَعَلَ	هٰذَا	بِاٰلِهَتِنَآ	اِنَّهٗ	لَمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۵۹	قَالُوْا	سَمِعْنَا	فَتًى
کیا ہے	یہ (کام)	ہمارے معبودوں کے ساتھ؟	بلاشبہ وہ	البتہ ظالموں میں سے ہے	انہوں نے کہا	ہم نے سنا	ایک جوان کو

يَّذْكُرُهُمْ	يُقَالُ	لَهٗٓ اِبْرٰهِيْمُ ۶۰	قَالُوْا	فَاْتُوْا بِهٖ	عَلٰٓى اَعْيُنِ النَّاسِ	لَعَلَّهُمْ
وہ ان کا ذکر کرتا تھا	کہا جاتا ہے	اسے ابراہیم	انہوں نے کہا	پھر تم لے آؤ اسے	لوگوں کی آنکھوں کے سامنے	تاکہ وہ (عبرت کیلئے)

يَشْهَدُوْنَ ﴿٦١﴾	قَالُوْٓا	ءَ	اَنْتَ فَعَلْتَ	هٰذَا	بِاٰلِهَتِنَا	يٰٓاِبْرٰهِيْمُ ﴿٦٢﴾	قَالَ
دیکھیں	انھوں نے کہا	کیا	تو نے ہی کیا ہے	یہ (کام)	ہمارے معبودوں کے ساتھ	اے ابراہیم؟	اس نے کہا

بَلْ	فَعَلَهٗ	كَبِيْرُهُمْ هٰذَا	فَسْئَلُوْهُمْ	اِنْ	كَانُوْا	يَنْطِقُوْنَ ﴿٦٣﴾	فَرَجَعُوْٓا
(نہیں) بلکہ	یہ کام کیا ہے	ان کے اس بڑے (بت) نے	لہٰذا تم پوچھ لو انہی سے	اگر	ہیں وہ	بولتے	پھر وہ لوٹے

اِلٰٓى اَنْفُسِهِمْ	فَقَالُوْٓا	اِنَّكُمْ اَنْتُمُ	الظّٰلِمُوْنَ ﴿٦٤﴾	ثُمَّ	نُكِسُوْا	عَلٰى رُءُوْسِهِمْ
اپنے نفسوں کی طرف (یعنی سوچا)	اور (آپس میں) کہا	بلاشبہ تم ہی	ظالم ہو	پھر	وہ الٹے کر دیے گئے	اپنے سروں کے بل (اور کہا)

لَقَدْ	عَلِمْتَ	مَا	هٰٓؤُلَآءِ	يَنْطِقُوْنَ ﴿٦٥﴾	قَالَ	اَ	فَتَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
البتہ تحقیق	تو جانتا ہے	(کہ) نہیں	یہ (بت)	بولتے	اس (ابراہیم) نے کہا	کیا	پھر تم عبادت کرتے ہو	اللہ کے سوا

مَا	لَا	يَنْفَعُكُمْ	شَيْئًا	وَّ	لَا	يَضُرُّكُمْ ﴿٦٦﴾	اُفٍّ	لَّكُمْ	وَ	لِمَا
ان کی جو	نہیں	تمھیں نفع دے سکتے	کچھ	اور	نہ	تمھیں نقصان دے سکتے ہیں؟	افسوس ہے	تم پر	اور	ان پر جن کی

تَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	اَ	فَلَا	تَعْقِلُوْنَ ﴿٦٧﴾	قَالُوْا	حَرِّقُوْهُ	وَ	انْصُرُوْٓا	اٰلِهَتَكُمْ
تم عبادت کرتے ہو	اللہ کے سوا	کیا	پھر نہیں	تم عقل رکھتے؟	انھوں نے کہا	تم جلا دو اس کو	اور	مدد کرو	اپنے معبودوں کی

اِنْ	كُنْتُمْ	فٰعِلِيْنَ ﴿٦٨﴾	قُلْنَا	يٰنَارُ	كُوْنِيْ	بَرْدًا	وَّ	سَلٰمًا	عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ ﴿٦٩﴾	وَ	اَرَادُوْا
اگر	ہو تم	(کچھ) کرنے والے	ہم نے کہا	اے آگ!	تو ہو جا	ٹھنڈی	اور	سلامتی (والی)	ابراہیم پر	اور	انھوں نے ارادہ کیا تھا

بِهٖ	كَيْدًا	فَجَعَلْنٰهُمُ	الْاَخْسَرِيْنَ ﴿٧٠﴾	وَ	نَجَّيْنٰهُ	وَ	لُوْطًا
اس کے ساتھ	مکر کا	تو ہم نے انھی کو کر دیا	خسارہ پانے والے	اور	ہم نے اس (ابراہیم) کو نجات دی	اور	لوط کو

اِلَى الْاَرْضِ	الَّتِيْ	بٰرَكْنَا	فِيْهَا	لِلْعٰلَمِيْنَ ﴿٧١﴾	وَ	وَهَبْنَا	لَهٗٓ	اِسْحٰقَ
اس زمین کی طرف	وہ جو	ہم نے برکت دی تھی	اس میں	جہان والوں کے لیے	اور	ہم نے عطا کیا	اس (ابراہیم) کو	اسحاق

وَ	يَعْقُوْبَ	نَافِلَةً	وَ	كُلًّا	جَعَلْنَا	صٰلِحِيْنَ ﴿٧٢﴾	وَ	جَعَلْنٰهُمْ	اَئِمَّةً	يَّهْدُوْنَ
اور	یعقوب	مزید	اور	ہر ایک کو	ہم نے بنایا	صالح	اور	ہم نے انھیں بنایا	امام	وہ ہدایت کرتے تھے

بِاَمْرِنَا	وَ	اَوْحَيْنَآ	اِلَيْهِمْ	فِعْلَ الْخَيْرٰتِ	وَ	اِقَامَ الصَّلٰوةِ	وَ	اِيْتَآءَ الزَّكٰوةِ	وَ
ہمارے حکم کے ساتھ	اور	ہم نے وحی کی	ان کی طرف	نیک کام کرنے کی	اور	نماز قائم رکھنے کی	اور	زکوٰۃ ادا کرنے کی	اور

كَانُوْا	لَنَا	عٰبِدِيْنَ ﴿٧٣﴾	وَ	لُوْطًا	اٰتَيْنٰهُ	حُكْمًا	وَّ	عِلْمًا	وَّ	نَجَّيْنٰهُ
وہ تھے	ہمارے	عبادت گزار (فرمانبردار بندے)	اور	لوط کو	ہم نے اسے دیا	حکم	اور	علم	اور	ہم نے اسے نجات دی

مِنَ الْقَرْيَةِ	الَّتِيْ	كَانَتْ	تَّعْمَلُ	الْخَبٰٓئِثَ	اِنَّهُمْ	كَانُوْا	قَوْمَ	سَوْءٍ	فٰسِقِيْنَ ﴿٧٤﴾	وَ
اس بستی سے	وہ جو	تھی	کرتی (جس کے باشندے)	ناپاک کام	بلاشبہ وہ	تھے	لوگ	برے	(انتہائی) نافرمان	اور

اَدْخَلْنٰهُ	فِيْ رَحْمَتِنَا	اِنَّهٗ	مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٧٥﴾	وَ	نُوْحًا	اِذْ	نَادٰى
ہم نے داخل کیا اس (لوط) کو	اپنی رحمت میں	بے شک وہ	صالح لوگوں میں سے تھا	اور	(یاد کیجیے) نوح کو	جب	اس نے پکارا تھا

مِنْ قَبْلُ	فَاسْتَجَبْنَا	لَهٗ	فَنَجَّيْنٰهُ	وَ	اَهْلَهٗ	مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ﴿٧٦﴾
اس سے پہلے	تو ہم نے قبول کی (دعا)	اس کی	اور ہم نے اسے نجات دی	اور	اس کے اہل (مومنوں) کو	بہت بڑے غم سے

وَ	نَصَرْنٰهُ	مِنَ الْقَوْمِ	الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	اِنَّهُمْ	كَانُوْا	قَوْمَ	سَوْءٍ
اور	ہم نے اس کی مدد کی	اس قوم کے خلاف	جنھوں نے	جھٹلایا تھا	ہماری آیتوں کو	بلاشبہ وہ	تھے	لوگ	برے

فَاَغْرَقْنٰهُمْ	اَجْمَعِيْنَ ﴿٧٧﴾	وَ	دَاوٗدَ	وَ	سُلَيْمٰنَ	اِذْ	يَحْكُمٰنِ	فِي الْحَرْثِ
تو ہم نے ان کو غرق کر دیا	سبھی کو	اور	(یاد کیجیے) داود کو	اور	سلیمان کو	جس وقت	وہ دونوں فیصلہ کر رہے تھے	کھیتی کی بابت

اِذْ	نَفَشَتْ	فِيْهِ	غَنَمُ الْقَوْمِ	وَ	كُنَّا	لِحُكْمِهِمْ	شٰهِدِيْنَ ﴿٧٨﴾
جب	رات کو چر گئی تھیں	اس میں	ایک قوم کی بکریاں	اور	ہم تھے	ان کے فیصلہ کرنے کے وقت	حاضر

فَفَهَّمْنٰهَا	سُلَيْمٰنَ	وَ	كُلًّا	اٰتَيْنَا	حُكْمًا	وَ	عِلْمًا	وَ	سَخَّرْنَا	مَعَ دَاوٗدَ
چنانچہ ہم نے سمجھا دیا وہ (فیصلہ)	سلیمان کو	اور	ہر ایک کو	ہم نے دیا	حکم	اور	علم	اور	ہم نے مسخر کر دیا تھا	داود کے ساتھ

الْجِبَالَ	يُسَبِّحْنَ	وَ	الطَّيْرَ	وَ	كُنَّا	فٰعِلِيْنَ ﴿٧٩﴾	وَ	عَلَّمْنٰهُ
پہاڑوں کو	وہ تسبیح کرتے تھے	اور	پرندوں کو بھی (ہم نے مسخر کر دیا تھا)	اور	تھے ہم ہی	کرنے والے	اور	ہم نے اسے سکھائی

صَنْعَةَ	لَبُوْسٍ	لَّكُمْ	لِتُحْصِنَكُمْ	مِّنْ بَاْسِكُمْ	فَهَلْ	اَنْتُمْ
کاریگری	لباس (زرہیں) بنانے کی	تمھارے لیے	تاکہ وہ (لباس) تمھیں بچائے	تمھاری لڑائی (کی تکلیف) سے	تو کیا	تم

شٰكِرُوْنَ ﴿٨٠﴾	وَ	لِسُلَيْمٰنَ	الرِّيْحَ	عَاصِفَةً	تَجْرِيْ	بِاَمْرِهٖ	اِلَى الْاَرْضِ
شکر کرنے والے ہو؟	اور	(ہم نے مسخر کر دی) سلیمان کے لیے	ہوا	تند و تیز	وہ چلتی تھی	اس کے حکم سے	اس سرزمین کی طرف

الَّتِيْ	بٰرَكْنَا	فِيْهَا	وَ	كُنَّا	بِكُلِّ شَيْءٍ	عٰلِمِيْنَ ﴿٨١﴾	وَ	مِنَ الشَّيٰطِيْنِ
وہ جو	ہم نے برکت دی تھی	اس میں	اور	ہم (ہی) تھے	ہر چیز کو	(خوب) جاننے والے	اور	کچھ شیطان بھی (ہم نے مسخر کر دیے تھے)

مَنْ	يَّغُوْصُوْنَ	لَهٗ	وَ	يَعْمَلُوْنَ	عَمَلًا	دُوْنَ	ذٰلِكَ	وَ	كُنَّا	لَهُمْ
جو	غوطہ لگاتے تھے	اس کے لیے	اور	وہ کرتے تھے	(اور بھی) کئی کام	سوائے	اس کے	اور	ہم ہی تھے	ان کی

حٰفِظِيْنَ ۝۸۲	وَ	اَيُّوْبَ	اِذْ	نَادٰى	رَبَّهٗۤ	اَنِّيْ	مَسَّنِيَ	الضُّرُّ
حفاظت کرنے والے	اور	(یاد کیجیے) ایوب کو	جب	اس نے پکارا تھا	اپنے رب کو	کہ بیشک مجھے	پہنچی ہے	تکلیف

وَ	اَنْتَ	اَرْحَمُ	الرّٰحِمِيْنَ ۝۸۳	فَاسْتَجَبْنَا	لَهٗ	فَكَشَفْنَا	مَا بِهٖ
اور	تو	زیادہ رحم کرنیوالا ہے	سب رحم کرنیوالوں سے	تو ہم نے قبول کی (دعا)	اس کی	پھر ہم نے ہٹا دی	جو کچھ کہ تھی اسے

مِنْ ضُرٍّ	وَّ	اٰتَيْنٰهُ	اَهْلَهٗ	وَ	مِثْلَهُمْ	مَّعَهُمْ	رَحْمَةً
کوئی تکلیف	اور	ہم نے اسے دیا	اس کا اہل (کنبہ)	اور	ان کے مثل (اور لوگ بھی)	ان کے ساتھ	رحمت کرتے ہوئے

مِّنْ عِنْدِنَا	وَ	ذِكْرٰى	لِلْعٰبِدِيْنَ ۝۸۴	وَ	اِسْمٰعِيْلَ	وَ	اِدْرِيْسَ	وَ	ذَا الْكِفْلِ
اپنی طرف سے	اور	نصیحت	عبادت کرنے والوں کے لیے	اور	(یاد کیجیے) اسماعیل کو	اور	ادریس کو	اور	ذوالکفل کو

كُلٌّ	مِّنَ الصّٰبِرِيْنَ ۝۸۵	وَ	اَدْخَلْنٰهُمْ	فِيْ رَحْمَتِنَا	اِنَّهُمْ	مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝۸۶
ہر ایک (ان میں سے)	صبر کرنے والوں میں سے تھا	اور	ہم نے انہیں داخل کیا	اپنی رحمت میں	بے شک وہ تھے	صالح لوگوں میں سے

وَ	ذَا النُّوْنِ	اِذْ	ذَّهَبَ	مُغَاضِبًا	فَظَنَّ	اَنْ	لَّنْ	نَّقْدِرَ
اور	(یاد کیجیے) مچھلی والے (یونس) کو	جب	وہ چلا گیا تھا	(اپنی قوم سے) ناراض ہو کر	تو اس نے گمان کیا	کہ	ہرگز نہیں	ہم تنگی کریں گے

عَلَيْهِ	فَنَادٰى	فِي الظُّلُمٰتِ	اَنْ	لَّاۤ	اِلٰهَ	اِلَّاۤ	اَنْتَ	سُبْحٰنَكَ	اِنِّيْ كُنْتُ
اس پر	پھر اس نے پکارا	اندھیروں میں	یہ کہ	نہیں ہے	کوئی معبود (مشکل کشا)	مگر	تو ہی	تو پاک ہے	بلاشبہ میں ہی ہوں

مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝۸۷	فَاسْتَجَبْنَا	لَهٗ	وَ	نَجَّيْنٰهُ	مِنَ الْغَمِّ	وَ	كَذٰلِكَ	نُـْجِي
ظالموں میں سے	چنانچہ ہم نے قبول کی (دعا)	اسکی	اور	ہم نے اسے نجات دی	(اس) غم سے	اور	اسی طرح	ہم نجات دیتے ہیں

الْمُؤْمِنِيْنَ ۝۸۸	وَ	زَكَرِيَّاۤ	اِذْ	نَادٰى	رَبَّهٗ	رَبِّ	لَا	تَذَرْنِيْ	فَرْدًا	وَّ
مومنوں کو	اور	(یاد کیجیے) زکریا کو	جب	اس نے پکارا تھا	اپنے رب کو	اے میرے رب!	نہ	چھوڑ تو مجھے	تنہا	اور

اَنْتَ	خَيْرُ	الْوٰرِثِيْنَ ۝۸۹	فَاسْتَجَبْنَا	لَهٗ	وَ	وَهَبْنَا	لَهٗ	يَحْيٰى	وَ	اَصْلَحْنَا
تو ہی ہے	سب سے بہترین	وارث	تو ہم نے قبول کی (دعا)	اس کی	اور	ہم نے عطا کیا	اسے	یحییٰ	اور	ہم نے درست کر دیا

لَهٗ	زَوْجَهٗ	اِنَّهُمْ	كَانُوْا	يُسٰرِعُوْنَ	فِي الْخَيْرٰتِ	وَ	يَدْعُوْنَنَا	رَغَبًا
اس کے لیے	اس کی بیوی کو	بے شک وہ (انبیاء)	تھے	جلدی کرتے	نیکی کے کاموں میں	اور	پکارتے تھے ہمیں	رغبت کرتے ہوئے

وَّ	رَهَبًا	وَ	كَانُوْا	لَنَا	خٰشِعِيْنَ ۝۹۰	وَ	الَّتِيْۤ	اَحْصَنَتْ	فَرْجَهَا
اور	خوف کھاتے ہوئے	اور	وہ تھے	ہمارے لیے	عاجزی کرنے والے	اور	(یاد کیجیے) اس عورت کو جس نے	حفاظت کی	اپنی شرمگاہ کی

فَنَفَخْنَا	فِيْهَا	مِنْ رُّوْحِنَا	وَ	جَعَلْنٰهَا	وَ	ابْنَهَآ	اٰيَةً	لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿٩١﴾
پھر ہم نے پھونکی	اس میں	اپنی روح	اور	ہم نے اسے بنایا	اور	اس کے بیٹے (عیسیٰ) کو	عظیم نشانی	جہان والوں کے لیے

اِنَّ	هٰذِهٖٓ	اُمَّتُكُمْ	اُمَّةً وَّاحِدَةً	وَّ	اَنَا	رَبُّكُمْ	فَاعْبُدُوْنِ ﴿٩٢﴾	وَ	تَقَطَّعُوْٓا
بلاشبہ	یہ	تمہارا دین	ایک ہی دین ہے	اور	میں	تمہارا رب ہوں	سو تم میری ہی عبادت کرو	اور	انہوں نے ٹکڑے ٹکڑے کر لیا

اَمْرَهُمْ	بَيْنَهُمْ ؕ	كُلٌّ	اِلَيْنَا	رٰجِعُوْنَ ﴿٩٣﴾	فَمَنْ	يَّعْمَلْ	مِنَ الصّٰلِحٰتِ	وَهُوَ
اپنا کام	آپس میں	(وہ) سب	ہماری ہی طرف	لوٹنے والے ہیں	چنانچہ جو شخص	عمل کرے	کوئی نیک	جب کہ وہ

مُؤْمِنٌ	فَلَا	كُفْرَانَ	لِسَعْيِهٖ	وَ	اِنَّا	لَهٗ	كٰتِبُوْنَ ﴿٩٤﴾	وَ	حَرٰمٌ
مومن ہو	تو نہیں	انکار کیا جائے گا	اس کی کوشش کا	اور	بے شک ہم	اس کے لیے	لکھنے والے ہیں	اور	لازم ہے

عَلٰى قَرْيَةٍ	اَهْلَكْنٰهَآ	اَنَّهُمْ	لَا	يَرْجِعُوْنَ ﴿٩٥﴾	حَتّٰٓى	اِذَا	فُتِحَتْ
اس بستی (والوں) پر	جسے ہم نے ہلاک کیا	بے شک وہ	نہیں	واپس لوٹیں گے	یہاں تک کہ	جب	کھولے جائیں گے

يَاْجُوْجُ	وَ	مَاْجُوْجُ	وَ	هُمْ	مِّنْ كُلِّ حَدَبٍ	يَّنْسِلُوْنَ ﴿٩٦﴾	وَ	اقْتَرَبَ	الْوَعْدُ	الْحَقُّ
یاجوج	اور	ماجوج	اور	وہ	ہر اونچی جگہ سے	دوڑتے ہوں گے	اور	قریب آ جائے گا	وعدہ	سچا (قیامت کا)

فَاِذَا	هِيَ شَاخِصَةٌ	اَبْصَارُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا ؕ	يٰوَيْلَنَا	قَدْ	كُنَّا
پھر ناگہاں	پھٹی کی پھٹی رہ جائیں گی	آنکھیں	ان لوگوں کی جنہوں نے	کفر کیا	(اور وہ کہیں گے) ہائے ہماری کم بختی!	تحقیق	ہم تھے

فِيْ غَفْلَةٍ	مِّنْ هٰذَا	بَلْ	كُنَّا	ظٰلِمِيْنَ ﴿٩٧﴾	اِنَّكُمْ	وَ	مَا	تَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
غفلت میں	اس (وعدے) سے	بلکہ	ہم تھے ہی	قصوروار	بلاشبہ تم	اور	جن کی	تم عبادت کرتے ہو	اللہ کے سوا

حَصَبُ جَهَنَّمَ ؕ	اَنْتُمْ	لَهَا	وٰرِدُوْنَ ﴿٩٨﴾	لَوْ	كَانَ	هٰٓؤُلَآءِ	اٰلِهَةً	مَّا	وَرَدُوْهَا ؕ
جہنم کا ایندھن ہوں گے	تم	اس میں	وارد ہونے والے ہو	اگر	ہوتے	یہ	(واقعی) معبود	(تو) نہ	وارد ہوتے یہ اس (جہنم) میں

وَ	كُلٌّ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ ﴿٩٩﴾	لَهُمْ	فِيْهَا	زَفِيْرٌ	وَّ	هُمْ	فِيْهَا	لَا
اور	وہ سب	اس میں	ہمیشہ رہیں گے	ان کے لیے	اس میں	چیخنا چلانا ہوگا	اور	وہ	اس میں	(کچھ) نہ

يَسْمَعُوْنَ ﴿١٠٠﴾	اِنَّ	الَّذِيْنَ	سَبَقَتْ	لَهُمْ	مِّنَّا	الْحُسْنٰٓى	اُولٰٓئِكَ	عَنْهَا
سنیں گے	بے شک	وہ لوگ کہ	پہلے سے ٹھہر چکی ہے	ان کے لیے	ہماری طرف سے	نیکی	وہ لوگ	اس سے

مُبْعَدُوْنَ ﴿١٠١﴾	لَا	يَسْمَعُوْنَ	حَسِيْسَهَا	وَ	هُمْ	فِيْ مَا	اشْتَهَتْ	اَنْفُسُهُمْ
دور رکھے جائیں گے	نہیں	وہ سنیں گے	اس کی آہٹ تک	اور	وہ	ان (نعمتوں) میں کہ جنہیں	چاہیں گے	ان کے نفس

خٰلِدُوْنَ ﴿١٠٢﴾	لَا يَحْزُنُهُمُ	الْفَزَعُ	الْاَكْبَرُ	وَ	تَتَلَقّٰىهُمُ	الْمَلٰٓئِكَةُ	هٰذَا	يَوْمُكُمُ
ہمیشہ رہیں گے	نہیں انہیں غمگین کرے گی	گھبراہٹ	بڑی	اور	ان کا استقبال کریں گے	فرشتے (یہ کہتے ہوئے)	(کہ) یہ ہے	تمہارا دن

الَّذِيْ	كُنْتُمْ	تُوْعَدُوْنَ ﴿١٠٣﴾	يَوْمَ	نَطْوِي	السَّمَآءَ	كَطَيِّ السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ	كَمَا
وہ جو	تم تھے	(اس کا) وعدہ دیے جاتے	(یاد کیجیے) جس دن	ہم لپیٹیں گے	آسمان کو	لکھے ہوئے کاغذ کے لپیٹنے کی مانند	جس طرح

بَدَاْنَآ	اَوَّلَ خَلْقٍ	نُّعِيْدُهٗ	وَعْدًا	عَلَيْنَا	اِنَّا	كُنَّا	فٰعِلِيْنَ ﴿١٠٤﴾
ہم نے نئے سرے سے آغاز کیا تھا	پہلی پیدائش کا	(اسی طرح) ہم لوٹائیں گے اس کو	وعدہ ہے	ہمارے ذمے	بلاشبہ ہم	ہیں	کرنے والے

وَ	لَقَدْ	كَتَبْنَا	فِي الزَّبُوْرِ	مِنْۢ بَعْدِ	الذِّكْرِ	اَنَّ	الْاَرْضَ	يَرِثُهَا
اور	البتہ تحقیق	ہم نے لکھا	زبور میں	بعد	نصیحت کے	بے شک	زمین	اس کے وارث ہوں گے

عِبَادِيَ الصّٰلِحُوْنَ ﴿١٠٥﴾	اِنَّ	فِيْ هٰذَا	لَبَلٰغًا	لِّقَوْمٍ	عٰبِدِيْنَ ﴿١٠٦﴾	وَ
میرے نیک بندے	بلاشبہ	اس (وعظ و نصیحت) میں	البتہ کفایت ہے	ان لوگوں کے لیے	جو عبادت کرنے والے ہیں	اور

مَآ	اَرْسَلْنٰكَ	اِلَّا	رَحْمَةً	لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿١٠٧﴾	قُلْ	اِنَّمَا يُوْحٰٓى	اِلَيَّ
نہیں	ہم نے آپ کو بھیجا	مگر	رحمت بنا کر	(تمام) جہان والوں کے لیے	آپ کہہ دیجیے	یقیناً وحی کی جاتی ہے	میری طرف

اَنَّمَآ	اِلٰهُكُمْ	اِلٰهٌ	وَّاحِدٌ	فَهَلْ	اَنْتُمْ	مُّسْلِمُوْنَ ﴿١٠٨﴾	فَاِنْ
(یہ بات کہ) بلاشبہ	تمہارا معبود ہے	معبود	ایک ہی	پھر کیا	تم	(اس کی) فرمانبرداری کرنے والے ہو؟	چنانچہ اگر

تَوَلَّوْا	فَقُلْ	اٰذَنْتُكُمْ	عَلٰى سَوَآءٍ	وَ	اِنْ	اَدْرِيْٓ	اَ	قَرِيْبٌ	اَمْ	بَعِيْدٌ
وہ منہ موڑ لیں (اس سے)	تو کہہ دیجیے	میں نے تمہیں خبردار کر دیا ہے	برابری پر	اور	نہیں	میں جانتا	کہ آیا	قریب ہے	یا	بعید

مَّا	تُوْعَدُوْنَ ﴿١٠٩﴾	اِنَّهٗ	يَعْلَمُ	الْجَهْرَ مِنَ الْقَوْلِ	وَ	يَعْلَمُ	مَا
وہ جو	تم وعدہ دیے جاتے ہو؟	بے شک وہ (اللہ)	جانتا ہے	پکار کر کہی ہوئی بات کو	اور	وہ جانتا ہے	اسے (بھی) جو

تَكْتُمُوْنَ ﴿١١٠﴾	وَ	اِنْ	اَدْرِيْ	لَعَلَّهٗ	فِتْنَةٌ	لَّكُمْ	وَ	مَتَاعٌ
تم چھپاتے ہو	اور	نہیں	میں جانتا	شاید کہ وہ	آزمائش ہو	تمہارے لیے	اور	فائدہ اٹھانا ہو

اِلٰى حِيْنٍ ﴿١١١﴾	قٰلَ	رَبِّ	احْكُمْ	بِالْحَقِّ	وَ	رَبُّنَا
ایک وقت (معین) تک	اس (رسول) نے کہا	اے میرے رب!	تو فیصلہ فرما	حق کے ساتھ	اور	ہمارا رب

الرَّحْمٰنُ	الْمُسْتَعَانُ	عَلٰى	مَا	تَصِفُوْنَ ﴿١١٢﴾
نہایت مہربان ہے	وہ جس سے مدد طلب کی جاتی ہے	ان (باتوں) پر	جو	تم بیان کرتے ہو

وقف النبی

سورۃ الحج

آیاتها ۷۸ — رکوعاتها ۱۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے

يٰۤاَيُّهَا	النَّاسُ	اتَّقُوْا	رَبَّكُمْ	اِنَّ	زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ	شَيْءٌ عَظِيْمٌ ①	يَوْمَ	تَرَوْنَهَا
اے	لوگو!	تم ڈرو	اپنے رب سے	بے شک	قیامت کا زلزلہ	ایک بہت بڑی چیز ہے	جس دن	تم اسے دیکھو گے

تَذْهَلُ	كُلُّ	مُرْضِعَةٍ	عَمَّاۤ	اَرْضَعَتْ	وَ	تَضَعُ	كُلُّ	ذَاتِ حَمْلٍ	حَمْلَهَا
غافل ہو جائے گی	ہر	دودھ پلانے والی	اس سے جسے	اس نے دودھ پلایا تھا	اور	ڈال دے گی	ہر	حمل والی	اپنا حمل

وَ	تَرَى	النَّاسَ	سُكٰرٰى	وَ	مَا	هُمْ	بِسُكٰرٰى	وَ	لٰكِنَّ	عَذَابَ اللّٰهِ
اور	آپ دیکھیں گے	لوگوں کو	نشے میں (مدہوش)	حالانکہ	نہیں ہوں گے	وہ	نشے میں	اور	لیکن	اللہ کا عذاب

شَدِيْدٌ ②	وَ	مِنَ النَّاسِ	مَنْ	يُّجَادِلُ	فِي اللّٰهِ	بِغَيْرِ عِلْمٍ	وَّ	يَتَّبِعُ
شدید ہوگا	اور	کچھ لوگ (وہ ہیں)	جو	جھگڑا کرتے ہیں	اللہ کی بابت	بغیر علم کے	اور	وہ اتباع کرتے ہیں

كُلَّ	شَيْطٰنٍ	مَّرِيْدٍ ③	كُتِبَ	عَلَيْهِ	اَنَّهٗ	مَنْ	تَوَلَّاهُ	فَاَنَّهٗ	يُضِلُّهٗ
ہر	شیطان	سرکش کا	لکھ دیا گیا ہے	اس کی بابت	کہ بے شک	جو کوئی	اس سے دوستی کرے گا	تو بے شک وہ	اس کو گمراہ کردے گا

وَ	يَهْدِيْهِ	اِلٰى عَذَابِ السَّعِيْرِ ④	يٰۤاَيُّهَا	النَّاسُ	اِنْ	كُنْتُمْ	فِيْ رَيْبٍ	مِّنَ الْبَعْثِ
اور	اس کی راہنمائی کرے گا	عذاب جہنم کی طرف	اے	لوگو!	اگر	ہو تم	شک میں	دوبارہ جی اٹھنے سے

فَاِنَّا خَلَقْنٰكُمْ	مِّنْ تُرَابٍ	ثُمَّ	مِنْ نُّطْفَةٍ	ثُمَّ	مِنْ عَلَقَةٍ	ثُمَّ	مِنْ مُّضْغَةٍ
تو بلاشبہ ہم ہی نے تمہیں پیدا کیا	مٹی سے	پھر	نطفے سے	پھر	جمے ہوئے خون سے	پھر	گوشت کے لوتھڑے سے

مُّخَلَّقَةٍ	وَّ	غَيْرِ مُخَلَّقَةٍ	لِّنُبَيِّنَ	لَكُمْ	وَ	نُقِرُّ
جو واضح شکل وصورت والا ہے	اور	جو غیر واضح (ادھوری) شکل وصورت والا ہے	تاکہ ہم بیان کریں	تمہارے لیے	اور	ہم ٹھہراتے ہیں

فِي الْاَرْحَامِ	مَا	نَشَآءُ	اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى	ثُمَّ	نُخْرِجُكُمْ	طِفْلًا	ثُمَّ
رحموں میں	جس (نطفے) کو	ہم چاہتے ہیں	ایک مقرر وقت تک	پھر	ہم تمہیں نکالتے ہیں	(کمل) بچہ (بنا کر)	پھر

لِتَبْلُغُوْۤا	اَشُدَّكُمْ	وَ	مِنْكُمْ	مَّنْ	يُّتَوَفّٰى	وَ	مِنْكُمْ
(تمہیں بڑھاتے ہیں) تاکہ تم پہنچو	اپنی جوانی (کی قوتوں) کو	اور	بعض تم میں سے	(وہ ہیں) جو	فوت کر دیے جاتے ہیں	اور	بعض تم میں سے

مَّنْ	يُّرَدُّ	اِلٰۤى اَرْذَلِ الْعُمُرِ	لِكَيْلَا	يَعْلَمَ	مِنْۢ بَعْدِ عِلْمٍ	شَيْـًٔا	وَ	تَرَى
(وہ ہیں) جو	لوٹائے جاتے ہیں	ناکارہ عمر کی طرف	تاکہ نہ	وہ جانے	جاننے کے بعد	کچھ بھی	اور	آپ دیکھتے ہیں

الْأَرْضَ	هَامِدَةً	فَإِذَا	أَنْزَلْنَا	عَلَيْهَا	الْمَاءَ	اهْتَزَّتْ	وَ	رَبَتْ	وَ
زمین کو	خشک (مردہ بے آباد)	پھر جب	ہم اتارتے ہیں	اس پر	پانی (بارش)	(تو) وہ لہلہاتی ہے	اور	ابھرتی ہے	اور

أَنْبَتَتْ	مِنْ كُلِّ زَوْجٍ	بَهِيجٍ ⑤	ذٰلِكَ	بِأَنَّ	اللّٰهَ هُوَ	الْحَقُّ	وَ	أَنَّهُ
وہ اگاتی ہے	ہر قسم کی	خوش نما چیزیں	یہ	بہ سبب اس کے ہے کہ بے شک	اللہ ہی	حق ہے	اور	(یہ کہ) بلاشبہ وہی

يُحْيِ	الْمَوْتٰى	وَ	أَنَّهُ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيرٌ ⑥	وَ	أَنَّ	السَّاعَةَ	اٰتِيَةٌ
زندہ کرتا ہے	مردوں کو	اور	بے شک وہی	ہر چیز پر	خوب قادر ہے	اور	(یہ کہ) بلاشبہ	قیامت	آنے والی ہے

لَا	رَيْبَ	فِيهَا	وَ	أَنَّ	اللّٰهَ	يَبْعَثُ	مَنْ	فِي الْقُبُورِ ⑦	وَ	مِنَ النَّاسِ
نہیں	کوئی شک	اس میں	اور	(یہ کہ) بے شک	اللہ	دوبارہ اٹھائے گا	ان کو جو	قبروں میں ہیں	اور	بعض لوگوں میں سے

مَنْ	يُجَادِلُ	فِي اللّٰهِ	بِغَيْرِ عِلْمٍ	وَ	لَا	هُدًى	وَ	لَا	كِتٰبٍ مُّنِيرٍ ⑧	ثَانِيَ
وہ ہے جو	جھگڑا کرتا ہے	اللہ کی بابت	بغیر علم کے	اور	بغیر	ہدایت کے	اور	بغیر	روشن کتاب کے	دراں حالیکہ وہ موڑنے والا ہے

عِطْفِهِ	لِيُضِلَّ	عَنْ سَبِيلِ اللّٰهِ	لَهُ	فِي الدُّنْيَا	خِزْيٌ	وَ	نُذِيقُهُ
اپنا پہلو	تاکہ وہ گمراہ کرے (لوگوں کو)	اللہ کی راہ سے	اس کے لیے	دنیا میں	رسوائی ہے	اور	ہم اسے چکھائیں گے

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	عَذَابَ	الْحَرِيقِ ⑨	ذٰلِكَ	بِمَا	قَدَّمَتْ	يَدٰكَ	وَ	أَنَّ	اللّٰهَ
قیامت کے دن	عذاب	جلانے والا	یہ	اس وجہ سے ہے جو	آگے بھیجا	تیرے دونوں ہاتھوں نے	اور	(یہ کہ) بلاشبہ	اللہ

لَيْسَ	بِظَلَّامٍ	لِّلْعَبِيدِ ⑩	وَ	مِنَ النَّاسِ	مَنْ	يَّعْبُدُ اللّٰهَ	عَلٰى حَرْفٍ	فَإِنْ
نہیں	ظلم کرنے والا	(اپنے) بندوں پر	اور	بعض لوگوں میں سے	وہ ہے جو	اللہ کی عبادت کرتا ہے	ایک کنارے پر	چنانچہ اگر

أَصَابَهُ	خَيْرٌ	اطْمَأَنَّ	بِهِ	وَ	إِنْ	أَصَابَتْهُ	فِتْنَةٌ	انْقَلَبَ
اس کو پہنچے	بھلائی (فائدہ)	(تو) وہ مطمئن ہو جاتا ہے (قائم رہتا ہے)	اس پر	اور	اگر	اس کو پہنچے	کوئی فتنہ (آزمائش)	(تو) الٹا پھر جاتا ہے

عَلٰى وَجْهِهِ	خَسِرَ	الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةَ	ذٰلِكَ	هُوَ	الْخُسْرَانُ	الْمُبِينُ ⑪	يَدْعُوا	مِنْ دُونِ اللّٰهِ
اپنے منہ کے بل	اس نے خسارہ اٹھایا	دنیا اور آخرت میں	یہی ہے	وہ	خسارہ	صریح	وہ پکارتا ہے	اللہ کے سوا

مَا	لَا	يَضُرُّهُ	وَ	مَا	لَا	يَنْفَعُهُ	ذٰلِكَ	هُوَ	الضَّلٰلُ	الْبَعِيدُ ⑫	يَدْعُوا
اسکو جو	نہیں	نقصان پہنچا سکتا اسے	اور	(وہ پکارتا ہے) اسکو جو	نہیں	نفع دے سکتا اسے	یہی ہے	وہ	گمراہی	دور کی	وہ پکارتا ہے

لَمَنْ	ضَرُّهُ	أَقْرَبُ	مِنْ نَّفْعِهِ	لَبِئْسَ	الْمَوْلٰى	وَ	لَبِئْسَ	الْعَشِيرُ ⑬
اس شخص کو	جس کا نقصان	(یقیناً) زیادہ قریب ہے	اس کے نفع سے	البتہ برا ہے (وہ)	کارساز	اور	البتہ برا ہے (وہ)	ساتھی

اِنَّ	اللّٰهَ	يُدْخِلُ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ
بے شک	اللہ	داخل کرے گا	ان لوگوں کو جو	ایمان لائے	اور	انہوں نے عمل کیے	نیک	ایسے باغات میں	کہ بہتی ہیں

مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ	يَفْعَلُ	مَا	يُرِيْدُ ⑭	مَنْ	كَانَ	يَظُنُّ	اَنْ	لَّنْ
ان کے نیچے	نہریں	بے شک	اللہ	کرتا ہے	جو	وہ چاہتا ہے	جو شخص	ہے	گمان کرتا	یہ کہ	ہرگز نہیں

يَّنْصُرَهُ	اللّٰهُ	فِي الدُّنْيَا	وَ	الْاٰخِرَةِ	فَلْيَمْدُدْ	بِسَبَبٍ	اِلَى السَّمَآءِ	ثُمَّ
مدد کرے گا اس (رسول) کی	اللہ	دنیا میں	اور	آخرت (میں)	تو چاہیے کہ وہ دراز کرے	ایک رسی	آسمان تک	پھر

لْيَقْطَعْ	فَلْيَنْظُرْ	هَلْ	يُذْهِبَنَّ	كَيْدُهٗ	مَا يَغِيْظُ ⑮	وَ	كَذٰلِكَ
چاہیے کہ وہ (اسے) کاٹ دے	پھر چاہیے کہ وہ دیکھے	کیا	لے جاتی ہے	اس کی تدبیر	اس کے غصے کو	اور	اسی طرح

اَنْزَلْنٰهُ	اٰيٰتٍ	بَيِّنٰتٍ	وَّ	اَنَّ	اللّٰهَ	يَهْدِيْ	مَنْ يُّرِيْدُ ⑯	اِنَّ
ہم نے نازل کیا اس (قرآن) کو	آیات	واضح (کی صورت میں)	اور	بے شک	اللہ	ہدایت دیتا ہے	جسے چاہتا ہے	بے شک

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	الَّذِيْنَ	هَادُوْا	وَ	الصّٰبِـِٕيْنَ	وَ	النَّصٰرٰى	وَ	الْمَجُوْسَ	وَ	الَّذِيْنَ
وہ لوگ جو	ایمان لائے	اور	وہ لوگ جو	یہودی ہوئے	اور	صابی (بے دین)	اور	نصاریٰ	اور	مجوسی	اور	وہ لوگ جنہوں نے

اَشْرَكُوْۤا	اِنَّ	اللّٰهَ	يَفْصِلُ	بَيْنَهُمْ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ⑰
(اللہ کے ساتھ) شرک کیا	بے شک	اللہ	فیصلہ کرے گا	ان کے درمیان	قیامت کے دن	بلاشبہ	اللہ	ہر چیز پر گواہ ہے

اَ	لَمْ	تَرَ	اَنَّ	اللّٰهَ	يَسْجُدُ	لَهٗ	مَنْ	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	مَنْ	فِي الْاَرْضِ
کیا	نہیں	دیکھا آپ نے	(کہ) بے شک	اللہ	سجدہ کرتا ہے	اسے	جو کوئی	آسمانوں میں ہے	اور	جو کوئی	زمین میں ہے

وَ	الشَّمْسُ	وَ	الْقَمَرُ	وَ	النُّجُوْمُ	وَ	الْجِبَالُ	وَ	الشَّجَرُ	وَ	الدَّوَآبُّ	وَ	كَثِيْرٌ	مِّنَ النَّاسِ ؕ
اور	سورج	اور	چاند	اور	ستارے	اور	پہاڑ	اور	درخت	اور	چوپائے	اور	بہت سے	لوگوں میں سے (بھی)

وَ	كَثِيْرٌ	حَقَّ	عَلَيْهِ	الْعَذَابُ ؕ	وَ	مَنْ	يُّهِنِ	اللّٰهُ	فَمَا	لَهٗ مِنْ
اور	بہت سے (ایسے ہیں کہ)	ثابت ہو گیا ہے	ان پر	عذاب	اور	جس کو	ذلیل کرے	اللہ	تو نہیں ہے	اسے کوئی

السجدة

مُّكْرِمٍ ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ	يَفْعَلُ	مَا	يَشَآءُ ⑱ ۩	هٰذٰنِ	خَصْمٰنِ	اخْتَصَمُوْا
عزت دینے والا	بے شک	اللہ	کرتا ہے	جو	وہ چاہتا ہے	یہ	دو گروہ جھگڑنے والے ہیں	انہوں نے جھگڑا کیا

فِيْ رَبِّهِمْ	فَالَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	قُطِّعَتْ	لَهُمْ	ثِيَابٌ	مِّنْ نَّارٍ ؕ	يُصَبُّ
اپنے رب کی بابت	چنانچہ وہ لوگ جنہوں نے	کفر کیا	کاٹے جائیں گے	ان کے لیے	کپڑے	آگ کے	انڈیلا جائے گا

مِنْ فَوْقِ رُءُوْسِهِمُ	الْحَمِيْمُ (١٩)	يُصْهَرُ	بِهٖ	مَا	فِيْ بُطُوْنِهِمْ	وَ	الْجُلُوْدُ (٢٠)
ان کے سروں کے اوپر سے	کھولتا ہوا پانی	پگھلا دیا جائے گا	اس کے سبب سے	جو کچھ	ان کے پیٹوں میں ہوگا	اور	کھالیں (بھی)

وَ	لَهُمْ	مَّقَامِعُ	مِنْ حَدِيْدٍ (٢١)	كُلَّمَآ	اَرَادُوْٓا	اَنْ	يَّخْرُجُوْا	مِنْهَا
اور	ان (کو مارنے) کے لیے	ہتھوڑے ہوں گے	لوہے کے	جب بھی	وہ ارادہ کریں گے	یہ کہ	وہ نکلیں	اس (آگ) میں سے

مِنْ غَمٍّ	اُعِيْدُوْا	فِيْهَا	وَ	ذُوْقُوْا	عَذَابَ	الْحَرِيْقِ (٢٢)	اِنَّ	اللّٰهَ	يُدْخِلُ
مارے غم کے	وہ لوٹا دیے جائیں گے	اس میں	اور (کہا جائے گا)	تم چکھو	عذاب	جلانے والا	بے شک	اللہ	داخل کرے گا

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ
ان لوگوں کو جو	ایمان لائے	اور	انہوں نے عمل کیے	نیک	ایسے باغات میں	کہ بہتی ہیں	ان کے نیچے	نہریں

يُحَلَّوْنَ	فِيْهَا	مِنْ	اَسَاوِرَ	مِنْ ذَهَبٍ	وَّ	لُؤْلُؤًا	وَ	لِبَاسُهُمْ	فِيْهَا	حَرِيْرٌ (٢٣)	وَ
وہ پہنائے جائیں گے	ان میں	کچھ	کنگن	سونے کے	اور	موتی (بھی)	اور	ان کا لباس ہوگا	ان میں	ریشم کا	اور

هُدُوْٓا	اِلَى الطَّيِّبِ مِنَ الْقَوْلِ	وَ	هُدُوْٓا	اِلٰى صِرَاطِ
وہ ہدایت دیے گئے تھے (دنیا میں)	پاکیزہ بات (توحید) کی طرف	اور	وہ ہدایت دیے گئے تھے	ایسے راستے کی طرف (جو)

الْحَمِيْدِ (٢٤)	اِنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ	يَصُدُّوْنَ	عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَ	الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ
قابل تعریف ہے	بے شک	وہ لوگ جنہوں نے	کفر کیا	اور	وہ روکتے ہیں	اللہ کی راہ سے	اور	مسجد حرام سے

الَّذِيْ	جَعَلْنٰهُ	لِلنَّاسِ	سَوَآءَ	الْعَاكِفُ	فِيْهِ	وَ	الْبَادِ	وَ	مَنْ	يُّرِدْ
وہ جو	ہم نے بنایا اسے	(سب) لوگوں کے لیے	برابر ہے	مقیم	اس میں	اور	باہر سے آنے والا	اور	جو شخص	ارادہ کرے

فِيْهِ	بِاِلْحَادٍ	بِظُلْمٍ	نُّذِقْهُ	مِنْ عَذَابٍ	اَلِيْمٍ (٢٥)	وَ	اِذْ	بَوَّاْنَا
اس میں	کج روی کا	ظلم سے	ہم اسے چکھائیں گے	عذاب	نہایت دردناک	اور	(یاد کیجیے) جب	ہم نے مقرر کردی

لِاِبْرٰهِيْمَ	مَكَانَ	الْبَيْتِ	اَنْ	لَّا	تُشْرِكْ	بِيْ	شَيْئًا	وَّ	طَهِّرْ
ابراہیم کے لیے	جگہ	بیت اللہ کی	(اور اسے حکم دیا) یہ کہ	نہ	تو شریک ٹھہرا	میرے ساتھ	کسی چیز کو بھی	اور	تو پاک کر

بَيْتِيَ	لِلطَّآئِفِيْنَ	وَ	الْقَآئِمِيْنَ	وَ	الرُّكَّعِ	السُّجُوْدِ (٢٦)	وَ
میرا گھر	طواف کرنے والوں کے لیے	اور	قیام کرنے والوں	اور	رکوع کرنے والوں	(اور) سجدہ کرنے والوں (کے لیے)	اور

اَذِّنْ	فِي النَّاسِ	بِالْحَجِّ	يَاْتُوْكَ	رِجَالًا	وَّ	عَلٰى كُلِّ ضَامِرٍ	يَّاْتِيْنَ
تو اعلان کردے	لوگوں میں	حج کا	وہ آئیں گے تیرے پاس	پیدل	اور	(سوار ہوکر) ہر دبلے (پتلے) اونٹ پر	وہ (اونٹ) آئیں گے

مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ ﴿٢٧﴾	لِّيَشْهَدُوْا	مَنَافِعَ لَهُمْ	وَ	يَذْكُرُوا	اسْمَ اللّٰهِ	فِيْٓ اَيَّامٍ
ہر دور دراز راستے سے	تا کہ وہ حاضر ہوں	اپنے منافع کے لیے	اور	(تا کہ) وہ یاد کریں (بوقت ذبح)	اللہ کا نام	ان ایام میں

مَّعْلُوْمٰتٍ	عَلٰى مَا	رَزَقَهُمْ	مِّنْ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ	فَكُلُوْا	مِنْهَا	وَ	اَطْعِمُوا	الْبَآئِسَ
جو معلوم ہیں	ان پر جو	اس (اللہ) نے دیے ہیں انکو	چوپائے مویشیوں میں سے	چنانچہ تم کھاؤ	ان میں سے	اور	کھلاؤ	فاقہ کش

الْفَقِيْرَ ﴿٢٨﴾	ثُمَّ	لْيَقْضُوْا	تَفَثَهُمْ	وَ	لْيُوْفُوْا	نُذُوْرَهُمْ	وَ	لْيَطَّوَّفُوْا
فقیر کو	پھر	چاہیے کہ وہ دور کریں	اپنا میل کچیل	اور	چاہیے کہ پوری کریں	اپنی نذریں (قسمیں)	اور	چاہیے کہ وہ طواف کریں

بِالْبَيْتِ الْعَتِيْقِ ﴿٢٩﴾	ذٰلِكَ	وَ	مَنْ	يُّعَظِّمْ	حُرُمٰتِ اللّٰهِ	فَهُوَ	خَيْرٌ	لَّهٗ
قدیم گھر کا	(حکم) یہی ہے	اور	جو شخص	تعظیم کرے	اللہ کی حرمتوں کی	تو وہ	بہت بہتر ہے	اس کے لیے

عِنْدَ رَبِّهٖ ؕ	وَ	اُحِلَّتْ	لَكُمُ	الْاَنْعَامُ	اِلَّا	مَا	يُتْلٰى	عَلَيْكُمْ	فَاجْتَنِبُوا
اس کے رب کے نزدیک	اور	حلال کیے گئے ہیں	تمہارے لیے	چوپائے	سوائے	ان کے جو	پڑھے جاتے ہیں	تم پر	لہٰذا تم بچو

الرِّجْسَ	مِنَ الْاَوْثَانِ	وَ	اجْتَنِبُوْا	قَوْلَ الزُّوْرِ ﴿٣٠﴾	حُنَفَآءَ	لِلّٰهِ	غَيْرَ	مُشْرِكِيْنَ
ناپاکی سے	بتوں کی	اور	تم بچو	جھوٹی بات سے	یکسو ہو کر	اللہ ہی کے لیے	(اس حال میں کہ) نہ	شریک ٹھہرانے والے

بِهٖ ؕ	وَ	مَنْ	يُّشْرِكْ	بِاللّٰهِ	فَكَاَنَّمَا	خَرَّ	مِنَ السَّمَآءِ	فَتَخْطَفُهُ	الطَّيْرُ
اس کے ساتھ	اور	جو کوئی	شرک کرے	اللہ کے ساتھ	تو گویا	وہ گرا	آسمان سے	تو اچک لے جائیں اسے	پرندے

اَوْ	تَهْوِيْ	بِهِ	الرِّيْحُ	فِيْ مَكَانٍ سَحِيْقٍ ﴿٣١﴾	ذٰلِكَ	وَ	مَنْ	يُّعَظِّمْ	شَعَآئِرَ اللّٰهِ
یا	(لے جا کر) گرا دے	اسے	ہوا	کسی دور دراز جگہ میں	(بات) یہی ہے	اور	جو شخص	تعظیم کرے	اللہ کی (عظمت کی) نشانیوں کی

فَاِنَّهَا	مِنْ تَقْوَى الْقُلُوْبِ ﴿٣٢﴾	لَكُمْ	فِيْهَا	مَنَافِعُ	اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى	ثُمَّ
تو بلاشبہ یہ	دلوں کی پرہیزگاری سے ہے	تمہارے لیے	ان (چوپایوں) میں	منافع ہیں	ایک مقرر وقت تک	پھر

ع

مَحِلُّهَآ	اِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيْقِ ﴿٣٣﴾	وَ	لِكُلِّ اُمَّةٍ	جَعَلْنَا	مَنْسَكًا
ان کے حلال (ذبح) ہونے کی جگہ	قدیم گھر (بیت اللہ) کے نزدیک ہے	اور	ہر امت کے لیے	ہم نے مقرر کی	قربانی

لِّيَذْكُرُوا	اسْمَ اللّٰهِ	عَلٰى مَا	رَزَقَهُمْ	مِّنْ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ ؕ	فَاِلٰهُكُمْ
تا کہ وہ یاد کریں (بوقت ذبح)	اللہ کا نام	ان پر جو	اس (اللہ) نے انہیں دیے	چوپائے مویشیوں میں سے	چونکہ تمہارا معبود

اِلٰهٌ وَّاحِدٌ	فَلَهٗٓ	اَسْلِمُوْا ؕ	وَ	بَشِّرِ	الْمُخْبِتِيْنَ ﴿٣٤﴾	الَّذِيْنَ	اِذَا	ذُكِرَ اللّٰهُ
ایک ہی معبود ہے	سو اسی کیلئے	تم مطیع ہو جاؤ	اور	خوشخبری سنا دیجیے	عاجزی کرنے والوں کو	وہ لوگ کہ	جب	ذکر کیا جاتا ہے اللہ کا

وَجِلَتْ	قُلُوْبُهُمْ	وَ	الصّٰبِرِيْنَ	عَلٰى مَآ	اَصَابَهُمْ	وَ	الْمُقِيْمِي
(تو) ڈر جاتے ہیں	ان کے دل	اور	وہ جو صبر کرنے والے ہیں	اس (تکلیف) پر جو	انہیں پہنچی	اور	وہ جو قائم کرنے والے ہیں

الصَّلٰوةِ	وَ	مِمَّا	رَزَقْنٰهُمْ	يُنْفِقُوْنَ ﴿۳۵﴾	وَ	الْبُدْنَ	جَعَلْنٰهَا	لَكُمْ
نماز	اور	اس میں سے جو	ہم نے ان کو رزق دیا	وہ خرچ کرتے ہیں	اور	قربانی کے اونٹ	ہم نے انہیں بنایا	تمہارے لیے

مِّنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ	لَكُمْ	فِيْهَا	خَيْرٌ	فَاذْكُرُوا	اسْمَ اللّٰهِ	عَلَيْهَا	صَوَآفَّ
اللہ کی (عظمت کی) نشانیوں میں سے	تمہارے لیے	ان میں	بہت بھلائی ہے	چنانچہ تم یاد کرو	اللہ کا نام	ان پر	صف بستہ (کھڑا کر کے)

فَاِذَا	وَجَبَتْ	جُنُوْبُهَا	فَكُلُوْا	مِنْهَا	وَ	اَطْعِمُوا	الْقَانِعَ	وَ
پھر جب	گر جائیں (زمین پر)	ان کے پہلو	تو تم کھاؤ	ان میں سے	اور	کھلاؤ	قناعت کرنے والے (محتاج) کو	اور

الْمُعْتَرَّ ؕ	كَذٰلِكَ	سَخَّرْنٰهَا	لَكُمْ	لَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُوْنَ ﴿۳۶﴾	لَنْ
مانگنے والے (محتاج) کو	اسی طرح	ہم نے تابع کر دیا ان (چوپایوں) کو	تمہارے لیے	تاکہ تم	شکر کرو	ہرگز نہیں

يَّنَالَ اللّٰهَ	لُحُوْمُهَا	وَ	لَا	دِمَآؤُهَا	وَ	لٰكِنْ	يَّنَالُهُ	التَّقْوٰى	مِنْكُمْ ؕ	كَذٰلِكَ
پہنچے اللہ کو	ان کے گوشت	اور	نہ	ان کے خون	اور	لیکن	اسے پہنچتا ہے	تقویٰ	تمہارا	اسی طرح

سَخَّرَهَا	لَكُمْ	لِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ	عَلٰى مَا	هَدٰىكُمْ ؕ	وَ
اس (اللہ) نے تابع کر دیا ہے ان (چوپایوں) کو	تمہارے لیے	تاکہ تم اللہ کی بڑائی بیان کرو	اس پر کہ	اس نے تمہیں ہدایت دی	اور

بَشِّرِ	الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۳۷﴾	اِنَّ	اللّٰهَ	يُدٰفِعُ	عَنِ الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ
خوشخبری سنا دیجیے	نیکی کرنے والوں کو	بے شک	اللہ	دور کرتا ہے (دشمنوں کو)	ان لوگوں سے جو	ایمان لائے	بے شک	اللہ

لَا	يُحِبُّ	كُلَّ خَوَّانٍ	كَفُوْرٍ ﴿۳۸﴾	اُذِنَ	لِلَّذِيْنَ	يُقٰتَلُوْنَ
نہیں	پسند کرتا	ہر خیانت کرنے والے	(اور) ناشکرے کو	اجازت دی گئی ہے (جہاد کی)	ان لوگوں کو جو	لڑائی کیے جاتے ہیں

بِاَنَّهُمْ	ظُلِمُوْا ؕ	وَ	اِنَّ	اللّٰهَ	عَلٰى نَصْرِهِمْ	لَقَدِيْرُ ﴿۳۹﴾	الَّذِيْنَ	اُخْرِجُوْا
اس سبب سے کہ بے شک وہ	مظلوم ہیں	اور	بلاشبہ	اللہ	ان کی مدد کرنے پر	البتہ خوب قادر ہے	وہ لوگ جو	نکالے گئے

مِنْ دِيَارِهِمْ	بِغَيْرِ	حَقٍّ	اِلَّآ	اَنْ يَّقُوْلُوْا	رَبُّنَا اللّٰهُ ؕ	وَ	لَوْلَا	دَفْعُ اللّٰهِ	النَّاسَ
اپنے گھروں سے	بغیر	حق کے	صرف	ان کے یہ کہنے پر کہ	ہمارا رب اللہ ہے	اور	اگر نہ ہوتا	اللہ کا دور کرنا	لوگوں کو

بَعْضَهُمْ	بِبَعْضٍ	لَّهُدِّمَتْ	صَوَامِعُ	وَ	بِيَعٌ	وَّ
(یعنی) ان کے ایک کو	دوسرے کے ذریعے سے	تو البتہ ڈھا دیے جاتے	راہبوں کے خلوت خانے	اور	گرجے	اور

صَلَوٰتٌ	وَ	مَسٰجِدُ	يُذْكَرُ	فِيْهَا	اسْمُ اللّٰهِ	كَثِيْرًا	وَ	لَيَنْصُرَنَّ	اللّٰهُ
یہودیوں کے عبادت خانے	اور	مسجدیں	کہ ذکر کیا جاتا ہے	ان میں	اللہ کا نام	بکثرت	اور	البتہ ضرور مدد کرے گا	اللہ

مَنْ	يَّنْصُرُهٗ ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَقَوِيٌّ	عَزِيْزٌ ﴿۴۰﴾	اَلَّذِيْنَ	اِنْ	مَّكَّنّٰهُمْ
اس کی جو	مدد کرے گا اس (کے دین) کی	بے شک	اللہ	البتہ بہت قوت والا ہے	خوب غالب ہے	وہ لوگ کہ	اگر	ہم انہیں قدرت دیں

فِي الْاَرْضِ	اَقَامُوا	الصَّلٰوةَ	وَ	اٰتَوُا	الزَّكٰوةَ	وَ	اَمَرُوْا	بِالْمَعْرُوْفِ	وَ	نَهَوْا	عَنِ الْمُنْكَرِ ؕ
زمین میں	(تو) وہ قائم کریں	نماز	اور	ادا کریں	زکوٰۃ	اور	وہ حکم دیں	اچھے (نیک) کاموں کا	اور	روکیں	برے کاموں سے

وَ	لِلّٰهِ	عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ ﴿۴۱﴾	وَ	اِنْ	يُّكَذِّبُوْكَ	فَقَدْ	كَذَّبَتْ	قَبْلَهُمْ	قَوْمُ نُوْحٍ
اور	اللہ ہی کے اختیار میں ہے	تمام امور کا انجام	اور	اگر	وہ آپ کو جھٹلائیں	تو تحقیق	جھٹلایا ہے	ان سے پہلے	قوم نوح نے

وَّ	عَادٌ وَّ ثَمُوْدُ ﴿۴۲﴾	وَ	قَوْمُ اِبْرٰهِيْمَ	وَ	قَوْمُ لُوْطٍ ﴿۴۳﴾	وَّ	اَصْحٰبُ مَدْيَنَ	وَ	كُذِّبَ	مُوْسٰى
اور	عاد اور ثمود نے	اور	قوم ابراہیم نے	اور	قوم لوط نے	اور	اہل مدین نے بھی	اور	جھٹلائے گئے	موسیٰ (بھی)

فَاَمْلَيْتُ	لِلْكٰفِرِيْنَ	ثُمَّ	اَخَذْتُهُمْ	فَكَيْفَ	كَانَ	نَكِيْرِ ﴿۴۴﴾	فَكَاَيِّنْ	مِّنْ قَرْيَةٍ
چنانچہ میں نے مہلت دی	کافروں کو	پھر	میں نے ان کو پکڑ لیا	لہٰذا کیسا	تھا	میرا عذاب؟	پھر کتنی ہی	بستیاں ہیں

اَهْلَكْنٰهَا	وَ	هِيَ	ظَالِمَةٌ	فَهِيَ	خَاوِيَةٌ	عَلٰى عُرُوْشِهَا	وَ	بِئْرٍ
(کہ) ہم نے انکو ہلاک کر دیا	اس حال میں کہ	وہ	ظالم تھیں	چنانچہ وہ	گری پڑی ہیں	اپنی چھتوں پر	اور	(کتنے ہی) کنویں ہیں

مُّعَطَّلَةٍ	وَّ	قَصْرٍ	مَّشِيْدٍ ﴿۴۵﴾	اَ	فَلَمْ	يَسِيْرُوْا	فِي الْاَرْضِ	فَتَكُوْنَ	لَهُمْ
ناکارہ پڑے ہوئے	اور	(کتنے ہی) محل ہیں	مضبوط (ویران)	کیا	پھر نہیں	سیر کی انہوں نے	زمین میں	کہ ہوتے	ان کے لیے

قُلُوْبٌ	يَّعْقِلُوْنَ	بِهَآ	اَوْ	اٰذَانٌ	يَّسْمَعُوْنَ	بِهَا	فَاِنَّهَا	لَا	تَعْمَى
دل	کہ وہ سمجھتے	ان کے ساتھ	یا	(ہوتے ان کے) کان	(کہ) وہ سنتے	ان کے ساتھ؟	چنانچہ بلاشبہ قصہ یہ ہے کہ	نہیں	اندھی ہوتیں

الْاَبْصَارُ	وَلٰكِنْ	تَعْمَى	الْقُلُوْبُ	الَّتِيْ	فِي الصُّدُوْرِ ﴿۴۶﴾	وَ	يَسْتَعْجِلُوْنَكَ
آنکھیں	اور لیکن	اندھے ہوتے ہیں	دل	وہ جو	سینوں میں ہیں	اور	وہ (لوگ) جلدی طلب کرتے ہیں آپ سے

بِالْعَذَابِ	وَ	لَنْ	يُّخْلِفَ	اللّٰهُ	وَعْدَهٗ ؕ	وَ	اِنَّ	يَوْمًا	عِنْدَ رَبِّكَ
عذاب کو	اور	ہرگز نہیں	خلاف کرتا	اللہ	اپنے وعدے کے	اور	بلاشبہ	ایک دن	آپ کے رب کے نزدیک

كَاَلْفِ سَنَةٍ	مِّمَّا	تَعُدُّوْنَ ﴿۴۷﴾	وَ	كَاَيِّنْ	مِّنْ قَرْيَةٍ	اَمْلَيْتُ	لَهَا	وَ
ایک ہزار سال کی مانند ہے	ان (دنوں) سے جو	تم گنتے ہو	اور	کتنی ہی	بستیاں ہیں	(کہ) میں نے مہلت دی	ان کو	جبکہ

هِيَ	ظَالِمَةٌ	ثُمَّ	اَخَذْتُهَا	وَ	اِلَيَّ	الْمَصِيْرُ ﴿٤٨﴾	قُلْ	يٰۤاَيُّهَا	النَّاسُ	اِنَّمَاۤ اَنَا
وہ	ظالم تھیں؟	پھر	میں نے ان کو پکڑ لیا	اور	میری ہی طرف (سب کی)	واپسی ہے	کہہ دیجیے	اے	لوگو!	میں تو بس

لَكُمْ	نَذِيْرٌ	مُّبِيْنٌ ﴿٤٩﴾	فَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	لَهُمْ
تمہارے لیے	ڈرانے والا ہوں	کھلم کھلا	چنانچہ وہ لوگ جو	ایمان لائے	اور	انہوں نے عمل کیے	نیک	ان کیلئے

مَّغْفِرَةٌ	وَّ	رِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿٥٠﴾	وَ	الَّذِيْنَ	سَعَوْا	فِيْۤ اٰيٰتِنَا	مُعٰجِزِيْنَ
مغفرت	اور	عزت والی روزی ہے	اور	وہ لوگ جنہوں نے	کوشش کی	ہماری آیتوں (کے جھٹلانے) میں	(ہمیں) عاجز کرنے کے لیے

اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿٥١﴾	وَ	مَاۤ	اَرْسَلْنَا	مِنْ قَبْلِكَ	مِنْ رَّسُوْلٍ	وَّ	لَا	نَبِيٍّ	اِلَّاۤ
وہی لوگ ہیں	جہنمی	اور	نہیں	بھیجا ہم نے	آپ سے پہلے	کوئی رسول	اور	نہ	کوئی نبی	مگر

اِذَا	تَمَنّٰۤى	اَلْقَى	الشَّيْطٰنُ	فِيْۤ اُمْنِيَّتِهٖ	فَيَنْسَخُ	اللّٰهُ	مَا	يُلْقِي
جب	وہ تلاوت کرتا	(تو) ڈال دیتا	شیطان	اس کی تلاوت میں (کچھ اپنی طرف سے)	پھر مٹا دیتا	اللہ	اس (وسوسے) کو جو	ڈالتا

الشَّيْطٰنُ	ثُمَّ	يُحْكِمُ	اللّٰهُ	اٰيٰتِهٖ	وَ	اللّٰهُ	عَلِيْمٌ	حَكِيْمٌ ﴿٥٢﴾	لِّيَجْعَلَ
شیطان	پھر	محکم کر دیتا	اللہ	اپنی آیتیں	اور	اللہ	خوب جاننے والا ہے	بڑا حکمت والا ہے	تاکہ وہ (اللہ) بنا دے

مَا	يُلْقِي	الشَّيْطٰنُ	فِتْنَةً	لِّلَّذِيْنَ	فِيْ قُلُوْبِهِمْ	مَّرَضٌ	وَّ	الْقَاسِيَةِ
اس کو جو	ڈالتا ہے	شیطان	آزمائش	ان لوگوں کے لیے (کہ)	جن کے دلوں میں	روگ ہے	اور	(ان کیلئے کہ) سخت ہیں

قُلُوْبُهُمْ	وَ	اِنَّ	الظّٰلِمِيْنَ	لَفِيْ شِقَاقٍۭ بَعِيْدٍ ﴿٥٣﴾	وَّ	لِيَعْلَمَ	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْعِلْمَ
ان کے دل	اور	بے شک	ظالم تو (پڑے ہوئے) ہیں	دور کی مخالفت میں	اور	تاکہ جان لیں	وہ لوگ جو	دیے گئے	علم

اَنَّهُ	الْحَقُّ	مِنْ رَّبِّكَ	فَيُؤْمِنُوْا	بِهٖ	فَتُخْبِتَ	لَهٗ
کہ بلاشبہ یہ (قرآن)	حق ہے	آپ کے رب کی طرف سے	لہٰذا وہ ایمان لے آئیں	اس کے ساتھ	پھر جھک جائیں	اس کے لیے

قُلُوْبُهُمْ	وَ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَهَادِ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْۤا	اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٥٤﴾	وَ
ان کے دل	اور	بے شک	اللہ	البتہ ہدایت دینے والا ہے	ان لوگوں کو جو	ایمان لائے	سیدھے راستے کی طرف	اور

لَا يَزَالُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	فِيْ مِرْيَةٍ	مِّنْهُ	حَتّٰى	تَاْتِيَهُمُ	السَّاعَةُ
ہمیشہ رہیں گے	وہ لوگ جنہوں نے	کفر کیا	شک میں	اس (قرآن) سے	یہاں تک کہ	آ جائے ان کے پاس	قیامت

بَغْتَةً	اَوْ	يَاْتِيَهُمْ	عَذَابُ	يَوْمٍ عَقِيْمٍ ﴿٥٥﴾	اَلْمُلْكُ	يَوْمَئِذٍ	لِّلّٰهِ	يَحْكُمُ	بَيْنَهُمْ
اچانک	یا	آ جائے ان پر	عذاب	بانجھ (بے برکت) دن کا	بادشاہی	اس دن	اللہ ہی کی ہوگی	وہ فیصلہ کرے گا	ان کے درمیان

فَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿٥٦﴾	وَ	الَّذِيْنَ
چنانچہ وہ لوگ جو	ایمان لائے	اور	انہوں نے عمل کیے	نیک	(وہ) نعمتوں کے باغات میں ہوں گے	اور	وہ لوگ جنہوں نے

كَفَرُوْا	وَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	فَاُولٰٓئِكَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	مُّهِيْنٌ ﴿٥٧﴾	وَ	الَّذِيْنَ
کفر کیا	اور	جھٹلایا	ہماری آیتوں کو	تو یہ لوگ	ان کے لیے ہوگا	عذاب	ذلیل کرنے والا	اور	وہ لوگ جنہوں نے

هَاجَرُوْا	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	ثُمَّ	قُتِلُوْٓا	اَوْ	مَاتُوْا	لَيَرْزُقَنَّهُمُ	اللّٰهُ	رِزْقًا حَسَنًا
ہجرت کی	اللہ کی راہ میں	پھر	وہ قتل (شہید) کیے گئے	یا	وہ مر گئے	البتہ ضرور ان کو رزق دے گا	اللہ	بہت اچھا رزق

وَ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَهُوَ	خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿٥٨﴾	لَيُدْخِلَنَّهُمْ	مُّدْخَلًا
اور	بلاشبہ	اللہ	البتہ وہی ہے	سب سے بہتر رزق دینے والا	البتہ وہ ان کو ضرور داخل کرے گا	اس مقام میں کہ

يَّرْضَوْنَهٗ	وَ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَعَلِيْمٌ	حَلِيْمٌ ﴿٥٩﴾	ذٰلِكَ	وَ	مَنْ	عَاقَبَ
وہ اسے پسند کریں گے	اور	بلاشبہ	اللہ	البتہ خوب جاننے والا ہے	نہایت بردبار ہے	(بات) یہی ہے	اور	جو شخص	بدلہ لے

بِمِثْلِ	مَا	عُوْقِبَ	بِهٖ	ثُمَّ	بُغِيَ	عَلَيْهِ	لَيَنْصُرَنَّهُ	اللّٰهُ	اِنَّ
مثل اس کے	جو	زیادتی کی گئی	اس کے ساتھ	پھر	ظلم کیا جائے	اس پر	تو ضرور اس کی مدد کرے گا	اللہ	بلاشبہ

اللّٰهَ	لَعَفُوٌّ	غَفُوْرٌ ﴿٦٠﴾	ذٰلِكَ	بِاَنَّ	اللّٰهَ	يُوْلِجُ	الَّيْلَ	فِي النَّهَارِ
اللہ	نہایت معاف کرنے والا ہے	بہت بخشنے والا ہے	یہ اس لیے	کہ بے شک	اللہ	داخل کرتا ہے	رات کو	دن میں

وَ	يُوْلِجُ	النَّهَارَ	فِي الَّيْلِ	وَ	اَنَّ	اللّٰهَ	سَمِيْعٌ	بَصِيْرٌ ﴿٦١﴾	ذٰلِكَ	بِاَنَّ
اور	داخل کرتا ہے	دن کو	رات میں	اور	(یہ) بے شک	اللہ	خوب سننے والا ہے	خوب دیکھنے والا ہے	یہ اس لیے	کہ بے شک

اللّٰهَ	هُوَ	الْحَقُّ	وَ	اَنَّ	مَا	يَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِهٖ	هُوَ	الْبَاطِلُ	وَ	اَنَّ	اللّٰهَ	هُوَ
اللہ	وہی	حق ہے	اور	بے شک	جس کو	وہ پکارتے ہیں	سوائے اس کے	وہ	باطل ہے	اور	بے شک	اللہ	وہی ہے

الْعَلِيُّ	الْكَبِيْرُ ﴿٦٢﴾	اَ	لَمْ	تَرَ	اَنَّ اللّٰهَ	اَنْزَلَ	مِنَ السَّمَآءِ	مَآءً	فَتُصْبِحُ
بلند تر	بہت بڑا	کیا	نہیں	آپ نے دیکھا	کہ بے شک اللہ ہی نے	نازل کیا ہے	آسمان سے	پانی	پھر ہو جاتی ہے (اس سے)

الْاَرْضُ	مُخْضَرَّةً	اِنَّ	اللّٰهَ	لَطِيْفٌ	خَبِيْرٌ ﴿٦٣﴾	لَهٗ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	مَا
زمین	سرسبز؟	بلاشبہ	اللہ	نہایت باریک بین ہے	بہت باخبر ہے	اسی کیلئے ہے	جو کچھ	آسمانوں میں ہے	اور	جو کچھ

فِي الْاَرْضِ	وَ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَهُوَ	الْغَنِيُّ	الْحَمِيْدُ ﴿٦٤﴾	اَ	لَمْ	تَرَ	اَنَّ	اللّٰهَ
زمین میں ہے	اور	بے شک	اللہ	البتہ وہی	بہت بے پرواہ ہے	قابل تعریف ہے	کیا	نہیں	دیکھا آپ نے	کہ بیشک	اللہ نے

سَخَّرَ	لَكُمْ	مَّا	فِي الْاَرْضِ	وَ	الْفُلْكَ	تَجْرِيْ	فِي الْبَحْرِ	بِاَمْرِهٖ	وَ	يُمْسِكُ
تابع کر دیا	تمہارے لیے	جو کچھ	زمین میں ہے	اور	کشتیوں کو	جو چلتی ہیں	سمندر میں	اس کے حکم کے ساتھ؟	اور	وہی تھامے رکھتا ہے

السَّمَآءَ	اَنْ	تَقَعَ	عَلَى الْاَرْضِ	اِلَّا	بِاِذْنِهٖ	اِنَّ	اللّٰهَ	بِالنَّاسِ	لَرَءُوْفٌ
آسمان کو	اس سے کہ وہ	گر پڑے	زمین پر	مگر	اسی کے حکم سے	بلاشبہ	اللہ	لوگوں پر	البتہ بہت زیادہ شفقت کرنے والا ہے

رَّحِيْمٌ ﴿۶۵﴾	وَ	هُوَ الَّذِيْٓ	اَحْيَاكُمْ	ثُمَّ	يُمِيْتُكُمْ	ثُمَّ	يُحْيِيْكُمْ
نہایت رحم کرنے والا ہے	اور	وہی ہے جس نے	تمہیں زندہ کیا	پھر	وہ تمہیں مارے گا	پھر	وہی تمہیں (دوبارہ) زندہ کرے گا

اِنَّ	الْاِنْسَانَ	لَكَفُوْرٌ ﴿۶۶﴾	لِكُلِّ اُمَّةٍ	جَعَلْنَا	مَنْسَكًا	هُمْ	نَاسِكُوْهُ
بلاشبہ	انسان	البتہ بڑا ناشکرا ہے	ہر امت کے لیے	ہم نے مقرر کیا ہے	عبادت کا طریقہ	وہ	اس کو بجالانے والے ہیں

فَلَا يُنَازِعُنَّكَ	فِي الْاَمْرِ	وَ	ادْعُ	اِلٰى رَبِّكَ	اِنَّكَ	لَعَلٰى هُدًى مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۶۷﴾
چنانچہ ہرگز نہ وہ آپ سے جھگڑا کریں	(اس) معاملے میں	اور	آپ بلائیں	اپنے رب کی طرف	بلاشبہ آپ	البتہ راہِ راست پر ہیں

وَ	اِنْ	جٰدَلُوْكَ	فَقُلِ	اللّٰهُ	اَعْلَمُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ ﴿۶۸﴾	اَللّٰهُ	يَحْكُمُ
اور	اگر	وہ (لوگ) آپ سے جھگڑا کریں	تو آپ کہہ دیجیے	اللہ	خوب جانتا ہے	اسکو جو	تم عمل کرتے ہو	اللہ	فیصلہ کرے گا

بَيْنَكُمْ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	فِيْمَا	كُنْتُمْ	فِيْهِ	تَخْتَلِفُوْنَ ﴿۶۹﴾	اَ	لَمْ	تَعْلَمْ	اَنَّ اللّٰهَ
تمہارے درمیان	قیامت کے دن	ان باتوں میں کہ	تم تھے	ان میں	اختلاف کرتے	کیا	نہیں	جانتے آپ	کہ بیشک اللہ

يَعْلَمُ	مَا	فِي السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ	اِنَّ	ذٰلِكَ	فِيْ كِتٰبٍ	اِنَّ	ذٰلِكَ	عَلَى اللّٰهِ
جانتا ہے	جو کچھ	آسمان اور زمین میں ہے؟	بلاشبہ	یہ (سب کچھ)	کتاب (لوحِ محفوظ) میں (درج) ہے	بیشک	یہ	اللہ پر

يَسِيْرٌ ﴿۷۰﴾	وَ	يَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	مَا	لَمْ	يُنَزِّلْ	بِهٖ
بہت آسان ہے	اور	وہ (مشرک) عبادت کرتے ہیں	اللہ کے سوا	اس چیز (بتوں) کی کہ	نہیں	نازل کی اس (اللہ) نے	اس کی

سُلْطٰنًا	وَّ	مَا	لَيْسَ	لَهُمْ	بِهٖ	عِلْمٌ	وَ	مَا	لِلظّٰلِمِيْنَ	مِنْ نَّصِيْرٍ ﴿۷۱﴾
کوئی دلیل	اور	اس چیز کی	کہ نہیں ہے	ان کو	اس کا	کوئی علم	اور	نہیں ہے	ظالموں کے لیے	کوئی مددگار

وَ	اِذَا	تُتْلٰى	عَلَيْهِمْ	اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ	تَعْرِفُ	فِيْ وُجُوْهِ الَّذِيْنَ	كَفَرُوا	الْمُنْكَرَ
اور	جب	پڑھی جاتی ہیں	ان پر	ہماری واضح آیتیں	تو آپ پہچانتے ہیں	ان لوگوں کے چہروں میں جنھوں نے	کفر کیا	ناگواری

يَكَادُوْنَ	يَسْطُوْنَ	بِالَّذِيْنَ	يَتْلُوْنَ	عَلَيْهِمْ	اٰيٰتِنَا	قُلْ	اَ	فَاُنَبِّئُكُمْ
وہ قریب ہوتے ہیں	کہ حملہ کردیں	ان لوگوں پر جو	پڑھتے ہیں	ان پر	ہماری آیتیں	آپ کہہ دیجیے	کیا	پھر میں تمہیں خبر دوں

بِشَرٍّ	مِّنْ ذٰلِكُمْ	اَلنَّارُ	وَعَدَهَا اللّٰهُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ	بِئْسَ	الْمَصِيْرُ ؀
بدتر کی	اس سے بھی؟	(وہ) آگ ہے	اللہ نے اس کا وعدہ کیا ہے	ان لوگوں سے جنھوں نے	کفر کیا	اور	بری ہے	(وہ) پھرنے کی جگہ

يٰۤاَيُّهَا	النَّاسُ	ضُرِبَ	مَثَلٌ	فَاسْتَمِعُوْا	لَهٗ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	تَدْعُوْنَ
اے	لوگو!	بیان کی گئی ہے	مثال	لہٰذا تم کان لگاؤ	اس کے لیے (غور سے سنو)	بے شک	وہ لوگ جنھیں	تم پکارتے ہو

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	لَنْ	يَّخْلُقُوْا	ذُبَابًا	وَّلَوِ	اجْتَمَعُوْا	لَهٗ	وَ	اِنْ	يَّسْلُبْهُمُ
اللہ کے سوا	ہرگز نہیں	وہ پیدا کرسکتے	ایک مکھی بھی	اگرچہ	وہ اکٹھے ہو جائیں	اس کے لیے	اور	اگر	ان سے چھین لے

الذُّبَابُ	شَيْـًٔا	لَّا	يَسْتَنْقِذُوْهُ	مِنْهُ	ضَعُفَ	الطَّالِبُ	وَ	الْمَطْلُوْبُ ؀
مکھی	کچھ	(تو) نہیں	وہ اس کو چھڑا سکتے	اس سے	کمزور ہے	طلب کرنے والا (عابد)	اور	وہ جس سے طلب کیا جاتا ہے (معبود)

مَا	قَدَرُوا اللّٰهَ	حَقَّ	قَدْرِهٖ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَقَوِيٌّ	عَزِيْزٌ ؀
نہیں	انھوں نے اللہ کی قدر کی	جس طرح حق ہے	اس کی قدر کرنے کا	بے شک	اللہ	البتہ نہایت قوت والا ہے	خوب غالب ہے

اَللّٰهُ	يَصْطَفِيْ	مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ	رُسُلًا	وَّ	مِنَ النَّاسِ	اِنَّ	اللّٰهَ	سَمِيْعٌ	بَصِيْرٌ ؀
اللہ	چن لیتا ہے	فرشتوں میں سے	کچھ قاصد	اور	لوگوں میں سے (بھی)	بلاشبہ	اللہ	خوب سننے والا ہے	خوب دیکھنے والا ہے

يَعْلَمُ	مَا	بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ	وَ	مَا	خَلْفَهُمْ	وَ	اِلَى اللّٰهِ	تُرْجَعُ	الْاُمُوْرُ ؀	يٰۤاَيُّهَا
وہ جانتا ہے	جو کچھ	ان کے سامنے ہے	اور	جو کچھ	ان کے پیچھے ہے	اور	اللہ ہی کی طرف	لوٹائے جاتے ہیں	تمام امور	اے

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوا	ارْكَعُوْا	وَ	اسْجُدُوْا	وَ	اعْبُدُوْا رَبَّكُمْ	وَ	افْعَلُوا الْخَيْرَ	لَعَلَّكُمْ	تُفْلِحُوْنَ ؀
وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو!	تم رکوع کرو	اور	سجدہ کرو	اور	اپنے رب کی عبادت کرو	اور	بھلائی کے کام کرو	تاکہ تم	فلاح پا جاؤ

وَ	جَاهِدُوْا	فِي اللّٰهِ	حَقَّ	جِهَادِهٖ	هُوَ	اجْتَبٰىكُمْ	وَ	مَا	جَعَلَ	عَلَيْكُمْ
اور	تم جہاد کرو	اللہ (کی راہ) میں	جیسا کہ حق ہے	اس کے جہاد کرنے کا	اسی نے	تمھیں پسند کیا ہے	اور	نہیں	اس نے رکھی	تم پر

فِي الدِّيْنِ	مِنْ حَرَجٍ	مِلَّةَ اَبِيْكُمْ اِبْرٰهِيْمَ	هُوَ	سَمّٰىكُمُ	الْمُسْلِمِيْنَ	مِنْ قَبْلُ	وَ
دین میں	کوئی تنگی	اپنے باپ ابراہیم کے دین کی پیروی کرو	اسی (اللہ) نے	تمہارا نام رکھا	مسلمان	اس (قرآن) سے پہلے	اور

فِيْ هٰذَا	لِيَكُوْنَ	الرَّسُوْلُ	شَهِيْدًا	عَلَيْكُمْ	وَ	تَكُوْنُوْا	شُهَدَآءَ	عَلَى النَّاسِ	فَاَقِيْمُوا	الصَّلٰوةَ	وَ
اس (قرآن) میں بھی	تاکہ ہوں	رسول (ﷺ)	گواہ	تم پر	اور	ہو جاؤ تم	گواہ	لوگوں پر	چنانچہ تم قائم کرو	نماز	اور

اٰتُوا	الزَّكٰوةَ	وَ	اعْتَصِمُوْا	بِاللّٰهِ	هُوَ	مَوْلٰىكُمْ	فَنِعْمَ	الْمَوْلٰى	وَ	نِعْمَ	النَّصِيْرُ ؀
ادا کرو	زکوٰۃ	اور	تم مضبوطی سے پکڑو	اللہ (کے دین) کو	وہی	تمہارا کارساز ہے	پس بہترین	کارساز ہے (وہ)	اور	بہترین	مددگار ہے (وہ)

سورۃ المؤمنون (۷۴) مکیۃ (۲۳) — رکوعاتہا ۶ — آیاتہا ۱۱۸

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے

قَدْ	اَفْلَحَ	الْمُؤْمِنُوْنَ ①	الَّذِيْنَ	هُمْ	فِيْ صَلَاتِهِمْ	خٰشِعُوْنَ ②	وَ	الَّذِيْنَ	هُمْ
یقینا	فلاح پاگئے	مومن	وہ لوگ کہ	وہ	اپنی نمازوں میں	خشوع کرنے والے ہیں	اور	وہ لوگ کہ	وہ

عَنِ اللَّغْوِ	مُعْرِضُوْنَ ③	وَ	الَّذِيْنَ	هُمْ	لِلزَّكٰوةِ	فٰعِلُوْنَ ④	وَ	الَّذِيْنَ	هُمْ
لغویات سے	اعراض برتنے والے ہیں	اور	وہ لوگ کہ	وہ	زکوٰۃ کو	ادا کرنے والے ہیں	اور	وہ لوگ کہ	وہ

لِفُرُوْجِهِمْ	حٰفِظُوْنَ ⑤	اِلَّا	عَلٰۤى اَزْوَاجِهِمْ	اَوْ	مَا	مَلَكَتْ	اَيْمَانُهُمْ
اپنی شرمگاہوں کی	حفاظت کرنے والے ہیں	مگر	اپنی بیویوں سے	یا	جن (کنیزوں) کے	مالک ہوئے	ان کے دائیں ہاتھ

فَاِنَّهُمْ	غَيْرُ	مَلُوْمِيْنَ ⑥	فَمَنِ	ابْتَغٰى	وَرَآءَ	ذٰلِكَ	فَاُولٰٓئِكَ هُمُ
تو بلاشبہ (ان سے جنسی خواہش پوری کرنے میں) وہ	نہیں ہیں	ملامت زدہ	پھر جو	تلاش کرے	سوائے	ان کے	تو یہی لوگ ہیں

الْعٰدُوْنَ ⑦	وَ	الَّذِيْنَ	هُمْ	لِاَمٰنٰتِهِمْ	وَ	عَهْدِهِمْ	رٰعُوْنَ ⑧	وَ	الَّذِيْنَ	هُمْ
حد سے گزرنے والے	اور	وہ لوگ کہ	وہ	اپنی امانتوں کی	اور	اپنے عہد کی	حفاظت کرنے والے ہیں	اور	وہ لوگ کہ	وہ

عَلٰى صَلَوٰتِهِمْ	يُحَافِظُوْنَ ⑨	اُولٰٓئِكَ هُمُ	الْوٰرِثُوْنَ ⑩	الَّذِيْنَ	يَرِثُوْنَ	الْفِرْدَوْسَ	هُمْ	فِيْهَا
اپنی نمازوں پر	حفاظت کرتے ہیں	یہی لوگ ہیں	وارث	وہ جو	وارث ہوں گے	فردوس (بہشت اعلیٰ) کے	وہ	اس میں

خٰلِدُوْنَ ⑪	وَ	لَقَدْ	خَلَقْنَا	الْاِنْسَانَ	مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ طِيْنٍ ⑫	ثُمَّ	جَعَلْنٰهُ	نُطْفَةً
ہمیشہ رہیں گے	اور	البتہ تحقیق	ہم نے پیدا کیا ہے	انسان کو	مٹی کے خلاصے سے	پھر	ہم نے کیا اس کو	ایک نطفہ

فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ ⑬	ثُمَّ	خَلَقْنَا	النُّطْفَةَ	عَلَقَةً	فَخَلَقْنَا	الْعَلَقَةَ	مُضْغَةً
محفوظ قرارگاہ میں	پھر	ہم نے بنایا	(اس) نطفے کو	جما ہوا خون	پھر ہم نے بنایا	جمے ہوئے خون کو	گوشت کا لوتھڑا

فَخَلَقْنَا	الْمُضْغَةَ	عِظٰمًا	فَكَسَوْنَا	الْعِظٰمَ	لَحْمًا	ثُمَّ	اَنْشَاْنٰهُ	خَلْقًا
پھر بنائیں ہم نے	(اس) لوتھڑے کی	ہڈیاں	پھر ہم نے پہنایا	(ان) ہڈیوں کو	گوشت	پھر	ہم نے اسے پیدا کیا	مخلوق

اٰخَرَ	فَتَبٰرَكَ	اللّٰهُ	اَحْسَنُ الْخٰلِقِيْنَ ⑭	ثُمَّ	اِنَّكُمْ	بَعْدَ ذٰلِكَ	لَمَيِّتُوْنَ ⑮
اور ہی (تو)	چنانچہ بڑا بابرکت ہے	اللہ	جو سب سے حسین بنانے والا ہے	پھر	بے شک تم	اس کے بعد	البتہ مرنے والے ہو

ثُمَّ	اِنَّكُمْ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	تُبْعَثُوْنَ ⑯	وَ	لَقَدْ	خَلَقْنَا	فَوْقَكُمْ	سَبْعَ	طَرَآئِقَ
پھر	یقیناً تم	قیامت کے دن	دوبارہ اٹھائے جاؤ گے	اور	البتہ تحقیق	ہم نے پیدا کیے	تمہارے اوپر	سات	آسمان تہ بہ تہ

وَ	مَا	كُنَّا	عَنِ الْخَلْقِ	غٰفِلِيْنَ ﴿١٧﴾	وَ	اَنْزَلْنَا	مِنَ السَّمَآءِ	مَآءً	بِقَدَرٍ
اور	نہیں	ہیں ہم	(اپنی) مخلوق سے	غافل	اور	ہم نے نازل کیا	آسمان سے	پانی	اندازے کے ساتھ

فَاَسْكَنّٰهُ	فِي الْاَرْضِ	وَ	اِنَّا	عَلٰى ذَهَابٍۢ بِهٖ	لَقٰدِرُوْنَ ﴿١٨﴾	فَاَنْشَاْنَا	لَكُمْ
پھر ہم نے اسے ٹھہرایا	زمین میں	اور	بے شک ہم	اس کے لے جانے پر (بھی)	البتہ قادر ہیں	پھر ہم نے پیدا کیے	تمہارے لیے

بِهٖ	جَنّٰتٍ	مِّنْ نَّخِيْلٍ	وَّ	اَعْنَابٍ	لَكُمْ	فِيْهَا	فَوَاكِهُ	كَثِيْرَةٌ	وَّ
اس کے ذریعے سے	باغات	کھجوروں کے	اور	انگوروں کے	تمہارے لیے	ان میں	(لذیذ) میوے ہیں	بہت زیادہ	اور

مِنْهَا	تَاْكُلُوْنَ ﴿١٩﴾	وَ	شَجَرَةً	تَخْرُجُ	مِنْ طُوْرِ سَيْنَآءَ	تَنْۢبُتُ بِالدُّهْنِ
انہی میں سے کچھ	تم کھاتے ہو	اور	(ہم نے پیدا کیا) ایک درخت	جو نکلتا (اگتا) ہے	طور سینا سے	وہ اگاتا ہے روغن

وَ	صِبْغٍ	لِّلْاٰكِلِيْنَ ﴿٢٠﴾	وَ	اِنَّ	لَكُمْ	فِي الْاَنْعَامِ	لَعِبْرَةً ؕ	نُسْقِيْكُمْ
اور	سالن	کھانے والوں کے لیے	اور	بے شک	تمہارے لیے	چوپایوں میں	البتہ (سامان) عبرت ہے	ہم تمہیں پلاتے ہیں

مِّمَّا	فِيْ بُطُوْنِهَا	وَ	لَكُمْ	فِيْهَا	مَنَافِعُ	كَثِيْرَةٌ	وَّ	مِنْهَا	تَاْكُلُوْنَ ﴿٢١﴾
اس میں سے جو	ان کے پیٹوں میں ہے	اور	تمہارے لیے	ان میں	منافع ہیں	بہت	اور	ان میں سے بعض کو	تم کھاتے ہو

وَ	عَلَيْهَا	وَ	عَلَى الْفُلْكِ	تُحْمَلُوْنَ ﴿٢٢﴾	وَ	لَقَدْ	اَرْسَلْنَا	نُوْحًا	اِلٰى قَوْمِهٖ	فَقَالَ
اور	ان پر	اور	کشتیوں پر	تم سوار کیے جاتے ہو	اور	البتہ تحقیق	ہم نے بھیجا	نوح کو	اس کی قوم کی طرف	تو اس نے کہا

يٰقَوْمِ	اعْبُدُوا اللّٰهَ	مَا	لَكُمْ	مِّنْ اِلٰهٍ	غَيْرُهٗ ؕ	اَ	فَلَا	تَتَّقُوْنَ ﴿٢٣﴾
اے میری قوم!	تم اللہ کی عبادت کرو	نہیں ہے	تمہارے لیے	کوئی (اور) معبود	اس کے سوا	کیا	پھر نہیں	تم ڈرتے؟

فَقَالَ	الْمَلَؤُا	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْ قَوْمِهٖ	مَا	هٰذَآ	اِلَّا	بَشَرٌ	مِّثْلُكُمْ	يُرِيْدُ	اَنْ
تو کہا	ان سرداروں نے	جنہوں نے	کفر کیا	اس کی قوم میں سے	نہیں ہے	یہ	مگر	بشر	تم ہی جیسا	وہ چاہتا ہے	یہ کہ

يَّتَفَضَّلَ	عَلَيْكُمْ ؕ	وَ	لَوْ	شَآءَ	اللّٰهُ	لَاَنْزَلَ	مَلٰٓئِكَةً	مَّا	سَمِعْنَا	بِهٰذَا
وہ برتری حاصل کرے	تم پر	اور	اگر	چاہتا	اللہ	تو البتہ نازل کرتا	فرشتے	نہیں	سنی ہم نے	یہ (توحید کی بات)

فِيْٓ اٰبَآئِنَا الْاَوَّلِيْنَ ﴿٢٤﴾	اِنْ	هُوَ	اِلَّا	رَجُلٌۢ	بِهٖ	جِنَّةٌ	فَتَرَبَّصُوْا	بِهٖ	حَتّٰى حِيْنٍ ﴿٢٥﴾	قَالَ
اپنے پہلے باپ دادا میں	نہیں ہے	یہ	مگر	ایک آدمی ہی	اسے	جنون ہے	لہٰذا تم انتظار کرو	اس کا	ایک وقت تک	اس (نوح) نے کہا

رَبِّ	انْصُرْنِيْ	بِمَا	كَذَّبُوْنِ ﴿٢٦﴾	فَاَوْحَيْنَآ	اِلَيْهِ	اَنِ	اصْنَعِ	الْفُلْكَ
اے میرے رب!	تو میری مدد کر	بسبب اسکے جو	انہوں نے مجھے جھٹلایا ہے	چنانچہ ہم نے وحی کی	اس کی طرف	یہ کہ	تو بنا	کشتی

بِأَعْيُنِنَا	وَ	وَحْيِنَا	فَإِذَا	جَآءَ	أَمْرُنَا	وَ	فَارَ	التَّنُّوْرُ	فَاسْلُكْ	فِيْهَا
ہماری آنکھوں کے سامنے	اور	ہماری وحی کے (مطابق)	پھر جب	آ جائے	ہمارا حکم	اور	ابل پڑے	تنور	تو داخل (سوار) کر	اس میں

مِنْ كُلٍّ	زَوْجَيْنِ	اثْنَيْنِ	وَ	أَهْلَكَ	إِلَّا	مَنْ	سَبَقَ	عَلَيْهِ	الْقَوْلُ
ہر قسم سے	جوڑے (ہر ایک سے نر اور مادہ)	دونوں	اور	اپنے گھر والوں کو	سوائے	اس کے کہ	پہلے گزر چکا	اس کی بابت	(اللہ کا) حکم

مِنْهُمْ	وَ	لَا	تُخَاطِبْنِيْ	فِي الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	إِنَّهُمْ	مُّغْرَقُوْنَ ﴿٢٧﴾	فَإِذَا
ان میں سے	اور	نہ	بات کرنا مجھ سے	ان لوگوں (کے بارے) میں	جنھوں نے ظلم کیا	بلاشبہ وہ (سب)	ڈبوئے جائیں گے	چنانچہ جب

اسْتَوَيْتَ	أَنْتَ	وَ	مَنْ	مَّعَكَ	عَلَى الْفُلْكِ	فَقُلِ	الْحَمْدُ لِلّٰهِ	الَّذِيْ
پورے طور پر بیٹھ جائے	تو	اور	وہ جو	تیرے ساتھ ہیں	کشتی پر	تو کہہ	تمام تعریف اللہ ہی کے لیے ہے	وہ جس نے

نَجّٰنَا	مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٢٨﴾	وَ	قُلْ	رَّبِّ	أَنْزِلْنِيْ	مُنْزَلًا	مُّبٰرَكًا	وَّ	أَنْتَ	خَيْرُ
ہمیں نجات دی	ظالم قوم سے	اور	تو کہہ	اے میرے رب!	تو مجھے اتار	اتارنا	بابرکت	اور	تو	سب سے بہتر

الْمُنْزِلِيْنَ ﴿٢٩﴾	إِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	وَّ	إِنْ	كُنَّا	لَمُبْتَلِيْنَ ﴿٣٠﴾	ثُمَّ	أَنْشَأْنَا
اتارنے والا ہے	بلاشبہ	اس (واقعہ) میں	البتہ نشانیاں ہیں	اور	بلاشبہ	ہم ہیں	البتہ آزمانے والے	پھر	ہم نے پیدا کیے

مِنْ بَعْدِهِمْ	قَرْنًا	اٰخَرِيْنَ ﴿٣١﴾	فَأَرْسَلْنَا	فِيْهِمْ	رَسُوْلًا	مِّنْهُمْ	أَنِ	اعْبُدُوا اللّٰهَ	مَا
ان کے بعد	لوگ	دوسرے	تو ہم نے بھیجا	ان میں	ایک رسول	انھی میں سے	یہ کہ	تم اللہ کی عبادت کرو	نہیں ہے

لَكُمْ	مِّنْ إِلٰهٍ	غَيْرُهٗ	أَ	فَلَا	تَتَّقُوْنَ ﴿٣٢﴾	وَ	قَالَ	الْمَلَأُ	مِنْ قَوْمِهِ
تمہارے لیے	کوئی (اور) معبود	سوائے اس کے	کیا	پھر نہیں	تم ڈرتے؟	اور	کہا	(ان) وڈیروں نے	اس کی قوم میں سے

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ	كَذَّبُوْا	بِلِقَآءِ الْاٰخِرَةِ	وَ	أَتْرَفْنٰهُمْ	فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	مَا	هٰذَا
جنھوں نے	کفر کیا	اور	جھٹلایا	آخرت کی ملاقات کو	جبکہ	ہم نے انھیں خوشحالی دی تھی	زندگانیٔ دنیا میں	نہیں ہے	یہ (رسول)

إِلَّا	بَشَرٌ	مِّثْلُكُمْ	يَأْكُلُ	مِمَّا	تَأْكُلُوْنَ	مِنْهُ	وَ	يَشْرَبُ	مِمَّا
مگر	بشر	تمھی جیسا	وہ کھاتا ہے	اس (چیز) میں سے کہ	تم کھاتے ہو	اس میں سے	اور	وہ پیتا ہے	اس میں سے جس سے

تَشْرَبُوْنَ ﴿٣٣﴾	وَ	لَئِنْ	أَطَعْتُمْ	بَشَرًا مِّثْلَكُمْ	إِنَّكُمْ	إِذًا	لَّخٰسِرُوْنَ ﴿٣٤﴾	أَ
تم پیتے ہو	اور	البتہ اگر	تم نے اطاعت کی	اپنے جیسے ایک بشر کی	تو بلاشبہ تم	اس وقت	البتہ خسارہ پانے والے ہو گے	کیا

يَعِدُكُمْ	أَنَّكُمْ	إِذَا	مِتُّمْ	وَ	كُنْتُمْ	تُرَابًا	وَّ	عِظَامًا	أَنَّكُمْ	مُّخْرَجُوْنَ ﴿٣٥﴾
وہ تمھیں وعدہ دیتا ہے	کہ بے شک تم	جب	مر جاؤ گے	اور	ہو جاؤ گے	مٹی	اور	ہڈیاں	تو بلاشبہ تم	(زندہ کر کے) نکالے جاؤ گے؟

هَيْهَاتَ هَيْهَاتَ	لِمَا	تُوعَدُونَ ۝٣٦	إِنْ	هِيَ	إِلَّا	حَيَاتُنَا الدُّنْيَا	نَمُوتُ
دور ہے (عقل و خرد سے بہت) دور ہے	جو	تم وعدہ دیے جاتے ہو	نہیں ہے	یہ (زندگی)	مگر	ہماری دنیا ہی کی زندگی	ہم مرتے ہیں

وَ	نَحْيَا	وَ	مَا	نَحْنُ	بِمَبْعُوثِينَ ۝٣٧	إِنْ	هُوَ	إِلَّا	رَجُلٌ	افْتَرَىٰ
اور	جیتے ہیں	اور	نہیں ہیں	ہم	دوبارہ اٹھائے جانے والے	نہیں ہے	وہ (رسول)	مگر	(ایک) آدمی (کہ)	اس نے باندھا ہے

عَلَى اللَّهِ	كَذِبًا	وَ	مَا	نَحْنُ	لَهُ	بِمُؤْمِنِينَ ۝٣٨	قَالَ	رَبِّ	انْصُرْنِي	بِمَا
اللہ پر	جھوٹ	اور	نہیں	ہم	اس پر	ایمان لانے والے	اس نے کہا	اے رب!	تو میری مدد فرما	اس کے بدلے کہ

كَذَّبُونِ ۝٣٩	قَالَ	عَمَّا قَلِيلٍ	لَيُصْبِحُنَّ	نَادِمِينَ ۝٤٠	فَأَخَذَتْهُمُ	الصَّيْحَةُ
انہوں نے مجھے جھٹلایا ہے	اس (اللہ) نے کہا	تھوڑے سے عرصے میں	یقیناً وہ ہو جائیں گے	پچھتانے والے	پھر انہیں آ پکڑا	چیخ نے

بِالْحَقِّ	فَجَعَلْنَاهُمْ	غُثَاءً	فَبُعْدًا	لِلْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ۝٤١	ثُمَّ	أَنْشَأْنَا
حق کے ساتھ	تو ہم نے انہیں کر دیا	(سیلابی) خس و خاشاک	چنانچہ لعنت ہے	ظالم قوم کے لیے	پھر	ہم نے پیدا کیں

مِنْ بَعْدِهِمْ	قُرُونًا آخَرِينَ ۝٤٢	مَا	تَسْبِقُ	مِنْ أُمَّةٍ	أَجَلَهَا	وَ	مَا	يَسْتَأْخِرُونَ ۝٤٣
ان کے بعد	دوسری امتیں	نہیں	آگے نکل سکتی	کوئی امت	اپنے مقررہ وقت سے	اور	نہ	وہ (لوگ) پیچھے ہی رہ سکتے ہیں

ثُمَّ	أَرْسَلْنَا	رُسُلَنَا	تَتْرَا	كُلَّمَا	جَاءَ	أُمَّةً	رَسُولُهَا	كَذَّبُوهُ
پھر	ہم نے بھیجے	اپنے کئی رسول	پے در پے	جب بھی	آیا	کسی امت کے پاس	اس کا رسول	تو انہوں نے اسے جھٹلایا

فَأَتْبَعْنَا	بَعْضَهُمْ	بَعْضًا	وَ	جَعَلْنَاهُمْ	أَحَادِيثَ	فَبُعْدًا
چنانچہ ہم نے پیچھے لگایا	ان کے بعض کو	بعض کے	اور	ہم نے انہیں بنا دیا	قصے کہانیاں	لہٰذا (رحمت سے) دوری ہے

لِقَوْمٍ	لَا يُؤْمِنُونَ ۝٤٤	ثُمَّ	أَرْسَلْنَا	مُوسَىٰ	وَ	أَخَاهُ	هَارُونَ	بِآيَاتِنَا	وَسُلْطَانٍ مُبِينٍ ۝٤٥
ان لوگوں کیلئے	جو ایمان نہیں لاتے	پھر	ہم نے بھیجا	موسیٰ کو	اور	اسکے بھائی	ہارون کو	اپنی نشانیوں	اور واضح دلیل کے ساتھ

إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ	فَاسْتَكْبَرُوا	وَ	كَانُوا	قَوْمًا عَالِينَ ۝٤٦	فَقَالُوا	أَ	نُؤْمِنُ
فرعون اور اس کے درباریوں کی طرف	تو انہوں نے تکبر کیا	اور	وہ تھے	سرکش لوگ	چنانچہ انہوں نے کہا	کیا	ہم ایمان لائیں

لِبَشَرَيْنِ	مِثْلِنَا	وَ	قَوْمُهُمَا	لَنَا	عَابِدُونَ ۝٤٧	فَكَذَّبُوهُمَا	فَكَانُوا
دو آدمیوں پر	جو ہم جیسے ہیں؟	جبکہ	ان دونوں کی قوم	ہماری	غلام ہے	سو انہوں نے ان دونوں کو جھٹلایا	تو وہ ہو گئے

مِنَ الْمُهْلَكِينَ ۝٤٨	وَ	لَقَدْ	آتَيْنَا	مُوسَى	الْكِتَابَ	لَعَلَّهُمْ	يَهْتَدُونَ ۝٤٩	وَ	جَعَلْنَا
ہلاک شدہ لوگوں میں سے	اور	البتہ تحقیق	ہم نے دی	موسیٰ کو	کتاب	تاکہ وہ (لوگ)	ہدایت پا جائیں	اور	ہم نے بنایا

ابْنَ مَرْيَمَ	وَ	أُمَّهُ	آيَةً	وَ	آوَيْنٰهُمَا	إِلٰى رَبْوَةٍ
(عیسیٰ) ابن مریم کو	اور	اس کی ماں کو	عظیم نشانی	اور	ہم نے ان دونوں کو پناہ دی	ایک بلند جگہ کی طرف

ذَاتِ قَرَارٍ وَّمَعِيْنٍ ﴿٥٠﴾	يٰٓأَيُّهَا	الرُّسُلُ	كُلُوْا	مِنَ الطَّيِّبٰتِ	وَ	اعْمَلُوْا	صَالِحًا	إِنِّيْ
(جو) سکون و آرام اور جاری چشمے والی (تھی)	اے	رسولو!	تم کھاؤ	پاکیزہ چیزوں میں سے	اور	عمل کرو	نیک	بےشک میں

بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	عَلِيْمٌ ﴿٥١﴾	وَ	إِنَّ	هٰذِهٖٓ	أُمَّتُكُمْ	أُمَّةً وَّاحِدَةً	وَّ	أَنَا	رَبُّكُمْ
اس کو جو	تم عمل کرتے ہو	خوب جاننے والا ہوں	اور	بلاشبہ	یہ	تمہاری امت ہے	ایک ہی امت	اور	میں	تمہارا رب ہوں

فَاتَّقُوْنِ ﴿٥٢﴾	فَتَقَطَّعُوْٓا	أَمْرَهُمْ	بَيْنَهُمْ	زُبُرًا	كُلُّ حِزْبٍ
لہٰذا تم مجھ ہی سے ڈرو	پھر انہوں نے جدا جدا کر لیا	اپنے معاملے (دین) کو	آپس میں	ٹکڑے ٹکڑے کر کے	ہر ایک گروہ

بِمَا	لَدَيْهِمْ	فَرِحُوْنَ ﴿٥٣﴾	فَذَرْهُمْ	فِيْ غَمْرَتِهِمْ	حَتّٰى حِيْنٍ ﴿٥٤﴾	أَ	يَحْسَبُوْنَ
اس کے ساتھ جو	ان کے پاس ہے	خوش ہیں	لہٰذا آپ چھوڑ دیجیے ان کو	ان کی غفلت میں	ایک وقت تک	کیا	وہ گمان کرتے ہیں

أَنَّمَا	نُمِدُّهُمْ	بِهٖ	مِنْ مَّالٍ وَّبَنِيْنَ ﴿٥٥﴾	نُسَارِعُ	لَهُمْ	فِي الْخَيْرٰتِ
کہ بےشک وہ جو	ہم بڑھا رہے ہیں انہیں	اس کے ساتھ	مال اور اولاد سے	ہم جلدی کر رہے ہیں	ان کے لیے	بھلائیوں میں؟

بَلْ	لَّا	يَشْعُرُوْنَ ﴿٥٦﴾	إِنَّ	الَّذِيْنَ	هُمْ	مِّنْ خَشْيَةِ رَبِّهِمْ	مُّشْفِقُوْنَ ﴿٥٧﴾	وَ	الَّذِيْنَ
(نہیں نہیں) بلکہ	نہیں	وہ شعور رکھتے	بےشک	وہ لوگ کہ	وہ	اپنے رب کے خوف سے	ڈرنے والے ہیں	اور	وہ لوگ کہ

هُمْ	بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ	يُؤْمِنُوْنَ ﴿٥٨﴾	وَ	الَّذِيْنَ	هُمْ	بِرَبِّهِمْ	لَا	يُشْرِكُوْنَ ﴿٥٩﴾	وَ	الَّذِيْنَ
وہ	اپنے رب کی آیتوں کے ساتھ	ایمان لاتے ہیں	اور	وہ لوگ کہ	وہ	اپنے رب کے ساتھ	نہیں	شریک ٹھہراتے	اور	وہ لوگ کہ

يُؤْتُوْنَ	مَآ	اٰتَوْا	وَّ	قُلُوْبُهُمْ	وَجِلَةٌ	أَنَّهُمْ	إِلٰى رَبِّهِمْ
وہ دیتے ہیں	جو کچھ	وہ دیتے ہیں (صدقہ)	جبکہ	ان کے دل	ڈرنے والے ہوتے ہیں	(اس سے) کہ بےشک وہ	اپنے رب کی طرف

رٰجِعُوْنَ ﴿٦٠﴾	أُولٰٓئِكَ	يُسٰرِعُوْنَ	فِي الْخَيْرٰتِ	وَ	هُمْ	لَهَا	سٰبِقُوْنَ ﴿٦١﴾	وَ	لَا
لوٹنے والے ہیں	یہی لوگ ہیں	کہ جلدی کرتے ہیں	بھلائیوں میں	اور	وہ	ان کے لیے	سبقت کرنے والے ہیں	اور	نہیں

نُكَلِّفُ	نَفْسًا	إِلَّا	وُسْعَهَا	وَ	لَدَيْنَا	كِتٰبٌ	يَّنْطِقُ	بِالْحَقِّ	وَ
ہم تکلیف دیتے	کسی نفس کو	مگر	اس کی وسعت کے مطابق	اور	ہمارے پاس	ایک کتاب ہے	وہ بولتی ہے	حق کے ساتھ	اور

هُمْ	لَا	يُظْلَمُوْنَ ﴿٦٢﴾	بَلْ	قُلُوْبُهُمْ	فِيْ غَمْرَةٍ	مِّنْ هٰذَا	وَ	لَهُمْ	أَعْمَالٌ
وہ	نہیں	ظلم کیے جائیں گے	بلکہ	ان (کافروں) کے دل	غفلت میں ہیں	اس (قرآن) سے	اور	ان کے لیے	اعمال (بُرے بھی) ہیں

مِّنْ دُوْنِ	ذٰلِكَ	هُمْ	لَهَا	عٰمِلُوْنَ ﴿٦٣﴾	حَتّٰٓى	اِذَآ	اَخَذْنَا	مُتْرَفِيْهِمْ	بِالْعَذَابِ
سوائے	اس (غفلت) کے	وہ	انہیں	کرنے والے ہیں	یہاں تک کہ	جب	ہم پکڑیں گے	ان کے خوشحال لوگوں کو	عذاب کے ساتھ

اِذَا	هُمْ	يَجْـَٔرُوْنَ ﴿٦٤﴾	لَا	تَجْـَٔرُوا	الْيَوْمَ	اِنَّكُمْ	مِّنَّا	لَا	تُنْصَرُوْنَ ﴿٦٥﴾
(تو) اس وقت	وہ	چیخ و پکار کریں گے	(انہیں کہا جائے گا) مت	تم چیخو چلاؤ	آج	یقیناً تم	ہمارے ہاں سے	نہیں	مدد کیے جاؤ گے

قَدْ	كَانَتْ	اٰيٰتِيْ	تُتْلٰى	عَلَيْكُمْ	فَكُنْتُمْ	عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ	تَنْكِصُوْنَ ﴿٦٦﴾	مُسْتَكْبِرِيْنَ
تحقیق	تھیں	میری آیتیں	تلاوت کی جاتیں	تم پر	تو تھے تم	اپنی ایڑیوں پر	پھر جاتے	تکبر کرتے ہوئے

بِهٖ	سٰمِرًا	تَهْجُرُوْنَ ﴿٦٧﴾	اَ	فَلَمْ	يَدَّبَّرُوا	الْقَوْلَ	اَمْ
اس (قرآن) کے ساتھ	شب افسانہ گوئی کرتے ہوئے	تم بے ہودہ گوئی کرتے تھے	کیا	پھر نہیں	غور کیا انہوں نے	بات (قرآن) میں؟	یا

جَآءَهُمْ	مَّا	لَمْ	يَاْتِ	اٰبَآءَهُمُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٦٨﴾	اَمْ	لَمْ	يَعْرِفُوْا	رَسُوْلَهُمْ	فَهُمْ
آیا ہے ان کے پاس	وہ جو	نہیں	آیا تھا	ان کے پہلے باپ دادا کے پاس؟	یا	نہیں	انہوں نے پہچانا	اپنے رسول کو	لہٰذا وہ

لَهٗ	مُنْكِرُوْنَ ﴿٦٩﴾	اَمْ	يَقُوْلُوْنَ	بِهٖ	جِنَّةٌ ؕ	بَلْ	جَآءَهُمْ بِالْحَقِّ	وَ	اَكْثَرُهُمْ	لِلْحَقِّ
اس کے	منکر ہیں؟	یا	وہ کہتے ہیں	اسے	جنون ہے؟	بلکہ	وہ ان کے پاس حق لایا ہے	اور	ان کے اکثر	حق کو

كٰرِهُوْنَ ﴿٧٠﴾	وَ	لَوِ	اتَّبَعَ	الْحَقُّ	اَهْوَآءَهُمْ	لَفَسَدَتِ	السَّمٰوٰتُ	وَ	الْاَرْضُ	وَ
ناپسند کرنے والے ہیں	اور	اگر	پیروی کرے	حق	ان کی خواہشات کی	تو البتہ خراب ہو جائیں	آسمان	اور	زمین	اور

مَنْ	فِيْهِنَّ ؕ	بَلْ	اَتَيْنٰهُمْ بِذِكْرِهِمْ	فَهُمْ	عَنْ ذِكْرِهِمْ	مُّعْرِضُوْنَ ﴿٧١﴾	اَمْ
جو کوئی بھی	ان میں ہے	بلکہ	ہم ان کے پاس ان کی نصیحت لائے ہیں	تو وہ	اپنی نصیحت سے	اعراض کرنے والے ہیں	یا

تَسْـَٔلُهُمْ	خَرْجًا	فَخَرَاجُ	رَبِّكَ	خَيْرٌ	وَّ	هُوَ	خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿٧٢﴾
آپ ان سے سوال کرتے ہیں	اجرت کا؟	چنانچہ اجرت	آپ کے رب کی	بہت بہتر ہے	اور	وہ	سب سے بہتر رزق دینے والا ہے

وَ	اِنَّكَ	لَتَدْعُوْهُمْ	اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٧٣﴾	وَ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ	بِالْاٰخِرَةِ
اور	بلاشبہ آپ	البتہ ان کو بلاتے ہیں	راہ راست (اسلام) کی طرف	اور	بلاشبہ	وہ لوگ کہ	نہیں	وہ ایمان لاتے	آخرت کے ساتھ

عَنِ الصِّرَاطِ	لَنٰكِبُوْنَ ﴿٧٤﴾	وَ	لَوْ	رَحِمْنٰهُمْ	وَ	كَشَفْنَا	مَا	بِهِمْ	مِّنْ ضُرٍّ
(وہ اس) راہ سے	البتہ انحراف کرنے والے ہیں	اور	اگر	ہم ان پر رحم کریں	اور	ہم دور کر دیں	وہ جو	ان کے ساتھ ہے	کوئی بھی تکلیف

لَّلَجُّوْا	فِيْ طُغْيَانِهِمْ	يَعْمَهُوْنَ ﴿٧٥﴾	وَ	لَقَدْ	اَخَذْنٰهُمْ	بِالْعَذَابِ	فَمَا
تو وہ ضرور اصرار کریں گے	اپنی سرکشی میں	بھٹکتے ہوئے	اور	البتہ تحقیق	ہم نے انہیں پکڑا تھا	عذاب کے ساتھ	تو نہ

اسْتَكَانُوا	لِرَبِّهِمْ	وَ	مَا	يَتَضَرَّعُونَ ﴿٧٦﴾	حَتّٰى	إِذَا	فَتَحْنَا	عَلَيْهِمْ	بَابًا
عاجزی کی انہوں نے	اپنے رب کے سامنے	اور	نہ	وہ گڑگڑائے	یہاں تک کہ	جب	ہم نے کھول دیا	ان پر	دروازہ

ذَا عَذَابٍ شَدِيدٍ	إِذَا	هُمْ	فِيهِ	مُبْلِسُونَ ﴿٧٧﴾	وَ	هُوَ الَّذِي	أَنْشَأَ	لَكُمُ
سخت عذاب والا	(تو) اسی وقت	وہ	اس میں	ناامید ہونے والے ہوگئے	اور	(اللہ) وہی ہے جس نے	پیدا کیے	تمہارے لیے

السَّمْعَ	وَ	الْأَبْصَارَ	وَ	الْأَفْئِدَةَ ۭ	قَلِيلًا مَّا	تَشْكُرُونَ ﴿٧٨﴾	وَ	هُوَ الَّذِي	ذَرَأَكُمْ	فِي الْأَرْضِ	وَ	إِلَيْهِ
کان	اور	آنکھیں	اور	دل	تھوڑا ہی	تم شکر کرتے ہو	اور	وہی ہے جس نے	تمہیں پھیلایا	زمین میں	اور	اسی کی طرف

تُحْشَرُونَ ﴿٧٩﴾	وَ	هُوَ الَّذِي	يُحْيِي	وَ	يُمِيتُ	وَ	لَهُ	اخْتِلَافُ	الَّيْلِ وَالنَّهَارِ ۭ
تم اکٹھے کیے جاؤ گے	اور	وہی ہے جو	زندہ کرتا ہے	اور	مارتا ہے	اور	اسی کے حکم سے ہے	ادل بدل کرنا	رات اور دن کا

أَ	فَلَا	تَعْقِلُونَ ﴿٨٠﴾	بَلْ	قَالُوا	مِثْلَ	مَا	قَالَ	الْأَوَّلُونَ ﴿٨١﴾	قَالُوا	ءَ	إِذَا	مِتْنَا
کیا	پھر نہیں	تم سمجھتے؟	بلکہ	انہوں نے کہا	مثل	اسی کے جو	کہا تھا	پہلوں نے	انہوں نے کہا	کیا	جب	ہم مر جائیں گے

وَ	كُنَّا	تُرَابًا	وَ	عِظَامًا	ءَ	إِنَّا	لَمَبْعُوثُونَ ﴿٨٢﴾	لَقَدْ	وُعِدْنَا	نَحْنُ
اور	ہم ہو جائیں گے	مٹی	اور	ہڈیاں	کیا	یقیناً ہم	البتہ دوبارہ اٹھائے جائیں گے؟	البتہ تحقیق	ہم وعدہ دیے گئے ہیں	ہم

وَ	آبَاؤُنَا	هٰذَا	مِنْ قَبْلُ	إِنْ	هٰذَا	إِلَّا	أَسَاطِيرُ	الْأَوَّلِينَ ﴿٨٣﴾	قُلْ	لِمَنِ
اور	ہمارے باپ دادا بھی	یہی	اس سے پہلے	نہیں ہیں	یہ	مگر	(قصے) کہانیاں	پہلے لوگوں کی	آپ کہہ دیجیے	کس کے لیے ہے

الْأَرْضُ	وَ	مَنْ	فِيهَا	إِنْ	كُنْتُمْ	تَعْلَمُونَ ﴿٨٤﴾	سَيَقُولُونَ	لِلّٰهِ ۭ	قُلْ	أَفَلَا
زمین	اور	جو (مخلوق)	اس میں ہے	اگر	ہو تم	جانتے؟	وہ ضرور کہیں گے	اللہ ہی کے لیے	کہہ دیجیے	کیا پھر نہیں

تَذَكَّرُونَ ﴿٨٥﴾	قُلْ	مَنْ	رَّبُّ	السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ	وَ	رَبُّ	الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ﴿٨٦﴾	سَيَقُولُونَ
تم نصیحت حاصل کرتے؟	کہہ دیجیے	کون ہے	رب	ساتوں آسمانوں کا	اور	رب	عرش عظیم کا؟	وہ ضرور کہیں گے

لِلّٰهِ ۭ	قُلْ	أَ	فَلَا	تَتَّقُونَ ﴿٨٧﴾	قُلْ	مَنْ	بِيَدِهِ	مَلَكُوتُ
(یہ سب) اللہ ہی کے لیے ہے	آپ کہہ دیجیے	کیا	پھر نہیں	تم ڈرتے؟	کہہ دیجیے	کون ہے وہ کہ	اس کے ہاتھ میں ہے	بادشاہی

كُلِّ شَيْءٍ	وَ	هُوَ	يُجِيرُ	وَ	لَا	يُجَارُ	عَلَيْهِ	إِنْ	كُنْتُمْ	تَعْلَمُونَ ﴿٨٨﴾	سَيَقُولُونَ
ہر چیز کی	اور	وہی	پناہ دیتا ہے	اور	نہیں	پناہ دی جاسکتی	اس کے مقابلے میں	اگر	ہو تم	جانتے؟	وہ ضرور کہیں گے

لِلّٰهِ ۭ	قُلْ	فَأَنّٰى	تُسْحَرُونَ ﴿٨٩﴾	بَلْ	أَتَيْنٰهُمْ بِالْحَقِّ	وَ	إِنَّهُمْ	لَكٰذِبُونَ ﴿٩٠﴾
اللہ ہی کیلئے ہے	کہہ دیجیے	پھر کہاں سے	تم جادو کیے جاتے ہو؟	بلکہ	ہم ان کے پاس حق لائے ہیں	اور	بلاشبہ وہ	البتہ جھوٹے ہیں

مَا	اتَّخَذَ اللّٰهُ	مِنْ وَّلَدٍ	وَّ	مَا	كَانَ	مَعَهٗ	مِنْ اِلٰهٍ	اِذًا	لَّذَهَبَ	كُلُّ
نہیں	بنائی اللہ نے	کوئی اولاد	اور	نہ	ہے	اس کے ساتھ	کوئی (اور) معبود ہی	(اگر ہوتا تو) اس وقت	البتہ لے جاتا	ہر

اِلٰهٍۭ	بِمَا	خَلَقَ	وَ	لَعَلَا	بَعْضُهُمْ	عَلٰى بَعْضٍ	سُبْحٰنَ اللّٰهِ	عَمَّا	يَصِفُوْنَ ﴿٩١﴾
معبود	اس چیز کو جو	اس نے پیدا کی	اور	البتہ چڑھائی کرتا	ان کا بعض	بعض پر	اللہ پاک ہے	ان (باتوں) سے جو	وہ بیان کرتے ہیں

عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ	فَتَعٰلٰى	عَمَّا	يُشْرِكُوْنَ ﴿٩٢﴾	قُلْ	رَّبِّ	اِمَّا	تُرِيَنِّيْ
جاننے والا ہے غیب اور حاضر کا	چنانچہ وہ برتر ہے	اس سے جو	وہ شرک کرتے ہیں	آپ کہہ دیجیے	اے میرے رب!	اگر	تو مجھے دکھلا دے

مَا	يُوْعَدُوْنَ ﴿٩٣﴾	رَبِّ	فَلَا	تَجْعَلْنِيْ	فِي الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٩٤﴾	وَ	اِنَّا	عَلٰٓى اَنْ
(وہ) جو	وہ وعدہ دیے جاتے ہیں	اے میرے رب!	پھر نہ	کرنا مجھے	ظالم لوگوں میں	اور	بلاشبہ ہم	اس (بات) پر کہ

نُّرِيَكَ	مَا	نَعِدُهُمْ	لَقٰدِرُوْنَ ﴿٩٥﴾	اِدْفَعْ	بِالَّتِيْ	هِيَ	اَحْسَنُ
ہم آپ کو دکھائیں	وہ (عذاب) جس کا	ہم ان سے وعدہ کر رہے ہیں	البتہ قادر ہیں	ٹالیے	اس (طریقے) کے ساتھ کہ	وہ	اچھا ہے

السَّيِّئَةَ	نَحْنُ	اَعْلَمُ	بِمَا	يَصِفُوْنَ ﴿٩٦﴾	وَ	قُلْ	رَّبِّ	اَعُوْذُ بِكَ
برائی کو	ہم	خوب جانتے ہیں	اس کو جو	وہ بیان کرتے ہیں	اور	آپ کہیں	اے میرے رب!	میں تیری پناہ میں آتا ہوں

مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ ﴿٩٧﴾	وَ	اَعُوْذُ بِكَ	رَبِّ	اَنْ	يَّحْضُرُوْنِ ﴿٩٨﴾	حَتّٰٓى	اِذَا
شیطانوں کے وسوسوں سے	اور	میں تیری پناہ میں آتا ہوں	اے میرے رب!	اس سے کہ	وہ میرے پاس حاضر ہوں	حتیٰ کہ	جب

جَآءَ	اَحَدَهُمُ	الْمَوْتُ	قَالَ	رَبِّ	ارْجِعُوْنِ ﴿٩٩﴾	لَعَلِّيْٓ	اَعْمَلُ	صَالِحًا
آجائے گی	ان میں سے ایک کو	موت	(تو) وہ کہے گا	اے میرے رب!	مجھے واپس لوٹا دے	تاکہ میں	عمل کروں	صالح

فِيْمَا	تَرَكْتُ	كَلَّا	اِنَّهَا	كَلِمَةٌ	هُوَ	قَآئِلُهَا	وَ	مِنْ وَّرَآئِهِمْ	بَرْزَخٌ
اس (دنیا) میں جسے	میں چھوڑ آیا	ہرگز نہیں	بے شک یہ	ایک بات ہوگی	وہ	اسے کہنے والا ہوگا	اور	ان کے آگے	ایک پردہ ہے

اِلٰى يَوْمِ	يُبْعَثُوْنَ ﴿١٠٠﴾	فَاِذَا	نُفِخَ	فِي الصُّوْرِ	فَلَآ	اَنْسَابَ	بَيْنَهُمْ
اس دن تک	کہ وہ دوبارہ اٹھائے جائیں گے	پھر جب	پھونکا جائے گا	صور میں	تو نہ	قرابت داریاں رہیں گی	ان کے درمیان

يَوْمَئِذٍ	وَّ	لَا	يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿١٠١﴾	فَمَنْ	ثَقُلَتْ	مَوَازِيْنُهٗ	فَاُولٰٓئِكَ هُمُ
اس دن	اور	نہ	وہ ایک دوسرے سے سوال کریں گے	چنانچہ وہ شخص کہ	بھاری ہوگئے	اس کے پلڑے	تو وہی لوگ ہی

الْمُفْلِحُوْنَ ﴿١٠٢﴾	وَ	مَنْ	خَفَّتْ	مَوَازِيْنُهٗ	فَاُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	خَسِرُوْٓا
فلاح پانے والے ہیں	اور	وہ شخص کہ	ہلکے ہوگئے	اس (کی نیکیوں) کے پلڑے	تو وہی لوگ ہیں	جنہوں نے	خسارے میں رکھا

اَنْفُسَهُمْ	فِیْ جَهَنَّمَ خٰلِدُوْنَ ﴿۱۰۳﴾	تَلْفَحُ	وُجُوْهَهُمُ	النَّارُ	وَ	هُمْ	فِیْهَا	كٰلِحُوْنَ ﴿۱۰۴﴾	اَلَمْ
اپنے آپ کو	وہ ہمیشہ جہنم میں رہیں گے	جھلسا دے گی	ان کے چہروں کو	آگ	اور	وہ	اس میں	بدشکل ہوں گے	(کہا جائے گا) کیا نہیں

تَكُنْ	اٰیٰتِیْ	تُتْلٰى	عَلَیْكُمْ	فَكُنْتُمْ	بِهَا	تُكَذِّبُوْنَ ﴿۱۰۵﴾	قَالُوْا	رَبَّنَا	غَلَبَتْ	عَلَیْنَا
تھیں	میری آیتیں	تلاوت کی جاتیں	تم پر	تو تم تھے	ان کو	جھٹلاتے؟	وہ کہیں گے	اے ہمارے رب!	غالب آگئی	ہم پر

شِقْوَتُنَا	وَ	كُنَّا	قَوْمًا	ضَآلِّیْنَ ﴿۱۰۶﴾	رَبَّنَآ	اَخْرِجْنَا	مِنْهَا	فَاِنْ	عُدْنَا	فَاِنَّا
ہماری بدبختی	اور	ہم تھے	لوگ	گمراہ	اے ہمارے رب!	تو ہمیں نکال	اس سے	پھر اگر	ہم دوبارہ کریں	تو بلاشبہ ہم

ظٰلِمُوْنَ ﴿۱۰۷﴾	قَالَ	اخْسَـُٔوْا	فِیْهَا	وَ	لَا	تُكَلِّمُوْنِ ﴿۱۰۸﴾	اِنَّهٗ	كَانَ	فَرِیْقٌ
ظالم ہیں	وہ (اللہ) کہے گا	ذلیل وخوار پڑے رہو	اس میں	اور	مت	کلام کرو مجھ سے	بے شک	تھا	ایک فریق

مِّنْ عِبَادِیْ	یَقُوْلُوْنَ	رَبَّنَآ	اٰمَنَّا	فَاغْفِرْ لَنَا	وَ	ارْحَمْنَا	وَ	اَنْتَ
میرے بندوں میں سے	وہ کہتے تھے	اے ہمارے رب!	ہم ایمان لائے	لہٰذا تو ہمیں بخش دے	اور	ہم پر رحم فرما	اور	تو

خَیْرُ الرّٰحِمِیْنَ ﴿۱۰۹﴾	فَاتَّخَذْتُمُوْهُمْ	سِخْرِیًّا	حَتّٰۤى	اَنْسَوْكُمْ	ذِكْرِیْ	وَ	كُنْتُمْ
سب سے بہتر رحم کرنے والا ہے	تو تم کرتے تھے ان سے	مسخری	یہاں تک کہ	انہوں نے تمہیں بھلا دیا تھا	میرا ذکر	اور	تم تھے

مِّنْهُمْ	تَضْحَكُوْنَ ﴿۱۱۰﴾	اِنِّیْ	جَزَیْتُهُمُ	الْیَوْمَ	بِمَا	صَبَرُوْۤا	اَنَّهُمْ	هُمُ	الْفَآئِزُوْنَ ﴿۱۱۱﴾
ان سے	ہنسا کرتے	بلاشبہ میں نے	انہیں جزا دی ہے	آج	بوجہ اس کے جو	انہوں نے صبر کیا	کہ بیشک	وہی لوگ	کامیاب ہیں

قٰلَ	كَمْ	لَبِثْتُمْ	فِی الْاَرْضِ	عَدَدَ سِنِیْنَ ﴿۱۱۲﴾	قَالُوْا	لَبِثْنَا	یَوْمًا	اَوْ	بَعْضَ یَوْمٍ
وہ (اللہ) کہے گا	کتنا (عرصہ)	تم ٹھہرے	زمین میں	برسوں کی گنتی (کے اعتبار سے)؟	وہ کہیں گے	ہم ٹھہرے	ایک دن	یا	دن کا کچھ حصہ

فَسْـَٔلِ	الْعَآدِّیْنَ ﴿۱۱۳﴾	قٰلَ	اِنْ	لَّبِثْتُمْ	اِلَّا	قَلِیْلًا	لَّوْ	اَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۱۴﴾
چنانچہ تو پوچھ لے	گننے والوں سے	وہ (اللہ) کہے گا	نہیں	تم ٹھہرے	مگر	تھوڑا سا وقت	کاش!	بے شک تم جانتے ہوتے

اَ	فَحَسِبْتُمْ	اَنَّمَا	خَلَقْنٰكُمْ	عَبَثًا	وَّ	اَنَّكُمْ	اِلَیْنَا	لَا	تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۱۵﴾	فَتَعٰلَى
کیا	پھر تم نے گمان کیا تھا	کہ محض	ہم نے تمہیں پیدا کیا	بے فائدہ	اور	یہ کہ بیشک تم	ہماری طرف	نہیں	لوٹائے جاؤ گے؟	چنانچہ برتر ہے

اللّٰهُ	الْمَلِكُ	الْحَقُّ	لَاۤ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	رَبُّ	الْعَرْشِ الْكَرِیْمِ ﴿۱۱۶﴾	وَ	مَنْ	یَّدْعُ	مَعَ اللّٰهِ
اللہ	بادشاہ	سچا	نہیں	کوئی (اور) معبود	مگر	وہی	رب ہے	عرش کریم کا	اور	جو کوئی	پکارے	اللہ کے ساتھ

اِلٰهًا	اٰخَرَ	لَا	بُرْهَانَ	لَهٗ	بِهٖ	فَاِنَّمَا	حِسَابُهٗ	عِنْدَ رَبِّهٖ ؕ	اِنَّهٗ
معبود	کسی اور کو	نہیں	کوئی دلیل	اس کے لیے	اس (بات) کی	تو بس	اس کا حساب	اس کے رب کے پاس ہے	بلاشبہ

لَا	يُفْلِحُ	الْكٰفِرُوْنَ ﴿۱۱۷﴾	وَ	قُلْ	رَّبِّ	اغْفِرْ	وَ	ارْحَمْ	وَ	اَنْتَ	خَيْرُ	الرّٰحِمِيْنَ ﴿۱۱۸﴾ ع
نہیں	فلاح پائیں گے	کافر	اور	آپ کہیں	اے میرے رب!	تو بخش دے	اور	تو رحم فرما	اور	تو	سب سے بہتر	رحم کرنے والا ہے

سُوْرَةُ النُّوْرِ — رکوعاتہا ۹ — آیاتہا ۶۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع (کرتا ہوں) جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے

سُوْرَةٌ	اَنْزَلْنٰهَا	وَ	فَرَضْنٰهَا	وَ	اَنْزَلْنَا	فِيْهَآ	اٰيٰتٍۢ	بَيِّنٰتٍ	لَّعَلَّكُمْ
(یہ) سورت ہے	ہم نے اسے نازل کیا ہے	اور	ہم نے اس کو فرض کیا ہے	اور	ہم نے نازل کیں	اس میں	آیتیں	واضح	تاکہ تم

تَذَكَّرُوْنَ ﴿۱﴾	اَلزَّانِيَةُ	وَ	الزَّانِيْ	فَاجْلِدُوْا	كُلَّ وَاحِدٍ	مِّنْهُمَا	مِائَةَ	جَلْدَةٍ	وَّ	لَا
نصیحت حاصل کرو	بدکار عورت	اور	بدکار مرد	چنانچہ تم مارو	ہر ایک کو	ان دونوں میں سے	سو (۱۰۰)	کوڑے	اور	نہ

تَاْخُذْكُمْ	بِهِمَا	رَاْفَةٌ	فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ	اِنْ	كُنْتُمْ	تُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ	وَ	الْيَوْمِ
تمہیں پکڑے	ان دونوں کے حق میں	شفقت	اللہ کے دین (پر عمل کرنے) میں	اگر	ہو تم	ایمان رکھتے	اللہ پر	اور	یوم

الْاٰخِرِ	وَ	لْيَشْهَدْ	عَذَابَهُمَا	طَآئِفَةٌ	مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۲﴾	اَلزَّانِيْ	لَا	يَنْكِحُ	اِلَّا
آخرت پر	اور	چاہیے کہ حاضر ہو	ان دونوں کی سزا کو	ایک گروہ	مومنوں میں سے	بدکار مرد	نہیں	نکاح کرتا	مگر

زَانِيَةً	اَوْ	مُشْرِكَةً	وَّ	الزَّانِيَةُ	لَا	يَنْكِحُهَآ	اِلَّا	زَانٍ	اَوْ	مُشْرِكٌ	وَ	حُرِّمَ
بدکار	یا	مشرک عورت ہی سے	اور	بدکار عورت	نہیں	اس سے نکاح کرتا	مگر	بدکار	یا	مشرک مرد ہی	اور	حرام کر دیا گیا ہے

ذٰلِكَ	عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۳﴾	وَ	الَّذِيْنَ	يَرْمُوْنَ	الْمُحْصَنٰتِ	ثُمَّ	لَمْ	يَاْتُوْا	بِاَرْبَعَةِ
یہ (زانیوں کا ان سے نکاح کرنا)	مومنوں پر	اور	وہ لوگ جو	تہمت لگاتے ہیں	پاک دامن عورتوں پر	پھر	نہیں	وہ لائے	چار

شُهَدَآءَ	فَاجْلِدُوْهُمْ	ثَمٰنِيْنَ	جَلْدَةً	وَّ	لَا	تَقْبَلُوْا	لَهُمْ	شَهَادَةً	اَبَدًا	وَ	اُولٰٓئِكَ هُمُ
گواہ	تو تم انہیں مارو	اسی (80)	کوڑے	اور	نہ	تم قبول کرو	ان کی	شہادت (گواہی)	کبھی بھی	اور	یہی لوگ

الْفٰسِقُوْنَ ﴿۴﴾	اِلَّا	الَّذِيْنَ	تَابُوْا	مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ	وَ	اَصْلَحُوْا	فَاِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ
فاسق ہیں	مگر	وہ لوگ جنہوں نے	توبہ کی	اس کے بعد	اور	اصلاح کر لی	تو بے شک	اللہ	بہت بخشنے والا ہے

رَّحِيْمٌ ﴿۵﴾	وَ	الَّذِيْنَ	يَرْمُوْنَ	اَزْوَاجَهُمْ	وَ	لَمْ	يَكُنْ	لَّهُمْ	شُهَدَآءُ	اِلَّآ
نہایت رحم کرنے والا ہے	اور	وہ لوگ جو	تہمت لگاتے ہیں	اپنی بیویوں پر	اور	نہ	ہوں	ان کے لیے	(اس پر) گواہ	مگر

اَنْفُسُهُمْ	فَشَهَادَةُ	اَحَدِهِمْ	اَرْبَعُ شَهٰدٰتٍۢ	بِاللّٰهِ	اِنَّهٗ	لَمِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۶﴾
بذات خود ہی	تو گواہی	ان میں سے ایک کی	چار گواہیاں ہیں	اللہ کی قسم کے ساتھ	کہ بے شک وہ (شخص)	البتہ سچوں میں سے ہے

وَ	الْخَامِسَةُ	اَنَّ	لَعْنَتَ اللّٰهِ	عَلَيْهِ	اِنْ	كَانَ	مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ۝7	وَ	يَدْرَؤُا	عَنْهَا
اور	پانچویں (مرتبہ)	یہ کہ بے شک	اللہ کی لعنت ہو	اس پر	اگر	ہو وہ	جھوٹوں میں سے	اور	ٹال دے گی	اس (عورت) سے

الْعَذَابَ	اَنْ	تَشْهَدَ	اَرْبَعَ	شَهٰدٰتٍ	بِاللّٰهِ	اِنَّهٗ	لَمِنَ الْكٰذِبِيْنَ ۝8	وَ	الْخَامِسَةَ
سزا	یہ کہ	وہ عورت گواہی دے	چار	گواہیاں	اللہ کی قسم کے ساتھ	بلاشبہ وہ شخص	البتہ جھوٹوں میں سے ہے	اور	پانچویں (مرتبہ)

اَنَّ	غَضَبَ اللّٰهِ	عَلَيْهَآ	اِنْ	كَانَ	مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝9	وَ	لَوْلَا	فَضْلُ اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ	وَ	رَحْمَتُهٗ
یہ کہ بے شک	اللہ کا غضب ہو	اس (عورت) پر	اگر	ہو وہ	(مرد) سچوں میں سے	اور	اگر نہ ہوتا	اللہ کا فضل	تم پر	اور	اس کی رحمت

ع ۸

وَ	اَنَّ	اللّٰهَ	تَوَّابٌ	حَكِيْمٌ ۝10	اِنَّ	الَّذِيْنَ
اور	یہ کہ بلاشبہ	اللہ	بہت توبہ قبول کرنے والا ہے	نہایت حکمت والا ہے (تو جھوٹوں کو سزا دیتی)	بے شک	وہ لوگ جو

جَآءُوْ بِالْاِفْكِ	عُصْبَةٌ	مِّنْكُمْ	لَا	تَحْسَبُوْهُ	شَرًّا	لَّكُمْ	بَلْ	هُوَ	خَيْرٌ	لَّكُمْ
جھوٹ (بہتان) گھڑ لائے ہیں	ایک گروہ ہے	تم ہی میں سے	نہ	تم اسے گمان کرو	برا	اپنے لیے	بلکہ	وہ	بہتر ہے	تمہارے لیے

لِكُلِّ امْرِئٍ	مِّنْهُمْ	مَّا	اكْتَسَبَ	مِنَ الْاِثْمِ	وَ	الَّذِيْ	تَوَلّٰى	كِبْرَهٗ
ہر ایک شخص کے لیے	ان میں سے (سزا ہے اسی قدر)	وہ جو	اس نے کمایا	گناہ سے	اور	وہ شخص جس نے	اٹھایا	بڑا بوجھ اس (گناہ) کا

مِنْهُمْ	لَهٗ	عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝11	لَوْلَآ	اِذْ	سَمِعْتُمُوْهُ	ظَنَّ	الْمُؤْمِنُوْنَ	وَ	الْمُؤْمِنٰتُ
ان میں سے	اس کیلئے	عذاب عظیم ہے	کیوں نہیں	جب	تم نے اس کو سنا (تو)	خیال کیا	مومن مردوں نے	اور	مومنہ عورتوں نے

بِاَنْفُسِهِمْ	خَيْرًا	وَ	قَالُوْا	هٰذَآ	اِفْكٌ	مُّبِيْنٌ ۝12	لَوْلَا	جَآءُوْ	عَلَيْهِ	بِاَرْبَعَةِ
اپنے نفسوں میں	نیک	اور	(کیوں نہیں) کہا	یہ (تو)	جھوٹ (بہتان) ہے	ظاہر	کیوں نہیں	لائے وہ	اس (الزام) پر	چار

شُهَدَآءَ	فَاِذْ	لَمْ	يَاْتُوْا	بِالشُّهَدَآءِ	فَاُولٰٓئِكَ	عِنْدَ اللّٰهِ	هُمُ	الْكٰذِبُوْنَ ۝13	وَ	لَوْلَا	فَضْلُ اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ
گواہ؟	پھر جب	نہیں	لائے وہ	گواہ	تو وہ لوگ	اللہ کے ہاں	وہی	جھوٹے ہیں	اور	اگر نہ ہوتا	اللہ کا فضل	تم پر

وَ	رَحْمَتُهٗ	فِي الدُّنْيَا	وَ	الْاٰخِرَةِ	لَمَسَّكُمْ	فِيْ مَآ	اَفَضْتُمْ	فِيْهِ	عَذَابٌ
اور	اس کی رحمت	دنیا میں	اور	آخرت (میں)	تو البتہ پہنچتا تمہیں	اس بارے میں کہ	تم مشغول ہوئے	ان (باتوں) میں	عذاب

عَظِيْمٌ ۝14	اِذْ	تَلَقَّوْنَهٗ	بِاَلْسِنَتِكُمْ	وَ	تَقُوْلُوْنَ	بِاَفْوَاهِكُمْ	مَّا
عظیم	جب	تم اس (بات) کو ایک دوسرے سے لیتے تھے	اپنی زبانوں کیساتھ	اور	تم کہتے تھے	اپنے مونہوں کے ساتھ	وہ (بات) کہ

لَيْسَ	لَكُمْ	بِهٖ	عِلْمٌ	وَّ	تَحْسَبُوْنَهٗ	هَيِّنًا	وَّ	هُوَ	عِنْدَ اللّٰهِ	عَظِيْمٌ ۝15	وَ
نہیں تھا	تمہیں	اس کا	کوئی علم	اور	تم اسے گمان کرتے تھے	معمولی	جبکہ	وہ	اللہ کے ہاں	بہت بڑی (بات) تھی	اور

لَوْلَآ	اِذْ	سَمِعْتُمُوْهُ	قُلْتُمْ	مَّا	يَكُوْنُ	لَنَآ	اَنْ	نَّتَكَلَّمَ	بِهٰذَا	سُبْحٰنَكَ
کیوں نہیں	جب	تم نے اس کو سنا	کہا تم نے	نہیں	لائق	ہمارے لیے	یہ کہ	ہم کلام کریں	اس (بات) کے ساتھ	تو پاک ہے (اے اللہ!)

هٰذَا	بُهْتَانٌ	عَظِيْمٌ ⑯	يَعِظُكُمُ	اللّٰهُ	اَنْ	تَعُوْدُوْا	لِمِثْلِهٖٓ	اَبَدًا	اِنْ	كُنْتُمْ
یہ (تو)	بہتان ہے	بہت ہی بڑا	تمہیں نصیحت کرتا ہے	اللہ	اس سے کہ	تم دوبارہ کرو	اس جیسی بات	کبھی بھی	اگر	ہو تم

مُّؤْمِنِيْنَ ⑰	وَ	يُبَيِّنُ	اللّٰهُ	لَكُمُ	الْاٰيٰتِ	وَ	اللّٰهُ	عَلِيْمٌ	حَكِيْمٌ ⑱	اِنَّ
ایماندار	اور	بیان کرتا ہے	اللہ	تمہارے لیے	(اپنی) آیتیں	اور	اللہ	خوب جاننے والا ہے	خوب حکمت والا ہے	بلاشبہ

الَّذِيْنَ	يُحِبُّوْنَ	اَنْ	تَشِيْعَ	الْفَاحِشَةُ	فِي الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ
وہ لوگ جو	پسند کرتے ہیں	یہ کہ	پھیلے	بے حیائی	ان لوگوں میں جو	ایمان لائے	ان کے لیے	عذاب ہے	نہایت دردناک

فِي الدُّنْيَا	وَ	الْاٰخِرَةِ	وَ	اللّٰهُ	يَعْلَمُ	وَ	اَنْتُمْ	لَا	تَعْلَمُوْنَ ⑲	وَ	لَوْلَا	فَضْلُ اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ
دنیا میں	اور	آخرت (میں)	اور	اللہ	جانتا ہے	اور	تم	نہیں	جانتے	اور	اگر نہ ہوتا	اللہ کا فضل	تم پر

وَ	رَحْمَتُهٗ	وَ	اَنَّ	اللّٰهَ	رَءُوْفٌ	رَّحِيْمٌ ⑳
اور	اس کی رحمت	اور	(یہ کہ) بلاشبہ	اللہ	نہایت شفقت کرنے والا ہے	خوب رحم کرنے والا ہے (تو تہمت لگانے والوں کو فوراً عذاب دیتا)

يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا	تَتَّبِعُوْا	خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ	وَ	مَنْ	يَّتَّبِعْ	خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ
اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو!	نہ	تم پیروی کرو	شیطان کے قدموں کی	اور	جو کوئی	پیروی کرتا ہے	شیطان کے قدموں کی

فَاِنَّهٗ	يَاْمُرُ	بِالْفَحْشَآءِ	وَ	الْمُنْكَرِ	وَ	لَوْلَا	فَضْلُ اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ	وَ	رَحْمَتُهٗ	مَا	زَكٰى
تو بلاشبہ وہ	حکم کرتا ہے	بے حیائی کا	اور	برے کام کا	اور	اگر نہ ہوتا	اللہ کا فضل	تم پر	اور	اس کی رحمت	(تو) نہ	پاک ہوتا

مِنْكُمْ	مِّنْ اَحَدٍ	اَبَدًا	وَّ	لٰكِنَّ	اللّٰهَ	يُزَكِّيْ	مَنْ	يَّشَآءُ	وَ	اللّٰهُ	سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ ㉑
تم میں سے	کوئی ایک بھی	کبھی	اور	لیکن	اللہ	پاک کرتا ہے	جسے	چاہتا ہے	اور	اللہ	خوب سننے والا ہے	خوب جاننے والا ہے

وَ	لَا	يَاْتَلِ	اُولُوا الْفَضْلِ	مِنْكُمْ	وَ	السَّعَةِ	اَنْ	يُّؤْتُوْٓا	اُولِي الْقُرْبٰى
اور	نہ	قسمیں کھائیں	فضل والے	تم میں سے	اور	وسعت والے	اس (بات) پر کہ	وہ دیں (اپنے مال)	قرابت داروں کو

وَ	الْمَسٰكِيْنَ	وَ	الْمُهٰجِرِيْنَ	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَ	لْيَعْفُوْا	وَ	لْيَصْفَحُوْا	اَ	لَا
اور	مسکینوں کو	اور	ہجرت کرنے والوں کو	اللہ کی راہ میں	اور	چاہیے کہ وہ معاف کر دیں	اور	چاہیے کہ وہ درگزر کریں	کیا	نہیں

تُحِبُّوْنَ	اَنْ	يَّغْفِرَ	اللّٰهُ	لَكُمْ	وَ	اللّٰهُ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ㉒	اِنَّ	الَّذِيْنَ
تم پسند کرتے	یہ کہ	بخش دے	اللہ	تمہیں؟	اور	اللہ	بہت بخشنے والا ہے	نہایت رحم کرنے والا ہے	بلاشبہ	وہ لوگ جو

يَرْمُوْنَ	الْمُحْصَنٰتِ	الْغٰفِلٰتِ	الْمُؤْمِنٰتِ	لُعِنُوْا	فِي الدُّنْيَا	وَ	الْاٰخِرَةِ	وَ	لَهُمْ
(زنا کی) تہمت لگاتے ہیں	پاک دامن	بے خبر	مومن عورتوں پر	وہ ملعون ہیں	دنیا میں	اور	آخرت (میں)	اور	ان کے لیے

عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۲۳﴾	يَوْمَ	تَشْهَدُ	عَلَيْهِمْ	اَلْسِنَتُهُمْ	وَ	اَيْدِيْهِمْ	وَ	اَرْجُلُهُمْ	بِمَا
عذاب عظیم ہے	جس دن	شہادت دیں گی	ان پر (ان کے خلاف)	ان کی زبانیں	اور	ان کے ہاتھ	اور	ان کے پیر	اس کی بابت جو

كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ ﴿۲۴﴾	يَوْمَئِذٍ	يُّوَفِّيْهِمُ	اللّٰهُ	دِيْنَهُمُ	الْحَقَّ	وَ	يَعْلَمُوْنَ	اَنَّ	اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ
تھے وہ	عمل کیا کرتے	اس دن	پورا دے گا انہیں	اللہ	ان کا بدلہ	پورا پورا ہی	اور	وہ جان لیں گے	کہ بیشک	اللہ ہی حق ہے

الْمُبِيْنُ ﴿۲۵﴾	اَلْخَبِيْثٰتُ	لِلْخَبِيْثِيْنَ	وَ	الْخَبِيْثُوْنَ	لِلْخَبِيْثٰتِ	وَ	الطَّيِّبٰتُ
(حق کو) بیان کرنے والا ہے	ناپاک عورتیں	ناپاک مردوں کے لیے ہیں	اور	ناپاک مرد	ناپاک عورتوں کے لیے ہیں	اور	پاکباز عورتیں

لِلطَّيِّبِيْنَ	وَ	الطَّيِّبُوْنَ	لِلطَّيِّبٰتِ	اُولٰٓئِكَ	مُبَرَّءُوْنَ	مِمَّا
پاکباز مردوں کے لیے ہیں	اور	پاکیزہ مرد	پاکیزہ عورتوں کے لیے ہیں	یہ (پاکیزہ) لوگ	بری ہیں	اس سے جو

ربع

يَقُوْلُوْنَ ؕ	لَهُمْ	مَّغْفِرَةٌ	وَّ	رِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿۲۶﴾	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا	تَدْخُلُوْا
وہ (خبیث لوگ ان کی بابت) کہتے ہیں	ان کے لیے	بخشش ہے	اور	عزت والا رزق ہے	اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو!	نہ	داخل ہو تم

بُيُوْتًا	غَيْرَ	بُيُوْتِكُمْ	حَتّٰى	تَسْتَاْنِسُوْا	وَ	تُسَلِّمُوْا	عَلٰٓى اَهْلِهَا ؕ	ذٰلِكُمْ	خَيْرٌ	لَّكُمْ
(اور) گھروں میں	سوائے	اپنے گھروں کے	حتی کہ	تم اجازت لے لو	اور	سلام کرو	ان کے اہل خانہ پر	یہ	بہت بہتر ہے	تمہارے لیے

لَعَلَّكُمْ	تَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۷﴾	فَاِنْ	لَّمْ	تَجِدُوْا	فِيْهَآ	اَحَدًا	فَلَا	تَدْخُلُوْهَا	حَتّٰى	يُؤْذَنَ	لَكُمْ
تاکہ تم	نصیحت حاصل کرو	پھر اگر	نہ	تم پاؤ	ان میں	کسی کو	تو نہ	داخل ہو تم ان میں	حتی کہ	اجازت دی جائے	تمہیں

وَ	اِنْ	قِيْلَ	لَكُمُ	ارْجِعُوْا	فَارْجِعُوْا	هُوَ	اَزْكٰى	لَكُمْ ؕ	وَ	اللّٰهُ	بِمَا
اور	اگر	کہا جائے	تمہیں	تم لوٹ جاؤ	تو تم لوٹ جاؤ	یہ (واپسی)	بہت پاکیزہ ہے	تمہارے لیے	اور	اللہ	اس کے ساتھ جو

تَعْمَلُوْنَ	عَلِيْمٌ ﴿۲۸﴾	لَيْسَ	عَلَيْكُمْ	جُنَاحٌ	اَنْ	تَدْخُلُوْا	بُيُوْتًا	غَيْرَ	مَسْكُوْنَةٍ
تم عمل کرتے ہو	خوب جاننے والا ہے	نہیں ہے	تم پر	کوئی گناہ	کہ	تم داخل ہو	ایسے گھروں میں	(کہ) نہیں	سکونت ہوتی

فِيْهَا	مَتَاعٌ	لَّكُمْ ؕ	وَ	اللّٰهُ	يَعْلَمُ	مَا	تُبْدُوْنَ	وَ	مَا	تَكْتُمُوْنَ ﴿۲۹﴾	قُلْ
(اور) ان میں	منفعت ہو	تمہارے لیے	اور	اللہ	جانتا ہے	جو	تم ظاہر کرتے ہو	اور	جو	تم چھپاتے ہو	آپ کہہ دیجیے

لِّلْمُؤْمِنِيْنَ	يَغُضُّوْا	مِنْ اَبْصَارِهِمْ	وَ	يَحْفَظُوْا	فُرُوْجَهُمْ ؕ	ذٰلِكَ	اَزْكٰى	لَهُمْ ؕ	اِنَّ
مومن مردوں سے	وہ پست رکھیں	اپنی نگاہیں	اور	وہ حفاظت کریں	اپنی شرمگاہوں کی	یہ	بہت پاکیزہ ہے	ان کے لیے	بلاشبہ

اللّٰهَ	خَبِيْرٌۢ	بِمَا	يَصْنَعُوْنَ ﴿٣٠﴾	وَ	قُلْ	لِّلْمُؤْمِنٰتِ	يَغْضُضْنَ	مِنْ اَبْصَارِهِنَّ
اللہ	خوب خبردار ہے	ان (کاموں) سے جو	وہ کرتے ہیں	اور	آپ کہہ دیجیے	مومن عورتوں سے	وہ پست رکھیں	اپنی نظریں

وَ	يَحْفَظْنَ	فُرُوْجَهُنَّ	وَ	لَا	يُبْدِيْنَ	زِيْنَتَهُنَّ	اِلَّا	مَا	ظَهَرَ	مِنْهَا	وَ	لْيَضْرِبْنَ
اور	وہ حفاظت کریں	اپنی شرمگاہوں کی	اور	نہ	ظاہر کریں وہ	اپنا بناؤ سنگھار	مگر	وہ جو	ظاہر ہو	اس میں سے	اور	چاہیے کہ وہ ڈالے رہیں

بِخُمُرِهِنَّ	عَلٰى جُيُوْبِهِنَّ	وَ	لَا	يُبْدِيْنَ	زِيْنَتَهُنَّ	اِلَّا	لِبُعُوْلَتِهِنَّ	اَوْ	اٰبَآئِهِنَّ
اپنی اوڑھنیاں	اپنے گریبانوں پر	اور	نہ	ظاہر کریں وہ	اپنا بناؤ سنگھار	مگر	اپنے خاوندوں کے لیے	یا	اپنے باپ دادا کے لیے

اَوْ	اٰبَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ	اَوْ	اَبْنَآئِهِنَّ	اَوْ	اَبْنَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ	اَوْ	اِخْوَانِهِنَّ	اَوْ
یا	اپنے خاوندوں کے باپ دادا کے لیے	یا	اپنے بیٹوں کیلئے	یا	اپنے شوہروں کے (دیگر) بیٹوں کیلئے	یا	اپنے بھائیوں کیلئے	یا

بَنِيْٓ اِخْوَانِهِنَّ	اَوْ	بَنِيْٓ اَخَوٰتِهِنَّ	اَوْ	نِسَآئِهِنَّ	اَوْ	مَا
اپنے بھائیوں کے بیٹوں کے لیے	یا	اپنی بہنوں کے بیٹوں کے لیے	یا	اپنی (مسلمان) عورتوں کے لیے	یا	ان کے لیے جن کے

مَلَكَتْ	اَيْمَانُهُنَّ	اَوِ	التّٰبِعِيْنَ	غَيْرِ اُولِي الْاِرْبَةِ	مِنَ الرِّجَالِ	اَوِ	الطِّفْلِ
مالک ہوئے	ان کے دائیں ہاتھ	یا	ان نوکروں چاکروں کے لیے	جو (عورتوں کی) حاجت مند نہیں	مردوں میں سے	یا	ان لڑکوں کے لیے

الَّذِيْنَ	لَمْ	يَظْهَرُوْا	عَلٰى عَوْرٰتِ النِّسَآءِ	وَ	لَا	يَضْرِبْنَ	بِاَرْجُلِهِنَّ	لِيُعْلَمَ	مَا	يُخْفِيْنَ
جو	نہیں	واقف	عورتوں کی چھپی باتوں پر	اور	نہ	ماریں وہ (عورتیں)	اپنے پاؤں (زمین پر)	تاکہ جانا جائے	وہ جو	وہ چھپاتی ہیں

مِنْ زِيْنَتِهِنَّ ؕ	وَ	تُوْبُوْٓا	اِلَى اللّٰهِ	جَمِيْعًا	اَيُّهَ	الْمُؤْمِنُوْنَ	لَعَلَّكُمْ	تُفْلِحُوْنَ ﴿٣١﴾	وَ	اَنْكِحُوا
اپنے بناؤ سنگھار سے	اور	تم توبہ کرو	اللہ کی طرف	سارے ہی	اے	مومنو!	تاکہ تم	فلاح پاؤ	اور	تم نکاح کرو

الْاَيَامٰى	مِنْكُمْ	وَ	الصّٰلِحِيْنَ	مِنْ عِبَادِكُمْ	وَ	اِمَآئِكُمْ ؕ	اِنْ	يَّكُوْنُوْا	فُقَرَآءَ
بےنکاحوں کا	اپنے میں سے	اور	(ان کا بھی جو) نیک ہیں	تمہارے غلاموں میں سے	اور	تمہاری لونڈیوں (میں سے)	اگر	وہ ہوں گے	فقیر

يُغْنِهِمُ	اللّٰهُ	مِنْ فَضْلِهٖ ؕ	وَ	اللّٰهُ	وَاسِعٌ	عَلِيْمٌ ﴿٣٢﴾	وَ	لْيَسْتَعْفِفِ
(تو) انہیں غنی کردے گا	اللہ	اپنے فضل سے	اور	اللہ	بڑا وسعت والا ہے	خوب جاننے والا ہے	اور	چاہیے کہ دامن بچائے رکھیں (وہ)

الَّذِيْنَ	لَا	يَجِدُوْنَ	نِكَاحًا	حَتّٰى	يُغْنِيَهُمُ	اللّٰهُ	مِنْ فَضْلِهٖ ؕ	وَ	الَّذِيْنَ	يَبْتَغُوْنَ
وہ لوگ جو	نہیں	پاتے	نکاح (کی طاقت)	حتی کہ	انہیں غنی کردے	اللہ	اپنے فضل سے	اور	وہ لوگ جو	چاہتے ہیں

الْكِتٰبَ	مِمَّا	مَلَكَتْ	اَيْمَانُكُمْ	فَكَاتِبُوْهُمْ	اِنْ	عَلِمْتُمْ
مکاتبت (آزادی کی تحریر لکھانا)	ان لوگوں میں سے کہ	مالک ہیں (ان کے)	تمہارے دائیں ہاتھ	تو تم انہیں لکھ کردو	اگر	تم معلوم کرو

فِيْهِمْ	خَيْرًا	وَّ	اٰتُوْهُمْ	مِّنْ مَّالِ اللّٰهِ	الَّذِيْٓ	اٰتٰىكُمْ ؕ	وَ	لَا	تُكْرِهُوْا	فَتَيٰتِكُمْ
ان میں	بھلائی	اور	تم انہیں دو	اللہ کے (دیے ہوئے) مال میں سے	وہ جو	اس نے تمہیں دیا ہے	اور	نہ	تم مجبور کرو	اپنی لونڈیوں کو

عَلَى الْبِغَآءِ	اِنْ	اَرَدْنَ	تَحَصُّنًا	لِّتَبْتَغُوْا	عَرَضَ	الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ	وَ	مَنْ	يُّكْرِهْهُّنَّ	فَاِنَّ	اللّٰهَ
بدکاری پر	اگر	وہ چاہیں	بچنا	تاکہ تم تلاش کرو	سامان	زندگانی دنیا کا	اور	جو کوئی	انہیں مجبور کرے گا	تو بلاشبہ	اللہ

مِنْۢ بَعْدِ اِكْرَاهِهِنَّ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ (۳۳)	وَ	لَقَدْ	اَنْزَلْنَآ	اِلَيْكُمْ	اٰيٰتٍ مُّبَيِّنٰتٍ
انکے مجبور کیے جانے کے بعد	بہت بخشنے والا ہے	نہایت رحم کرنے والا ہے	اور	البتہ تحقیق	ہم نے نازل کیں	تمہاری طرف	واضح آیتیں

وَ	مَثَلًا	مِّنَ الَّذِيْنَ	خَلَوْا	مِنْ قَبْلِكُمْ	وَ	مَوْعِظَةً	لِّلْمُتَّقِيْنَ (۳۴)	اَللّٰهُ	نُوْرُ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ
اور	کچھ حال	ان لوگوں کا جو	گزر چکے	تم سے پہلے	اور	نصیحت	پرہیزگاروں کے لیے	اللہ	نور ہے	آسمانوں کا	اور	زمین کا

مَثَلُ	نُوْرِهٖ	كَمِشْكٰوةٍ	فِيْهَا	مِصْبَاحٌ ؕ	اَلْمِصْبَاحُ	فِيْ زُجَاجَةٍ ؕ	اَلزُّجَاجَةُ
مثال	اس کے نور کی	مانند (روشن) طاق کے ہے	اس (طاق) میں	ایک چراغ ہے	(وہ) چراغ	شیشے (کی قندیل) میں ہے	وہ شیشہ (کی قندیل)

كَاَنَّهَا	كَوْكَبٌ	دُرِّيٌّ	يُّوْقَدُ	مِنْ شَجَرَةٍ	مُّبٰرَكَةٍ	زَيْتُوْنَةٍ	لَّا
گویا کہ وہ	ایک ستارہ ہے	چمکتا ہوا	وہ (چراغ) جلایا جاتا ہے	ایک درخت سے	جو مبارک ہے	جو زیتون کا ہے	نہیں (وہ)

شَرْقِيَّةٍ	وَّ	لَا	غَرْبِيَّةٍ	يَّكَادُ	زَيْتُهَا	يُضِيْٓءُ	وَلَوْ	لَمْ	تَمْسَسْهُ	نَارٌ ؕ	نُوْرٌ
مشرقی	اور	نہ	مغربی	قریب ہے کہ	اس (زیتون) کا تیل	(خود بخود) روشن ہو جائے	اگرچہ	نہ	لگے اسے	آگ	نور

عَلٰى	نُوْرٍ ؕ	يَهْدِي	اللّٰهُ	لِنُوْرِهٖ	مَنْ	يَّشَآءُ ؕ	وَ	يَضْرِبُ	اللّٰهُ	الْاَمْثَالَ	لِلنَّاسِ ؕ	وَ
پر	نور	ہدایت دیتا ہے	اللہ	اپنے نور کی طرف	جسے	وہ چاہتا ہے	اور	بیان کرتا ہے	اللہ	مثالیں	لوگوں کے لیے	اور

اللّٰهُ	بِكُلِّ شَيْءٍ	عَلِيْمٌ (۳۵)	فِيْ بُيُوْتٍ	اَذِنَ اللّٰهُ	اَنْ	تُرْفَعَ	وَ
اللہ	ہر چیز کو	خوب جاننے والا ہے	(یہ چراغ اور قندیلیں) ان گھروں میں ہیں	کہ حکم دیا ہے اللہ نے	یہ کہ	وہ بلند کیے جائیں	اور

يُذْكَرَ	فِيْهَا	اسْمُهٗ	يُسَبِّحُ	لَهٗ	فِيْهَا	بِالْغُدُوِّ	وَ	الْاٰصَالِ (۳۶)	رِجَالٌ	لَّا
ذکر کیا جائے	ان میں	اس (اللہ) کا نام	تسبیح بیان کرتے ہیں	اس کی	ان (گھروں) میں	صبح	اور	شام	وہ مرد	کہ نہیں

تُلْهِيْهِمْ	تِجَارَةٌ	وَّ	لَا	بَيْعٌ	عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ	وَ	اِقَامِ الصَّلٰوةِ	وَ	اِيْتَآءِ الزَّكٰوةِ	يَخَافُوْنَ
انہیں غافل کرتی	تجارت	اور	نہ	خرید و فروخت	اللہ کے ذکر سے	اور	نماز قائم کرنے سے	اور	زکوۃ ادا کرنے سے	وہ ڈرتے ہیں

يَوْمًا	تَتَقَلَّبُ	فِيْهِ	الْقُلُوْبُ	وَ	الْاَبْصَارُ (۳۷)	لِيَجْزِيَهُمُ	اللّٰهُ	اَحْسَنَ	مَا
اس دن سے	کہ الٹ جائیں گے	اس میں	دل	اور	آنکھیں	(وہ یہ کام کرتے ہیں) تاکہ انہیں جزا دے	اللہ	بہترین	اس کی جو

عَمِلُوْا	وَ	يَزِيْدَهُمْ	مِّنْ فَضْلِهٖ	وَ	اللّٰهُ	يَرْزُقُ	مَنْ	يَّشَآءُ	بِغَيْرِ حِسَابٍ﴿۳۸﴾	وَ
انہوں نے عمل کیے	اور	وہ انہیں زیادہ دے	اپنے فضل سے	اور	اللہ	رزق دیتا ہے	جسے	چاہتا ہے	بغیر حساب کے	اور

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	اَعْمَالُهُمْ	كَسَرَابٍۭ	بِقِيْعَةٍ	يَّحْسَبُهُ	الظَّمْاٰنُ
وہ لوگ جنہوں نے	کفر کیا	ان کے اعمال	مانند سراب (چمکتی ریت) کے ہیں	چٹیل میدان میں	اس (ریت) کو گمان کرتا ہے	پیاسا

مَآءً	حَتّٰٓى	اِذَا	جَآءَهٗ	لَمْ	يَجِدْهُ	شَيْـًٔا	وَّ	وَجَدَ اللّٰهَ	عِنْدَهٗ
پانی	یہاں تک کہ	جب	وہ آیا اس کے پاس	(تو) نہ	پایا اسے	کچھ بھی	اور	اس نے اللہ کو پایا	اپنے پاس

فَوَفّٰىهُ	حِسَابَهٗ	وَ	اللّٰهُ	سَرِيْعُ الْحِسَابِ﴿۳۹﴾	اَوْ	كَظُلُمٰتٍ
پھر اس (اللہ) نے پورا (پورا) دیا اسے	اس کا حساب	اور	اللہ	بہت جلد حساب لینے والا ہے	یا	(کافروں کے اعمال) اندھیروں کے مانند ہیں

فِيْ بَحْرٍ لُّجِّيٍّ	يَّغْشٰىهُ	مَوْجٌ	مِّنْ فَوْقِهٖ	مَوْجٌ	مِّنْ فَوْقِهٖ	سَحَابٌ
نہایت گہرے سمندر میں	اسے ڈھانپتی ہے	ایک موج	اس کے اوپر	ایک (اور) موج ہے	اس کے اوپر	ایک بادل ہے

ظُلُمٰتٌۢ	بَعْضُهَا	فَوْقَ بَعْضٍ	اِذَآ	اَخْرَجَ	يَدَهٗ	لَمْ	يَكَدْ	يَرٰىهَا
(غرض اندھیرے ہی) اندھیرے ہیں	ان کے بعض	بعض کے اوپر ہیں	جب	وہ نکالے	اپنا ہاتھ	نہیں	قریب	کہ وہ اسکو دیکھ سکے

وَ	مَنْ	لَّمْ يَجْعَلِ	اللّٰهُ	لَهٗ	نُوْرًا	فَمَا	لَهٗ	مِنْ نُّوْرٍ﴿۴۰﴾	اَ	لَمْ	تَرَ
اور	وہ شخص کہ	نہیں بنایا	اللہ نے	اس کیلئے	کوئی نور	تو نہیں ہے	اس کے لیے	(کہیں بھی) کوئی نور	کیا	نہیں	آپ نے دیکھا

اَنَّ	اللّٰهَ	يُسَبِّحُ	لَهٗ	مَنْ	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	وَ	الطَّيْرُ	صٰٓفّٰتٍ
(کہ) بے شک	اللہ	تسبیح کرتا ہے	اس کے لیے	ہر کوئی جو	آسمانوں میں ہے	اور	زمین میں	اور	پرندے (بھی)	پر پھیلائے ہوئے؟

كُلٌّ	قَدْ	عَلِمَ	صَلَاتَهٗ	وَ	تَسْبِيْحَهٗ	وَ	اللّٰهُ	عَلِيْمٌۢ	بِمَا	يَفْعَلُوْنَ﴿۴۱﴾
ہر ایک (مخلوق) نے	یقیناً	جان لی ہے	اپنی نماز (عبادت)	اور	اپنی تسبیح	اور	اللہ	خوب جانتا ہے	اس کو جو کچھ	وہ کرتے ہیں

وَ	لِلّٰهِ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	وَ	اِلَى اللّٰهِ	الْمَصِيْرُ﴿۴۲﴾	اَ	لَمْ	تَرَ
اور	اللہ ہی کے لیے ہے	بادشاہی	آسمانوں کی	اور	زمین کی	اور	اللہ ہی کی طرف	واپسی ہے	کیا	نہیں	آپ نے دیکھا

اَنَّ	اللّٰهَ	يُزْجِيْ	سَحَابًا	ثُمَّ	يُؤَلِّفُ	بَيْنَهٗ	ثُمَّ	يَجْعَلُهٗ	رُكَامًا
کہ بے شک	اللہ (ہی)	چلاتا ہے	بادل کو	پھر	وہ ملاتا ہے	باہم اس (کے ٹکڑوں) کو	پھر	وہ اسے کر دیتا ہے	تہ بتہ؟

فَتَرَى	الْوَدْقَ	يَخْرُجُ	مِنْ خِلٰلِهٖ	وَ	يُنَزِّلُ	مِنَ السَّمَآءِ
چنانچہ آپ دیکھتے ہیں	بارش کو	کہ وہ نکلتی ہے	اس (بادل) کے درمیان سے	اور	وہ اتارتا (برساتا) ہے	آسمان سے

مِنْ جِبَالٍ	فِيْهَا	مِنْ بَرَدٍ	فَيُصِيْبُ	بِهٖ	مَنْ يَّشَآءُ	وَ
(اولوں کے) پہاڑوں سے	جو اس (آسمان) میں ہیں	اولے	پھر وہ پہنچاتا (برساتا) ہے	وہ (اولے)	(اس پر) جس کو وہ چاہتا ہے	اور

يَصْرِفُهٗ	عَنْ مَّنْ	يَّشَآءُ ؕ	يَكَادُ	سَنَا	بَرْقِهٖ	يَذْهَبُ بِالْاَبْصَارِ ۴۳	يُقَلِّبُ
وہ پھیر دیتا ہے ان (اولوں) کو	جس سے	وہ چاہتا ہے	قریب ہے کہ	چمک	اس کی بجلی کی	لے جائے آنکھوں (کی روشنی) کو	الٹتا پلٹتا رہتا ہے

اللّٰهُ	الَّيْلَ	وَ	النَّهَارَ ؕ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَعِبْرَةً	لِّاُولِي الْاَبْصَارِ ۴۴	وَ	اللّٰهُ خَلَقَ
اللہ	رات کو	اور	دن کو	بے شک	اس میں	البتہ عبرت ہے	اہل نظر کے لیے	اور	اللہ ہی نے پیدا کیا

كُلَّ دَآبَّةٍ	مِّنْ مَّآءٍ ۚ	فَمِنْهُمْ	مَّنْ	يَّمْشِيْ	عَلٰى بَطْنِهٖ ۚ	وَ	مِنْهُمْ	مَّنْ
زمین پر چلنے والے ہر جان دار کو	پانی سے	پھر کچھ ان میں سے	وہ ہیں جو	چلتے ہیں	اپنے پیٹ کے بل	اور	کچھ ان میں سے	وہ ہیں جو

يَّمْشِيْ	عَلٰى رِجْلَيْنِ ۚ	وَ	مِنْهُمْ	مَّنْ	يَّمْشِيْ	عَلٰۤى اَرْبَعٍ ؕ	يَخْلُقُ	اللّٰهُ	مَا	يَشَآءُ ؕ	اِنَّ
چلتے ہیں	دو پاؤں پر	اور	کچھ ان میں سے	وہ ہیں جو	چلتے ہیں	چار (پاؤں) پر	پیدا کرتا ہے	اللہ	جو	وہ چاہتا ہے	بلاشبہ

اللّٰهَ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ ۴۵	لَقَدْ	اَنْزَلْنَاۤ	اٰيٰتٍ	مُّبَيِّنٰتٍ ؕ	وَ	اللّٰهُ يَهْدِيْ
اللہ	ہر چیز پر	خوب قادر ہے	البتہ تحقیق	ہم نے نازل کیں	آیتیں	کھول کر بیان کرنے والیں	اور	اللہ ہی ہدایت دیتا ہے

مَنْ يَّشَآءُ	اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۴۶	وَ	يَقُوْلُوْنَ	اٰمَنَّا	بِاللّٰهِ	وَ	بِالرَّسُوْلِ	وَ	اَطَعْنَا
جسے چاہتا ہے	راہ راست کی طرف	اور	وہ (منافق) کہتے ہیں	ہم ایمان لائے	اللہ پر	اور	(اس کے) رسول پر	اور	ہم نے اطاعت کی

ثُمَّ	يَتَوَلّٰى	فَرِيْقٌ	مِّنْهُمْ	مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ؕ	وَ	مَاۤ	اُولٰٓئِكَ	بِالْمُؤْمِنِيْنَ ۴۷	وَ	اِذَا	دُعُوْۤا
پھر	پھر جاتا ہے	ایک فریق	ان میں سے	اس کے بعد	اور	نہیں ہیں	وہ لوگ	مومن	اور	جب	وہ بلائے جاتے ہیں

اِلَى اللّٰهِ	وَ	رَسُوْلِهٖ	لِيَحْكُمَ	بَيْنَهُمْ	اِذَا	فَرِيْقٌ	مِّنْهُمْ
اللہ کی طرف	اور	اس کے رسول کی (طرف)	تاکہ وہ فیصلہ کرے	ان کے درمیان	تو ناگہاں	کچھ لوگ	ان میں سے

مُّعْرِضُوْنَ ۴۸	وَ	اِنْ	يَّكُنْ	لَّهُمُ	الْحَقُّ	يَاْتُوْۤا	اِلَيْهِ	مُذْعِنِيْنَ ۴۹	اَ
اعراض کرنے والے (ہوتے) ہیں	اور	اگر	ہو	ان کے لیے	حق	تو آتے ہیں	اس کی طرف	فرماں بردار ہو کر	کیا

فِيْ قُلُوْبِهِمْ	مَّرَضٌ	اَمِ	ارْتَابُوْۤا	اَمْ	يَخَافُوْنَ	اَنْ	يَّحِيْفَ	اللّٰهُ	عَلَيْهِمْ	وَ	رَسُوْلُهٗ ؕ
ان کے دلوں میں	روگ ہے	یا	انھوں نے شک کیا	یا	وہ ڈرتے ہیں	اس (بات) سے کہ	ظلم کرے گا	اللہ	ان پر	اور	اس کا رسول؟

بَلْ	اُولٰٓئِكَ هُمُ	الظّٰلِمُوْنَ ۵۰	اِنَّمَا	كَانَ	قَوْلَ	الْمُؤْمِنِيْنَ	اِذَا	دُعُوْۤا	اِلَى اللّٰهِ	وَ
(نہیں) بلکہ	یہی لوگ	ظالم ہیں	بس	ہے	بات	مومنوں کی	جب	وہ بلائے جاتے ہیں	اللہ کی طرف	اور

رَسُوْلِهٖ	لِيَحْكُمَ	بَيْنَهُمْ	اَنْ	يَّقُوْلُوْا	سَمِعْنَا	وَ	اَطَعْنَا	وَ	اُولٰٓئِكَ هُمُ
اس کے رسول کی (طرف)	تاکہ وہ فیصلہ کرے	ان کے درمیان	یہ کہ	وہ کہتے ہیں	ہم نے سنا	اور	ہم نے اطاعت کی	اور	یہی لوگ ہیں

الْمُفْلِحُوْنَ ۝	وَ	مَنْ	يُّطِعِ اللّٰهَ	وَ	رَسُوْلَهٗ	وَ	يَخْشَ اللّٰهَ	وَ	يَتَّقْهِ
فلاح پانے والے	اور	جو شخص	اطاعت کرے اللہ کی	اور	اس کے رسول کی	اور	ڈرے اللہ سے	اور	اس کا تقویٰ اختیار کرے

فَاُولٰٓئِكَ هُمُ	الْفَآئِزُوْنَ ۝	وَ	اَقْسَمُوْا	بِاللّٰهِ	جَهْدَ	اَيْمَانِهِمْ	لَئِنْ	اَمَرْتَهُمْ
تو یہی لوگ ہیں	کامیاب	اور	انہوں نے قسمیں کھائیں	اللہ کی	پختہ	قسمیں اپنی	البتہ اگر	آپ ان کو حکم دیں (جہاد کا)

لَيَخْرُجُنَّ	قُلْ	لَّا	تُقْسِمُوْا	طَاعَةٌ مَّعْرُوْفَةٌ	اِنَّ	اللّٰهَ	خَبِيْرٌۢ	بِمَا
(تو) وہ ضرور نکلیں گے	آپ کہہ دیجیے	مت	تم قسمیں کھاؤ	(تمہاری) اطاعت معروف ہے	بلاشبہ	اللہ	خوب خبردار ہے	اس سے جو

تَعْمَلُوْنَ ۝	قُلْ	اَطِيْعُوا اللّٰهَ	وَ	اَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ	فَاِنْ	تَوَلَّوْا	فَاِنَّمَا
تم عمل کرتے ہو	آپ کہہ دیجیے	تم اطاعت کرو اللہ کی	اور	تم اطاعت کرو رسول کی	چنانچہ اگر	تم روگردانی کرو گے	تو بس

عَلَيْهِ	مَا	حُمِّلَ	وَ	عَلَيْكُمْ	مَّا	حُمِّلْتُمْ	وَ	اِنْ	تُطِيْعُوْهُ
اس (رسول) کے ذمے ہے	جو کچھ	اس پر بار رکھا گیا	اور	تمہارے ذمے ہے	جو کچھ	تم پر بار رکھا گیا	اور	اگر	تم اس کی اطاعت کرو گے

تَهْتَدُوْا	وَ	مَا	عَلَى الرَّسُوْلِ	اِلَّا	الْبَلٰغُ	الْمُبِيْنُ ۝	وَعَدَ اللّٰهُ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
تو ہدایت پا جاؤ گے	اور	نہیں ہے	رسول کے ذمے	مگر	پہنچا دینا	کھلم کھلا	اللہ نے وعدہ کیا ہے	ان لوگوں سے جو	ایمان لائے

مِنْكُمْ	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ	فِي الْاَرْضِ	كَمَا	اسْتَخْلَفَ
تم میں سے	اور	انہوں نے عمل کیے	نیک	البتہ وہ انہیں ضرور خلافت عطا کرے گا	زمین میں	جس طرح کہ	اس نے خلافت دی تھی

الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	وَ	لَيُمَكِّنَنَّ	لَهُمْ	دِيْنَهُمُ	الَّذِي	ارْتَضٰى	لَهُمْ
ان لوگوں کو جو	ان سے پہلے تھے	اور	البتہ وہ ضرور مضبوط کر دے گا	ان کے لیے	ان کا دین	وہ جو	اس نے پسند کیا	ان کے لیے

وَ	لَيُبَدِّلَنَّهُمْ	مِّنْۢ بَعْدِ خَوْفِهِمْ	اَمْنًا	يَعْبُدُوْنَنِيْ	لَا	يُشْرِكُوْنَ	بِيْ
اور	البتہ وہ انہیں ضرور بدل (کر) دے گا	ان کے خوف کے بعد	امن	وہ میری عبادت کریں گے	نہیں	وہ شریک ٹھہرائیں گے	میرے ساتھ

شَيْـًٔا	وَ	مَنْ	كَفَرَ	بَعْدَ ذٰلِكَ	فَاُولٰٓئِكَ هُمُ	الْفٰسِقُوْنَ ۝	وَ	اَقِيْمُوا	الصَّلٰوةَ	وَ	اٰتُوا	الزَّكٰوةَ
کسی چیز کو بھی	اور	جو کوئی	کفر کرے گا	اس کے بعد	تو یہی لوگ	فاسق ہیں	اور	تم قائم کرو	نماز	اور	تم ادا کرو	زکوٰۃ

وَ	اَطِيْعُوا	الرَّسُوْلَ	لَعَلَّكُمْ	تُرْحَمُوْنَ ۝	لَا تَحْسَبَنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مُعْجِزِيْنَ
اور	تم اطاعت کرو	رسول کی	تاکہ تم	رحم کیے جاؤ	ہرگز نہ گمان کریں آپ	ان لوگوں کو جنہوں نے	کفر کیا	(میں) عاجز کرنے والے

فِي الْاَرْضِ	وَ	مَاْوٰىهُمُ	النَّارُ	وَ	لَبِئْسَ	الْمَصِيْرُ (57)	يٰاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
زمین میں	اور	ان کا ٹھکانہ	آگ ہے	اور	البتہ وہ بری ہے	واپسی کی جگہ	اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو!

لِيَسْتَاْذِنْكُمُ	الَّذِيْنَ	مَلَكَتْ	اَيْمَانُكُمْ	وَ	الَّذِيْنَ	لَمْ	يَبْلُغُوا	الْحُلُمَ
چاہیے کہ تم سے اجازت طلب کریں	وہ (غلام) جنکے	مالک ہوئے	تمہارے دائیں ہاتھ	اور	وہ (لڑکے لڑکیاں بھی) جو	نہیں	پہنچے	بلوغت کو

مِنْكُمْ	ثَلٰثَ	مَرّٰتٍ	مِنْ قَبْلِ صَلٰوةِ الْفَجْرِ	وَ	حِيْنَ	تَضَعُوْنَ	ثِيَابَكُمْ	مِّنَ الظَّهِيْرَةِ	وَ
تم میں سے	تین	بار (یعنی تین اوقات میں)	نماز فجر سے پہلے	اور	جس وقت	تم اتار دیتے ہو	اپنے کپڑے	دوپہر کو	اور

مِنْۢ بَعْدِ صَلٰوةِ الْعِشَآءِ	ثَلٰثُ عَوْرٰتٍ	لَّكُمْ	لَيْسَ	عَلَيْكُمْ	وَ	لَا	عَلَيْهِمْ	جُنَاحٌ
نماز عشاء کے بعد	(یہ) تین (وقت) پردے (کے) ہیں	تمہارے لیے	نہیں ہے	تم پر	اور	نہ (ہی)	ان پر	کوئی گناہ

بَعْدَهُنَّ	طَوّٰفُوْنَ	عَلَيْكُمْ	بَعْضُكُمْ	عَلٰى بَعْضٍ	كَذٰلِكَ
ان (وقتوں) کے بعد	وہ بکثرت پھرنے (آنے جانے) والے ہیں	تم پر	(یعنی) بعض تمہارے	بعض پر	اسی (مذکورہ) طرح

يُبَيِّنُ	اللّٰهُ	لَكُمُ	الْاٰيٰتِ	وَ	اللّٰهُ	عَلِيْمٌ	حَكِيْمٌ (58)	وَ	اِذَا	بَلَغَ	الْاَطْفَالُ
بیان کرتا ہے	اللہ	تمہارے لیے	آیتیں	اور	اللہ	خوب جاننے والا ہے	خوب حکمت والا ہے	اور	جب	پہنچ جائیں	بچے

مِنْكُمُ	الْحُلُمَ	فَلْيَسْتَاْذِنُوْا	كَمَا	اسْتَاْذَنَ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	كَذٰلِكَ
تم میں سے	بلوغت کو	تو چاہیے کہ وہ (بھی) اجازت طلب کریں	جس طرح	اجازت لیتے تھے	وہ لوگ جو	ان سے پہلے تھے	اسی طرح

يُبَيِّنُ	اللّٰهُ	لَكُمْ	اٰيٰتِهٖ	وَ	اللّٰهُ	عَلِيْمٌ	حَكِيْمٌ (59)	وَ	الْقَوَاعِدُ
بیان کرتا ہے	اللہ	تمہارے لیے	اپنی آیتیں	اور	اللہ	خوب جاننے والا ہے	خوب حکمت والا ہے	اور	گھروں میں بیٹھ رہنے والی

مِنَ النِّسَآءِ	الّٰتِيْ	لَا	يَرْجُوْنَ	نِكَاحًا	فَلَيْسَ	عَلَيْهِنَّ	جُنَاحٌ	اَنْ	يَّضَعْنَ	ثِيَابَهُنَّ
عورتیں	وہ جو	نہیں	امید رکھتیں	نکاح کی	تو نہیں	ان پر	کوئی گناہ	یہ کہ	وہ اتار دیں	اپنے (حجاب والے) کپڑے

غَيْرَ مُتَبَرِّجٰتٍۢ	بِزِيْنَةٍ	وَ	اَنْ	يَّسْتَعْفِفْنَ	خَيْرٌ	لَّهُنَّ	وَ	اللّٰهُ	سَمِيْعٌ
جب کہ وہ نہ ظاہر کرنے والی ہوں	(اپنی) زینت	اور	یہ کہ	وہ بچیں (اس سے بھی)	(تو یہ) بہت بہتر ہے	ان کیلئے	اور	اللہ	خوب سننے والا ہے

عَلِيْمٌ (60)	لَيْسَ	عَلَى الْاَعْمٰى	حَرَجٌ	وَ	لَا	عَلَى الْاَعْرَجِ	حَرَجٌ	وَ	لَا	عَلَى الْمَرِيْضِ	حَرَجٌ
خوب جاننے والا ہے	نہیں ہے	اندھے پر	کوئی حرج	اور	نہ	لنگڑے پر	کوئی حرج	اور	نہ	مریض پر	کوئی حرج

وَ	لَا	عَلٰى اَنْفُسِكُمْ	اَنْ	تَاْكُلُوْا	مِنْۢ بُيُوْتِكُمْ	اَوْ	بُيُوْتِ اٰبَآئِكُمْ	اَوْ	بُيُوْتِ اُمَّهٰتِكُمْ
اور	نہ (ہی)	خود تم پر (کوئی حرج)	یہ کہ	تم کھاؤ	اپنے گھروں سے	یا	اپنے باپ دادا کے گھروں سے	یا	اپنی ماؤں کے گھروں سے

أَوْ	بُيُوتِ إِخْوَانِكُمْ	أَوْ	بُيُوتِ أَخَوٰتِكُمْ	أَوْ	بُيُوتِ أَعْمَامِكُمْ	أَوْ	بُيُوتِ عَمّٰتِكُمْ
یا	اپنے بھائیوں کے گھروں سے	یا	اپنی بہنوں کے گھروں سے	یا	اپنے چچاؤں کے گھروں سے	یا	اپنی پھوپھیوں کے گھروں سے

أَوْ	بُيُوتِ أَخْوَالِكُمْ	أَوْ	بُيُوتِ خٰلٰتِكُمْ	أَوْ	مَا	مَلَكْتُمْ	مَّفَاتِحَهٗۤ	أَوْ
یا	اپنے ماموؤں کے گھروں سے	یا	اپنی خالاؤں کے گھروں سے	یا	ان (گھروں) سے کہ	تم مالک ہو	ان کی چابیوں کے	یا

صَدِيقِكُمْ ؕ	لَيْسَ	عَلَيْكُمْ	جُنَاحٌ	أَنْ	تَأْكُلُوْا	جَمِيْعًا	أَوْ	أَشْتَاتًا ؕ	فَإِذَا	دَخَلْتُمْ
اپنے دوستوں کے (گھروں سے)	نہیں ہے	تم پر	کوئی گناہ	یہ کہ	تم کھاؤ	(سب) اکٹھے	یا	الگ الگ	چنانچہ جب	تم داخل ہو

بُيُوْتًا	فَسَلِّمُوْا	عَلٰٓى أَنْفُسِكُمْ	تَحِيَّةً	مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ	مُبٰرَكَةً	طَيِّبَةً ؕ	كَذٰلِكَ
گھروں میں	تو سلام کرو	اپنے (لوگوں) پر	(یعنی) دعائے خیر (کرو)	(جو مقرر ہے) اللہ کی طرف سے	بابرکت	پاکیزہ	اسی طرح

يُبَيِّنُ	اللّٰهُ	لَكُمُ	الْاٰيٰتِ	لَعَلَّكُمْ	تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۱﴾	إِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	بِاللّٰهِ
(کھول کر) بیان کرتا ہے	اللہ	تمہارے لیے	آیتیں	تاکہ تم	عقل کرو	مومن تو صرف	وہ لوگ ہیں جو	ایمان لائے	اللہ پر

وَ	رَسُوْلِهٖ	وَ	إِذَا	كَانُوْا	مَعَهٗ	عَلٰٓى أَمْرٍ	جَامِعٍ	لَّمْ
اور	اس کے رسول پر	اور	جب	وہ ہوتے ہیں	اس (رسول) کے ساتھ	ایسے کام پر	جو جمع کرنے والا (اجتماع کا متقاضی) ہے	تو نہیں

يَذْهَبُوْا	حَتّٰى	يَسْتَأْذِنُوْهُ ؕ	إِنَّ	الَّذِيْنَ	يَسْتَأْذِنُوْنَكَ	أُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ
وہ جاتے	یہاں تک کہ	وہ اس (رسول) سے اجازت مانگ لیں	بلاشبہ	وہ لوگ جو	آپ سے اجازت مانگتے ہیں	وہی لوگ ہیں جو

يُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ	وَ	رَسُوْلِهٖ	فَإِذَا	اسْتَأْذَنُوْكَ	لِبَعْضِ شَأْنِهِمْ	فَأْذَنْ
ایمان لاتے ہیں	اللہ پر	اور	اس کے رسول پر	چنانچہ جب	وہ آپ سے اجازت طلب کریں	اپنے کسی کام کے لیے	تو آپ اجازت دیں

لِّمَنْ	شِئْتَ	مِنْهُمْ	وَ	اسْتَغْفِرْ	لَهُمُ	اللّٰهَ ؕ	إِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۶۲﴾
جسے	آپ چاہیں	ان میں سے	اور	آپ مغفرت طلب کریں	ان کے لیے	اللہ سے	بلاشبہ	اللہ	غفور (اور) رحیم ہے

لَا	تَجْعَلُوْا	دُعَآءَ الرَّسُوْلِ	بَيْنَكُمْ	كَدُعَآءِ	بَعْضِكُمْ	بَعْضًا ؕ	قَدْ	يَعْلَمُ	اللّٰهُ	الَّذِيْنَ
نہ	بناؤ تم	رسول کے بلانے کو	اپنے درمیان	مانند بلانے	تمہارے بعض کے	بعض کو	تحقیق	جانتا ہے	اللہ	ان لوگوں کو جو

يَتَسَلَّلُوْنَ	مِنْكُمْ	لِوَاذًا	فَلْيَحْذَرِ	الَّذِيْنَ	يُخَالِفُوْنَ	عَنْ أَمْرِهٖٓ	أَنْ
کھسک جاتے ہیں	تم میں سے	چپکے سے	چنانچہ چاہیے کہ ڈریں	وہ لوگ جو	مخالفت کرتے ہیں	اس (رسول) کے حکم کی	اس (بات) سے کہ

تُصِيْبَهُمْ	فِتْنَةٌ	أَوْ	يُصِيْبَهُمْ	عَذَابٌ	أَلِيْمٌ ﴿۶۳﴾	أَلَآ	إِنَّ	لِلّٰهِ	مَا
انہیں پہنچے	کوئی آزمائش (دنیا میں)	یا	انہیں پہنچے	عذاب	دردناک (آخرت میں)	آگاہ رہو!	بلاشبہ	اللہ ہی کے لیے ہے	جو کچھ

فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	قَدْ	يَعْلَمُ	مَآ	اَنْتُمْ عَلَيْهِ	وَ	يَوْمَ	يُرْجَعُوْنَ
آسمانوں میں ہے	اور	زمین میں	تحقیق	وہ (اللہ) جانتا ہے	اس (حالت) کو کہ	جس پر تم ہو	اور	جس دن	وہ (مخلوق) لوٹائے جائیں گے

اِلَيْهِ	فَيُنَبِّئُهُمْ	بِمَا	عَمِلُوْا	وَ	اللّٰهُ	بِكُلِّ شَيْءٍ	عَلِيْمٌ ﴿٦٤﴾
اس کی طرف	تو وہ انہیں خبر دے گا	اس کی جو	انہوں نے عمل کیے تھے	اور	اللہ	ہر چیز کو	خوب جاننے والا ہے

سُوْرَةُ الْفُرْقَانِ (۲۵) مَكِّيَّةٌ (۴۲) — رکوعاتها ۶ — آیاتها ۷۷

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے

تَبٰرَكَ	الَّذِيْ	نَزَّلَ	الْفُرْقَانَ	عَلٰى عَبْدِهٖ	لِيَكُوْنَ	لِلْعٰلَمِيْنَ	نَذِيْرًا ﴿١﴾	الَّذِيْ
بڑی ہی بابرکت ہے	وہ ذات جس نے	نازل کیا	فرقان	اپنے بندے پر	تاکہ وہ ہو	جہانوں کے لیے	ڈرانے والا	وہ ذات کہ

لَهٗ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	وَ	لَمْ	يَتَّخِذْ	وَلَدًا	وَّ	لَمْ	يَكُنْ	لَّهٗ	شَرِيْكٌ
اسی کے لیے ہے	بادشاہی	آسمانوں کی	اور	زمین کی	اور	نہیں	بنائی اس نے	کوئی اولاد	اور	نہیں	ہے	اس کا	کوئی شریک

فِي الْمُلْكِ	وَ	خَلَقَ	كُلَّ شَيْءٍ	فَقَدَّرَهٗ	تَقْدِيْرًا ﴿٢﴾	وَ	اتَّخَذُوْا	مِنْ دُوْنِهٖٓ
بادشاہی میں	اور	اس نے پیدا کیا	ہر چیز کو	پھر اس نے اندازہ کیا اس کا	(پورا) اندازہ کرنا	اور	بنا لیے ہیں (مشرکوں نے)	اس کے سوا

اٰلِهَةً	لَّا	يَخْلُقُوْنَ	شَيْئًا	وَّ	هُمْ	يُخْلَقُوْنَ	وَ	لَا	يَمْلِكُوْنَ	لِاَنْفُسِهِمْ
(اور) معبود	نہیں	وہ پیدا کرتے	کچھ بھی	حالانکہ	وہ (خود)	پیدا کیے جاتے ہیں	اور	نہیں	اختیار رکھتے وہ	اپنے نفسوں کیلئے

ضَرًّا	وَّ	لَا	نَفْعًا	وَّ	لَا	يَمْلِكُوْنَ	مَوْتًا	وَّ	لَا	حَيٰوةً	وَّ	لَا	نُشُوْرًا ﴿٣﴾
کسی نقصان کا	اور	نہ	کسی نفع کا	اور	نہیں	وہ اختیار رکھتے	موت کا	اور	نہ	زندگی کا	اور	نہ	دوبارہ (جی) اٹھنے کا

وَ	قَالَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	اِنْ	هٰذَآ	اِلَّآ	اِفْكُ	افْتَرٰىهُ	وَ
اور	کہا	ان لوگوں نے جنہوں نے	کفر کیا	نہیں ہے	یہ (قرآن)	مگر	جھوٹ ہی	اس (رسول) نے اسے گھڑا ہے	اور

اَعَانَهٗ	عَلَيْهِ	قَوْمٌ اٰخَرُوْنَ	فَقَدْ	جَآءُوْ	ظُلْمًا	وَّ	زُوْرًا ﴿٤﴾	وَ	قَالُوْٓا	اَسَاطِيْرُ
اس کی مدد کی ہے	اس پر	کچھ اور لوگوں نے	پس تحقیق	وہ (لوگ) لائے	ظلم	اور	جھوٹ	اور	انہوں نے کہا	(یہ) قصے کہانیاں ہیں

الْاَوَّلِيْنَ	اكْتَتَبَهَا	فَهِيَ	تُمْلٰى	عَلَيْهِ	بُكْرَةً	وَّ	اَصِيْلًا ﴿٥﴾	قُلْ
پہلے لوگوں کی	اس نے ان کو لکھوا لیا ہے	چنانچہ وہی	لکھوائی جاتی ہے	اس کو	صبح	اور	شام	آپ کہہ دیجیے

اَنْزَلَهُ	الَّذِيْ	يَعْلَمُ	السِّرَّ	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	اِنَّهٗ	كَانَ	غَفُوْرًا
اس (قرآن) کو نازل کیا ہے	اس ذات نے جو	جانتا ہے	بھید	آسمانوں کے	اور	زمین کے	بے شک وہ	ہے	بہت بخشنے والا

رَّحِيْمًا۝	وَ	قَالُوْا	مَالِ هٰذَا الرَّسُوْلِ	يَاْكُلُ	الطَّعَامَ	وَ	يَمْشِيْ	فِي الْاَسْوَاقِ	لَوْلَآ
نہایت رحم کرنے والا	اور	انہوں نے کہا	کیا ہے اس رسول کو	کہ وہ کھاتا ہے	طعام	اور	چلتا ہے	بازاروں میں؟	کیوں نہیں

اُنْزِلَ	اِلَيْهِ	مَلَكٌ	فَيَكُوْنَ	مَعَهٗ	نَذِيْرًا۝	اَوْ	يُلْقٰٓى	اِلَيْهِ	كَنْزٌ	اَوْ
نازل کیا گیا	اس کی طرف	کوئی فرشتہ	کہ وہ ہوتا	اس کے ساتھ	ڈرانے والا؟	یا	ڈالا جاتا	اس کی طرف	کوئی خزانہ	یا

تَكُوْنُ	لَهٗ	جَنَّةٌ	يَّاْكُلُ	مِنْهَا ؕ	وَ	قَالَ	الظّٰلِمُوْنَ	اِنْ	تَتَّبِعُوْنَ
ہوتا	اس کے لیے	کوئی باغ	کہ وہ کھاتا	اس میں سے	اور	کہا	(ان) ظالموں نے (مومنوں سے)	نہیں	تم اتباع کرتے

اِلَّا	رَجُلًا	مَّسْحُوْرًا۝	اُنْظُرْ	كَيْفَ	ضَرَبُوْا	لَكَ	الْاَمْثَالَ	فَضَلُّوْا
مگر	ایسے شخص کا	(جس پر) جادو کیا گیا ہے	دیکھیے	کیسی	ان لوگوں نے بیان کیں	آپ کے لیے	مثالیں؟	چنانچہ وہ گمراہ ہو گئے

ع ۱

فَلَا	يَسْتَطِيْعُوْنَ	سَبِيْلًا۝	تَبٰرَكَ	الَّذِيْٓ	اِنْ	شَآءَ	جَعَلَ	لَكَ
لہٰذا نہیں	وہ استطاعت رکھتے	راہ (پانے) کی	بڑی ہی بابرکت ہے	وہ (اللہ کی) ذات	کہ اگر	وہ چاہے	تو بنا دے	آپ کیلئے

خَيْرًا	مِّنْ ذٰلِكَ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	وَ	يَجْعَلْ	لَّكَ	قُصُوْرًا۝
بہت بہتر	اس سے	ایسے باغات	کہ بہتی ہوں	ان کے نیچے	نہریں	اور	وہ بنا دے	آپ کے لیے	محلات

بَلْ	كَذَّبُوْا	بِالسَّاعَةِ	وَ	اَعْتَدْنَا	لِمَنْ	كَذَّبَ	بِالسَّاعَةِ	سَعِيْرًا۝	اِذَا
بلکہ	انہوں نے جھٹلایا ہے	قیامت کو	اور	ہم نے تیار کی ہے	اس شخص کیلئے جو	جھٹلائے	قیامت کو	بھڑکتی آگ	جب

رَاَتْهُمْ	مِّنْ مَّكَانٍ بَعِيْدٍ	سَمِعُوْا	لَهَا	تَغَيُّظًا	وَّ	زَفِيْرًا۝	وَ	اِذَآ
وہ (آگ) دیکھے گی ان (مجرموں) کو	دور جگہ سے	تو وہ سنیں گے	اس کی	سخت غصیلی آواز	اور	چلانا	اور	جب

اُلْقُوْا	مِنْهَا	مَكَانًا ضَيِّقًا	مُّقَرَّنِيْنَ	دَعَوْا	هُنَالِكَ	ثُبُوْرًا۝ ؕ
وہ ڈالے جائیں گے	اس میں سے	کسی تنگ جگہ میں	زنجیروں میں جکڑے ہوئے	(تو) وہ پکاریں گے	وہاں	ہلاکت (موت) کو

لَا تَدْعُوا	الْيَوْمَ	ثُبُوْرًا وَّاحِدًا	وَّ	ادْعُوْا	ثُبُوْرًا كَثِيْرًا۝	قُلْ
(انہیں کہا جائے گا) مت پکارو تم	آج	ایک ہلاکت (موت) کو	بلکہ	تم پکارو	بہت زیادہ ہلاکتوں (موتوں) کو	کہہ دیجیے

اَ	ذٰلِكَ	خَيْرٌ	اَمْ	جَنَّةُ	الْخُلْدِ	الَّتِيْ	وُعِدَ	الْمُتَّقُوْنَ ؕ	كَانَتْ	لَهُمْ	جَزَآءً	وَّ
کیا	یہ (عذاب)	بہتر ہے	یا	جنت	ہمیشگی کی؟	وہ جس کا	وعدہ دیے گئے	متقی لوگ	وہ ہے	ان کے لیے	جزا	اور

مَصِيْرًا۝	لَهُمْ	فِيْهَا	مَا	يَشَآءُوْنَ	خٰلِدِيْنَ ؕ	كَانَ	عَلٰى رَبِّكَ	وَعْدًا
واپسی کی جگہ	ان کے لیے ہوگا	اس میں	جو کچھ	وہ چاہیں گے	ہمیشہ رہنے والے	(یہ) ہے	آپ کے رب کے ذمے	وعدہ

مَسْئُوْلًا ﴿۱۶﴾	وَ	يَوْمَ	يَحْشُرُهُمْ	وَ	مَا	يَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
قابلِ درخواست	اور	جس دن	وہ (اللہ) انھیں اکٹھا کرے گا	اور	جن کی	وہ عبادت کرتے تھے	سوائے اللہ کے

فَيَقُوْلُ	ءَ	اَنْتُمْ اَضْلَلْتُمْ	عِبَادِيْ هٰٓؤُلَآءِ	اَمْ	هُمْ	ضَلُّوا	السَّبِيْلَ ﴿۱۷﴾
تو وہ (اللہ) کہے گا (معبودانِ باطلہ سے)	کیا	تم نے ہی گمراہ کیا تھا	میرے ان بندوں کو	یا	وہ (خود ہی)	بھٹک گئے تھے	راہ (حق) سے؟

قَالُوْا	سُبْحٰنَكَ	مَا	كَانَ	يَنْۢبَغِيْ	لَنَآ	اَنْ	نَّتَّخِذَ	مِنْ دُوْنِكَ	مِنْ	اَوْلِيَآءَ	وَ	لٰكِنْ
وہ کہیں گے	تو پاک ہے	نہیں	تھا	لائق	ہمارے	یہ کہ	ہم بنائیں	سوائے تیرے	کوئی	کارساز	اور	لیکن

مَتَّعْتَهُمْ	وَ	اٰبَآءَهُمْ	حَتّٰى	نَسُوا	الذِّكْرَ	وَ	كَانُوْا	قَوْمًا
تو نے فائدہ (سامانِ زندگی) دیا انھیں	اور	ان کے باپ دادا کو بھی	یہاں تک کہ	وہ بھول گئے	ذکر (تیرا)	اور	تھے (یہ)	لوگ

بُوْرًا ﴿۱۸﴾	فَقَدْ	كَذَّبُوْكُمْ	بِمَا	تَقُوْلُوْنَ	فَمَا	تَسْتَطِيْعُوْنَ
ہلاک ہونے والے	(اللہ کہے گا) تحقیق	انھوں نے تمھیں جھٹلا دیا	ان (باتوں) میں جو	تم کہتے تھے	چنانچہ نہیں	تم استطاعت رکھتے

صَرْفًا	وَّ	لَا	نَصْرًا	وَ	مَنْ	يَّظْلِمْ	مِّنْكُمْ	نُذِقْهُ	عَذَابًا
(عذاب کے) ہٹانے کی	اور	نہ	مدد کرنے کی	اور	جو کوئی	ظلم (شرک) کرے گا	تم میں سے	ہم اسے چکھائیں گے	عذاب

كَبِيْرًا ﴿۱۹﴾	وَ	مَآ	اَرْسَلْنَا	قَبْلَكَ	مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ	اِلَّآ	اِنَّهُمْ	لَيَاْكُلُوْنَ	الطَّعَامَ	وَ
بہت بڑا	اور	نہیں	ہم نے بھیجے	آپ سے پہلے	رسول	مگر	بلاشبہ وہ	البتہ کھاتے تھے	کھانا	اور

يَمْشُوْنَ	فِي الْاَسْوَاقِ	وَ	جَعَلْنَا	بَعْضَكُمْ	لِبَعْضٍ	فِتْنَةً	اَ	تَصْبِرُوْنَ
وہ چلتے تھے	بازاروں میں	اور	ہم نے بنایا	تمھارے ایک کو	دوسرے کے لیے	آزمائش	کیا	تم صبر کرتے ہو (یا نہیں؟)

وَ	كَانَ	رَبُّكَ	بَصِيْرًا ﴿۲۰﴾
اور	ہے	آپ کا رب	خوب دیکھنے والا

وَ	قَالَ	الَّذِيْنَ	لَا	يَرْجُوْنَ	لِقَآءَنَا	لَوْلَآ	اُنْزِلَ	عَلَيْنَا	الْمَلٰٓئِكَةُ
اور	کہا	ان لوگوں نے جو	نہیں	امید رکھتے	ہماری ملاقات کی	کیوں نہیں	نازل کیے جاتے	ہم پر	فرشتے

اَوْ	نَرٰى	رَبَّنَا	لَقَدِ	اسْتَكْبَرُوْا	فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ	وَ	عَتَوْ	عُتُوًّا	كَبِيْرًا ﴿٢١﴾
یا	ہم دیکھتے	اپنے رب کو؟	البتہ تحقیق	انہوں نے تکبر کیا	اپنے دلوں میں	اور	انہوں نے سرکشی کی	سرکشی	بہت بڑی

يَوْمَ	يَرَوْنَ	الْمَلٰٓئِكَةَ	لَا	بُشْرٰى	يَوْمَئِذٍ	لِّلْمُجْرِمِيْنَ	وَ	يَقُوْلُوْنَ
جس دن	وہ دیکھیں گے	فرشتوں کو	نہیں (ہوگی)	کوئی خوشی	اس دن	مجرموں کو	اور	وہ (فرشتے) کہیں گے

حِجْرًا	مَّحْجُوْرًا ﴿٢٢﴾	وَ	قَدِمْنَآ	اِلٰى مَا	عَمِلُوْا	مِنْ عَمَلٍ
(بہشت تم پر) ممنوع ہے	حرام کردی گئی ہے	اور	ہم قصد کریں گے	ان کی طرف جو	انہوں نے کیے تھے	کوئی (نیک) عمل

فَجَعَلْنٰهُ	هَبَآءً مَّنْثُوْرًا ﴿٢٣﴾	اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ	يَوْمَئِذٍ	خَيْرٌ	مُّسْتَقَرًّا
پھر ہم ان کو بنادیں گے	اڑائے ہوئے ذرات (کی مانند)	جنتی لوگ	اس دن	بہت بہتر ہوں گے	باعتبار ٹھکانے کے

وَّ	اَحْسَنُ	مَقِيْلًا ﴿٢٤﴾	وَ	يَوْمَ	تَشَقَّقُ	السَّمَآءُ	بِالْغَمَامِ	وَ
اور	بہت اچھے ہوں گے	باعتبار آرام گاہ کے	اور	جس دن	پھٹ جائے گا	آسمان	ساتھ بادلوں کے	اور

نُزِّلَ	الْمَلٰٓئِكَةُ	تَنْزِيْلًا ﴿٢٥﴾	اَلْمُلْكُ	يَوْمَئِذِ	الْحَقُّ	لِلرَّحْمٰنِ	وَ
نازل کیے جائیں گے	فرشتے	(لگاتار) نازل کیا جانا	بادشاہی	اس دن	حقیقی	رحمٰن ہی کے لیے ہوگی	اور

كَانَ	يَوْمًا	عَلَى الْكٰفِرِيْنَ	عَسِيْرًا ﴿٢٦﴾	وَ	يَوْمَ	يَعَضُّ	الظَّالِمُ	عَلٰى يَدَيْهِ
ہوگا	(وہ) دن	کافروں پر	نہایت سخت	اور	جس دن	دانتوں سے کاٹے گا	ظالم	اپنے دونوں ہاتھ

يَقُوْلُ	يٰلَيْتَنِي	اتَّخَذْتُ	مَعَ الرَّسُوْلِ	سَبِيْلًا ﴿٢٧﴾	يٰوَيْلَتٰى	لَيْتَنِيْ	لَمْ	اَتَّخِذْ
(اور) کہے گا	اے کاش!	میں پکڑتا (اختیار کرتا)	رسول کے ساتھ	راستہ	ہائے میری کم بختی!	کاش کہ میں نے	نہ	پکڑا ہوتا

فُلَانًا	خَلِيْلًا ﴿٢٨﴾	لَقَدْ	اَضَلَّنِيْ	عَنِ الذِّكْرِ	بَعْدَ اِذْ	جَآءَنِيْ
فلاں (شخص) کو	دوست	البتہ تحقیق	اس نے مجھے گمراہ کیا	اس ذکر (قرآن) سے	اس کے بعد کہ	وہ آیا میرے پاس

وَ	كَانَ	الشَّيْطٰنُ	لِلْاِنْسَانِ	خَذُوْلًا ﴿٢٩﴾	وَ	قَالَ	الرَّسُوْلُ	يٰرَبِّ
اور	ہے	شیطان	انسان کو	بے یارومددگار چھوڑ دینے والا	اور	کہیں گے	(اللہ کے) رسول	اے میرے رب!

اِنَّ	قَوْمِي	اتَّخَذُوْا	هٰذَا	الْقُرْاٰنَ	مَهْجُوْرًا ﴿٣٠﴾	وَ	كَذٰلِكَ	جَعَلْنَا	لِكُلِّ نَبِيٍّ
بے شک	میری قوم نے	بنا (ٹھہرا) لیا تھا	اس	قرآن کو	چھوڑا ہوا	اور	اسی طرح	ہم نے بنائے	ہر نبی کے لیے

عَدُوًّا	مِّنَ الْمُجْرِمِيْنَ ؕ	وَ	كَفٰى	بِرَبِّكَ	هَادِيًا	وَّ	نَصِيْرًا ۝	وَ	قَالَ
دشمن	مجرموں میں سے	اور	کافی ہے	آپ کا رب	ہدایت دینے والا	اور	مدد کرنے والا	اور	کہا

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لَوْلَا	نُزِّلَ	عَلَيْهِ	الْقُرْاٰنُ	جُمْلَةً	وَّاحِدَةً ۚ	كَذٰلِكَ
ان لوگوں نے جنہوں نے	کفر کیا	کیوں نہیں	اتارا گیا	اس پر	(یہ) قرآن	اکٹھا	ایک ہی بار؟	اسی طرح (ہم نے اتارا)

لِنُثَبِّتَ	بِهٖ	فُؤَادَكَ	وَ	رَتَّلْنٰهُ	تَرْتِيْلًا ۝	وَ	لَا
تاکہ ہم مضبوط کر دیں	اس کے ذریعے سے	آپ کا دل	اور	ہم نے پڑھا ہے	تھوڑا تھوڑا کر کے پڑھنا	اور	نہیں

يَاْتُوْنَكَ بِمَثَلٍ	اِلَّا	جِئْنٰكَ بِالْحَقِّ	وَ	اَحْسَنَ	تَفْسِيْرًا ۝ؕ	اَلَّذِيْنَ
وہ لاتے آپ کے پاس کوئی مثال	مگر	ہم لاتے ہیں آپ کے پاس حق	اور	بہترین	توجیہ	وہ لوگ کہ جو

يُحْشَرُوْنَ	عَلٰى وُجُوْهِهِمْ	اِلٰى جَهَنَّمَ ۙ	اُولٰٓئِكَ	شَرٌّ	مَّكَانًا	وَّ
وہ اکٹھے کیے جائیں گے	اپنے چہروں کے بل	جہنم کی طرف	یہ لوگ	بدترین ہیں	باعتبار مکان کے	اور

اَضَلُّ	سَبِيْلًا ۝ؒ	وَ	لَقَدْ	اٰتَيْنَا	مُوْسَى	الْكِتٰبَ	وَ	جَعَلْنَا
سب سے زیادہ بھٹکے ہوئے ہیں	باعتبار راہ کے	اور	البتہ تحقیق	ہم نے دی تھی	موسیٰ کو	کتاب	اور	ہم نے بنایا تھا

مَعَهٗٓ	اَخَاهُ	هٰرُوْنَ	وَزِيْرًا ۝	فَقُلْنَا	اذْهَبَآ	اِلَى الْقَوْمِ	الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا
اس کے ساتھ	اس کے بھائی	ہارون کو	مددگار	پھر ہم نے کہا	تم دونوں جاؤ	اس قوم کی طرف	جنہوں نے	جھٹلایا

بِاٰيٰتِنَا ؕ	فَدَمَّرْنٰهُمْ	تَدْمِيْرًا ۝ؕ	وَ	قَوْمَ نُوْحٍ	لَّمَّا	كَذَّبُوا
ہماری آیتوں کو	پھر ہم نے انہیں ہلاک کر دیا	(بالکل ہی) ہلاک کر دینا	اور	قوم نوح کو (بھی)	جب	انہوں نے جھٹلایا

الرُّسُلَ	اَغْرَقْنٰهُمْ	وَ	جَعَلْنٰهُمْ	لِلنَّاسِ	اٰيَةً ؕ	وَ	اَعْتَدْنَا
رسولوں کو	ہم نے ان کو غرق کر دیا	اور	ہم نے انہیں بنا دیا	لوگوں کے لیے	(عبرت کا) نشان	اور	ہم نے تیار کیا ہے

لِلظّٰلِمِيْنَ	عَذَابًا	اَلِيْمًا ۝	وَّ	عَادًا	وَّ	ثَمُوْدَا	وَ	اَصْحٰبَ الرَّسِّ	وَ
ظالموں کے لیے	عذاب	بہت دردناک	اور	(ہم نے ہلاک کر دیا قوم) عاد کو	اور	ثمود کو	اور	کنویں والوں کو	اور

قُرُوْنًا	بَيْنَ ذٰلِكَ	كَثِيْرًا ۝	وَ	كُلًّا	ضَرَبْنَا	لَهُ	الْاَمْثَالَ	وَ	كُلًّا
(دیگر) قوموں کو	ان کے درمیان	بہت سی	اور	ہر ایک (قوم)	ہم نے بیان کیں	اس کے لیے	مثالیں	اور	سب کو

تَبَّرْنَا	تَتْبِيْرًا ۝	وَ	لَقَدْ	اَتَوْا	عَلَى الْقَرْيَةِ الَّتِيْٓ	اُمْطِرَتْ	مَطَرَ
ہم نے ملیامیٹ کر دیا	تباہ و برباد کر کے	اور	البتہ تحقیق	وہ آئے (گزرے) ہیں	اس بستی پر کہ جس پر	برسائی گئی	بارش

السَّوْءِ	اَ	فَلَمْ	يَكُوْنُوْا	يَرَوْنَهَا	بَلْ	كَانُوْا	لَا	يَرْجُوْنَ	نُشُوْرًا	وَ
بری	کیا	پھر نہیں	ہیں وہ	کہ دیکھتے اس (بستی) کو؟	بلکہ	ہیں وہ	نہیں	امید رکھتے	دوبارہ (جی) اٹھنے کی	اور

اِذَا	رَاَوْكَ	اِنْ	يَّتَّخِذُوْنَكَ	اِلَّا	هُزُوًا	اَ	هٰذَا	الَّذِيْ
جب	وہ آپ کو دیکھتے ہیں	(تو) نہیں	وہ آپ کو پکڑتے	مگر	ٹھٹھا مذاق	(کہتے ہیں) کیا	یہی ہے	وہ جسے

بَعَثَ اللّٰهُ	رَسُوْلًا	اِنْ	كَادَ	لَيُضِلُّنَا	عَنْ اٰلِهَتِنَا	لَوْلَآ	اَنْ
اللہ نے بھیجا ہے	رسول (بنا کر)؟	تحقیق	قریب تھا وہ	کہ البتہ ہمیں گمراہ کر دیتا	ہمارے معبودوں سے	اگر نہ ہوتی	یہ بات کہ

صَبَرْنَا	عَلَيْهَا	وَ	سَوْفَ	يَعْلَمُوْنَ	حِيْنَ	يَرَوْنَ	الْعَذَابَ	مَنْ	اَضَلُّ	سَبِيْلًا
ہم جمے رہے	ان پر	اور	عنقریب	وہ جان لیں گے	جب	وہ دیکھیں گے	عذاب	کہ کون	زیادہ گمراہ تھا	راستے سے؟

اَ	رَءَيْتَ	مَنِ	اتَّخَذَ	اِلٰهَهٗ	هَوٰىهُ	اَ	فَاَنْتَ	تَكُوْنُ	عَلَيْهِ	وَكِيْلًا
کیا	آپ نے دیکھا	اس شخص کو	جس نے بنایا	اپنا معبود	اپنی خواہش کو؟	کیا	پھر آپ	ہیں	اس کے	ذمہ دار؟

اَمْ	تَحْسَبُ	اَنَّ	اَكْثَرَهُمْ	يَسْمَعُوْنَ	اَوْ	يَعْقِلُوْنَ	اِنْ	هُمْ	اِلَّا	كَالْاَنْعَامِ
کیا	آپ گمان کرتے ہیں کہ	بے شک	ان کے اکثر	سنتے ہیں	یا	سمجھتے ہیں؟	نہیں ہیں	وہ	مگر	چوپایوں کی طرح ہی

بَلْ	هُمْ	اَضَلُّ	سَبِيْلًا	اَ	لَمْ	تَرَ	اِلٰى رَبِّكَ	كَيْفَ	مَدَّ
بلکہ	وہ	زیادہ گمراہ ہیں	باعتبار راستے کے	کیا	نہیں	آپ نے دیکھا	اپنے رب (کی قدرت) کی طرف	کہ کیسے	اس نے پھیلا دیا

ع ۴

الظِّلَّ	وَ	لَوْ	شَآءَ	لَجَعَلَهٗ	سَاكِنًا	ثُمَّ	جَعَلْنَا	الشَّمْسَ	عَلَيْهِ	دَلِيْلًا	ثُمَّ
سائے کو؟	اور	اگر	وہ چاہتا	(تو) البتہ اسے بنا دیتا	ساکن	پھر	ہم نے بنایا	سورج کو	اس پر	راہنما	پھر

قَبَضْنٰهُ	اِلَيْنَا	قَبْضًا	يَّسِيْرًا	وَ	هُوَ الَّذِيْ	جَعَلَ	لَكُمُ	الَّيْلَ
ہم نے اسے سمیٹ لیا	اپنی طرف	سمیٹنا	تھوڑا تھوڑا	اور	وہی ہے (اللہ) جس نے	بنایا	تمہارے لیے	رات کو

لِبَاسًا	وَّ	النَّوْمَ	سُبَاتًا	وَّ	جَعَلَ	النَّهَارَ	نُشُوْرًا	وَ	هُوَ الَّذِيْٓ
لباس	اور	نیند کو	(ذریعہ) آرام	اور	اس نے بنایا	دن کو	اٹھ کھڑے ہونے کا وقت	اور	وہی ہے (اللہ) جس نے

اَرْسَلَ	الرِّيٰحَ	بُشْرًا	بَيْنَ يَدَيْ	رَحْمَتِهٖ	وَ	اَنْزَلْنَا	مِنَ السَّمَآءِ	مَآءً
بھیجا	ہواؤں کو	خوشخبری دینے والی	پہلے	اپنی رحمت (بارش) سے	اور	ہم نے نازل کیا	آسمان سے	پانی

طَهُوْرًا	لِّنُحْيِۦَ	بِهٖ	بَلْدَةً مَّيْتًا	وَّ	نُسْقِيَهٗ	مِمَّا
پاک	تاکہ ہم زندہ کریں	اس کے ذریعے سے	مردہ شہر کو	اور	(تاکہ) ہم پلائیں وہ (پانی)	ان چیزوں میں سے جنھیں

خَلَقْنَآ	اَنْعَامًا	وَ	اَنَاسِيَّ كَثِيْرًا ۝	وَ	لَقَدْ	صَرَّفْنٰهُ
ہم نے پیدا کیا	مویشیوں کو	اور	بہت سے انسانوں کو	اور	البتہ تحقیق	ہم نے اس (قرآن) کو پھیر پھیر کر بیان کیا

بَيْنَهُمْ	لِيَذَّكَّرُوْا	فَاَبٰۤى	اَكْثَرُ النَّاسِ	اِلَّا	كُفُوْرًا ۝	وَ	لَوْ
ان کے درمیان	تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں	پھر (بھی) انکار کیا	اکثر لوگوں نے	مگر	کفر کرنے سے (انکار نہیں کیا)	اور	اگر

شِئْنَا	لَبَعَثْنَا	فِيْ كُلِّ قَرْيَةٍ	نَّذِيْرًا ۝	فَلَا	تُطِعِ	الْكٰفِرِيْنَ	وَ	جَاهِدْهُمْ
ہم چاہتے	تو البتہ ہم بھیجتے	ہر بستی میں	ایک ڈرانے والا	چنانچہ نہ	آپ اطاعت کریں	کافروں کی	اور	آپ ان سے جہاد کریں

بِهٖ	جِهَادًا	كَبِيْرًا ۝	وَ	هُوَ الَّذِيْ	مَرَجَ	الْبَحْرَيْنِ	هٰذَا	عَذْبٌ	فُرَاتٌ
اس (قرآن) کے ذریعے	جہاد	خوب زور سے	اور	وہی ہے (اللہ) جس نے	ملا دیا	دو سمندروں کو	یہ	میٹھا ہے	خوب میٹھا

وَ	هٰذَا	مِلْحٌ	اُجَاجٌ	وَ	جَعَلَ	بَيْنَهُمَا	بَرْزَخًا	وَ	حِجْرًا	مَّحْجُوْرًا ۝
اور	یہ	کھارا ہے	نہایت کڑوا	اور	اس (اللہ) نے بنا دیا	ان دونوں کے درمیان	ایک پردہ	اور	آڑ	مضبوط

وَ	هُوَ الَّذِيْ	خَلَقَ	مِنَ الْمَآءِ	بَشَرًا	فَجَعَلَهٗ	نَسَبًا	وَ	صِهْرًا	وَ	كَانَ
اور	وہی ہے (اللہ) جس نے	پیدا کیا	پانی (منی) سے	انسان کو	پھر اسے بنایا	نسب (والا)	اور	سسرال (والا)	اور	ہے

رَبُّكَ	قَدِيْرًا ۝	وَ	يَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	مَا	لَا	يَنْفَعُهُمْ	وَ	لَا
آپ کا رب	بڑی قدرت والا	اور	وہ عبادت کرتے ہیں	سوائے اللہ کے	ان کی کہ	نہ	وہ انہیں نفع دے سکتے	اور	نہ

يَضُرُّهُمْ	وَ	كَانَ	الْكَافِرُ	عَلٰى رَبِّهٖ	ظَهِيْرًا ۝	وَ	مَآ	اَرْسَلْنٰكَ
وہ انہیں نقصان پہنچا سکتے ہیں	اور	ہے	کافر	اپنے رب کے مقابلے میں (شیطان کا)	مددگار	اور	نہیں	ہم نے آپ کو بھیجا

اِلَّا	مُبَشِّرًا	وَّ	نَذِيْرًا ۝	قُلْ	مَآ	اَسْئَلُكُمْ	عَلَيْهِ	مِنْ اَجْرٍ
مگر	خوشخبری دینے والا	اور	ڈرانے والا (بنا کر)	آپ کہہ دیجیے	نہیں	میں تم سے سوال کرتا	اس (تبلیغ) پر	کسی صلے کا

اِلَّا	مَنْ	شَآءَ	اَنْ	يَّتَّخِذَ	اِلٰى رَبِّهٖ	سَبِيْلًا ۝	وَ	تَوَكَّلْ	عَلَى الْحَيِّ
مگر	جو	چاہے	یہ کہ	وہ پکڑے	اپنے رب کی طرف	راستہ (تو وہ اسے لے)	اور	آپ توکل کیجیے	اس زندہ (اللہ) پر

الَّذِيْ	لَا	يَمُوْتُ	وَ	سَبِّحْ	بِحَمْدِهٖ	وَ	كَفٰى بِهٖ	بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ
جو	نہیں	مرتا	اور	آپ تسبیح کریں	اس کی حمد کے ساتھ	اور	کافی ہے وہ (اللہ)	اپنے بندوں کے گناہوں سے

خَبِيْرًا ۝	الَّذِيْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضَ	وَ	مَا	بَيْنَهُمَا
خبردار ہونے کے اعتبار سے	وہ ذات جس نے	پیدا کیا	آسمانوں کو	اور	زمین کو	اور	جو کچھ	ان دونوں کے درمیان ہے

فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ	ثُمَّ	اسْتَوٰی	عَلَی الْعَرْشِ	اَلرَّحْمٰنُ	فَسْئَلْ	بِهٖ	خَبِیْرًا ﴿۵۹﴾
چھ دنوں میں	پھر	وہ مستوی ہوا	عرش پر	(وہی) رحمٰن ہے	لہٰذا آپ پوچھ لیں	اس کی بابت	کسی خبر رکھنے والے سے

وَ	اِذَا	قِیْلَ	لَهُمُ	اسْجُدُوْا	لِلرَّحْمٰنِ	قَالُوْا	وَ	مَا	الرَّحْمٰنُ	اَ	نَسْجُدُ
اور	جب	کہا جاتا ہے	ان سے	تم سجدہ کرو	رحمٰن کو	(تو) وہ کہتے ہیں	اور	کیا ہے	رحمٰن؟	کیا	ہم سجدہ کریں

لِمَا	تَاْمُرُنَا	وَ	زَادَهُمْ	نُفُوْرًا ﴿۶۰﴾	تَبٰرَكَ	الَّذِیْ	جَعَلَ	فِی السَّمَآءِ
اسے جس کی بابت	تو ہمیں حکم دیتا ہے؟	اور	اس (تبلیغ) نے انہیں زیادہ کر دیا	نفرت میں	بابرکت ہے	وہ ذات	جس نے بنائے	آسمان میں

بُرُوْجًا	وَّ	جَعَلَ	فِیْهَا	سِرٰجًا	وَّ	قَمَرًا	مُّنِیْرًا ﴿۶۱﴾	وَ	هُوَ الَّذِیْ	جَعَلَ	الَّیْلَ
برج	اور	اس نے بنایا	اس میں	چراغ (سورج)	اور	چاند	روشن	اور	وہی ہے (اللہ) جس نے	بنایا	رات کو

وَ	النَّهَارَ	خِلْفَةً	لِّمَنْ	اَرَادَ	اَنْ	یَّذَّكَّرَ	اَوْ	اَرَادَ	شُكُوْرًا ﴿۶۲﴾
اور	دن کو	ایک دوسرے کے پیچھے آنے والے	اس شخص کیلئے جو	چاہے	یہ کہ	وہ نصیحت حاصل کرے	یا	وہ چاہے	شکر کرنا

وَ	عِبَادُ الرَّحْمٰنِ	الَّذِیْنَ	یَمْشُوْنَ	عَلَی الْاَرْضِ	هَوْنًا	وَّ	اِذَا	خَاطَبَهُمُ
اور	رحمٰن کے بندے	وہ لوگ ہیں جو	چلتے ہیں	زمین پر	آہستگی (وقار اور عاجزی) سے	اور	جب	ان سے بات کرتے ہیں

الْجٰهِلُوْنَ	قَالُوْا	سَلٰمًا ﴿۶۳﴾	وَ	الَّذِیْنَ	یَبِیْتُوْنَ	لِرَبِّهِمْ	سُجَّدًا	وَّ
جاہل (لوگ)	(تو) وہ کہتے ہیں	سلام ہے	اور	وہ لوگ جو	رات گزارتے ہیں	اپنے رب کے لیے	سجدے کرتے ہوئے	اور

قِیَامًا ﴿۶۴﴾	وَ	الَّذِیْنَ	یَقُوْلُوْنَ	رَبَّنَا	اصْرِفْ	عَنَّا	عَذَابَ جَهَنَّمَ	اِنَّ	عَذَابَهَا
قیام کرتے ہوئے	اور	وہ لوگ جو	کہتے ہیں	اے ہمارے رب!	پھیر دے	ہم سے	جہنم کا عذاب	بلاشبہ	اس کا عذاب

كَانَ	غَرَامًا ﴿۶۵﴾	اِنَّهَا	سَآءَتْ	مُسْتَقَرًّا	وَّ	مُقَامًا ﴿۶۶﴾	وَ	الَّذِیْنَ	اِذَآ	اَنْفَقُوْا
ہے	چمٹنے والا	بے شک وہ (جہنم)	بری ہے	ٹھہرنے کی جگہ	اور	قیام کرنے کی (جگہ)	اور	وہ لوگ کہ	جب	وہ خرچ کرتے ہیں

لَمْ	یُسْرِفُوْا	وَ	لَمْ	یَقْتُرُوْا	وَ	كَانَ	بَیْنَ	ذٰلِكَ	قَوَامًا ﴿۶۷﴾
(تو) نہیں	وہ بے جا خرچ کرتے	اور	نہ	وہ تنگی ہی کرتے ہیں	اور	ہوتا ہے (ان کا خرچ کرنا)	درمیان	اس کے	معتدل گزران

وَ	الَّذِیْنَ	لَا	یَدْعُوْنَ	مَعَ اللّٰهِ	اِلٰهًا	اٰخَرَ	وَ	لَا	یَقْتُلُوْنَ	النَّفْسَ	الَّتِیْ
اور	وہ لوگ جو	نہیں	وہ پکارتے	اللہ کے ساتھ	معبود	کوئی دوسرا	اور	نہیں	وہ قتل کرتے	اس جان کو	جسے (مارنا)

حَرَّمَ اللّٰهُ	اِلَّا	بِالْحَقِّ	وَ	لَا	یَزْنُوْنَ	وَ	مَنْ	یَّفْعَلْ	ذٰلِكَ	یَلْقَ	اَثَامًا ﴿۶۸﴾
اللہ نے حرام کیا ہے	مگر	حق کے ساتھ	اور	نہیں	وہ زنا کرتے	اور	جو کوئی	کرے گا	یہ (کام)	وہ ملے گا	گناہ (کی سزا) کو

يُضٰعَفْ	لَهُ	الْعَذَابُ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	وَ	يَخْلُدْ	فِيْهٖ	مُهَانًا ۝	اِلَّا	مَنْ	تَابَ
دگنا کیا جائے گا	اس کے لیے	عذاب	قیامت کے دن	اور	وہ ہمیشہ رہے گا	اس میں	ذلیل ہوکر	مگر	جس نے	توبہ کی

وَ	اٰمَنَ	وَ	عَمِلَ	عَمَلًا صَالِحًا	فَاُولٰٓئِكَ	يُبَدِّلُ	اللّٰهُ	سَيِّاٰتِهِمْ	حَسَنٰتٍ
اور	وہ ایمان لایا	اور	اس نے عمل کیا	صالح عمل	تو یہ لوگ ہیں	(کہ) بدل دے گا	اللہ	ان کی برائیوں کو	اچھائیوں سے

وَ	كَانَ	اللّٰهُ	غَفُوْرًا	رَّحِيْمًا ۝	وَ	مَنْ	تَابَ	وَ	عَمِلَ صَالِحًا	فَاِنَّهٗ
اور	ہے	اللہ	بہت بخشنے والا	نہایت رحم کرنے والا	اور	جو کوئی	توبہ کرے	اور	نیک عمل کرے	تو بلاشبہ وہ (شخص)

يَتُوْبُ	اِلَى اللّٰهِ	مَتَابًا ۝	وَ	الَّذِيْنَ	لَا	يَشْهَدُوْنَ	الزُّوْرَ	وَ	اِذَا	مَرُّوْا
(تو) رجوع کرتا ہے	اللہ کی طرف	رجوع کرنا	اور	وہ لوگ کہ	نہیں	وہ شہادت دیتے	جھوٹی	اور	جب	وہ گزرتے ہیں

بِاللَّغْوِ	مَرُّوْا	كِرَامًا ۝	وَ	الَّذِيْنَ	اِذَا	ذُكِّرُوْا	بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ
لغو کاموں کے پاس سے	(تو) گزر جاتے ہیں	عزت و وقار سے	اور	وہ لوگ کہ	جب	وہ نصیحت کیے جاتے ہیں	اپنے رب کی آیتوں کے ساتھ

لَمْ	يَخِرُّوْا	عَلَيْهَا	صُمًّا	وَّ	عُمْيَانًا ۝	وَ	الَّذِيْنَ	يَقُوْلُوْنَ	رَبَّنَا	هَبْ	لَنَا
(تو) نہیں	وہ گر پڑتے	ان پر	بہرے	اور	اندھے ہوکر	اور	وہ لوگ جو	کہتے ہیں	اے ہمارے رب!	عطا کر	ہمیں

مِنْ اَزْوَاجِنَا	وَ	ذُرِّيّٰتِنَا	قُرَّةَ اَعْيُنٍ	وَّ	اجْعَلْنَا	لِلْمُتَّقِيْنَ	اِمَامًا ۝	اُولٰٓئِكَ
ہماری بیویوں کی طرف سے	اور	ہماری اولاد (کی طرف سے)	آنکھوں کی ٹھنڈک	اور	بنا ہمیں	متقیوں کا	امام	یہ لوگ

يُجْزَوْنَ	الْغُرْفَةَ	بِمَا	صَبَرُوْا	وَ	يُلَقَّوْنَ	فِيْهَا	تَحِيَّةً
وہ جزا دیے جائیں گے	بالاخانے (جنت میں)	بوجہ اس کے کہ	انھوں نے صبر کیا	اور	وہ استقبال کیے جائیں گے	اس میں	دعا

وَّ	سَلٰمًا ۝	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	حَسُنَتْ	مُسْتَقَرًّا	وَّ	مُقَامًا ۝	قُلْ	مَا	يَعْبَؤُا
اور	سلام کے ساتھ	وہ ہمیشہ رہیں گے	ان میں	اچھی ہے وہ	قرارگاہ	اور	قیام گاہ	آپ کہہ دیجیے	نہ	پروا کرتا

بِكُمْ	رَبِّيْ	لَوْلَا	دُعَآؤُكُمْ	فَقَدْ	كَذَّبْتُمْ	فَسَوْفَ	يَكُوْنُ	لِزَامًا ۝
تمہاری	میرا رب	اگر نہ ہوتا	تمہارا دعا کرنا	پھر تحقیق	تم نے جھٹلایا	عنقریب	ہوگی (اس کی سزا)	لازمی

سُوْرَةُ الشُّعَرَآءِ (۲۶) مَكِّيَّةٌ (۴۷)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے)

رکوعاتها ۱۱ آیاتها ۲۲۷

طٰسٓمّٓ ۝	تِلْكَ	اٰيٰتُ	الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۝	لَعَلَّكَ	بَاخِعٌ	نَّفْسَكَ	اَلَّا	يَكُوْنُوْا
طسمٓ	یہ	آیتیں ہیں	واضح کتاب کی	شاید کہ آپ	ہلاک کر ڈالیں	اپنے آپ کو	اس لیے کہ نہیں	ہوتے وہ

مُؤْمِنِينَ ③	إِنْ	نَّشَأْ	نُنَزِّلْ	عَلَيْهِم	مِّنَ السَّمَاءِ	آيَةً	فَظَلَّتْ	أَعْنَاقُهُمْ
ایمان لانے والے	اگر	ہم چاہیں	(تو) نازل کردیں	ان پر	آسمان سے	کوئی نشانی	پھر ہوجائیں	ان کی گردنیں

لَهَا	خَاضِعِينَ ④	وَ	مَا	يَأْتِيهِم	مِّن ذِكْرٍ	مِّنَ الرَّحْمَٰنِ	مُحْدَثٍ	إِلَّا	كَانُوا
اس کے لیے	جھکنے والیاں	اور	نہیں	آتی ان کے پاس	کوئی نصیحت	رحمٰن کی طرف سے	نئی	مگر	وہ ہوتے ہیں

عَنْهُ	مُعْرِضِينَ ⑤	فَقَدْ	كَذَّبُوا	فَسَيَأْتِيهِمْ	أَنبَاؤُا	مَا	كَانُوا
اس سے	اعراض کرنے والے	چنانچہ تحقیق	انہوں نے جھٹلایا	لہٰذا عنقریب انکے پاس آئیں گی	خبریں	(اس چیز کی) کہ	تھے وہ

بِهِ	يَسْتَهْزِئُونَ ⑥	أَوَ	لَمْ	يَرَوْا	إِلَى الْأَرْضِ	كَمْ	أَنبَتْنَا	فِيهَا
اس کے ساتھ	استہزاء کرتے	کیا	نہیں	انہوں نے دیکھا	زمین کی طرف	کتنی	ہم نے اگائیں	اس میں

مِن كُلِّ زَوْجٍ	كَرِيمٍ ⑦	إِنَّ	فِي ذَٰلِكَ	لَآيَةً	وَ	مَا	كَانَ	أَكْثَرُهُم	مُّؤْمِنِينَ ⑧
ہر قسم کی چیزیں	عمدہ؟	بے شک	اس میں	البتہ (عظیم) نشانی ہے	اور	نہیں	ہیں	ان کے اکثر	ایمان لانے والے

ع

وَ	إِنَّ	رَبَّكَ	لَهُوَ	الْعَزِيزُ	الرَّحِيمُ ⑨	وَ	إِذْ	نَادَىٰ	رَبُّكَ
اور	بلاشبہ	آپ کا رب	البتہ وہ ہے	نہایت غالب	بہت رحم کرنے والا	اور	(یاد کریں) جب	پکارا	آپ کے رب نے

مُوسَىٰ	أَنِ	ائْتِ	الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ⑩	قَوْمَ فِرْعَوْنَ	أَلَا	يَتَّقُونَ ⑪	قَالَ
موسیٰ کو	یہ کہ	تو جا	ظالم قوم کے پاس	یعنی قوم فرعون کے پاس	کیا نہیں	وہ ڈرتے؟	اس (موسیٰ) نے کہا

رَبِّ	إِنِّي	أَخَافُ	أَن	يُكَذِّبُونِ ⑫	وَ	يَضِيقُ	صَدْرِي	وَ	لَا يَنطَلِقُ
اے میرے رب!	بے شک میں	ڈرتا ہوں	اس سے کہ	وہ مجھے جھٹلائیں گے	اور	تنگ ہوتا ہے	میرا سینہ	اور	نہیں چلتی

لِسَانِي	فَأَرْسِلْ	إِلَىٰ هَارُونَ ⑬	وَ	لَهُمْ	عَلَيَّ	ذَنبٌ	فَأَخَافُ	أَن	
میری زبان	لہٰذا تو (وحی) بھیج	ہارون کی طرف	اور	ان کا	میرے ذمے	ایک گناہ (جرم) ہے	لہٰذا میں ڈرتا ہوں	اس سے کہ	

يَقْتُلُونِ ⑭	قَالَ	كَلَّا	فَاذْهَبَا	بِآيَاتِنَا	إِنَّا	مَعَكُم
وہ مجھے قتل کردیں	اس (اللہ) نے کہا	ہرگز نہیں (ہوسکتا یہ)	چنانچہ تم دونوں جاؤ	ہماری نشانیوں کے ساتھ	یقیناً ہم	تمہارے ساتھ

مُّسْتَمِعُونَ ⑮	فَأْتِيَا	فِرْعَوْنَ	فَقُولَا	إِنَّا	رَسُولُ	رَبِّ الْعَالَمِينَ ⑯	أَنْ
سننے والے ہیں	چنانچہ تم دونوں جاؤ	فرعون کے پاس	پھر کہو	بلاشبہ ہم	رسول ہیں	رب العالمین کے	یہ کہ

أَرْسِلْ	مَعَنَا	بَنِي إِسْرَائِيلَ ⑰	قَالَ	أَ	لَمْ	نُرَبِّكَ	فِينَا
تو بھیج (آزاد کر) دے	ہمارے ساتھ	بنی اسرائیل کو	اس (فرعون) نے کہا	کیا	نہیں	ہم نے پرورش کی تھی تیری	اپنے ہاں

وَلِيدًا	وَّ	لَبِثْتَ	فِينَا	مِنْ عُمُرِكَ	سِنِينَ ۝١٨	وَ	فَعَلْتَ	فَعْلَتَكَ	الَّتِي	فَعَلْتَ	وَ
جب کہ تو بچہ تھا	اور	تو ٹھہرا رہا ہے	ہمارے ہاں	اپنی عمر میں سے	کئی سال؟	اور	تو کر گیا	اپنا کام	وہ جو	تو کر گیا	اور

أَنْتَ	مِنَ الْكٰفِرِينَ ۝١٩	قَالَ	فَعَلْتُهَا	إِذًا	وَّ	أَنَا	مِنَ الضَّآلِّينَ ۝٢٠
تو	ناشکروں میں سے ہے	اس (موسیٰ) نے کہا	میں نے وہ (کام) کیا تھا	اس وقت	جب کہ	میں	بھٹکے ہوئے لوگوں میں سے تھا

فَفَرَرْتُ	مِنْكُمْ	لَمَّا	خِفْتُكُمْ	فَوَهَبَ	لِي	رَبِّي	حُكْمًا	وَّ	جَعَلَنِي
پھر میں بھاگ گیا	تم سے	جب	میں تم سے ڈرا	پھر عطا کیا	مجھے	میرے رب نے	حکم (علم)	اور	اس نے مجھے بنایا

مِنَ الْمُرْسَلِينَ ۝٢١	وَ	تِلْكَ	نِعْمَةٌ	تَمُنُّهَا	عَلَيَّ	أَنْ	عَبَّدْتَّ
رسولوں میں سے	اور	(کیا یہی ہے) وہ	احسان	جس کا تو احسان جتلاتا ہے	مجھ پر	یہ کہ	تو نے غلام بنا رکھا ہے

بَنِيٓ إِسْرَآءِيلَ ۝٢٢	قَالَ	فِرْعَوْنُ	وَ	مَا	رَبُّ الْعٰلَمِينَ ۝٢٣	قَالَ	رَبُّ السَّمٰوٰتِ	وَ
بنی اسرائیل کو؟	کہا	فرعون نے	اور	کیا ہے	رب العالمین؟	اس (موسیٰ) نے کہا	آسمانوں کا رب	اور

الْأَرْضِ	وَ	مَا	بَيْنَهُمَا	إِنْ	كُنْتُمْ	مُّوقِنِينَ ۝٢٤	قَالَ	لِمَنْ
زمین کا (رب)	اور	ان کا جو	ان دونوں کے درمیان ہے	اگر	ہو تم	یقین کرنے والے	اس (فرعون) نے کہا	ان لوگوں سے جو

حَوْلَهٗٓ	أَلَا	تَسْتَمِعُونَ ۝٢٥	قَالَ	رَبُّكُمْ	وَ	رَبُّ آبَآئِكُمُ الْأَوَّلِينَ ۝٢٦
اس کے اردگرد تھے	کیا نہیں	تم سنتے؟	اس (موسیٰ) نے کہا	(وہ ہے) تمہارا رب	اور	تمہارے پہلے باپ دادا کا رب

قَالَ	إِنَّ	رَسُولَكُمُ	الَّذِيٓ	أُرْسِلَ	إِلَيْكُمْ	لَمَجْنُونٌ ۝٢٧	قَالَ	رَبُّ
اس (فرعون) نے کہا	بلاشبہ	تمہارا رسول	وہ جو	بھیجا گیا ہے	تمہاری طرف	یقیناً دیوانہ ہے	اس (موسیٰ) نے کہا	(وہ ہے) رب

الْمَشْرِقِ	وَ	الْمَغْرِبِ	وَ	مَا	بَيْنَهُمَا	إِنْ	كُنْتُمْ	تَعْقِلُونَ ۝٢٨	قَالَ
مشرق کا	اور	مغرب کا	اور	ان کا جو	ان دونوں کے درمیان ہے	اگر	ہو تم	عقل رکھتے	اس (فرعون) نے کہا

لَئِنِ	اتَّخَذْتَ	إِلٰهًا	غَيْرِي	لَأَجْعَلَنَّكَ	مِنَ الْمَسْجُونِينَ ۝٢٩	قَالَ	أَ	وَ
البتہ اگر	تو نے پکڑا	کوئی (اور) معبود	میرے سوا	تو البتہ میں ضرور تجھے بنا دوں گا	قیدیوں میں سے	اس (موسیٰ) نے کہا	کیا	اور

لَوْ	جِئْتُكَ	بِشَيْءٍ	مُّبِينٍ ۝٣٠	قَالَ	فَأْتِ بِهٖٓ	إِنْ	كُنْتَ	مِنَ الصّٰدِقِينَ ۝٣١
اگرچہ	میں تیرے پاس لاؤں	کوئی چیز	واضح (تو بھی)؟	اس نے کہا	تو لے آ وہ چیز	اگر	تو ہے	سچوں میں سے

فَأَلْقٰى	عَصَاهُ	فَإِذَا	هِيَ	ثُعْبَانٌ مُّبِينٌ ۝٣٢	وَّ	نَزَعَ	يَدَهٗ	فَإِذَا	هِيَ	بَيْضَآءُ
چنانچہ اس (موسیٰ) نے ڈالا	اپنا عصا	تو ناگہاں	وہ تھا	واضح (زبردست) اژدہا	اور	اس نے نکالا	اپنا ہاتھ	تو ناگہاں	وہ تھا	سفید (چمکتا ہوا)

ع

لِلنّٰظِرِيْنَ ﴿٣٣﴾	قَالَ	لِلْمَلَاِ	حَوْلَهٗٓ	اِنَّ	هٰذَا	لَسٰحِرٌ	عَلِيْمٌ ﴿٣٤﴾
دیکھنے والوں کے لیے	اس نے کہا	ان وزیروں سے	جو اس کے اردگرد تھے	بلاشبہ	یہ (موسیٰ)	البتہ جادوگر ہے	خوب جاننے والا (ماہر)

يُّرِيْدُ	اَنْ	يُّخْرِجَكُمْ	مِّنْ اَرْضِكُمْ	بِسِحْرِهٖ	فَمَاذَا	تَاْمُرُوْنَ ﴿٣٥﴾	قَالُوْٓا
وہ چاہتا ہے	یہ کہ	نکال دے تمھیں	تمھاری زمین سے	اپنے جادو کے ذریعے سے	تو کیا	مشورہ دیتے ہو تم؟	انھوں نے کہا

اَرْجِهْ	وَ	اَخَاهُ	وَابْعَثْ	فِي الْمَدَآئِنِ	حٰشِرِيْنَ ﴿٣٦﴾	يَاْتُوْكَ بِكُلِّ
تو اسے مہلت دے	اور	اس کے بھائی کو	اور تو بھیج	شہروں میں	اکٹھا کرنے والے	وہ تیرے پاس لے آئیں تمام

سَحَّارٍ عَلِيْمٍ ﴿٣٧﴾	فَجُمِعَ	السَّحَرَةُ	لِمِيْقَاتِ	يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿٣٨﴾	وَّ	قِيْلَ	لِلنَّاسِ	هَلْ
بڑے بڑے ماہر جادوگر	چنانچہ جمع کیے گئے	جادوگر	(خاص) وقت پر	ایک معین دن کے	اور	کہا گیا	لوگوں سے	کیا

اَنْتُمْ	مُّجْتَمِعُوْنَ ﴿٣٩﴾	لَعَلَّنَا	نَتَّبِعُ	السَّحَرَةَ	اِنْ	كَانُوْا	هُمُ	الْغٰلِبِيْنَ ﴿٤٠﴾	فَلَمَّا	جَآءَ
تم (بھی)	جمع ہو گے؟	تاکہ ہم	اتباع کریں	جادوگروں کا	اگر	ہوں	وہی	غالب	پھر جب	آئے

السَّحَرَةُ	قَالُوْا	لِفِرْعَوْنَ	اَ	ئِنَّ	لَنَا	لَاَجْرًا	اِنْ	كُنَّا	نَحْنُ	الْغٰلِبِيْنَ ﴿٤١﴾
جادوگر	(تو) انھوں نے کہا	فرعون سے	کیا	بلاشبہ	ہمارے لیے	البتہ صلہ ہوگا	اگر	ہوں	ہم ہی	غالب؟

قَالَ	نَعَمْ	وَ	اِنَّكُمْ	اِذًا	لَّمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿٤٢﴾	قَالَ	لَهُمْ	مُّوْسٰى	اَلْقُوْا مَآ
اس نے کہا	ہاں	اور	بلاشبہ تم	اس وقت	البتہ (میرے) مقرب لوگوں میں سے ہو گے	کہا	ان سے	موسیٰ نے	تم ڈالو جو کچھ

اَنْتُمْ	مُّلْقُوْنَ ﴿٤٣﴾	فَاَلْقَوْا	حِبَالَهُمْ	وَ	عِصِيَّهُمْ	وَ	قَالُوْا	بِعِزَّةِ فِرْعَوْنَ اِنَّا
تم	ڈالنے والے ہو	تو انھوں نے ڈالیں	اپنی رسیاں	اور	اپنی لاٹھیاں	اور	انھوں نے کہا	عزت فرعون کی قسم! بلاشبہ ہم

لَنَحْنُ	الْغٰلِبُوْنَ ﴿٤٤﴾	فَاَلْقٰى	مُوْسٰى	عَصَاهُ	فَاِذَا	هِيَ	تَلْقَفُ	مَا	يَاْفِكُوْنَ ﴿٤٥﴾	فَاُلْقِيَ
البتہ ہم ہی	غالب ہیں	پھر ڈالا	موسیٰ نے	اپنا عصا	تو ناگہاں	وہ	نگلتا تھا	جو کچھ	وہ جھوٹ باندھتے تھے	چنانچہ گرا دیے گئے

السَّحَرَةُ	سٰجِدِيْنَ ﴿٤٦﴾	قَالُوْٓا	اٰمَنَّا	بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٤٧﴾	رَبِّ مُوْسٰى	وَ	هٰرُوْنَ ﴿٤٨﴾
(وہ) جادوگر	سجدہ کرتے ہوئے	انھوں نے کہا	ہم ایمان لائے	رب العالمین کے ساتھ	جو موسیٰ کا رب ہے	اور	ہارون کا

قَالَ	اٰمَنْتُمْ	لَهٗ	قَبْلَ اَنْ	اٰذَنَ	لَكُمْ	اِنَّهٗ	لَكَبِيْرُكُمُ
اس (فرعون) نے کہا	کیا تم ایمان لے آئے	اس پر	پہلے اس سے کہ	میں اجازت دیتا	تمھیں	بلاشبہ وہ	البتہ تمھارا بڑا ہے

الَّذِيْ	عَلَّمَكُمُ	السِّحْرَ	فَلَسَوْفَ	تَعْلَمُوْنَ ط	لَاُقَطِّعَنَّ	اَيْدِيَكُمْ	وَ	اَرْجُلَكُمْ
جس نے	تمھیں سکھایا ہے	جادو	لہٰذا یقیناً عنقریب	تم جان لوگے	البتہ میں ضرور کاٹوں گا	تمھارے ہاتھ	اور	تمھارے پاؤں

مِّنْ خِلَافٍ	وَّ	لَاُوصَلِّبَنَّكُمْ	اَجْمَعِيْنَ ۝۴۹	قَالُوْا	لَا	ضَيْرَ
(ایک دوسرے کی) مخالف سمت سے	اور	البتہ میں تمہیں ضرور سولی پر لٹکاؤں گا	سب کو	انھوں نے کہا	نہیں	کوئی حرج (پروا)

اِنَّآ	اِلٰى رَبِّنَا	مُنْقَلِبُوْنَ ۝۵۰	اِنَّا	نَطْمَعُ	اَنْ	يَّغْفِرَ	لَنَا	رَبُّنَا
بے شک ہم	اپنے رب ہی کی طرف	لوٹنے والے ہیں	بلاشبہ ہم	امید رکھتے ہیں	یہ کہ	بخش دے گا	ہمارے لیے	ہمارا رب

خَطٰيٰنَآ	اَنْ	كُنَّآ	اَوَّلَ	الْمُؤْمِنِيْنَ ۝۵۱	وَ	اَوْحَيْنَآ	اِلٰى مُوْسٰٓى	اَنْ
ہماری خطائیں	اس لیے کہ	ہم ہی ہیں	پہلے	ایمان لانے والے	اور	ہم نے وحی کی	موسیٰ کی طرف	یہ کہ

ع

اَسْرِ بِعِبَادِيْٓ	اِنَّكُمْ	مُّتَّبَعُوْنَ ۝۵۲	فَاَرْسَلَ	فِرْعَوْنُ	فِي الْمَدَاۗىِٕنِ	حٰشِرِيْنَ ۝۵۳
تو (کہا) لے چل رات کو میرے بندوں کو	بلاشبہ تم	پیچھا کیے جاؤ گے	پھر بھیجے	فرعون نے	شہروں میں	اکٹھا کرنے والے

اِنَّ	هٰٓؤُلَاۗءِ	لَشِرْذِمَةٌ	قَلِيْلُوْنَ ۝۵۴	وَ	اِنَّهُمْ	لَنَا	لَغَاۗىِٕظُوْنَ ۝۵۵	وَ	اِنَّا
(یہ کہتے ہوئے) بلاشبہ	یہ لوگ ہیں	البتہ ایک جماعت	تھوڑی سی	اور	بلاشبہ وہ	ہمیں	یقیناً غصہ دلانے والے ہیں	اور	بلاشبہ ہم

لَجَمِيْعٌ	حٰذِرُوْنَ ۝۵۶	فَاَخْرَجْنٰهُمْ	مِّنْ جَنّٰتٍ	وَّ	عُيُوْنٍ ۝۵۷	وَّ	كُنُوْزٍ	وَّ	مَقَامٍ كَرِيْمٍ ۝۵۸
البتہ سب	خطرہ رکھنے والے ہیں	چنانچہ ہم نے انھیں نکالا	باغات سے	اور	چشموں	اور	خزانوں	اور	عمدہ قیام گاہوں (سے)

كَذٰلِكَ	وَ	اَوْرَثْنٰهَا	بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ ۝۵۹	فَاَتْبَعُوْهُمْ
اسی طرح (ہوا)	اور	ہم نے ان چیزوں کا وارث بنایا	بنی اسرائیل کو	چنانچہ وہ (فرعونی) پیچھے گئے ان (بنی اسرائیل) کے

مُّشْرِقِيْنَ ۝۶۰	فَلَمَّا	تَرَاۗءَ	الْجَمْعٰنِ	قَالَ	اَصْحٰبُ مُوْسٰٓى	اِنَّا	لَمُدْرَكُوْنَ ۝۶۱
سورج نکلتے وقت	پھر جب	ایک دوسرے کو دیکھا	دونوں جماعتوں نے	کہا	اصحاب موسیٰ نے	یقیناً ہم	تو پکڑے گئے

قَالَ	كَلَّا	اِنَّ	مَعِيَ	رَبِّيْ	سَيَهْدِيْنِ ۝۶۲	فَاَوْحَيْنَآ	اِلٰى مُوْسٰٓى
اس (موسیٰ) نے کہا	ہرگز نہیں!	بلاشبہ	میرے ساتھ	میرا رب ہے	وہ ضرور میری راہنمائی کرے گا	تو ہم نے وحی کی	موسیٰ کی طرف

اَنِ	اضْرِبْ	بِّعَصَاكَ	الْبَحْرَ	فَانْفَلَقَ	فَكَانَ	كُلُّ	فِرْقٍ	كَالطَّوْدِ	الْعَظِيْمِ ۝۶۳	وَ
یہ کہ	تو مار	اپنا عصا	سمندر کو	تو وہ (سمندر) پھٹ گیا	پھر ہو گیا	ہر ایک	ٹکڑا (سمندر کا)	جیسے پہاڑ	بہت بڑا	اور

اَزْلَفْنَا	ثَمَّ	الْاٰخَرِيْنَ ۝۶۴	وَ	اَنْجَيْنَا	مُوْسٰى	وَ	مَنْ	مَّعَهٗٓ
ہم نے قریب کر دیا	وہاں	دوسروں کو	اور	ہم نے نجات دی	موسیٰ کو	اور	ان لوگوں کو جو	اس کے ساتھ تھے

اَجْمَعِيْنَ ۝۶۵	ثُمَّ	اَغْرَقْنَا	الْاٰخَرِيْنَ ۝۶۶	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيَةً	وَ	مَا	كَانَ
سبھی کو	پھر	ہم نے غرق کر دیا	دوسروں (فرعونیوں) کو	بلاشبہ	اس میں	البتہ ایک (عظیم) نشانی ہے	اور	نہیں	تھے

أَكْثَرُهُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۶۷﴾	وَ	إِنَّ	رَبَّكَ	لَهُوَ	الْعَزِيْزُ	الرَّحِيْمُ ﴿۶۸﴾	وَ	اتْلُ
ان کے اکثر	ایمان لانے والے	اور	بلاشبہ	آپ کا رب	البتہ وہ ہے	نہایت غالب	بہت رحم کرنے والا	اور	آپ تلاوت کیجیے

عَلَيْهِمْ	نَبَأَ	إِبْرٰهِيْمَ ﴿۶۹﴾	إِذْ	قَالَ	لِأَبِيْهِ	وَ	قَوْمِهٖ	مَا	تَعْبُدُوْنَ ﴿۷۰﴾
ان (کفار مکہ) پر	خبر	ابراہیم کی	جب	اس نے کہا	اپنے باپ سے	اور	اپنی قوم (سے)	کس چیز کی	تم عبادت کرتے ہو؟

قَالُوْا	نَعْبُدُ	أَصْنَامًا	فَنَظَلُّ	لَهَا	عٰكِفِيْنَ ﴿۷۱﴾	قَالَ	هَلْ
انھوں نے کہا	ہم عبادت کرتے ہیں	بتوں کی	اور ہم ہمیشہ رہیں گے	ان کی	تعظیم کرنے والے	اس (ابراہیم) نے کہا	کیا

يَسْمَعُوْنَكُمْ	إِذْ	تَدْعُوْنَ ﴿۷۲﴾	أَوْ	يَنْفَعُوْنَكُمْ	أَوْ	يَضُرُّوْنَ ﴿۷۳﴾	قَالُوْا	بَلْ
وہ تمہاری سنتے ہیں	جب	تم (انھیں) پکارتے ہو؟	یا	وہ تمھیں نفع دیتے ہیں	یا	وہ نقصان دیتے ہیں؟	انھوں نے کہا	(نہیں نہیں) بلکہ

وَجَدْنَا	اٰبَآءَنَا	كَذٰلِكَ	يَفْعَلُوْنَ ﴿۷۴﴾	قَالَ	أَفَرَءَيْتُمْ	مَّا	كُنْتُمْ
ہم نے پایا	اپنے باپ دادا کو	اسی طرح	وہ کرتے تھے	اس (ابراہیم) نے کہا	کیا پھر تم نے دیکھا	جن کی	ہو تم

تَعْبُدُوْنَ ﴿۷۵﴾	أَنْتُمْ	وَ	اٰبَآؤُكُمُ	الْأَقْدَمُوْنَ ﴿۷۶﴾	فَإِنَّهُمْ	عَدُوٌّ	لِّيْ	إِلَّا
عبادت کرتے	تم	اور	تمہارے باپ دادا	پہلے	چنانچہ بلاشبہ وہ	دشمن ہیں	میرے	سوائے

رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۷۷﴾	الَّذِيْ	خَلَقَنِيْ	فَهُوَ	يَهْدِيْنِ ﴿۷۸﴾	وَ	الَّذِيْ	هُوَ	يُطْعِمُنِيْ	وَ
رب العالمین کے	وہ جس نے	مجھے پیدا کیا	پس وہی	میری رہنمائی کرتا ہے	اور	وہ جو کہ	وہ	مجھے کھلاتا ہے	اور

يَسْقِيْنِ ﴿۷۹﴾	وَ	إِذَا	مَرِضْتُ	فَهُوَ	يَشْفِيْنِ ﴿۸۰﴾	وَ	الَّذِيْ	يُمِيْتُنِيْ	ثُمَّ	يُحْيِيْنِ ﴿۸۱﴾	وَ
مجھے پلاتا ہے	اور	جب	میں بیمار ہوتا ہوں	پھر وہی	مجھے شفا دیتا ہے	اور	وہ جو	مجھے مارے گا	پھر	مجھے زندہ کرے گا	اور

الَّذِيْٓ	أَطْمَعُ	أَنْ	يَّغْفِرَ	لِيْ	خَطِيْٓئَتِيْ	يَوْمَ الدِّيْنِ ﴿۸۲﴾	رَبِّ	هَبْ	لِيْ
وہ جس سے	میں امید رکھتا ہوں	کہ	وہ بخش دے گا	مجھے	میری خطائیں	جزا کے دن	اے میرے رب!	تو عطا کر	مجھے

حُكْمًا	وَّ	أَلْحِقْنِيْ	بِالصّٰلِحِيْنَ ﴿۸۳﴾	وَ	اجْعَلْ	لِّيْ	لِسَانَ	صِدْقٍ	فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿۸۴﴾
حکمت	اور	مجھے ملا دے	صالح لوگوں کے ساتھ	اور	تو بنا دے	میرے لیے	زبان	سچائی کی (جاری رکھ میرا ذکر خیر)	پچھلے لوگوں میں

وَ	اجْعَلْنِيْ	مِنْ وَّرَثَةِ	جَنَّةِ النَّعِيْمِ ﴿۸۵﴾	وَ	اغْفِرْ	لِأَبِيْٓ	إِنَّهٗ	كَانَ	مِنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿۸۶﴾
اور	بنا دے مجھے	وارثوں میں سے	نعمتوں والی جنت کے	اور	تو بخش دے	میرے باپ کو	بلاشبہ وہ	تھا	گمراہوں میں سے

وَ	لَا	تُخْزِنِيْ	يَوْمَ	يُبْعَثُوْنَ ﴿۸۷﴾	يَوْمَ	لَا	يَنْفَعُ	مَالٌ	وَّ	لَا	بَنُوْنَ ﴿۸۸﴾
اور	نہ	تو مجھے رسوا کرنا	اس دن	کہ وہ (سب) دوبارہ اٹھائے جائیں گے	جس دن	نہیں	نفع دے گا	مال	اور	نہ	بیٹے (اولاد)

إِلَّا	مَنْ	أَتَى	اللَّهَ	بِقَلْبٍ سَلِيمٍ ﴿٨٩﴾	وَ	أُزْلِفَتِ	الْجَنَّةُ	لِلْمُتَّقِينَ ﴿٩٠﴾	وَ
مگر	(اس کو) جو	آیا (حاضر ہوا)	اللہ کے پاس	قلب سلیم کے ساتھ	اور	قریب کی جائے گی	جنت	پرہیزگاروں کے لیے	اور

بُرِّزَتِ	الْجَحِيمُ	لِلْغَاوِينَ ﴿٩١﴾	وَ	قِيلَ	لَهُمْ	أَيْنَمَا	كُنْتُمْ	تَعْبُدُونَ ﴿٩٢﴾
ظاہر کی جائے گی	جہنم	گمراہوں کے لیے	اور	کہا جائے گا	ان سے	کہاں ہیں وہ جن کی	تم تھے	عبادت کرتے

مِنْ دُونِ اللَّهِ	هَلْ	يَنْصُرُونَكُمْ	أَوْ	يَنْتَصِرُونَ ﴿٩٣﴾	فَكُبْكِبُوا	فِيهَا
سوائے اللہ کے؟	کیا	وہ تمہاری مدد کر سکتے ہیں؟	یا	وہ بدلہ لے سکتے ہیں؟	پھر وہ اوندھے منہ ڈالے جائیں گے	اس میں

هُمْ	وَ	الْغَاوُونَ ﴿٩٤﴾	وَ	جُنُودُ إِبْلِيسَ	أَجْمَعُونَ ﴿٩٥﴾	قَالُوا	وَ	هُمْ	فِيهَا	يَخْتَصِمُونَ ﴿٩٦﴾
وہ	اور	(سب) گمراہ (لوگ)	اور	ابلیس کے لشکر	سب کے سب	وہ کہیں گے	جب کہ	وہ	اس میں	جھگڑتے ہوں گے

تَاللَّهِ	إِنْ	كُنَّا	لَفِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ﴿٩٧﴾	إِذْ	نُسَوِّيكُمْ	بِرَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٩٨﴾	وَ	مَا
اللہ کی قسم!	بلاشبہ	ہم تھے	البتہ صریح گمراہی میں	جب کہ	ہم تمہیں برابر ٹھہراتے تھے	رب العالمین کے ساتھ	اور	نہیں

أَضَلَّنَا	إِلَّا	الْمُجْرِمُونَ ﴿٩٩﴾	فَمَا	لَنَا	مِنْ شَافِعِينَ ﴿١٠٠﴾	وَ	لَا	صَدِيقٍ
ہمیں گمراہ کیا تھا	مگر	(ان بڑے) مجرموں ہی نے	چنانچہ نہیں ہے	ہمارے لیے	کوئی بھی سفارشی	اور	نہ	کوئی دوست

حَمِيمٍ ﴿١٠١﴾	فَلَوْ	أَنَّ	لَنَا	كَرَّةً	فَنَكُونَ	مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٠٢﴾	إِنَّ
مخلص	پھر کاش کہ	بے شک	ہو ہمارے لیے	ایک بار لوٹنا (دنیا میں)	تو ہوں گے ہم	مومنوں میں سے	بلاشبہ

فِي ذَٰلِكَ	لَآيَةً	وَ	مَا	كَانَ	أَكْثَرُهُمْ	مُؤْمِنِينَ ﴿١٠٣﴾	وَ	إِنَّ	رَبَّكَ
اس (قصہ ابراہیم) میں	البتہ (عظیم) نشانی ہے	اور	نہیں	ہیں	ان کے اکثر	ایمان لانے والے	اور	بلاشبہ	آپ کا رب

لَهُوَ	الْعَزِيزُ	الرَّحِيمُ ﴿١٠٤﴾	كَذَّبَتْ	قَوْمُ نُوحٍ	الْمُرْسَلِينَ ﴿١٠٥﴾	إِذْ	قَالَ	لَهُمْ
البتہ وہ ہے	نہایت غالب	بہت رحم کرنے والا	جھٹلایا	قوم نوح نے	رسولوں کو	جب	کہا	ان کو

أَخُوهُمْ نُوحٌ	أَ	لَا	تَتَّقُونَ ﴿١٠٦﴾	إِنِّي	لَكُمْ	رَسُولٌ	أَمِينٌ ﴿١٠٧﴾	فَاتَّقُوا اللَّهَ
ان کے بھائی نوح نے	کیا	نہیں	ڈرتے تم (اللہ سے)؟	بلاشبہ میں ہوں	تمہارے لیے	رسول	امانت دار	لہٰذا تم اللہ سے ڈرو

وَ	أَطِيعُونِ ﴿١٠٨﴾	وَ	مَا	أَسْأَلُكُمْ	عَلَيْهِ	مِنْ	أَجْرٍ	إِنْ	أَجْرِيَ	إِلَّا
اور	میری اطاعت کرو	اور	نہیں	میں تم سے مانگتا	اس (تبلیغ) پر	کوئی	اجر (صلہ)	نہیں ہے	میرا اجر	مگر

عَلَىٰ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٠٩﴾	فَاتَّقُوا اللَّهَ	وَ	أَطِيعُونِ ﴿١١٠﴾	قَالُوا	أَ	نُؤْمِنُ	لَكَ	وَ
رب العالمین کے ذمے	لہٰذا تم اللہ سے ڈرو	اور	میری اطاعت کرو	انہوں نے کہا	کیا	ہم ایمان لائیں	تجھ پر	حالانکہ

اَتَّبَعَكَ	الْاَرْذَلُوْنَ ﴿۱۱۱﴾	قَالَ	وَ	مَا عِلْمِيْ	بِمَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۱۲﴾	اِنْ
تیری پیروی کی ہے	رذیل لوگوں نے؟	اس (نوح) نے کہا	اور	مجھے کیا علم	اس کا جو کچھ	تھے وہ	عمل کرتے؟	نہیں ہے

حِسَابُهُمْ	اِلَّا	عَلٰى رَبِّيْ	لَوْ	تَشْعُرُوْنَ ﴿۱۱۳﴾	وَ	مَا	اَنَا	بِطَارِدِ	الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۱۴﴾
ان کا حساب	مگر	میرے رب کے ذمے	کاش کہ	تم شعور رکھتے	اور	نہیں ہوں	میں	دور کرنے والا	ایمان والوں کو

اِنْ	اَنَا	اِلَّا	نَذِيْرٌ	مُّبِيْنٌ ﴿۱۱۵﴾	قَالُوْا	لَئِنْ	لَّمْ	تَنْتَهِ	يٰنُوْحُ	لَتَكُوْنَنَّ
نہیں ہوں	میں	مگر	ڈرانے والا	کھلم کھلا	انہوں نے کہا	البتہ اگر	نہ	تو رکا اس سے	اے نوح!	(تو) البتہ تو ضرور ہو جائے گا

مِنَ الْمَرْجُوْمِيْنَ ﴿۱۱۶﴾	قَالَ	رَبِّ	اِنَّ	قَوْمِيْ	كَذَّبُوْنِ ﴿۱۱۷﴾	فَافْتَحْ
سنگسار کیے ہوئے لوگوں میں سے	اس (نوح) نے کہا	اے میرے رب!	بے شک	میری قوم نے	مجھے جھٹلا دیا ہے	لہٰذا تو فیصلہ کر

بَيْنِيْ	وَ	بَيْنَهُمْ	فَتْحًا	وَّ	نَجِّنِيْ	وَ	مَنْ	مَّعِيَ	مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۱۸﴾
میرے درمیان	اور	ان کے درمیان	(قطعی) فیصلہ	اور	تو نجات دے مجھے	اور	ان لوگوں کو جو	میرے ساتھ ہیں	ایمان والوں میں سے

فَاَنْجَيْنٰهُ	وَ	مَنْ	مَّعَهٗ	فِي الْفُلْكِ	الْمَشْحُوْنِ ﴿۱۱۹﴾	ثُمَّ	اَغْرَقْنَا	بَعْدُ
چنانچہ ہم نے نجات دی اسے	اور	ان لوگوں کو جو	اس کے ساتھ تھے	اس کشتی میں	جو بھری ہوئی تھی	پھر	ہم نے غرق کر دیا	اس کے بعد

الْبٰقِيْنَ ﴿۱۲۰﴾	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيَةً	وَ	مَا	كَانَ	اَكْثَرُهُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۲۱﴾	وَ	اِنَّ
باقی لوگوں کو	بلاشبہ	اس میں	البتہ (عظیم) نشانی ہے	اور	نہیں	تھے	ان کے اکثر	ایمان لانے والے	اور	بلاشبہ

رَبَّكَ	لَهُوَ	الْعَزِيْزُ	الرَّحِيْمُ ﴿۱۲۲﴾	كَذَّبَتْ	عَادُ	الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۲۳﴾	اِذْ	قَالَ	لَهُمْ
آپ کا رب	البتہ وہ ہے	نہایت غالب	بہت رحم کرنے والا	جھٹلایا	(قوم) عاد نے	رسولوں کو	جب	کہا	ان سے

اَخُوْهُمْ	هُوْدٌ	اَ	لَا	تَتَّقُوْنَ ﴿۱۲۴﴾	اِنِّيْ	لَكُمْ	رَسُوْلٌ	اَمِيْنٌ ﴿۱۲۵﴾	فَاتَّقُوا اللّٰهَ
ان کے بھائی	ہود نے	کیا	نہیں	ڈرتے تم (اللہ سے)؟	بے شک میں ہوں	تمہارے لیے	رسول	امانت دار	لہٰذا تم اللہ سے ڈرو

وَ	اَطِيْعُوْنِ ﴿۱۲۶﴾	وَ	مَا	اَسْـَٔلُكُمْ	عَلَيْهِ	مِنْ	اَجْرٍ	اِنْ	اَجْرِيَ	اِلَّا
اور	میری اطاعت کرو	اور	نہیں	میں تم سے مانگتا	اس (تبلیغ) پر	کوئی	اجر (صلہ)	نہیں ہے	میرا اجر	مگر

عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۲۷﴾	اَ	تَبْنُوْنَ	بِكُلِّ رِيْعٍ	اٰيَةً	تَعْبَثُوْنَ ﴿۱۲۸﴾	وَ	تَتَّخِذُوْنَ
رب العالمین کے ذمے	کیا	تم بناتے ہو	ہر اونچی جگہ پر	ایک نشانی (عمارت)	کھیلتے ہوئے	اور	تم بناتے (تعمیر کرتے) ہو

مَصَانِعَ	لَعَلَّكُمْ	تَخْلُدُوْنَ ﴿۱۲۹﴾	وَ	اِذَا	بَطَشْتُمْ	بَطَشْتُمْ	جَبَّارِيْنَ ﴿۱۳۰﴾	فَاتَّقُوا اللّٰهَ
(رہائشی) مضبوط محل	شاید کہ تم	ہمیشہ (یہاں ہی) رہو گے	اور	جب	تم پکڑتے ہو	(تو) پکڑتے ہو	سرکشوں کی طرح	لہٰذا تم اللہ سے ڈرو

وَ	اَطِيْعُوْنِ ﴿١٣١﴾	وَ	اتَّقُوا	الَّذِيْٓ	اَمَدَّكُمْ	بِمَا	تَعْلَمُوْنَ ﴿١٣٢﴾
اور	میری اطاعت کرو	اور	تم ڈرو	اس (اللہ) سے جس نے	تمھیں بڑھایا	ان چیزوں کے ساتھ جو	تم جانتے ہو

اَمَدَّكُمْ	بِاَنْعَامٍ وَّبَنِيْنَ ﴿١٣٣﴾	وَ	جَنّٰتٍ	وَّ	عُيُوْنٍ ﴿١٣٤﴾	اِنِّيْٓ	اَخَافُ	عَلَيْكُمْ
اس نے تمھیں بڑھایا ہے	مویشیوں اور بیٹوں (اولاد) کے ساتھ	اور	باغات	اور	چشموں کے (ساتھ)	بے شک میں	ڈرتا ہوں	تم پر

عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿١٣٥﴾	قَالُوْا	سَوَآءٌ	عَلَيْنَآ	اَ	وَعَظْتَ	اَمْ	لَمْ	تَكُنْ	مِّنَ الْوٰعِظِيْنَ ﴿١٣٦﴾
ایک بہت بڑے دن کے عذاب سے	انھوں نے کہا	برابر ہے	ہم پر	خواہ	تو نصیحت کرے	یا	نہ	ہو تو	نصیحت کرنے والوں میں سے

اِنْ	هٰذَآ	اِلَّا	خُلُقُ	الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٣٧﴾	وَ	مَا	نَحْنُ	بِمُعَذَّبِيْنَ ﴿١٣٨﴾	فَكَذَّبُوْهُ
نہیں ہے	یہ	مگر	عادت	پہلے لوگوں کی	اور	نہیں	ہم	عذاب دیے جائیں گے	پھر انھوں نے اسے جھٹلایا

فَاَهْلَكْنٰهُمْ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيَةً	وَ	مَا	كَانَ	اَكْثَرُهُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٣٩﴾
تو ہم نے ان کو ہلاک کر دیا	بے شک	اس میں	البتہ (عظیم) نشانی ہے	اور	نہیں	تھے	ان کے اکثر	ایمان لانے والے

وَ	اِنَّ	رَبَّكَ	لَهُوَ	الْعَزِيْزُ	الرَّحِيْمُ ﴿١٤٠﴾	كَذَّبَتْ	ثَمُوْدُ	الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٤١﴾	اِذْ	قَالَ
اور	بلاشبہ	آپ کا رب	البتہ وہ ہے	نہایت غالب	بہت رحم کرنے والا	جھٹلایا	(قوم) ثمود نے	رسولوں کو	جب	کہا

لَهُمْ	اَخُوْهُمْ	صٰلِحٌ	اَ	لَا	تَتَّقُوْنَ ﴿١٤٢﴾	اِنِّيْ	لَكُمْ	رَسُوْلٌ	اَمِيْنٌ ﴿١٤٣﴾
ان سے	ان کے بھائی	صالح نے	کیا	نہیں	ڈرتے تم (اللہ سے)؟	بلاشبہ میں ہوں	تمھارے لیے	رسول	امانت دار

فَاتَّقُوا اللّٰهَ	وَ	اَطِيْعُوْنِ ﴿١٤٤﴾	وَ	مَآ	اَسْـَٔلُكُمْ	عَلَيْهِ	مِنْ	اَجْرٍ	اِنْ	اَجْرِيَ
لہٰذا تم اللہ سے ڈرو	اور	میری اطاعت کرو	اور	نہیں	میں تم سے مانگتا	اس پر	کوئی	اجر (صلہ)	نہیں ہے	میرا اجر

اِلَّا	عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٤٥﴾	اَ	تُتْرَكُوْنَ	فِيْ مَا	هٰهُنَآ	اٰمِنِيْنَ ﴿١٤٦﴾	فِيْ جَنّٰتٍ
مگر	رب العالمین ہی کے ذمے	کیا	تم چھوڑ دیے جاؤ گے	ان چیزوں میں جو	یہاں ہیں	امن سے؟	(یعنی) باغات میں

وَّ	عُيُوْنٍ ﴿١٤٧﴾	وَّ	زُرُوْعٍ	وَّ	نَخْلٍ	طَلْعُهَا	هَضِيْمٌ ﴿١٤٨﴾	وَ	تَنْحِتُوْنَ
اور	چشموں میں	اور	کھیتوں میں	اور	کھجوروں میں	جن کے شگوفے	نرم و نازک (اور ملائم) ہیں	اور	تم تراشتے ہو

مِنَ الْجِبَالِ	بُيُوْتًا	فٰرِهِيْنَ ﴿١٤٩﴾	فَاتَّقُوا اللّٰهَ	وَ	اَطِيْعُوْنِ ﴿١٥٠﴾	وَ	لَا	تُطِيْعُوْٓا	اَمْرَ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿١٥١﴾
پہاڑوں سے	گھر	اتراتے ہوئے	چنانچہ تم اللہ سے ڈرو	اور	میری اطاعت کرو	اور	نہ	تم اطاعت کرو	حد سے بڑھنے والوں کے حکم کی

الَّذِيْنَ	يُفْسِدُوْنَ	فِي الْاَرْضِ	وَ	لَا	يُصْلِحُوْنَ ﴿١٥٢﴾	قَالُوْٓا	اِنَّمَآ	اَنْتَ	مِنَ الْمُسَحَّرِيْنَ ﴿١٥٣﴾
وہ جو	فساد کرتے ہیں	زمین میں	اور	نہیں	وہ اصلاح کرتے	انھوں نے کہا	یقیناً	تو	سحر زدہ لوگوں میں سے ہے

مَا	أَنْتَ	إِلَّا	بَشَرٌ	مِثْلُنَا	فَأْتِ بِآيَةٍ	إِنْ	كُنْتَ	مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿١٥٤﴾
نہیں ہے	تو (کچھ اور)	مگر	بشر	ہم جیسا ہی	چنانچہ تو لے آ کوئی نشانی (معجزہ)	اگر	تو ہے	سچوں میں سے

قَالَ	هٰذِهٖ	نَاقَةٌ	لَّهَا	شِرْبٌ	وَ	لَكُمْ	شِرْبُ
اس (صالح) نے کہا	یہ	اونٹنی (معجزہ) ہے	اس کے لیے	پانی پینے کی باری ہے	اور	تمہارے لیے	پانی پینے کی باری ہے

يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿١٥٥﴾	وَ	لَا	تَمَسُّوْهَا	بِسُوْٓءٍ	فَيَأْخُذَكُمْ	عَذَابُ	يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿١٥٦﴾
ایک مقرر دن میں	اور	نہ	تم اسے ہاتھ لگانا	برائی سے	چنانچہ تمہیں آ پکڑے گا	عذاب	ایک بہت بڑے دن کا

فَعَقَرُوْهَا	فَأَصْبَحُوْا	نٰدِمِيْنَ ﴿١٥٧﴾	فَأَخَذَهُمُ	الْعَذَابُ	إِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ
پھر انھوں نے اس کی ٹانگیں کاٹ ڈالیں	پھر وہ ہو گئے	سخت نادم	بالآخر آ پکڑا ان کو	عذاب نے	بے شک	اس میں

لَاٰيَةً	وَ	مَا	كَانَ	أَكْثَرُهُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٥٨﴾	وَ	إِنَّ	رَبَّكَ	لَهُوَ الْعَزِيْزُ
البتہ (عظیم) نشانی ہے	اور	نہیں	تھے	ان کے اکثر	ایمان لانے والے	اور	بلاشبہ	آپ کا رب	البتہ وہ ہے نہایت غالب

الرَّحِيْمُ ﴿١٥٩﴾	كَذَّبَتْ	قَوْمُ لُوْطٍ	الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٦٠﴾	إِذْ	قَالَ	لَهُمْ	أَخُوْهُمْ	لُوْطٌ	أَ لَا
بہت رحم کرنے والا	جھٹلایا	قوم لوط نے	رسولوں کو	جب	کہا	ان سے	ان کے بھائی	لوط نے	کیا نہیں

ع

تَتَّقُوْنَ ﴿١٦١﴾	إِنِّيْ	لَكُمْ	رَسُوْلٌ	أَمِيْنٌ ﴿١٦٢﴾	فَاتَّقُوا اللّٰهَ	وَ	أَطِيْعُوْنِ ﴿١٦٣﴾	وَ	مَا
ڈرتے تم (اللہ سے)؟	بلاشبہ میں ہوں	تمہارے لیے	رسول	امین	لہٰذا تم اللہ سے ڈرو	اور	میری اطاعت کرو	اور	نہیں

أَسْأَلُكُمْ	عَلَيْهِ	مِنْ أَجْرٍ	إِنْ	أَجْرِيَ	إِلَّا	عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٦٤﴾	أَ	تَأْتُوْنَ
میں تم سے مانگتا	اس پر	کوئی اجر	نہیں ہے	میرا اجر	مگر	(اللہ) رب العالمین کے ذمے	کیا	تم آتے ہو (جنسی تسکین کے لیے)

الذُّكْرَانَ	مِنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٦٥﴾	وَ	تَذَرُوْنَ	مَا	خَلَقَ	لَكُمْ	رَبُّكُمْ	مِّنْ أَزْوَاجِكُمْ
مردوں کے پاس	جہان (والوں) میں سے	اور	تم چھوڑ دیتے ہو	جنھیں	پیدا کیا	تمہارے لیے	تمہارے رب نے	تمہاری بیویوں میں سے

بَلْ	أَنْتُمْ	قَوْمٌ	عٰدُوْنَ ﴿١٦٦﴾	قَالُوْا	لَئِنْ	لَّمْ	تَنْتَهِ	يٰلُوْطُ	لَتَكُوْنَنَّ
بلکہ	تم	لوگ ہو	حد سے بڑھنے والے	انھوں نے کہا	البتہ اگر	نہ	باز آیا تو	اے لوط!	تو یقیناً تو ہو جائے گا

مِنَ الْمُخْرَجِيْنَ ﴿١٦٧﴾	قَالَ	إِنِّيْ	لِعَمَلِكُمْ	مِّنَ الْقَالِيْنَ ﴿١٦٨﴾	رَبِّ
نکالے ہوئے لوگوں میں سے	اس (لوط) نے کہا	بے شک میں ہوں	تمہارے عمل کو	ناپسند کرنے والوں میں سے	اے میرے رب!

نَجِّنِيْ	وَ	أَهْلِيْ	مِمَّا	يَعْمَلُوْنَ ﴿١٦٩﴾	فَنَجَّيْنٰهُ	وَ	أَهْلَهٗ
تو نجات دے مجھے	اور	میرے گھر والوں کو	اس (انجام) سے جو	وہ کرتے ہیں	چنانچہ ہم نے نجات دی اسے	اور	اس کے اہل کو

اَجْمَعِيْنَ﴿١٧٠﴾	اِلَّا	عَجُوْزًا	فِي الْغٰبِرِيْنَ﴿١٧١﴾	ثُمَّ	دَمَّرْنَا	الْاٰخَرِيْنَ﴿١٧٢﴾	وَ
سبھی کو	سوائے	ایک بڑھیا کے	وہ تھی پیچھے رہنے والوں میں سے	پھر	ہم نے ہلاک کر دیا	دوسروں کو	اور

اَمْطَرْنَا	عَلَيْهِمْ	مَّطَرًا	فَسَآءَ	مَطَرُ	الْمُنْذَرِيْنَ﴿١٧٣﴾	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ
ہم نے بارش برسائی	ان پر (پتھروں کی)	بارش	چنانچہ بری تھی	بارش	ان لوگوں کی جو ڈرائے گئے تھے (عذاب سے)	بلاشبہ	اس میں

لَاٰيَةً ۭ	وَ	مَا	كَانَ	اَكْثَرُهُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ﴿١٧٤﴾	وَ	اِنَّ	رَبَّكَ	لَهُوَ
عظیم نشانی ہے (قدرت کی)	اور	نہیں	تھے	ان کے اکثر	ایمان لانے والے	اور	بلاشبہ	آپ کا رب	البتہ وہ ہے

الْعَزِيْزُ	الرَّحِيْمُ﴿١٧٥﴾	كَذَّبَ	اَصْحٰبُ لْئَيْكَةِ	الْمُرْسَلِيْنَ﴿١٧٦﴾	اِذْ	قَالَ	لَهُمْ	شُعَيْبٌ	اَ	لَا
نہایت غالب	بہت رحم کرنے والا	جھٹلایا	ایکہ (بستی) والوں نے	رسولوں کو	جب	کہا	ان سے	شعیب نے	کیا	نہیں

تَتَّقُوْنَ﴿١٧٧﴾	اِنِّيْ	لَكُمْ	رَسُوْلٌ	اَمِيْنٌ﴿١٧٨﴾	فَاتَّقُوا اللّٰهَ	وَ	اَطِيْعُوْنِ﴿١٧٩﴾	وَ	مَا
ڈرتے تم (اللہ سے)؟	بلاشبہ میں ہوں	تمہارے لیے	رسول	امین	لہٰذا تم اللہ سے ڈرو	اور	میری اطاعت کرو	اور	نہیں

اَسْـَٔلُكُمْ	عَلَيْهِ	مِنْ اَجْرٍ	اِنْ	اَجْرِيَ	اِلَّا	عَلٰي رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ﴿١٨٠﴾	اَوْفُوا	الْكَيْلَ
میں تم سے مانگتا	اس (تبلیغ) پر	کوئی اجر (صلہ)	نہیں ہے	میرا اجر	مگر	رب العالمین کے ذمے	تم پورا بھر کر دو	ماپ

وَ	لَا	تَكُوْنُوْا	مِنَ الْمُخْسِرِيْنَ﴿١٨١﴾	وَ	زِنُوْا	بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ﴿١٨٢﴾	وَ	لَا	تَبْخَسُوا
اور	نہ	ہو تم	دوسروں کو نقصان دینے والوں میں سے	اور	تم تولو	سیدھی ترازو کے ساتھ	اور	نہ	تم کم دو

النَّاسَ	اَشْيَآءَهُمْ	وَ	لَا	تَعْثَوْا	فِي الْاَرْضِ	مُفْسِدِيْنَ﴿١٨٣﴾	وَ	اتَّقُوا	الَّذِيْ
لوگوں کو	ان کی چیزیں	اور	نہ	تم دوڑو	زمین میں	فساد کرتے ہوئے	اور	تم ڈرو	اس (اللہ کی) ذات سے

خَلَقَكُمْ	وَ	الْجِبِلَّةَ	الْاَوَّلِيْنَ﴿١٨٤﴾	قَالُوْٓا	اِنَّمَآ	اَنْتَ	مِنَ الْمُسَحَّرِيْنَ﴿١٨٥﴾	وَ	مَآ
جس نے تمہیں پیدا کیا	اور	مخلوق	پہلی کو (بھی)	انھوں نے کہا	یقیناً	تو	سحر زدہ لوگوں میں سے ہے	اور	نہیں ہے

اَنْتَ	اِلَّا	بَشَرٌ	مِّثْلُنَا	وَ	اِنْ	نَّظُنُّكَ	لَمِنَ الْكٰذِبِيْنَ﴿١٨٦﴾	فَاَسْقِطْ	عَلَيْنَا
تو (کچھ اور)	مگر	بشر	ہم جیسا ہی	اور	بلاشبہ	ہم تجھے گمان کرتے ہیں	البتہ جھوٹوں میں سے	چنانچہ تو گرا دے	ہم پر

كِسَفًا	مِّنَ السَّمَآءِ	اِنْ	كُنْتَ	مِنَ الصّٰدِقِيْنَ﴿١٨٧﴾	قَالَ	رَبِّيْٓ	اَعْلَمُ	بِمَا
ایک ٹکڑا	آسمان سے	اگر	ہے تو	سچوں میں سے	اس (شعیب) نے کہا	میرا رب	خوب جانتا ہے	اس کو جو

تَعْمَلُوْنَ﴿١٨٨﴾	فَكَذَّبُوْهُ	فَاَخَذَهُمْ	عَذَابُ يَوْمِ الظُّلَّةِ ۭ	اِنَّهٗ	كَانَ	عَذَابَ
تم کرتے ہو	چنانچہ انھوں نے اسے جھٹلایا	تو پکڑ لیا ان کو	سائے والے دن کے عذاب نے	بلاشبہ وہ	تھا	عذاب

www.KitaboSunnat.com

يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿١٨٩﴾	إِنَّ	فِي ذَٰلِكَ	لَآيَةً	وَ	مَا	كَانَ	أَكْثَرُهُمْ	مُّؤْمِنِينَ ﴿١٩٠﴾	وَ	إِنَّ
ایک بڑے دن کا	بلاشبہ	اس میں	البتہ (عظیم) نشانی ہے	اور	نہیں	تھے	ان کے اکثر	ایمان لانے والے	اور	بلاشبہ

رَبَّكَ	لَهُوَ	الْعَزِيزُ	الرَّحِيمُ ﴿١٩١﴾	وَ	إِنَّهُ	لَتَنزِيلُ	رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٩٢﴾
آپ کا رب	البتہ وہ ہے	نہایت غالب	بہت رحم کرنے والا	اور	بلاشبہ وہ (قرآن)	البتہ نازل کیا ہوا ہے	رب العالمین کا

نَزَلَ	بِهِ	الرُّوحُ الْأَمِينُ ﴿١٩٣﴾	عَلَىٰ قَلْبِكَ	لِتَكُونَ	مِنَ الْمُنذِرِينَ ﴿١٩٤﴾
اترا ہے	اس کو لے کر	روح الامین (جبرائیل)	(یہ قرآن اترا) آپ کے دل پر	تاکہ آپ ہوں	ڈرانے والوں میں سے

بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُّبِينٍ ﴿١٩٥﴾	وَ	إِنَّهُ	لَفِي زُبُرِ الْأَوَّلِينَ ﴿١٩٦﴾	أَوَ	لَمْ	يَكُن	لَّهُمْ
فصیح عربی زبان میں	اور	بلاشبہ وہ (اس کا ذکر)	پہلی کتابوں میں بھی (موجود) ہے	کیا	نہیں	ہے	ان کے لیے

آيَةً	أَن	يَعْلَمَهُ	عُلَمَاءُ	بَنِي إِسْرَائِيلَ ﴿١٩٧﴾	وَ	لَوْ	نَزَّلْنَاهُ
ایک نشانی	یہ کہ	جانتے ہیں اس (قرآن یا رسول) کو	علماء	بنی اسرائیل کے؟	اور	اگر	ہم اس (قرآن) کو نازل کرتے

عَلَىٰ بَعْضِ الْأَعْجَمِينَ ﴿١٩٨﴾	فَقَرَأَهُ	عَلَيْهِم	مَّا	كَانُوا	بِهِ	مُؤْمِنِينَ ﴿١٩٩﴾	كَذَٰلِكَ
عجمیوں میں سے کسی پر	پھر وہ اسے پڑھتا	ان پر	(تو بھی) نہ	ہوتے وہ	اس پر	ایمان لانے والے	اسی طرح

سَلَكْنَاهُ	فِي قُلُوبِ الْمُجْرِمِينَ ﴿٢٠٠﴾	لَا	يُؤْمِنُونَ	بِهِ	حَتَّىٰ	يَرَوُا
ہم نے اس (تکذیب) کو داخل کیا	مجرموں کے دلوں میں	نہیں	وہ ایمان لائیں گے	اس پر	حتی کہ	وہ دیکھ لیں

الْعَذَابَ الْأَلِيمَ ﴿٢٠١﴾	فَيَأْتِيَهُم	بَغْتَةً	وَ	هُمْ	لَا	يَشْعُرُونَ ﴿٢٠٢﴾
نہایت دردناک عذاب	چنانچہ وہ (عذاب) ان کے پاس آجائے گا	اچانک ہی	جب کہ	وہ	نہ	شعور رکھتے ہوں گے

فَيَقُولُوا	هَلْ	نَحْنُ	مُنظَرُونَ ﴿٢٠٣﴾	أَ	فَبِعَذَابِنَا	يَسْتَعْجِلُونَ ﴿٢٠٤﴾	أَ
تو وہ کہیں گے	کیا	ہم	مہلت دیے جائیں گے؟	کیا	پھر ہمارے عذاب کو	وہ (لوگ) جلدی طلب کرتے ہیں؟	کیا

فَرَأَيْتَ	إِن	مَّتَّعْنَاهُمْ	سِنِينَ ﴿٢٠٥﴾	ثُمَّ	جَاءَهُم	مَّا	كَانُوا
پس آپ نے دیکھا	اگر	ہم ان کو فائدہ دیں	کئی سال؟	پھر	آجائے ان کے پاس	وہ (عذاب) جس کا	تھے وہ

يُوعَدُونَ ﴿٢٠٦﴾	مَا	أَغْنَىٰ	عَنْهُم	مَّا	كَانُوا	يُمَتَّعُونَ ﴿٢٠٧﴾	وَ	مَا
وعدہ دیے جاتے	(تو) نہیں	کفایت کریں گی	ان سے	وہ چیزیں جن سے	تھے وہ	فائدہ پہنچائے جاتے	اور	نہیں

أَهْلَكْنَا	مِن قَرْيَةٍ	إِلَّا	لَهَا	مُنذِرُونَ ﴿٢٠٨﴾	ذِكْرَىٰ	وَ	مَا	كُنَّا	ظَالِمِينَ ﴿٢٠٩﴾
ہم نے ہلاک کی	کوئی بستی	مگر	اس کے لیے	(بھیجے گئے) تھے ڈرانے والے	یاد دہانی کے لیے	اور	نہیں	ہیں ہم	ظلم کرنے والے

وَ	مَا	تَنَزَّلَتْ	بِهِ	الشَّيٰطِيْنُ ﴿210﴾	وَ	مَا	يَنْۢبَغِيْ	لَهُمْ	وَ	مَا	يَسْتَطِيْعُوْنَ ﴿211﴾
اور	نہیں	لے کر اترے	اس (قرآن) کو	شیاطین	اور	نہیں	لائق	ان کے	اور	نہ	وہ (اس کی) استطاعت ہی رکھتے ہیں

اِنَّهُمْ	عَنِ السَّمْعِ	لَمَعْزُوْلُوْنَ ﴿212﴾	فَلَا	تَدْعُ	مَعَ اللّٰهِ	اِلٰهًا	اٰخَرَ
بلاشبہ وہ تو	اس کے سننے سے بھی	البتہ دور رکھے گئے ہیں	چنانچہ نہ	پکاریں آپ	اللہ کے ساتھ	معبود	کوئی اور

فَتَكُوْنَ	مِنَ الْمُعَذَّبِيْنَ ﴿213﴾	وَ	اَنْذِرْ	عَشِيْرَتَكَ	الْاَقْرَبِيْنَ ﴿214﴾
ورنہ آپ (بھی) ہو جائیں گے	ان لوگوں میں سے جو عذاب دیے گئے	اور	آپ ڈرائیں	اپنے قبیلے	(یعنی اپنے) قریبی لوگوں کو

وَ	اخْفِضْ	جَنَاحَكَ	لِمَنِ	اتَّبَعَكَ	مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿215﴾	فَاِنْ	عَصَوْكَ
اور	جھکا دیجیے	اپنا بازو	ان لوگوں کے لیے جنھوں نے	آپ کی پیروی کی	مومنوں میں سے	پھر اگر	وہ آپ کی نافرمانی کریں

فَقُلْ	اِنِّيْ	بَرِيْٓءٌ	مِّمَّا	تَعْمَلُوْنَ ﴿216﴾	وَ	تَوَكَّلْ	عَلَى	الْعَزِيْزِ	الرَّحِيْمِ ﴿217﴾
تو کہہ دیجیے	بلاشبہ میں	بری ہوں	اس سے جو	تم عمل کرتے ہو	اور	توکل کیجیے	اس (اللہ) پر (جو)	خوب غالب	نہایت رحم کرنے والا ہے

الَّذِيْ	يَرٰىكَ	حِيْنَ	تَقُوْمُ ﴿218﴾	وَ	تَقَلُّبَكَ	فِي السّٰجِدِيْنَ ﴿219﴾
وہ جو	آپ کو دیکھتا ہے	جب	آپ کھڑے ہوتے (نماز کے لیے)	اور	آپ کے پھرنے (اٹھنے بیٹھنے) کو	سجدہ کرنے والوں میں

اِنَّهٗ هُوَ	السَّمِيْعُ	الْعَلِيْمُ ﴿220﴾	هَلْ	اُنَبِّئُكُمْ	عَلٰى مَنْ	تَنَزَّلُ	الشَّيٰطِيْنُ ﴿221﴾
بلاشبہ (اللہ) وہی ہے	خوب سننے والا	خوب جاننے والا	کیا	میں تمھیں خبر دوں	کس پر	نازل ہوتے ہیں	شیطان؟

تَنَزَّلُ	عَلٰى كُلِّ اَفَّاكٍ	اَثِيْمٍ ﴿222﴾	يُّلْقُوْنَ	السَّمْعَ	وَ	اَكْثَرُهُمْ	كٰذِبُوْنَ ﴿223﴾
وہ نازل ہوتے ہیں	ہر جھوٹ گھڑنے والے پر	گناہگار (پر)	وہ لگاتے ہیں (اپنے)	کان (شیطانوں کی طرف)	اور	ان کے اکثر	جھوٹے ہیں

وَ	الشُّعَرَآءُ	يَتَّبِعُهُمُ	الْغَاوٗنَ ﴿224﴾	اَ	لَمْ	تَرَ	اَنَّهُمْ	فِيْ كُلِّ وَادٍ
اور	شاعر	ان کی پیروی کرتے ہیں	گمراہ لوگ	کیا	نہیں	آپ نے دیکھا	کہ بلاشبہ وہ	(خیال کی) ہر وادی میں

يَّهِيْمُوْنَ ﴿225﴾	وَ	اَنَّهُمْ	يَقُوْلُوْنَ	مَا	لَا	يَفْعَلُوْنَ ﴿226﴾	اِلَّا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ
سرگرداں پھرتے ہیں	اور	بلاشبہ وہ	کہتے ہیں	وہ بات جو	نہیں	وہ (خود) کرتے	مگر	وہ لوگ جو	ایمان لائے	اور

عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	وَ	ذَكَرُوا اللّٰهَ	كَثِيْرًا	وَّ	انْتَصَرُوْا	مِنْۢ بَعْدِ مَا	ظُلِمُوْا
انھوں نے عمل کیے	نیک	اور	انھوں نے اللہ کو یاد کیا	بہت زیادہ	اور	انھوں نے بدلہ لیا	اس کے بعد کہ	وہ ظلم کیے گئے تھے

وَ	سَيَعْلَمُ	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْٓا	اَيَّ	مُنْقَلَبٍ	يَّنْقَلِبُوْنَ ﴿227﴾
اور	عنقریب وہ جان لیں گے	جنھوں نے	ظلم کیا	کون سی	لوٹنے کی (خوفناک) جگہ	وہ لوٹیں گے

سُوْرَةُ النَّمْلِ (۲۷) مَكِّيَّةٌ (۴۸)

رکوعاتها ۷ — آیاتها ۹۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان رحم کرنے والا ہے

طٰسٓ	تِلْكَ	اٰيٰتُ الْقُرْاٰنِ	وَ	كِتَابٍ مُّبِيْنٍ ۝	هُدًى	وَّ	بُشْرٰى	لِلْمُؤْمِنِيْنَ ۝	الَّذِيْنَ
طٰسٓ	یہ	قرآن کی آیتیں ہیں	اور	واضح کتاب کی	ہدایت	اور	خوشخبری ہے	مومنوں کے لیے	(یعنی) وہ لوگ جو

يُقِيْمُوْنَ	الصَّلٰوةَ	وَ	يُؤْتُوْنَ	الزَّكٰوةَ	وَ	هُمْ	بِالْاٰخِرَةِ	هُمْ	يُوْقِنُوْنَ ۝	اِنَّ	الَّذِيْنَ
قائم رکھتے ہیں	نماز	اور	ادا کرتے ہیں	زکوۃ	اور	وہ	آخرت کے ساتھ	وہی	یقین رکھتے ہیں	بلاشبہ	وہ لوگ جو

لَا	يُؤْمِنُوْنَ	بِالْاٰخِرَةِ	زَيَّنَّا	لَهُمْ	اَعْمَالَهُمْ	فَهُمْ	يَعْمَهُوْنَ ۝	اُولٰٓئِكَ
نہیں	ایمان لاتے	آخرت کے ساتھ	ہم نے مزین کر دیے	ان کے لیے	ان کے اعمال	لہٰذا وہ	سرگردان پھرتے ہیں	یہ

الَّذِيْنَ	لَهُمْ	سُوْٓءُ الْعَذَابِ	وَ	هُمْ	فِي الْاٰخِرَةِ	هُمُ	الْاَخْسَرُوْنَ ۝	وَ	اِنَّكَ
وہ لوگ ہیں	جن کے لیے	برا عذاب ہے	اور	وہ	آخرت میں	وہی	سب سے زیادہ خسارہ پانے والے ہیں	اور	بلاشبہ آپ

لَتُلَقَّى	الْقُرْاٰنَ	مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ عَلِيْمٍ ۝	اِذْ	قَالَ	مُوْسٰى	لِاَهْلِهٖٓ	اِنِّيْٓ
سکھلائے جاتے ہیں	(یہ) قرآن حکیم	حکیم علیم کی طرف سے	جب	کہا	موسیٰ نے	اپنی اہلیہ سے	بے شک میں نے

اٰنَسْتُ	نَارًا ۭ	سَاٰتِيْكُمْ	مِّنْهَا	بِخَبَرٍ	اَوْ	اٰتِيْكُمْ	بِشِهَابٍ
دیکھی ہے	آگ	عنقریب میں لاؤں گا تمہارے پاس	اس سے	کوئی خبر	یا	میں لاؤں گا تمہارے پاس	کوئی شعلہ

قَبَسٍ	لَّعَلَّكُمْ	تَصْطَلُوْنَ ۝	فَلَمَّا	جَاۗءَهَا	نُوْدِيَ	اَنْۢ	بُوْرِكَ	مَنْ
(لکڑی میں) سلگتا ہوا	تاکہ تم	تاپو	پھر جب	(موسیٰ) اس کے پاس آئے	تو آواز دیے گئے	کہ	مبارک ہے	وہ جو

فِي النَّارِ	وَ	مَنْ	حَوْلَهَا ۭ	وَ	سُبْحٰنَ	اللّٰهِ	رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝	يٰمُوْسٰٓى	اِنَّهٗٓ اَنَا
اس آگ (نور) میں ہے	اور	وہ جو	اس کے اردگرد ہے	اور	پاک ہے	اللہ	رب العالمین	اے موسیٰ!	بلاشبہ میں ہی ہوں

اللّٰهُ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ ۝	وَ	اَلْقِ	عَصَاكَ ۭ	فَلَمَّا	رَاٰهَا	تَهْتَزُّ
اللہ	نہایت غالب	خوب حکمت والا	اور	تو ڈال	اپنا عصا	پھر جب	اس (موسیٰ) نے اسے دیکھا	(کہ) وہ حرکت کر رہا ہے

كَاَنَّهَا	جَاۗنٌّ	وَّلّٰى	مُدْبِرًا	وَّ	لَمْ	يُعَقِّبْ ۭ	يٰمُوْسٰى	لَا	تَخَفْ
گویا کہ وہ	سانپ ہے	(تو) وہ لوٹا	پیٹھ پھیر کر	اور	نہ	اس نے مڑ کر دیکھا	(اللہ نے فرمایا) اے موسیٰ!	مت	ڈر تو

اِنِّيْ	لَا	يَخَافُ	لَدَيَّ	الْمُرْسَلُوْنَ ۝	اِلَّا	مَنْ	ظَلَمَ	ثُمَّ	بَدَّلَ	حُسْنًۢا	بَعْدَ
بلاشبہ میں	نہیں	ڈرتے	میرے حضور میں	رسول	مگر	جس نے	ظلم کیا	پھر	اس نے بدل کر کی	نیکی	بعد

سُوْٓءٍ	فَاِنِّيْ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ (11)	وَ	اَدْخِلْ	يَدَكَ	فِيْ جَيْبِكَ	تَخْرُجْ	بَيْضَآءَ
برائی کے	تو بلاشبہ میں	بڑا بخشنے والا	نہایت رحم کرنے والا ہوں	اور	تو داخل کر	اپنا ہاتھ	اپنے گریبان میں	وہ نکلے گا	سفید (چمکتا ہوا)

مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ	فِيْ تِسْعِ اٰيٰتٍ	اِلٰى فِرْعَوْنَ	وَ	قَوْمِهٖ
بغیر کسی عیب (بیماری) کے	(یہ ان) نو نشانیوں (معجزات) میں سے ہیں	(جن کے ساتھ تمہیں بھیجا گیا ہے) فرعون کی طرف	اور	اس کی قوم کی طرف

اِنَّهُمْ	كَانُوْا	قَوْمًا	فٰسِقِيْنَ (12)	فَلَمَّا	جَآءَتْهُمْ	اٰيٰتُنَا	مُبْصِرَةً	قَالُوْا	هٰذَا
بے شک وہ	تھے	لوگ	نافرمان	پھر جب	ان کے پاس آئے	ہمارے معجزات	واضح روشن	(تو) انہوں نے کہا	یہ (تو)

سِحْرٌ	مُّبِيْنٌ (13)	وَ	جَحَدُوْا	بِهَا	وَ	اسْتَيْقَنَتْهَآ	اَنْفُسُهُمْ	ظُلْمًا	وَ	عُلُوًّا
جادو ہے	صریح	اور	انہوں نے انکار کیا	ان کا	جب کہ	ان کا یقین کر لیا تھا	ان کے دلوں نے	ظلم	اور	تکبر سے

فَانْظُرْ	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الْمُفْسِدِيْنَ (14)	وَ	لَقَدْ	اٰتَيْنَا	دَاوٗدَ	وَ	سُلَيْمٰنَ	عِلْمًا
پھر دیکھیے	کیسا	ہوا	انجام	فساد کرنے والوں کا؟	اور	البتہ تحقیق	ہم نے دیا تھا	داود	اور	سلیمان کو	(ایک خاص) علم

وَ	قَالَا	الْحَمْدُ	لِلّٰهِ	الَّذِيْ	فَضَّلَنَا	عَلٰى كَثِيْرٍ	مِّنْ عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِيْنَ (15)
اور	ان دونوں نے کہا	تمام تعریفیں	اللہ ہی کے لیے ہیں	جس نے	ہمیں فضیلت دی	بہتوں پر	اپنے مومن بندوں میں سے

وَ	وَرِثَ	سُلَيْمٰنُ	دَاوٗدَ	وَ	قَالَ	يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ	عُلِّمْنَا	مَنْطِقَ	الطَّيْرِ	وَ
اور	وارث بنا	سلیمان	داود کا	اور	اس نے کہا	اے لوگو!	ہمیں سکھلائی گئی ہے	بولی	پرندوں کی	اور

اُوْتِيْنَا	مِنْ كُلِّ شَيْءٍ	اِنَّ	هٰذَا	لَهُوَ	الْفَضْلُ	الْمُبِيْنُ (16)	وَ	حُشِرَ	لِسُلَيْمٰنَ
ہمیں دی گئی ہے	(ضرورت کی) ہر چیز بھی	بلاشبہ	یہ	البتہ یہ	(اللہ کا) فضل ہے	ظاہر	اور	اکٹھے کیے گئے	سلیمان کے لیے

جُنُوْدُهٗ	مِنَ الْجِنِّ	وَ	الْاِنْسِ	وَ	الطَّيْرِ	فَهُمْ	يُوْزَعُوْنَ (17)
اس کے لشکر	جنوں سے	اور	انسانوں	اور	پرندوں سے	پھر وہ	(صف بندی کے لیے) الگ الگ تقسیم کیے جاتے تھے

حَتّٰٓى	اِذَآ	اَتَوْا	عَلٰى وَادِ النَّمْلِ	قَالَتْ	نَمْلَةٌ	يّٰٓاَيُّهَا	النَّمْلُ	ادْخُلُوْا	مَسٰكِنَكُمْ
حتی کہ	جب	وہ آئے	چیونٹیوں کی وادی پر	(تو) کہا	ایک چیونٹی نے	اے	چیونٹیو!	تم داخل ہو جاؤ	اپنے بلوں میں

لَا	يَحْطِمَنَّكُمْ	سُلَيْمٰنُ	وَ	جُنُوْدُهٗ	وَ	هُمْ	لَا	يَشْعُرُوْنَ (18)	فَتَبَسَّمَ	ضَاحِكًا
نہ	تمہیں کچل ڈالیں	سلیمان	اور	اس کے لشکر	جب کہ	وہ	نہ	شعور رکھتے ہوں	پھر وہ ہنس پڑا	مسکرا کر

مِّنْ قَوْلِهَا	وَ	قَالَ	رَبِّ	اَوْزِعْنِيْٓ	اَنْ	اَشْكُرَ	نِعْمَتَكَ	الَّتِيْٓ	اَنْعَمْتَ
اس (چیونٹی) کی بات سے	اور	کہا	اے میرے رب!	تو مجھے توفیق دے	کہ	میں شکر کروں	تیری (اس) نعمت کا	وہ جو	تو نے انعام کی

عَلَیَّ	وَ	عَلٰی وَالِدَیَّ	وَ	اَنْ	اَعْمَلَ	صَالِحًا	تَرْضٰىهُ	وَ	اَدْخِلْنِیْ	بِرَحْمَتِكَ
مجھ پر	اور	میرے والدین پر	اور	یہ کہ	میں عمل کروں	نیک	کہ تو اسے پسند کرے	اور	تو مجھے داخل کر	اپنی رحمت کے ساتھ

فِیْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِیْنَ (19)	وَ	تَفَقَّدَ	الطَّیْرَ	فَقَالَ	مَا	لِیَ	لَاۤ اَرَى	الْهُدْهُدَ
اپنے نیک بندوں میں	اور	اس نے تفتیش کی	پرندوں کی	تو کہا	کیا ہے	مجھے	کہ میں نہیں دیکھتا	ہدہد کو

اَمْ	كَانَ	مِنَ الْغَآىِٕبِیْنَ (20)	لَاُعَذِّبَنَّهٗ	عَذَابًا	شَدِیْدًا	اَوْ	لَاَاذْبَحَنَّهٗۤ
یا	ہے وہ	غائب ہونے والوں میں سے؟	البتہ میں اسے ضرور سزا دوں گا	سزا	سخت	یا	میں اسے ضرور ذبح کروں گا

اَوْ	لَیَاْتِیَنِّیْ	بِسُلْطٰنٍ مُّبِیْنٍ (21)	فَمَكَثَ	غَیْرَ بَعِیْدٍ	فَقَالَ	اَحَطْتُّ	بِمَا
یا	وہ لائے میرے پاس	کوئی واضح (معقول) دلیل	پھر وہ ٹھہرا	تھوڑی ہی دیر	(کہ وہ آ گیا) اور اس نے کہا	میں نے معلوم کیا ہے	وہ جو

لَمْ	تُحِطْ	بِهٖ	وَ	جِئْتُكَ	مِنْ سَبَاٍ	بِنَبَاٍ	یَّقِیْنٍ (22)	اِنِّیْ وَجَدْتُّ	امْرَاَةً
نہیں	معلوم کیا آپ نے	اسے	اور	میں آپ کے پاس لایا ہوں	سبا سے	ایک خبر	یقینی	بلاشبہ میں نے پائی	ایک عورت

تَمْلِكُهُمْ	وَ	اُوْتِیَتْ	مِنْ كُلِّ شَیْءٍ	وَ	لَهَا	عَرْشٌ	عَظِیْمٌ (23)	وَجَدْتُّهَا
جو ان پر حکومت کرتی ہے	اور	وہ دی گئی ہے	(ضرورت کی) ہر چیز	اور	اس کا	تخت ہے	عظیم الشان	میں نے اسے پایا ہے

وَ	قَوْمَهَا	یَسْجُدُوْنَ	لِلشَّمْسِ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	وَ	زَیَّنَ	لَهُمُ	الشَّیْطٰنُ	اَعْمَالَهُمْ
اور	اس کی قوم کو	کہ وہ سجدہ کرتے ہیں	سورج کو	سوائے اللہ کے	اور	مزین کر دیے	ان کے لیے	شیطان نے	ان کے عمل

فَصَدَّهُمْ	عَنِ السَّبِیْلِ	فَهُمْ	لَا	یَهْتَدُوْنَ (24)	اَلَّا	یَسْجُدُوْا	لِلّٰهِ	الَّذِیْ
پھر اس نے ان کو روک رکھا ہے	راہ (حق) سے	چنانچہ وہ	نہیں	ہدایت پاتے	یہ کہ نہیں	وہ سجدہ کرتے	اللہ ہی کو	وہ جو

یُخْرِجُ	الْخَبْءَ	فِی السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	وَ	یَعْلَمُ	مَا	تُخْفُوْنَ	وَ	مَا	تُعْلِنُوْنَ (25)
نکالتا ہے	ان چھپی چیزوں کو جو	آسمانوں میں ہیں	اور	زمین میں	اور	وہ جانتا ہے	جو	تم چھپاتے ہو	اور	جو	تم ظاہر کرتے ہو

سجدة

اَللّٰهُ	لَاۤ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	رَبُّ	الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ (26) ۩	قَالَ	سَنَنْظُرُ	اَ	صَدَقْتَ
اللہ	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہی	جو رب ہے	عرش عظیم کا	اس (سلیمان) نے کہا	عنقریب ہم دیکھیں گے	آیا	تو نے سچ کہا

اَمْ	كُنْتَ	مِنَ الْكٰذِبِیْنَ (27)	اِذْهَبْ	بِّكِتٰبِیْ هٰذَا	فَاَلْقِهْ	اِلَیْهِمْ	ثُمَّ	تَوَلَّ	عَنْهُمْ
یا	تو ہے	جھوٹوں میں سے؟	تو لے جا	میرا یہ خط	پس تو اس کو ڈال	ان کی طرف	پھر	تو ہٹ جا	ان سے

فَانْظُرْ	مَاذَا	یَرْجِعُوْنَ (28)	قَالَتْ	یٰۤاَیُّهَا	الْمَلَؤُا	اِنِّیْۤ	اُلْقِیَ	اِلَیَّ	كِتٰبٌ
پھر تو دیکھ	کیا	وہ لوٹاتے ہیں (جواب)	اس (بلقیس) نے کہا	اے	درباریو!	بلاشبہ میں	ڈالا گیا ہے	میری طرف	ایک خط

كَرِيْمٌ ۝٢٩	اِنَّهٗ	مِنْ سُلَيْمٰنَ	وَ	اِنَّهٗ	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝٣٠	اَلَّا
عزت والا	یقیناً وہ ہے	سلیمان کی طرف سے	اور	وہ یہ ہے	(شروع) اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے	یہ کہ

تَعْلُوْا	عَلَيَّ	وَ	اْتُوْنِيْ	مُسْلِمِيْنَ ۝٣١	قَالَتْ	يٰۤاَيُّهَا	الْمَلَؤُا	اَفْتُوْنِيْ
تم سرکشی کرو	میرے مقابلے میں	اور	تم آ جاؤ میرے پاس	فرمانبردار ہو کر	اس (بلقیس) نے کہا	اے	درباریو!	تم مجھے مشورہ دو

فِيْۤ اَمْرِيْ	مَا	كُنْتُ	قَاطِعَةً	اَمْرًا	حَتّٰى	تَشْهَدُوْنِ ۝٣٢	قَالُوْا	نَحْنُ
میرے (اس) معاملے میں	نہیں	ہوں میں	قطعی فیصلہ کرتی	کسی کام کا	حتی کہ	تم حاضر ہو	انہوں نے کہا	ہم

اُولُوْا قُوَّةٍ	وَّ	اُولُوْا بَاْسٍ	شَدِيْدٍ	وَّ	الْاَمْرُ	اِلَيْكِ	فَانْظُرِيْ	مَاذَا تَاْمُرِيْنَ ۝٣٣
قوت والے ہیں	اور	جنگجو ہیں	سخت	اور	(لیکن) تمام اختیار	تیرے پاس ہے	سو تو سوچ لے	تو (ہمیں) کیا حکم دیتی ہے؟

قَالَتْ	اِنَّ	الْمُلُوْكَ	اِذَا	دَخَلُوْا	قَرْيَةً	اَفْسَدُوْهَا	وَ	جَعَلُوْۤا
اس نے کہا	بلاشبہ	بادشاہ	جب	وہ داخل ہوتے ہیں	کسی بستی میں	(تو) اس کو خراب کر دیتے ہیں	اور	وہ کر دیتے ہیں

اَعِزَّةَ اَهْلِهَاۤ	اَذِلَّةً	وَ	كَذٰلِكَ	يَفْعَلُوْنَ ۝٣٤	وَ	اِنِّيْ	مُرْسِلَةٌ	اِلَيْهِمْ	بِهَدِيَّةٍ
اس کے معزز لوگوں کو	ذلیل	اور	اسی طرح	یہ (بھی) کریں گے	اور	بے شک میں	بھیجتی ہوں	ان کی طرف	کچھ ہدیہ

فَنٰظِرَةٌۢ	بِمَ	يَرْجِعُ	الْمُرْسَلُوْنَ ۝٣٥	فَلَمَّا	جَآءَ	سُلَيْمٰنَ
پھر دیکھتی ہوں	کس چیز (جواب) کے ساتھ	لوٹتے ہیں	قاصد؟	چنانچہ جب	(قاصد) آئے	سلیمان کے پاس

قَالَ	اَ	تُمِدُّوْنَنِ	بِمَالٍ	فَمَاۤ	اٰتٰىنِۦَ اللّٰهُ	خَيْرٌ	مِّمَّاۤ
تو اس (سلیمان) نے کہا	کیا	تم مجھے بڑھاتے ہو	مال کے ساتھ؟	پس جو کچھ	اللہ نے مجھے دیا ہے	بہت بہتر ہے	اس سے جو

اٰتٰىكُمْ	بَلْ	اَنْتُمْ	بِهَدِيَّتِكُمْ	تَفْرَحُوْنَ ۝٣٦	اِرْجِعْ	اِلَيْهِمْ	فَلَنَاْتِيَنَّهُمْ
اس نے تمہیں دیا ہے	بلکہ	تم (خود ہی)	اپنے ہدیے سے	خوش رہو	تو لوٹ جا	ان کی طرف	چنانچہ ہم ضرور آئیں گے ان کے پاس

بِجُنُوْدٍ	لَّا	قِبَلَ	لَهُمْ	بِهَا	وَ	لَنُخْرِجَنَّهُمْ	مِّنْهَاۤ
ایسے لشکروں کے ساتھ	کہ نہیں	طاقت ہوگی	ان کو	ان سے (لڑنے کی)	اور	البتہ ہم انہیں ضرور نکال دیں گے	اس جگہ سے

اَذِلَّةً	وَّ	هُمْ	صٰغِرُوْنَ ۝٣٧	قَالَ	يٰۤاَيُّهَا	الْمَلَؤُا	اَيُّكُمْ
ذلیل کر کے	جب کہ	وہ	خوار ہوں گے	اس (سلیمان) نے کہا	اے	اہل دربار!	تم میں سے کون

يَاْتِيْنِيْ بِعَرْشِهَا	قَبْلَ	اَنْ	يَّاْتُوْنِيْ	مُسْلِمِيْنَ ۝٣٨	قَالَ	عِفْرِيْتٌ
لائے گا میرے پاس اس (بلقیس) کا تخت	اس سے پہلے	کہ	وہ میرے پاس آئیں	مسلمان ہو کر	کہا	ایک دیو نے

مِنَ الْجِنِّ	أَنَا	اٰتِيْكَ	بِهٖ	قَبْلَ	أَنْ	تَقُوْمَ	مِنْ مَّقَامِكَ	وَ	إِنِّيْ
جنوں میں سے	میں	آپ کے پاس لے آؤں گا	اسے	اس سے پہلے	کہ	آپ اٹھیں	اپنی (اس) جگہ سے	اور	بلاشبہ میں

عَلَيْهِ	لَقَوِيٌّ	أَمِيْنٌ ﴿٣٩﴾	قَالَ	الَّذِيْ	عِنْدَهٗ	عِلْمٌ	مِّنَ الْكِتٰبِ	أَنَا
اس پر	البتہ نہایت طاقتور	امین ہوں	کہا	اس شخص نے	جس کے پاس تھا	علم	کتاب کا	میں

اٰتِيْكَ	بِهٖ	قَبْلَ	أَنْ	يَّرْتَدَّ	إِلَيْكَ	طَرْفُكَ ۭ	فَلَمَّا	رَاٰهُ
آپ کے پاس لے آتا ہوں	وہ (تخت)	اس سے پہلے	کہ	جھپکے	آپ کی طرف	آپ کی آنکھ	پھر جب	اس (سلیمان) نے اسے دیکھا

مُسْتَقِرًّا	عِنْدَهٗ	قَالَ	هٰذَا	مِنْ فَضْلِ رَبِّيْ	لِيَبْلُوَنِيْٓ	ءَ	أَشْكُرُ	أَمْ
رکھا ہوا	اپنے پاس	(تو) کہا	یہ	میرے رب کے فضل سے ہے	تاکہ وہ مجھے آزمائے	کیا	میں شکر کرتا ہوں	یا

أَكْفُرُ ۭ	وَ	مَنْ	شَكَرَ	فَإِنَّمَا	يَشْكُرُ	لِنَفْسِهٖ	وَ	مَنْ	كَفَرَ
ناشکری کرتا ہوں؟	اور	جو کوئی	شکر کرتا ہے	تو بس	وہ شکر کرتا ہے	اپنی ہی ذات کے لیے	اور	جو کوئی	ناشکری کرتا ہے

فَإِنَّ	رَبِّيْ	غَنِيٌّ	كَرِيْمٌ ﴿٤٠﴾	قَالَ	نَكِّرُوْا	لَهَا	عَرْشَهَا	نَنْظُرْ
تو بلاشبہ	میرا رب	بڑا بے پروا	نہایت کرم کرنے والا ہے	اس (سلیمان) نے کہا	تم بدل دو	اس کے لیے	اس کا تخت	ہم دیکھیں گے

أَ	تَهْتَدِيْٓ	أَمْ	تَكُوْنُ	مِنَ الَّذِيْنَ	لَا	يَهْتَدُوْنَ ﴿٤١﴾	فَلَمَّا	جَآءَتْ	قِيْلَ
کیا وہ راہ پاتی ہے		یا	وہ ہے	ان لوگوں میں سے جو	نہیں	راہ پاتے؟	پھر جب	وہ (ملکہ) آئی	(تو اس سے) کہا (پوچھا) گیا

أَ	هٰكَذَا	عَرْشُكِ ۭ	قَالَتْ	كَأَنَّهٗ	هُوَ	وَ	أُوْتِيْنَا	الْعِلْمَ	مِنْ قَبْلِهَا	وَ	كُنَّا
کیا	اسی طرح کا ہے	تیرا تخت؟	اس نے کہا	گویا یہ	وہی ہے	اور	ہم دیے گئے تھے	علم	اس سے پہلے ہی	اور	تھے ہم

مُسْلِمِيْنَ ﴿٤٢﴾	وَ	صَدَّهَا	مَا	كَانَتْ	تَّعْبُدُ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ
مسلمان	اور	اسے روکا ہوا تھا (اللہ کی عبادت سے)	اس چیز نے (جس کی)	تھی وہ	عبادت کرتی	سوائے اللہ کے

إِنَّهَا	كَانَتْ مِنْ قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ ﴿٤٣﴾	قِيْلَ	لَهَا	ادْخُلِي	الصَّرْحَ	فَلَمَّا	رَأَتْهُ
اس لیے کہ وہ	تھی کافروں کی قوم میں سے	کہا گیا	اسے	تو داخل ہو	(اس) محل میں	پھر جب	اس نے اسے دیکھا

حَسِبَتْهُ	لُجَّةً	وَّ	كَشَفَتْ	عَنْ سَاقَيْهَا ۭ	قَالَ	إِنَّهٗ	صَرْحٌ	مُّمَرَّدٌ
تو اسے سمجھی	گہرا پانی	اور	اس نے کھول دیں	اپنی دونوں پنڈلیاں	اس (سلیمان) نے کہا	بلاشبہ یہ (تو)	محل ہے	جڑا ہوا

مِّنْ قَوَارِيْرَ ۭ	قَالَتْ	رَبِّ	إِنِّيْ ظَلَمْتُ	نَفْسِيْ	وَ	أَسْلَمْتُ	مَعَ
شیشوں سے	اس نے کہا	اے میرے رب!	بے شک (اب تک) میں نے ظلم کیا	اپنی جان پر	اور	(اب) میں مطیع ہوگئی	ساتھ

سُلَيْمٰنَ	لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ (44)	وَ	لَقَدْ	اَرْسَلْنَآ	اِلٰى ثَمُوْدَ	اَخَاهُمْ	صٰلِحًا	اَنِ
سلیمان کے	اللہ رب العالمین کے لیے	اور	البتہ تحقیق	ہم نے بھیجا	ثمود کی طرف	ان کے بھائی	صالح کو	یہ کہ

اعْبُدُوا اللّٰهَ	فَاِذَا	هُمْ	فَرِيْقٰنِ	يَخْتَصِمُوْنَ (45)	قَالَ	يٰقَوْمِ	لِمَ
تم اللہ کی عبادت کرو	پھر ناگہاں	وہ	دو فریق (مومن اور کافر ہو کر)	باہم جھگڑتے تھے	اس (صالح) نے کہا	اے میری قوم!	کیوں

تَسْتَعْجِلُوْنَ	بِالسَّيِّئَةِ	قَبْلَ	الْحَسَنَةِ	لَوْلَا	تَسْتَغْفِرُوْنَ	اللّٰهَ	لَعَلَّكُمْ
تم جلدی طلب کرتے ہو	برائی (عذاب) کو	پہلے	بھلائی (رحمت) سے؟	کیوں نہیں	تم مغفرت طلب کرتے	اللہ سے	تاکہ تم

تُرْحَمُوْنَ (46)	قَالُوا	اطَّيَّرْنَا	بِكَ	وَ	بِمَنْ	مَّعَكَ	قَالَ
رحم کیے جاؤ؟	انھوں نے کہا	ہم نے بدشگونی لی ہے	تیرے ساتھ	اور	ان لوگوں کے ساتھ جو	تیرے ہمراہ ہیں	اس نے کہا

طٰٓئِرُكُمْ	عِنْدَ اللّٰهِ	بَلْ	اَنْتُمْ	قَوْمٌ	تُفْتَنُوْنَ (47)	وَ	كَانَ	فِى الْمَدِيْنَةِ
تمھاری بدشگونی	اللہ کے پاس ہے	بلکہ	تم	ایسے لوگ ہو	جو آزمائش میں ڈالے گئے ہو	اور	تھے	(اس) شہر میں

تِسْعَةُ	رَهْطٍ	يُّفْسِدُوْنَ	فِى الْاَرْضِ	وَ	لَا	يُصْلِحُوْنَ (48)	قَالُوْا	تَقَاسَمُوْا
نو	سرغنے	وہ فساد کرتے تھے	زمین (ملک) میں	اور	نہیں	وہ اصلاح کرتے تھے	انھوں نے کہا	تم آپس میں قسم کھاؤ

بِاللّٰهِ	لَنُبَيِّتَنَّهٗ	وَ	اَهْلَهٗ	ثُمَّ	لَنَقُوْلَنَّ	لِوَلِيِّهٖ
اللہ کی	البتہ ہم ضرور اس (صالح) پر شب خون ماریں گے	اور	اس کے اہل پر	پھر	البتہ ہم ضرور کہہ دیں گے	اس کے ولی (وارث) سے

مَا شَهِدْنَا	مَهْلِكَ اَهْلِهٖ	وَ	اِنَّا	لَصٰدِقُوْنَ (49)	وَ	مَكَرُوْا
کہ ہم حاضر (موجود) نہیں تھے	اس کے اہل (گھر والوں) کی ہلاکت کے وقت	اور	بلاشبہ ہم	یقیناً سچے ہیں	اور	انھوں نے چلی

مَكْرًا	وَ	مَكَرْنَا	مَكْرًا	وَ	هُمْ	لَا	يَشْعُرُوْنَ (50)	فَانْظُرْ	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ
ایک چال	اور	ہم نے بھی چلی	ایک چال	اور	وہ	نہیں	شعور رکھتے تھے	پھر آپ دیکھیں	کیسا	ہوا	انجام

مَكْرِهِمْ	اَنَّا	دَمَّرْنٰهُمْ	وَ	قَوْمَهُمْ	اَجْمَعِيْنَ (51)	فَتِلْكَ	بُيُوْتُهُمْ	خَاوِيَةً
ان کی چال کا؟	بے شک ہم نے	ان کو ہلاک کر دیا	اور	ان کی قوم کو	سب کو	چنانچہ یہ	ان کے گھر ہیں	خالی (اجڑے ہوئے)

بِمَا	ظَلَمُوْا	اِنَّ	فِىْ ذٰلِكَ	لَاٰيَةً	لِّقَوْمٍ	يَّعْلَمُوْنَ (52)	وَ
بوجہ اس کے کہ	انھوں نے ظلم کیا	بلاشبہ	اس میں	البتہ عظیم نشانی (عبرت) ہے	ان لوگوں کے لیے جو	علم رکھتے ہیں	اور

اَنْجَيْنَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	كَانُوْا	يَتَّقُوْنَ (53)	وَ	لُوْطًا	اِذْ	قَالَ	لِقَوْمِهٖٓ
ہم نے نجات دی	ان لوگوں کو جو	ایمان لائے	اور	تھے وہ	(اللہ سے) ڈرتے	اور	(بھیجا ہم نے) لوط کو	جب	اس نے کہا	اپنی قوم سے

أَ	تَأْتُوْنَ	الْفَاحِشَةَ	وَ	أَنْتُمْ	تُبْصِرُوْنَ ﴿٥٤﴾	أَ	إِنَّكُمْ	لَتَأْتُوْنَ	الرِّجَالَ
کیا	تم آتے ہو	بے حیائی (بدفعلی) کو	جب کہ	تم	دیکھتے ہو	کیا	بے شک تم	البتہ آتے ہو	مردوں کے پاس

شَهْوَةً	مِّنْ دُوْنِ النِّسَآءِ	بَلْ	أَنْتُمْ	قَوْمٌ	تَجْهَلُوْنَ ﴿٥٥﴾	فَمَا	كَانَ	جَوَابَ
شہوت رانی کے لیے	(اپنی) عورتوں کو چھوڑ کر	بلکہ	تم	لوگ	جہالت والے کام کرتے ہو	پھر نہ	تھا	جواب

قَوْمِهٖ	إِلَّا	أَنْ	قَالُوْا	أَخْرِجُوْا	اٰلَ لُوْطٍ	مِّنْ قَرْيَتِكُمْ	إِنَّهُمْ	أُنَاسٌ
اس کی قوم کا	مگر	یہ کہ	انہوں نے کہا	تم نکال دو	لوط کے ماننے والوں کو	اپنی بستی سے	بے شک وہ	لوگ

يَّتَطَهَّرُوْنَ ﴿٥٦﴾	فَأَنْجَيْنٰهُ	وَ	أَهْلَهٗ	إِلَّا	امْرَأَتَهٗ	قَدَّرْنٰهَا
پاکباز بنتے ہیں	پھر ہم نے نجات دی اس کو	اور	اس کے اہل کو	سوائے	اس کی بیوی کے	ہم نے اس کی بابت فیصلہ کیا تھا

مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿٥٧﴾	وَ	أَمْطَرْنَا	عَلَيْهِمْ	مَّطَرًا	فَسَآءَ	مَطَرُ
(کہ وہ ہوگی) پیچھے رہنے والوں میں سے	اور	ہم نے برسائی	ان پر	(پتھروں کی) بارش	پھر (کتنی) بری تھی	بارش

الْمُنْذَرِيْنَ ﴿٥٨﴾	قُلِ	الْحَمْدُ	لِلّٰهِ	وَ	سَلٰمٌ	عَلٰى عِبَادِهِ	الَّذِيْنَ
ان ڈرائے گئے لوگوں کی	کہہ دیجیے	تمام تعریفیں	اللہ ہی کے لیے ہیں	اور	سلام ہے	اس کے ان بندوں پر	جنہیں

اصْطَفٰى	آٰللّٰهُ	خَيْرٌ	أَمَّا	يُشْرِكُوْنَ ﴿٥٩﴾
اس نے چن لیا	کیا اللہ	بہتر ہے	یا وہ جنہیں	وہ (لوگ) شریک ٹھہراتے ہیں؟

أَمَّنْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْأَرْضَ	وَ	أَنْزَلَ	لَكُمْ	مِّنَ السَّمَاءِ	مَاءً
(کیا یہ بت بہتر ہیں) یا وہ (اللہ) جس نے	پیدا کیا	آسمانوں کو	اور	زمین کو	اور	اتارا	تمہارے لیے	آسمان سے	پانی؟

فَأَنْبَتْنَا	بِهِ	حَدَائِقَ	ذَاتَ بَهْجَةٍ	مَّا	كَانَ	لَكُمْ	أَنْ	تُنْبِتُوا	شَجَرَهَا
پھر ہم نے اگائے	اس سے	باغات	پر رونق	نہیں	تھی	(قدرت) تمہیں	یہ کہ	تم اگاتے	ان کے درخت

ءَإِلٰهٌ	مَّعَ اللّٰهِ	بَلْ	هُمْ	قَوْمٌ	يَعْدِلُونَ ﴿٦٠﴾	أَمَّنْ
کیا کوئی (اور) معبود ہے	اللہ کے ساتھ؟	بلکہ	وہ	ایسے لوگ ہیں	جو (اللہ کے) برابر (ہمسر) ٹھہراتے ہیں	(کیا یہ بت بہتر ہیں) یا وہ (اللہ) جس نے

جَعَلَ	الْأَرْضَ	قَرَارًا	وَ	جَعَلَ	خِلٰلَهَا	أَنْهٰرًا	وَ	جَعَلَ	لَهَا	رَوَاسِيَ
بنایا	زمین کو	ٹھہرنے کے لائق	اور	بنادیں	اس کے درمیان	نہریں	اور	بنائے	اس کے لیے	مضبوط پہاڑ

وَ	جَعَلَ	بَيْنَ الْبَحْرَيْنِ	حَاجِزًا	ءَإِلٰهٌ	مَّعَ اللّٰهِ	بَلْ	أَكْثَرُهُمْ	لَا	يَعْلَمُونَ ﴿٦١﴾
اور	بنادی	دو سمندروں کے درمیان	آڑ؟	کیا کوئی (اور) معبود ہے	اللہ کے ساتھ؟	(نہیں) بلکہ	ان کے اکثر	نہیں	علم رکھتے

أَمَّنْ	يُجِيبُ	الْمُضْطَرَّ	إِذَا	دَعَاهُ	وَ	يَكْشِفُ	السُّوءَ	وَ
(کیا یہ بت بہتر ہیں) یا وہ (اللہ) جو	قبول کرتا ہے	(دعا) لاچار کی	جب	وہ اسے پکارتا ہے	اور	وہ دور کر دیتا ہے	برائی کو	اور

يَجْعَلُكُمْ	خُلَفَاءَ	الْأَرْضِ	ءَإِلٰهٌ	مَّعَ اللّٰهِ	قَلِيلًا مَّا	تَذَكَّرُونَ ﴿٦٢﴾
وہ تمہیں بناتا ہے	جانشین	زمین میں؟	کیا کوئی (اور) معبود ہے	اللہ کے ساتھ؟	بہت ہی کم	تم نصیحت حاصل کرتے ہو

أَمَّنْ	يَهْدِيكُمْ	فِي ظُلُمٰتِ	الْبَرِّ	وَ	الْبَحْرِ	وَ	مَنْ	يُرْسِلُ	الرِّيٰحَ
(کیا یہ بت بہتر ہیں) یا وہ (اللہ) جو	تمہیں راہ دکھاتا ہے	اندھیروں میں	خشکی کے	اور	تری کے	اور	وہ جو	بھیجتا ہے	ہوائیں

بُشْرًا	بَيْنَ يَدَيْ	رَحْمَتِهِ	ءَإِلٰهٌ	مَّعَ اللّٰهِ	تَعٰلَى	اللّٰهُ	عَمَّا
خوشخبری دینے والیاں	پہلے	اپنی رحمت (بارش) سے؟	کیا کوئی (اور) معبود ہے	اللہ کے ساتھ؟	برتر ہے	اللہ	اس سے جو

يُشْرِكُونَ ﴿٦٣﴾	أَمَّنْ	يَبْدَؤُا	الْخَلْقَ	ثُمَّ	يُعِيدُهُ	وَ	مَنْ	يَرْزُقُكُمْ
وہ شریک ٹھہراتے ہیں	(کیا یہ بت بہتر ہیں) یا وہ (اللہ) جو	پہلی بار پیدا کرتا ہے	مخلوق کو	پھر	وہ لوٹائے گا اسے	اور	وہ جو	تمہیں رزق دیتا ہے

مِّنَ السَّمَاءِ	وَ	الْأَرْضِ	ءَإِلٰهٌ	مَّعَ اللّٰهِ	قُلْ	هَاتُوا	بُرْهَانَكُمْ	إِنْ	كُنْتُمْ
آسمان سے	اور	زمین سے؟	کیا کوئی (اور) معبود ہے	اللہ کے ساتھ؟	کہہ دیجیے	تم لے آؤ	اپنی دلیل	اگر	ہو تم

صٰدِقِينَ ﴿٦٤﴾	قُلْ	لَّا	يَعْلَمُ	مَنْ	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	الْأَرْضِ	الْغَيْبَ	إِلَّا اللّٰهُ	وَ	مَا
سچے	کہہ دیجیے	نہیں	جانتا	کوئی بھی	آسمانوں میں	اور	زمین میں	غیب کی بات	سوائے اللہ کے	اور	نہیں

يَشْعُرُوْنَ	اَيَّانَ	يُبْعَثُوْنَ ﴿٦٥﴾	بَلِ	ادّٰرَكَ	عِلْمُهُمْ	فِي الْاٰخِرَةِ	بَلْ	هُمْ	فِيْ شَكٍّ
وہ شعور رکھتے	کہ کب	وہ اٹھائے جائیں گے؟	بلکہ	ختم ہو گیا ہے	ان کا علم	آخرت کے بارے میں	بلکہ	وہ	شک میں ہیں

مِّنْهَا	بَلْ	هُمْ	مِّنْهَا	عَمُوْنَ ﴿٦٦﴾	وَ	قَالَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	ءَ	اِذَا	كُنَّا
اس سے	بلکہ	وہ (تو)	اس سے	اندھے ہیں	اور	کہا	ان لوگوں نے جنھوں نے	کفر کیا	کیا	جب	ہم ہو جائیں گے

تُرٰبًا	وَّ	اٰبَآؤُنَآ	اَئِنَّا	لَمُخْرَجُوْنَ ﴿٦٧﴾	لَقَدْ	وُعِدْنَا	هٰذَا	نَحْنُ	وَ
مٹی	اور	ہمارے باپ دادا بھی	تو کیا ہم	البتہ (زمین سے پھر) نکالے جائیں گے؟	البتہ تحقیق	ہم وعدہ دیے گئے	اس بات کا	ہم	اور

اٰبَآؤُنَا	مِنْ قَبْلُ	اِنْ	هٰذَآ	اِلَّآ	اَسَاطِيْرُ	الْاَوَّلِيْنَ ﴿٦٨﴾	قُلْ	سِيْرُوْا	فِي الْاَرْضِ	فَانْظُرُوْا
ہمارے باپ دادا	اس سے پہلے	نہیں ہیں	یہ	مگر	افسانے	پہلے لوگوں کے	کہہ دیجیے	تم سیر کرو	زمین میں	پھر تم دیکھو

كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الْمُجْرِمِيْنَ ﴿٦٩﴾	وَ	لَا	تَحْزَنْ	عَلَيْهِمْ	وَ	لَا	تَكُنْ	فِيْ ضَيْقٍ	مِّمَّا	يَمْكُرُوْنَ ﴿٧٠﴾
کیسا	ہوا	انجام	مجرموں کا؟	اور	نہ	آپ غم کریں	ان پر	اور	نہ	آپ ہوں	تنگی میں	ان سے جو	وہ سازشیں کرتے ہیں

وَ	يَقُوْلُوْنَ	مَتٰى	هٰذَا	الْوَعْدُ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ ﴿٧١﴾	قُلْ	عَسٰٓى	اَنْ	يَّكُوْنَ رَدِفَ	لَكُمْ
اور	وہ کہتے ہیں	کب (پورا) ہوگا	یہ	وعدہ	اگر	ہو تم	سچے؟	کہہ دیجیے	امید ہے	یہ کہ	قریب آ لگا ہو	تمہارے

بَعْضُ	الَّذِيْ	تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿٧٢﴾	وَ	اِنَّ	رَبَّكَ	لَذُوْ فَضْلٍ	عَلَى النَّاسِ	وَ	لٰكِنَّ	اَكْثَرَهُمْ
بعض	وہ (عذاب) جسے	تم جلدی طلب کر رہے ہو	اور	بلاشبہ	آپ کا رب	البتہ فضل والا ہے	لوگوں پر	اور	لیکن	ان کے اکثر

لَا	يَشْكُرُوْنَ ﴿٧٣﴾	وَ	اِنَّ	رَبَّكَ	لَيَعْلَمُ	مَا	تُكِنُّ	صُدُوْرُهُمْ	وَ	مَا	يُعْلِنُوْنَ ﴿٧٤﴾
نہیں	شکر کرتے	اور	بلاشبہ	آپ کا رب	البتہ جانتا ہے	جو کچھ	چھپاتے ہیں	ان کے سینے	اور	جو کچھ	وہ ظاہر کرتے ہیں

وَ	مَا	مِنْ	غَآئِبَةٍ	فِي السَّمَآءِ	وَ	الْاَرْضِ	اِلَّا	فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿٧٥﴾	اِنَّ	هٰذَا	الْقُرْاٰنَ	يَقُصُّ
اور	نہیں	کوئی	پوشیدہ چیز	آسمان میں	اور	زمین میں	مگر	وہ ہے واضح کتاب میں	بلاشبہ	یہ	قرآن	بیان کرتا ہے

عَلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	اَكْثَرَ	الَّذِيْ	هُمْ	فِيْهِ	يَخْتَلِفُوْنَ ﴿٧٦﴾	وَ	اِنَّهٗ	لَهُدًى	وَّ	رَحْمَةٌ
بنی اسرائیل پر	اکثر	وہ (باتیں) کہ	وہ	ان میں	اختلاف کرتے ہیں	اور	بلاشبہ یہ (قرآن)	البتہ ہدایت	اور	رحمت ہے

لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٧٧﴾	اِنَّ	رَبَّكَ	يَقْضِيْ	بَيْنَهُمْ	بِحُكْمِهٖ	وَ	هُوَ	الْعَزِيْزُ	الْعَلِيْمُ ﴿٧٨﴾
مومنوں کے لیے	بے شک	آپ کا رب	فیصلہ کرے گا	ان کے درمیان	اپنے حکم سے	اور	وہی ہے	نہایت غالب	خوب جاننے والا

فَتَوَكَّلْ	عَلَى اللّٰهِ	اِنَّكَ	عَلَى الْحَقِّ الْمُبِيْنِ ﴿٧٩﴾	اِنَّكَ	لَا	تُسْمِعُ	الْمَوْتٰى	وَ	لَا	تُسْمِعُ
لہٰذا آپ توکل کریں	اللہ پر	بلاشبہ آپ	صریح حق پر ہیں	یقیناً آپ	نہیں	سنا سکتے	مُردوں کو	اور	نہیں	سنا سکتے آپ

الصُّمَّ	الدُّعَآءَ	اِذَا	وَلَّوْا	مُدْبِرِيْنَ ۝۸۰	وَ	مَآ	اَنْتَ	بِهٰدِي	الْعُمْيِ	عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ
بہروں کو	(اپنی) پکار	جب	وہ پھر جائیں	پیٹھ پھیر کر	اور	نہیں	آپ	راہ پر لانے والے	اندھوں کو	ان کی گمراہی سے

اِنْ	تُسْمِعُ	اِلَّا	مَنْ	يُّؤْمِنُ	بِاٰيٰتِنَا	فَهُمْ	مُّسْلِمُوْنَ ۝۸۱	وَ	اِذَا	وَقَعَ	الْقَوْلُ
نہیں	آپ سنا سکتے	مگر	اسی شخص کو جو	ایمان لاتا ہے	ہماری آیتوں کے ساتھ	تو وہی ہیں	فرمانبردار	اور	جب	واقع (پورا) ہوگا	عذاب

عَلَيْهِمْ	اَخْرَجْنَا	لَهُمْ	دَآبَّةً	مِّنَ الْاَرْضِ	تُكَلِّمُهُمْ	اَنَّ	النَّاسَ	كَانُوْا
ان پر	(تو) ہم نکالیں گے	ان کے لیے	ایک جانور	زمین سے	وہ ان سے کلام کرے گا	(کہ) بے شک	لوگ	تھے وہ

بِاٰيٰتِنَا	لَا	يُوْقِنُوْنَ ۝۸۲	وَ	يَوْمَ	نَحْشُرُ	مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ	فَوْجًا	مِّمَّنْ
ہماری آیتوں پر	نہیں	یقین رکھتے	اور	جس دن	ہم اکٹھا کریں گے	ہر امت میں سے	ایک گروہ	ان لوگوں میں سے جو

ربع

يُّكَذِّبُ	بِاٰيٰتِنَا	فَهُمْ	يُوْزَعُوْنَ ۝۸۳	حَتّٰى	اِذَا	جَآءُوْ	قَالَ	اَ
جھٹلاتے تھے	ہماری آیتوں کو	پھر وہ	روکے جائیں گے	یہاں تک کہ	جب	وہ (محشر میں) آجائیں گے	(تو) کہے گا (اللہ)	کیا

كَذَّبْتُمْ	بِاٰيٰتِيْ	وَ	لَمْ	تُحِيْطُوْا	بِهَا	عِلْمًا	اَمَّاذَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ ۝۸۴	وَ	وَقَعَ
تم نے جھٹلایا تھا	میری آیتوں کو	جبکہ	نہیں	تم نے احاطہ کیا تھا	ان کا	علم سے	یا (اور) کیا	تھے تم	عمل کرتے رہے؟	اور	واقع ہو جائے گا

الْقَوْلُ	عَلَيْهِمْ	بِمَا	ظَلَمُوْا	فَهُمْ	لَا	يَنْطِقُوْنَ ۝۸۵	اَ	لَمْ	يَرَوْا	اَنَّا جَعَلْنَا
قول (عذاب)	ان پر	بوجہ اس کے جو	انہوں نے ظلم کیا	پھر وہ	نہیں	بول سکیں گے	کیا	نہیں	انہوں نے دیکھا	کہ بے شک ہم نے بنایا

الَّيْلَ	لِيَسْكُنُوْا	فِيْهِ	وَ	النَّهَارَ	مُبْصِرًا	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّقَوْمٍ
رات کو	تاکہ وہ آرام کریں	اس میں	اور	(بنایا) دن کو	دکھلانے والا (روشن)؟	بلاشبہ	اس میں	البتہ نشانیاں ہیں	ان لوگوں کے لیے جو

يُّؤْمِنُوْنَ ۝۸۶	وَ	يَوْمَ	يُنْفَخُ	فِي الصُّوْرِ	فَفَزِعَ	مَنْ	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	مَنْ	فِي الْاَرْضِ
ایمان لاتے ہیں	اور	جس دن	پھونکا جائے گا	صور میں	تو گھبرا جائے گا	جو کوئی ہے	آسمانوں میں	اور	جو کوئی ہے	زمین میں

اِلَّا	مَنْ	شَآءَ	اللّٰهُ	وَ	كُلٌّ	اَتَوْهُ	دٰخِرِيْنَ ۝۸۷	وَ	تَرَى	الْجِبَالَ
سوائے	اس کے جسے	چاہے	اللہ	اور	سب (لوگ)	آئیں گے اس (اللہ) کے پاس	ذلیل ہو کر	اور	آپ دیکھیں گے	پہاڑوں کو

تَحْسَبُهَا	جَامِدَةً	وَ	هِيَ	تَمُرُّ	مَرَّ السَّحَابِ	صُنْعَ اللّٰهِ	الَّذِيْٓ
(تو) آپ ان کو گمان کریں گے	جمے ہوئے	جبکہ	وہ	چل رہے ہوں گے	بادلوں کے چلنے کی طرح	اللہ کی کاری گری ہے	جس نے

اَتْقَنَ	كُلَّ شَيْءٍ	اِنَّهٗ	خَبِيْرٌ	بِمَا	تَفْعَلُوْنَ ۝۸۸	مَنْ	جَآءَ بِالْحَسَنَةِ	فَلَهٗ
پختہ بنایا	ہر ایک چیز کو	بلاشبہ وہ	خوب خبردار ہے	اس کے ساتھ جو	تم کرتے ہو	جو شخص	نیکی لائے گا	تو اس کے لیے

خَيْرٌ	مِّنْهَا	وَ	هُمْ	مِّنْ فَزَعٍ	يَّوْمَئِذٍ	اٰمِنُوْنَ ﴿٨٩﴾	وَ	مَنْ	جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ
بہت بہتر ہوگا (بدلہ)	اس سے	اور	وہ لوگ	گھبراہٹ سے	اس دن	بے خوف ہوں گے	اور	جو شخص	برائی لائے گا

فَكُبَّتْ	وُجُوْهُهُمْ	فِي النَّارِ	هَلْ	تُجْزَوْنَ	اِلَّا	مَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ ﴿٩٠﴾
تو اوندھے کر دیے جائیں گے	ان کے منہ	آگ میں (اور کہا جائے گا)	نہیں	تم سزا دیے جاؤ گے	مگر	اسی کی جو کچھ	تھے تم	عمل کرتے

اِنَّمَآ	اُمِرْتُ	اَنْ	اَعْبُدَ	رَبَّ هٰذِهِ الْبَلْدَةِ	الَّذِيْ	حَرَّمَهَا	وَ	لَهٗ
بس	میں حکم دیا گیا ہوں	یہ کہ	میں عبادت کروں	اس شہر (مکہ) کے رب کی	وہ جس نے	اس کو حرمت دی	اور	اسی کے لیے ہے

كُلُّ شَيْءٍ	وَّ	اُمِرْتُ	اَنْ	اَكُوْنَ	مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿٩١﴾	وَ	اَنْ	اَتْلُوَا	الْقُرْاٰنَ	فَمَنِ
ہر چیز	اور	میں حکم دیا گیا ہوں	یہ کہ	میں ہو جاؤں	مسلمانوں میں سے	اور	یہ کہ	میں تلاوت کروں	قرآن کی	چنانچہ جس نے

اهْتَدٰى	فَاِنَّمَا	يَهْتَدِيْ	لِنَفْسِهٖ	وَ	مَنْ	ضَلَّ	فَقُلْ	اِنَّمَآ اَنَا
ہدایت پائی	تو بس	وہ ہدایت پائے گا	اپنی ہی ذات کے لیے	اور	جو شخص	گمراہ ہوا	تو آپ کہہ دیجیے	میں تو صرف

مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ﴿٩٢﴾	وَ	قُلِ	الْحَمْدُ	لِلّٰهِ	سَيُرِيْكُمْ	اٰيٰتِهٖ
ڈرانے والوں میں سے ہوں	اور	کہہ دیجیے	تمام تعریف	اللہ ہی کے لیے ہے	عنقریب وہ تمہیں دکھائے گا	اپنی نشانیاں

فَتَعْرِفُوْنَهَا	وَ	مَا	رَبُّكَ	بِغَافِلٍ	عَمَّا	تَعْمَلُوْنَ ﴿٩٣﴾	
تو تم ان کو پہچان لو گے	اور	نہیں ہے	آپ کا رب	غافل	اس سے جو	تم عمل کرتے ہو	

سورۃ القصص (٤٩) مکیۃ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے

آیاتہا ٨٨ رکوعاتہا ٩

طٰسٓمّٓ ﴿١﴾	تِلْكَ	اٰيٰتُ	الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿٢﴾	نَتْلُوْا	عَلَيْكَ	مِنْ نَّبَاِ	مُوْسٰى	وَ	فِرْعَوْنَ	بِالْحَقِّ
طٰسٓمّٓ	یہ	آیتیں ہیں	واضح کتاب کی	ہم پڑھتے ہیں	آپ پر	کچھ خبریں	موسیٰ	اور	فرعون کی	حق کے ساتھ

لِقَوْمٍ	يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٣﴾	اِنَّ	فِرْعَوْنَ	عَلَا	فِي الْاَرْضِ	وَ	جَعَلَ	اَهْلَهَا
ان لوگوں کے لیے جو	ایمان لاتے ہیں	بے شک	فرعون نے	سرکشی کی	زمین (مصر) میں	اور	اس نے بنا دیا	اس کے رہنے والوں کو

شِيَعًا	يَّسْتَضْعِفُ	طَآئِفَةً	مِّنْهُمْ	يُذَبِّحُ	اَبْنَآءَهُمْ	وَ	يَسْتَحْيٖ
کئی گروہ	اس نے کمزور کر رکھا تھا	ایک گروہ (بنی اسرائیل) کو	ان میں سے	وہ ذبح کرتا تھا	ان کے بیٹے	اور	زندہ رکھتا تھا

نِسَآءَهُمْ	اِنَّهٗ	كَانَ	مِنَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿٤﴾	وَ	نُرِيْدُ	اَنْ	نَّمُنَّ	عَلَى الَّذِيْنَ
ان کی عورتیں (بیٹیاں)	بلاشبہ وہ	تھا	فساد کرنے والوں میں سے	اور	ہم چاہتے تھے	یہ کہ	ہم احسان کریں	ان لوگوں پر جو

اسْتُضْعِفُوْا	فِي الْأَرْضِ	وَ	نَجْعَلَهُمْ	أَئِمَّةً	وَّ	نَجْعَلَهُمُ	الْوٰرِثِيْنَ ⑤
کمزور کردیے گئے تھے	زمین (مصر) میں	اور	(یہ کہ) ہم ان کو بنائیں	امام (پیشوا)	اور	ہم انھیں بنائیں	وارث (ملک کا)

وَ	نُمَكِّنَ	لَهُمْ	فِي الْأَرْضِ	وَ	نُرِيَ	فِرْعَوْنَ	وَ	هَامٰنَ	وَ	جُنُوْدَهُمَا
اور	ہم قدرت (اقتدار) دیں	ان کو	زمین (مصر) میں	اور	ہم دکھائیں	فرعون	اور	ہامان کو	اور	ان دونوں کے لشکروں کو

مِنْهُمْ	مَّا	كَانُوْا	يَحْذَرُوْنَ ⑥	وَ	أَوْحَيْنَا	إِلٰى أُمِّ مُوْسٰى	أَنْ	أَرْضِعِيْهِ
ان (کمزوروں کے ہاتھ) سے	وہ چیز جس سے	تھے وہ	ڈرتے	اور	ہم نے الہام کیا	موسیٰ کی ماں کو	یہ کہ	تو دودھ پلا اس (بیٹے) کو

فَإِذَا	خِفْتِ	عَلَيْهِ	فَأَلْقِيْهِ	فِي الْيَمِّ	وَ	لَا	تَخَافِيْ	وَ	لَا	تَحْزَنِيْ	إِنَّا	رَآدُّوْهُ
پھر جب	تو ڈرے	اس پر	تو اسے ڈال دے	دریا میں	اور	نہ	تو ڈرنا	اور	نہ	تو غم کھانا	بلاشبہ ہم	اسے لوٹانے والے ہیں

إِلَيْكِ	وَ	جَاعِلُوْهُ	مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ⑦	فَالْتَقَطَهُ	اٰلُ فِرْعَوْنَ	لِيَكُوْنَ
تیری طرف	اور	اسے بنانے والے ہیں	رسولوں میں سے	(اس نے ڈالا) تو اسے اٹھالیا	فرعون کے گھر والوں نے	تاکہ ہو

لَهُمْ	عَدُوًّا	وَّ	حَزَنًا ط	إِنَّ	فِرْعَوْنَ	وَ	هَامٰنَ	وَ	جُنُوْدَهُمَا	كَانُوْا	خٰطِئِيْنَ ⑧
ان کے لیے	دشمن	اور	(باعث) غم	بلاشبہ	فرعون	اور	ہامان	اور	ان دونوں کے لشکر	تھے وہ	خطاکار

وَ	قَالَتِ	امْرَأَتُ فِرْعَوْنَ	قُرَّتُ	عَيْنٍ	لِّيْ	وَ	لَكَ ط	لَا	تَقْتُلُوْهُ	عَسٰى
اور	کہا	فرعون کی بیوی نے	(یہ) ٹھنڈک ہے	آنکھوں کی	میرے لیے	اور	تیرے لیے	نہ	تم قتل کرو اسے	امید ہے

أَنْ	يَّنْفَعَنَا	أَوْ	نَتَّخِذَهُ	وَلَدًا	وَّ	هُمْ	لَا	يَشْعُرُوْنَ ⑨	وَ	أَصْبَحَ	فُؤَادُ	أُمِّ مُوْسٰى
یہ کہ	ہمیں نفع دے	یا	ہم بنالیں اسے	بیٹا	اور	وہ	نہیں	شعور رکھتے تھے (انجام کا)	اور	ہوگیا	دل	موسیٰ کی ماں کا

فٰرِغًا ط	إِنْ	كَادَتْ	لَتُبْدِيْ	بِهٖ	لَوْلَآ	أَنْ	رَّبَطْنَا	عَلٰى قَلْبِهَا
(صبر و قرار سے) خالی	بلاشبہ	قریب تھی	(کہ) البتہ وہ ظاہر کردے	اس کو	اگر نہ ہوتی	یہ بات کہ	ہم نے مضبوط کردیا تھا	اس کے دل کو

لِتَكُوْنَ	مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ⑩	وَ	قَالَتْ	لِأُخْتِهٖ	قُصِّيْهِ
تاکہ وہ ہو	یقین کرنے والوں میں سے	اور	اس (موسیٰ کی ماں) نے کہا	اس کی (بڑی) بہن سے	تو اس کے پیچھے پیچھے جا

فَبَصُرَتْ	بِهٖ	عَنْ جُنُبٍ	وَّ	هُمْ	لَا	يَشْعُرُوْنَ ⑪	وَ	حَرَّمْنَا
چنانچہ وہ (گئی اور) دیکھتی رہی	اسے	دور سے	جبکہ	وہ (فرعونی)	نہیں	شعور رکھتے تھے (اس کا)	اور	ہم نے حرام کردیا تھا

عَلَيْهِ	الْمَرَاضِعَ	مِنْ قَبْلُ	فَقَالَتْ	هَلْ	أَدُلُّكُمْ	عَلٰى أَهْلِ بَيْتٍ
اس (موسیٰ) پر	دائیوں (کے دودھ) کو	اس سے پہلے	چنانچہ اس (موسیٰ کی بہن) نے کہا	کیا	میں تمہاری رہنمائی کروں	کسی اہل خانہ پر

يَكْفُلُوْنَهٗ	لَكُمْ	وَ	هُمْ	لَهٗ	نٰصِحُوْنَ ۝۱۲	فَرَدَدْنٰهُ	اِلٰٓى اُمِّهٖ
جو اس (بچے) کی پرورش کریں	تمہارے لیے	جبکہ	وہ	اس کے	خیر خواہ (بھی) ہوں	پھر ہم نے اس کو لوٹا دیا	اس کی ماں کی طرف

كَيْ	تَقَرَّ	عَيْنُهَا	وَ	لَا	تَحْزَنَ	وَ	لِتَعْلَمَ	اَنَّ	وَعْدَ اللّٰهِ
تاکہ	ٹھنڈی ہوں	اس کی آنکھیں	اور	(تاکہ) نہ	وہ غم کھائے	اور	تاکہ وہ جان لے	(کہ) بے شک	اللہ کا وعدہ

ع

حَقٌّ	وَّ	لٰكِنَّ	اَكْثَرَهُمْ	لَا	يَعْلَمُوْنَ ۝۱۳	وَ	لَمَّا	بَلَغَ	اَشُدَّهٗ	وَ	اسْتَوٰٓى	اٰتَيْنٰهُ
سچا ہے	اور	لیکن	ان کے اکثر	نہیں	وہ جانتے	اور	جب	وہ (موسیٰ) پہنچا	اپنی جوانی کو	اور	وہ توانا ہوگیا	تو ہم نے اس کو دیا

حُكْمًا	وَّ	عِلْمًا	وَ	كَذٰلِكَ	نَجْزِي	الْمُحْسِنِيْنَ ۝۱۴	وَ	دَخَلَ	الْمَدِيْنَةَ
حکم	اور	علم	اور	اسی طرح	ہم جزا دیتے ہیں	نیکی کرنے والوں کو	اور	وہ (موسیٰ) داخل ہوا	شہر میں

عَلٰى حِيْنِ غَفْلَةٍ	مِّنْ اَهْلِهَا	فَوَجَدَ	فِيْهَا	رَجُلَيْنِ	يَقْتَتِلٰنِ	هٰذَا
ایسے وقت کہ غفلت میں تھے	اس کے باشندے	تو اس نے پایا	اس (شہر) میں	دو آدمیوں کو	جو باہم لڑ رہے تھے	یہ (ایک تو)

مِنْ شِيْعَتِهٖ	وَ	هٰذَا	مِنْ عَدُوِّهٖ	فَاسْتَغَاثَهُ	الَّذِيْ
اس کے گروہ میں سے تھا	اور	یہ (دوسرا)	اس کے دشمن (گروہ میں) سے تھا	چنانچہ مدد مانگی اس (موسیٰ) سے	اس شخص نے جو

مِنْ شِيْعَتِهٖ	عَلَى	الَّذِيْ	مِنْ عَدُوِّهٖ	فَوَكَزَهٗ	مُوْسٰى	فَقَضٰى عَلَيْهِ
اس کے گروہ میں سے تھا	خلاف	اس کے جو	اس کے دشمن (گروہ میں) سے تھا	تو گھونسا مارا اس (فرعونی) کو	موسیٰ نے	تو اس کا کام ہی تمام کر دیا

قَالَ	هٰذَا	مِنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ	اِنَّهٗ	عَدُوٌّ	مُّضِلٌّ	مُّبِيْنٌ ۝۱۵	قَالَ	رَبِّ
(موسیٰ نے) کہا	یہ (قتل)	شیطان کا عمل ہے	بلاشبہ وہ	دشمن ہے	گمراہ کرنے والا	صریح	اس (موسیٰ) نے کہا	اے میرے رب!

اِنِّيْ ظَلَمْتُ	نَفْسِيْ	فَاغْفِرْ	لِيْ	فَغَفَرَ	لَهٗ	اِنَّهٗ هُوَ	الْغَفُوْرُ
بے شک میں نے ظلم کیا ہے	اپنے نفس پر	لہٰذا تو بخش دے	مجھے	تو اس (اللہ) نے بخش دیا	اسے	بلاشبہ وہی ہے	بہت بخشنے والا

الرَّحِيْمُ ۝۱۶	قَالَ	رَبِّ	بِمَآ	اَنْعَمْتَ	عَلَيَّ	فَلَنْ	اَكُوْنَ
نہایت رحم کرنے والا	اس (موسیٰ) نے کہا	اے میرے رب!	بسبب اس کے کہ	تو نے انعام کیا	مجھ پر	لہٰذا ہرگز نہیں	ہوں گا میں

ظَهِيْرًا	لِّلْمُجْرِمِيْنَ ۝۱۷	فَاَصْبَحَ	فِي الْمَدِيْنَةِ	خَآئِفًا	يَّتَرَقَّبُ	فَاِذَا	الَّذِي
مددگار	مجرموں کا	پھر اس (موسیٰ) نے صبح کی	شہر میں	ڈرتے ڈرتے	انتظار کرتے ہوئے	تو ناگہاں	وہ شخص جس نے

اسْتَنْصَرَهٗ	بِالْاَمْسِ	يَسْتَصْرِخُهٗ	قَالَ	لَهٗ	مُوْسٰٓى	اِنَّكَ	لَغَوِيٌّ	مُّبِيْنٌ ۝۱۸
اس سے مدد مانگی تھی	کل	وہی (آج پھر) فریاد کر رہا تھا اس سے	کہا	اس سے	موسیٰ نے	بلاشبہ تو	البتہ گمراہ ہے	ظاہر

فَلَمَّآ	اَنْ اَرَادَ	اَنْ	يَّبْطِشَ	بِالَّذِيْ هُوَ	عَدُوٌّ	لَّهُمَا	قَالَ
چنانچہ جب	اس (موسیٰ) نے ارادہ کیا	یہ کہ	وہ پکڑے	اس شخص کو کہ جو	دشمن تھا	ان دونوں کا	(تو) اس (اسرائیلی) نے کہا

يٰمُوْسٰٓى	اَتُرِيْدُ	اَنْ	تَقْتُلَنِيْ	كَمَا	قَتَلْتَ	نَفْسًۢا	بِالْاَمْسِ	اِنْ	تُرِيْدُ
اے موسیٰ!	کیا تو چاہتا ہے	یہ کہ	تو مجھے قتل کرے	جس طرح	تو نے قتل کیا تھا	ایک شخص کو	کل	نہیں	تو چاہتا

اِلَّآ	اَنْ	تَكُوْنَ	جَبَّارًا	فِي الْاَرْضِ	وَ	مَا	تُرِيْدُ	اَنْ	تَكُوْنَ	مِنَ الْمُصْلِحِيْنَ ⑲	وَ	جَآءَ
مگر	یہ کہ	تو ہو	ظالم	زمین میں	اور	نہیں	تو چاہتا	یہ کہ	تو ہو	اصلاح کرنے والوں میں سے	اور	آیا

رَجُلٌ	مِّنْ اَقْصَا	الْمَدِيْنَةِ	يَسْعٰى	قَالَ	يٰمُوْسٰٓى	اِنَّ	الْمَلَاَ	يَاْتَمِرُوْنَ
ایک آدمی	آخری کنارے سے	شہر کے	دوڑتا ہوا	اس نے کہا	اے موسیٰ!	بلاشبہ	(فرعونی) سردار	مشورہ کر رہے ہیں

بِكَ	لِيَقْتُلُوْكَ	فَاخْرُجْ	اِنِّيْ	لَكَ مِنَ النّٰصِحِيْنَ ⑳	فَخَرَجَ	مِنْهَا
تیرے خلاف	تاکہ وہ تجھے قتل کر دیں	چنانچہ تو نکل جا	بے شک میں	تیرے خیر خواہوں میں سے ہوں	پھر وہ (موسیٰ) نکلا	اس سے

خَآئِفًا	يَّتَرَقَّبُ	قَالَ	رَبِّ	نَجِّنِيْ	مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ㉑	وَ	لَمَّا	تَوَجَّهَ
ڈرتا سہمتا	انتظار کرتا ہوا	(اور) اس نے کہا	اے میرے رب!	تو نجات دے مجھے	ظالم قوم سے	اور	جب	وہ متوجہ ہوا

تِلْقَآءَ مَدْيَنَ	قَالَ	عَسٰى	رَبِّيْٓ	اَنْ	يَّهْدِيَنِيْ	سَوَآءَ	السَّبِيْلِ ㉒	وَ	لَمَّا	وَرَدَ
مدین کی طرف	(تو) اس نے کہا	امید ہے	میرا رب	یہ کہ	وہ مجھے ہدایت دے گا	سیدھے	راستے کی	اور	جب	وہ پہنچا

مَآءَ مَدْيَنَ	وَجَدَ	عَلَيْهِ	اُمَّةً	مِّنَ النَّاسِ	يَسْقُوْنَ	وَ	وَجَدَ
مدین کے پانی (کے کنویں) پر	(تو) اس نے پایا	اس پر	ایک گروہ	لوگوں کا	وہ پانی پلا رہے تھے (اپنے مویشیوں کو)	اور	اس نے پایا

مِنْ دُوْنِهِمُ	امْرَاَتَيْنِ	تَذُوْدٰنِ	قَالَ	مَا	خَطْبُكُمَا	قَالَتَا	لَا
ان سے الگ	دو عورتوں کو	وہ (اپنے جانور) روکے کھڑی تھیں	اس (موسیٰ) نے کہا	کیا	حال ہے تمہارا؟	ان دونوں نے کہا	نہیں

نَسْقِيْ	حَتّٰى	يُصْدِرَ	الرِّعَآءُ	وَ	اَبُوْنَا	شَيْخٌ	كَبِيْرٌ ㉓
ہم پانی پلاتیں	یہاں تک کہ	واپس لے جائیں	چرواہے (اپنے مویشی)	اور	ہمارے باپ	بوڑھے ہیں	بڑی عمر کے

فَسَقٰى	لَهُمَا	ثُمَّ	تَوَلّٰٓى	اِلَى الظِّلِّ	فَقَالَ	رَبِّ	اِنِّيْ
چنانچہ اس (موسیٰ) نے پانی پلایا	ان دونوں کے لیے	پھر	پیچھے ہٹ آیا	سائے کی طرف	اور کہا	اے میرے رب!	بے شک میں

لِمَآ	اَنْزَلْتَ	اِلَيَّ	مِنْ خَيْرٍ	فَقِيْرٌ ㉔	فَجَآءَتْهُ	اِحْدٰىهُمَا	تَمْشِيْ
اس چیز کا جو	تو نازل کرے	میری طرف	بھلائی سے	محتاج ہوں	پھر آئی اس کے پاس	ایک (لڑکی) ان دونوں میں سے	چلتی ہوئی

عَلَى اسْتِحْيَآءٍ	قَالَتْ	اِنَّ	اَبِيْ	يَدْعُوْكَ	لِيَجْزِيَكَ	اَجْرَ	مَا	سَقَيْتَ
حیاء سے	اس نے کہا	بے شک	میرے والد	تجھے بلاتے ہیں	تاکہ وہ تجھے دیں	مزدوری	اس کی جو	تو نے پانی پلایا

لَنَا	فَلَمَّا	جَآءَهٗ	وَ	قَصَّ	عَلَيْهِ	الْقَصَصَ	قَالَ	لَا
ہماری خاطر	چنانچہ جب	وہ (موسیٰ) آیا اس کے پاس	اور	اس نے بیان کیا	اس پر	(سارا) قصہ	(تو) اس نے کہا	مت

تَخَفْ	نَجَوْتَ	مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۵﴾	قَالَتْ	اِحْدٰىهُمَا	يٰاَبَتِ
ڈرو	تو نے نجات پالی ہے	اس ظالم قوم سے	کہا	ایک (لڑکی) نے ان دونوں میں سے	اے ابا جان!

اسْتَاْجِرْهُ	اِنَّ	خَيْرَ	مَنِ	اسْتَاْجَرْتَ	الْقَوِيُّ الْاَمِيْنُ ﴿۲۶﴾	قَالَ	اِنِّيْ
اسے اجرت پر رکھ لیجیے	بلاشبہ	بہترین	وہ شخص ہے	آپ اجرت پر رکھیں	طاقتور (اور) امانت دار آدمی ہی ہے	اس نے کہا	بلاشبہ میں

اُرِيْدُ	اَنْ	اُنْكِحَكَ	اِحْدَى	ابْنَتَيَّ هٰتَيْنِ	عَلٰٓى	اَنْ	تَاْجُرَنِيْ	ثَمٰنِيَ
چاہتا ہوں	یہ کہ	نکاح کر دوں تجھ سے	ایک کا	اپنی ان دو بیٹیوں میں سے	اس (شرط) پر	کہ	تو میری نوکری کرے	آٹھ

حِجَجٍ	فَاِنْ	اَتْمَمْتَ	عَشْرًا	فَمِنْ عِنْدِكَ	وَ	مَآ	اُرِيْدُ	اَنْ	اَشُقَّ	عَلَيْكَ	سَتَجِدُنِيْٓ
سال	پھر اگر	تو پورے کرے	دس سال	تو وہ تیری طرف سے ہے	اور	نہیں	چاہتا میں	یہ کہ	سختی کروں	تجھ پر	یقیناً تو مجھے پائے گا

اِنْ	شَآءَ اللّٰهُ	مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۲۷﴾	قَالَ	ذٰلِكَ	بَيْنِيْ	وَ	بَيْنَكَ	اَيَّمَا
اگر	اللہ نے چاہا	نیک لوگوں میں سے	اس (موسیٰ) نے کہا	یہ (معاہدہ) ہے	میرے درمیان	اور	آپ کے درمیان	جونسی

الْاَجَلَيْنِ	قَضَيْتُ	فَلَا	عُدْوَانَ	عَلَيَّ	وَ	اللّٰهُ	عَلٰى مَا	نَقُوْلُ	وَكِيْلٌ ﴿۲۸﴾
دو مدتوں میں سے	میں پوری کروں	تو نہیں ہوگی	زیادتی	مجھ پر	اور	اللہ	اس (بات) پر جو	ہم کہہ رہے ہیں	نگران ہے

ع

فَلَمَّا	قَضٰى	مُوْسَى	الْاَجَلَ	وَ	سَارَ بِاَهْلِهٖٓ	اٰنَسَ	مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ	نَارًا
پھر جب	پوری کر لی	موسیٰ نے	وہ مدت	اور	وہ اپنی بیوی کو لے کر چلا	تو اس نے دیکھی	طور کی ایک جانب سے	آگ

قَالَ	لِاَهْلِهِ	امْكُثُوْٓا	اِنِّيْٓ	اٰنَسْتُ	نَارًا	لَّعَلِّيْٓ	اٰتِيْكُمْ	مِّنْهَا
اس نے کہا	اپنی بیوی سے	تم ٹھہرو	بے شک میں نے	دیکھی ہے	آگ	شاید کہ میں	تمہارے پاس لے آؤں	اس (جگہ) سے

بِخَبَرٍ	اَوْ	جَذْوَةٍ	مِّنَ النَّارِ	لَعَلَّكُمْ	تَصْطَلُوْنَ ﴿۲۹﴾	فَلَمَّآ	اَتٰىهَا	نُوْدِيَ
کوئی خبر	یا	کوئی انگارا	آگ کا	تاکہ تم	تاپو	پھر جب	وہ اس کے پاس آیا	(تو) وہ ندا دیا گیا

مِنْ شَاطِئِ الْوَادِ الْاَيْمَنِ	فِي الْبُقْعَةِ الْمُبٰرَكَةِ	مِنَ الشَّجَرَةِ	اَنْ	يّٰمُوْسٰٓى	اِنِّيْٓ اَنَا اللّٰهُ	رَبُّ
وادی کے دائیں کنارے سے	بابرکت جگہ میں	درخت سے	کہ	اے موسیٰ!	بلاشبہ میں اللہ ہوں	رب

الْعٰلَمِيْنَ ۝۳۰	وَ	اَنْ	اَلْقِ	عَصَاكَ	فَلَمَّا	رَاٰهَا	تَهْتَزُّ	كَاَنَّهَا
سب جہانوں کا	اور	یہ کہ	تو ڈال دے	اپنی لاٹھی	پھر جب	اس (موسیٰ) نے اس (لاٹھی) کو دیکھا	کہ وہ حرکت کر رہی ہے	گویا کہ وہ

جَآنٌّ	وَّلّٰى	مُدْبِرًا	وَّ	لَمْ	يُعَقِّبْ ط	يٰمُوْسٰٓى	اَقْبِلْ	وَ	لَا	تَخَفْ	اِنَّكَ
سانپ ہے	(تو) وہ پیچھے ہٹا	پیٹھ پھیر کر	اور	نہ	پیچھے مڑ کر دیکھا اس نے	(کہا گیا) اے موسیٰ!	آگے آ	اور	نہ	تو ڈر	بلاشبہ تو

مِنَ الْاٰمِنِيْنَ ۝۳۱	اُسْلُكْ	يَدَكَ	فِيْ جَيْبِكَ	تَخْرُجْ	بَيْضَآءَ	مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ
امن والوں میں سے ہے	تو داخل کر	اپنا ہاتھ	اپنے گریبان میں (پھر تو اسے نکال)	وہ نکلے گا	سفید چمکتا ہوا	بغیر کسی تکلیف (عیب) کے

وَّ	اضْمُمْ	اِلَيْكَ	جَنَاحَكَ	مِنَ الرَّهْبِ	فَذٰنِكَ	بُرْهَانٰنِ	مِنْ رَّبِّكَ	اِلٰى فِرْعَوْنَ
اور	تو ملا لے	اپنی طرف	اپنا بازو	خوف سے (بچنے کیلئے)	چنانچہ یہ دونوں	دلیلیں ہیں	تیرے رب کی طرف سے	فرعون کی طرف

وَ	مَلَا۟ئِهٖ ط	اِنَّهُمْ	كَانُوْا	قَوْمًا	فٰسِقِيْنَ ۝۳۲	قَالَ	رَبِّ	اِنِّيْ
اور	اس کے درباریوں (کی طرف)	بے شک وہ	ہیں	لوگ	نافرمان	اس (موسیٰ) نے کہا	اے میرے رب!	بے شک میں نے

قَتَلْتُ	مِنْهُمْ	نَفْسًا	فَاَخَافُ	اَنْ	يَّقْتُلُوْنِ ۝۳۳	وَ	اَخِيْ	هٰرُوْنُ	هُوَ	اَفْصَحُ
قتل کیا تھا	ان میں سے	ایک شخص کو	لہٰذا میں ڈرتا ہوں	اس سے کہ	وہ مجھے قتل کر دیں گے	اور	میرا بھائی	ہارون	وہ	زیادہ فصیح ہے

مِنِّيْ	لِسَانًا	فَاَرْسِلْهُ	مَعِيَ	رِدْاً	يُّصَدِّقُنِيْٓ	اِنِّيْٓ	اَخَافُ	اَنْ
مجھ سے	باعتبار زبان کے	چنانچہ تو بھیج اسے	میرے ساتھ	مددگار بنا کر	(کہ) وہ میری تصدیق کرے	بے شک میں	ڈرتا ہوں	اس سے کہ

يُّكَذِّبُوْنِ ۝۳۴	قَالَ	سَنَشُدُّ	عَضُدَكَ	بِاَخِيْكَ	وَ	نَجْعَلُ
وہ مجھے جھٹلائیں	اس (اللہ) نے کہا	عنقریب ہم مضبوط کر دیں گے	تیرا بازو	تیرے بھائی کے ساتھ	اور	ہم کر دیں گے

لَكُمَا	سُلْطٰنًا	فَلَا	يَصِلُوْنَ	اِلَيْكُمَا	بِاٰيٰتِنَآ	اَنْتُمَا	وَ	مَنِ
تم دونوں کیلئے	غلبہ	پھر نہیں	وہ پہنچ سکیں گے	تم دونوں کی طرف	(تم جاؤ) ہماری نشانیوں کے ساتھ	تم دونوں	اور	جس نے

اتَّبَعَكُمَا	الْغٰلِبُوْنَ ۝۳۵	فَلَمَّا	جَآءَهُمْ	مُّوْسٰى	بِاٰيٰتِنَا بَيِّنٰتٍ	قَالُوْا	مَا
تمہاری پیروی کی	غالب رہو گے	پھر جب	آیا ان کے پاس	موسیٰ	ہماری واضح نشانیوں کے ساتھ	(تو) انہوں نے کہا	نہیں ہے

هٰذَآ	اِلَّا	سِحْرٌ	مُّفْتَرًى	وَّ	مَا	سَمِعْنَا	بِهٰذَا	فِيْٓ اٰبَآئِنَا الْاَوَّلِيْنَ ۝۳۶	وَ	قَالَ	مُوْسٰى
یہ	مگر	جادو	گھڑا ہوا	اور	نہیں	ہم نے سنیں	یہ (باتیں)	اپنے پہلے باپ دادا میں	اور	کہا	موسیٰ نے

رَبِّيْٓ	اَعْلَمُ	بِمَنْ	جَآءَ	بِالْهُدٰى	مِنْ عِنْدِهٖ	وَ	مَنْ	تَكُوْنُ	لَهٗ
میرا رب	خوب جانتا ہے	اس شخص کو جو	آیا	ہدایت کے ساتھ	اس کی طرف سے	اور	اس شخص کو کہ	ہوگا	اس کے لیے

عَاقِبَةُ	الدَّارِ	إِنَّهُ	لَا	يُفْلِحُ	الظّٰلِمُوْنَ ﴿۳۷﴾	وَ	قَالَ	فِرْعَوْنُ	يٰٓاَيُّهَا	الْمَلَاُ	مَا	عَلِمْتُ
(بہتر) انجام	آخرت کا	بلاشبہ	نہیں	فلاح پاتے	ظالم	اور	کہا	فرعون نے	اے	سردارو!	نہیں	میں جانتا

لَكُمْ	مِّنْ اِلٰهٍ	غَيْرِيْ	فَاَوْقِدْ	لِيْ	يٰهَامٰنُ	عَلَى الطِّيْنِ	فَاجْعَلْ	لِّيْ
تمہارے لیے	کوئی (اور) معبود	سوائے اپنے	لہٰذا تو آگ جلا	میرے لیے	اے ہامان!	مٹی پر (یعنی اینٹیں بنا)	پھر تو بنا	میرے لیے

صَرْحًا	لَّعَلِّيْۤ	اَطَّلِعُ	اِلٰۤى اِلٰهِ مُوْسٰى	وَ	اِنِّيْ	لَاَظُنُّهٗ	مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿۳۸﴾
ایک محل	تاکہ	(اس پر چڑھ کر) میں جھانکوں	موسیٰ کے الٰہ کو	اور	بلاشبہ میں	البتہ اس (موسیٰ) کو گمان کرتا ہوں	جھوٹوں میں سے

وَ	اسْتَكْبَرَ	هُوَ	وَ	جُنُوْدُهٗ	فِي الْاَرْضِ	بِغَيْرِ الْحَقِّ	وَ	ظَنُّوْۤا	اَنَّهُمْ	اِلَيْنَا
اور	تکبر کیا	اس نے	اور	اس کے لشکروں نے	زمین (مصر) میں	ناحق	اور	انہوں نے گمان کیا	کہ بے شک وہ	ہماری طرف

لَا	يُرْجَعُوْنَ ﴿۳۹﴾	فَاَخَذْنٰهُ	وَ	جُنُوْدَهٗ	فَنَبَذْنٰهُمْ	فِي الْيَمِّ	فَانْظُرْ
نہیں	لوٹائے جائیں گے	چنانچہ ہم نے اسے پکڑ لیا	اور	اس کے لشکروں کو	پھر ہم نے ان کو پھینک دیا	دریا میں	پھر آپ دیکھیں

كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۰﴾	وَ	جَعَلْنٰهُمْ	اَئِمَّةً	يَّدْعُوْنَ	اِلَى النَّارِ	وَ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ
کیسا	ہوا	انجام	ظالموں کا؟	اور	ہم نے ان کو بنایا	پیشوایان (کفر)	وہ بلاتے تھے	آگ کی طرف	اور	قیامت کے دن

لَا	يُنْصَرُوْنَ ﴿۴۱﴾	وَ	اَتْبَعْنٰهُمْ	فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا	لَعْنَةً	وَ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	هُمْ
نہیں	وہ مدد کیے جائیں گے	اور	ہم نے ان کے پیچھے لگا دی	اس دنیا میں	لعنت	اور	قیامت کے دن	وہ

مِّنَ الْمَقْبُوْحِيْنَ ﴿۴۲﴾	وَ	لَقَدْ	اٰتَيْنَا	مُوْسَى	الْكِتٰبَ	مِنْۢ بَعْدِ	مَاۤ	اَهْلَكْنَا	الْقُرُوْنَ الْاُوْلٰى
بدحالوں میں سے ہوں گے	اور	البتہ تحقیق	ہم نے دی	موسیٰ کو	کتاب	بعد	اس کے کہ	ہم نے ہلاک کیا	پہلی امتوں کو

ع

بَصَآئِرَ	لِلنَّاسِ	وَ	هُدًى	وَّ	رَحْمَةً	لَّعَلَّهُمْ	يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۴۳﴾	وَ	مَا	كُنْتَ
بصیرتیں (عطا کرنے والی)	لوگوں کو	اور	ہدایت	اور	رحمت (کا ذریعہ)	تاکہ وہ	نصیحت حاصل کریں	اور	نہیں	تھے آپ

بِجَانِبِ الْغَرْبِيِّ	اِذْ	قَضَيْنَاۤ	اِلٰى مُوْسَى	الْاَمْرَ	وَ	مَا	كُنْتَ
مغربی جانب (طور کی)	جب	ہم نے وحی کی	موسیٰ کی طرف	(خاص) معاملے کی	اور	نہیں	تھے آپ (اس واقعے کے)

مِنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۴۴﴾	وَلٰكِنَّاۤ	اَنْشَاْنَا	قُرُوْنًا	فَتَطَاوَلَ	عَلَيْهِمُ	الْعُمُرُ	وَ	مَا	كُنْتَ	ثَاوِيًا
دیکھنے والوں میں سے	لیکن ہم نے	پیدا کیں	کئی امتیں	پھر لمبی ہو گئیں	ان پر	عمریں	اور	نہیں	تھے آپ	مقیم

فِيْۤ اَهْلِ مَدْيَنَ	تَتْلُوْا	عَلَيْهِمْ	اٰيٰتِنَا	وَلٰكِنَّا	كُنَّا	مُرْسِلِيْنَ ﴿۴۵﴾	وَ	مَا
اہل مدین میں	کہ آپ تلاوت کرتے	ان پر	ہماری آیتیں	اور لیکن ہم ہی	ہیں (آپ کو رسول بنا کر)	بھیجنے والے	اور	نہیں

كُنْتَ	بِجَانِبِ الطُّوْرِ	اِذْ	نَادَيْنَا	وَ	لٰكِنْ	رَّحْمَةً	مِّنْ رَّبِّكَ	لِتُنْذِرَ
تھے آپ	طور کی جانب	جب	ہم نے آواز دی تھی (موسیٰ کو)	اور	لیکن	رحمت ہے	آپ کے رب کی طرف سے	تاکہ آپ ڈرائیں

قَوْمًا	مَّآ	اَتٰىهُمْ	مِّنْ نَّذِيْرٍ	مِّنْ قَبْلِكَ	لَعَلَّهُمْ	يَتَذَكَّرُوْنَ ۝	وَ	لَوْلَآ
اس قوم کو	(کہ) نہیں	آیا ان کے پاس	کوئی ڈرانے والا	آپ سے پہلے	شاید کہ وہ	نصیحت حاصل کریں	اور	اگر نہ ہوتی

اَنْ	تُصِيْبَهُمْ	مُّصِيْبَةٌ	بِمَا	قَدَّمَتْ	اَيْدِيْهِمْ	فَيَقُوْلُوْا	رَبَّنَا	لَوْلَآ
یہ (بات) کہ	ان کو پہنچتی	کوئی مصیبت	بوجہ اس کے جو	آگے بھیجا	ان کے ہاتھوں نے	تو وہ کہتے	اے ہمارے رب!	کیوں نہیں

اَرْسَلْتَ	اِلَيْنَا	رَسُوْلًا	فَنَتَّبِعَ	اٰيٰتِكَ	وَ	نَكُوْنَ	مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝
تو نے بھیجا	ہماری طرف	کوئی رسول	کہ ہم پیروی کرتے	تیری آیتوں کی	اور	ہم ہوتے	مومنوں میں سے (تو ہم آپ کو نہ بھیجتے)

فَلَمَّا	جَآءَهُمُ	الْحَقُّ	مِنْ عِنْدِنَا	قَالُوْا	لَوْلَآ	اُوْتِيَ	مِثْلَ	مَآ
پھر جب	آیا ان کے پاس	حق	ہمارے پاس سے	(تو) انہوں نے کہا	کیوں نہیں	دیا گیا (پیغمبر)	مثل	ان (معجزوں) کے جو

اُوْتِيَ	مُوْسٰى ۭ	اَ	وَ	لَمْ	يَكْفُرُوْا	بِمَآ	اُوْتِيَ	مُوْسٰى	مِنْ قَبْلُ	قَالُوْا
دیے گئے تھے	موسیٰ	کیا	اور	نہیں	انکار کیا تھا انہوں نے	ان (معجزوں) کا جو	دیے گئے تھے	موسیٰ	اس سے پہلے	انہوں نے کہا تھا

سِحْرٰنِ	تَظٰهَرَا	وَ	قَالُوْٓا	اِنَّا	بِكُلٍّ	كٰفِرُوْنَ ۝	قُلْ
(یہ) دونوں جادوگر ہیں	ایک دوسرے کے مددگار	اور	انہوں نے کہا	بلاشبہ ہم	ہر ایک کے	منکر ہیں	آپ کہہ دیجیے

فَاْتُوْا بِكِتٰبٍ	مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ	هُوَ	اَهْدٰى	مِنْهُمَآ	اَتَّبِعْهُ
تو تم لے آؤ کوئی ایسی کتاب	اللہ کے پاس سے	وہ	زیادہ ہدایت والی ہو	ان دونوں (قرآن اور تورات) سے	میں اس کی پیروی کروں گا

اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ ۝	فَاِنْ	لَّمْ	يَسْتَجِيْبُوْا	لَكَ	فَاعْلَمْ	اَنَّمَا	يَتَّبِعُوْنَ
اگر	ہو تم	سچے	پھر اگر	نہ	قبول کی انہوں نے	آپ کی (بات)	تو جان لیجیے	بس	وہ پیروی کر رہے ہیں

اَهْوَآءَهُمْ ۭ	وَ	مَنْ	اَضَلُّ	مِمَّنِ	اتَّبَعَ	هَوٰىهُ	بِغَيْرِ	هُدًى	مِّنَ اللّٰهِ ۭ
اپنی خواہشات کی	اور	کون	زیادہ گمراہ ہے	اس سے جو	پیروی کرے	اپنی خواہش کی	بغیر	ہدایت کے	اللہ کی طرف سے؟

اِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يَهْدِي	الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝	وَ	لَقَدْ	وَصَّلْنَا	لَهُمُ	الْقَوْلَ
بے شک	اللہ	نہیں	ہدایت دیتا	ظالم لوگوں کو	اور	البتہ تحقیق	ہم نے لگاتار بھیجا	ان کے لیے	اپنا کلام

لَعَلَّهُمْ	يَتَذَكَّرُوْنَ ۝	اَلَّذِيْنَ	اٰتَيْنٰهُمُ	الْكِتٰبَ	مِنْ قَبْلِهٖ	هُمْ	بِهٖ	يُؤْمِنُوْنَ ۝
تاکہ وہ	نصیحت حاصل کریں	وہ لوگ کہ	ہم نے ان کو دی	کتاب	اس (قرآن) سے پہلے	وہ	اس پر	ایمان لاتے ہیں

وَ	اِذَا	يُتْلٰى	عَلَيْهِمْ	قَالُوْٓا	اٰمَنَّا	بِهٖٓ	اِنَّهُ	الْحَقُّ
اور	جب	تلاوت کیا جاتا ہے	ان پر (قرآن)	تو وہ کہتے ہیں	ہم ایمان لائے	اس پر	بے شک یہ	حق ہے

مِنْ رَّبِّنَآ	اِنَّا	كُنَّا	مِنْ قَبْلِهٖ	مُسْلِمِيْنَ ۝	اُولٰٓئِكَ	يُؤْتَوْنَ	اَجْرَهُمْ	مَّرَّتَيْنِ
ہمارے رب کی طرف سے	بلاشبہ ہم تو	تھے	اس سے پہلے ہی	مسلمان	یہ لوگ	دیے جائیں گے	اپنا اجر	دو بار

بِمَا	صَبَرُوْا	وَ	يَدْرَءُوْنَ	بِالْحَسَنَةِ	السَّيِّئَةَ	وَ	مِمَّا	رَزَقْنٰهُمْ
بوجہ اس کے کہ	انہوں نے صبر کیا	اور	وہ دور کرتے ہیں	بھلائی کے ساتھ	برائی کو	اور	اس میں سے جو	ہم نے ان کو رزق دیا

يُنْفِقُوْنَ ۝	وَ	اِذَا	سَمِعُوا	اللَّغْوَ	اَعْرَضُوْا	عَنْهُ	وَ	قَالُوْا	لَنَآ
وہ خرچ کرتے ہیں	اور	جب	وہ سنتے ہیں	لغویات	(تو) وہ اعراض کرتے ہیں	اس سے	اور	وہ کہتے ہیں	ہمارے لیے

اَعْمَالُنَا	وَ	لَكُمْ	اَعْمَالُكُمْ	سَلٰمٌ	عَلَيْكُمْ	لَا	نَبْتَغِي	الْجٰهِلِيْنَ ۝	اِنَّكَ
ہمارے اعمال ہیں	اور	تمہارے لیے	تمہارے اعمال ہیں	سلام ہو	تم پر	نہیں	ہم چاہتے	جاہلوں کو	بلاشبہ آپ

لَا	تَهْدِيْ	مَنْ	اَحْبَبْتَ	وَ	لٰكِنَّ	اللّٰهَ	يَهْدِيْ	مَنْ	يَّشَآءُ	وَ	هُوَ
نہیں	ہدایت دے سکتے	جس کو	آپ چاہیں	اور	لیکن	اللہ	ہدایت دیتا ہے	جس کو	وہ چاہتا ہے	اور	وہ

اَعْلَمُ	بِالْمُهْتَدِيْنَ ۝	وَ	قَالُوْٓا	اِنْ	نَّتَّبِعِ	الْهُدٰى	مَعَكَ
خوب جانتا ہے	ہدایت پانے والوں کو	اور	وہ (مشرکین مکہ) کہتے ہیں	اگر	ہم پیروی کریں	ہدایت کی	تیرے ساتھ

نُتَخَطَّفْ	مِنْ اَرْضِنَا ؕ	اَوَ	لَمْ	نُمَكِّنْ	لَّهُمْ	حَرَمًا	اٰمِنًا	يُّجْبٰٓى
(تو) ہم اچک لیے جائیں گے	اپنی زمین سے	(اللہ نے فرمایا) کیا اور	نہیں	ہم نے جگہ دی	انہیں	حرم میں	جو امن والا ہے	لائے جاتے ہیں

اِلَيْهِ	ثَمَرٰتُ	كُلِّ شَيْءٍ	رِّزْقًا	مِّنْ لَّدُنَّا	وَ	لٰكِنَّ	اَكْثَرَهُمْ	لَا	يَعْلَمُوْنَ ۝
(ہر جانب سے) اس کی طرف	پھل	ہر چیز (قسم) کے	بطور رزق	ہماری طرف سے	اور	لیکن	ان کے اکثر	نہیں	جانتے

وَ	كَمْ	اَهْلَكْنَا	مِنْ قَرْيَةٍ	بَطِرَتْ	مَعِيْشَتَهَا	فَتِلْكَ	مَسٰكِنُهُمْ	لَمْ
اور	کتنی ہی	ہم نے ہلاک کردیں	بستیاں	جو اتراتی تھیں	اپنی (معیشت) گزران پر؟	چنانچہ یہ ہیں	(اجڑے پڑے) ان کے گھر	نہیں

تُسْكَنْ	مِّنْ بَعْدِهِمْ	اِلَّا	قَلِيْلًا ؕ	وَ	كُنَّا	نَحْنُ	الْوٰرِثِيْنَ ۝	وَ	مَا	كَانَ	رَبُّكَ	مُهْلِكَ
آباد کیے گئے	ان کے بعد	مگر	تھوڑے ہی	اور	ہیں	ہم ہی	وارث	اور	نہیں	ہے	آپ کا رب	ہلاک کرنے والا

الْقُرٰى	حَتّٰى	يَبْعَثَ	فِيْٓ اُمِّهَا	رَسُوْلًا	يَّتْلُوْا	عَلَيْهِمْ	اٰيٰتِنَا	وَ	مَا
بستیوں کو	یہاں تک کہ	وہ بھیجتا ہے	ان میں سے بڑی بستی میں	کوئی رسول	وہ تلاوت کرتا ہے	ان پر	ہماری آیتیں	اور	نہیں

كُنَّا	مُهْلِكِي	الْقُرٰٓى	اِلَّا	وَ	اَهْلُهَا	ظٰلِمُوْنَ (٥٩)	وَ	مَآ	اُوْتِيْتُمْ	مِّنْ شَيْءٍ
ہیں ہم	ہلاک کرنے والے	بستیوں کو	مگر	جب کہ	ان کے باشندے	ظالم ہوں	اور	جو کچھ بھی	تم دیے گئے ہو	کوئی چیز

فَمَتَاعُ	الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	وَ	زِيْنَتُهَا	وَ	مَا	عِنْدَ اللّٰهِ	خَيْرٌ	وَّ	اَبْقٰى	اَ	فَلَا
تو وہ سامان ہے	زندگانیٔ دنیا کا	اور	اس کی زینت ہے	اور	جو کچھ	اللہ کے پاس ہے	وہ بہت بہتر	اور	دیرپا ہے	کیا	پھر نہیں

تَعْقِلُوْنَ (٦٠)	اَفَمَنْ	وَّعَدْنٰهُ	وَعْدًا	حَسَنًا	فَهُوَ	لَاقِيْهِ	كَمَنْ
تم عقل رکھتے؟	کیا پھر وہ شخص کہ	ہم نے اس سے وعدہ کیا	وعدہ	اچھا	پھر وہ	ملنے والا ہے اس (وعدے) کو	اس شخص جیسا ہے

مَّتَّعْنٰهُ	مَتَاعَ	الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	ثُمَّ	هُوَ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	مِنَ الْمُحْضَرِيْنَ (٦١)	وَ	يَوْمَ
جسے ہم نے فائدہ دیا ہے	(کچھ) فائدہ	زندگانیٔ دنیا کا	پھر	وہ	قیامت کے دن	حاضر کردہ لوگوں میں سے ہوگا؟	اور	جس دن

يُنَادِيْهِمْ	فَيَقُوْلُ	اَيْنَ	شُرَكَآءِيَ	الَّذِيْنَ	كُنْتُمْ	تَزْعُمُوْنَ (٦٢)	قَالَ	الَّذِيْنَ
وہ (اللہ) انھیں ندا دے گا	تو کہے گا	کہاں ہیں	میرے شریک	وہ جن کو	تم تھے	(شریک) گمان کرتے؟	کہیں گے	وہ لوگ کہ

حَقَّ	عَلَيْهِمُ	الْقَوْلُ	رَبَّنَا	هٰٓؤُلَآءِ	الَّذِيْنَ	اَغْوَيْنَا	اَغْوَيْنٰهُمْ
ثابت ہو چکا	ان پر	قول (عذاب)	اے ہمارے رب!	یہی ہیں	وہ لوگ جنھیں	ہم نے گمراہ کیا تھا	ہم نے انھیں (ایسے) گمراہ کیا تھا

كَمَا	غَوَيْنَا	تَبَرَّاْنَآ	اِلَيْكَ	مَا	كَانُوْٓا	اِيَّانَا	يَعْبُدُوْنَ (٦٣)
جس طرح	ہم گمراہ ہوئے تھے	ہم (ان سے) اظہار براءت کرتے ہیں	تیرے سامنے	نہیں	تھے وہ	خاص ہماری ہی	عبادت کرتے

وَ	قِيْلَ	ادْعُوْا	شُرَكَآءَكُمْ	فَدَعَوْهُمْ	فَلَمْ	يَسْتَجِيْبُوْا	لَهُمْ	وَ	رَاَوُا
اور	کہا جائے گا	تم بلاؤ	اپنے شریکوں کو	پھر وہ ان کو پکاریں گے	تو نہیں	وہ جواب دیں گے	انھیں	اور	وہ (سب) دیکھ لیں گے

الْعَذَابَ	لَوْ	اَنَّهُمْ	كَانُوْا	يَهْتَدُوْنَ (٦٤)	وَ	يَوْمَ	يُنَادِيْهِمْ	فَيَقُوْلُ	مَاذَآ
عذاب	کاش کہ	بے شک وہ	ہوتے	ہدایت پر چلتے	اور	(یاد کرو) جس دن	وہ (اللہ) ان کو پکارے گا	تو وہ کہے گا	کیا

اَجَبْتُمُ	الْمُرْسَلِيْنَ (٦٥)	فَعَمِيَتْ	عَلَيْهِمُ	الْاَنْبَآءُ	يَوْمَئِذٍ	فَهُمْ	لَا	يَتَسَآءَلُوْنَ (٦٦)
جواب دیا تھا تم نے	رسولوں کو؟	پھر اندھی ہو جائیں گی	ان پر	خبریں	اس دن	چنانچہ وہ	نہ	سوال تک کر سکیں گے ایک دوسرے سے

فَاَمَّا	مَنْ	تَابَ	وَ	اٰمَنَ	وَ	عَمِلَ	صَالِحًا	فَعَسٰٓى	اَنْ	يَّكُوْنَ	مِنَ الْمُفْلِحِيْنَ (٦٧)
چنانچہ لیکن	جس شخص نے	توبہ کی	اور	وہ ایمان لایا	اور	اس نے عمل کیا	نیک	تو امید ہے	یہ کہ	وہ ہوگا	فلاح پانے والوں میں سے

وَ	رَبُّكَ	يَخْلُقُ	مَا	يَشَآءُ	وَ	يَخْتَارُ	مَا	كَانَ	لَهُمُ	الْخِيَرَةُ
اور	آپ کا رب	پیدا کرتا ہے	جو	وہ چاہتا ہے	اور	(جو) وہ پسند کرتا ہے	نہیں	ہے	ان (لوگوں) کے لیے	کوئی اختیار

سُبْحٰنَ	اللّٰهِ	وَ	تَعٰلٰى	عَمَّا	يُشْرِكُوْنَ ﴿۶۸﴾	وَ	رَبُّكَ	يَعْلَمُ	مَا	تُكِنُّ	صُدُوْرُهُمْ
پاک ہے	اللہ	اور	وہ برتر ہے	ان سے جو	وہ شریک ٹھہراتے ہیں	اور	آپ کا رب	جانتا ہے	جو کچھ	چھپاتے ہیں	ان کے سینے

وَ	مَا	يُعْلِنُوْنَ ﴿۶۹﴾	وَ	هُوَ	اللّٰهُ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	لَهُ	الْحَمْدُ	فِى الْاُوْلٰى
اور	جو کچھ	وہ ظاہر کرتے ہیں	اور	وہی ہے	اللہ	نہیں	کوئی (اور) الٰہ	مگر	وہی	اسی کیلئے ہے	تمام حمد	دنیا میں

وَ	الْاٰخِرَةِ	وَ	لَهُ	الْحُكْمُ	وَ	اِلَيْهِ	تُرْجَعُوْنَ ﴿۷۰﴾	قُلْ	اَرَءَيْتُمْ	اِنْ	جَعَلَ
اور	آخرت میں	اور	اسی کا ہے	حکم	اور	اسی کی طرف	تم (سب) لوٹائے جاؤ گے	کہہ دیجیے	تم بتلاؤ تو سہی	اگر	کر دے

اللّٰهُ	عَلَيْكُمُ	الَّيْلَ	سَرْمَدًا	اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ	مَنْ	اِلٰهٌ	غَيْرُ	اللّٰهِ	يَاْتِيْكُمْ بِضِيَآءٍ
اللہ	تم پر	رات	ہمیشہ کیلئے	قیامت کے دن تک	(تو) کون ہے	الٰہ	سوائے	اللہ کے	جو لے آئے تمہارے پاس روشنی (دن)؟

اَ	فَلَا	تَسْمَعُوْنَ ﴿۷۱﴾	قُلْ	اَرَءَيْتُمْ	اِنْ	جَعَلَ	اللّٰهُ	عَلَيْكُمُ	النَّهَارَ	سَرْمَدًا	اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ
کیا	پھر نہیں	تم سنتے؟	کہہ دیجیے	تم بتلاؤ تو سہی	اگر	کر دے	اللہ	تم پر	دن	ہمیشہ کے لیے	قیامت کے دن تک

مَنْ	اِلٰهٌ	غَيْرُ اللّٰهِ	يَاْتِيْكُمْ	بِلَيْلٍ	تَسْكُنُوْنَ	فِيْهِ	اَ	فَلَا	تُبْصِرُوْنَ ﴿۷۲﴾
(تو) کون ہے	الٰہ	سوائے اللہ کے	جو لے آئے تمہارے پاس	رات کو	تم آرام کرو	اس میں؟	کیا	پھر نہیں	تم دیکھتے؟

وَ	مِنْ رَّحْمَتِهٖ	جَعَلَ	لَكُمُ	الَّيْلَ	وَ	النَّهَارَ	لِتَسْكُنُوْا	فِيْهِ	وَ	لِتَبْتَغُوْا
اور	اپنی رحمت ہی سے	اس (اللہ) نے بنایا	تمہارے لیے	رات کو	اور	دن کو	تاکہ تم آرام کرو	اس (رات) میں	اور	تاکہ تم تلاش کرو (دن میں)

مِنْ فَضْلِهٖ	وَ	لَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُوْنَ ﴿۷۳﴾	وَ	يَوْمَ	يُنَادِيْهِمْ	فَيَقُوْلُ	اَيْنَ	شُرَكَآءِىَ	الَّذِيْنَ
اس کا فضل	اور	تاکہ تم	شکر کرو	اور	جس دن	وہ (اللہ) انہیں پکارے گا	تو وہ کہے گا	کہاں ہیں	میرے شریک	وہ جن کو

كُنْتُمْ	تَزْعُمُوْنَ ﴿۷۴﴾	وَ	نَزَعْنَا	مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ	شَهِيْدًا	فَقُلْنَا	هَاتُوْا	بُرْهَانَكُمْ	فَعَلِمُوْٓا
تم تھے	(شریک) گمان کرتے؟	اور	ہم نکالیں گے	ہر امت میں سے	ایک گواہ	پھر ہم کہیں گے	تم لاؤ	اپنی دلیل	تو وہ جان لیں گے

اَنَّ	الْحَقَّ	لِلّٰهِ	وَ	ضَلَّ	عَنْهُمْ	مَّا	كَانُوْا	يَفْتَرُوْنَ ﴿۷۵﴾	اِنَّ	قَارُوْنَ	كَانَ
(کہ) بلاشبہ	سچی بات	اللہ ہی کی ہے	اور	گم ہو جائے گا	ان سے	جو کچھ	تھے وہ	افترا باندھتے	بلاشبہ	قارون	تھا

مِنْ قَوْمِ مُوْسٰى	فَبَغٰى	عَلَيْهِمْ	وَ	اٰتَيْنٰهُ	مِنَ الْكُنُوْزِ	مَآ	اِنَّ	مَفَاتِحَهٗ
موسیٰ کی قوم میں سے	پھر اس نے ظلم کیا	ان پر	اور	ہم نے اسے دیا تھا	خزانوں سے	اس قدر کہ	بلاشبہ	اس کی چابیاں

لَتَنُوْٓاُ	بِالْعُصْبَةِ	اُولِى الْقُوَّةِ	اِذْ	قَالَ	لَهٗ	قَوْمُهٗ	لَا	تَفْرَحْ	اِنَّ	اللّٰهَ
البتہ بھاری ہوتی تھیں (اٹھانے میں)	ایک جماعت پر	قوت والی	جب	کہا	اس سے	اس کی قوم نے	نہ	اترا تو	بلاشبہ	اللہ

لَا	يُحِبُّ	الْفَرِحِيْنَ ﴿٧٦﴾	وَ	ابْتَغِ	فِيْمَآ	اٰتٰىكَ اللّٰهُ	الدَّارَ الْاٰخِرَةَ	وَ	لَا	تَنْسَ	نَصِيْبَكَ
نہیں	پسند کرتا	اترانے والوں کو	اور	تو تلاش کر	اس میں جو کچھ	تجھے اللہ نے دیا ہے	آخرت کا گھر	اور	مت	بھول تو	اپنا حصہ

مِنَ الدُّنْيَا	وَ	اَحْسِنْ	كَمَآ	اَحْسَنَ اللّٰهُ	اِلَيْكَ	وَ	لَا	تَبْغِ	الْفَسَادَ	فِي الْاَرْضِ
دنیا سے	اور	تو (لوگوں پر) احسان کر	جس طرح کہ	اللہ نے احسان کیا	تجھ پر	اور	نہ	تلاش کر تو	فساد	زمین میں

اِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يُحِبُّ	الْمُفْسِدِيْنَ ﴿٧٧﴾	قَالَ	اِنَّمَآ	اُوْتِيْتُهٗ	عَلٰى عِلْمٍ
بے شک	اللہ	نہیں	پسند کرتا	فساد کرنے والوں کو	اس (قارون) نے کہا	یقیناً	میں وہ (مال) دیا گیا ہوں	اس علم کی بنا پر

عِنْدِيْ	اَ	وَ	لَمْ	يَعْلَمْ	اَنَّ	اللّٰهَ	قَدْ	اَهْلَكَ	مِنْ قَبْلِهٖ	مِنَ الْقُرُوْنِ
جو میرے پاس ہے	کیا	اور	نہیں	جانا اس نے	کہ بے شک	اللہ نے	تحقیق	ہلاک کیے ہیں	اس سے پہلے	کئی امتوں سے

مَنْ	هُوَ	اَشَدُّ	مِنْهُ	قُوَّةً	وَّ	اَكْثَرُ	جَمْعًا	وَ	لَا	يُسْئَلُ
وہ لوگ کہ	وہ	بہت زیادہ تھے	اس سے	قوت میں	اور	بہت زیادہ تھے	جمع پونجی (یا جماعت) میں	اور	نہیں	پوچھے جاتے

عَنْ ذُنُوْبِهِمُ	الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٧٨﴾	فَخَرَجَ	عَلٰى قَوْمِهٖ	فِيْ زِيْنَتِهٖ	قَالَ	الَّذِيْنَ	يُرِيْدُوْنَ
اپنے گناہوں کی بابت	مجرم لوگ	پھر وہ نکلا	اپنی قوم کے سامنے	اپنی زینت میں	(اور) کہا	ان لوگوں نے جو	چاہتے تھے

الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا	يٰلَيْتَ	لَنَا	مِثْلَ	مَآ	اُوْتِيَ	قَارُوْنُ	اِنَّهٗ	لَذُوْ حَظٍّ عَظِيْمٍ ﴿٧٩﴾
زندگانی دنیا کی	اے کاش!	ہمارے لیے (بھی) ہوتا	مثل	اس کے جو	دیا گیا	قارون کو	بلاشبہ وہ	البتہ بہت بڑے نصیبے والا ہے

وَ	قَالَ	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْعِلْمَ	وَيْلَكُمْ	ثَوَابُ اللّٰهِ	خَيْرٌ	لِّمَنْ	اٰمَنَ
اور	کہا	ان لوگوں نے جو	دیے گئے تھے	علم	افسوس تم پر	اللہ کا ثواب	بہت بہتر ہے	اس شخص کے لیے جو	ایمان لایا

وَ	عَمِلَ	صَالِحًا	وَ	لَا	يُلَقّٰىهَآ	اِلَّا	الصّٰبِرُوْنَ ﴿٨٠﴾	فَخَسَفْنَا	بِهٖ	وَ
اور	اس نے عمل کیے	نیک	اور	نہیں	سکھلائی جاتی یہ بات	مگر	صبر کرنے والوں ہی کو	چنانچہ ہم نے دھنسا دیا	اسے	اور

بِدَارِهِ	الْاَرْضَ	فَمَا	كَانَ	لَهٗ	مِنْ فِئَةٍ	يَّنْصُرُوْنَهٗ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	وَ	مَا	كَانَ
اس کے گھر کو	زمین میں	پھر نہ	ہوئی	اس کیلئے	کوئی جماعت	جو اس کی مدد کرتی	اللہ کے سوا	اور	نہ	ہوا وہ (خود ہی)

مِنَ الْمُنْتَصِرِيْنَ ﴿٨١﴾	وَ	اَصْبَحَ	الَّذِيْنَ	تَمَنَّوْا	مَكَانَهٗ	بِالْاَمْسِ	يَقُوْلُوْنَ
بدلہ لینے والوں میں سے	اور	ہو گئے	وہ لوگ جنہوں نے	تمنا کی تھی	اس کے مرتبے کی	کل	وہ (ایک دوسرے سے) کہتے تھے

وَيْكَاَنَّ اللّٰهَ	يَبْسُطُ	الرِّزْقَ	لِمَنْ	يَّشَآءُ	مِنْ عِبَادِهٖ	وَ	يَقْدِرُ
کیا نہیں دیکھا تو نے کہ اللہ	کشادہ کرتا ہے	رزق	جس کیلئے	چاہتا ہے	اپنے بندوں میں سے	اور	وہی تنگ کرتا ہے (جس کیلئے چاہتا ہے)

لَوْلَآ | اَنْ | مَّنَّ اللّٰهُ | عَلَيْنَا | لَخَسَفَ | بِنَا ۭ | وَيْكَاَنَّهٗ | لَا | يُفْلِحُ | الْكٰفِرُوْنَ ﴿82﴾ | تِلْكَ

اگر نہ ہوتا | یہ کہ | اللہ نے احسان کیا | ہم پر | تو البتہ وہ دھنسا دیتا | ہمیں بھی | کیا نہیں دیکھا تو نے کہ | نہیں | فلاح پاتے | کافر | یہ

الدَّارُ | الْاٰخِرَةُ | نَجْعَلُهَا | لِلَّذِيْنَ | لَا | يُرِيْدُوْنَ | عُلُوًّا | فِي الْاَرْضِ | وَ | لَا | فَسَادًا ۭ | وَ | الْعَاقِبَةُ

دار | آخرت | ہم اس کو کرتے ہیں | ان لوگوں کیلئے جو | نہیں | چاہتے | بڑائی | زمین میں | اور | نہ | فساد | اور | (بہترین) انجام

لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿83﴾ | مَنْ | جَاۗءَ بِالْحَسَنَةِ | فَلَهٗ | خَيْرٌ | مِّنْهَا ۚ | وَ | مَنْ | جَاۗءَ بِالسَّيِّئَةِ | فَلَا

متقین کے لیے ہے | جو کوئی | نیکی لائے گا | تو اس کے لیے ہوگا | بہت بہتر (بدلہ) | اس (نیکی) سے | اور | جو کوئی | برائی لائے گا | تو نہیں

يُجْزَى | الَّذِيْنَ | عَمِلُوا | السَّيِّاٰتِ | اِلَّا | مَا | كَانُوْا | يَعْمَلُوْنَ ﴿84﴾ | اِنَّ | الَّذِيْ | فَرَضَ

بدلہ دیے جائیں گے | وہ لوگ جنہوں نے | عمل کیے | برے | مگر | جو کچھ کہ | وہ تھے | عمل کرتے | بلاشبہ | وہ (اللہ) جس نے | فرض (نازل) کیا

عَلَيْكَ | الْقُرْاٰنَ | لَرَاۗدُّكَ | اِلٰى مَعَادٍ ۭ | قُلْ | رَّبِّيْٓ | اَعْلَمُ | مَنْ

آپ پر | قرآن | البتہ وہ لوٹانے والا ہے آپ کو | (آپ کے) لوٹنے کی جگہ کی طرف | کہہ دیجیے | میرا رب | خوب جانتا ہے | اس شخص کو جو

جَاۗءَ | بِالْهُدٰى | وَ | مَنْ هُوَ | فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿85﴾ | وَ | مَا | كُنْتَ | تَرْجُوْٓا | اَنْ | يُّلْقٰٓى

آیا ہے | ساتھ ہدایت کے | اور | اس کو بھی جو ہے | ظاہر گمراہی میں | اور | نہیں | تھے آپ | امید رکھتے | یہ کہ | القا کی جائے گی

اِلَيْكَ | الْكِتٰبُ | اِلَّا | رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ | فَلَا | تَكُوْنَنَّ | ظَهِيْرًا | لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿86﴾ | وَ | لَا

آپ کی طرف | (یہ) کتاب | مگر | (القا کی گئی ہے) آپ کے رب کی رحمت سے | پس نہ | ہوں آپ | مددگار | کافروں کے لیے | اور | نہ

يَصُدُّنَّكَ | عَنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ | بَعْدَ | اِذْ | اُنْزِلَتْ | اِلَيْكَ | وَ | ادْعُ | اِلٰى رَبِّكَ | وَ

روک دیں آپ کو وہ (کافر) | اللہ کی آیتوں سے | بعد اس کے | جب | وہ نازل کی گئیں | آپ کی طرف | اور | آپ بلائیں | اپنے رب کی طرف | اور

لَا | تَكُوْنَنَّ | مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿87﴾ | وَ | لَا | تَدْعُ | مَعَ اللّٰهِ | اِلٰهًا اٰخَرَ ۘ | لَآ | اِلٰهَ | اِلَّا | هُوَ ۣ | كُلُّ

ہرگز نہ | ہوں آپ | مشرکوں میں سے | اور | مت | پکاریں آپ | اللہ کے ساتھ | کسی دوسرے الہ کو | نہیں | کوئی الہ | مگر | وہی | ہر

شَيْءٍ | هَالِكٌ | اِلَّا | وَجْهَهٗ ۭ | لَهُ | الْحُكْمُ | وَ | اِلَيْهِ | تُرْجَعُوْنَ ﴿88﴾

چیز | ہلاک ہونے والی ہے | سوائے | اس کے چہرے کے | اسی کے لیے ہے | حکم | اور | اسی کی طرف | تم (سب) لوٹائے جاؤ گے

سورۃ العنکبوت

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے

الۗمّۗ ﴿1﴾ | اَ | حَسِبَ | النَّاسُ | اَنْ | يُّتْرَكُوْٓا | اَنْ يَّقُوْلُوْٓا | اٰمَنَّا | وَ | هُمْ | لَا | يُفْتَنُوْنَ ﴿2﴾

الٓمّٓ | کیا | گمان کیا ہے | لوگوں نے | یہ کہ | وہ چھوڑ دیے جائیں گے | (صرف) یہ کہنے پر کہ | ہم ایمان لائے | اور | وہ | نہیں | آزمائے جائیں گے؟

وَ	لَقَدْ	فَتَنَّا	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	فَلَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ	الَّذِيْنَ	صَدَقُوْا
اور	البتہ تحقیق	ہم نے آزمایا	ان لوگوں کو جو	ان سے پہلے تھے	چنانچہ البتہ ضرور جان لے گا اللہ	ان لوگوں کو جنھوں نے	سچ بولا

وَ	لَيَعْلَمَنَّ	الْكٰذِبِيْنَ ۝	اَمْ	حَسِبَ	الَّذِيْنَ	يَعْمَلُوْنَ	السَّيِّاٰتِ	اَنْ
اور	البتہ وہ ضرور جان لے گا	ان کو جو جھوٹے ہیں	کیا	گمان کیا ہے	ان لوگوں نے جو	عمل کرتے ہیں	برے	یہ کہ

يَّسْبِقُوْنَا ؕ	سَآءَ	مَا	يَحْكُمُوْنَ ۝	مَنْ	كَانَ	يَرْجُوْا	لِقَآءَ اللّٰهِ	فَاِنَّ	اَجَلَ اللّٰهِ
وہ ہم سے بچ کر نکل جائیں گے؟	بہت برا ہے	جو	وہ فیصلہ کرتے ہیں	جو شخص	ہے	امید رکھتا	اللہ کی ملاقات کی	تو بلاشبہ	اللہ کا وعدہ

لَاٰتٍ ؕ	وَ	هُوَ	السَّمِيْعُ	الْعَلِيْمُ ۝	وَ	مَنْ	جَاهَدَ	فَاِنَّمَا	يُجَاهِدُ
ضرور آنے والا ہے	اور	وہ	خوب سننے والا	خوب جاننے والا ہے	اور	جو شخص	جہاد کرے	تو بس	وہ جہاد کرتا ہے

لِنَفْسِهٖ ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَغَنِيٌّ	عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ۝	وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا
اپنی ذات (کے فائدہ) کے لیے	بے شک	اللہ	البتہ بے نیاز ہے	(تمام) جہان والوں سے	اور	وہ لوگ جو	ایمان لائے	اور	انھوں نے عمل کیے

الصّٰلِحٰتِ	لَنُكَفِّرَنَّ	عَنْهُمْ	سَيِّاٰتِهِمْ	وَ	لَنَجْزِيَنَّهُمْ	اَحْسَنَ	الَّذِيْ	كَانُوْا
نیک	البتہ ہم ضرور مٹا دیں گے	ان سے	ان کی برائیاں	اور	البتہ ہم ضرور جزا دیں گے انھیں	بہترین	ان کی جو	تھے وہ

يَعْمَلُوْنَ ۝	وَ	وَصَّيْنَا	الْاِنْسَانَ	بِوَالِدَيْهِ	حُسْنًا ؕ	وَ	اِنْ	جَاهَدٰكَ
عمل کرتے	اور	ہم نے وصیت کی	انسان کو	اپنے والدین کے ساتھ	نیکی (کرنے) کی	اور	اگر	وہ کوشش کریں تیرے ساتھ

لِتُشْرِكَ	بِيْ	مَا	لَيْسَ	لَكَ	بِهٖ	عِلْمٌ	فَلَا	تُطِعْهُمَا ؕ	اِلَيَّ
کہ تو شریک ٹھہرائے	میرے ساتھ	اس چیز کو کہ	نہیں	تجھے	اس کا	کوئی علم	تو نہ	تو اطاعت کر ان دونوں کی	میری طرف ہی

مَرْجِعُكُمْ	فَاُنَبِّئُكُمْ	بِمَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ ۝	وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا
تمھاری واپسی ہے	چنانچہ میں تمھیں خبر دوں گا	اس کی جو کچھ کہ	تم تھے	عمل کرتے	اور	وہ لوگ جو	ایمان لائے	اور	انھوں نے عمل کیے

الصّٰلِحٰتِ	لَنُدْخِلَنَّهُمْ	فِي الصّٰلِحِيْنَ ۝	وَ	مِنَ النَّاسِ	مَنْ	يَّقُوْلُ	اٰمَنَّا
نیک	البتہ ہم انھیں ضرور داخل کریں گے	صالح لوگوں میں	اور	بعض لوگوں میں سے	وہ ہیں جو	کہتے ہیں	ہم ایمان لائے

بِاللّٰهِ	فَاِذَآ	اُوْذِيَ	فِي اللّٰهِ	جَعَلَ	فِتْنَةَ النَّاسِ	كَعَذَابِ اللّٰهِ ؕ	وَ	لَئِنْ
اللہ پر	پھر جب	وہ ایذا دیا جاتا ہے	اللہ (کی راہ) میں	(تو) وہ بناتا ہے	لوگوں کی ایذا رسانی کو	اللہ کے عذاب کی مانند	اور	البتہ اگر

جَآءَ	نَصْرٌ	مِّنْ رَّبِّكَ	لَيَقُوْلُنَّ	اِنَّا	كُنَّا	مَعَكُمْ ؕ	اَ	وَ	لَيْسَ	اللّٰهُ	بِاَعْلَمَ
آجائے	مدد	آپ کے رب کی طرف سے	تو وہ ضرور کہیں گے	بلاشبہ ہم تو	تھے	تمہارے ساتھ ہی	کیا	اور	نہیں ہے	اللہ	خوب جاننے والا

بِمَا	فِيْ صُدُوْرِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٠﴾	وَ	لَيَعْلَمَنَّ	اللّٰهُ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	لَيَعْلَمَنَّ
اس کو جو کچھ ہے	جہان والوں کے سینوں میں؟	اور	ضرور جان لے گا	اللہ	ان لوگوں کو جو	ایمان لائے	اور	وہ ضرور جان لے گا

الْمُنٰفِقِيْنَ ﴿١١﴾	وَ	قَالَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لِلَّذِيْنَ	اٰمَنُوا	اتَّبِعُوْا	سَبِيْلَنَا
منافقوں کو بھی	اور	کہا	ان لوگوں نے جنہوں نے	کفر کیا	ان لوگوں سے جو	ایمان لائے	تم پیروی کرو	ہمارے راستے کی

وَ	لْنَحْمِلْ	خَطٰيٰكُمْ	وَ	مَا	هُمْ	بِحٰمِلِيْنَ	مِنْ خَطٰيٰهُمْ	مِّنْ شَيْءٍ	اِنَّهُمْ
اور	چاہیے کہ ہم اٹھالیں	تمہارے گناہ	حالانکہ	نہیں	وہ	اٹھانے والے	ان کے گناہوں میں سے	کچھ بھی	بلاشبہ وہ

لَكٰذِبُوْنَ ﴿١٢﴾	وَ	لَيَحْمِلُنَّ	اَثْقَالَهُمْ	وَ	اَثْقَالًا	مَّعَ اَثْقَالِهِمْ	وَ
البتہ جھوٹے ہیں	اور	البتہ وہ ضرور اٹھائیں گے	اپنے بوجھ	اور	کئی بوجھ (دوسروں کے بھی)	اپنے بوجھوں کے ساتھ	اور

لَيُسْـَٔلُنَّ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	عَمَّا	كَانُوْا	يَفْتَرُوْنَ ﴿١٣﴾	وَ	لَقَدْ	اَرْسَلْنَا	نُوْحًا
البتہ وہ ضرور پوچھے جائیں گے	قیامت کے دن	ان باتوں کی بابت جو	تھے وہ	افترا باندھتے	اور	البتہ تحقیق	ہم نے بھیجا	نوح کو

ع

اِلٰى قَوْمِهٖ	فَلَبِثَ	فِيْهِمْ	اَلْفَ	سَنَةٍ	اِلَّا خَمْسِيْنَ	عَامًا	فَاَخَذَهُمُ	الطُّوْفَانُ	وَ
اس کی قوم کی طرف	تو وہ ٹھہرا رہا	ان میں	ہزار	سال	مگر پچاس	سال (کم)	پھر ان کو پکڑ لیا	طوفان نے	جبکہ

هُمْ	ظٰلِمُوْنَ ﴿١٤﴾	فَاَنْجَيْنٰهُ	وَ	اَصْحٰبَ السَّفِيْنَةِ	وَ	جَعَلْنٰهَا	اٰيَةً	لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿١٥﴾
وہ	ظالم تھے	پھر ہم نے نجات دی اس کو	اور	کشتی والوں کو	اور	ہم نے اس (کشتی کو) بنادیا	(عظیم) نشانی	جہان والوں کے لیے

وَ	اِبْرٰهِيْمَ	اِذْ	قَالَ	لِقَوْمِهِ	اعْبُدُوا اللّٰهَ	وَ	اتَّقُوْهُ	ذٰلِكُمْ	خَيْرٌ	لَّكُمْ
اور	(یاد کیجیے) ابراہیم کو	جب	اس نے کہا	اپنی قوم سے	تم اللہ کی عبادت کرو	اور	تم اس سے ڈرو	یہ	بہت بہتر ہے	تمہارے لیے

اِنْ	كُنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ ﴿١٦﴾	اِنَّمَا	تَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	اَوْثَانًا	وَ	تَخْلُقُوْنَ	اِفْكًا	اِنَّ
اگر	ہو تم	جانتے	بس	تم تو عبادت کرتے ہو	سوائے اللہ کے	بتوں کی	اور	تم گھڑتے ہو	جھوٹ	بلاشبہ

الَّذِيْنَ	تَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	لَا	يَمْلِكُوْنَ	لَكُمْ	رِزْقًا	فَابْتَغُوْا	عِنْدَ اللّٰهِ
وہ جن کی	تم عبادت کرتے ہو	اللہ کے سوا	نہیں	وہ اختیار رکھتے	تمہارے لیے	رزق کا	لہٰذا تم تلاش کرو	اللہ کے ہاں

الرِّزْقَ	وَ	اعْبُدُوْهُ	وَ	اشْكُرُوْا لَهٗ	اِلَيْهِ	تُرْجَعُوْنَ ﴿١٧﴾	وَ	اِنْ	تُكَذِّبُوْا
رزق	اور	تم اس کی عبادت کرو	اور	تم اس کا شکر (بھی) کرو	اسی کی طرف	تم لوٹائے جاؤ گے	اور	اگر	تم (مجھے) جھٹلاؤ

فَقَدْ	كَذَّبَ	اُمَمٌ	مِّنْ قَبْلِكُمْ	وَ	مَا	عَلَى الرَّسُوْلِ	اِلَّا الْبَلٰغُ	الْمُبِيْنُ ﴿١٨﴾	اَ	وَ
تو تحقیق	جھٹلایا تھا	کئی امتوں نے	تم سے پہلے بھی	اور	نہیں ہے	رسول پر	مگر (صرف) پہنچا دینا	واضح طور پر	کیا	اور

لم	يروا	كيف	يبدئ	الله	الخلق	ثم	يعيده	ان	ذلك	على الله
نہیں	انہوں نے دیکھا	کیسے	پہلی بار پیدا کرتا ہے	اللہ	مخلوق کو؟	پھر	وہی اس کو لوٹائے گا	بلاشبہ	یہ ہے	اللہ پر

يسير ﴿١٩﴾	قل	سيروا	في الارض	فانظروا	كيف	بدا	الخلق	ثم	الله
بہت آسان	کہہ دیجیے	تم سیر کرو	زمین میں	پھر تم دیکھو	کس طرح	اس نے پہلی بار پیدا کیا	مخلوق کو	پھر	اللہ ہی

ينشئ	النشاة	الاخرة	ان	الله	على كل شيء	قدير ﴿٢٠﴾	يعذب	من	يشاء
پیدا کرے گا (اس کو)	پیدا کرنا	دوسری بار	بلاشبہ	اللہ	ہر چیز پر	خوب قادر ہے	وہ عذاب دے گا	جس کو	چاہے گا

و	يرحم	من	يشاء	و	اليه	تقلبون ﴿٢١﴾	و	ما	انتم	بمعجزين
اور	وہ رحم کرے گا	جس پر	چاہے گا	اور	اسی کی طرف	تم پھیرے جاؤ گے	اور	نہیں	تم	عاجز کرنے والے (اللہ کو)

في الارض	و	لا	في السماء	و	ما	لكم	من دون الله	من ولي	و	لا	نصير ﴿٢٢﴾
زمین میں	اور	نہ	آسمان میں	اور	نہیں ہے	تمہارے لیے	سوائے اللہ کے	کوئی دوست	اور	نہ	کوئی مددگار

و	الذين	كفروا	بايت الله	و	لقائه	اولئك	يئسوا	من رحمتي	و	اولئك
اور	وہ لوگ جنہوں نے	کفر کیا	اللہ کی آیات کا	اور	اس کی ملاقات کا	یہ لوگ	ناامید ہیں	میری رحمت سے	اور	یہ لوگ

لهم	عذاب	اليم ﴿٢٣﴾	فما	كان	جواب	قومه	الا	ان	قالوا	اقتلوه	او
انہی کے لیے ہے	عذاب	نہایت دردناک	پھر نہ	تھا	جواب	اس کی قوم کا	مگر	یہ کہ	انہوں نے کہا	تم اسے قتل کر دو	یا

حرقوه	فانجه الله	من النار	ان	في ذلك	لايت	لقوم	يؤمنون ﴿٢٤﴾
تم اسے جلا دو	پھر اللہ نے اس کو نجات دی	(اس) آگ سے	بلاشبہ	اس (نجات) میں	البتہ نشانیاں ہیں	ان لوگوں کیلئے	جو ایمان لاتے ہیں

و	قال	انما	اتخذتم	من دون الله	اوثانا	مودة بينكم	في الحيوة الدنيا
اور	اس (ابراہیم) نے کہا	بس	تم نے تو ٹھہرایا ہے	سوائے اللہ کے	بتوں کو (معبود)	آپس کی دوستی کی وجہ سے	زندگانی دنیا میں

ثم	يوم القيمة	يكفر	بعضكم	ببعض	و	يلعن	بعضكم	بعضا	و	ماوىكم
پھر	قیامت کے دن	کفر (انکار) کرے گا	بعض تمہارا	بعض کا	اور	لعنت کرے گا	بعض تمہارا	بعض کو	اور	تمہارا ٹھکانا

النار	و	ما	لكم	من	نصرين ﴿٢٥﴾	فامن	له	لوط	و	قال
آگ ہوگا	اور	نہیں ہوگا	تمہارے لیے	کوئی	مددگار	چنانچہ ایمان لایا	اس (ابراہیم) پر	لوط	اور	اس (ابراہیم) نے کہا

اني	مهاجر	الى ربي	انه هو	العزيز	الحكيم ﴿٢٦﴾	و	وهبنا
بے شک میں	ہجرت کرنے والا ہوں	اپنے رب کی طرف	بلاشبہ وہی ہے	نہایت غالب	خوب حکمت والا	اور	ہم نے عطا کیے

لَهٗٓ	اِسْحٰقَ	وَ	يَعْقُوْبَ	وَ	جَعَلْنَا	فِيْ ذُرِّيَّتِهِ	النُّبُوَّةَ	وَ	الْكِتٰبَ	وَ	اٰتَيْنٰهُ	اَجْرَهٗ
اس کو	اسحاق	اور	یعقوب	اور	ہم نے رکھ دی	اس کی اولاد میں	نبوت	اور	کتاب	اور	ہم نے اس کو دیا	اس کا اجر (صلہ)

فِي الدُّنْيَا	وَ	اِنَّهٗ	فِي الْاٰخِرَةِ	لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝	وَ	لُوْطًا	اِذْ	قَالَ	لِقَوْمِهٖٓ
دنیا میں	اور	بلاشبہ وہ	آخرت میں	البتہ نیک لوگوں میں سے ہوگا	اور	(یاد کیجیے) لوط کو	جب	اس نے کہا تھا	اپنی قوم سے

اِنَّكُمْ	لَتَاْتُوْنَ	الْفَاحِشَةَ	مَا	سَبَقَكُمْ	بِهَا	مِنْ اَحَدٍ	مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ۝	اَئِنَّكُمْ
بلاشبہ تم	البتہ ارتکاب کرتے ہو	ایسی بے حیائی کا	نہیں	کی تم سے پہلے	وہ (برائی)	کسی نے بھی	جہان (والوں) میں سے	کیا بیشک تم

لَتَاْتُوْنَ	الرِّجَالَ	وَ	تَقْطَعُوْنَ	السَّبِيْلَ	وَ	تَاْتُوْنَ	فِيْ نَادِيْكُمُ
البتہ آتے ہو	مردوں کے پاس (جنسی تسکین کے لیے)	اور	تم قطع کرتے (کاٹتے) ہو	راستے	اور	تم کرتے ہو	اپنی مجلس میں

الْمُنْكَرَ	فَمَا	كَانَ	جَوَابَ	قَوْمِهٖٓ	اِلَّآ	اَنْ	قَالُوا	ائْتِنَا بِعَذَابِ اللّٰهِ	اِنْ	كُنْتَ	مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝
برے کام؟	پھر نہ	تھا	جواب	اس کی قوم کا	مگر	یہ کہ	انہوں نے کہا	تو ہم پر اللہ کا عذاب لے آ	اگر	ہے تو	سچوں میں سے

قَالَ	رَبِّ	انْصُرْنِيْ	عَلَى الْقَوْمِ	الْمُفْسِدِيْنَ ۝	وَ	لَمَّا	جَآءَتْ	رُسُلُنَآ
اس (لوط) نے کہا	اے میرے رب!	تو میری مدد فرما	ان لوگوں کے خلاف	جو فسادی ہیں	اور	جب	آئے	ہمارے قاصد (فرشتے)

اِبْرٰهِيْمَ	بِالْبُشْرٰى	قَالُوْٓا	اِنَّا	مُهْلِكُوْٓا	اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ	اِنَّ
ابراہیم کے پاس	خوشخبری کے ساتھ	(تو) انہوں نے کہا	بلاشبہ ہم	ہلاک کرنے والے ہیں	اس بستی (سدوم) کے باشندوں کو	بلاشبہ

اَهْلَهَا	كَانُوْا	ظٰلِمِيْنَ ۝	قَالَ	اِنَّ	فِيْهَا	لُوْطًا	قَالُوْا	نَحْنُ	اَعْلَمُ
اس کے باشندے	ہیں	ظالم	اس (ابراہیم) نے کہا	بے شک	اس میں (تو)	لوط (بھی) ہے	انہوں نے کہا	ہم	خوب جانتے ہیں

بِمَنْ	فِيْهَا	لَنُنَجِّيَنَّهٗ	وَ	اَهْلَهٗٓ	اِلَّا	امْرَاَتَهٗ	كَانَتْ
اس کو جو کوئی	اس میں ہے	البتہ ہم ضرور نجات دیں گے اس (لوط) کو	اور	اس کے گھر والوں کو	سوائے	اس کی بیوی کے	وہ ہوگی

مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ۝	وَ	لَمَّآ	اَنْ	جَآءَتْ	رُسُلُنَا	لُوْطًا	سِيْٓءَ	بِهِمْ	وَ
پیچھے رہنے والوں میں سے	اور	جب	یہ کہ	آئے	ہمارے قاصد	لوط کے پاس	(تو) وہ مغموم ہوا	ان (کے آنے) کی وجہ سے	اور

ضَاقَ	بِهِمْ	ذَرْعًا	وَ	قَالُوْا	لَا	تَخَفْ	وَ	لَا	تَحْزَنْ	اِنَّا	مُنَجُّوْكَ
تنگ ہوا	ان کی وجہ سے	(اس کا) جی	اور	انہوں نے کہا	نہ	تو ڈر	اور	نہ	تو غم کھا	بلاشبہ ہم	نجات دینے والے ہیں تجھے

وَ	اَهْلَكَ	اِلَّا	امْرَاَتَكَ	كَانَتْ	مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ۝	اِنَّا	مُنْزِلُوْنَ
اور	تیرے گھر والوں کو	سوائے	تیری بیوی کے	وہ ہوگی	پیچھے رہنے والوں میں سے	بے شک ہم	نازل کرنے والے ہیں

عَلٰٓى اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ	رِجْزًا	مِّنَ السَّمَآءِ	بِمَا	كَانُوْا	يَفْسُقُوْنَ ۝	وَ	لَقَدْ	تَّرَكْنَا
اس بستی کے باشندوں پر	عذاب	آسمان سے	بسبب اس کے جو	تھے وہ	نافرمانی کرتے	اور	البتہ تحقیق	ہم نے چھوڑی

مِنْهَآ	اٰيَةً	بَيِّنَةً	لِّقَوْمٍ	يَّعْقِلُوْنَ ۝	وَ	اِلٰى مَدْيَنَ	اَخَاهُمْ	شُعَيْبًا
اس (بستی) میں	ایک نشانی	واضح	ان لوگوں کے لیے جو	عقل رکھتے ہیں	اور	(ہم نے بھیجا) مدین کی طرف	ان کے بھائی	شعیب کو

فَقَالَ	يٰقَوْمِ	اعْبُدُوا اللّٰهَ	وَ	ارْجُوا	الْيَوْمَ الْاٰخِرَ	وَ	لَا	تَعْثَوْا	فِي الْاَرْضِ	مُفْسِدِيْنَ ۝
تو اس نے کہا	اے میری قوم!	تم اللہ کی عبادت کرو	اور	تم امید رکھو	یوم آخرت کی	اور	نہ	تم پھرو	زمین میں	فساد کرتے ہوئے

فَكَذَّبُوْهُ	فَاَخَذَتْهُمُ	الرَّجْفَةُ	فَاَصْبَحُوْا	فِيْ دَارِهِمْ	جٰثِمِيْنَ ۝	وَ
پھر انہوں نے اسے جھٹلایا	تو انہیں پکڑ لیا	زلزلے نے	بالآخر وہ ہو گئے	اپنے گھروں میں (مردہ)	گھٹنوں کے بل گرے ہوئے	اور

عَادًا	وَ	ثَمُوْدَاۡ	وَ	قَدْ	تَّبَيَّنَ	لَكُمْ	مِّنْ مَّسٰكِنِهِمْ	وَ	زَيَّنَ	لَهُمُ
(ہم نے ہلاک کیا) عاد کو	اور	ثمود کو	اور	تحقیق	(یہ بات) واضح ہو چکی ہے	تم پر	ان کے گھروں سے	اور	مزین کر دیے گئے	ان کیلئے

الشَّيْطٰنُ	اَعْمَالَهُمْ	فَصَدَّهُمْ	عَنِ السَّبِيْلِ	وَ	كَانُوْا	مُسْتَبْصِرِيْنَ ۝	وَ	قَارُوْنَ
شیطان نے	ان کے عمل	اور اس نے انہیں روک دیا تھا	(سیدھی) راہ سے	حالانکہ	وہ تھے	ہوشیار سمجھدار	اور	قارون

وَ	فِرْعَوْنَ	وَ	هَامٰنَ	وَ	لَقَدْ	جَآءَهُمْ	مُّوْسٰى	بِالْبَيِّنٰتِ
اور	فرعون	اور	ہامان کو (بھی ہم نے ہلاک کیا)	اور	البتہ تحقیق	آئے تھے ان کے پاس (بھی)	موسیٰ	واضح دلیلوں کے ساتھ

فَاسْتَكْبَرُوْا	فِي الْاَرْضِ	وَ	مَا	كَانُوْا	سٰبِقِيْنَ ۝	فَكُلًّا	اَخَذْنَا
پھر انہوں نے تکبر کیا	زمین میں	اور	نہ	تھے وہ	(عذاب سے) آگے نکل جانے والے	(پھر) ہر ایک کو	ہم نے پکڑا

بِذَنْۢبِهٖ	فَمِنْهُمْ	مَّنْ	اَرْسَلْنَا	عَلَيْهِ	حَاصِبًا	وَ	مِنْهُمْ
اس کے گناہوں کی وجہ سے	چنانچہ کوئی تو ان میں سے	وہ ہے کہ	ہم نے بھیجی	اس پر	پتھراؤ کرنے والی آندھی	اور	کوئی ان میں سے

مَّنْ	اَخَذَتْهُ	الصَّيْحَةُ	وَ	مِنْهُمْ	مَّنْ	خَسَفْنَا	بِهِ	الْاَرْضَ	وَ	مِنْهُمْ
وہ ہے کہ	پکڑا اسے	چیخ نے	اور	کوئی ان میں سے	وہ ہے کہ	ہم نے دھنسا دیا	اسے	زمین میں	اور	کوئی ان میں سے

مَّنْ	اَغْرَقْنَا	وَ	مَا	كَانَ	اللّٰهُ	لِيَظْلِمَهُمْ	وَ	لٰكِنْ	كَانُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ
وہ ہے کہ	ہم نے (اسے) غرق کر دیا	اور	نہیں	تھا	اللہ	کہ وہ ان پر ظلم کرتا	اور	لیکن	وہ تھے (خود ہی)	اپنے نفسوں پر

يَظْلِمُوْنَ ۝	مَثَلُ	الَّذِيْنَ	اتَّخَذُوْا	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	اَوْلِيَآءَ	كَمَثَلِ	الْعَنْكَبُوْتِ	اِتَّخَذَتْ
ظلم کرتے	مثال	ان لوگوں کی جنہوں نے	بنائے	سوائے اللہ کے	(اور) کارساز	جیسے مثال	مکڑی کی	اس نے بنایا

بَيْتًا ۖ	وَ	إِنَّ	أَوْهَنَ	الْبُيُوتِ	لَبَيْتُ الْعَنْكَبُوتِ ۘ	لَوْ	كَانُوا	يَعْلَمُونَ ⑪	إِنَّ
ایک گھر	اور	بلاشبہ	زیادہ کمزور	سب گھروں سے	البتہ مکڑی کا گھر (جالا) ہے	کاش کہ	وہ ہوتے	جانتے	بلاشبہ

اللَّهَ	يَعْلَمُ	مَا	يَدْعُونَ	مِنْ دُونِهِ	مِنْ شَيْءٍ ۚ	وَ	هُوَ	الْعَزِيزُ	الْحَكِيمُ ⑫
اللہ	جانتا ہے	جو	وہ (مشرک) پکارتے ہیں	اس (اللہ) کے سوا	کوئی چیز	اور	وہ	نہایت غالب	خوب حکمت والا ہے

وَ	تِلْكَ	الْأَمْثَالُ	نَضْرِبُهَا	لِلنَّاسِ	وَ	مَا	يَعْقِلُهَا	إِلَّا	الْعَالِمُونَ ⑬	خَلَقَ اللَّهُ
اور	یہ	مثالیں ہیں	ہم ان کو بیان کرتے ہیں	لوگوں کے لیے	اور	نہیں	انہیں سمجھتے	مگر	علم والے ہی	اللہ نے پیدا کیا

السَّمَاوَاتِ	وَ	الْأَرْضَ	بِالْحَقِّ ۚ	إِنَّ	فِي ذَٰلِكَ	لَآيَةً	لِلْمُؤْمِنِينَ ⑭
آسمانوں کو	اور	زمین کو	حق (مصلحت) کے ساتھ	بلاشبہ	اس میں	البتہ (عظیم) نشانی ہے	مومنوں کے لیے

اُتْلُ	مَآ	اُوْحِيَ	اِلَيْكَ	مِنَ الْكِتٰبِ	وَ	اَقِمِ	الصَّلٰوةَ	اِنَّ	الصَّلٰوةَ	تَنْهٰى	عَنِ الْفَحْشَآءِ	وَ
تلاوت کیجیے	جو کچھ	وحی کی گئی	آپ کی طرف	کتاب سے	اور	قائم کیجیے	نماز	بلاشبہ	نماز	روکتی ہے	بے حیائی سے	اور

الْمُنْكَرِ	وَ	لَذِكْرُ اللّٰهِ	اَكْبَرُ	وَ	اللّٰهُ	يَعْلَمُ	مَا	تَصْنَعُوْنَ﴿۴۵﴾	وَ	لَا	تُجَادِلُوْٓا
برے کاموں سے	اور	البتہ اللہ کا یاد کرنا (اپنے بندوں کو)	بہت بڑی چیز ہے	اور	اللہ	جانتا ہے	جو کچھ	تم کرتے ہو	اور	نہ	تم جھگڑو

اَهْلَ الْكِتٰبِ	اِلَّا	بِالَّتِيْ	هِيَ	اَحْسَنُ	اِلَّا	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	مِنْهُمْ	وَ	قُوْلُوْٓا
اہل کتاب سے	مگر	اس طریقے سے کہ	وہ	بہت بہتر ہے	مگر	ان لوگوں سے جنہوں نے	ظلم کیا	ان میں سے	اور	تم کہو

اٰمَنَّا	بِالَّذِيْٓ	اُنْزِلَ	اِلَيْنَا	وَ	اُنْزِلَ	اِلَيْكُمْ	وَ	اِلٰهُنَا	وَ	اِلٰهُكُمْ
ہم ایمان لائے	اس (کتاب) پر جو	نازل کی گئی	ہماری طرف	اور	(جو) نازل کی گئی	تمہاری طرف	اور	ہمارا معبود	اور	تمہارا معبود

وَاحِدٌ	وَّ	نَحْنُ	لَهٗ	مُسْلِمُوْنَ﴿۴۶﴾	وَ	كَذٰلِكَ	اَنْزَلْنَآ	اِلَيْكَ
ایک ہی ہے	اور	ہم	اسی کے	فرماں بردار ہیں	اور	(جیسے پہلے کتابیں اتاریں) اسی طرح	ہم نے نازل کی	آپ کی طرف

الْكِتٰبَ	فَالَّذِيْنَ	اٰتَيْنٰهُمُ	الْكِتٰبَ	يُؤْمِنُوْنَ	بِهٖ	وَ	مِنْ	هٰٓؤُلَآءِ
(یہ) کتاب (قرآن)	چنانچہ وہ لوگ کہ	ہم نے دی انہیں	کتاب	وہ ایمان لاتے ہیں	اس پر	اور	بعض	ان (اہل مکہ) میں سے (بھی)

مَنْ	يُّؤْمِنُ	بِهٖ	وَ	مَا	يَجْحَدُ	بِاٰيٰتِنَآ	اِلَّا	الْكٰفِرُوْنَ﴿۴۷﴾	وَ	مَا	كُنْتَ
وہ ہیں جو	ایمان لاتے ہیں	اس پر	اور	نہیں	انکار کرتے	ہماری آیتوں کا	مگر	کافر لوگ ہی	اور	نہیں	تھے آپ

تَتْلُوْا	مِنْ قَبْلِهٖ	مِنْ	كِتٰبٍ	وَّ	لَا	تَخُطُّهٗ	بِيَمِيْنِكَ	اِذًا	لَّارْتَابَ
پڑھتے	اس (قرآن) سے پہلے	کوئی	کتاب	اور	نہ	آپ اسے لکھتے تھے	اپنے دائیں ہاتھ سے	(اگر ایسا ہوتا) تب	البتہ شک کرتے

الْمُبْطِلُوْنَ﴿۴۸﴾	بَلْ	هُوَ	اٰيٰتٌ	بَيِّنٰتٌ	فِيْ صُدُوْرِ	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْعِلْمَ	وَ	مَا	يَجْحَدُ
باطل پرست	بلکہ	وہ (قرآن تو)	آیتیں ہیں	واضح	سینوں میں	ان لوگوں کے جو	دیے گئے	علم	اور	نہیں	انکار کرتے

بِاٰيٰتِنَآ	اِلَّا الظّٰلِمُوْنَ﴿۴۹﴾	وَ	قَالُوْا	لَوْلَآ	اُنْزِلَ	عَلَيْهِ	اٰيٰتٌ	مِّنْ رَّبِّهٖ	قُلْ
ہماری آیتوں کا	مگر ظالم لوگ ہی	اور	کہا انہوں نے	کیوں نہیں	اتارے گئے	اس پر	معجزے	اس کے رب کی طرف سے	آپ کہہ دیجیے

اِنَّمَا الْاٰيٰتُ	عِنْدَ اللّٰهِ	وَ	اِنَّمَآ اَنَا	نَذِيْرٌ	مُّبِيْنٌ﴿۵۰﴾	اَوَ	لَمْ	يَكْفِهِمْ	اَنَّآ
معجزے تو صرف	اللہ کے پاس ہیں	اور	میں تو صرف	ڈرانے والا ہوں	ظاہر	کیا	نہیں	کافی ہے انہیں	کہ بے شک ہم نے

اَنْزَلْنَا	عَلَيْكَ	الْكِتٰبَ	يُتْلٰى	عَلَيْهِمْ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَرَحْمَةً	وَّ	ذِكْرٰى	لِقَوْمٍ
نازل کی	آپ پر	(یہ) کتاب	وہ پڑھی جاتی ہے	ان پر	بلاشبہ	اس میں	البتہ رحمت	اور	نصیحت ہے	ان لوگوں کے لیے جو

يُؤْمِنُوْنَ ﴿٥١﴾	قُلْ	كَفٰى	بِاللّٰهِ	بَيْنِيْ	وَ	بَيْنَكُمْ	شَهِيْدًا	يَعْلَمُ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ
ایمان لاتے ہیں	کہہ دیجیے	کافی ہے	اللہ	میرے درمیان	اور	تمہارے درمیان	گواہ	وہ جانتا ہے	جو کچھ	آسمانوں میں ہے

وَ	الْاَرْضِ	وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	بِالْبَاطِلِ	وَ	كَفَرُوْا	بِاللّٰهِ	اُولٰٓئِكَ هُمُ
اور	زمین (میں)	اور	وہ لوگ جو	ایمان لائے	باطل (جھوٹ) پر	اور	انہوں نے کفر کیا	اللہ کے ساتھ	وہی لوگ ہیں

الْخٰسِرُوْنَ ﴿٥٢﴾	وَ	يَسْتَعْجِلُوْنَكَ	بِالْعَذَابِ	وَ	لَوْلَآ	اَجَلٌ مُّسَمًّى	لَّجَآءَهُمُ
خسارہ پانے والے	اور	وہ لوگ جلدی مانگتے ہیں آپ سے	عذاب	اور	اگر نہ ہوتا	(عذاب کا) وقت مقرر	(تو) البتہ آ جاتا ان کے پاس

الْعَذَابُ	وَ	لَيَاْتِيَنَّهُمْ	بَغْتَةً	وَّ	هُمْ	لَا	يَشْعُرُوْنَ ﴿٥٣﴾	يَسْتَعْجِلُوْنَكَ
عذاب	اور	البتہ وہ ضرور ان کے پاس آئے گا	اچانک ہی	جبکہ	وہ	نہیں	شعور رکھتے ہوں گے	وہ جلدی مانگتے ہیں آپ سے

بِالْعَذَابِ	وَ	اِنَّ	جَهَنَّمَ	لَمُحِيْطَةٌ	بِالْكٰفِرِيْنَ ﴿٥٤﴾	يَوْمَ	يَغْشٰىهُمُ	الْعَذَابُ	مِنْ فَوْقِهِمْ
عذاب	اور	بلاشبہ	جہنم	البتہ گھیرنے والی ہے	کافروں کو	اس دن	ان کو ڈھانپ لے گا	عذاب	ان کے اوپر سے

وَ	مِنْ تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ	وَ	يَقُوْلُ	ذُوْقُوْا	مَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ ﴿٥٥﴾	يٰعِبَادِيَ	الَّذِيْنَ
اور	ان کے پاؤں کے نیچے سے	اور	وہ (اللہ) فرمائے گا	تم (مزا) چکھو	اس کا جو کچھ	تم تھے	عمل کرتے	اے میرے بندو	جو

اٰمَنُوْٓا	اِنَّ	اَرْضِيْ	وَاسِعَةٌ	فَاِيَّايَ	فَاعْبُدُوْنِ ﴿٥٦﴾	كُلُّ	نَفْسٍ	ذَآئِقَةُ	الْمَوْتِ	ثُمَّ
ایمان لائے ہو!	بلاشبہ	میری زمین	(بہت) وسیع ہے	لہٰذا میری ہی	تم عبادت کرو	ہر	نفس	چکھنے والا ہے	موت	پھر

اِلَيْنَا	تُرْجَعُوْنَ ﴿٥٧﴾	وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	لَنُبَوِّئَنَّهُمْ
ہماری ہی طرف	تم لوٹائے جاؤ گے	اور	وہ لوگ جو	ایمان لائے	اور	انہوں نے عمل کیے	نیک	البتہ ہم ضرور جگہ دیں گے انہیں

مِّنَ الْجَنَّةِ	غُرَفًا	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	نِعْمَ	اَجْرُ	الْعٰمِلِيْنَ ﴿٥٨﴾
جنت کے	بالاخانوں میں	بہتی ہوں گی	ان کے نیچے	نہریں	وہ ہمیشہ رہیں گے	ان میں	بہت اچھا	اجر ہے	(نیک) عمل کرنے والوں کا

الَّذِيْنَ	صَبَرُوْا	وَ	عَلٰى رَبِّهِمْ	يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿٥٩﴾	وَ	كَاَيِّنْ	مِّنْ دَآبَّةٍ	لَّا
وہ لوگ جنہوں نے	صبر کیا	اور	وہ اپنے رب پر ہی	توکل کرتے ہیں	اور	کتنے ہی	زمین پر چلنے والے جانور ہیں (کہ)	نہیں

تَحْمِلُ	رِزْقَهَا	اللّٰهُ يَرْزُقُهَا	وَ	اِيَّاكُمْ	وَ	هُوَ	السَّمِيْعُ	الْعَلِيْمُ ﴿٦٠﴾	وَ	لَئِنْ
وہ اٹھائے پھرتے	اپنا رزق	اللہ ہی ان کو رزق دیتا ہے	اور	تمہیں بھی	اور	وہی	خوب سننے والا	خوب جاننے والا ہے	اور	البتہ اگر

سَاَلْتَهُمْ	مَّنْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضَ	وَ	سَخَّرَ	الشَّمْسَ	وَ	الْقَمَرَ
آپ ان سے پوچھیں	کس نے	پیدا کیا	آسمانوں کو	اور	زمین کو؟	اور	(کس نے) مسخر کر رکھا ہے	سورج کو	اور	چاند کو؟

لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ	فَاَنّٰى	يُؤْفَكُوْنَ ﴿۶۱﴾	اَللّٰهُ	يَبْسُطُ	الرِّزْقَ	لِمَنْ	يَّشَآءُ
تو وہ ضرور کہیں گے اللہ نے	پھر کہاں	وہ پھیرے جاتے ہیں؟	اللہ	کشادہ کرتا ہے	رزق	جس کے لیے	وہ چاہتا ہے

مِنْ عِبَادِهٖ	وَ	يَقْدِرُ	لَهٗ	اِنَّ	اللّٰهَ	بِكُلِّ شَيْءٍ	عَلِيْمٌ ﴿۶۲﴾	وَ	لَئِنْ
اپنے بندوں میں سے	اور	وہی تنگ کرتا ہے	جس کے لیے (چاہتا ہے)	بلاشبہ	اللہ	ہر چیز کو	خوب جاننے والا ہے	اور	البتہ اگر

سَاَلْتَهُمْ	مَنْ	نَّزَّلَ	مِنَ السَّمَآءِ	مَآءً	فَاَحْيَا	بِهِ	الْاَرْضَ
آپ ان سے پوچھیں	کس نے	اتارا ہے	آسمان سے	پانی	پھر اس نے زندہ (آباد) کیا	اس کے ساتھ	زمین کو

مِنْ بَعْدِ مَوْتِهَا	لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ	قُلِ	الْحَمْدُ	لِلّٰهِ	بَلْ	اَكْثَرُهُمْ
اس کی موت (ویرانی) کے بعد؟	البتہ وہ ضرور کہیں گے اللہ نے	کہہ دیجیے	تمام تعریفیں	اللہ ہی کے لیے ہیں	بلکہ	ان کے اکثر

لَا	يَعْقِلُوْنَ ﴿۶۳﴾	وَ	مَا	هٰذِهِ	الْحَيٰوةُ	الدُّنْيَآ	اِلَّا	لَهْوٌ وَّ لَعِبٌ	وَ	اِنَّ	الدَّارَ الْاٰخِرَةَ
نہیں	عقل رکھتے	اور	نہیں ہے	یہ	زندگی	دنیا کی	مگر	لہو ولعب (کھیل تماشا)	اور	بلاشبہ	دار آخرت

لَهِيَ	الْحَيَوَانُ	لَوْ	كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۶۴﴾	فَاِذَا	رَكِبُوْا	فِي الْفُلْكِ	دَعَوُا اللّٰهَ
البتہ وہی ہے	(اصل) زندگی	کاش	وہ ہوتے جانتے	پھر جب	وہ (مشرکین) سوار ہوتے ہیں	کشتی میں	(تو) وہ اللہ کو پکارتے ہیں

مُخْلِصِيْنَ	لَهُ	الدِّيْنَ	فَلَمَّا	نَجّٰىهُمْ	اِلَى الْبَرِّ	اِذَا	هُمْ
خالص کرتے ہوئے	اس کے لیے	دین (پکار) کو	چنانچہ جب	وہ انہیں نجات دے دیتا ہے	خشکی کی طرف	تو ناگہاں	وہ

يُشْرِكُوْنَ ﴿۶۵﴾	لِيَكْفُرُوْا	بِمَآ	اٰتَيْنٰهُمْ	وَ	لِيَتَمَتَّعُوْا	فَسَوْفَ
شرک کرنے لگتے ہیں	تاکہ وہ کفر کریں	اس (نعمت) کے ساتھ جو	ہم نے ان کو دی	اور	تاکہ وہ فائدہ اٹھائیں	پھر عنقریب

يَعْلَمُوْنَ ﴿۶۶﴾	اَوَ	لَمْ	يَرَوْا	اَنَّا	جَعَلْنَا	حَرَمًا	اٰمِنًا	وَّ	يُتَخَطَّفُ	النَّاسُ
وہ جان لیں گے	کیا	نہیں	دیکھا انہوں نے	کہ بے شک ہم نے	بنایا ہے	حرم کو	امن والا؟	جبکہ	اچک لیے جاتے ہیں	لوگ

مِنْ حَوْلِهِمْ	اَ	فَبِالْبَاطِلِ	يُؤْمِنُوْنَ	وَ	بِنِعْمَةِ اللّٰهِ	يَكْفُرُوْنَ ﴿۶۷﴾	وَ	مَنْ
ان (اہل حرم) کے آس پاس	کیا	پھر باطل پر	وہ ایمان لاتے ہیں	اور	اللہ کی نعمت کے ساتھ	وہ کفر کرتے ہیں؟	اور	کون

اَظْلَمُ	مِمَّنِ	افْتَرٰى	عَلَى اللّٰهِ	كَذِبًا	اَوْ	كَذَّبَ	بِالْحَقِّ	لَمَّا	جَآءَهٗ
زیادہ ظالم ہے	اس شخص سے جس نے	باندھا	اللہ پر	جھوٹ	یا	اس نے جھٹلایا	حق کو	جب	وہ آ گیا اس کے پاس؟

اَ	لَيْسَ	فِيْ جَهَنَّمَ	مَثْوًى	لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿۶۸﴾	وَ	الَّذِيْنَ	جَاهَدُوْا	فِيْنَا
کیا	نہیں ہے	جہنم میں	ٹھکانا	کافروں کے لیے؟	اور	وہ لوگ جنہوں نے	جہاد کیا	ہماری راہ میں

لَنَهْدِيَنَّهُمْ	سُبُلَنَا	وَ	إِنَّ	اللّٰهَ	لَمَعَ	الْمُحْسِنِينَ ﴿٦٩﴾
البتہ ہم انہیں ضرور ہدایت دیں گے	اپنے راستوں کی	اور	بلاشبہ	اللہ	البتہ ساتھ ہے	نیکی کرنے والوں کے

سُوْرَةُ الرُّوْمِ (٣٠) مکیۃ — رکوعاتہا ٦ — آیاتہا ٦٠

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے

الٓمّٓ ﴿١﴾	غُلِبَتِ	الرُّومُ ﴿٢﴾	فِي أَدْنَى الْأَرْضِ	وَ	هُمْ	مِنْ بَعْدِ غَلَبِهِمْ
الم	مغلوب ہوگئے	رومی	قریب ترین زمین (شام وغیرہ) میں	اور	وہ	بعد اپنے مغلوب ہونے کے

سَيَغْلِبُونَ ﴿٣﴾	فِي بِضْعِ سِنِينَ	لِلّٰهِ	الْأَمْرُ	مِنْ قَبْلُ	وَ	مِنْ بَعْدُ	وَ	يَوْمَئِذٍ
عنقریب غالب ہوں گے	چند سالوں میں	اللہ ہی کے لیے ہے	اختیار	پہلے بھی	اور	بعد میں بھی	اور	اس (غلبے کے) دن

يَفْرَحُ	الْمُؤْمِنُونَ ﴿٤﴾	بِنَصْرِ اللّٰهِ	يَنْصُرُ	مَنْ	يَشَاءُ	وَ	هُوَ	الْعَزِيزُ	الرَّحِيمُ ﴿٥﴾
خوش ہوں گے	مومن	اللہ کی مدد سے	وہ مدد دیتا ہے	جسے	چاہتا ہے	اور	وہ	نہایت غالب	بہت رحم کرنے والا ہے

وَعْدَ اللّٰهِ	لَا	يُخْلِفُ	اللّٰهُ	وَعْدَهُ	وَ	لٰكِنَّ	أَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا	يَعْلَمُونَ ﴿٦﴾	يَعْلَمُونَ	ظَاهِرًا
اللہ کا وعدہ ہے	نہیں	خلاف کرتا	اللہ	اپنے وعدے کے	اور	لیکن	اکثر	لوگ	نہیں	جانتے	وہ جانتے ہیں	ظاہر کو

مِنَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	وَ	هُمْ	عَنِ الْآخِرَةِ	هُمْ	غٰفِلُونَ ﴿٧﴾	أَوَ	لَمْ	يَتَفَكَّرُوا	فِي أَنْفُسِهِمْ	مَا
زندگانی دنیا سے	اور	وہ	آخرت سے	وہ	غافل ہیں	کیا	نہیں	انہوں نے غور وفکر کیا	اپنے دلوں میں؟	(کہ) نہیں

خَلَقَ اللّٰهُ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْأَرْضَ	وَ	مَا	بَيْنَهُمَا	إِلَّا	بِالْحَقِّ	وَ	أَجَلٍ مُسَمًّى
پیدا کیا اللہ نے	آسمانوں کو	اور	زمین کو	اور	جو کچھ	ان دونوں کے درمیان ہے	مگر	حق کے ساتھ	اور	ایک وقت مقرر کے لیے

وَ	إِنَّ	كَثِيرًا مِنَ النَّاسِ	بِلِقَائِ رَبِّهِمْ	لَكٰفِرُونَ ﴿٨﴾	أَوَ	لَمْ	يَسِيرُوا	فِي الْأَرْضِ
اور	بلاشبہ	بہت سے لوگ	اپنے رب کی ملاقات کے	البتہ کافر (منکر) ہیں	کیا	نہیں	انہوں نے سیر کی	زمین میں؟

فَيَنْظُرُوا	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الَّذِينَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	كَانُوا	أَشَدَّ	مِنْهُمْ	قُوَّةً	وَ
پھر وہ دیکھتے	کیسا	ہوا	انجام	ان لوگوں کا جو	ان سے پہلے تھے؟	وہ تھے	بہت زیادہ	ان سے	قوت میں	اور

أَثَارُوا	الْأَرْضَ	وَ	عَمَرُوهَا	أَكْثَرَ	مِمَّا	عَمَرُوهَا	وَ	جَاءَتْهُمْ
انہوں نے پھاڑا تھا	زمین کو	اور	انہوں نے آباد کیا تھا اسے	بہت زیادہ	اس سے جو	انہوں نے آباد کیا ہے اسے	اور	آئے تھے ان کے پاس

رُسُلُهُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ	فَمَا	كَانَ	اللّٰهُ	لِيَظْلِمَهُمْ	وَلٰكِنْ	كَانُوا	أَنْفُسَهُمْ	يَظْلِمُونَ ﴿٩﴾
ان کے رسول	واضح دلائل کے ساتھ	پھر نہیں	تھا	اللہ	کہ وہ ظلم کرتا ان پر	اور لیکن	تھے وہ (خود ہی)	اپنے آپ پر	ظلم کرتے

ثُمَّ	كَانَ	عَاقِبَةَ	الَّذِيْنَ	اَسَآءُوا	السُّوْٓاٰى	اَنْ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	وَ	كَانُوْا
پھر	ہوا	انجام	ان لوگوں کا جنہوں نے	بُرا کیا تھا	بُرا ہی	(اس لیے) کہ	انہوں نے جھٹلایا	اللہ کی آیتوں کو	اور	وہ تھے

بِهَا	يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿١٠﴾	اَللّٰهُ	يَبْدَؤُا	الْخَلْقَ	ثُمَّ	يُعِيْدُهٗ	ثُمَّ	اِلَيْهِ	تُرْجَعُوْنَ ﴿١١﴾
ان کا	مذاق اڑاتے	اللہ ہی	پہلی بار پیدا کرتا ہے	مخلوق کو	پھر	وہی اسے دوبارہ پیدا کرے گا	پھر	اسی کی طرف	تم لوٹائے جاؤ گے

وَ	يَوْمَ	تَقُوْمُ	السَّاعَةُ	يُبْلِسُ	الْمُجْرِمُوْنَ ﴿١٢﴾	وَ	لَمْ	يَكُنْ	لَّهُمْ	مِّنْ شُرَكَآئِهِمْ
اور	جس دن	قائم ہوگی	قیامت	مایوس ہو جائیں گے	مجرم	اور	نہیں	ہوں گے	ان کے لیے	ان کے شریکوں میں سے

شُفَعٰٓؤُا	وَ	كَانُوْا	بِشُرَكَآئِهِمْ	كٰفِرِيْنَ ﴿١٣﴾	وَ	يَوْمَ	تَقُوْمُ	السَّاعَةُ	يَوْمَئِذٍ
کوئی سفارشی	اور	وہ ہو جائیں گے	اپنے شریکوں (معبودوں) کا	انکار کرنے والے	اور	جس دن	قائم ہوگی	قیامت	اس دن

يَّتَفَرَّقُوْنَ ﴿١٤﴾	فَاَمَّا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	فَهُمْ	فِيْ رَوْضَةٍ
وہ (مومن اور کافر) الگ الگ ہو جائیں گے	پس لیکن	وہ لوگ جو	ایمان لائے	اور	انہوں نے عمل کیے	نیک	تو وہ	باغ (بہشت) میں

يُّحْبَرُوْنَ ﴿١٥﴾	وَ	اَمَّا	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	وَ	لِقَآئِ الْاٰخِرَةِ
خوش وخرم کیے جائیں گے	اور	لیکن	وہ لوگ جنہوں نے	کفر کیا	اور	انہوں نے جھٹلایا	ہماری آیتوں کو	اور	آخرت کی ملاقات کو

فَاُولٰٓئِكَ	فِي الْعَذَابِ	مُحْضَرُوْنَ ﴿١٦﴾	فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ	حِيْنَ	تُمْسُوْنَ	وَ	حِيْنَ	تُصْبِحُوْنَ ﴿١٧﴾
تو یہی لوگ	عذاب میں	حاضر (داخل) کیے جائیں گے	پس اللہ کی تسبیح کرو	جب	تم شام کرو	اور	جب	تم صبح کرو

وَ	لَهُ	الْحَمْدُ	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	وَ	عَشِيًّا	وَّ	حِيْنَ	تُظْهِرُوْنَ ﴿١٨﴾	يُخْرِجُ
اور	اسی کے لیے ہی ہیں	تمام تعریفیں	آسمانوں میں	اور	زمین میں	اور	سہ پہر کو بھی	اور	جب	تم ظہر کرو (تب بھی)	وہ نکالتا ہے

الْحَيَّ	مِنَ الْمَيِّتِ	وَ	يُخْرِجُ	الْمَيِّتَ	مِنَ الْحَيِّ	وَ	يُحْيِ	الْاَرْضَ	بَعْدَ مَوْتِهَا
زندے کو	مردے سے	اور	وہی نکالتا ہے	مردے کو	زندے سے	اور	وہی زندہ (آباد) کرتا ہے	زمین کو	اس کی موت (ویرانی) کے بعد

وَ	كَذٰلِكَ	تُخْرَجُوْنَ ﴿١٩﴾	وَ	مِنْ اٰيٰتِهٖٓ	اَنْ	خَلَقَكُمْ	مِّنْ تُرَابٍ	ثُمَّ
اور	اسی طرح	تم بھی نکالے جاؤ گے	اور	اس کی (قدرت کی) نشانیوں میں سے ہے	یہ کہ	اس نے تمہیں پیدا کیا	مٹی سے	پھر

اِذَآ	اَنْتُمْ	بَشَرٌ	تَنْتَشِرُوْنَ ﴿٢٠﴾	وَ	مِنْ اٰيٰتِهٖٓ	اَنْ	خَلَقَ	لَكُمْ
ناگہاں	تم	انسان ہو	تم پھیل رہے ہو (زمین میں)	اور	اس کی نشانیوں میں سے ہے	یہ کہ	اس نے پیدا کیں (بنائیں)	تمہارے لیے

مِّنْ اَنْفُسِكُمْ	اَزْوَاجًا	لِّتَسْكُنُوْٓا	اِلَيْهَا	وَ	جَعَلَ	بَيْنَكُمْ	مَّوَدَّةً	وَّ
تمہارے نفسوں (تمہاری جنس) سے	بیویاں	تاکہ تم سکون حاصل کرو	ان سے	اور	اس نے پیدا کر دی	تمہارے درمیان	محبت	اور

رَحْمَةً	إِنَّ	فِي ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّقَوْمٍ	يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿٢١﴾	وَ	مِنْ اٰيٰتِهٖ
مہربانی	بلاشبہ	اس میں	البتہ (عظیم) نشانیاں ہیں	ان لوگوں کے لیے جو	غور وفکر کرتے ہیں	اور	اس کی نشانیوں میں سے ہے

خَلْقُ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	وَ	اخْتِلَافُ	اَلْسِنَتِكُمْ	وَ	اَلْوَانِكُمْ	إِنَّ	فِي ذٰلِكَ
پیدا کرنا	آسمانوں کا	اور	زمین کا	اور	اختلاف	تمہاری زبانوں کا	اور	تمہارے رنگوں کا	بلاشبہ	اس میں

لَاٰيٰتٍ	لِّلْعٰلِمِيْنَ ﴿٢٢﴾	وَ	مِنْ اٰيٰتِهٖ	مَنَامُكُمْ	بِالَّيْلِ	وَ	النَّهَارِ	وَ
البتہ (عظیم) نشانیاں ہیں	علم والوں کے لیے	اور	اس کی نشانیوں میں سے ہے	تمہارا سونا	رات میں	اور	دن (میں)	اور

ابْتِغَاؤُكُمْ	مِّنْ فَضْلِهٖ	إِنَّ	فِي ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّقَوْمٍ	يَّسْمَعُوْنَ ﴿٢٣﴾	وَ
تمہارا تلاش کرنا	اس کے فضل کو	بلاشبہ	اس میں	البتہ (عظیم) نشانیاں ہیں	ان لوگوں کے لیے جو	سنتے ہیں	اور

مِنْ اٰيٰتِهٖ	يُرِيْكُمُ	الْبَرْقَ	خَوْفًا وَّطَمَعًا	وَ	يُنَزِّلُ	مِنَ السَّمَآءِ	مَآءً
اس کی نشانیوں میں سے ہے	کہ وہ تمہیں دکھاتا ہے	بجلی	ڈرانے اور امید دلانے کے لیے	اور	وہی نازل کرتا ہے	آسمان سے	پانی

فَيُحْيٖ	بِهِ	الْاَرْضَ	بَعْدَ مَوْتِهَا	إِنَّ	فِي ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّقَوْمٍ
پھر وہ زندہ کرتا ہے	اس کے ذریعے	زمین کو	اس کی موت (ویرانی) کے بعد	بلاشبہ	اس میں	البتہ نشانیاں ہیں	ان لوگوں کے لیے جو

يَّعْقِلُوْنَ ﴿٢٤﴾	وَ	مِنْ اٰيٰتِهٖٓ	اَنْ	تَقُوْمَ	السَّمَآءُ	وَ	الْاَرْضُ	بِاَمْرِهٖ	ثُمَّ	اِذَا
عقل رکھتے ہیں	اور	اس کی نشانیوں میں سے ہے	کہ	قائم ہیں	آسمان	اور	زمین	اس کے حکم سے	پھر	جب

دَعَاكُمْ	دَعْوَةً	مِّنَ الْاَرْضِ	اِذَآ	اَنْتُمْ	تَخْرُجُوْنَ ﴿٢٥﴾	وَ	لَهٗ	مَنْ	فِي السَّمٰوٰتِ
وہ تمہیں پکارے گا	ایک بار پکارنا	زمین میں سے	تو ناگہاں	تم سب	(باہر) نکل آؤ گے	اور	اسی کے لیے ہے	جو کوئی	آسمانوں میں ہے

وَ	الْاَرْضِ	كُلٌّ	لَّهٗ	قٰنِتُوْنَ ﴿٢٦﴾	وَ	هُوَ	الَّذِيْ	يَبْدَؤُا	الْخَلْقَ	ثُمَّ
اور	زمین (میں)	سب	اسی کے	فرماں بردار ہیں	اور	وہی (اللہ) ہے	جو	پہلی بار پیدا کرتا ہے	مخلوق کو	پھر

يُعِيْدُهٗ	وَ	هُوَ	اَهْوَنُ	عَلَيْهِ	وَ	لَهُ	الْمَثَلُ الْاَعْلٰى	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ
وہی اسے دوبارہ پیدا کرے گا	اور	وہ	زیادہ آسان ہے	اس پر	اور	اسی کے لیے ہے	اعلیٰ مثال	آسمانوں میں	اور

الْاَرْضِ	وَ	هُوَ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ ﴿٢٧﴾	ضَرَبَ	لَكُمْ	مَّثَلًا
زمین (میں)	اور	وہ	بڑا زبردست	خوب حکمت والا ہے	اس (اللہ) نے بیان کی	تمہارے لیے	ایک مثال

مِّنْ اَنْفُسِكُمْ	هَلْ	لَّكُمْ	مِّنْ مَّا	مَلَكَتْ	اَيْمَانُكُمْ	مِّنْ شُرَكَآءَ
تمہارے نفسوں (خود تم ہی) میں سے	کیا	ہیں تمہارے لیے	ان میں سے جن کے	مالک ہیں	تمہارے دائیں ہاتھ	کوئی شریک

فِي مَا	رَزَقْنٰكُمْ	فَأَنْتُمْ	فِيهِ	سَوَآءٌ	تَخَافُونَهُمْ
اس (چیز) میں جو	ہم نے تم کو رزق دیا	کہ (وہ اور) تم	اس میں	برابر ہو جاؤ	تم ان سے ڈرتے ہو

كَخِيفَتِكُمْ أَنْفُسَكُمْ	كَذٰلِكَ	نُفَصِّلُ	الْاٰيٰتِ	لِقَوْمٍ	يَعْقِلُونَ ﴿۲۸﴾
جس طرح تم اپنے نفسوں (لوگوں) سے ڈرتے ہو	اسی طرح	ہم مفصل بیان کرتے ہیں	آیتیں	ان لوگوں کے لیے جو	عقل رکھتے ہیں

بَلِ	اتَّبَعَ	الَّذِينَ	ظَلَمُوٓا	أَهْوَآءَهُمْ	بِغَيْرِ	عِلْمٍ	فَمَنْ	يَهْدِي	مَنْ
بلکہ	اتباع کیا	ان لوگوں نے جنہوں نے	ظلم کیا	اپنی خواہشوں کا	بغیر	علم کے	پھر کون	ہدایت دے سکتا ہے	اسے جس کو

أَضَلَّ اللّٰهُ	وَ	مَا	لَهُمْ	مِنْ	نّٰصِرِينَ ﴿۲۹﴾	فَأَقِمْ	وَجْهَكَ	لِلدِّينِ
اللہ نے گمراہ کر دیا؟	اور	نہیں ہے	ان کے لیے	کوئی	مددگار	چنانچہ آپ سیدھا کریں	اپنا چہرہ (رخ)	دین کی طرف

حَنِيفًا	فِطْرَتَ اللّٰهِ	الَّتِي	فَطَرَ	النَّاسَ	عَلَيْهَا	لَا	تَبْدِيلَ	لِخَلْقِ اللّٰهِ
یک سو ہو کر	(اختیار کرو) اللہ کی (اس) فطرت کو	وہ جو	اس نے پیدا کیا	لوگوں کو	اس پر	نہ	تبدیل کرو	اللہ کی پیدائش (فطرت) کو

ذٰلِكَ	الدِّينُ	الْقَيِّمُ	وَلٰكِنَّ	أَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا	يَعْلَمُونَ ﴿۳۰﴾	مُنِيبِينَ	إِلَيْهِ	وَ	اتَّقُوهُ
یہی ہے	دین	سیدھا	اور لیکن	اکثر	لوگ	نہیں	جانتے	رجوع کرتے ہوئے	اسی کی طرف	اور	تم اسی سے ڈرو

وَ	أَقِيمُوا	الصَّلٰوةَ	وَ	لَا	تَكُونُوا	مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿۳۱﴾	مِنَ الَّذِينَ	فَرَّقُوا
اور	تم قائم رکھو	نماز	اور	نہ	ہونا تم	مشرکوں میں سے	(یعنی) ان لوگوں میں سے جنہوں نے	ٹکڑے ٹکڑے کر دیا

دِينَهُمْ	وَ	كَانُوا	شِيَعًا	كُلُّ	حِزْبٍ	بِمَا	لَدَيْهِمْ	فَرِحُونَ ﴿۳۲﴾	وَ	إِذَا	مَسَّ
اپنے دین کو	اور	وہ ہو گئے	کئی گروہ	ہر	گروہ	اس چیز پر جو	ان کے پاس ہے	خوش ہے	اور	جب	پہنچتی ہے

النَّاسَ	ضُرٌّ	دَعَوْا	رَبَّهُمْ	مُنِيبِينَ	إِلَيْهِ	ثُمَّ	إِذَا	أَذَاقَهُمْ
لوگوں کو	کوئی تکلیف	تو وہ پکارتے ہیں	اپنے رب کو	رجوع کرتے ہوئے	اسی کی طرف	پھر	جب	وہ چکھاتا ہے انہیں

مِنْهُ	رَحْمَةً	إِذَا	فَرِيقٌ	مِنْهُمْ	بِرَبِّهِمْ	يُشْرِكُونَ ﴿۳۳﴾	لِيَكْفُرُوا
اپنی طرف سے	رحمت	(تو) ناگہاں	کچھ لوگ	ان میں سے	اپنے رب کے ساتھ	شرک کرتے ہیں	تاکہ (نتیجتاً) وہ انکار کریں

بِمَآ	اٰتَيْنٰهُمْ	فَتَمَتَّعُوا	فَسَوْفَ	تَعْلَمُونَ ﴿۳۴﴾	أَمْ	أَنْزَلْنَا	عَلَيْهِمْ	سُلْطٰنًا
اس (نعمت) کا جو	ہم نے انہیں دی	لہٰذا تم فائدہ اٹھا لو	پھر عنقریب	تم جان لو گے	کیا	ہم نے نازل کی ہے	ان پر	کوئی (ایسی) دلیل

فَهُوَ	يَتَكَلَّمُ	بِمَا	كَانُوا	بِهِ	يُشْرِكُونَ ﴿۳۵﴾	وَ	إِذَآ	أَذَقْنَا	النَّاسَ
کہ وہ	بتلاتی ہو (ان کو)	وہ چیز کہ	وہ تھے	اس کے ساتھ	شریک ٹھہراتے؟	اور	جب	ہم چکھاتے ہیں	لوگوں کو

رَحْمَةً	فَرِحُوْا	بِهَا ؕ	وَ	اِنْ	تُصِبْهُمْ	سَيِّئَةٌۢ	بِمَا	قَدَّمَتْ	اَيْدِيْهِمْ	اِذَا
رحمت	تو وہ خوش ہوتے ہیں	اس سے	اور	اگر	انہیں پہنچے	کوئی مصیبت	بوجہ اس کے جو	آگے بھیجا	ان کے ہاتھوں نے	تو نا گہاں

هُمْ	يَقْنَطُوْنَ ﴿۳۶﴾	اَوَ	لَمْ	يَرَوْا	اَنَّ	اللّٰهَ	يَبْسُطُ	الرِّزْقَ	لِمَنْ	يَّشَآءُ
وہ	نا امید ہوجاتے ہیں	کیا	نہیں	انہوں نے دیکھا	کہ بے شک	اللہ	کشادہ کرتا ہے	رزق	جس کے لیے	وہ چاہتا ہے

وَ	يَقْدِرُ ؕ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّقَوْمٍ	يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۳۷﴾	فَاٰتِ
اور	وہی تنگ کرتا ہے؟	بلاشبہ	اس (فراخی اور تنگی) میں	البتہ نشانیاں ہیں	ان لوگوں کے لیے جو	ایمان لاتے ہیں	سو آپ دیں

ذَا الْقُرْبٰى	حَقَّهٗ	وَ	الْمِسْكِيْنَ	وَ	ابْنَ السَّبِيْلِ ؕ	ذٰلِكَ	خَيْرٌ	لِّلَّذِيْنَ	يُرِيْدُوْنَ
قرابت دار کو	اس کا حق	اور	مسکین کو	اور	مسافر کو (بھی)	یہ	بہت بہتر ہے	ان لوگوں کے لیے جو	چاہتے ہیں

وَجْهَ اللّٰهِ	وَ	اُولٰٓئِكَ هُمُ	الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۳۸﴾	وَ	مَآ	اٰتَيْتُمْ	مِّنْ رِّبًا	لِّيَرْبُوَا	فِيْٓ اَمْوَالِ النَّاسِ
اللہ کا چہرہ	اور	یہی لوگ ہیں	فلاح پانے والے	اور	جو کچھ	تم دو	سود سے	تاکہ وہ بڑھ جائے	لوگوں کے مالوں میں

فَلَا	يَرْبُوْا	عِنْدَ اللّٰهِ	وَ	مَآ	اٰتَيْتُمْ	مِّنْ زَكٰوةٍ	تُرِيْدُوْنَ	وَجْهَ اللّٰهِ	فَاُولٰٓئِكَ هُمُ
تو نہیں	وہ بڑھتا	اللہ کے ہاں	اور	جو کچھ	تم دو	زکوۃ سے	(کہ) تم چاہتے ہو	اللہ کا چہرہ	تو یہی لوگ ہیں

الْمُضْعِفُوْنَ ﴿۳۹﴾	اَللّٰهُ	الَّذِيْ	خَلَقَكُمْ	ثُمَّ	رَزَقَكُمْ	ثُمَّ	يُمِيْتُكُمْ
(کئی گنا) بڑھانے والے	اللہ	وہ ذات ہے جس نے	پیدا کیا تمہیں	پھر	اس نے رزق دیا تمہیں	پھر	وہ مارے گا تمہیں

ثُمَّ	يُحْيِيْكُمْ ؕ	هَلْ	مِنْ شُرَكَآئِكُمْ	مَّنْ	يَّفْعَلُ	مِنْ ذٰلِكُمْ	مِّنْ شَيْءٍ ؕ
پھر	وہ (دوبارہ) زندہ کرے گا تمہیں	کیا	کوئی ہے تمہارے شریکوں میں سے	جو	کرسکے	ان (کاموں) میں سے	کچھ بھی؟

ع

سُبْحٰنَهٗ	وَ	تَعٰلٰى	عَمَّا	يُشْرِكُوْنَ ﴿۴۰﴾	ظَهَرَ	الْفَسَادُ	فِي الْبَرِّ	وَ	الْبَحْرِ
وہ (اللہ) پاک ہے	اور	برتر ہے	اس سے جو	وہ شرک کرتے ہیں	ظاہر ہوگیا	فساد	خشکی میں	اور	سمندر (تری) میں

بِمَا	كَسَبَتْ	اَيْدِي النَّاسِ	لِيُذِيْقَهُمْ	بَعْضَ	الَّذِيْ	عَمِلُوْا	لَعَلَّهُمْ
بوجہ اس کے جو	کمایا	لوگوں کے ہاتھوں نے	تاکہ وہ (اللہ مزہ) چکھائے انہیں	بعض	اس کا جو	انہوں نے عمل کیے	شاید کہ وہ

يَرْجِعُوْنَ ﴿۴۱﴾	قُلْ	سِيْرُوْا	فِي الْاَرْضِ	فَانْظُرُوْا	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلُ ؕ
رجوع کریں	کہہ دیجیے	تم سیر کرو	زمین میں	پھر تم دیکھو	کیسا	ہوا	انجام	ان لوگوں کا جو	(تم سے) پہلے تھے؟

كَانَ	اَكْثَرُهُمْ	مُّشْرِكِيْنَ ﴿۴۲﴾	فَاَقِمْ	وَجْهَكَ	لِلدِّيْنِ الْقَيِّمِ	مِنْ قَبْلِ	اَنْ	يَّاْتِيَ	يَوْمٌ
تھے	اکثر ان کے	مشرک ہی	چنانچہ آپ سیدھا رکھیں	اپنا چہرہ	سیدھے دین کی طرف	پہلے اس سے	کہ	آجائے	وہ دن

لَا	مَرَدَّ	لَهٗ	مِنَ اللّٰهِ	يَوْمَئِذٍ	يَّصَّدَّعُوْنَ ٤٣	مَنْ	كَفَرَ	فَعَلَيْهِ	كُفْرُهٗ
کہ نہیں ہے	ٹلنا	اس کا	اللہ کی طرف سے	اس دن	وہ (لوگ) جدا جدا ہوں گے	جس شخص نے	کفر کیا	تو اسی پر ہے	کفر اس کا

وَ	مَنْ	عَمِلَ	صَالِحًا	فَلِاَنْفُسِهِمْ	يَمْهَدُوْنَ ٤٤	لِيَجْزِيَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
اور	جس نے	عمل کیے	صالح	تو وہ اپنے ہی لیے	راستہ سنوارتے ہیں	تاکہ وہ (اللہ) جزا دے	ان لوگوں کو جو	ایمان لائے

وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	مِنْ فَضْلِهٖ	اِنَّهٗ	لَا	يُحِبُّ	الْكٰفِرِيْنَ ٤٥	وَ	مِنْ اٰيٰتِهٖٓ	اَنْ
اور	انھوں نے عمل کیے	نیک	اپنے فضل سے	بلاشبہ وہ	نہیں	پسند کرتا	کافروں کو	اور	اس کی نشانیوں میں سے ہے	یہ کہ

يُّرْسِلَ	الرِّيَاحَ	مُبَشِّرٰتٍ	وَّ	لِيُذِيْقَكُمْ	مِّنْ رَّحْمَتِهٖ	وَ	لِتَجْرِيَ	الْفُلْكُ	بِاَمْرِهٖ
وہ بھیجتا ہے	ہوائیں	خوشخبری دینے والیاں	اور	تاکہ وہ چکھائے تمھیں	اپنی رحمت	اور	تاکہ چلیں	کشتیاں	اس کے حکم سے

وَ	لِتَبْتَغُوْا	مِنْ فَضْلِهٖ	وَ	لَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُوْنَ ٤٦	وَ	لَقَدْ	اَرْسَلْنَا	مِنْ قَبْلِكَ	رُسُلًا
اور	تاکہ تم تلاش کرو	اس کا فضل	اور	تاکہ تم	شکر کرو	اور	البتہ تحقیق	ہم نے بھیجے	آپ سے پہلے	کئی رسول

اِلٰى قَوْمِهِمْ	فَجَآءُوْهُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ	فَانْتَقَمْنَا	مِنَ الَّذِيْنَ
ان کی قوم کی طرف	چنانچہ وہ آئے ان کے پاس	واضح دلیلوں کے ساتھ (پھر بھی قوم نے جھٹلایا)	تو ہم نے انتقام لیا	ان لوگوں سے جنھوں نے

اَجْرَمُوْا	وَ	كَانَ	حَقًّا	عَلَيْنَا	نَصْرُ	الْمُؤْمِنِيْنَ ٤٧	اَللّٰهُ	الَّذِيْ	يُرْسِلُ	الرِّيٰحَ	فَتُثِيْرُ
جرم کیے	اور	ہے	حق	ہم پر	مدد کرنا	مومنوں کی	اللہ	وہ ذات ہے جو	بھیجتا ہے	ہوائیں	تو وہ اٹھاتی ہیں

سَحَابًا	فَيَبْسُطُهٗ	فِي السَّمَآءِ	كَيْفَ	يَشَآءُ	وَ	يَجْعَلُهٗ	كِسَفًا
بادل	پھر وہ (اللہ) اس کو پھیلاتا ہے	آسمان میں	جس طرح	وہ چاہتا ہے	اور	وہ کر دیتا ہے اس کو	ٹکڑے ٹکڑے

فَتَرَى	الْوَدْقَ	يَخْرُجُ	مِنْ خِلٰلِهٖ	فَاِذَآ	اَصَابَ	بِهٖ	مَنْ	يَّشَآءُ
پھر آپ دیکھتے ہیں	بارش کو	(کہ) وہ نکلتی ہے	اس کے درمیان سے	پھر جب	وہ پہنچاتا (برساتا) ہے	اسے	جس پر	وہ چاہتا ہے

مِنْ عِبَادِهٖٓ	اِذَا	هُمْ	يَسْتَبْشِرُوْنَ ٤٨	وَ	اِنْ	كَانُوْا	مِنْ قَبْلِ	اَنْ	يُّنَزَّلَ
اپنے بندوں میں سے	(تو) اس وقت	وہ	خوش ہو جاتے ہیں	جبکہ	بلاشبہ	وہ تھے	پیشتر اس کے	کہ	وہ نازل ہو

عَلَيْهِمْ	مِّنْ قَبْلِهٖ	لَمُبْلِسِيْنَ ٤٩	فَانْظُرْ	اِلٰٓى اٰثٰرِ رَحْمَتِ اللّٰهِ	كَيْفَ	يُحْيِ	الْاَرْضَ
ان پر	اس سے پہلے ہی	البتہ ناامید	چنانچہ آپ دیکھیں	اللہ کی رحمت کے آثار کی طرف	کیسے	وہ زندہ (آباد) کرتا ہے	زمین کو

بَعْدَ مَوْتِهَا	اِنَّ	ذٰلِكَ	لَمُحْيِ	الْمَوْتٰى	وَ	هُوَ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ ٥٠
اس کی موت (ویرانی) کے بعد؟	بلاشبہ	وہ	البتہ زندہ کرنے والا ہے	مُردوں کو	اور	وہ	ہر چیز پر	خوب قادر ہے

وَ	لَئِنْ	اَرْسَلْنَا	رِيْحًا	فَرَاَوْهُ	مُصْفَرًّا	لَّظَلُّوْا	مِنْۢ بَعْدِهٖ	يَكْفُرُوْنَ ﴿۵۱﴾
اور	البتہ اگر	ہم بھیج دیں	ایک ایسی ہوا	کہ وہ دیکھیں اس (کھیتی) کو	زرد پڑنے والی	تو البتہ وہ ہو جائیں	اس کے بعد	ناشکری کرنے والے

فَاِنَّكَ	لَا	تُسْمِعُ	الْمَوْتٰى	وَ	لَا	تُسْمِعُ	الصُّمَّ	الدُّعَآءَ	اِذَا	وَلَّوْا	مُدْبِرِيْنَ ﴿۵۲﴾
پس بلاشبہ آپ	نہیں	سنا سکتے	مُردوں کو	اور	نہیں	آپ سنا سکتے	بہروں کو	(اپنی) پکار	جب	وہ لوٹ جائیں	پیٹھ پھیر کر

وَ	مَآ	اَنْتَ	بِهٰدِ	الْعُمْيِ	عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ	اِنْ	تُسْمِعُ	اِلَّا	مَنْ	يُّؤْمِنُ
اور	نہیں ہیں	آپ	ہدایت کرنے والے	اندھوں کو	ان کی گمراہی سے	نہیں	آپ سنا سکتے	مگر	انہی کو جو	ایمان لاتے ہیں

بِاٰيٰتِنَا	فَهُمْ	مُّسْلِمُوْنَ ﴿۵۳﴾	اَللّٰهُ	الَّذِيْ	خَلَقَكُمْ	مِّنْ ضُعْفٍ	ثُمَّ
ہماری آیتوں پر	چنانچہ وہی ہیں	فرماں بردار	اللہ	وہ (ذات) ہے جس نے	پیدا کیا تمھیں	کمزوری (کی حالت) سے	پھر

ع

جَعَلَ	مِنْۢ بَعْدِ ضُعْفٍ	قُوَّةً	ثُمَّ	جَعَلَ	مِنْۢ بَعْدِ قُوَّةٍ	ضُعْفًا	وَّ	شَيْبَةً	يَخْلُقُ
اس نے بنادی	کمزوری کے بعد	قوت	پھر	اس نے بنادی	قوت کے بعد	کمزوری	اور	بڑھاپا	وہ پیدا کرتا ہے

مَا	يَشَآءُ	وَ	هُوَ	الْعَلِيْمُ	الْقَدِيْرُ ﴿۵۴﴾	وَ	يَوْمَ	تَقُوْمُ	السَّاعَةُ	يُقْسِمُ
جو	وہ چاہتا ہے	اور	وہ	خوب جاننے والا	بڑا قدرت والا ہے	اور	جس دن	قائم ہوگی	قیامت	قسمیں کھائیں گے

الْمُجْرِمُوْنَ	مَا	لَبِثُوْا	غَيْرَ	سَاعَةٍ	كَذٰلِكَ	كَانُوْا	يُؤْفَكُوْنَ ﴿۵۵﴾	وَ	قَالَ
مجرم	کہ نہیں	وہ ٹھہرے	سوائے	گھڑی بھر کے	اسی طرح	تھے	وہ (دنیا میں) پھیرے جاتے (حق سے)	اور	کہیں گے

الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْعِلْمَ	وَ	الْاِيْمَانَ	لَقَدْ	لَبِثْتُمْ	فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ	اِلٰى يَوْمِ الْبَعْثِ
وہ لوگ جو	دیے گئے	علم	اور	ایمان	البتہ تحقیق	تم ٹھہرے تھے	اللہ کی کتاب (لوح محفوظ) میں	دوبارہ اٹھنے کے دن (قیامت) تک

فَهٰذَا	يَوْمُ الْبَعْثِ	وَلٰكِنَّكُمْ	كُنْتُمْ	لَا	تَعْلَمُوْنَ ﴿۵۶﴾	فَيَوْمَئِذٍ	لَّا	يَنْفَعُ	الَّذِيْنَ
سو یہی ہے	دوبارہ اٹھنے کا دن	لیکن تم	تھے	نہیں	جانتے	چنانچہ اس دن	نہیں	فائدہ دے گی	ان لوگوں کو جنھوں نے

ظَلَمُوْا	مَعْذِرَتُهُمْ	وَ	لَا	هُمْ	يُسْتَعْتَبُوْنَ ﴿۵۷﴾	وَ	لَقَدْ	ضَرَبْنَا	لِلنَّاسِ
ظلم کیا	ان کی معذرت	اور	نہ	ان سے	توبہ طلب کی جائے گی	اور	البتہ تحقیق	ہم نے بیان کردی	لوگوں کے لیے

فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ	مِنْ كُلِّ مَثَلٍ	وَ	لَئِنْ	جِئْتَهُمْ	بِاٰيَةٍ	لَّيَقُوْلَنَّ
اس قرآن میں	ہر ایک مثال	اور	البتہ اگر	آپ لے آئیں ان کے پاس	کوئی نشانی (معجزہ)	(تو) البتہ ضرور کہیں گے

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	اِنْ	اَنْتُمْ	اِلَّا	مُبْطِلُوْنَ ﴿۵۸﴾	كَذٰلِكَ	يَطْبَعُ	اللّٰهُ	عَلٰى قُلُوْبِ الَّذِيْنَ
وہ لوگ جنھوں نے	کفر کیا	نہیں ہو	تم	مگر	باطل پرست	اسی طرح	مہر لگاتا ہے	اللہ	ان لوگوں کے دلوں پر جو

لَا	يَعْلَمُونَ ۝	فَاصْبِرْ	إِنَّ	وَعْدَ اللّٰهِ	حَقٌّ	وَّ	لَا	يَسْتَخِفَّنَّكَ	الَّذِينَ	لَا	يُوقِنُونَ ۝
نہیں	جانتے	لہٰذا آپ صبر کریں	بلاشبہ	اللہ کا وعدہ	سچا ہے	اور	نہ	ہلکا (بے وزن) بنادیں آپ کو	وہ لوگ جو	نہیں	یقین رکھتے

ع ۶

سُورَةُ لُقْمٰنَ — رکوعاتها ۴ — آیاتها ۳۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے

الٓمّٓ ۝	تِلْكَ	اٰيٰتُ	الْكِتٰبِ الْحَكِيمِ ۝	هُدًى	وَّ	رَحْمَةً	لِّلْمُحْسِنِينَ ۝	الَّذِينَ	يُقِيمُونَ
الٓمّٓ	یہ	آیتیں ہیں	حکمت والی کتاب کی	ہدایت	اور	رحمت ہے	نیکی کرنے والوں کے لیے	وہ لوگ جو	قائم کرتے ہیں

الصَّلٰوةَ	وَ	يُؤْتُونَ	الزَّكٰوةَ	وَ	هُمْ	بِالْاٰخِرَةِ	هُمْ	يُوقِنُونَ ۝	أُولٰٓئِكَ	عَلٰى هُدًى	مِّن رَّبِّهِمْ
نماز	اور	دیتے ہیں	زکوٰۃ	اور	وہ	آخرت کے ساتھ	وہ	یقین رکھتے ہیں	یہ لوگ	ہدایت پر ہیں	اپنے رب (کی طرف) سے

وَ	أُولٰٓئِكَ هُمُ	الْمُفْلِحُونَ ۝	وَ	مِنَ النَّاسِ	مَن	يَّشْتَرِي	لَهْوَ الْحَدِيثِ	لِيُضِلَّ
اور	یہی لوگ ہیں	فلاح پانے والے	اور	بعض لوگ	وہ ہیں جو	خریدتے ہیں	غافل کرنے والی باتیں	تاکہ وہ گمراہ کریں

عَن سَبِيلِ اللّٰهِ	بِغَيْرِ	عِلْمٍ	وَّ	يَتَّخِذَهَا	هُزُوًا	أُولٰٓئِكَ	لَهُمْ	عَذَابٌ
اللہ کی راہ سے	بغیر	علم کے	اور	اس (اللہ کی راہ) کو بناتے ہیں	مذاق کی چیز	یہ لوگ	ان کے لیے ہے	عذاب

مُّهِينٌ ۝	وَ	إِذَا	تُتْلٰى	عَلَيْهِ	اٰيٰتُنَا	وَلّٰى	مُسْتَكْبِرًا	كَأَن
ذلیل کرنے والا	اور	جب	تلاوت کی جاتی ہیں	اس پر	ہماری آیتیں	وہ پھر جاتا ہے	تکبر کرتے ہوئے	گویا کہ

لَّمْ يَسْمَعْهَا	كَأَنَّ	فِي أُذُنَيْهِ	وَقْرًا	فَبَشِّرْهُ	بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ۝
اس نے وہ سنیں ہی نہیں	گویا کہ	اس کے دونوں کانوں میں	ڈاٹ (کارک) ہے	لہٰذا آپ اسے خوشخبری دے دیجیے	دردناک عذاب کی

إِنَّ	الَّذِينَ	اٰمَنُوا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	لَهُمْ	جَنّٰتُ	النَّعِيمِ ۝	خٰلِدِينَ
بے شک	وہ لوگ جو	ایمان لائے	اور	انھوں نے عمل کیے	نیک	ان کے لیے ہیں	باغات	نعمت	وہ ہمیشہ رہیں گے

فِيهَا	وَعْدَ اللّٰهِ	حَقًّا	وَ	هُوَ	الْعَزِيزُ	الْحَكِيمُ ۝	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	بِغَيْرِ	عَمَدٍ
ان میں	اللہ کا وعدہ ہے	سچا	اور	وہ	خوب غالب	نہایت حکمت والا ہے	اس (اللہ) نے پیدا کیے	آسمان	بغیر	(ایسے) ستونوں کے

تَرَوْنَهَا	وَ	أَلْقٰى	فِي الْأَرْضِ	رَوَاسِيَ	أَن	تَمِيدَ	بِكُمْ	وَ
کہ تم ان کو دیکھتے ہو	اور	اس نے گاڑ دیے	زمین میں	مضبوط پہاڑ	تاکہ	(نہ) جھک پڑے وہ (زمین)	تمھیں لے کر	اور

بَثَّ	فِيهَا	مِن كُلِّ	دَآبَّةٍ	وَ	أَنزَلْنَا	مِنَ السَّمَاءِ	مَاءً	فَأَنْبَتْنَا	فِيهَا	مِن كُلِّ زَوْجٍ
اس نے پھیلائے	اس میں	ہر قسم کے	چوپائے	اور	ہم نے اتارا	آسمان سے	پانی	پھر ہم نے اگائی	اس میں	(غلوں کی) ہر قسم

كَرِيْمٍ⑩	هٰذَا	خَلْقُ اللّٰهِ	فَاَرُوْنِيْ	مَاذَا	خَلَقَ	الَّذِيْنَ	مِنْ دُوْنِهٖ ؕ	بَلِ
عمدہ	یہ	اللہ کی مخلوق ہے	تو تم مجھے دکھاؤ	کیا ہے	(وہ جو) پیدا کیا ہے	ان (معبودوں) نے جو	اس کے سوا ہیں؟	بلکہ

الظّٰلِمُوْنَ	فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ⑪	وَ	لَقَدْ	اٰتَيْنَا	لُقْمٰنَ	الْحِكْمَةَ	اَنِ	اشْكُرْ	لِلّٰهِ ؕ	وَ	مَنْ
ظالم لوگ	واضح گمراہی میں ہیں	اور	البتہ تحقیق	ہم نے دی	لقمان کو	حکمت	یہ کہ	تو شکر کر	اللہ کا	اور	جو کوئی

يَّشْكُرْ	فَاِنَّمَا	يَشْكُرُ	لِنَفْسِهٖ ۚ	وَ	مَنْ	كَفَرَ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	غَنِيٌّ	حَمِيْدٌ⑫
شکر کرتا ہے	تو بس	وہ شکر کرتا ہے	اپنی ہی ذات کے لیے	اور	جس نے	ناشکری کی	تو بلاشبہ	اللہ	بہت بے پروا	قابل تعریف ہے

وَ	اِذْ	قَالَ	لُقْمٰنُ	لِابْنِهٖ	وَ	هُوَ	يَعِظُهٗ	يٰبُنَيَّ	لَا	تُشْرِكْ
اور	جب	کہا	لقمان نے	اپنے بیٹے سے	جبکہ	وہ	اسے نصیحت کر رہا تھا	اے میرے بیٹے!	نہ	تو شریک ٹھہرا

بِاللّٰهِ ؕ	اِنَّ	الشِّرْكَ	لَظُلْمٌ	عَظِيْمٌ⑬	وَ	وَصَّيْنَا	الْاِنْسَانَ	بِوَالِدَيْهِ ۚ
اللہ کے ساتھ	بلاشبہ	شرک	البتہ ظلم (گناہ) ہے	بہت بڑا	اور	ہم نے وصیت کی	انسان کو	اپنے والدین کے ساتھ (حسن سلوک کی)

حَمَلَتْهُ	اُمُّهٗ	وَهْنًا عَلٰى وَهْنٍ	وَّ	فِصٰلُهٗ	فِيْ عَامَيْنِ	اَنِ	اشْكُرْ
اٹھائے رکھا اسے	اس کی ماں نے	کمزوری پر کمزوری کے (باوجود)	اور	اس کا دودھ چھڑانا ہے	دو سال میں	(اور) یہ کہ	تو شکر کر

لِيْ	وَ	لِوَالِدَيْكَ ؕ	اِلَيَّ	الْمَصِيْرُ⑭	وَ	اِنْ	جَاهَدٰكَ	عَلٰى	اَنْ
میرا	اور	اپنے والدین کا	میری ہی طرف	لوٹ کر آنا ہے	اور	اگر	وہ دونوں تجھے (آمادہ کرنے کی) کوشش کریں	اس بات پر	کہ

تُشْرِكَ	بِيْ	مَا	لَيْسَ	لَكَ	بِهٖ	عِلْمٌ	فَلَا	تُطِعْهُمَا
تو شریک ٹھہرائے	میرے ساتھ	اس چیز کو کہ	نہیں ہے	تجھے	اس کا	کوئی علم	تو نہ	تو اطاعت کر ان دونوں کی

وَ	صَاحِبْهُمَا	فِي الدُّنْيَا	مَعْرُوْفًا ؗ	وَّ	اتَّبِعْ	سَبِيْلَ مَنْ	اَنَابَ
بلکہ	تو اچھا سلوک کر ان دونوں سے	دنیا میں	معروف طریقے سے	اور	تو اتباع کر	اس شخص کے راستے کی جو	رجوع کرتا ہے

اِلَيَّ ۚ	ثُمَّ	اِلَيَّ	مَرْجِعُكُمْ	فَاُنَبِّئُكُمْ	بِمَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ⑮
میری طرف	پھر	میری ہی طرف	تمہاری واپسی ہے	تو میں تمہیں خبر دوں گا	ساتھ اس (چیز) کے جو	تم تھے	عمل کرتے

يٰبُنَيَّ	اِنَّهَا	اِنْ	تَكُ	مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ	فَتَكُنْ	فِيْ صَخْرَةٍ	اَوْ	فِي السَّمٰوٰتِ
میرے (پیارے) بیٹے!	بلاشبہ وہ (اچھائی یا برائی)	اگر	ہو	ایک رائی کے دانے کے برابر	پھر وہ ہو	کسی چٹان میں	یا	آسمانوں میں

اَوْ	فِي الْاَرْضِ	يَاْتِ بِهَا	اللّٰهُ ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَطِيْفٌ	خَبِيْرٌ⑯	يٰبُنَيَّ
یا	زمین میں	تو اسے لے آئے گا	اللہ	بلاشبہ	اللہ	نہایت باریک بین	خوب باخبر ہے	اے میرے (پیارے) بیٹے!

أَقِمِ	الصَّلٰوةَ	وَأْمُرْ	بِالْمَعْرُوْفِ	وَ	انْهَ	عَنِ الْمُنْكَرِ	وَ	اصْبِرْ	عَلٰى	مَآ	أَصَابَكَ
تو قائم کر	نماز	اور حکم کر	نیکی کا	اور	تو روک	برے کاموں سے	اور	تو صبر کر	اس (تکلیف) پر	جو	تجھے پہنچے

إِنَّ	ذٰلِكَ	مِنْ عَزْمِ الْأُمُوْرِ ۝	وَ	لَا	تُصَعِّرْ	خَدَّكَ	لِلنَّاسِ	وَ	لَا	تَمْشِ	فِي الْأَرْضِ
بلاشبہ	یہ	ہمت کے کاموں میں سے ہے	اور	نہ	پھیر	اپنا رخ	لوگوں سے	اور	نہ	چل	زمین میں

مَرَحًا	إِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يُحِبُّ	كُلَّ	مُخْتَالٍ	فَخُوْرٍ ۝	وَ	اقْصِدْ	فِي مَشْيِكَ	وَ
اکڑ کر	بلاشبہ	اللہ	نہیں	پسند کرتا	ہر	متکبر	شیخی خورے کو	اور	تو میانہ روی اختیار کر	اپنی چال میں	اور

اغْضُضْ	مِنْ صَوْتِكَ	إِنَّ	أَنْكَرَ	الْأَصْوَاتِ	لَصَوْتُ	الْحَمِيْرِ ۝	أَ	لَمْ	تَرَوْا
تو پست رکھ	اپنی آواز	بلاشبہ	بدترین	آوازوں میں سے	البتہ آواز ہے	گدھے کی	کیا	نہیں	تم نے دیکھا

ع ۱۱

أَنَّ	اللّٰهَ	سَخَّرَ	لَكُمْ	مَّا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	مَا	فِي الْأَرْضِ
کہ بے شک	اللہ نے	کام میں لگا دیا ہے	تمہارے لیے	(ان سب کو) جو کچھ ہے	آسمانوں میں	اور	جو کچھ ہے	زمین میں؟

وَ	أَسْبَغَ	عَلَيْكُمْ	نِعَمَهٗ	ظَاهِرَةً	وَّ	بَاطِنَةً	وَ	مِنَ النَّاسِ	مَنْ	يُّجَادِلُ	فِي اللّٰهِ
اور	اس نے پوری کر دیں	تم پر	اپنی نعمتیں	ظاہری	اور	باطنی	اور	بعض لوگ	وہ ہیں جو	جھگڑتے ہیں	اللہ کے بارے میں

بِغَيْرِ عِلْمٍ	وَّ	لَا	هُدًى	وَّ	لَا	كِتٰبٍ مُّنِيْرٍ ۝	وَ	إِذَا	قِيْلَ	لَهُمُ	اتَّبِعُوْا
بغیر علم کے	اور	بغیر	کسی ہدایت کے	اور	بغیر	کسی روشن کتاب کے	اور	جب	کہا جاتا ہے	ان سے	تم پیروی کرو

مَآ	أَنْزَلَ	اللّٰهُ	قَالُوْا	بَلْ	نَتَّبِعُ	مَا	وَجَدْنَا	عَلَيْهِ
اس کی جسے	نازل کیا ہے	اللہ نے	(تو) وہ کہتے ہیں	(نہیں) بلکہ	ہم تو پیروی کریں گے	اسی (راستے) کی کہ	ہم نے پایا	اس پر

اٰبَآءَنَا	أَوَ	لَوْ	كَانَ	الشَّيْطٰنُ	يَدْعُوْهُمْ	إِلٰى عَذَابِ السَّعِيْرِ ۝	وَ	مَنْ
اپنے باپ دادا کو	کیا (وہ پیروی کریں گے تب بھی کہ)	اگرچہ	تھا	شیطان	بلاتا رہا ان کو	جہنم کے عذاب کی طرف	اور	جو شخص

يُّسْلِمْ	وَجْهَهٗ	إِلَى اللّٰهِ	وَ	هُوَ	مُحْسِنٌ	فَقَدِ	اسْتَمْسَكَ	بِالْعُرْوَةِ	الْوُثْقٰى	وَ	إِلَى اللّٰهِ
جھکا دے	اپنا چہرہ	اللہ کی طرف	جب کہ	وہ	نیکوکار ہو	تو تحقیق	اس نے پکڑ لیا	مضبوط	کڑا	اور	اللہ ہی کی طرف

عَاقِبَةُ	الْأُمُوْرِ ۝	وَ	مَنْ	كَفَرَ	فَلَا	يَحْزُنْكَ	كُفْرُهٗ	إِلَيْنَا	مَرْجِعُهُمْ
انجام ہے	سب کاموں کا	اور	جس نے	کفر کیا	تو نہ	غم میں ڈالے آپ کو	اس کا کفر	ہماری ہی طرف	ان کا لوٹ کر آنا ہے

فَنُنَبِّئُهُمْ	بِمَا	عَمِلُوْا	إِنَّ	اللّٰهَ	عَلِيْمٌ	بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝	نُمَتِّعُهُمْ
پھر ہم ان کو خبر دیں گے	اس کی جو کچھ	انہوں نے کیا ہوگا	بے شک	اللہ	خوب جانتا ہے	سینوں کے راز	ہم فائدہ دیتے ہیں ان کو

قَلِيلًا	ثُمَّ	نَضْطَرُّهُمْ	إِلَىٰ عَذَابٍ غَلِيظٍ ﴿٢٤﴾	وَ	لَئِنْ	سَأَلْتَهُمْ	مَنْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ
تھوڑا سا	پھر	ہم ان کو دھکیل دیں گے	سخت عذاب کی طرف	اور	البتہ اگر	آپ پوچھیں ان سے	کس نے	پیدا کیا	آسمانوں کو

وَ	الْأَرْضَ	لَيَقُولُنَّ	اللّٰهُ	قُلِ	الْحَمْدُ	لِلّٰهِ	بَلْ	أَكْثَرُهُمْ	لَا	يَعْلَمُونَ ﴿٢٥﴾
اور	زمین کو؟	تو وہ ضرور کہیں گے	اللہ نے	کہہ دیجیے	سب تعریف	اللہ کے لیے ہے	بلکہ	اکثر ان کے	نہیں	جانتے

لِلّٰهِ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	الْأَرْضِ	إِنَّ	اللّٰهَ	هُوَ	الْغَنِيُّ	الْحَمِيدُ ﴿٢٦﴾
اللہ ہی کے لیے ہے	جو کچھ	آسمانوں میں ہے	اور	زمین (میں)	بے شک	اللہ	وہ	بہت بے پروا	قابل تعریف ہے

وَ	لَوْ	أَنَّ	مَا	فِي الْأَرْضِ	مِنْ شَجَرَةٍ	أَقْلَامٌ	وَ	الْبَحْرُ	يَمُدُّهُ
اور	اگر	بے شک	جو بھی	زمین میں ہیں	درخت	(وہ) قلمیں ہو جائیں	اور	سمندر (سیاہی)	اس (سیاہی) کو زیادہ کریں

مِنْ بَعْدِهِ	سَبْعَةُ	أَبْحُرٍ	مَا	نَفِدَتْ	كَلِمٰتُ اللّٰهِ	إِنَّ	اللّٰهَ	عَزِيزٌ	حَكِيمٌ ﴿٢٧﴾
اس کے بعد	سات	سمندر	(تو بھی) نہ	ختم ہوں	اللہ کے کلمات	بے شک	اللہ	نہایت غالب	خوب حکمت والا ہے

مَا	خَلْقُكُمْ	وَ	لَا	بَعْثُكُمْ	إِلَّا	كَنَفْسٍ وَّاحِدَةٍ	إِنَّ	اللّٰهَ	سَمِيعٌ	بَصِيرٌ ﴿٢٨﴾
نہیں ہے	تمہارا پیدا کرنا	اور	نہ	تمہارا دوبارہ اٹھانا	مگر	ایک جان کی مانند	بے شک	اللہ	خوب سننے والا	خوب دیکھنے والا ہے

أَ	لَمْ	تَرَ	أَنَّ	اللّٰهَ	يُولِجُ	الَّيْلَ	فِي النَّهَارِ	وَ	يُولِجُ	النَّهَارَ	فِي الَّيْلِ
کیا	نہیں	آپ نے دیکھا	کہ بے شک	اللہ	داخل کرتا ہے	رات کو	دن میں	اور	وہی داخل کرتا ہے	دن کو	رات میں؟

وَ	سَخَّرَ	الشَّمْسَ	وَ	الْقَمَرَ	كُلٌّ	يَجْرِي	إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى	وَّ	أَنَّ	اللّٰهَ	بِمَا
اور	اسی نے کام میں لگا دیا	سورج کو	اور	چاند کو	ہر ایک	چل رہا ہے	ایک مقرر وقت تک	اور	(یہ کہ) بے شک	اللہ	ساتھ اس کے جو

تَعْمَلُونَ	خَبِيرٌ ﴿٢٩﴾	ذٰلِكَ	بِأَنَّ	اللّٰهَ	هُوَ الْحَقُّ	وَ	أَنَّ	مَا	يَدْعُونَ
تم عمل کرتے ہو	خوب خبردار ہے	یہ	بسبب اس کے کہ بے شک	اللہ	وہی حق ہے	اور	(یہ کہ) بے شک	جن کو	وہ پکارتے ہیں

ع

مِنْ دُونِهِ	الْبَاطِلُ	وَ	أَنَّ	اللّٰهَ	هُوَ الْعَلِيُّ	الْكَبِيرُ ﴿٣٠﴾	أَ	لَمْ	تَرَ	أَنَّ
اس کے سوا	باطل ہیں	اور	(یہ کہ) بلاشبہ	اللہ	وہی خوب بلند	بہت بڑا ہے	کیا	نہیں	آپ نے دیکھا	(کہ) بے شک

الْفُلْكَ	تَجْرِي	فِي الْبَحْرِ	بِنِعْمَتِ اللّٰهِ	لِيُرِيَكُمْ	مِّنْ اٰيٰتِهِ	إِنَّ	فِي ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ
کشتی	چلتی ہے	سمندر میں	اللہ کے فضل کے ساتھ	تاکہ وہ تمہیں دکھائے	اپنی کچھ نشانیاں	بے شک	اس میں	البتہ نشانیاں ہیں

لِّكُلِّ	صَبَّارٍ شَكُورٍ ﴿٣١﴾	وَ	إِذَا	غَشِيَهُمْ	مَّوْجٌ	كَالظُّلَلِ	دَعَوُا	اللّٰهَ
واسطے ہر	بڑے صابر شاکر کے	اور	جب	انھیں ڈھانپ لیتی ہے	کوئی (بڑی) موج	سائبانوں کی مانند	(تو) وہ پکارتے ہیں	اللہ کو

مُخْلِصِينَ	لَهُ	الدِّينَ	فَلَمَّا	نَجّٰىهُمْ	إِلَى الْبَرِّ	فَمِنْهُمْ
خالص کرتے ہوئے	اس کے لیے	دین (پکار) کو	پھر جب	وہ ان کو نجات دے دیتا ہے	خشکی کی طرف	تو کوئی ہی ان میں سے

مُّقْتَصِدٌ	وَ	مَا	يَجْحَدُ	بِاٰيٰتِنَآ	إِلَّا	كُلُّ	خَتَّارٍ	كَفُورٍ ۝	يٰٓأَيُّهَا	النَّاسُ
عہد پر قائم رہنے والا ہوتا ہے	اور	نہیں	انکار کرتا	ہماری آیتوں کا	مگر	ہر	عہد توڑنے والا	(اور) ناشکرا	اے	لوگو!

اتَّقُوا	رَبَّكُمْ	وَ	اخْشَوْا	يَوْمًا	لَّا	يَجْزِي	وَالِدٌ	عَنْ وَّلَدِهٖ	وَ
تقویٰ اختیار کرو	اپنے رب کا	اور	تم ڈرو	اس دن سے	(کہ) نہیں	کام آئے گا	کوئی باپ	اپنے بیٹے کے	اور

لَا	مَوْلُودٌ	هُوَ جَازٍ	عَنْ وَّالِدِهٖ	شَيْـًٔا	إِنَّ	وَعْدَ اللّٰهِ	حَقٌّ	فَلَا	تَغُرَّنَّكُمُ
نہ ہی	کوئی بیٹا	کام آنے والا ہوگا	اپنے باپ کے	کچھ بھی	بے شک	اللہ کا وعدہ	سچا ہے	چنانچہ نہ	دھوکے میں ڈال دے تمہیں

الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا	وَ	لَا	يَغُرَّنَّكُمْ	بِاللّٰهِ	الْغَرُورُ ۝	إِنَّ	اللّٰهَ	عِنْدَهٗ
زندگانی دنیا	اور	نہ	دھوکے میں ڈالے تمہیں	اللہ کی بابت	بہت بڑا دغاباز (شیطان)	بے شک	اللہ	اسی کے پاس ہے

عِلْمُ	السَّاعَةِ	وَ	يُنَزِّلُ	الْغَيْثَ	وَ	يَعْلَمُ	مَا	فِي الْأَرْحَامِ	وَ	مَا
علم	قیامت کا	اور	وہی نازل کرتا ہے	بارش	اور	وہی جانتا ہے	جو کچھ	رحموں (ماؤں کے پیٹوں) میں ہے	اور	نہیں

تَدْرِي	نَفْسٌ	مَّاذَا	تَكْسِبُ	غَدًا	وَ	مَا	تَدْرِي	نَفْسٌ	بِأَيِّ	أَرْضٍ	تَمُوتُ
جانتا	کوئی نفس	کہ کیا	وہ کرے گا	کل	اور	نہیں	جانتا	کوئی نفس	کہ کس	زمین میں	وہ مرے گا

إِنَّ	اللّٰهَ	عَلِيمٌ	خَبِيرٌ ۝
بے شک	اللہ	خوب جاننے والا	خوب خبردار ہے

سورۃ السجدۃ (۳۲) مکیۃ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے

رکوعاتہا ۳ — آیاتہا ۳۰

الٓمّٓ ۝	تَنْزِيلُ الْكِتٰبِ	لَا	رَيْبَ	فِيهِ	مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِينَ ۝	أَمْ	يَقُولُونَ
الم	کتاب کا اتارنا	(دراں حالیکہ) نہیں	کوئی شک	اس میں	رب العالمین کی طرف سے ہے	کیا	وہ کہتے ہیں

افْتَرٰىهُ	بَلْ	هُوَ	الْحَقُّ	مِنْ رَّبِّكَ	لِتُنْذِرَ	قَوْمًا
(کہ) اس (پیغمبر) نے خود اسے گھڑ لیا ہے؟	(نہیں) بلکہ	وہ	حق ہے	آپ کے رب کی طرف سے	تاکہ آپ ڈرائیں	ان لوگوں کو

مَّآ	اَتٰىهُمْ	مِّنْ نَّذِيرٍ	مِّنْ قَبْلِكَ	لَعَلَّهُمْ	يَهْتَدُونَ ۝	اللّٰهُ	الَّذِي	خَلَقَ
(کہ) نہیں	آیا ان کے پاس	کوئی ڈرانے والا	آپ سے پہلے	شاید کہ وہ	راہ پائیں	اللہ	وہ ہے جس نے	پیدا کیا

السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضَ	وَ	مَا	بَيْنَهُمَا	فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ	ثُمَّ	اسْتَوٰى	عَلَى الْعَرْشِ
آسمانوں کو	اور	زمین کو	اور	ہر چیز کو جو	ان دونوں کے درمیان ہے	چھ دنوں میں	پھر	وہ مستوی ہو گیا	عرش پر

مَا	لَكُمْ	مِّنْ دُوْنِهٖ	مِنْ وَّلِيٍّ	وَّ	لَا	شَفِيْعٍ	اَ	فَلَا	تَتَذَكَّرُوْنَ ④
نہیں ہے	تمہارے لیے	اس کے سوا	کوئی دوست	اور	نہ	کوئی سفارشی	کیا	پھر نہیں	تم نصیحت حاصل کرتے؟

يُدَبِّرُ	الْاَمْرَ	مِنَ السَّمَآءِ	اِلَى الْاَرْضِ	ثُمَّ	يَعْرُجُ	اِلَيْهِ	فِيْ يَوْمٍ
وہ تدبیر کرتا ہے	(سارے) معاملے کی	آسمان سے	زمین تک	پھر	وہ (معاملہ) چڑھتا (لوٹتا) ہے	اس کی طرف	ایک دن میں

كَانَ	مِقْدَارُهٗٓ	اَلْفَ	سَنَةٍ	مِّمَّا	تَعُدُّوْنَ ⑤	ذٰلِكَ	عٰلِمُ	الْغَيْبِ
(کہ) ہے	اس کی مقدار	ایک ہزار	سال	اس (حساب) سے جو	تم شمار کرتے ہو	وہ	(وہ ہی) جاننے والا ہے	پوشیدہ کا

وَ	الشَّهَادَةِ	الْعَزِيْزُ	الرَّحِيْمُ ⑥	الَّذِيْٓ	اَحْسَنَ	كُلَّ	شَيْءٍ	خَلَقَهٗ	وَ
اور	ظاہر کا	نہایت غالب	خوب رحم کرنے والا ہے	وہ جس نے	اچھے طریقے سے بنایا	ہر	چیز کو	جسے اس نے پیدا کیا	اور

بَدَاَ	خَلْقَ الْاِنْسَانِ	مِنْ طِيْنٍ ⑦	ثُمَّ	جَعَلَ	نَسْلَهٗ	مِنْ سُلٰلَةٍ	مِّنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ ⑧	ثُمَّ
شروع کی	انسان کی پیدائش	گارے سے	پھر	اس نے بنایا	اس کی نسل کو	خلاصے (نطفے) سے	ایک حقیر پانی کے	پھر

سَوّٰىهُ	وَ	نَفَخَ	فِيْهِ	مِنْ رُّوْحِهٖ	وَ	جَعَلَ	لَكُمُ	السَّمْعَ	وَ	الْاَبْصَارَ
اس نے درست کیا اس (کے اعضاء) کو	اور	پھونکا	اس میں	اپنی روح سے	اور	اس نے بنائے	تمہارے لیے	کان	اور	آنکھیں

وَ	الْاَفْـِٕدَةَ	قَلِيْلًا	مَّا	تَشْكُرُوْنَ ⑨	وَ	قَالُوْٓا	ءَ	اِذَا	ضَلَلْنَا	فِي الْاَرْضِ
اور	دل	(مگر) تھوڑا ہی ہے	جو	تم شکر کرتے ہو	اور	انہوں نے کہا	کیا	جب	ہم گم ہو جائیں گے	زمین میں؟

ءَ	اِنَّا	لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ	بَلْ	هُمْ	بِلِقَآئِ رَبِّهِمْ	كٰفِرُوْنَ ⑩
کیا	بے شک ہم	البتہ نئی پیدائش میں (ظاہر) ہوں گے؟	(نہیں) بلکہ	وہ (تو)	اپنے رب کی ملاقات ہی سے	انکار کرنے والے ہیں

قُلْ	يَتَوَفّٰىكُمْ	مَّلَكُ الْمَوْتِ	الَّذِيْ	وُكِّلَ	بِكُمْ	ثُمَّ	اِلٰى رَبِّكُمْ	تُرْجَعُوْنَ ⑪
کہہ دیجیے	تمہیں فوت کرے گا	موت کا فرشتہ	وہ جو	مقرر کیا گیا ہے	تم پر	پھر	اپنے رب ہی کی طرف	تم لوٹائے جاؤ گے

وَ	لَوْ	تَرٰٓى	اِذِ	الْمُجْرِمُوْنَ	نَاكِسُوْا	رُءُوْسِهِمْ	عِنْدَ رَبِّهِمْ
اور	اگر	آپ دیکھیں	جب کہ	مجرم لوگ	جھکائے ہوئے ہوں گے	اپنے سر	اپنے رب کے نزدیک

رَبَّنَآ	اَبْصَرْنَا	وَ	سَمِعْنَا	فَارْجِعْنَا	نَعْمَلْ	صَالِحًا
(تو دیکھیں گے کہ وہ منت کرتے ہوں گے) اے ہمارے رب!	ہم نے دیکھ لیا	اور	ہم نے سن لیا	تو ہمیں واپس بھیج	ہم عمل کریں گے	نیک

إِنَّا	مُوقِنُونَ ۝۱۲	وَ	لَوْ	شِئْنَا	لَآتَيْنَا	كُلَّ	نَفْسٍ	هُدَاهَا	وَلَٰكِنْ	حَقَّ
بے شک ہم	یقین کرنے والے ہیں	اور	اگر	ہم چاہتے	تو دے دیتے	ہر	نفس کو	اس کی ہدایت	اور لیکن	ثابت ہو گیا

الْقَوْلُ	مِنِّي	لَأَمْلَأَنَّ	جَهَنَّمَ	مِنَ الْجِنَّةِ	وَ	النَّاسِ	أَجْمَعِينَ ۝۱۳	فَذُوقُوا
قول (وعدہ)	میری طرف سے	کہ البتہ میں ضرور بھروں گا	جہنم کو	جنوں سے	اور	انسانوں سے	سب سے	چنانچہ تم چکھو (عذاب)

بِمَا	نَسِيتُمْ	لِقَاءَ	يَوْمِكُمْ هَٰذَا	إِنَّا	نَسِينَاكُمْ	وَ	ذُوقُوا	عَذَابَ الْخُلْدِ
بوجہ اس کے جو	تم نے بھلائے رکھا	ملاقات کو	اپنے اس دن کی	بے شک ہم نے بھی	(آج) بھلا دیا تم کو	اور	تم چکھو	ہمیشہ کا عذاب

بِمَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُونَ ۝۱۴	إِنَّمَا	يُؤْمِنُ	بِآيَاتِنَا	الَّذِينَ	إِذَا	ذُكِّرُوا
بہ سبب اس کے جو	تم تھے	عمل کرتے	بس	ایمان لاتے ہیں	ہماری آیتوں پر	وہی لوگ	کہ جب	وہ نصیحت کیے جاتے ہیں

بِهَا	خَرُّوا	سُجَّدًا	وَ	سَبَّحُوا	بِحَمْدِ رَبِّهِمْ
ان (آیتوں) کے ساتھ	(تو) وہ گر پڑتے ہیں	سجدہ کرتے ہوئے	اور	وہ پاکیزگی بیان کرتے ہیں	اپنے رب کی حمد کے ساتھ

وَ	هُمْ	لَا	يَسْتَكْبِرُونَ ۝۱۵	تَتَجَافَىٰ	جُنُوبُهُمْ	عَنِ الْمَضَاجِعِ	يَدْعُونَ	رَبَّهُمْ	خَوْفًا
اور	وہ	نہیں	تکبر کرتے	علیحدہ رہتے ہیں	ان کے پہلو	خواب گاہوں سے	وہ پکارتے ہیں	اپنے رب کو	خوف سے

وَ	طَمَعًا	وَ	مِمَّا	رَزَقْنَاهُمْ	يُنْفِقُونَ ۝۱۶	فَلَا	تَعْلَمُ	نَفْسٌ	مَا
اور	امید کرتے ہوئے	اور	کچھ اس میں سے جو	ہم نے انھیں رزق دیا	وہ خرچ کرتے ہیں	پس نہیں	جانتا	کوئی نفس	وہ جو

أُخْفِيَ	لَهُمْ	مِنْ قُرَّةِ	أَعْيُنٍ	جَزَاءً	بِمَا	كَانُوا	يَعْمَلُونَ ۝۱۷	أَ	فَمَنْ
چھپا رکھی گئی ہے	ان کے لیے	ٹھنڈک	آنکھوں کی	بدلہ (دینے کے لیے)	ان کا جو	وہ تھے	عمل کرتے	کیا	پھر وہ شخص جو

كَانَ	مُؤْمِنًا	كَمَنْ	كَانَ	فَاسِقًا	لَا	يَسْتَوُونَ ۝۱۸	أَمَّا	الَّذِينَ	آمَنُوا	وَ
ہے	مومن	اس شخص کی مانند ہو سکتا ہے جو	ہے	فاسق؟	نہیں	وہ برابر ہو سکتے	لیکن	وہ لوگ جو	ایمان لائے	اور

عَمِلُوا	الصَّالِحَاتِ	فَلَهُمْ	جَنَّاتُ	الْمَأْوَىٰ	نُزُلًا	بِمَا	كَانُوا	يَعْمَلُونَ ۝۱۹
انہوں نے عمل کیے	نیک	تو ان کے لیے ہیں	باغات	رہنے کے	بطور مہمانی	بدلے (میں) ان کے جو	تھے	وہ عمل کرتے

وَ	أَمَّا	الَّذِينَ	فَسَقُوا	فَمَأْوَاهُمُ	النَّارُ	كُلَّمَا	أَرَادُوا	أَنْ	يَخْرُجُوا	مِنْهَا
اور	لیکن	وہ لوگ جنھوں نے	فسق کیا	تو ان کا ٹھکانا	آگ ہے	جب بھی	وہ ارادہ کریں گے	یہ کہ	وہ نکلیں	اس سے

أُعِيدُوا	فِيهَا	وَ	قِيلَ	لَهُمْ	ذُوقُوا	عَذَابَ النَّارِ	الَّذِي	كُنْتُمْ	بِهِ	تُكَذِّبُونَ ۝۲۰
(تو) لوٹا دیے جائیں گے	اسی میں	اور	کہا جائے گا	ان سے	تم چکھو	آگ کا عذاب	وہ جو	تم تھے	اسے	جھٹلاتے

وَ	لَنُذِيْقَنَّهُمْ	مِّنَ الْعَذَابِ الْاَدْنٰى	دُوْنَ	الْعَذَابِ الْاَكْبَرِ	لَعَلَّهُمْ	يَرْجِعُوْنَ ﴿٢١﴾	وَ	مَنْ
اور	البتہ ہم ضرور چکھائیں گے انھیں	عذاب ادنیٰ	پہلے	عذاب اکبر سے	تاکہ وہ	(ہماری طرف) لوٹیں	اور	کون

اَظْلَمُ	مِمَّنْ	ذُكِّرَ	بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ	ثُمَّ	اَعْرَضَ	عَنْهَا	اِنَّا
زیادہ ظالم ہے	اس شخص سے کہ	اسے نصیحت کی گئی	اپنے رب کی آیات کے ساتھ	پھر	اس نے اعراض کیا	ان سے	بلاشبہ ہم

مِنَ الْمُجْرِمِيْنَ	مُنْتَقِمُوْنَ ﴿٢٢﴾	وَ	لَقَدْ	اٰتَيْنَا	مُوْسَى	الْكِتٰبَ	فَلَا	تَكُنْ	فِيْ مِرْيَةٍ
مجرموں سے	انتقام لینے والے ہیں	اور	البتہ تحقیق	ہم نے دی	موسیٰ کو	کتاب	لہٰذا نہ	آپ ہوں	شک میں

مِّنْ لِّقَآئِهٖ	وَ	جَعَلْنٰهُ	هُدًى	لِّبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿٢٣﴾	وَ	جَعَلْنَا	مِنْهُمْ
اس (موسیٰ) کی ملاقات سے	اور	ہم نے بنایا اس (تورات) کو	ہدایت (کا ذریعہ)	بنی اسرائیل کے لیے	اور	ہم نے بنائے	ان میں سے

اَئِمَّةً	يَّهْدُوْنَ	بِاَمْرِنَا	لَمَّا	صَبَرُوْا	وَ	كَانُوْا	بِاٰيٰتِنَا	يُوْقِنُوْنَ ﴿٢٤﴾	اِنَّ
کچھ پیشوا	وہ رہنمائی کرتے تھے	ہمارے حکم سے	جب	انھوں نے صبر کیا	اور	تھے وہ	ہماری آیتوں پر	یقین رکھتے	بلاشبہ

رَبَّكَ	هُوَ يَفْصِلُ	بَيْنَهُمْ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	فِيْمَا	كَانُوْا	فِيْهِ	يَخْتَلِفُوْنَ ﴿٢٥﴾
آپ کا رب	وہی فیصلہ کرے گا	ان کے درمیان	قیامت کے دن	اس (معاملے) میں کہ	وہ تھے	اس میں	اختلاف کرتے

اَوَ	لَمْ	يَهْدِ	لَهُمْ	كَمْ	اَهْلَكْنَا	مِنْ قَبْلِهِمْ	مِّنَ الْقُرُوْنِ	يَمْشُوْنَ	فِيْ مَسٰكِنِهِمْ
کیا	نہیں	واضح ہوا	ان کے لیے	(کہ) کتنی	ہم نے ہلاک کردیں	ان سے پہلے	امتیں؟	(اب) یہ چلتے پھرتے ہیں	ان کے گھروں میں

اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	اَ	فَلَا	يَسْمَعُوْنَ ﴿٢٦﴾	اَوَ	لَمْ	يَرَوْا	اَنَّا	نَسُوْقُ
بے شک	اس میں	البتہ نشانیاں ہیں	کیا	پھر نہیں	وہ سنتے؟	کیا	نہیں	انھوں نے دیکھا	بے شک ہم	ہانک لے جاتے ہیں

الْمَآءَ	اِلَى الْاَرْضِ الْجُرُزِ	فَنُخْرِجُ	بِهٖ	زَرْعًا	تَاْكُلُ	مِنْهُ	اَنْعَامُهُمْ	وَ
پانی کو	چٹیل زمین کی طرف؟	پھر ہم نکالتے ہیں	اس کے ذریعے سے	کھیتی	کھاتے ہیں	اس سے	ان کے چوپائے	اور

اَنْفُسُهُمْ	اَ	فَلَا	يُبْصِرُوْنَ ﴿٢٧﴾	وَ	يَقُوْلُوْنَ	مَتٰى	هٰذَا	الْفَتْحُ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ ﴿٢٨﴾	قُلْ
وہ خود بھی	کیا	(پھر) نہیں	وہ دیکھتے؟	اور	وہ کہتے ہیں	کب ہوگا	یہ	فیصلہ	اگر	ہو تم	سچے؟	کہہ دیجیے

يَوْمَ الْفَتْحِ	لَا	يَنْفَعُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	اِيْمَانُهُمْ	وَ	لَا	هُمْ	يُنْظَرُوْنَ ﴿٢٩﴾
فیصلے کے دن	نہیں	نفع دے گا	ان لوگوں کو جنھوں نے	کفر کیا	ان کا ایمان لانا	اور	نہ	وہ	مہلت دیے جائیں گے

	فَاَعْرِضْ	عَنْهُمْ	وَ	انْتَظِرْ	اِنَّهُمْ	مُّنْتَظِرُوْنَ ﴿٣٠﴾
	لہٰذا آپ منہ پھیر لیں	ان سے	اور	آپ انتظار کریں	بلاشبہ وہ بھی	منتظر ہیں

سورۃ الاحزاب ۳۳ — مدنیۃ ۹۰

رکوعاتہا ۹ — آیاتہا ۷۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے

يٰۤاَيُّهَا	النَّبِيُّ	اتَّقِ اللّٰهَ	وَ	لَا	تُطِعِ	الْكٰفِرِيْنَ	وَ	الْمُنٰفِقِيْنَ	اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ
اے	نبی!	اللہ سے ڈریں	اور	نہ	آپ اطاعت کریں	کافروں کی	اور	منافقوں کی	بلاشبہ	اللہ	ہے

عَلِيْمًا	حَكِيْمًا ۝۱	وَ	اتَّبِعْ	مَا	يُوْحٰۤى	اِلَيْكَ	مِنْ رَّبِّكَ
خوب جاننے والا	بڑا حکمت والا	اور	آپ پیروی کریں	اس چیز کی جو	وحی کی جاتی ہے	آپ کی طرف	آپ کے رب کی طرف سے

اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرًا ۝۲	وَ	تَوَكَّلْ	عَلَى اللّٰهِ	وَ	كَفٰى بِاللّٰهِ
بے شک	اللہ	ہے	ساتھ اس کے جو	تم کرتے ہو	خوب خبردار	اور	توکل کیجیے	اللہ پر	اور	کافی ہے اللہ

وَكِيْلًا ۝۳	مَا	جَعَلَ اللّٰهُ	لِرَجُلٍ	مِّنْ قَلْبَيْنِ	فِيْ جَوْفِهٖ	وَ	مَا	جَعَلَ	اَزْوَاجَكُمُ
کارساز	نہیں	بنائے اللہ نے	کسی انسان کے لیے	دو دل	اس کے سینے میں	اور	نہیں	اس نے بنایا	تمہاری بیویوں کو

الّٰٓـِٔيْ	تُظٰهِرُوْنَ	مِنْهُنَّ	اُمَّهٰتِكُمْ	وَ	مَا	جَعَلَ	اَدْعِيَآءَكُمْ	اَبْنَآءَكُمْ	ذٰلِكُمْ
وہ جو	تم ظہار کرتے ہو	ان سے	تمہاری مائیں	اور	نہیں	اس نے بنایا	تمہارے لے پالکوں کو	تمہارے بیٹے	یہ

قَوْلُكُمْ	بِاَفْوَاهِكُمْ	وَ	اللّٰهُ	يَقُوْلُ	الْحَقَّ	وَ	هُوَ	يَهْدِي	السَّبِيْلَ ۝۴
تمہارا کہنا ہے	اپنے مونہوں سے	اور	اللہ	کہتا ہے	حق	اور	وہی	ہدایت دیتا ہے	(سیدھے) راستے کی

اُدْعُوْهُمْ	لِاٰبَآئِهِمْ	هُوَ	اَقْسَطُ	عِنْدَ اللّٰهِ	فَاِنْ	لَّمْ
تم پکارو ان (لے پالکوں) کو	ان کے باپوں کی طرف (نسبت کرکے)	یہ	زیادہ انصاف کی بات ہے	اللہ کے نزدیک	پھر اگر	نہ

تَعْلَمُوْۤا	اٰبَآءَهُمْ	فَاِخْوَانُكُمْ	فِي الدِّيْنِ	وَ	مَوَالِيْكُمْ	وَ	لَيْسَ	عَلَيْكُمْ	جُنَاحٌ
تم جانو	ان کے باپوں کو	تو وہ تمہارے بھائی ہیں	دین میں	اور	تمہارے دوست ہیں	اور	نہیں ہے	تم پر	کوئی گناہ

فِيْمَاۤ	اَخْطَاْتُمْ	بِهٖ	وَلٰكِنْ	مَّا	تَعَمَّدَتْ	قُلُوْبُكُمْ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ
اس میں جو	تم چوک جاؤ	اس (کے بولنے) میں	اور لیکن	وہ (گناہ ہے) جو	ارادہ کیا	تمہارے دلوں نے	اور	ہے	اللہ

غَفُوْرًا	رَّحِيْمًا ۝۵	اَلنَّبِيُّ	اَوْلٰى	بِالْمُؤْمِنِيْنَ	مِنْ اَنْفُسِهِمْ
بڑا بخشنے والا	نہایت رحم کرنے والا	نبی	زیادہ حق دار ہے	(ہر قسم کے تصرف کرنے میں) مومنوں پر	ان کے نفسوں سے بھی

وَ	اَزْوَاجُهٗۤ	اُمَّهٰتُهُمْ	وَ	اُولُوا الْاَرْحَامِ	بَعْضُهُمْ	اَوْلٰى	بِبَعْضٍ	فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ
اور	اس کی بیویاں	ان کی مائیں ہیں	اور	رشتے دار	بعض ان کے	زیادہ حق دار ہیں	ساتھ بعض کے	اللہ کی کتاب میں

مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ	وَ	الْمُهٰجِرِيْنَ	اِلَّآ	اَنْ	تَفْعَلُوْٓا	اِلٰٓى اَوْلِيٰٓئِكُمْ	مَّعْرُوْفًا	كَانَ	ذٰلِكَ
(دیگر) مومنوں سے	اور	مہاجروں سے	مگر	یہ کہ	تم کرو	ساتھ اپنے دوستوں کے	کوئی بھلائی (تو یہ جائز ہے)	ہے	یہی

فِى الْكِتٰبِ	مَسْطُوْرًا ۞	وَ	اِذْ	اَخَذْنَا	مِنَ النَّبِيّٖنَ	مِيْثَاقَهُمْ	وَ	مِنْكَ	وَ	مِنْ نُّوْحٍ	وَ	اِبْرٰهِيْمَ
کتاب میں	لکھا ہوا	اور	جب	ہم نے لیا	نبیوں سے	ان کا عہد	اور	آپ سے	اور	نوح سے	اور	ابراہیم

وَ	مُوْسٰى	وَ	عِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ	وَ	اَخَذْنَا	مِنْهُمْ	مِّيْثَاقًا	غَلِيْظًا ۞	لِّيَسْئَلَ	الصّٰدِقِيْنَ
اور	موسیٰ	اور	عیسیٰ ابن مریم سے	اور	ہم نے لیا	ان سے	عہد	بڑا پختہ	تاکہ (اللہ) پوچھے	سچوں سے

عَنْ صِدْقِهِمْ	وَ	اَعَدَّ	لِلْكٰفِرِيْنَ	عَذَابًا اَلِيْمًا ۞	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوا	اذْكُرُوْا
ان کی سچائی کی بابت	اور	اس نے تیار کیا ہے	کافروں کے لیے	دردناک عذاب	اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو!	تم یاد کرو

ع

نِعْمَةَ اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ	اِذْ	جَآءَتْكُمْ	جُنُوْدٌ	فَاَرْسَلْنَا	عَلَيْهِمْ	رِيْحًا	وَّ	جُنُوْدًا	لَّمْ
اللہ کا احسان	اپنے اوپر	جب	(چڑھ) آئے تھے تم پر	کئی لشکر	تو ہم نے بھیجی	ان پر	(سخت) ہوا	اور	ایسے لشکر	(کہ) نہیں

تَرَوْهَا	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرًا ۞	اِذْ	جَآءُوْكُمْ	مِّنْ فَوْقِكُمْ
تم نے دیکھا ان کو	اور	تھا	اللہ	ساتھ اس کے جو	تم کر رہے تھے	خوب دیکھنے والا	جب	وہ (چڑھ) آئے تھے تم پر	تمہارے اوپر سے

وَ	مِنْ اَسْفَلَ مِنْكُمْ	وَ	اِذْ	زَاغَتِ	الْاَبْصَارُ	وَ	بَلَغَتِ	الْقُلُوْبُ	الْحَنَاجِرَ	وَ	تَظُنُّوْنَ
اور	تمہارے نیچے سے	اور	جب	پھر گئی تھیں	آنکھیں	اور	پہنچ گئے تھے	دل	گلوں تک	اور	تم گمان کرتے تھے

بِاللّٰهِ	الظُّنُوْنَا ۞	هُنَالِكَ	ابْتُلِىَ	الْمُؤْمِنُوْنَ	وَ	زُلْزِلُوْا	زِلْزَالًا	شَدِيْدًا ۞	وَ
اللہ کے بارے میں	(طرح طرح کے) گمان	وہاں	آزمائے گئے	مومن	اور	وہ ہلائے گئے	ہلایا جانا	نہایت سخت	اور

اِذْ	يَقُوْلُ	الْمُنٰفِقُوْنَ	وَ	الَّذِيْنَ	فِىْ قُلُوْبِهِمْ	مَّرَضٌ	مَّا	وَعَدَنَا	اللّٰهُ	وَ	رَسُوْلُهٗٓ
جب	کہہ رہے تھے	منافق	اور	وہ لوگ جن کے	دلوں میں	روگ ہے	نہیں	ہم سے وعدہ کیا	اللہ نے	اور	اس کے رسول نے

اِلَّا	غُرُوْرًا ۞	وَ	اِذْ	قَالَتْ	طَّآئِفَةٌ	مِّنْهُمْ	يٰٓاَهْلَ يَثْرِبَ	لَا	مُقَامَ	لَكُمْ
مگر	فریب کا	اور	جب	کہا	ایک گروہ نے	ان میں سے	اے مدینے والو!	نہیں ہے	ٹھہرنے کی جگہ	تمہارے لیے

فَارْجِعُوْا	وَ	يَسْتَاْذِنُ	فَرِيْقٌ	مِّنْهُمُ	النَّبِىَّ	يَقُوْلُوْنَ	اِنَّ	بُيُوْتَنَا	عَوْرَةٌ
لہٰذا تم لوٹ جاؤ	اور	اجازت مانگتا تھا	ایک فریق	ان میں سے	نبی سے	وہ کہتے تھے	بے شک	ہمارے گھر	غیر محفوظ ہیں

وَ	مَا	هِىَ	بِعَوْرَةٍ	اِنْ	يُّرِيْدُوْنَ	اِلَّا	فِرَارًا ۞	وَ	لَوْ	دُخِلَتْ	عَلَيْهِمْ
حالانکہ	نہیں تھے	وہ	غیر محفوظ	نہیں	وہ چاہتے تھے	مگر	صرف بھاگنا	اور	اگر	داخل کر دیے جاتے	ان پر

مِّنْ اَقْطَارِهَا	ثُمَّ	سُئِلُوا	الْفِتْنَةَ	لَاٰتَوْهَا	وَ	مَا	تَلَبَّثُوْا
اطراف مدینہ سے (کافروں کے لشکر)	پھر	وہ مطالبہ کیے جاتے	فتنے (شرک یا خانہ جنگی) کا	تو وہ ضرور اسے اپنا لیتے	اور	نہ	توقف کرتے

بِهَآ	اِلَّا	يَسِيْرًا⑭	وَ	لَقَدْ	كَانُوْا	عَاهَدُوا اللّٰهَ	مِنْ قَبْلُ	لَا	يُوَلُّوْنَ
اس میں	مگر	تھوڑا سا	اور	البتہ تحقیق	وہ تھے (کہ)	انہوں نے اللہ سے عہد کیا تھا	اس سے پہلے	(کہ) نہیں	وہ پھیریں گے

الْاَدْبَارَ	وَ	كَانَ	عَهْدُ اللّٰهِ	مَسْـُٔوْلًا⑮	قُلْ	لَّنْ	يَّنْفَعَكُمُ	الْفِرَارُ	اِنْ
پیٹھیں	اور	ہے	اللہ کا عہد	(کہ اس کی بابت) باز پرس کی جائے گی	کہہ دیجیے	ہرگز نہیں	نفع دے گا تمہیں	بھاگنا	اگر

فَرَرْتُمْ	مِّنَ الْمَوْتِ	اَوِ	الْقَتْلِ	وَ	اِذًا	لَّا	تُمَتَّعُوْنَ	اِلَّا	قَلِيْلًا⑯	قُلْ	مَنْ
تم بھاگو	موت سے	یا	قتل سے	اور	اس وقت	نہیں	تم فائدہ پہنچائے جاؤ گے	مگر	تھوڑا	کہہ دیجیے	کون ہے

ذَا	الَّذِيْ	يَعْصِمُكُمْ	مِّنَ اللّٰهِ	اِنْ	اَرَادَ	بِكُمْ	سُوْٓءًا	اَوْ	اَرَادَ	بِكُمْ	رَحْمَةً
وہ	جو	بچائے گا تمہیں	اللہ سے	اگر	وہ ارادہ کرے	تمہارے ساتھ	برائی کا	یا	وہ ارادہ کرے	تمہارے ساتھ	رحمت کا؟

وَ	لَا	يَجِدُوْنَ	لَهُمْ	مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ	وَلِيًّا	وَّ	لَا	نَصِيْرًا⑰	قَدْ	يَعْلَمُ	اللّٰهُ	الْمُعَوِّقِيْنَ
اور	نہیں	وہ پائیں گے	اپنے لیے	اللہ کے سوا	کوئی دوست	اور	نہ	کوئی مددگار	تحقیق	جانتا ہے	اللہ	روکنے والوں کو

مِنْكُمْ	وَ	الْقَآئِلِيْنَ	لِاِخْوَانِهِمْ	هَلُمَّ	اِلَيْنَا	وَ	لَا	يَاْتُوْنَ	الْبَاْسَ	اِلَّا	قَلِيْلًا⑱
تم میں سے	اور	کہنے والوں کو	اپنے بھائیوں سے	آؤ	ہماری طرف	اور	نہیں	وہ آتے	لڑائی میں	مگر	تھوڑی دیر ہی

اَشِحَّةً	عَلَيْكُمْ	فَاِذَا	جَآءَ	الْخَوْفُ	رَاَيْتَهُمْ	يَنْظُرُوْنَ	اِلَيْكَ
اس حال میں کہ وہ بخیل ہیں	تم پر	پھر جب	آتا ہے (ان پر)	خوف	تو آپ دیکھتے ہیں ان کو	کہ وہ دیکھتے ہیں	آپ کی طرف

تَدُوْرُ	اَعْيُنُهُمْ	كَالَّذِيْ	يُغْشٰى	عَلَيْهِ	مِنَ الْمَوْتِ	فَاِذَا	ذَهَبَ	الْخَوْفُ
گھومتی ہیں	ان کی آنکھیں	مانند اس شخص کے کہ	غشی طاری ہو	اس پر	موت کی	پھر جب	دور ہو جاتا ہے	خوف

سَلَقُوْكُمْ	بِاَلْسِنَةٍ حِدَادٍ	اَشِحَّةً	عَلَى الْخَيْرِ	اُولٰٓئِكَ	لَمْ	يُؤْمِنُوْا
تو تم پر چڑھ چڑھ کر بولتے ہیں	تیز تیز زبانوں سے	درآنحالیکہ وہ حریص ہیں	مال (غنیمت) پر	یہ لوگ ہیں (کہ)	نہیں	ایمان لائے

فَاَحْبَطَ اللّٰهُ	اَعْمَالَهُمْ	وَ	كَانَ	ذٰلِكَ	عَلَى اللّٰهِ	يَسِيْرًا⑲	يَحْسَبُوْنَ	الْاَحْزَابَ	لَمْ
چنانچہ اللہ نے ضائع کر دیے	ان کے عمل	اور	ہے	یہ	اللہ پر	بہت آسان	وہ گمان کرتے ہیں	لشکروں کو	کہ (ابھی تک) نہیں

يَذْهَبُوْا	وَ	اِنْ	يَّاْتِ	الْاَحْزَابُ	يَوَدُّوْا	لَوْ	اَنَّهُمْ	بَادُوْنَ
وہ گئے	اور	اگر	آ جائیں	لشکر	تو وہ خواہش کریں گے	کاش	بے شک وہ (ہوتے)	صحرا نشین

فِي الْأَعْرَابِ	يَسْأَلُونَ	عَنْ أَنْبَائِكُمْ	وَ	لَوْ	كَانُوا	فِيكُمْ	مَا	قَاتَلُوا
دیہاتیوں (کے ساتھ رہنے والوں) میں	پوچھتے (رہتے)	تمہاری بابت خبریں	اور	اگر	وہ ہوتے	تمہارے اندر	(تو) نہ	وہ لڑتے

إِلَّا	قَلِيلًا ⑳	لَقَدْ	كَانَ	لَكُمْ	فِي رَسُولِ اللَّهِ	أُسْوَةٌ	حَسَنَةٌ	لِمَنْ	كَانَ	يَرْجُو اللَّهَ
مگر	تھوڑی	البتہ تحقیق	ہے	تمہارے لیے	اللہ کے رسول میں	نمونہ	اچھا	اس کے لیے جو	ہے	اللہ (سے ملاقات) کی امید رکھتا

وَ	الْيَوْمَ الْآخِرَ	وَ	ذَكَرَ اللَّهَ	كَثِيرًا ㉑	وَ	لَمَّا	رَأَ	الْمُؤْمِنُونَ	الْأَحْزَابَ	قَالُوا
اور	یوم آخرت کی	اور	اللہ کی یاد کرتا (ہے)	بہت زیادہ	اور	جب	دیکھا	مومنوں نے	لشکروں کو	(تو) انہوں نے کہا

هَذَا مَا	وَعَدَنَا	اللَّهُ	وَ	رَسُولُهُ	وَ	صَدَقَ اللَّهُ	وَ	رَسُولُهُ	وَ	مَا
یہ وہی ہے جس کا	وعدہ کیا ہم سے	اللہ نے	اور	اس کے رسول نے	اور	اللہ نے سچ کہا	اور	اس کے رسول نے	اور	نہیں

زَادَهُمْ	إِلَّا	إِيمَانًا	وَ	تَسْلِيمًا ㉒	مِنَ الْمُؤْمِنِينَ	رِجَالٌ	صَدَقُوا	مَا
اس نے ان کو زیادہ کیا	مگر	ایمان	اور	فرماں برداری میں	مومنوں میں سے کچھ	وہ جوانمرد ہیں	(کہ) وہ سچے ہو گئے	اس (عہد میں) جو

عَاهَدُوا	اللَّهَ	عَلَيْهِ	فَمِنْهُمْ	مَنْ	قَضَى	نَحْبَهُ	وَ	مِنْهُمْ	مَنْ
انہوں نے عہد کیا تھا	اللہ سے	اس پر	چنانچہ کچھ ان میں سے	وہ ہیں جنہوں نے	پوری کر دی	اپنی نذر	اور	کچھ ان میں سے	وہ ہیں جو

يَنْتَظِرُ	وَ	مَا	بَدَّلُوا	تَبْدِيلًا ㉓	لِيَجْزِيَ	اللَّهُ	الصَّادِقِينَ	بِصِدْقِهِمْ
انتظار کر رہے ہیں	اور	نہیں	انہوں نے تبدیلی کی	(ذرا بھی) تبدیلی کرنا	تاکہ بدلہ دے	اللہ	سچوں کو	ان کی سچائی کا

وَ	يُعَذِّبَ	الْمُنَافِقِينَ	إِنْ	شَاءَ	أَوْ	يَتُوبَ	عَلَيْهِمْ	إِنَّ	اللَّهَ	كَانَ	غَفُورًا	رَحِيمًا ㉔
اور	عذاب دے	منافقوں کو	اگر	وہ چاہے	یا	وہ توجہ کرے	ان پر	بے شک	اللہ	ہے	بہت بخشنے والا	نہایت رحم کرنے والا

وَ	رَدَّ	اللَّهُ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	بِغَيْظِهِمْ	لَمْ	يَنَالُوا	خَيْرًا	وَ	كَفَى
اور	لوٹا دیا	اللہ نے	ان لوگوں کو جنہوں نے	کفر کیا	ساتھ ان کے غصے کے	نہیں	انہوں نے حاصل کی	کوئی بھلائی	اور	کافی ہو گیا

اللَّهُ	الْمُؤْمِنِينَ	الْقِتَالَ	وَ	كَانَ	اللَّهُ	قَوِيًّا	عَزِيزًا ㉕	وَ	أَنْزَلَ	الَّذِينَ
اللہ	مومنوں کو	لڑائی سے	اور	ہے	اللہ	بڑا طاقتور	نہایت غالب	اور	اس (اللہ) نے اتار دیا	ان لوگوں کو جنہوں نے

ظَاهَرُوهُمْ	مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ	مِنْ صَيَاصِيهِمْ	وَ	قَذَفَ	فِي قُلُوبِهِمُ	الرُّعْبَ
ان (مشرکوں) کی مدد کی تھی	اہل کتاب میں سے	ان کے قلعوں سے	اور	اس نے ڈال دیا	ان کے دلوں میں	رعب

فَرِيقًا	تَقْتُلُونَ	وَ	تَأْسِرُونَ	فَرِيقًا ㉖	وَ	أَوْرَثَكُمْ	أَرْضَهُمْ	وَ	دِيَارَهُمْ
ایک گروہ کو	تم قتل کرتے تھے	اور	قید کرتے تھے	ایک گروہ کو	اور	اس نے وارث بنا دیا تمہیں	ان کی زمین کا	اور	ان کے گھروں کا

وَ	اَمْوَالَهُمْ	وَ	اَرْضًا	لَّمْ	تَطَئُوْهَا	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
اور	ان کے مالوں کا	اور	اس زمین کا	(کہ) نہیں	تم نے قدم رکھے تھے (ابھی) اس میں	اور	ہے	اللہ	ہر چیز پر

قَدِيْرًا ۝	يٰٓاَيُّهَا	النَّبِيُّ	قُلْ	لِّاَزْوَاجِكَ	اِنْ	كُنْتُنَّ	تُرِدْنَ	الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا	وَ	زِيْنَتَهَا
خوب قادر	اے	نبی!	کہہ دیجیے	اپنی بیویوں سے	اگر	ہو تم	چاہتی	دنیا کی زندگی کو	اور	اس کی زیب و زینت کو

فَتَعَالَيْنَ	اُمَتِّعْكُنَّ	وَ	اُسَرِّحْكُنَّ	سَرَاحًا	جَمِيْلًا ۝	وَ	اِنْ	كُنْتُنَّ	تُرِدْنَ اللّٰهَ
تو آؤ	میں تمہیں کچھ سامان دے دوں	اور	تمہیں رخصت کروں	رخصت کرنا	اچھے طریقے سے	اور	اگر	ہو تم	چاہتی اللہ کو

وَ	رَسُوْلَهٗ	وَ	الدَّارَ الْاٰخِرَةَ	فَاِنَّ اللّٰهَ	اَعَدَّ	لِلْمُحْسِنٰتِ	مِنْكُنَّ	اَجْرًا
اور	اس کے رسول کو	اور	آخرت کے گھر کو	تو بلاشبہ اللہ نے	تیار کیا ہے	نیکی کرنے والیوں کے لیے	تم میں سے	اجر

عَظِيْمًا ۝	يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ	مَنْ	يَّاْتِ	مِنْكُنَّ	بِفَاحِشَةٍ	مُّبَيِّنَةٍ	يُّضٰعَفْ
عظیم	اے نبی کی بیویو!	جو کوئی	کرے گی	تم میں سے	بری حرکت	صریح	(تو) دگنا دیا جائیگا

	لَهَا	الْعَذَابُ	ضِعْفَيْنِ	وَ	كَانَ	ذٰلِكَ	عَلَى اللّٰهِ	يَسِيْرًا ۝	
	اسے	عذاب	دوہرا	اور	ہے	یہ	اللہ پر	بہت آسان	

وَ	مَنْ	يَّقْنُتْ	مِنْكُنَّ	لِلّٰهِ	وَ	رَسُوْلِهٖ	وَ	تَعْمَلْ	صَالِحًا	نُّؤْتِهَآ
اور	جو	فرمانبرداری کرے	تم میں سے	اللہ کی	اور	اس کے رسول کی	اور	وہ عمل کرے	نیک	(تو) ہم دیں گے اسے

اَجْرَهَا	مَرَّتَيْنِ	وَ	اَعْتَدْنَا	لَهَا	رِزْقًا كَرِيْمًا ۝	يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ	لَسْتُنَّ	كَاَحَدٍ
اس کا اجر	دو بار	اور	ہم نے تیار کیا ہے	اس کے لیے	عزت کا رزق	اے نبی کی بیویو!	تم نہیں ہو	کسی ایک کی مانند

مِّنَ النِّسَآءِ	اِنِ	اتَّقَيْتُنَّ	فَلَا	تَخْضَعْنَ	بِالْقَوْلِ	فَيَطْمَعَ	الَّذِيْ
عورتوں میں سے	اگر	تم تقویٰ اختیار کرو	تو نہ	تم نزاکت اختیار کرو	بات چیت میں	کہ طمع کرنے لگے	وہ شخص جس کے

فِيْ قَلْبِهٖ	مَرَضٌ	وَّ	قُلْنَ	قَوْلًا	مَّعْرُوْفًا ۝	وَ	قَرْنَ	فِيْ بُيُوْتِكُنَّ	وَ	لَا
دل میں	روگ (ہوس) ہو	اور	تم کہو	بات	معقول	اور	تم ٹکی رہو	اپنے گھروں میں	اور	نہ

تَبَرَّجْنَ	تَبَرُّجَ	الْجَاهِلِيَّةِ الْاُوْلٰى	وَ	اَقِمْنَ	الصَّلٰوةَ	وَ	اٰتِيْنَ	الزَّكٰوةَ
تم زیب و زینت ظاہر کرو	(مانند) زینت ظاہر کرنے کے	جاہلیت اولیٰ میں	اور	تم قائم کرو	نماز	اور	ادا کرو	زکوٰۃ

وَ	اَطِعْنَ	اللّٰهَ	وَ	رَسُوْلَهٗ	اِنَّمَا	يُرِيْدُ	اللّٰهُ	لِيُذْهِبَ	عَنْكُمُ	الرِّجْسَ
اور	تم اطاعت کرو	اللہ کی	اور	اس کے رسول کی	بس	چاہتا ہے	اللہ	کہ وہ دور کردے	تم سے	ناپاکی

اَهْلَ الْبَيْتِ	وَ	يُطَهِّرَكُمْ	تَطْهِيْرًا ۝	وَ	اذْكُرْنَ	مَا	يُتْلٰى	فِيْ بُيُوْتِكُنَّ
اے اہل بیت (نبوت)!	اور	وہ پاک کردے تمھیں	(پوری طرح) پاک کرنا	اور	تم یاد کرو	جو	پڑھی جاتی ہیں	تمہارے گھروں میں

مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ	وَ	الْحِكْمَةِ	اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	لَطِيْفًا	خَبِيْرًا ۝	اِنَّ	الْمُسْلِمِيْنَ
اللہ کی آیات سے	اور	حکمت (سے)	بے شک	اللہ	ہے	نہایت باریک بین	بڑا باخبر	بے شک	مسلمان مرد

وَ	الْمُسْلِمٰتِ	وَ	الْمُؤْمِنِيْنَ	وَ	الْمُؤْمِنٰتِ	وَ	الْقٰنِتِيْنَ	وَ	الْقٰنِتٰتِ	وَ	الصّٰدِقِيْنَ
اور	مسلمان عورتیں	اور	مومن مرد	اور	مومن عورتیں	اور	فرمانبردار مرد	اور	فرمانبردار عورتیں	اور	راست باز مرد

وَ	الصّٰدِقٰتِ	وَ	الصّٰبِرِيْنَ	وَ	الصّٰبِرٰتِ	وَ	الْخٰشِعِيْنَ	وَ	الْخٰشِعٰتِ
اور	راست باز عورتیں	اور	صبر کرنے والے مرد	اور	صبر کرنے والی عورتیں	اور	خشوع کرنے والے مرد	اور	خشوع کرنے والی عورتیں

وَ	الْمُتَصَدِّقِيْنَ	وَ	الْمُتَصَدِّقٰتِ	وَ	الصَّآئِمِيْنَ	وَ	الصّٰٓئِمٰتِ
اور	صدقہ دینے والے مرد	اور	صدقہ دینے والی عورتیں	اور	روزے دار مرد	اور	روزے دار عورتیں

وَ	الْحٰفِظِيْنَ	فُرُوْجَهُمْ	وَ	الْحٰفِظٰتِ	وَ	الذّٰكِرِيْنَ	اللّٰهَ	كَثِيْرًا
اور	حفاظت کرنے والے مرد	اپنی شرمگاہوں کی	اور	حفاظت کرنے والی عورتیں	اور	ذکر کرنے والے مرد	اللہ کا	کثرت سے

وَ	الذّٰكِرٰتِ	اَعَدَّ	اللّٰهُ	لَهُمْ	مَّغْفِرَةً	وَّ	اَجْرًا	عَظِيْمًا ﴿۳۵﴾	وَ	مَا	كَانَ
اور	ذکر کرنے والی عورتیں	تیار کر رکھی ہے	اللہ نے	ان کے لیے	مغفرت	اور	اجر	عظیم	اور	نہیں	ہے

لِمُؤْمِنٍ	وَّ	لَا	مُؤْمِنَةٍ	اِذَا	قَضَى	اللّٰهُ	وَ	رَسُوْلُهٗٓ	اَمْرًا	اَنْ	يَّكُوْنَ
لائق کسی مومن کے	اور	نہ	کسی مومنہ کے	جب	فیصلہ کردے	اللہ	اور	اس کا رسول	کسی معاملے کا	یہ کہ	ہو (اس کے بعد)

لَهُمُ	الْخِيَرَةُ	مِنْ اَمْرِهِمْ ؕ	وَ	مَنْ	يَّعْصِ	اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ	فَقَدْ	ضَلَّ
ان کے لیے	اختیار	ان کے معاملے میں	اور	جو کوئی	نافرمانی کرے	اللہ اور اس کے رسول کی	تو تحقیق	وہ گمراہ ہوگیا

ضَلٰلًا	مُّبِيْنًا ﴿۳۶﴾	وَ	اِذْ	تَقُوْلُ	لِلَّذِيْٓ	اَنْعَمَ	اللّٰهُ	عَلَيْهِ
گمراہ	ظاہر	اور	(یاد کریں) جب	آپ کہہ رہے تھے	اس شخص سے کہ	انعام کیا	اللہ نے	اس پر

وَ	اَنْعَمْتَ	عَلَيْهِ	اَمْسِكْ	عَلَيْكَ	زَوْجَكَ	وَ	اتَّقِ اللّٰهَ	وَ	تُخْفِيْ
اور	آپ نے بھی انعام کیا	اس پر	کہ تو روکے رکھ	اپنے پاس	اپنی بیوی	اور	اللہ سے ڈر	اور	آپ چھپا رہے تھے

فِيْ نَفْسِكَ	مَا	اللّٰهُ	مُبْدِيْهِ	وَ	تَخْشَى	النَّاسَ	وَ	اللّٰهُ
اپنے دل میں	وہ (بات) کہ	اللہ	ظاہر کرنے والا تھا اسے	اور	آپ ڈر رہے تھے	لوگوں سے	حالانکہ	اللہ

اَحَقُّ	اَنْ	تَخْشٰىهُ ؕ	فَلَمَّا	قَضٰى	زَيْدٌ	مِّنْهَا	وَطَرًا
زیادہ حق دار ہے	یہ کہ	آپ ڈریں اس سے	پھر جب	پوری کرلی	زید نے	اس سے	(اپنی) حاجت

زَوَّجْنٰكَهَا	لِكَيْ	لَا	يَكُوْنَ	عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ	حَرَجٌ	فِيْٓ اَزْوَاجِ اَدْعِيَآئِهِمْ
(تو) ہم نے آپ کا نکاح کردیا اس سے	تاکہ	نہ	ہو	مومنوں پر	کوئی حرج	ان کے منہ بولے بیٹوں کی بیویوں (سے نکاح کر لینے) میں

اِذَا	قَضَوْا	مِنْهُنَّ	وَطَرًا ؕ	وَ	كَانَ	اَمْرُ اللّٰهِ	مَفْعُوْلًا ﴿۳۷﴾	مَا	كَانَ	عَلَى النَّبِيِّ
جب	وہ پوری کرلیں	ان سے	(اپنی) حاجت	اور	ہے	اللہ کا حکم	(پورا) کیا ہوا	نہیں	ہے	نبی پر

مِنْ	حَرَجٍ	فِيْمَا	فَرَضَ اللّٰهُ	لَهٗ ؕ	سُنَّةَ اللّٰهِ	فِي الَّذِيْنَ	خَلَوْا
کوئی	حرج	اس بات میں جو	اللہ نے فرض (مقرر) کردی	اس کے لیے	(مانند) دستور الٰہی کے	ان لوگوں (انبیاء) میں جو	گزر گئے

مِنْ قَبْلُ ؕ	وَ	كَانَ	اَمْرُ اللّٰهِ	قَدَرًا	مَّقْدُوْرَا ﴿۳۸﴾	الَّذِيْنَ	يُبَلِّغُوْنَ	رِسٰلٰتِ اللّٰهِ	وَ
اس سے قبل	اور	ہے	اللہ کا حکم	اندازہ	مقرر کیا ہوا	وہ لوگ (انبیاء) جو	پہنچاتے ہیں	اللہ کے پیغامات	اور

يَخْشَوْنَهٗ	وَ	لَا	يَخْشَوْنَ	اَحَدًا	اِلَّا اللّٰهَ ؕ	وَ	كَفٰى	بِاللّٰهِ	حَسِيْبًا ﴿۳۹﴾
وہ ڈرتے ہیں اس سے	اور	نہیں	ڈرتے ہیں	کسی سے (بھی)	سوائے اللہ کے	اور	کافی ہے	اللہ	حساب لینے والا

مَا	كَانَ	مُحَمَّدٌ	اَبَآ	اَحَدٍ	مِّنْ رِّجَالِكُمْ	وَلٰكِنْ	رَّسُوْلَ اللّٰهِ	وَ	خَاتَمَ النَّبِيّٖنَ	وَ
نہیں	ہیں	محمد	باپ	کسی کے	تمہارے مردوں میں سے	لیکن	اللہ کے رسول ہیں	اور	خاتم النبیین ہیں	اور

كَانَ	اللّٰهُ	بِكُلِّ شَيْءٍ	عَلِيْمًا ۝	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوا	اذْكُرُوا	اللّٰهَ	ذِكْرًا	كَثِيْرًا ۝	وَّ
ہے	اللہ	ہر چیز کو	خوب جاننے والا	اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو!	یاد کرو	اللہ کو	یاد کرنا	بہت زیادہ	اور

سَبِّحُوْهُ	بُكْرَةً	وَّ	اَصِيْلًا ۝	هُوَ الَّذِيْ	يُصَلِّيْ	عَلَيْكُمْ	وَ	مَلٰٓئِكَتُهٗ
تم تسبیح بیان کرو اس کی	صبح	و	شام	وہی ہے جو	رحمت بھیجتا ہے	تم پر	اور	اس کے فرشتے (رحمت کی دعا کرتے ہیں)

لِيُخْرِجَكُمْ	مِّنَ الظُّلُمٰتِ	اِلَى النُّوْرِ	وَ	كَانَ	بِالْمُؤْمِنِيْنَ	رَحِيْمًا ۝	تَحِيَّتُهُمْ	يَوْمَ
تاکہ وہ نکالے تمہیں	اندھیروں سے	روشنی کی طرف	اور	وہ ہے	مومنوں پر	بہت رحم کرنے والا	ان کی دعا ہوگی	جس دن

يَلْقَوْنَهٗ	سَلٰمٌ	وَّ	اَعَدَّ	لَهُمْ	اَجْرًا	كَرِيْمًا ۝	يٰٓاَيُّهَا	النَّبِيُّ	اِنَّآ
وہ ملیں گے اس (اللہ) کو	سلام	اور	اس (اللہ) نے تیار کیا ہے	ان کے لیے	اجر	عزت والا	اے	نبی!	بلاشبہ ہم نے

اَرْسَلْنٰكَ	شَاهِدًا	وَّ	مُبَشِّرًا	وَّ	نَذِيْرًا ۝	وَّ	دَاعِيًا	اِلَى اللّٰهِ	بِاِذْنِهٖ
آپ کو بھیجا ہے	گواہی دینے والا	اور	خوشخبری سنانے والا	اور	ڈرانے والا	اور	بلانے والا	اللہ کی طرف	اس کے حکم سے

وَ	سِرَاجًا مُّنِيْرًا ۝	وَ	بَشِّرِ	الْمُؤْمِنِيْنَ	بِاَنَّ	لَهُمْ	مِّنَ اللّٰهِ
اور	روشن چراغ (بنا کر)	اور	خوشخبری دے دیجیے	مومنوں کو	اس بات کی کہ بے شک	ان کے لیے ہے	اللہ کی طرف سے

فَضْلًا	كَبِيْرًا ۝	وَ	لَا	تُطِعِ	الْكٰفِرِيْنَ	وَ	الْمُنٰفِقِيْنَ	وَ	دَعْ	اَذٰىهُمْ	وَ
فضل	بہت بڑا	اور	نہ	اطاعت کیجیے	کافروں کی	اور	منافقوں کی	اور	نظرانداز کر دیجیے	ان کی ایذا رسانی کو	اور

تَوَكَّلْ	عَلَى اللّٰهِ	وَ	كَفٰى	بِاللّٰهِ	وَكِيْلًا ۝	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اِذَا	نَكَحْتُمُ	الْمُؤْمِنٰتِ
توکل کیجیے	اللہ پر	اور	کافی ہے	اللہ	کارساز	اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو!	جب	تم نکاح کرو	مومن عورتوں سے

ثُمَّ	طَلَّقْتُمُوْهُنَّ	مِنْ قَبْلِ	اَنْ	تَمَسُّوْهُنَّ	فَمَا	لَكُمْ	عَلَيْهِنَّ مِنْ عِدَّةٍ	تَعْتَدُّوْنَهَا
پھر	تم طلاق دے دو ان کو	اس سے پہلے	کہ	تم چھوؤ ان کو	تو نہیں ہے	تمہارے لیے	ان پر کوئی عدت	کہ تم شمار کرو اس (عدت) کو

فَمَتِّعُوْهُنَّ	وَ	سَرِّحُوْهُنَّ	سَرَاحًا	جَمِيْلًا ۝	يٰٓاَيُّهَا	النَّبِيُّ	اِنَّآ	اَحْلَلْنَا	لَكَ
لہٰذا تم کچھ فائدہ دو ان کو	اور	رخصت کر دو ان کو	رخصت کرنا	اچھا	اے	نبی!	بے شک ہم نے	حلال کر دیں	آپ کے لیے

اَزْوَاجَكَ	الّٰتِيْٓ	اٰتَيْتَ	اُجُوْرَهُنَّ	وَ	مَا	مَلَكَتْ	يَمِيْنُكَ	مِمَّآ
آپ کی بیویاں	وہ جو	آپ نے ادا کر دیے	ان کے مہر	اور	وہ (کنیزیں) جن کا	مالک ہوا	آپ کا دایاں ہاتھ	ان سے جو

اَفَآءَ اللهُ	عَلَيْكَ	وَ	بَنٰتِ عَمِّكَ	وَ	بَنٰتِ عَمّٰتِكَ	وَ	بَنٰتِ خَالِكَ
اللہ نے بطور غنیمت دیں	آپ کو	اور	آپ کے چچا کی بیٹیاں	اور	آپ کی پھوپھیوں کی بیٹیاں	اور	آپ کے ماموؤں کی بیٹیاں

وَ	بَنٰتِ خٰلٰتِكَ	الّٰتِيْ	هَاجَرْنَ	مَعَكَ	وَ	امْرَاَةً مُّؤْمِنَةً	اِنْ	وَّهَبَتْ	نَفْسَهَا
اور	آپ کی خالاؤں کی بیٹیاں	وہ جنہوں نے	ہجرت کی	آپ کے ساتھ	اور	مومن عورت بھی	اگر	وہ ہبہ کرے	اپنا آپ

لِلنَّبِيِّ	اِنْ	اَرَادَ	النَّبِيُّ	اَنْ	يَّسْتَنْكِحَهَا	خَالِصَةً	لَّكَ
نبی کے لیے	اگر	ارادہ کرے	نبی	یہ کہ	اسے اپنے نکاح میں لے آئے	اس حال میں کہ (یہ) خاص ہے	آپ کے لیے

مِنْ دُوْنِ	الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ	قَدْ	عَلِمْنَا	مَا	فَرَضْنَا	عَلَيْهِمْ	فِيْٓ اَزْوَاجِهِمْ	وَ
سوائے	(دوسرے) مومنوں کے	تحقیق	ہم نے جان لیا	جو	ہم نے فرض کیا	ان پر	ان کی بیویوں کے بارے میں	اور

مَا	مَلَكَتْ	اَيْمَانُهُمْ	لِكَيْلَا	يَكُوْنَ	عَلَيْكَ	حَرَجٌ ؕ	وَ	كَانَ	اللهُ
ان (لونڈیوں) کے بارے میں جن کے	مالک ہوئے	ان کے دائیں ہاتھ	تاکہ نہ	ہو	آپ پر	کوئی تنگی	اور	ہے	اللہ

غَفُوْرًا	رَّحِيْمًا ۝	تُرْجِيْ	مَنْ	تَشَآءُ	مِنْهُنَّ	وَ	تُـْٔوِيْٓ	اِلَيْكَ
بہت بخشنے والا	نہایت رحم کرنے والا	آپ (باری) موقوف کردیں	جس کی	چاہیں	ان میں سے	اور	جگہ دیں	اپنے پاس

مَنْ	تَشَآءُ ؕ	وَ	مَنِ	ابْتَغَيْتَ	مِمَّنْ	عَزَلْتَ	فَلَا	جُنَاحَ	عَلَيْكَ ؕ
جس کو	چاہیں	اور	جسے	آپ چاہیں	ان میں سے جنھیں	آپ نے علیحدہ کر دیا تھا	تو نہیں	کوئی گناہ	آپ پر

ذٰلِكَ	اَدْنٰٓى	اَنْ	تَقَرَّ	اَعْيُنُهُنَّ	وَ	لَا	يَحْزَنَّ	وَ	يَرْضَيْنَ
یہ (تخییر کا حکم)	زیادہ قریب ہے	اس (بات) کے کہ	ٹھنڈی ہوں	ان کی آنکھیں	اور	نہ	وہ غمگین ہوں	اور	وہ راضی ہوں

بِمَآ	اٰتَيْتَهُنَّ	كُلُّهُنَّ ؕ	وَ	اللهُ	يَعْلَمُ	مَا	فِيْ قُلُوْبِكُمْ ؕ	وَ	كَانَ	اللهُ
اس پر جو	آپ انھیں دیں	سب کی سب	اور	اللہ	جانتا ہے	جو کچھ	تمہارے دلوں میں ہے	اور	ہے	اللہ

عَلِيْمًا	حَلِيْمًا ۝	لَا	يَحِلُّ	لَكَ	النِّسَآءُ	مِنْۢ بَعْدُ	وَ	لَآ	اَنْ
خوب جاننے والا	نہایت بردبار	نہیں ہیں	حلال	آپ کے لیے	(اور) عورتیں	اس کے بعد	اور	نہ	یہ (جائز ہے) کہ

تَبَدَّلَ	بِهِنَّ	مِنْ اَزْوَاجٍ	وَّلَوْ	اَعْجَبَكَ	حُسْنُهُنَّ	اِلَّا	مَا
آپ بدل لیں	ان (موجودہ بیویوں) کے مقابلے میں	کوئی اور بیویاں	اگرچہ	آپ کو اچھا لگے	ان کا حسن	مگر	وہ (لونڈیاں) جن کا

مَلَكَتْ	يَمِيْنُكَ ؕ	وَ	كَانَ	اللهُ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	رَّقِيْبًا ۝	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا	تَدْخُلُوْا
مالک ہوا	آپ کا دایاں ہاتھ	اور	ہے	اللہ	ہر چیز پر	خوب نگران	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	نہ	تم داخل ہو

ع

بُيُوْتَ النَّبِيِّ	اِلَّآ	اَنْ	يُّؤْذَنَ	لَكُمْ	اِلٰى طَعَامٍ	غَيْرَ	نٰظِرِيْنَ
نبی کے گھروں میں	مگر	یہ کہ	اجازت دی جائے	تمھیں	کھانے کے لیے	نہ	انتظار کرنے والے ہو

اِنٰىهُ	وَلٰكِنْ	اِذَا	دُعِيْتُمْ	فَادْخُلُوْا	فَاِذَا	طَعِمْتُمْ	فَانْتَشِرُوْا	وَ
اس کے پکنے کا	لیکن	جب	تم بلائے جاؤ	تو تم داخل ہو جاؤ	پھر جب	تم کھا چکو	تو منتشر ہو جاؤ (اٹھ کر چلے جاؤ)	اور

لَا	مُسْتَاْنِسِيْنَ	لِحَدِيْثٍ	اِنَّ	ذٰلِكُمْ	كَانَ	يُؤْذِي	النَّبِيَّ	فَيَسْتَحْيٖ	مِنْكُمْ
مت	دل لگا کے بیٹھے رہو	باتوں میں	بلاشبہ	تمہاری یہ (بات)	تھی	ایذا دیتی	نبی کو	تو وہ شرم کرتا ہے	تم سے

وَ	اللّٰهُ	لَا	يَسْتَحْيٖ	مِنَ الْحَقِّ	وَ	اِذَا	سَاَلْتُمُوْهُنَّ
اور	اللہ	نہیں	حیا کرتا	حق بات (کے بیان کرنے) سے	اور	جب	تم سوال کرو ان (ازواج مطہرات) سے

مَتَاعًا	فَسْـَٔلُوْهُنَّ	مِنْ وَّرَآءِ حِجَابٍ	ذٰلِكُمْ	اَطْهَرُ	لِقُلُوْبِكُمْ	وَ
سامان کا	تو تم ان سے سوال کرو	پردے کے پیچھے سے	یہ (بات)	زیادہ پاکیزہ ہے	تمہارے دلوں کے لیے	اور

قُلُوْبِهِنَّ	وَ	مَا	كَانَ	لَكُمْ	اَنْ	تُؤْذُوْا	رَسُوْلَ اللّٰهِ	وَ	لَآ
ان کے دلوں کے لیے	اور	نہیں	ہے	(جائز) تمہارے لیے	یہ کہ	تم ایذا دو	رسول اللہ کو	اور	نہ

اَنْ	تَنْكِحُوْٓا	اَزْوَاجَهٗ	مِنْۢ بَعْدِهٖٓ	اَبَدًا	اِنَّ	ذٰلِكُمْ	كَانَ
یہ (ہی جائز ہے) کہ	تم نکاح کرو	اس کی بیویوں سے	اس کے بعد	کبھی بھی	بے شک	تمہارا یہ (فعل)	ہوگا

عِنْدَ اللّٰهِ	عَظِيْمًا ۝٥٣	اِنْ	تُبْدُوْا	شَيْـًٔا	اَوْ	تُخْفُوْهُ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ
اللہ کے نزدیک	بہت بڑا (گناہ)	اگر	تم ظاہر کرو	کوئی چیز	یا	تم چھپاؤ اسے	تو بلاشبہ	اللہ	ہے

بِكُلِّ شَيْءٍ	عَلِيْمًا ۝٥٤	لَا	جُنَاحَ	عَلَيْهِنَّ	فِيْٓ اٰبَآئِهِنَّ	وَ	لَآ
ہر چیز کو	خوب جاننے والا	نہیں	کوئی گناہ	ان عورتوں پر	اپنے باپوں (کے سامنے آنے) میں	اور	نہ

اَبْنَآئِهِنَّ	وَ	لَآ	اِخْوَانِهِنَّ	وَ	لَآ	اَبْنَآءِ اِخْوَانِهِنَّ	وَ	لَآ
اپنے بیٹوں کے	اور	نہ	اپنے بھائیوں کے	اور	نہ	اپنے بھائیوں کے بیٹوں کے	اور	نہ

اَبْنَآءِ اَخَوٰتِهِنَّ	وَ	لَا	نِسَآئِهِنَّ	وَ	لَا	مَا	مَلَكَتْ	اَيْمَانُهُنَّ
اپنی بہنوں کے بیٹوں کے	اور	نہ	اپنی عورتوں کے	اور	نہ	ان کے جن کے	مالک ہوئے	ان کے دائیں ہاتھ

وَ	اتَّقِيْنَ اللّٰهَ	اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	شَهِيْدًا ۝٥٥	اِنَّ	اللّٰهَ	وَ
اور	تم (سب) اللہ سے ڈرو	بے شک	اللہ	ہے	ہر چیز پر	گواہ	بلاشبہ	اللہ	اور

مَلٰٓئِكَتَهٗ	يُصَلُّوْنَ	عَلَى النَّبِيِّ ؕ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	صَلُّوْا	عَلَيْهِ
اس کے فرشتے	رحمت بھیجتے ہیں	نبی پر	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو!	تم بھی درود بھیجو	اس پر

وَ	سَلِّمُوْا	تَسْلِيْمًا ۝	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يُؤْذُوْنَ اللّٰهَ	وَ	رَسُوْلَهٗ	لَعَنَهُمُ اللّٰهُ
اور	سلام بھیجو	(بہت) سلام	بلاشبہ	وہ لوگ جو	ایذا پہنچاتے ہیں اللہ کو	اور	اس کے رسول کو	ان پر لعنت کی ہے اللہ نے

فِي الدُّنْيَا	وَ	الْاٰخِرَةِ	وَ	اَعَدَّ	لَهُمْ	عَذَابًا	مُّهِيْنًا ۝	وَ	الَّذِيْنَ
دنیا میں	اور	آخرت میں	اور	اس نے تیار کیا ہے	ان کے لیے	عذاب	رسوا کرنے والا	اور	وہ لوگ جو

يُؤْذُوْنَ	الْمُؤْمِنِيْنَ	وَ	الْمُؤْمِنٰتِ	بِغَيْرِ	مَا	اكْتَسَبُوْا	فَقَدِ
ایذا پہنچاتے ہیں	مومن مردوں کو	اور	مومن عورتوں کو	بغیر	اس کے جو	انہوں نے (کوئی گناہ) کمایا	تو یقیناً

احْتَمَلُوْا	بُهْتَانًا	وَّ	اِثْمًا	مُّبِيْنًا ۝	يٰٓاَيُّهَا	النَّبِيُّ	قُلْ	لِّاَزْوَاجِكَ
انہوں نے اٹھایا	بہتان (کا بوجھ)	اور	گناہ	ظاہر	اے	نبی!	کہہ دیجیے	اپنی بیویوں سے

وَ	بَنٰتِكَ	وَ	نِسَآءِ الْمُؤْمِنِيْنَ	يُدْنِيْنَ	عَلَيْهِنَّ	مِنْ جَلَابِيْبِهِنَّ ؕ	ذٰلِكَ
اور	اپنی بیٹیوں سے	اور	مومنوں کی عورتوں سے	(کہ) وہ لٹکا لیا کریں	اپنے اوپر	اپنی چادریں	یہ (بات)

اَدْنٰٓى	اَنْ	يُّعْرَفْنَ	فَلَا	يُؤْذَيْنَ ؕ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	غَفُوْرًا
زیادہ قریب ہے	اس کے کہ	وہ پہچان لی جائیں	اور نہ	وہ ایذا دی جائیں	اور	ہے	اللہ	بہت بخشنے والا

رَّحِيْمًا ۝	لَئِنْ	لَّمْ	يَنْتَهِ	الْمُنٰفِقُوْنَ	وَ	الَّذِيْنَ	فِيْ قُلُوْبِهِمْ	مَّرَضٌ
نہایت رحم کرنے والا	البتہ اگر	نہ	باز آئیں	منافق	اور	وہ لوگ کہ	ان کے دلوں میں	روگ ہے

وَّ	الْمُرْجِفُوْنَ	فِي الْمَدِيْنَةِ	لَنُغْرِيَنَّكَ	بِهِمْ	ثُمَّ	لَا
اور	جھوٹی افواہیں اڑانے والے	مدینے میں	تو ہم آپ کو ضرور مسلط کر دیں گے	ان پر	پھر	نہ

يُجَاوِرُوْنَكَ	فِيْهَآ	اِلَّا	قَلِيْلًا ۝	مَّلْعُوْنِيْنَ	اَيْنَمَا	ثُقِفُوْٓا
وہ آپ کے پاس رہ سکیں گے	اس (مدینے) میں	مگر	تھوڑی مدت	پھٹکارے ہوئے ہیں	جہاں بھی	وہ پائے جائیں

اُخِذُوْا	وَ	قُتِّلُوْا	تَقْتِيْلًا ۝	سُنَّةَ اللّٰهِ	فِي الَّذِيْنَ	خَلَوْا
وہ پکڑ لیے جائیں	اور	قتل کر دیے جائیں (بری طرح سے)	قتل کیا جانا	دستور الٰہی کی (مانند)	ان لوگوں میں جو	گزر گئے

مِنْ قَبْلُ	وَ	لَنْ	تَجِدَ	لِسُنَّةِ اللّٰهِ	تَبْدِيْلًا ۝	يَسْئَلُكَ	النَّاسُ
اس سے پہلے	اور	ہرگز نہیں	آپ پائیں گے	اللہ کے طریقے میں	کوئی تبدیلی	آپ سے پوچھتے ہیں	لوگ

عَنِ السَّاعَةِ	قُلْ	اِنَّمَا	عِلْمُهَا	عِنْدَ اللّٰهِ	وَ	مَا	يُدْرِيْكَ	لَعَلَّ
قیامت کی بابت	کہہ دیجیے	بس	اس کا علم	اللہ ہی کے پاس ہے	اور	کیا (چیز)	آپ کو بتلاتی ہے	شاید کہ

السَّاعَةَ	تَكُوْنُ	قَرِيْبًا ﴿٦٣﴾	اِنَّ	اللّٰهَ	لَعَنَ	الْكٰفِرِيْنَ	وَ	اَعَدَّ	لَهُمْ
قیامت	ہو	قریب ہی؟	بلاشبہ	اللہ نے	لعنت کی ہے	کافروں پر	اور	اس نے تیار کی ہے	ان کے لیے

سَعِيْرًا ﴿٦٤﴾	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	اَبَدًا	لَا	يَجِدُوْنَ	وَلِيًّا	وَ	لَا
خوب بھڑکتی ہوئی آگ	وہ ہمیشہ رہیں گے	اس میں	ابد تک	نہیں	وہ پائیں گے	کوئی دوست	اور	نہ

نَصِيْرًا ﴿٦٥﴾	يَوْمَ	تُقَلَّبُ	وُجُوْهُهُمْ	فِي النَّارِ	يَقُوْلُوْنَ	يٰلَيْتَنَا
کوئی مددگار	جس دن	الٹ پلٹ کیے جائیں گے	ان کے چہرے	آگ میں	(تو) وہ کہیں گے	اے کاش!

اَطَعْنَا	اللّٰهَ	وَ	اَطَعْنَا	الرَّسُوْلَا ﴿٦٦﴾	وَ	قَالُوْا	رَبَّنَا
ہم نے اطاعت کی ہوتی	اللہ کی	اور	ہم نے اطاعت کی ہوتی	رسول کی	اور	وہ کہیں گے	اے ہمارے رب!

اِنَّا	اَطَعْنَا	سَادَتَنَا	وَ	كُبَرَآءَنَا	فَاَضَلُّوْنَا
بے شک ہم نے	اطاعت کی	اپنے سرداروں کی	اور	اپنے بڑوں کی	تو انھوں نے گمراہ کیا ہمیں

السَّبِيْلَا ﴿٦٧﴾	رَبَّنَا	اٰتِهِمْ	ضِعْفَيْنِ	مِنَ الْعَذَابِ	وَ	الْعَنْهُمْ
(سیدھے) راستے سے	اے ہمارے رب!	دے ان کو	دگنا	عذاب	اور	لعنت کر ان پر

لَعْنًا	كَبِيْرًا ﴿٦٨﴾	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا	تَكُوْنُوْا	كَالَّذِيْنَ
لعنت	بہت بڑی	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو!	نہ	تم ہو جانا	ان لوگوں کی طرح جنھوں نے

اٰذَوْا	مُوْسٰى	فَبَرَّاَهُ اللّٰهُ	مِمَّا	قَالُوْا	وَ
ایذا دی	موسیٰ کو	پھر اس کو بری کر دیا اللہ نے	اس (الزام) سے جو	انھوں نے (اس کی بابت) کہا تھا	اور

كَانَ	عِنْدَ اللّٰهِ	وَجِيْهًا ﴿٦٩﴾	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوا	اتَّقُوا اللّٰهَ	وَ
(وہ) تھا	اللہ کے نزدیک	بڑے مرتبے والا	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو!	اللہ سے ڈرو	اور

قُوْلُوْا	قَوْلًا	سَدِيْدًا ﴿٧٠﴾	يُّصْلِحْ	لَكُمْ	اَعْمَالَكُمْ	وَ	يَغْفِرْ
کہو	بات	سیدھی (پکی)	وہ درست کر دے گا	تمھارے لیے	تمھارے عمل	اور	بخش دے گا

لَكُمْ	ذُنُوْبَكُمْ	وَ	مَنْ	يُّطِعِ اللّٰهَ	وَ	رَسُوْلَهٗ	فَقَدْ
تمھارے لیے	تمھارے گناہ	اور	جو کوئی	اطاعت کرے اللہ کی	اور	اس کے رسول کی	تو تحقیق

فَازَ	فَوْزًا عَظِيْمًا ⑪	اِنَّا	عَرَضْنَا	الْاَمَانَةَ	عَلَى السَّمٰوٰتِ	وَ
اس نے کامیابی حاصل کرلی	عظیم کامیابی	بلاشبہ ہم نے	پیش کی	(اپنی) امانت	آسمانوں پر	اور

الْاَرْضِ	وَ	الْجِبَالِ	فَاَبَيْنَ	اَنْ يَّحْمِلْنَهَا	وَ	اَشْفَقْنَ	مِنْهَا
زمین پر	اور	پہاڑوں پر	تو انھوں نے انکار کردیا	اس کے اٹھانے سے	اور	وہ ڈر گئے	اس سے

وَ	حَمَلَهَا	الْاِنْسَانُ ؕ	اِنَّهٗ	كَانَ	ظَلُوْمًا	جَهُوْلًا ⑫	لِّيُعَذِّبَ
اور	اس (امانت) کو اٹھالیا	انسان نے	یقیناً وہ	ہے	بڑا ظالم	بہت بڑا جاہل	تاکہ عذاب دے

اللّٰهُ	الْمُنٰفِقِيْنَ	وَ	الْمُنٰفِقٰتِ	وَ	الْمُشْرِكِيْنَ	وَ	الْمُشْرِكٰتِ	وَ
اللہ	منافق مردوں کو	اور	منافق عورتوں کو	اور	مشرک مردوں کو	اور	مشرک عورتوں کو	اور

يَتُوْبَ	اللّٰهُ	عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ	وَ	الْمُؤْمِنٰتِ ؕ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ
توجہ (رحم) فرمائے	اللہ	مومن مردوں پر	اور	مومن عورتوں پر	اور	ہے	اللہ

غَفُوْرًا	رَّحِيْمًا ⑬
بہت بخشنے والا	نہایت رحم کرنے والا

سُوْرَةُ سَبَا (۳۴) مکیۃ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے

رکوعاتها ۶ آیاتها ۵۴

اَلْحَمْدُ	لِلّٰهِ	الَّذِيْ لَهٗ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	مَا	فِي الْاَرْضِ
سب تعریفیں	اللہ کے لیے ہیں	وہ جس کے لیے ہے	جو کچھ	آسمانوں میں ہے	اور	جو کچھ	زمین میں ہے

وَ	لَهُ	الْحَمْدُ	فِي الْاٰخِرَةِ ؕ	وَ	هُوَ	الْحَكِيْمُ	الْخَبِيْرُ ①
اور	اسی کے لیے ہیں	سب تعریفیں	آخرت میں (بھی)	اور	وہ	نہایت حکمت والا	خوب خبردار ہے

يَعْلَمُ	مَا	يَلِجُ	فِي الْاَرْضِ	وَ	مَا	يَخْرُجُ	مِنْهَا	وَ	مَا	يَنْزِلُ
وہ جانتا ہے	جو	داخل ہوتا ہے	زمین میں	اور	جو	نکلتا ہے	اس میں سے	اور	جو	اترتا ہے

مِنَ السَّمَآءِ	وَ	مَا	يَعْرُجُ	فِيْهَا ؕ	وَ	هُوَ	الرَّحِيْمُ	الْغَفُوْرُ ②	وَ
آسمان سے	اور	جو	چڑھتا ہے	اس میں	اور	وہ	نہایت رحم کرنے والا	بہت بخشنے والا ہے	اور

قَالَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لَا	تَاْتِيْنَا	السَّاعَةُ ؕ	قُلْ	بَلٰى	وَ
کہا	ان لوگوں نے جنھوں نے	کفر کیا	نہیں	آئے گی ہم پر	قیامت	کہہ دیجیے	کیوں نہیں!	قسم ہے

رَبِّيْ	لَتَأْتِيَنَّكُمْ	عٰلِمِ	الْغَيْبِ	لَا	يَعْزُبُ	عَنْهُ
میرے رب کی!	البتہ وہ تم پر ضرور آئے گی	(اس رب کی طرف سے) جو جاننے والا ہے	غیب کا	نہیں	پوشیدہ رہتی	اس سے (کوئی چیز)

مِثْقَالُ ذَرَّةٍ	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	لَا	فِي الْأَرْضِ	وَ	لَآ	أَصْغَرُ	مِنْ ذٰلِكَ
ایک ذرے کے برابر	آسمانوں میں	اور	نہ	زمین میں	اور	نہیں	(کوئی چیز) چھوٹی	اس سے

وَ	لَآ	أَكْبَرُ	إِلَّا	فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ۝	لِيَجْزِيَ	الَّذِيْنَ
اور	نہ	بڑی	مگر	(وہ) واضح کتاب (لوح محفوظ) میں (درج) ہے	تاکہ وہ (اللہ) بدلہ دے	ان لوگوں کو جو

اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	أُولٰٓئِكَ	لَهُمْ	مَّغْفِرَةٌ	وَّ	رِزْقٌ كَرِيْمٌ ۝
ایمان لائے	اور	انھوں نے عمل کیے	نیک	یہ لوگ	ان کے لیے ہے	مغفرت	اور	اچھی روزی

وَ	الَّذِيْنَ	سَعَوْ	فِيْٓ اٰيٰتِنَا	مُعٰجِزِيْنَ	أُولٰٓئِكَ	لَهُمْ
اور	وہ لوگ جنھوں نے	کوشش کی	ہماری آیتوں میں	(ہمیں) عاجز کرنے کی	یہ لوگ	ان کے لیے ہے

عَذَابٌ	مِّنْ رِّجْزٍ	أَلِيْمٌ ۝	وَ	يَرَى	الَّذِيْنَ	أُوْتُوا	الْعِلْمَ	الَّذِيْٓ
عذاب	بدترین قسم کا	دردناک	اور	دیکھتے (یقین رکھتے) ہیں	وہ لوگ جو	دیے گئے	علم	(کہ) وہ جو

أُنْزِلَ	إِلَيْكَ	مِنْ رَّبِّكَ	هُوَ	الْحَقَّ	وَ	يَهْدِيْٓ
نازل کیا گیا ہے	آپ کی طرف	آپ کے رب کی طرف سے	وہ	حق ہے	اور	وہ ہدایت کرتا ہے

إِلٰى صِرَاطِ	الْعَزِيْزِ	الْحَمِيْدِ ۝	وَ	قَالَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
(اس) راستے کی طرف جو	نہایت غالب	لائق حمد وثنا کا ہے	اور	کہا	ان لوگوں نے جنھوں نے	کفر کیا

هَلْ	نَدُلُّكُمْ	عَلٰى رَجُلٍ	يُّنَبِّئُكُمْ	إِذَا	مُزِّقْتُمْ
کیا	ہم تمھاری رہنمائی کریں	ایسے آدمی پر	جو تمھیں خبر دیتا ہے	(کہ) جب	تم پارہ پارہ کر دیے جاؤ گے

كُلَّ مُمَزَّقٍ	إِنَّكُمْ	لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ۝	أَفْتَرٰى	عَلَى اللّٰهِ	كَذِبًا
بالکل ہی پارہ پارہ کیے جاؤ	تو یقیناً تم	البتہ ہو گے ایک نئی پیدائش میں؟	کیا اس نے باندھا ہے	اللہ پر	جھوٹ

أَمْ	بِهٖ	جِنَّةٌ	بَلِ	الَّذِيْنَ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ	بِالْاٰخِرَةِ	فِي الْعَذَابِ
یا	اسے	جنون (لاحق) ہے؟	(نہیں) بلکہ	وہ لوگ جو	نہیں	ایمان رکھتے	آخرت پر	(وہ) عذاب میں

وَ	الضَّلٰلِ الْبَعِيْدِ ۝	أَ	فَلَمْ	يَرَوْا	إِلٰى مَا	بَيْنَ أَيْدِيْهِمْ
اور	دور کی گمراہی میں (پڑے) ہیں	کیا	پھر نہیں	انھوں نے دیکھا	اس کی طرف جو	ان کے سامنے ہے

وَ	مَا	خَلْفَهُمْ	مِّنَ السَّمَآءِ	وَ	الْاَرْضِ	اِنْ	نَّشَاْ	نَخْسِفْ	بِهِمُ
اور	جو	ان کے پیچھے ہے	آسمان سے	اور	زمین سے؟	اگر	ہم چاہیں	دھنسا دیں	ان کو

الْاَرْضَ	اَوْ	نُسْقِطْ	عَلَيْهِمْ	كِسَفًا	مِّنَ السَّمَآءِ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيَةً
زمین میں	یا	ہم گرا دیں	ان پر	ٹکڑے	آسمان سے	بے شک	اس میں	البتہ (عظیم) نشانی ہے

لِّكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيْبٍ ⑨	وَ	لَقَدْ	اٰتَيْنَا	دَاوٗدَ	مِنَّا	فَضْلًا
ہر رجوع کرنے والے بندے کے لیے	اور	البتہ تحقیق	ہم نے عطا کی	داود کو	اپنی طرف سے	فضیلت

يٰجِبَالُ	اَوِّبِيْ	مَعَهٗ	وَالطَّيْرَ	وَ	اَلَنَّا	لَهُ
(ہم نے حکم دیا) اے پہاڑو!	تسبیح دہراؤ	اس کے ساتھ	اور پرندوں کو (بھی کہا)	اور	ہم نے نرم کر دیا	اس کے لیے

الْحَدِيْدَ ⑩	اَنِ	اعْمَلْ	سٰبِغٰتٍ	وَّ	قَدِّرْ	فِي السَّرْدِ
لوہا	یہ کہ	تو بنا	(زرہیں) کامل کشادہ	اور	مناسب اندازہ رکھ	کڑیاں ملانے میں

وَ	اعْمَلُوْا	صَالِحًا	اِنِّيْ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرٌ ⑪
اور	تم سب عمل کرو	نیک	بے شک میں	ساتھ اس کے جو	تم کرتے ہو	خوب دیکھنے والا ہوں

وَ	لِسُلَيْمٰنَ	الرِّيْحَ	غُدُوُّهَا	شَهْرٌ	وَّ	رَوَاحُهَا
اور	(تابع کیا) سلیمان کے	ہوا کو	اس کا صبح کا چلنا	ایک ماہ (کی مسافت) تھا	اور	اس کا شام کا چلنا بھی

شَهْرٌ	وَ	اَسَلْنَا	لَهٗ	عَيْنَ الْقِطْرِ	وَ	مِنَ الْجِنِّ
ایک ماہ (کی مسافت) تھا	اور	ہم نے بہا دیا (پہاڑوں سے)	اس کے لیے	پگھلے ہوئے تانبے کا چشمہ	اور	کچھ جن تھے

مَنْ	يَّعْمَلُ	بَيْنَ يَدَيْهِ	بِاِذْنِ رَبِّهٖ	وَ	مَنْ	يَّزِغْ	مِنْهُمْ
جو	کام کرتے تھے	اس کے سامنے	اس کے رب کے حکم سے	اور	جو	سرکشی کرتا ہے	ان میں سے

عَنْ اَمْرِنَا	نُذِقْهُ	مِنْ عَذَابِ السَّعِيْرِ ⑫	يَعْمَلُوْنَ	لَهٗ	مَا
ہمارے حکم سے	ہم اس کو چکھائیں گے	خوب بھڑکتی آگ کا عذاب	وہ بناتے تھے	اس کے لیے	جو

يَشَآءُ	مِنْ مَّحَارِيْبَ	وَ	تَمَاثِيْلَ	وَ	جِفَانٍ	كَالْجَوَابِ	وَ	قُدُوْرٍ
وہ چاہتا تھا	عالیشان عمارتیں	اور	مجسمے	اور	(بڑے بڑے) لگن	حوضوں جیسے	اور	دیگیں

رّٰسِيٰتٍ	اِعْمَلُوْٓا	اٰلَ دَاوٗدَ	شُكْرًا	وَ	قَلِيْلٌ	مِّنْ عِبَادِيَ
ایک جگہ پر جمی ہوئیں	تم عمل کرو	اے آل داود!	(ہمارا) شکر کرنے کا	اور	بہت ہی تھوڑے ہیں	میرے بندوں میں سے

الشَّكُوْرُ ﴿۱۳﴾	فَلَمَّا	قَضَيْنَا	عَلَيْهِ	الْمَوْتَ	مَا	دَلَّهُمْ
شکر گزار	پھر جب	ہم نے فیصلہ (نافذ) کر دیا	اس (سلیمان) پر	موت کا	(تو) نہیں	بتایا ان (جنوں) کو

عَلٰى مَوْتِهٖٓ	اِلَّا	دَآبَّةُ الْاَرْضِ	تَاْكُلُ	مِنْسَاَتَهٗ	فَلَمَّا	خَرَّ
اس (سلیمان) کی موت کا	مگر	گھن کے کیڑے نے	جو کھا رہا تھا	اس کی لاٹھی کو	پھر جب	وہ (سلیمان) گر پڑا

تَبَيَّنَتِ	الْجِنُّ	اَنْ	لَّوْ	كَانُوْا	يَعْلَمُوْنَ	الْغَيْبَ	مَا	لَبِثُوْا
(تو) جان لیا	جنوں نے	کہ	اگر	وہ ہوتے	جانتے	غیب کو	(تو) نہ	وہ پڑے رہتے

فِي الْعَذَابِ الْمُهِيْنِ ﴿۱۴﴾	لَقَدْ	كَانَ	لِسَبَاٍ	فِيْ مَسْكَنِهِمْ	اٰيَةٌ	جَنَّتٰنِ
ذلیل کرنے والے عذاب میں	البتہ تحقیق	تھی	سبا (قوم) کے لیے	ان کی بستی میں	ایک (عظیم) نشانی	دو باغ

عَنْ يَّمِيْنٍ وَّشِمَالٍ	كُلُوْا	مِنْ رِّزْقِ رَبِّكُمْ	وَ	اشْكُرُوْا	لَهٗ	بَلْدَةٌ
دائیں اور بائیں طرف	تم کھاؤ	اپنے رب کے رزق میں سے	اور	تم شکر کرو	اس کا	(یہ) شہر ہے

طَيِّبَةٌ	وَّ	رَبٌّ	غَفُوْرٌ ﴿۱۵﴾	فَاَعْرَضُوْا	فَاَرْسَلْنَا	عَلَيْهِمْ	سَيْلَ	الْعَرِمِ
پاکیزہ	اور	رب ہے	بڑا بخشنے والا	پھر انہوں نے اعراض کیا	تو ہم نے بھیج دیا	ان پر	سیلاب	بند کا

وَ	بَدَّلْنٰهُمْ	بِجَنَّتَيْهِمْ	جَنَّتَيْنِ	ذَوَاتَيْ اُكُلٍ خَمْطٍ	وَّ
اور	ہم نے بدلے میں دیے ان کو	ان کے دو باغوں کے عوض	دو باغ	کسیلے (بدمزہ) میوے والے	اور

اَثْلٍ	وَّ	شَيْءٍ	مِّنْ سِدْرٍ	قَلِيْلٍ ﴿۱۶﴾	ذٰلِكَ	جَزَيْنٰهُمْ	بِمَا
(جس میں تھے) کچھ جھاؤ کے درخت	اور	کچھ	بیری کے	تھوڑے سے	یہ	ہم نے سزا دی ان کو	بسبب اس کے جو

كَفَرُوْا	وَ	هَلْ	نُجْزِيْٓ	اِلَّا	الْكَفُوْرَ ﴿۱۷﴾	وَ	جَعَلْنَا	بَيْنَهُمْ
انہوں نے کفر کیا	اور	نہیں	ہم سزا دیتے	مگر	ناشکروں ہی کو	اور	ہم نے (قائم) کر دی تھیں	ان کے درمیان

وَ	بَيْنَ الْقُرَى	الَّتِيْ	بٰرَكْنَا	فِيْهَا	قُرًى	ظَاهِرَةً	وَّ
اور	ان بستیوں کے درمیان	کہ	ہم نے برکت رکھی تھی	ان میں	کچھ بستیاں	باہم متصل	اور

قَدَّرْنَا	فِيْهَا	السَّيْرَ	سِيْرُوْا	فِيْهَا	لَيَالِيَ	وَ	اَيَّامًا	اٰمِنِيْنَ ﴿۱۸﴾
ہم نے مقرر کر دی تھیں (منزلیں)	ان میں	چلنے کی	(ہم نے کہا) تم چلو	ان میں	راتوں کو	اور	دنوں کو	امن سے

فَقَالُوْا	رَبَّنَا	بٰعِدْ	بَيْنَ اَسْفَارِنَا	وَ	ظَلَمُوْٓا
پس انہوں نے کہا	اے ہمارے رب!	تو دوری پیدا کر دے	ہمارے سفروں کے درمیان	اور	انہوں نے ظلم کیا

اَنْفُسَهُمْ	فَجَعَلْنٰهُمْ	اَحَادِيْثَ	وَ	مَزَّقْنٰهُمْ	كُلَّ مُمَزَّقٍ
اپنی جانوں پر	چنانچہ ہم نے انھیں بنا دیا	افسانے	اور	ہم نے ٹکڑے ٹکڑے کر دیا ان کو	مکمل طور پر ٹکڑے ٹکڑے کرنا

اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ⑲	وَ	لَقَدْ	صَدَّقَ	عَلَيْهِمْ
بلاشبہ	اس میں	البتہ نشانیاں ہیں	ہر صابر و شاکر کے لیے	اور	البتہ تحقیق	سچ کر دکھایا	ان پر

اِبْلِيْسُ	ظَنَّهٗ	فَاتَّبَعُوْهُ	اِلَّا	فَرِيْقًا	مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ⑳	وَ	مَا	كَانَ
ابلیس نے	اپنا خیال	تو انھوں نے پیروی کی اس کی	سوائے	ایک فریق کے	مومنوں میں سے	اور	نہیں	تھا

لَهٗ	عَلَيْهِمْ	مِّنْ	سُلْطٰنٍ	اِلَّا	لِنَعْلَمَ	مَنْ	يُّؤْمِنُ	بِالْاٰخِرَةِ	مِمَّنْ	هُوَ
اس کا	ان پر	کوئی	زور	مگر	تاکہ ہم جان لیں	کون	ایمان رکھتا ہے	آخرت پر	(الگ) اس سے کہ	وہ

ع ۲

مِنْهَا	فِيْ شَكٍّ	وَ	رَبُّكَ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	حَفِيْظٌ ㉑	قُلِ	ادْعُوا
اس کے بارے میں	شک میں ہے	اور	آپ کا رب	ہر چیز پر	خوب نگران ہے	آپ کہہ دیجیے	تم پکارو

الَّذِيْنَ	زَعَمْتُمْ	مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ	لَا	يَمْلِكُوْنَ	مِثْقَالَ ذَرَّةٍ	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ
ان کو جنھیں	تم نے گمان کیا تھا	اللہ کے سوا (معبود)	نہیں	وہ اختیار رکھتے	ذرہ برابر بھی	آسمانوں میں	اور

لَا	فِي الْاَرْضِ	وَ	مَا	لَهُمْ	فِيْهِمَا	مِنْ شِرْكٍ	وَّ	مَا	لَهٗ
نہ	زمین میں	اور	نہیں ہے	ان کے لیے	ان دونوں میں	کوئی حصہ	اور	نہیں ہے	اس کے لیے

مِنْهُمْ	مِّنْ ظَهِيْرٍ ㉒	وَ	لَا	تَنْفَعُ	الشَّفَاعَةُ	عِنْدَهٗ	اِلَّا	لِمَنْ
ان میں سے	کوئی مددگار	اور	نہیں	نفع دے گی	سفارش	اس کے پاس	سوائے	اس شخص کے کہ

اَذِنَ	لَهٗ	حَتّٰى	اِذَا	فُزِّعَ	عَنْ قُلُوْبِهِمْ	قَالُوْا
اجازت دے گا	اسے (اللہ)	یہاں تک کہ	جب	دور کر دی جاتی گھبراہٹ	ان کے دلوں سے	(تو) کہتے ہیں

مَاذَا	قَالَ	رَبُّكُمْ	قَالُوا	الْحَقَّ	وَ	هُوَ	الْعَلِيُّ	الْكَبِيْرُ ㉓	قُلْ
کیا	کہا ہے	تمھارے رب نے؟	وہ کہتے ہیں	حق (کہا)	اور	وہ	بہت بلند ہے	بہت بڑا ہے	کہہ دیجیے

مَنْ	يَّرْزُقُكُمْ	مِّنَ السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	قُلِ	اللّٰهُ	وَ	اِنَّآ	اَوْ	اِيَّاكُمْ
کون	تم کو رزق دیتا ہے	آسمانوں سے	اور	زمین سے؟	کہہ دیجیے	اللہ (ہی)	اور	بلاشبہ ہم	یا	تم

لَعَلٰى هُدًى	اَوْ	فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ㉔	قُلْ	لَّا	تُسْـَٔلُوْنَ	عَمَّآ	اَجْرَمْنَا
البتہ ہدایت پر ہیں	یا	واضح گمراہی میں	کہہ دیجیے	نہیں	تم پوچھے جاؤ گے	اس کی بابت جو	ہم نے جرم کیا

وَ	لَا	نُسْئَلُ	عَمَّا	تَعْمَلُوْنَ ﴿٢٥﴾	قُلْ	يَجْمَعُ	بَيْنَنَا	رَبُّنَا
اور	نہ	ہم پوچھے جائیں گے	اس کی بابت جو	تم عمل کرتے ہو	کہہ دیجیے	جمع کرے گا	ہم سب کو	ہمارا رب

ثُمَّ	يَفْتَحُ	بَيْنَنَا	بِالْحَقِّ	وَ	هُوَ	الْفَتَّاحُ	الْعَلِيْمُ ﴿٢٦﴾
پھر	وہ فیصلہ کرے گا	ہمارے درمیان	حق کے ساتھ	اور	وہی ہے	خوب فیصلہ کرنے والا	خوب جاننے والا

قُلْ	اَرُوْنِيَ	الَّذِيْنَ	اَلْحَقْتُمْ	بِهٖ	شُرَكَآءَ	كَلَّا
کہہ دیجیے	تم مجھے دکھاؤ	وہ (معبود) جن کو	تم نے ملا دیا تھا	اس (اللہ) کے ساتھ	شریک (ٹھہرا کر)	ہرگز (ایسا) نہیں

بَلْ	هُوَ	اللّٰهُ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ ﴿٢٧﴾	وَ	مَآ	اَرْسَلْنٰكَ	اِلَّا	كَآفَّةً
بلکہ	وہی	اللہ ہے	خوب غالب	نہایت حکمت والا	اور	نہیں	ہم نے بھیجا آپ کو	مگر	تمام

لِّلنَّاسِ	بَشِيْرًا	وَّ	نَذِيْرًا	وَّلٰكِنَّ	اَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا	يَعْلَمُوْنَ ﴿٢٨﴾
انسانوں کے لیے	خوشخبری دینے والا	اور	ڈرانے والا (بنا کر)	لیکن	اکثر	لوگ	نہیں	جانتے

وَ	يَقُوْلُوْنَ	مَتٰى	هٰذَا	الْوَعْدُ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ ﴿٢٩﴾	قُلْ	لَّكُمْ
اور	وہ کہتے ہیں	کب (پورا) ہوگا	یہ	وعدہ	اگر	ہو تم	سچے؟	کہہ دیجیے	تمہارے لیے

مِّيْعَادُ	يَوْمٍ	لَّا	تَسْتَاْخِرُوْنَ	عَنْهُ	سَاعَةً	وَّ	لَا	تَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿٣٠﴾
وعدہ ہے	ایک ایسے دن کا	(کہ) نہ	تم پیچھے رہ سکو گے	اس سے	ایک گھڑی	اور	نہ	تم آگے بڑھ سکو گے

ربع

وَ	قَالَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لَنْ	نُّؤْمِنَ	بِهٰذَا الْقُرْاٰنِ	وَ	لَا
اور	کہا	ان لوگوں نے جنہوں نے	کفر کیا	ہرگز نہیں	ہم ایمان لائیں گے	اس قرآن کے ساتھ	اور	نہ

بِالَّذِيْ	بَيْنَ يَدَيْهِ	وَ	لَوْ	تَرٰٓى	اِذِ	الظّٰلِمُوْنَ	مَوْقُوْفُوْنَ
ان (کتابوں) کے ساتھ جو	اس سے پہلے (آئیں)	اور	اگر	آپ دیکھیں	جب	ظالم لوگ	کھڑے کیے جائیں گے

عِنْدَ رَبِّهِمْ	يَرْجِعُ	بَعْضُهُمْ	اِلٰى بَعْضِ	الْقَوْلَ	يَقُوْلُ	الَّذِيْنَ
اپنے رب کے سامنے	جبکہ رد کر رہا ہوگا	ان کا بعض	بعض کی	بات کا (تو آپ کو تعجب ہوگا)	کہیں گے	وہ لوگ جو

اسْتُضْعِفُوْا	لِلَّذِيْنَ	اسْتَكْبَرُوْا	لَوْ	لَآ	اَنْتُمْ	لَكُنَّا
کمزور سمجھے جاتے تھے	ان لوگوں سے جو	تکبر کرتے (بڑے بنتے) تھے	اگر	نہ	تم (موجود) ہوتے	تو یقیناً ہم ہوتے

مُؤْمِنِيْنَ ﴿٣١﴾	قَالَ	الَّذِيْنَ	اسْتَكْبَرُوْا	لِلَّذِيْنَ	اسْتُضْعِفُوْٓا	اَ	نَحْنُ
مومن	کہیں گے	وہ لوگ جو	تکبر کرتے (بڑے بنتے) تھے	ان سے جو	کمزور سمجھے جاتے تھے	کیا	ہم نے

صَدَدْنٰكُمْ	عَنِ الْهُدٰى	بَعْدَ	اِذْ	جَآءَكُمْ	بَلْ	كُنْتُمْ
روک دیا تھا تمھیں	ہدایت (اختیار کرنے) سے	بعد اس کے	جب	وہ تمھارے پاس آ گئی تھی؟	بلکہ	تم (خود ہی) تھے

مُّجْرِمِيْنَ ٣٢	وَ	قَالَ	الَّذِيْنَ	اسْتُضْعِفُوْا	لِلَّذِيْنَ	اسْتَكْبَرُوْا	بَلْ
مجرم	اور	کہیں گے	وہ لوگ جو	کمزور سمجھے جاتے تھے	ان سے جو	بڑے بنتے تھے	(نہیں) بلکہ

مَكْرُ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ	اِذْ	تَاْمُرُوْنَنَآ	اَنْ	نَّكْفُرَ	بِاللّٰهِ
(تمھاری) رات اور دن کی چالوں ہی نے (ہمیں روکا تھا)	جب	تم ہمیں حکم دیتے تھے	یہ کہ	ہم کفر کریں	اللہ کے ساتھ

وَ	نَجْعَلَ	لَهٗٓ	اَنْدَادًا	وَ	اَسَرُّوا	النَّدَامَةَ	لَمَّا	رَاَوُا	الْعَذَابَ
اور	ہم ٹھہرائیں	اس کے لیے	شریک	اور	وہ چھپائیں گے	ندامت کو	جب	وہ دیکھیں گے	عذاب

وَ	جَعَلْنَا	الْاَغْلٰلَ	فِيْٓ اَعْنَاقِ الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	هَلْ	يُجْزَوْنَ
اور	ہم کر (ڈال) دیں گے	طوق	ان لوگوں کی گردنوں میں جنھوں نے	کفر کیا	نہیں	وہ بدلہ دیے جائیں گے

اِلَّا	مَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ ٣٣	وَ	مَآ	اَرْسَلْنَا	فِيْ قَرْيَةٍ	مِّنْ	نَّذِيْرٍ	اِلَّا
مگر	اسی کا جو	وہ تھے	عمل کرتے	اور	نہیں	ہم نے بھیجا	کسی بستی میں	کوئی	ڈرانے والا	مگر

قَالَ	مُتْرَفُوْهَآ	اِنَّا	بِمَآ	اُرْسِلْتُمْ	بِهٖ	كٰفِرُوْنَ ٣٤
کہا	اس کے خوشحال لوگوں نے	بلاشبہ ہم	اس چیز کا کہ	تم بھیجے گئے ہو	اس کے ساتھ	انکار کرنے والے ہیں

وَ	قَالُوْا	نَحْنُ	اَكْثَرُ	اَمْوَالًا وَّاَوْلَادًا	وَّ	مَا	نَحْنُ	بِمُعَذَّبِيْنَ ٣٥
اور	انھوں نے کہا	ہم	زیادہ ہیں (تم سے)	مال اور اولاد میں	اور	نہیں	ہم	عذاب دیے جائیں گے

قُلْ	اِنَّ	رَبِّيْ	يَبْسُطُ	الرِّزْقَ	لِمَنْ	يَّشَآءُ	وَ	يَقْدِرُ
کہہ دیجیے	بلاشبہ	میرا رب ہی	کشادہ کرتا ہے	رزق	جس کے لیے	وہ چاہتا ہے	اور	تنگ کرتا ہے

وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا	يَعْلَمُوْنَ ٣٦	وَ	مَآ	اَمْوَالُكُمْ	وَ	لَآ	اَوْلَادُكُمْ
لیکن	اکثر	لوگ	نہیں	جانتے	اور	نہیں ہیں	تمھارے مال	اور	نہ	تمھاری اولاد

بِالَّتِيْ	تُقَرِّبُكُمْ	عِنْدَنَا	زُلْفٰٓى	اِلَّا	مَنْ	اٰمَنَ	وَ	عَمِلَ	صَالِحًا
ایسی چیز کہ	وہ تمھیں قریب کر دے	ہمارے پاس	درجے میں	مگر	جو	ایمان لایا	اور	اس نے عمل کیے	نیک

فَاُولٰٓئِكَ	لَهُمْ	جَزَآءُ الضِّعْفِ	بِمَا	عَمِلُوْا	وَ	هُمْ	فِي الْغُرُفٰتِ
تو یہی لوگ ہیں	ان کے لیے	دگنا بدلہ ہے	بسبب ان (عملوں) کے جو	انھوں نے کیے	اور	وہ	بالا خانوں میں

أٰمِنُوْنَ ﴿٣٧﴾	وَ	الَّذِيْنَ	يَسْعَوْنَ	فِيْٓ اٰيٰتِنَا	مُعٰجِزِيْنَ	أُولٰٓئِكَ
امن سے رہیں گے	اور	وہ لوگ جو	کوشش کرتے ہیں	ہماری آیتوں (کے جھٹلانے) میں	(ہمیں) عاجز کرنے کی	وہی لوگ

فِي الْعَذَابِ	مُحْضَرُوْنَ ﴿٣٨﴾	قُلْ	إِنَّ	رَبِّيْ	يَبْسُطُ	الرِّزْقَ	لِمَنْ	يَّشَآءُ
عذاب میں	حاضر کیے جائیں گے	کہہ دیجیے	بے شک	میرا رب ہی	کشادہ کرتا ہے	رزق	جس کے لیے	وہ چاہتا ہے

مِنْ عِبَادِهٖ	وَ	يَقْدِرُ	لَهٗ	وَ	مَآ	أَنْفَقْتُمْ	مِّنْ شَيْءٍ	فَهُوَ
اپنے بندوں میں سے	اور	(وہی) تنگ کرتا ہے	اس کے لیے	اور	جو	تم خرچ کرتے ہو	کوئی چیز	تو وہ

يُخْلِفُهٗ	وَ	هُوَ	خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿٣٩﴾	وَ	يَوْمَ	يَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا
اس کا عوض دیتا ہے	اور	وہ	سب سے بہتر رزق دینے والا ہے	اور	جس دن	وہ ان سب (مشرکوں) کو اکٹھا کرے گا

ثُمَّ	يَقُوْلُ	لِلْمَلٰٓئِكَةِ	أَ	هٰٓؤُلَآءِ	إِيَّاكُمْ	كَانُوْا	يَعْبُدُوْنَ ﴿٤٠﴾	قَالُوْا	سُبْحٰنَكَ
پھر	وہ کہے گا	فرشتوں سے	کیا	یہی لوگ ہیں	(وہ جو) تمہاری ہی	تھے	عبادت کیا کرتے؟	وہ کہیں گے	تو پاک ہے

أَنْتَ	وَلِيُّنَا	مِنْ دُوْنِهِمْ	بَلْ	كَانُوْا	يَعْبُدُوْنَ	الْجِنَّ	أَكْثَرُهُمْ	بِهِمْ
تو ہی	ہمارا کارساز ہے	ان کے ماسوا	بلکہ	وہ تو تھے	عبادت کرتے	جنوں کی	ان میں سے اکثر	انھی پر

مُّؤْمِنُوْنَ ﴿٤١﴾	فَالْيَوْمَ	لَا	يَمْلِكُ	بَعْضُكُمْ	لِبَعْضٍ	نَّفْعًا	وَ	لَا	ضَرًّا
ایمان رکھتے تھے	پس آج	نہیں	اختیار رکھتا	تمہارا کوئی	کسی کے لیے	کسی نفع کا	اور	نہ	کسی نقصان کا

وَ	نَقُوْلُ	لِلَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	ذُوْقُوْا	عَذَابَ النَّارِ	الَّتِيْ	كُنْتُمْ	بِهَا	تُكَذِّبُوْنَ ﴿٤٢﴾
اور	ہم کہیں گے	ان لوگوں سے جنھوں نے	ظلم کیا	تم چکھو	آگ کا عذاب	وہ جو	تم تھے	اسے	جھٹلاتے

وَ	إِذَا	تُتْلٰى	عَلَيْهِمْ	اٰيٰتُنَا	بَيِّنٰتٍ	قَالُوْا	مَا	هٰذَآ	إِلَّا	رَجُلٌ
اور	جب	تلاوت کی جاتی ہیں	ان پر	ہماری آیتیں	واضح	(تو) وہ کہتے ہیں	نہیں ہے	یہ	مگر	ایک ایسا آدمی

يُّرِيْدُ	أَنْ	يَّصُدَّكُمْ	عَمَّا	كَانَ	يَعْبُدُ	اٰبَآؤُكُمْ
جو چاہتا ہے	یہ کہ	تمھیں روک دے	ان (معبودوں) سے کہ	تھے	(جن کی) عبادت کرتے	تمہارے باپ دادا

وَ	قَالُوْا	مَا	هٰذَآ	إِلَّآ	إِفْكٌ	مُّفْتَرًى	وَ	قَالَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
اور	وہ کہتے ہیں	نہیں ہے	یہ (قرآن)	مگر	ایک جھوٹ	گھڑا ہوا	اور	کہا	ان لوگوں نے جنھوں نے	کفر کیا

لِلْحَقِّ	لَمَّا	جَآءَهُمْ	إِنْ	هٰذَآ	إِلَّا	سِحْرٌ	مُّبِيْنٌ ﴿٤٣﴾	وَ	مَآ	اٰتَيْنٰهُمْ
حق کی بابت	جب	وہ آیا ان کے پاس	نہیں ہے	یہ	مگر	جادو	بالکل واضح	اور	نہیں	ہم نے دیں ان (عربوں) کو

مِنْ	كُتُبٍ	يَّدْرُسُوْنَهَا	وَ	مَآ	اَرْسَلْنَآ	اِلَيْهِمْ	قَبْلَكَ	مِنْ
کچھ	کتابیں	کہ وہ انھیں پڑھتے ہوں	اور	نہیں	ہم نے بھیجا	ان کی طرف	آپ سے پہلے	کوئی

نَّذِيْرٍ ﴿۴۴﴾	وَ	كَذَّبَ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	وَ	مَا	بَلَغُوْا	مِعْشَارَ
ڈرانے والا	اور	جھٹلایا	ان لوگوں نے جو	ان سے پہلے ہوئے	جبکہ	نہیں	یہ پہنچے	دسویں حصے کو

مَآ	اٰتَيْنٰهُمْ	فَكَذَّبُوْا	رُسُلِيْ	فَكَيْفَ	كَانَ	نَكِيْرِ ﴿۴۵﴾
اس کے جو	ہم نے ان (پہلوں) کو دیا تھا	پس انھوں نے جھٹلایا	میرے رسولوں کو	تو کیسا	ہوا (ان پر)	میرا عذاب؟

قُلْ	اِنَّمَآ	اَعِظُكُمْ	بِوَاحِدَةٍ	اَنْ	تَقُوْمُوْا	لِلّٰهِ	مَثْنٰى
کہہ دیجیے	بس	میں تمھیں نصیحت کرتا ہوں	ایک (بات) کی	یہ کہ	تم کھڑے ہو جاؤ	اللہ کے لیے	دو دو

وَ	فُرَادٰى	ثُمَّ	تَتَفَكَّرُوْا	مَا	بِصَاحِبِكُمْ	مِّنْ جِنَّةٍ	اِنْ	هُوَ	اِلَّا
اور	ایک ایک	پھر	تم غور کرو	نہیں ہے	تمہارے ساتھی (نبی) میں	کوئی دیوانگی	نہیں ہے	وہ	مگر

نَذِيْرٌ	لَّكُمْ	بَيْنَ يَدَيْ	عَذَابٍ شَدِيْدٍ ﴿۴۶﴾	قُلْ	مَا	سَاَلْتُكُمْ	مِّنْ اَجْرٍ
ڈرانے والا	تمھیں	پہلے	ایک سخت عذاب کے (آنے سے)	کہہ دیجیے	جو	میں نے مانگا ہو تم سے	کوئی صلہ

فَهُوَ	لَكُمْ	اِنْ	اَجْرِيَ	اِلَّا	عَلَى اللّٰهِ	وَ	هُوَ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
تو وہ	تمہارے ہی لیے ہے	نہیں ہے	میرا صلہ	مگر	اللہ ہی کے ذمے	اور	وہ	ہر چیز پر

شَهِيْدٌ ﴿۴۷﴾	قُلْ	اِنَّ	رَبِّيْ	يَقْذِفُ	بِالْحَقِّ	عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿۴۸﴾
شاہد ہے	کہہ دیجیے	بلاشبہ	میرا رب ہی	القا کرتا ہے (نبی پر)	حق بات	(وہ) خوب جانتا ہے پوشیدہ باتوں کو

قُلْ	جَآءَ	الْحَقُّ	وَ	مَا	يُبْدِئُ	الْبَاطِلُ	وَ	مَا	يُعِيْدُ ﴿۴۹﴾	قُلْ	اِنْ
کہہ دیجیے	آ گیا	حق	اور	نہیں	ابتدا کرتا	باطل	اور	نہ	وہ اعادہ کرتا ہے	کہہ دیجیے	اگر

ضَلَلْتُ	فَاِنَّمَآ	اَضِلُّ	عَلٰى نَفْسِيْ	وَ	اِنِ	اهْتَدَيْتُ	فَبِمَا
میں بہکا ہوا ہوں	تو بس	میرے بہکنے کا (وبال)	مجھی پر ہوگا	اور	اگر	میں ہدایت پر ہوں	تو بہ سبب اس کے جو

يُوْحِيْٓ	اِلَيَّ	رَبِّيْ	اِنَّهٗ	سَمِيْعٌ	قَرِيْبٌ ﴿۵۰﴾	وَ	لَوْ
وحی کرتا ہے	میری طرف	میرا رب	بے شک وہ	خوب سننے والا	نہایت قریب ہے	اور	کاش

تَرٰٓى	اِذْ	فَزِعُوْا	فَلَا	فَوْتَ	وَ	اُخِذُوْا
آپ دیکھیں	جب	وہ گھبرائے ہوئے ہوں گے	تو نہ	بچ سکیں گے بھاگ کر	اور	وہ پکڑ لیے جائیں گے

مِّنْ مَّكَانٍ قَرِيْبٍ ﴿۵۱﴾	وَ	قَالُوْٓا	اٰمَنَّا	بِهٖ	وَ	اَنّٰى	لَهُمُ
نزدیک جگہ ہی سے	اور	وہ کہیں گے	ہم ایمان لے آئے ہیں	اس پر	اور	کہاں ہوگا	ان کے لیے

التَّنَاوُشُ	مِنْ مَّكَانٍ بَعِيْدٍ ﴿۵۲﴾	وَ	قَدْ	كَفَرُوْا	بِهٖ	مِنْ قَبْلُ
حاصل کرنا (ایمان کا)	(اتنی) دور جگہ سے؟	حالانکہ	تحقیق	انھوں نے انکار کیا تھا	اس کے ساتھ	اس سے پہلے (دنیا میں)

وَ	يَقْذِفُوْنَ	بِالْغَيْبِ	مِنْ مَّكَانٍ بَعِيْدٍ ﴿۵۳﴾	وَ	حِيْلَ	بَيْنَهُمْ
اور	وہ پھینکتے رہے	بن دیکھے (نشانے پر)	دور جگہ ہی سے	اور	آڑ کر دی جائے گی	ان کے درمیان

وَ	بَيْنَ	مَا	يَشْتَهُوْنَ	كَمَا	فُعِلَ	بِاَشْيَاعِهِمْ
اور	درمیان	ان چیزوں کے جو	وہ چاہیں گے	جیسے	کیا گیا	ان جیسے کام کرنے والوں کے ساتھ

مِّنْ قَبْلُ	اِنَّهُمْ	كَانُوْا	فِيْ شَكٍّ	مُّرِيْبٍ ﴿۵۴﴾
اس سے پہلے	بلاشبہ وہ	تھے	ایسے شک میں (جو)	اضطراب میں ڈالنے والا ہے

سُوْرَةُ فَاطِرٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ	فَاطِرِ	السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	جَاعِلِ	الْمَلٰٓئِكَةِ	رُسُلًا	اُولِيْٓ اَجْنِحَةٍ
تمام تعریفیں اللہ کیلئے ہیں (جو)	پیدا کرنے والا ہے	آسمانوں اور زمین کا	(اور) بنانے والا ہے	فرشتوں کو	قاصد	(جو) پروں والے ہیں

مَّثْنٰى	وَ	ثُلٰثَ	وَ	رُبٰعَ	يَزِيْدُ	فِي الْخَلْقِ	مَا	يَشَآءُ	اِنَّ	اللّٰهَ
دو دو	اور	تین تین	اور	چار چار	وہ (اللہ) زیادہ کرتا ہے	پیدائش میں	جو	وہ چاہتا ہے	بلاشبہ	اللہ

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ ﴿١﴾	مَا	يَفْتَحِ	اللّٰهُ	لِلنَّاسِ	مِنْ رَّحْمَةٍ	فَلَا	مُمْسِكَ
ہر چیز پر	خوب قادر ہے	جو	کھول دے	اللہ	لوگوں کے لیے	(اپنی) رحمت سے	تو نہیں	کوئی بند کرنے والا

لَهَا	وَ	مَا	يُمْسِكْ	فَلَا	مُرْسِلَ	لَهٗ	مِنْ بَعْدِهٖ	وَ	هُوَ	الْعَزِيْزُ
اسے	اور	جو	وہ بند کر دے	تو نہیں ہے	کوئی بھیجنے والا	اسے	اس کے بعد	اور	وہ	نہایت غالب

الْحَكِيْمُ ﴿٢﴾	يٰٓاَيُّهَا	النَّاسُ	اذْكُرُوْا	نِعْمَتَ اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ	هَلْ	مِنْ خَالِقٍ	غَيْرُ اللّٰهِ
خوب حکمت والا ہے	اے	لوگو!	تم یاد کرو	اللہ کی نعمت	اپنے اوپر	کیا	کوئی اور خالق ہے	سوائے اللہ کے

يَرْزُقُكُمْ	مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	فَاَنّٰى	تُؤْفَكُوْنَ ﴿٣﴾
جو تمھیں رزق دے	آسمان اور زمین سے؟	نہیں ہے	کوئی معبود (برحق)	مگر	وہی	تو کہاں	تم پھیرے جاتے ہو؟

وَ	اِنْ	يُّكَذِّبُوْكَ	فَقَدْ	كُذِّبَتْ	رُسُلٌ	مِّنْ قَبْلِكَ	وَ	اِلَى اللّٰهِ
اور	اگر	وہ جھٹلاتے ہیں آپ کو	تو تحقیق	جھٹلائے گئے	کئی رسول	آپ سے پہلے	اور	اللہ ہی کی طرف

تُرْجَعُ	الْاُمُوْرُ ④	يٰۤاَيُّهَا	النَّاسُ	اِنَّ	وَعْدَ اللّٰهِ	حَقٌّ	فَلَا	تَغُرَّنَّكُمُ
لوٹائے جاتے ہیں	سب معاملات	اے	لوگو!	بے شک	اللہ کا وعدہ	سچا ہے	چنانچہ نہ	تم کو دھوکے میں ڈالے

الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا	وَ	لَا	يَغُرَّنَّكُمْ	بِاللّٰهِ	الْغَرُوْرُ ⑤	اِنَّ	الشَّيْطٰنَ
دنیا کی زندگی	اور	نہ	تم کو دھوکے میں ڈالے	اللہ کی بابت	بڑا دھوکے باز (شیطان)	بے شک	شیطان

لَكُمْ	عَدُوٌّ	فَاتَّخِذُوْهُ	عَدُوًّا	اِنَّمَا	يَدْعُوْا	حِزْبَهٗ	لِيَكُوْنُوْا
تمہارا	دشمن ہے	لہٰذا تم اس کو بناؤ	دشمن ہی (اطاعت اس کی نہ کر کے)	بس	وہ بلاتا ہے	اپنے گروہ کو	تاکہ وہ ہوں

مِنْ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ⑥	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لَهُمْ	عَذَابٌ شَدِيْدٌ	وَ	الَّذِيْنَ
اہل جہنم میں سے	وہ لوگ جنھوں نے	کفر کیا	ان کے لیے ہے	سخت عذاب	اور	وہ لوگ جو

اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	لَهُمْ	مَّغْفِرَةٌ	وَّ	اَجْرٌ	كَبِيْرٌ ⑦	اَ
ایمان لائے	اور	انھوں نے عمل کیے	نیک	ان کے لیے ہے	مغفرت	اور	اجر	بہت بڑا	کیا

فَمَنْ	زُيِّنَ	لَهٗ	سُوْٓءُ عَمَلِهٖ	فَرَاٰهُ	حَسَنًا
تو وہ شخص جو	مزین کر دیا گیا	اس کے لیے	اس کا برا عمل	سو وہ اس کو دیکھتا ہے	اچھا (ہدایت یافتہ شخص کی مانند ہو سکتا ہے؟)

فَاِنَّ	اللّٰهَ	يُضِلُّ	مَنْ	يَّشَآءُ	وَ	يَهْدِيْ	مَنْ	يَّشَآءُ	فَلَا
پس بے شک	اللہ	گمراہ کرتا ہے	جس کو	وہ چاہتا ہے	اور	وہ ہدایت دیتا ہے	جس کو	وہ چاہتا ہے	تو نہ

تَذْهَبْ	نَفْسُكَ	عَلَيْهِمْ	حَسَرٰتٍ	اِنَّ	اللّٰهَ	عَلِيْمٌ	بِمَا
جاتی رہے	آپ کی جان	ان پر	افسوس کرتے ہوئے	بلاشبہ	اللہ	خوب جانتا ہے	اس کو جو

يَصْنَعُوْنَ ⑧	وَ	اللّٰهُ	الَّذِيْٓ	اَرْسَلَ	الرِّيٰحَ	فَتُثِيْرُ	سَحَابًا
وہ کرتے ہیں	اور	اللہ	وہ ہے جس نے	بھیجی	ہوائیں	چنانچہ وہ اٹھاتی ہیں	بادل کو

فَسُقْنٰهُ	اِلٰى بَلَدٍ مَّيِّتٍ	فَاَحْيَيْنَا	بِهِ	الْاَرْضَ
تو ہم اس کو ہانک لے جاتے ہیں	مردہ شہر کی طرف	پھر ہم زندہ کرتے ہیں	اس کے ذریعے سے	زمین کو

بَعْدَ مَوْتِهَا	كَذٰلِكَ	النُّشُوْرُ ⑨	مَنْ	كَانَ	يُرِيْدُ	الْعِزَّةَ
اس کے مردہ ہو جانے کے بعد	اسی طرح ہوگا	دوبارہ اٹھایا جانا	جو شخص	ہے	چاہتا	عزت

فَلِلّٰهِ	الْعِزَّةُ	جَمِيْعًا ۭ	اِلَيْهِ	يَصْعَدُ	الْكَلِمُ الطَّيِّبُ	وَ	الْعَمَلُ الصَّالِحُ
تو اللہ ہی کے لیے ہے	عزت	ساری	اسی کی طرف	چڑھتی ہیں	پاکیزہ باتیں	اور	صالح عمل

يَرْفَعُهٗ ۭ	وَ	الَّذِيْنَ	يَمْكُرُوْنَ	السَّيِّاٰتِ	لَهُمْ	عَذَابٌ	شَدِيْدٌ ۭ
وہی اسے (بھی) اوپر اٹھاتا ہے	اور	وہ لوگ جو	چالیں چلتے ہیں	بری	ان کے لیے ہے	عذاب	سخت

وَ	مَكْرُ اُولٰۗىِٕكَ	هُوَ	يَبُوْرُ ﴿١٠﴾	وَ	اللّٰهُ خَلَقَكُمْ	مِّنْ تُرَابٍ	ثُمَّ	مِنْ نُّطْفَةٍ
اور	انھی لوگوں کی چال	وہی	نابود ہوگی	اور	اللہ ہی نے تم کو پیدا کیا	مٹی سے	پھر	نطفے (قطرۂ منی) سے

ثُمَّ	جَعَلَكُمْ	اَزْوَاجًا ۭ	وَ	مَا	تَحْمِلُ	مِنْ	اُنْثٰى	وَ	لَا	تَضَعُ
پھر	اس نے تم کو بنایا	جوڑے جوڑے	اور	نہیں	حاملہ ہوتی	کوئی	مادہ	اور	نہ	وہ جنتی ہے

اِلَّا	بِعِلْمِهٖ ۭ	وَ	مَا	يُعَمَّرُ	مِنْ مُّعَمَّرٍ	وَّ	لَا	يُنْقَصُ
مگر	اس کے علم کے ساتھ	اور	نہیں	عمر دیا جاتا	کوئی عمر دیا جانے والا	اور	نہ	کمی کی جاتی ہے

مِنْ عُمُرِهٖٓ	اِلَّا	فِيْ كِتٰبٍ ۭ	اِنَّ	ذٰلِكَ	عَلَي اللّٰهِ	يَسِيْرٌ ﴿١١﴾
اس کی عمر سے	مگر	وہ (درج) ہے کتاب (لوح محفوظ) میں	بلاشبہ	یہ (بات)	اللہ پر	نہایت آسان ہے

وَ	مَا	يَسْتَوِي	الْبَحْرٰنِ	هٰذَا	عَذْبٌ	فُرَاتٌ	سَاۗىِٕغٌ	شَرَابُهٗ	وَ	هٰذَا
اور	نہیں	برابر	دو دریا	یہ	ایک میٹھا	خوب میٹھا	آسان ہے	اس کا پینا	اور	یہ (دوسرا)

مِلْحٌ	اُجَاجٌ ۭ	وَ	مِنْ كُلٍّ	تَاْكُلُوْنَ	لَحْمًا	طَرِيًّا	وَّ	تَسْتَخْرِجُوْنَ	حِلْيَةً
کھارا	سخت کڑوا	اور	ہر ایک میں سے	تم کھاتے ہو	گوشت	تازہ	اور	تم نکالتے ہو	زیورات

تَلْبَسُوْنَهَا	وَ	تَرَى	الْفُلْكَ	فِيْهِ	مَوَاخِرَ	لِتَبْتَغُوْا
انھیں تم پہنتے ہو	اور	آپ دیکھیں گے	کشتیوں کو	اس (دریا) میں	پانی کو پھاڑتی ہوئی چلتی ہیں	تاکہ تم تلاش کرو

مِنْ فَضْلِهٖ	وَ	لَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُوْنَ ﴿١٢﴾	يُوْلِجُ	الَّيْلَ	فِي النَّهَارِ	وَ	يُوْلِجُ
اس کے فضل سے	اور	تاکہ تم	شکر کرو	وہ (اللہ) داخل کرتا ہے	رات کو	دن میں	اور	داخل کرتا ہے

النَّهَارَ	فِي الَّيْلِ	وَ	سَخَّرَ	الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ	كُلٌّ	يَّجْرِيْ	لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ
دن کو	رات میں	اور	اس نے کام پر لگا دیا	سورج اور چاند کو	ہر ایک	چل رہا ہے	ایک وقت مقرر تک

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ	رَبُّكُمْ	لَهُ	الْمُلْكُ ۭ	وَ	الَّذِيْنَ	تَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِهٖ
یہی اللہ ہے	تمھارا رب	اسی کی ہے	بادشاہی	اور	وہ جن کو	تم پکارتے ہو	اس (اللہ) کے سوا

مَا	يَمْلِكُوْنَ	مِنْ قِطْمِيْرٍ ⑬	اِنْ	تَدْعُوْهُمْ	لَا	يَسْمَعُوْا	دُعَآءَكُمْ
نہیں	وہ اختیار رکھتے	کھجور کی گٹھلی کے چھلکے کا (بھی)	اگر	تم پکارو ان کو	(تو) نہیں	وہ سنیں گے	تمھاری پکار کو

وَ	لَوْ	سَمِعُوْا	مَا	اسْتَجَابُوْا	لَكُمْ	وَ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	يَكْفُرُوْنَ
اور	اگر (بالفرض)	وہ سن بھی لیں	(تو) نہیں	وہ جواب دیں گے	تمھیں	اور	قیامت کے دن	وہ انکار کر دیں گے

بِشِرْكِكُمْ	وَ	لَا	يُنَبِّئُكَ	مِثْلُ	خَبِيْرٍ ⑭	يٰاَيُّهَا	النَّاسُ
تمھارے (اس) شرک کا	اور	نہیں	(کوئی) خبر دے گا آپ کو	مانند	(اللہ) خوب خبردار کے	اے	لوگو!

اَنْتُمُ	الْفُقَرَآءُ	اِلَى اللّٰهِ	وَ	اللّٰهُ	هُوَ	الْغَنِيُّ	الْحَمِيْدُ ⑮	اِنْ	يَّشَاْ
تم سب	محتاج ہو	اللہ کے	اور	اللہ	وہی ہے	بہت بے نیاز	لائق حمد وثنا	اگر	وہ چاہے

يُذْهِبْكُمْ	وَ	يَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ ⑯	وَ	مَا	ذٰلِكَ	عَلَى اللّٰهِ
(تو) تمھیں لے جائے (ہلاک کر دے)	اور	لے آئے ایک نئی مخلوق	اور	نہیں ہے	یہ (کام)	اللہ پر

بِعَزِيْزٍ ⑰	وَ	لَا	تَزِرُ	وَازِرَةٌ	وِّزْرَ	اُخْرٰى ؕ	وَ	اِنْ	تَدْعُ
کچھ مشکل	اور	نہیں	بوجھ اٹھائے گا	کوئی بوجھ اٹھانے والا	بوجھ	دوسرے کا	اور	اگر	بلائے گا

مُثْقَلَةٌ	اِلٰى حِمْلِهَا	لَا	يُحْمَلْ	مِنْهُ	شَيْءٌ	وَّلَوْ
کوئی بوجھل نفس	اپنے بوجھ (اٹھانے) کو	(تو) نہیں	اٹھایا جائے گا	اس (کے بوجھ) میں سے	کچھ بھی	اگرچہ

كَانَ	ذَا قُرْبٰى ؕ	اِنَّمَا	تُنْذِرُ	الَّذِيْنَ	يَخْشَوْنَ	رَبَّهُمْ	بِالْغَيْبِ
وہ ہو	قریبی رشتے داری	بس	آپ تو ڈراتے ہیں	ان لوگوں کو جو	ڈرتے ہیں	اپنے رب سے	بن دیکھے

وَ	اَقَامُوا	الصَّلٰوةَ ؕ	وَ	مَنْ	تَزَكّٰى	فَاِنَّمَا	يَتَزَكّٰى	لِنَفْسِهٖ ؕ
اور	وہ قائم کرتے ہیں	نماز	اور	جو	پاک ہو گیا	تو بس	وہ پاک ہوتا ہے	اپنے ہی لیے

وَ	اِلَى اللّٰهِ	الْمَصِيْرُ ⑱	وَ	مَا	يَسْتَوِي	الْاَعْمٰى	وَ	الْبَصِيْرُ ⑲
اور	اللہ ہی کی طرف	لوٹ کر جانا ہے	اور	نہیں	برابر ہو سکتا	اندھا	اور	دیکھنے والا

وَ	لَا	الظُّلُمٰتُ	وَ	لَا	النُّوْرُ ⑳	وَ	لَا	الظِّلُّ	وَ	لَا	الْحَرُوْرُ ㉑	وَ	مَا
اور	نہ	اندھیرے	اور	نہ	روشنی	اور	نہ	سایہ	اور	نہ	دھوپ	اور	نہیں

يَسْتَوِي	الْاَحْيَآءُ	وَ	لَا	الْاَمْوَاتُ ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ	يُسْمِعُ	مَنْ	يَّشَآءُ
برابر ہو سکتے	زندے	اور	نہ	مردے	بے شک	اللہ	سنوا دیتا ہے	جسے	چاہتا ہے

وَ	مَآ	اَنْتَ	بِمُسْمِعٍ	مَّنْ	فِي الْقُبُوْرِ ﴿٢٢﴾	اِنْ	اَنْتَ	اِلَّا	نَذِيْرٌ ﴿٢٣﴾
اور	نہیں	آپ	سنا سکتے	ان کو جو	قبروں میں ہیں	نہیں ہیں	آپ	مگر	ڈرانے والے

اِنَّآ	اَرْسَلْنٰكَ	بِالْحَقِّ	بَشِيْرًا	وَّ	نَذِيْرًا ؕ	وَ	اِنْ	مِّنْ اُمَّةٍ
بلاشبہ ہم نے	بھیجا ہے آپ کو	حق کے ساتھ	خوشخبری دینے والا	اور	ڈرانے والا	اور	نہیں (ہوئی)	کوئی امت

اِلَّا	خَلَا	فِيْهَا	نَذِيْرٌ ﴿٢٤﴾	وَ	اِنْ	يُّكَذِّبُوْكَ	فَقَدْ	كَذَّبَ
مگر	(ضرور) گزرا ہے	اس میں	ایک ڈرانے والا	اور	اگر	وہ آپ کو جھٹلاتے ہیں	تو (نئی بات نہیں) تحقیق	جھٹلایا تھا

الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	جَآءَتْهُمْ	رُسُلُهُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ
ان لوگوں نے (بھی) جو	ان سے پہلے ہوئے	آئے تھے ان کے پاس	ان کے رسول	واضح دلیلوں کے ساتھ

وَ	بِالزُّبُرِ	وَ	بِالْكِتٰبِ الْمُنِيْرِ ﴿٢٥﴾	ثُمَّ	اَخَذْتُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
اور	صحیفوں کے ساتھ	اور	روشن کتاب کے ساتھ	پھر	میں نے پکڑ لیا	ان لوگوں کو جنھوں نے	کفر کیا

ع

فَكَيْفَ	كَانَ	نَكِيْرِ ﴿٢٦﴾	اَ	لَمْ	تَرَ	اَنَّ	اللّٰهَ	اَنْزَلَ
تو (دیکھو) کیسے	(نازل) ہوا (ان پر)	میرا عذاب؟	کیا	نہیں	آپ نے دیکھا	بلاشبہ	اللہ نے	نازل کیا

مِنَ السَّمَآءِ	مَآءً	فَاَخْرَجْنَا	بِهٖ	ثَمَرٰتٍ	مُّخْتَلِفًا	اَلْوَانُهَا ؕ
آسمان سے	پانی	پھر ہم نے نکالے	اس کے ذریعے سے	ایسے پھل	(کہ) مختلف ہیں	ان کے رنگ

وَ	مِنَ الْجِبَالِ	جُدَدٌۢ	بِيْضٌ	وَّ	حُمْرٌ	مُّخْتَلِفٌ	اَلْوَانُهَا	وَ	غَرَابِيْبُ
اور	پہاڑوں میں	گھاٹیاں ہیں	سفید	اور	سرخ	مختلف ہیں	ان کے رنگ	اور	بہت گہرے

سُوْدٌ ﴿٢٧﴾	وَ	مِنَ النَّاسِ	وَالدَّوَآبِّ	وَ	الْاَنْعَامِ	مُخْتَلِفٌ	اَلْوَانُهٗ
سیاہ	اور	انسانوں میں سے	اور جانوروں (میں سے)	اور	چوپایوں (میں سے)	مختلف ہیں	ان کے رنگ

كَذٰلِكَ ؕ	اِنَّمَا	يَخْشَى اللّٰهَ	مِنْ عِبَادِهِ	الْعُلَمٰٓؤُا ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ	عَزِيْزٌ
اسی طرح	بس	ڈرتے ہیں اللہ سے	اس کے بندوں میں سے	علماء ہی	بلاشبہ	اللہ	خوب غالب ہے

غَفُوْرٌ ﴿٢٨﴾	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يَتْلُوْنَ	كِتٰبَ اللّٰهِ	وَ	اَقَامُوا	الصَّلٰوةَ
بہت بخشنے والا ہے	بلاشبہ	وہ لوگ جو	تلاوت کرتے ہیں	اللہ کی کتاب	اور	قائم رکھتے ہیں	نماز

وَ	اَنْفَقُوْا	مِمَّا	رَزَقْنٰهُمْ	سِرًّا	وَّ	عَلَانِيَةً	يَّرْجُوْنَ
اور	خرچ کرتے ہیں	اس میں سے جو	ہم نے ان کو دیا	پوشیدہ	اور	علانیہ	وہ امید کرتے ہیں

تِجَارَةً	لَّن تَبُورَ ٢٩	لِيُوَفِّيَهُمْ	أُجُورَهُمْ	وَ	يَزِيدَهُم
ایسی تجارت کی	جو ہرگز نقصان والی نہیں	تاکہ ان کو پورے دے (اللہ)	ان کے اجر	اور	زیادہ دے ان کو

مِّن فَضْلِهِ ۚ	إِنَّهُ	غَفُورٌ	شَكُورٌ ٣٠	وَ	الَّذِي	أَوْحَيْنَا	إِلَيْكَ
اپنے فضل سے	بے شک وہ	بہت بخشنے والا	از حد قدر دان ہے	اور	وہ جو	ہم نے وحی کی	آپ کی طرف

مِنَ الْكِتَابِ	هُوَ	الْحَقُّ	مُصَدِّقًا	لِّمَا	بَيْنَ يَدَيْهِ ۗ	إِنَّ	اللَّهَ
کتاب سے	وہ	حق ہے	تصدیق کرنے والی ہے	اس (کتاب) کی جو	اس سے پہلے ہے	بے شک	اللہ

بِعِبَادِهِ	لَخَبِيرٌ	بَصِيرٌ ٣١	ثُمَّ	أَوْرَثْنَا	الْكِتَابَ	الَّذِينَ
اپنے بندوں کے ساتھ	البتہ خوب خبردار ہے	خوب دیکھنے والا ہے	پھر	ہم نے وارث کیا	کتاب کا	ان لوگوں کو جنھیں

اصْطَفَيْنَا	مِنْ عِبَادِنَا	فَمِنْهُمْ	ظَالِمٌ	لِّنَفْسِهِ	وَ	مِنْهُم
ہم نے چن لیا	اپنے بندوں میں سے	پھر بعض تو ان میں سے	ظلم کرنے والے ہیں	اپنے آپ پر	اور	بعض ان میں سے

مُّقْتَصِدٌ	وَ	مِنْهُمْ	سَابِقٌ	بِالْخَيْرَاتِ	بِإِذْنِ اللَّهِ ۚ	ذَٰلِكَ	هُوَ
میانہ رو ہیں	اور	بعض ان میں سے	سبقت کرنے والے ہیں	نیکیوں میں	اللہ کے حکم سے	یہی ہے	وہ

الْفَضْلُ	الْكَبِيرُ ٣٢	جَنَّاتُ	عَدْنٍ	يَدْخُلُونَهَا	يُحَلَّوْنَ	فِيهَا
فضل	بہت بڑا	باغ ہیں	ہمیشہ رہنے کے	وہ ان میں داخل ہوں گے	وہ پہنائے جائیں گے	ان میں

مِنْ أَسَاوِرَ	مِن ذَهَبٍ	وَ	لُؤْلُؤًا	وَ	لِبَاسُهُمْ	فِيهَا	حَرِيرٌ ٣٣	وَ	قَالُوا
کنگن	سونے کے	اور	موتی بھی	اور	ان کا لباس ہوگا	ان میں	ریشمی	اور	وہ کہیں گے

الْحَمْدُ	لِلَّهِ	الَّذِي	أَذْهَبَ	عَنَّا	الْحَزَنَ ۖ	إِنَّ	رَبَّنَا
تمام تعریفیں	اللہ کے لیے ہیں	وہ جس نے	دور کردیا	ہم سے	غم	بے شک	ہمارا رب

لَغَفُورٌ	شَكُورٌ ٣٤	الَّذِي	أَحَلَّنَا	دَارَ الْمُقَامَةِ	مِن فَضْلِهِ	لَا
البتہ بہت بخشنے والا	نہایت قدر دان ہے	وہ جس نے	ہمیں اتارا	ہمیشہ رہنے کے گھر میں	اپنے فضل سے	نہیں

يَمَسُّنَا	فِيهَا	نَصَبٌ	وَ	لَا	يَمَسُّنَا	فِيهَا	لُغُوبٌ ٣٥	وَ	الَّذِينَ
ہم کو پہنچتی	اس میں	کوئی تکلیف	اور	نہیں	ہمیں پہنچتی	اس میں	کوئی تھکاوٹ	اور	وہ لوگ جنھوں نے

كَفَرُوا	لَهُمْ	نَارُ جَهَنَّمَ	لَا	يُقْضَىٰ	عَلَيْهِمْ	فَيَمُوتُوا	وَ	لَا
کفر کیا	ان کے لیے	آتش جہنم ہے	نہیں	فیصلہ کیا جائے گا	ان پر (موت کا)	کہ وہ مر جائیں	اور	نہ

يُخَفَّفُ	عَنْهُمْ	مِّنْ عَذَابِهَا ۚ	كَذٰلِكَ	نَجْزِيْ	كُلَّ	كَفُوْرٍ ۝
ہلکا کیا جائے گا	ان سے	اس (جہنم) کا عذاب	اسی طرح	ہم بدلہ (سزا) دیتے ہیں	ہر	ناشکرے کو

وَ	هُمْ	يَصْطَرِخُوْنَ	فِيْهَا	رَبَّنَآ	اَخْرِجْنَا	نَعْمَلْ	صَالِحًا
اور	وہ	چلائیں گے	اس میں	(اور کہیں گے:) اے ہمارے رب!	تو نکال ہم کو	(اب) ہم عمل کریں گے	نیک

غَيْرَ	الَّذِيْ	كُنَّا نَعْمَلُ ۚ	اَوَ	لَمْ	نُعَمِّرْكُمْ	مَّا	يَتَذَكَّرُ
نہ کہ	وہ جو	ہم عمل کرتے تھے (پہلے)	(اللہ فرمائے گا:) کیا	نہیں	ہم نے تمھیں عمر دی تھی	اتنی کہ	نصیحت پکڑ لیتا

فِيْهِ	مَنْ	تَذَكَّرَ	وَ	جَآءَكُمُ	النَّذِيْرُ ۚ	فَذُوْقُوْا
اس میں	وہ شخص جو	نصیحت حاصل کرنا چاہتا	اور	آیا تمھارے پاس	ڈرانے والا (بھی)	اب تم چکھو (عذاب)

فَمَا	لِلظّٰلِمِيْنَ	مِنْ نَّصِيْرٍ ۝	اِنَّ	اللّٰهَ	عٰلِمُ	غَيْبِ	السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ
پس نہیں ہے	ظالموں کے لیے	کوئی مددگار	بلاشبہ	اللہ	جاننے والا ہے	پوشیدہ چیزیں	آسمانوں اور زمین کی

اِنَّهٗ	عَلِيْمٌۢ	بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝	هُوَ	الَّذِيْ	جَعَلَكُمْ	خَلٰٓئِفَ	فِي الْاَرْضِ ۚ
بے شک وہ	خوب جانتا ہے	سینوں کے بھید (راز)	وہی ہے	جس نے	تمھیں بنایا	جانشین	زمین میں

فَمَنْ	كَفَرَ	فَعَلَيْهِ	كُفْرُهٗ ۚ	وَ	لَا	يَزِيْدُ	الْكٰفِرِيْنَ	كُفْرُهُمْ
پھر جس نے	کفر کیا	تو اسی پر (وبال) ہوگا	اس کے کفر کا	اور	نہیں	زیادہ کرتا	کافروں کو	ان کا کفر

عِنْدَ رَبِّهِمْ	اِلَّا	مَقْتًا	وَ	لَا	يَزِيْدُ	الْكٰفِرِيْنَ	كُفْرُهُمْ	اِلَّا	خَسَارًا ۝
ان کے رب کے نزدیک	مگر	ناراضی ہی میں	اور	نہیں	زیادہ کرتا	کافروں کو	ان کا کفر	مگر	نقصان ہی میں

قُلْ	اَرَءَيْتُمْ	شُرَكَآءَكُمُ	الَّذِيْنَ	تَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۚ	اَرُوْنِيْ
کہہ دیجیے	تم مجھے خبر دو	اپنے ان شریکوں (معبودوں) کی	وہ جنھیں	تم پکارتے ہو	اللہ کے سوا	تم مجھے دکھاؤ

مَاذَا	خَلَقُوْا	مِنَ الْاَرْضِ	اَمْ	لَهُمْ	شِرْكٌ	فِي السَّمٰوٰتِ	اَمْ
کیا کچھ	انھوں نے پیدا کیا ہے	زمین سے؟	یا	ان کا	کوئی حصہ ہے	آسمانوں (کی پیدائش) میں؟	یا

اٰتَيْنٰهُمْ	كِتٰبًا	فَهُمْ	عَلٰى بَيِّنَتٍ	مِّنْهُ	بَلْ	اِنْ	يَّعِدُ
ہم نے ان کو دی	کوئی کتاب	پس وہ	کسی واضح دلیل پر ہیں	اس میں سے؟	بلکہ	نہیں	وعدہ دیتے

الظّٰلِمُوْنَ	بَعْضُهُمْ	بَعْضًا	اِلَّا	غُرُوْرًا ۝	اِنَّ	اللّٰهَ	يُمْسِكُ	السَّمٰوٰتِ
(یہ) ظالم	(یعنی) ان کے بعض	بعض کو	مگر	دھوکے ہی کا	بلاشبہ	اللہ ہی	تھامے ہوئے ہے	آسمانوں کو

وَ	الْاَرْضَ	اَنْ	تَزُوْلَا	وَ	لَئِنْ	زَالَتَآ
اور	زمین کو	اس بات سے کہ	وہ ٹل (ہٹ) جائیں (اپنی جگہ سے)	اور	البتہ اگر	وہ دونوں ٹل جائیں (اپنی جگہ سے)

اِنْ	اَمْسَكَهُمَا	مِنْ اَحَدٍ	مِّنْۢ بَعْدِهٖ ؕ	اِنَّهٗ	كَانَ	حَلِيْمًا
(تو) نہیں	روک سکے گا ان دونوں کو	کوئی بھی	اس (اللہ) کے بعد	بلاشبہ وہ	ہے	نہایت بردبار

غَفُوْرًا ﴿۴۱﴾	وَ	اَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ	جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ	لَئِنْ	جَآءَهُمْ	نَذِيْرٌ
بہت بخشنے والا	اور	انھوں نے اللہ کی قسمیں کھائیں	اپنی پکی قسمیں	البتہ اگر	آیا ان کے پاس	کوئی ڈرانے والا

لَّيَكُوْنُنَّ	اَهْدٰى	مِنْ اِحْدَى الْاُمَمِ ۚ	فَلَمَّا	جَآءَهُمْ	نَذِيْرٌ	مَّا
تو ضرور وہ ہوں گے	زیادہ ہدایت یافتہ	ہر ایک امت سے	پھر جب	آیا ان کے پاس	ڈرانے والا	(تو) نہیں

زَادَهُمْ	اِلَّا	نُفُوْرًا ﴿۴۲﴾	اسْتِكْبَارًا	فِي الْاَرْضِ	وَ	مَكْرَ السَّيِّئِ ؕ	وَ	لَا
اس نے زیادہ کیا ان کو	مگر	نفرت ہی میں	تکبر کی وجہ سے	زمین میں	اور	بری تدبیر کی وجہ سے	اور	نہیں

يَحِيْقُ	الْمَكْرُ السَّيِّئُ	اِلَّا	بِاَهْلِهٖ ؕ	فَهَلْ	يَنْظُرُوْنَ	اِلَّا	سُنَّتَ
گھیرتی	بری تدبیر	مگر	اپنے کرنے والے ہی کو	سو نہیں	وہ انتظار کرتے	مگر	(اللہ کے) طریقے کا

الْاَوَّلِيْنَ ۚ	فَلَنْ	تَجِدَ	لِسُنَّتِ اللّٰهِ	تَبْدِيْلًا ۚ	وَ	لَنْ	تَجِدَ
پہلے لوگوں کے (بارے میں)	پس ہرگز نہ	آپ پائیں گے	اللہ کے طریقے کا	بدلنا	اور	ہرگز نہ	آپ پائیں گے

لِسُنَّتِ اللّٰهِ	تَحْوِيْلًا ﴿۴۳﴾	اَوَ	لَمْ	يَسِيْرُوْا	فِي الْاَرْضِ	فَيَنْظُرُوْا	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ
طریقہ الٰہی کا	ٹلنا	کیا	نہیں	وہ چلے پھرے	زمین میں	کہ وہ دیکھتے	کیسا	ہوا	انجام

الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	وَ	كَانُوْٓا	اَشَدَّ	مِنْهُمْ	قُوَّةً ؕ	وَ	مَا	كَانَ	اللّٰهُ
ان لوگوں کا جو	ان سے پہلے تھے؟	اور	وہ تھے	زیادہ سخت	ان سے	قوت میں	اور	نہیں	ہے	اللہ

لِيُعْجِزَهٗ	مِنْ شَيْءٍ	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	لَا	فِي الْاَرْضِ ؕ	اِنَّهٗ	كَانَ	عَلِيْمًا
کہ اس کو عاجز کردے	کوئی چیز	آسمانوں میں	اور	نہ	(کوئی چیز) زمین میں	بلاشبہ وہ	ہے	خوب جاننے والا

قَدِيْرًا ﴿۴۴﴾	وَ	لَوْ	يُؤَاخِذُ	اللّٰهُ	النَّاسَ	بِمَا	كَسَبُوْا	مَا	تَرَكَ
نہایت قدرت والا	اور	اگر	مواخذہ کرے	اللہ	لوگوں کا	بسبب اس کے جو	انھوں نے کمایا	(تو) نہ	وہ چھوڑے

عَلٰى ظَهْرِهَا	مِنْ دَآبَّةٍ	وَّلٰكِنْ	يُّؤَخِّرُهُمْ	اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ	فَاِذَا	جَآءَ
اس (زمین) کی پشت پر	کوئی چلنے والا جاندار	لیکن	وہ ان کو ڈھیل دیتا ہے	ایک مقرر وقت تک	پھر جب	آجائے گا

أَجَلُهُمْ	فَإِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	بِعِبَادِهٖ	بَصِيْرًا ﴿٤٥﴾
ان کا وقت مقرر (تو وہ انہیں سزا دے گا)	تو بلاشبہ	اللہ	ہے	اپنے بندوں کو	خوب دیکھنے والا

سُوْرَةُ یٰسٓ ۳۶ مکیۃ ۴۱ — رکوعاتہا ۵ — آیاتہا ۸۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے

یٰسٓ ﴿١﴾	وَ	الْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ﴿٢﴾	إِنَّكَ	لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٣﴾	عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٤﴾	تَنْزِيْلَ
یٰسٓ	قسم ہے	حکمت والے قرآن کی	بلاشبہ آپ	البتہ رسولوں میں سے ہیں	راہ راست پر	اتارا ہوا

الْعَزِيْزِ	الرَّحِيْمِ ﴿٥﴾	لِتُنْذِرَ	قَوْمًا	مَّآ	أُنْذِرَ	اٰبَآؤُهُمْ
نہایت غالب	خوب رحم کرنے والے کا	تاکہ آپ ڈرائیں	اس قوم کو	(کہ) نہیں	ڈرائے گئے	ان کے باپ دادا

فَهُمْ	غٰفِلُوْنَ ﴿٦﴾	لَقَدْ	حَقَّ	الْقَوْلُ	عَلٰى أَكْثَرِهِمْ	فَهُمْ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ ﴿٧﴾
لہٰذا وہ	غافل ہیں	البتہ تحقیق	ثابت ہو گئی	بات (اللہ کی)	ان کی اکثریت پر	لہٰذا وہ	نہیں	ایمان لائیں گے

إِنَّا	جَعَلْنَا	فِيْٓ أَعْنَاقِهِمْ	أَغْلٰلًا	فَهِيَ	إِلَى الْأَذْقَانِ	فَهُمْ
بے شک	ہم نے ڈال دیے	ان کی گردنوں میں	طوق	سو وہ	(ان کی) ٹھوڑیوں تک (لگے رہتے ہیں)	چنانچہ وہ

مُّقْمَحُوْنَ ﴿٨﴾	وَ	جَعَلْنَا	مِنْۢ بَيْنِ أَيْدِيْهِمْ	سَدًّا	وَّ	مِنْ خَلْفِهِمْ	سَدًّا
سر اوپر کو اٹھائے ہوئے ہیں	اور	ہم نے بنا دی	ان کے سامنے	ایک دیوار	اور	ان کے پیچھے	ایک دیوار

فَأَغْشَيْنٰهُمْ	فَهُمْ	لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿٩﴾	وَ	سَوَآءٌ	عَلَيْهِمْ	ءَ	أَنْذَرْتَهُمْ
پھر ہم نے ڈھانک دیا ان (کی آنکھوں) کو	لہٰذا وہ	نہیں دیکھتے	اور	برابر ہے	ان پر	کیا	آپ ان کو ڈرائیں

أَمْ	لَمْ	تُنْذِرْهُمْ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٠﴾	إِنَّمَا	تُنْذِرُ	مَنِ	اتَّبَعَ
یا	نہ	آپ ان کو ڈرائیں	نہیں	وہ ایمان لائیں گے	بس	آپ تو ڈرا سکتے ہیں	اس شخص کو جو	پیروی کرے

الذِّكْرَ	وَ	خَشِيَ	الرَّحْمٰنَ	بِالْغَيْبِ	فَبَشِّرْهُ	بِمَغْفِرَةٍ
نصیحت کی	اور	وہ ڈرے	رحمٰن سے	بن دیکھے	پس آپ اس کو خوشخبری دے دیجیے	مغفرت کی

وَّ	أَجْرٍ كَرِيْمٍ ﴿١١﴾	إِنَّا نَحْنُ	نُحْيِ	الْمَوْتٰى	وَ	نَكْتُبُ	مَا	قَدَّمُوْا
اور	عزت والے اجر کی	بلاشبہ ہم ہی	زندہ کرتے ہیں	مردوں کو	اور	ہم لکھتے ہیں	اسے جو (عمل)	وہ آگے بھیجتے ہیں

وَ	اٰثَارَهُمْ	وَ	كُلَّ شَيْءٍ	أَحْصَيْنٰهُ	فِيْٓ إِمَامٍ مُّبِيْنٍ ﴿١٢﴾
اور	ان کے آثار (نشانِ قدم) بھی	اور	ہر چیز	ہم نے محفوظ کر رکھا ہے اس کو	ایک واضح کتاب میں

وَ	اضْرِبْ	لَهُمْ	مَّثَلًا	اَصْحٰبَ الْقَرْيَةِ ۘ	اِذْ	جَآءَهَا	الْمُرْسَلُوْنَ ⑬
اور	آپ بیان کیجیے	ان کے لیے	ایک مثال	بستی والوں کی	جب	آئے اس بستی میں	(اللہ کے) بھیجے ہوئے

اِذْ	اَرْسَلْنَآ	اِلَيْهِمُ	اثْنَيْنِ	فَكَذَّبُوْهُمَا	فَعَزَّزْنَا
جب	ہم نے بھیجے	ان کی طرف	دو (پیغمبر)	تو انھوں نے ان دونوں کو جھٹلایا	پھر ہم نے (ان کو) تقویت دی

بِثَالِثٍ	فَقَالُوْٓا	اِنَّآ	اِلَيْكُمْ	مُّرْسَلُوْنَ ⑭	قَالُوْا	مَآ	اَنْتُمْ
تیسرے کے ساتھ	چنانچہ انھوں نے کہا	بے شک ہم	تمھاری طرف	بھیجے گئے ہیں	انھوں نے کہا	نہیں ہو	تم

اِلَّا	بَشَرٌ	مِّثْلُنَا	وَ	مَآ	اَنْزَلَ	الرَّحْمٰنُ	مِنْ شَيْءٍ ۙ	اِنْ	اَنْتُمْ	اِلَّا	تَكْذِبُوْنَ ⑮
مگر	بشر ہی	ہم جیسے	اور	نہیں	نازل کی	رحمٰن نے	کوئی چیز	نہیں ہو	تم	مگر	جھوٹ بولتے

قَالُوْا	رَبُّنَا	يَعْلَمُ	اِنَّآ	اِلَيْكُمْ	لَمُرْسَلُوْنَ ⑯	وَ	مَا	عَلَيْنَآ
انھوں نے کہا	ہمارا رب	جانتا ہے	بلاشبہ ہم	تمھاری ہی طرف	البتہ بھیجے گئے ہیں	اور	نہیں ہے	ہم پر

اِلَّا	الْبَلٰغُ	الْمُبِيْنُ ⑰	قَالُوْٓا	اِنَّا	تَطَيَّرْنَا	بِكُمْ	لَئِنْ	لَّمْ
مگر	پہنچا دینا	کھول کر	انھوں نے کہا	ہم نے تو	نامبارک خیال کیا ہے	تمھیں	البتہ اگر	نہ

تَنْتَهُوْا	لَنَرْجُمَنَّكُمْ	وَ	لَيَمَسَّنَّكُمْ	مِّنَّا	عَذَابٌ
تم باز آئے	تو ضرور ہم سنگسار کردیں گے تمھیں	اور	البتہ ضرور تمھیں پہنچے گی	ہماری طرف سے	سزا

اَلِيْمٌ ⑱	قَالُوْا	طَآئِرُكُمْ	مَّعَكُمْ	اَ	ئِنْ
دردناک	انھوں نے کہا	تمھاری نحوست	تمھارے ساتھ ہے (جو تمھاری ہی وجہ سے ہے)	کیا	اگر

ذُكِّرْتُمْ	بَلْ	اَنْتُمْ قَوْمٌ	مُّسْرِفُوْنَ ⑲	وَ	جَآءَ
تم نصیحت کیے جاؤ (تو کیا یہ نحوست ہے)؟	بلکہ	تم لوگ ہی ہو	حد سے بڑھنے والے	اور	آیا

مِنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ	رَجُلٌ	يَّسْعٰى	قَالَ	يٰقَوْمِ	اتَّبِعُوا	الْمُرْسَلِيْنَ ⑳
شہر کے دور دراز کے مقام سے	ایک آدمی	دوڑتا ہوا	اس نے کہا	اے میری قوم!	تم پیروی کرو	رسولوں کی

اتَّبِعُوْا	مَنْ	لَّا	يَسْـَٔلُكُمْ	اَجْرًا	وَّ	هُمْ	مُّهْتَدُوْنَ ㉑
تم پیروی کرو	ان کی جو	نہیں	تم سے مانگتے	کوئی صلہ	جبکہ	وہ (خود)	ہدایت یافتہ ہیں

وَ	مَا	لِيَ	لَآ	اَعْبُدُ	الَّذِيْ	فَطَرَنِيْ	وَ	اِلَيْهِ	
اور	کیا ہے	مجھے	(کہ) نہ	میں عبادت کروں	اس ذات کی جس نے	مجھے پیدا کیا	اور	اسی کی طرف	
تُرْجَعُوْنَ ﴿۲۲﴾	ءَ	اَتَّخِذُ	مِنْ دُوْنِهٖٓ	اٰلِهَةً	اِنْ	يُّرِدْنِ	الرَّحْمٰنُ		
تم سب لوٹائے جاؤ گے	کیا	میں بنالوں	اس (اللہ) کے سوا	معبود (دوسرے)	اگر	ارادہ کرے میرے ساتھ	رحمٰن		
بِضُرٍّ	لَّا	تُغْنِ عَنِّيْ	شَفَاعَتُهُمْ	شَيْـًٔا	وَّ	لَا			
(مجھے) نقصان پہنچانے کا	نہیں	کام آئے گی میرے	ان کی شفاعت	کچھ بھی	اور	نہ			
يُنْقِذُوْنِ ﴿۲۳﴾	اِنِّيْٓ	اِذًا	لَّفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۴﴾	اِنِّيْٓ	اٰمَنْتُ				
وہ مجھے چھڑا سکیں گے	بے شک میں	اس وقت	البتہ کھلی گمراہی میں ہوں گا	بے شک میں	ایمان لایا ہوں				
بِرَبِّكُمْ	فَاسْمَعُوْنِ ﴿۲۵﴾	قِيْلَ	ادْخُلِ	الْجَنَّةَ	قَالَ	يٰلَيْتَ			
تمہارے رب کے ساتھ	لہٰذا تم میری بات سنو	کہا گیا	تو داخل ہوجا	جنت میں	اس نے کہا	اے کاش!			
قَوْمِيْ	يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۶﴾	بِمَا	غَفَرَ لِيْ	رَبِّيْ	وَ	جَعَلَنِيْ			
میری قوم	جان لے	اس (بات) کو کہ	مجھے بخش دیا ہے	میرے رب نے	اور	اس نے کر دیا مجھے			
مِنَ الْمُكْرَمِيْنَ ﴿۲۷﴾	وَ	مَآ	اَنْزَلْنَا	عَلٰى قَوْمِهٖ	مِنْۢ بَعْدِهٖ	مِنْ	جُنْدٍ	مِّنَ السَّمَآءِ	
معزز لوگوں میں سے	اور	نہیں	ہم نے اتارا	اس کی قوم پر	اس کے بعد	کوئی	لشکر	آسمان سے	
وَ	مَا	كُنَّا	مُنْزِلِيْنَ ﴿۲۸﴾	اِنْ	كَانَتْ	اِلَّا	صَيْحَةً وَّاحِدَةً	فَاِذَا	
اور	نہیں	تھے ہم	اتارنے والے ہی	نہیں	تھا (کچھ بھی)	مگر	ایک زور کی آواز ہی	تو (اس سے) ناگہاں	
هُمْ	خٰمِدُوْنَ ﴿۲۹﴾	يٰحَسْرَةً	عَلَى الْعِبَادِ	مَا	يَاْتِيْهِمْ	مِّنْ	رَّسُوْلٍ	اِلَّا	كَانُوْا
وہ	بجھ کر رہ گئے	وائے افسوس	(ایسے) بندوں پر	نہیں	آتا ان کے پاس	کوئی	رسول	مگر	وہ ہوتے
بِهٖ	يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۳۰﴾	اَ	لَمْ	يَرَوْا	كَمْ	اَهْلَكْنَا	قَبْلَهُمْ		
اس کے ساتھ	استہزا ہی کرتے	کیا	نہیں	انھوں نے دیکھا	کتنی	ہم نے ہلاک کر دیں	ان سے پہلے		
مِّنَ الْقُرُوْنِ	اَنَّهُمْ	اِلَيْهِمْ	لَا	يَرْجِعُوْنَ ﴿۳۱﴾	وَ	اِنْ	كُلٌّ	لَّمَّا	جَمِيْعٌ
امتیں	بے شک وہ	ان کی طرف	نہیں	لوٹیں گی	اور	نہیں ہے	کوئی بھی	مگر	سب کے سب
لَّدَيْنَا	مُحْضَرُوْنَ ﴿۳۲﴾	وَ	اٰيَةٌ	لَّهُمُ	الْاَرْضُ	الْمَيْتَةُ	اَحْيَيْنٰهَا		
ہمارے پاس	حاضر کیے جائیں گے	اور	ایک نشانی ہے	ان کے لیے	زمین	مردہ	ہم نے زندہ کر دیا اسے (بارش سے)		

وَ	اَخْرَجْنَا	مِنْهَا	حَبًّا	فَمِنْهُ	يَاْكُلُوْنَ ۝٣٣	وَ	جَعَلْنَا	فِيْهَا
اور	ہم نے نکالا	اس سے	(اناج کا) دانہ	پھر اسی (دانہ اناج) سے	وہ کھاتے ہیں	اور	ہم نے بنائے	اس (زمین) میں

جَنّٰتٍ	مِّنْ نَّخِيْلٍ	وَّ	اَعْنَابٍ	وَّ	فَجَّرْنَا	فِيْهَا	مِنَ الْعُيُوْنِ ۝٣٤
باغات	کھجوروں کے	اور	انگوروں کے	اور	ہم نے جاری کیے	ان (باغوں) میں	چشمے

لِيَاْكُلُوْا	مِنْ ثَمَرِهٖ	وَ	مَا	عَمِلَتْهُ	اَيْدِيْهِمْ	اَ	فَلَا	يَشْكُرُوْنَ ۝٣٥
تاکہ وہ کھائیں	اس کے پھلوں سے	اور	نہیں	بنایا اس کو	ان کے ہاتھوں نے	کیا	پھر نہیں	وہ شکر کرتے؟

سُبْحٰنَ	الَّذِيْ	خَلَقَ	الْاَزْوَاجَ	كُلَّهَا	مِمَّا	تُنْۢبِتُ	الْاَرْضُ	وَ
پاک ہے	وہ ذات جس نے	پیدا کیے	جوڑے	سب کے سب	ان چیزوں کے (بھی) جن کو	اگاتی ہے	زمین	اور

مِنْ اَنْفُسِهِمْ	وَ	مِمَّا	لَا	يَعْلَمُوْنَ ۝٣٦	وَ	اٰيَةٌ	لَّهُمُ
خود ان (انسانوں) کے اپنے بھی	اور	ان کے (بھی) جنہیں	نہیں	وہ جانتے	اور	ایک نشانی	ان کے لیے

الَّيْلُ	نَسْلَخُ	مِنْهُ	النَّهَارَ	فَاِذَا	هُمْ	مُّظْلِمُوْنَ ۝٣٧	وَ
رات ہے	ہم کھینچ لیتے ہیں	اس (رات) سے	دن کو	پھر یکایک	وہ	اندھیرے میں رہ جاتے ہیں	اور

الشَّمْسُ	تَجْرِيْ	لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا	ذٰلِكَ	تَقْدِيْرُ	الْعَزِيْزِ	الْعَلِيْمِ ۝٣٨ط
سورج	رواں دواں رہتا ہے	اپنے ٹھکانے (پر پہنچنے) کیلئے	یہ	اندازہ ہے	نہایت غالب	خوب جاننے والے کا

وَ	الْقَمَرَ	قَدَّرْنٰهُ	مَنَازِلَ	حَتّٰى	عَادَ	كَالْعُرْجُوْنِ	الْقَدِيْمِ ۝٣٩
اور	چاند	ہم نے مقرر کر دی ہیں اس کی	منزلیں	یہاں تک کہ	وہ ہو جاتا ہے	مانند کھجور کے خوشے کی	پرانی ٹیڑھی ڈنڈی کے

لَا	الشَّمْسُ	يَنْۢبَغِيْ	لَهَا	اَنْ	تُدْرِكَ	الْقَمَرَ	وَ	لَا	الَّيْلُ	سَابِقُ
نہ	سورج	لائق ہے	اس کے لیے	یہ کہ	وہ پکڑ لے	چاند کو	اور	نہ	رات ہی	پہل کرنے والی ہے

النَّهَارِ ط	وَ	كُلٌّ	فِيْ فَلَكٍ	يَّسْبَحُوْنَ ۝٤٠	وَ	اٰيَةٌ	لَّهُمْ	اَنَّا
دن سے	اور	سب (اپنے اپنے)	مدار میں	تیرتے پھرتے ہیں	اور	ایک نشانی	ان کے لیے	(یہ ہے کہ) بے شک

حَمَلْنَا	ذُرِّيَّتَهُمْ	فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ۝٤١	وَ	خَلَقْنَا	لَهُمْ	مِّنْ مِّثْلِهٖ
ہم نے اٹھایا	ان کی اولاد کو	بھری ہوئی کشتی میں	اور	ہم نے پیدا کیں	ان کے لیے	اس جیسی (اور سواریاں)

مَا	يَرْكَبُوْنَ ۝٤٢	وَ	اِنْ	نَّشَاْ	نُغْرِقْهُمْ	فَلَا	صَرِيْخَ
جن پر	وہ سوار ہوتے ہیں	اور	اگر	ہم چاہیں	(تو) ہم غرق کر دیں ان کو	پھر نہیں (ہوگا)	کوئی فریادرس

لَهُمْ	وَ	لَا	هُمْ	يُنْقَذُوْنَ ﴿٤٣﴾	اِلَّا	رَحْمَةً	مِّنَّا	وَ	مَتَاعًا	اِلٰى حِيْنٍ ﴿٤٤﴾
ان کے لیے	اور	نہ	وہ	چھڑائے جائیں گے	مگر	رحمت سے	ہماری طرف سے	اور	فائدہ ہے	ایک مدت تک

وَ	اِذَا قِيْلَ	لَهُمُ	اتَّقُوْا	مَا	بَيْنَ اَيْدِيْكُمْ	وَ	مَا	خَلْفَكُمْ
اور	جب کہا جاتا ہے	ان کے لیے	تم بچو	اس (عذاب) سے جو	تمہارے سامنے ہے	اور	جو	تمہارے پیچھے ہے

لَعَلَّكُمْ	تُرْحَمُوْنَ ﴿٤٥﴾	وَ	مَا	تَاْتِيْهِمْ	مِّنْ	اٰيَةٍ	مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ	اِلَّا
تاکہ تم	رحم کیے جاؤ	اور	نہیں	آتی ان کے پاس	کوئی	نشانی	ان کے رب کی نشانیوں میں سے	مگر

كَانُوْا	عَنْهَا	مُعْرِضِيْنَ ﴿٤٦﴾	وَ	اِذَا قِيْلَ	لَهُمْ	اَنْفِقُوْا	مِمَّا
وہ ہوتے ہیں	اس سے	اعراض کرنے والے	اور	جب کہا جاتا ہے	ان سے	تم خرچ کرو	اس میں سے جو

رَزَقَكُمُ اللّٰهُ	قَالَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لِلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اَ	نُطْعِمُ
اللہ نے رزق دیا ہے تمہیں	(تو) کہتے ہیں	وہ لوگ جنہوں نے	کفر کیا	ان لوگوں سے جو	ایمان لائے	کیا	ہم کھلائیں

مَنْ	لَّوْ	يَشَآءُ	اللّٰهُ	اَطْعَمَهٗٓ	اِنْ اَنْتُمْ	اِلَّا	فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٤٧﴾	وَ	يَقُوْلُوْنَ
اس کو کہ	اگر	چاہتا	اللہ	(تو) وہ کھلا دیتا اس کو؟	نہیں ہو تم	مگر	کھلی گمراہی میں	اور	وہ کہتے ہیں

مَتٰى	هٰذَا	الْوَعْدُ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ ﴿٤٨﴾	مَا	يَنْظُرُوْنَ	اِلَّا	صَيْحَةً وَّاحِدَةً
کب (پورا) ہوگا	یہ	وعدہ	اگر	ہو تم	سچے؟	نہیں	وہ انتظار کرتے	مگر	ایک زور کی آواز کا

تَاْخُذُهُمْ	وَ	هُمْ	يَخِصِّمُوْنَ ﴿٤٩﴾	فَلَا	يَسْتَطِيْعُوْنَ	تَوْصِيَةً	وَّ	لَآ
جو ان کو آپکڑے گی	جبکہ	وہ	(آپس میں) جھگڑیں گے	تب نہ	وہ طاقت رکھیں گے	وصیت کرنے کی	اور	نہ

ع

اِلٰٓى اَهْلِهِمْ	يَرْجِعُوْنَ ﴿٥٠﴾ ع	وَ	نُفِخَ	فِي الصُّوْرِ	فَاِذَا	هُمْ	مِّنَ الْاَجْدَاثِ
اپنے گھر والوں کی طرف	وہ لوٹ سکیں گے	اور	پھونکا جائے گا	صور میں	تو یکایک	وہ	(اپنی) قبروں سے (نکل کر)

ربع

اِلٰى رَبِّهِمْ	يَنْسِلُوْنَ ﴿٥١﴾	قَالُوْا	يٰوَيْلَنَا	مَنْۢ	بَعَثَنَا	مِنْ مَّرْقَدِنَا	هٰذَا
اپنے رب کی طرف	تیزی سے دوڑیں گے	وہ کہیں گے	ہائے افسوس ہم پر!	کس نے	اٹھایا ہمیں	ہماری خواب گاہ سے؟	یہ ہے

مَا	وَعَدَ الرَّحْمٰنُ	وَ	صَدَقَ	الْمُرْسَلُوْنَ ﴿٥٢﴾	اِنْ	كَانَتْ	اِلَّا	صَيْحَةً وَّاحِدَةً
وہ جو	رحمٰن نے وعدہ کیا تھا	اور	سچ کہا تھا	رسولوں نے	نہیں	ہوگی وہ	مگر	ایک زور کی آواز

فَاِذَا	هُمْ	جَمِيْعٌ	لَّدَيْنَا	مُحْضَرُوْنَ ﴿٥٣﴾	فَالْيَوْمَ	لَا	تُظْلَمُ	نَفْسٌ	شَيْئًا
تو یکایک	وہ	سب کے سب	ہمارے سامنے	حاضر کیے جائیں گے	پس آج	نہیں	ظلم کیا جائے گا	کسی جان پر	کچھ بھی

وَ	لَا	تُجْزَوْنَ	اِلَّا	مَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ ﴿۵۴﴾	اِنَّ	اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ	الْيَوْمَ	فِيْ شُغُلٍ
اور	نہ	تم بدلہ دیے جاؤ گے	مگر	وہی جو	تم تھے	عمل کرتے	بے شک	اہل جنت	آج	شغل میں

فٰكِهُوْنَ ﴿۵۵﴾	هُمْ	وَ	اَزْوَاجُهُمْ	فِيْ ظِلٰلٍ	عَلَى الْاَرَآئِكِ	مُتَّكِـُٔوْنَ ﴿۵۶﴾	لَهُمْ	فِيْهَا
خوش ہوں گے	وہ	اور	ان کی بیویاں	سایوں میں	تختوں پر	ٹیک لگائے ہوں گے	ان کے لیے	اس میں

فَاكِهَةٌ	وَّلَهُمْ	مَّا	يَدَّعُوْنَ ﴿۵۷﴾	سَلٰمٌ	قَوْلًا	مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ﴿۵۸﴾
میوہ ہوگا (ہر قسم کا)	اور ان کے لیے	وہ ہوگا جو	وہ مانگیں گے	سلام	کہا جائے گا (انہیں)	نہایت مہربان رب کی طرف سے

وَ	امْتَازُوا	الْيَوْمَ	اَيُّهَا	الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۵۹﴾	اَ	لَمْ	اَعْهَدْ
اور (مجرموں سے کہا جائے گا)	تم الگ ہو جاؤ	آج	اے	مجرمو!	کیا	نہیں	میں نے وصیت (تاکید) کی تھی

اِلَيْكُمْ	يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ	اَنْ	لَّا	تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ	اِنَّهٗ	لَكُمْ	عَدُوٌّ	مُّبِيْنٌ ﴿۶۰﴾
تمہیں	اے بنی آدم!	(اس بات کی) کہ	نہ	تم عبادت کرنا شیطان کی	بلاشبہ وہ	تمہارا	دشمن ہے	کھلا

وَّ	اَنِ	اعْبُدُوْنِيْ ط	هٰذَا	صِرَاطٌ	مُّسْتَقِيْمٌ ﴿۶۱﴾	وَ	لَقَدْ	اَضَلَّ	مِنْكُمْ
اور	یہ کہ	تم میری ہی عبادت کرنا	یہی ہے	راستہ	سیدھا	اور	البتہ تحقیق	اس نے گمراہ کی	تم میں سے

جِبِلًّا	كَثِيْرًا ط	اَفَلَمْ	تَكُوْنُوْا	تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۲﴾	هٰذِهٖ	جَهَنَّمُ	الَّتِيْ	كُنْتُمْ	تُوْعَدُوْنَ ﴿۶۳﴾
مخلوق	بہت سی	کیا پھر نہیں	تم تھے	عقل رکھتے؟	یہ ہے	جہنم	وہ جس کا	تم تھے	وعدہ دیے جاتے

اِصْلَوْهَا	الْيَوْمَ	بِمَا	كُنْتُمْ	تَكْفُرُوْنَ ﴿۶۴﴾	اَلْيَوْمَ	نَخْتِمُ	عَلٰٓى اَفْوَاهِهِمْ
تم داخل ہو جاؤ اس میں	آج	بسبب اس کے جو	تم تھے	کفر کرتے	آج	ہم مہر لگا دیں گے	ان کے مونہوں پر

وَ	تُكَلِّمُنَآ	اَيْدِيْهِمْ	وَ	تَشْهَدُ	اَرْجُلُهُمْ	بِمَا	كَانُوْا	يَكْسِبُوْنَ ﴿۶۵﴾
اور	ہم سے کلام کریں گے	ان کے ہاتھ	اور	گواہی دیں گے	ان کے پیر	ساتھ اس کے جو	وہ تھے	کماتے (کرتے)

وَ	لَوْ	نَشَآءُ	لَطَمَسْنَا	عَلٰٓى اَعْيُنِهِمْ	فَاسْتَبَقُوا	الصِّرَاطَ	فَاَنّٰى
اور	اگر	ہم چاہیں	(تو) ضرور ہم مٹا دیں	ان کی آنکھیں	پھر وہ دوڑیں	راستہ (تلاش کرنے) کو	پھر کیونکر

يُبْصِرُوْنَ ﴿۶۶﴾	وَ	لَوْ	نَشَآءُ	لَمَسَخْنٰهُمْ	عَلٰى مَكَانَتِهِمْ	فَمَا	اسْتَطَاعُوْا
وہ دیکھ سکیں گے؟	اور	اگر	ہم چاہیں	تو ہم مسخ کر دیں ان کی صورتیں	انھی کی جگہوں پر	پھر نہ	وہ طاقت رکھیں گے

مُضِيًّا	وَّ	لَا	يَرْجِعُوْنَ ﴿۶۷﴾	وَ	مَنْ	نُّعَمِّرْهُ	نُنَكِّسْهُ	فِي الْخَلْقِ
(آگے) چلنے کی	اور	نہ	وہ لوٹ سکیں گے	اور	جو شخص	ہم اس کو عمر دیں (زیادہ)	(تو) ہم الٹا دیتے ہیں اس کو	(حالت) پیدائش میں

أَ	فَلَا	يَعْقِلُوْنَ ۝۶۸	وَ	مَا	عَلَّمْنٰهُ	الشِّعْرَ	وَ	مَا	يَنْۢبَغِيْ	لَهٗ ط	اِنْ
کیا	پھر نہیں	وہ عقل رکھتے؟	اور	نہیں	ہم نے سکھایا اس (رسول) کو	شعر کہنا	اور	نہ	(یہ) لائق ہی تھا	اس کے	نہیں ہے

هُوَ	اِلَّا	ذِكْرٌ	وَّ	قُرْاٰنٌ	مُّبِيْنٌ ۝۶۹	لِّيُنْذِرَ	مَنْ	كَانَ	حَيًّا	وَّ	يَحِقَّ
وہ (کلام الٰہی)	مگر	ایک نصیحت	اور	قرآن	واضح	تاکہ وہ ڈرائے	اس کو جو	ہے	زندہ	اور	ثابت ہو جائے

الْقَوْلُ	عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۝۷۰	اَوَ	لَمْ	يَرَوْا	اَنَّا	خَلَقْنَا	لَهُمْ
بات (اللہ کی)	کافروں پر	کیا	نہیں	انہوں نے دیکھا	کہ بے شک ہم نے	پیدا کیے	ان کے لیے

مِّمَّا	عَمِلَتْ	اَيْدِيْنَآ	اَنْعَامًا	فَهُمْ	لَهَا	مٰلِكُوْنَ ۝۷۱	وَ	ذَلَّلْنٰهَا
ان میں سے جن کو	بنایا	ہمارے ہاتھوں نے	چوپائے؟	چنانچہ وہ	ان کے	مالک ہیں	اور	ہم نے تابع کر دیا ان کو

لَهُمْ	فَمِنْهَا	رَكُوْبُهُمْ	وَ	مِنْهَا	يَاْكُلُوْنَ ۝۷۲	وَ	لَهُمْ	فِيْهَا
ان کے لیے	پھر کچھ ان میں سے	ان کی سواریاں ہیں	اور	کچھ ان میں سے	وہ کھاتے ہیں	اور	ان کے لیے	ان میں

مَنَافِعُ	وَ	مَشَارِبُ ط	اَ	فَلَا	يَشْكُرُوْنَ ۝۷۳	وَ	اتَّخَذُوْا	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	اٰلِهَةً
فائدے ہیں	اور	پینے کی چیزیں ہیں	کیا	پھر نہیں	وہ شکر کرتے؟	اور	انہوں نے بنا لیے	اللہ کے سوا	کئی معبود

لَعَلَّهُمْ	يُنْصَرُوْنَ ۝۷۴	لَا	يَسْتَطِيْعُوْنَ	نَصْرَهُمْ	وَ	هُمْ	لَهُمْ
تاکہ وہ	مدد کیے جائیں	نہیں	وہ (معبود) طاقت رکھتے	ان کی مدد کرنے کی	جبکہ	وہ (مشرکین) تو	خود ان (بتوں) کے

جُنْدٌ	مُّحْضَرُوْنَ ۝۷۵	فَلَا	يَحْزُنْكَ	قَوْلُهُمْ	اِنَّا	نَعْلَمُ	مَا	يُسِرُّوْنَ
لشکر (محتاج) ہیں	حاضر کیے گئے	لہٰذا نہ	غم میں ڈالیں آپ کو	ان کی باتیں	بلاشبہ ہم	جانتے ہیں	جو	وہ چھپاتے ہیں

وَ	مَا	يُعْلِنُوْنَ ۝۷۶	اَوَ	لَمْ	يَرَ	الْاِنْسَانُ	اَنَّا	خَلَقْنٰهُ	مِنْ نُّطْفَةٍ
اور	جو	وہ ظاہر کرتے ہیں	کیا	نہیں	دیکھا	انسان نے	کہ بے شک ہم نے	پیدا کیا اس کو	قطرۂ منی سے

فَاِذَا	هُوَ	خَصِيْمٌ	مُّبِيْنٌ ۝۷۷	وَ	ضَرَبَ	لَنَا	مَثَلًا	وَّ	نَسِيَ
پھر ناگہاں (ہو گیا)	وہ	جھگڑنے والا	کھلم کھلا	اور	اس نے بیان کی	ہمارے لیے	ایک مثال	اور	وہ بھول گیا

خَلْقَهٗ ط	قَالَ	مَنْ	يُّحْيِ	الْعِظَامَ	وَ	هِيَ	رَمِيْمٌ ۝۷۸	قُلْ	يُحْيِيْهَا
اپنی پیدائش کو	اس نے کہا	کون	زندہ کرے گا	ہڈیوں کو	جبکہ	وہ	بوسیدہ ہو چکی ہوں گی؟	آپ کہہ دیجیے	ان کو زندہ کرے گا

الَّذِيْٓ	اَنْشَاَهَآ	اَوَّلَ مَرَّةٍ ط	وَ	هُوَ	بِكُلِّ	خَلْقٍ	عَلِيْمُۨ ۝۷۹	الَّذِيْ	جَعَلَ
وہی (اللہ) جس نے	ان کو پیدا کیا	پہلی بار	اور	وہ	ہر طرح کے	پیدا کرنے کو	خوب جانتا ہے	وہ (اللہ) جس نے	بنا دی

لَكُمْ	مِّنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ	نَارًا	فَاِذَآ	اَنْتُمْ	مِّنْهُ	تُوْقِدُوْنَ ﴿٨٠﴾	اَوَ	لَيْسَ
تمہارے لیے	سبز درخت سے	آگ	پھر یکایک	تم	اس سے	آگ سلگاتے ہو	کیا	نہیں
الَّذِيْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ	بِقٰدِرٍ	عَلٰٓى	اَنْ	يَّخْلُقَ	مِثْلَهُمْ	
وہ (اللہ) جس نے	پیدا کیا	آسمانوں اور زمین کو	قدرت رکھنے والا	اس پر	کہ	وہ پیدا کر دے	ان کی مثل (اور انسان)	
بَلٰى	وَ	هُوَ	الْخَلّٰقُ	الْعَلِيْمُ ﴿٨١﴾	اِنَّمَآ	اَمْرُهٗٓ	اِذَآ	
کیوں نہیں (وہ اس پر قادر ہے)	اور	وہی	(سب کچھ) پیدا کرنے والا	خوب جاننے والا ہے	بس	اس کا حکم	جب	
اَرَادَ	شَيْـًٔا	اَنْ	يَّقُوْلَ	لَهٗ	كُنْ	فَيَكُوْنُ ﴿٨٢﴾	فَسُبْحٰنَ	الَّذِيْ
وہ ارادہ کرتا ہے	کسی چیز کا	یہ (ہوتا ہے) کہ	وہ کہتا ہے	اس کو	ہو جا	پھر وہ ہو جاتی ہے	سو پاک ہے	وہ (اللہ) کہ
بِيَدِهٖ	مَلَكُوْتُ	كُلِّ شَيْءٍ	وَّ	اِلَيْهِ	تُرْجَعُوْنَ ﴿٨٣﴾			
جس کے ہاتھ میں ہے	بادشاہی	ہر ایک چیز کی	اور	اسی کی طرف	تم لوٹائے جاؤ گے			

سورۃ الصّٰفّٰت

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے

وَ	الصّٰٓفّٰتِ	صَفًّا ﴿١﴾	فَالزّٰجِرٰتِ	زَجْرًا ﴿٢﴾	فَالتّٰلِيٰتِ ذِكْرًا ﴿٣﴾				
قسم ہے	صف بستہ (فرشتوں) کی	قطار باندھ کر	پھر ڈانٹنے والوں کی	جھڑک کر	پھر قرآن کی تلاوت کرنے والوں کی				
اِنَّ	اِلٰهَكُمْ	لَوَاحِدٌ ﴿٤﴾	رَبُّ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	وَ	مَا	بَيْنَهُمَا
بلاشبہ	تمہارا معبود	البتہ ایک ہے	(وہی ہے) رب	آسمانوں	اور	زمین کا	اور	جو کچھ	ان دونوں کے درمیان میں ہے
وَ	رَبُّ	الْمَشَارِقِ ﴿٥﴾	اِنَّا زَيَّنَّا	السَّمَآءَ الدُّنْيَا	بِزِيْنَةِ الْكَوَاكِبِ ﴿٦﴾	وَ			
اور	رب	(تمام) مشرقوں کا	بے شک ہم نے زینت دی	آسمان دنیا کو	ایک آرائش (یعنی) ستاروں سے	اور			
حِفْظًا	مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ﴿٧﴾	لَا	يَسَّمَّعُوْنَ	اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى	وَ	يُقْذَفُوْنَ			
حفاظت کے لیے	ہر سرکش شیطان سے	(تاکہ) نہ	وہ سن پائیں (باتیں)	عالم بالا کی	اور	(ان پر شہاب) پھینکے جاتے ہیں			
مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ﴿٨﴾	دُحُوْرًا	وَّ	لَهُمْ	عَذَابٌ	وَّاصِبٌ ﴿٩﴾	اِلَّا	مَنْ		
ہر جانب سے	(ان کو) بھگانے کے لیے	اور	ان کے لیے ہے	عذاب	ہمیشہ رہنے والا	مگر	جو		
خَطِفَ	الْخَطْفَةَ	فَاَتْبَعَهٗ	شِهَابٌ	ثَاقِبٌ ﴿١٠﴾	فَاسْتَفْتِهِمْ	اَ	هُمْ		
اچک لے (شیطان)	جھپٹ سے	تو اس کے پیچھے لگتا ہے	ستارہ	چمکتا ہوا	پس آپ پوچھیے ان سے	کیا	وہ		

أَشَدُّ	خَلْقًا	أَمْ	مَّنْ	خَلَقْنَا ؕ	إِنَّا	خَلَقْنٰهُمْ	مِّنْ طِيْنٍ لَّازِبٍ (11)
زیادہ سخت ہیں	پیدائش میں	یا	وہ جن کو	ہم نے پیدا کیا؟	بے شک ہم نے	پیدا کیا ان (انسانوں) کو	چپکتی (لیسدار) مٹی سے

بَلْ	عَجِبْتَ	وَ	يَسْخَرُوْنَ (12)	وَ	إِذَا	ذُكِّرُوْا	لَا	يَذْكُرُوْنَ (13)
بلکہ	آپ نے تعجب کیا	جبکہ	یہ مذاق اڑاتے ہیں	اور	جب	وہ نصیحت کیے جاتے ہیں	(تو) نہیں	وہ نصیحت قبول کرتے

وَ	إِذَا	رَأَوْا	اٰيَةً	يَّسْتَسْخِرُوْنَ (14)	وَ	قَالُوْٓا	إِنْ	هٰذَآ	إِلَّا	سِحْرٌ
اور	جب	وہ دیکھتے ہیں	کوئی نشانی	تو وہ مذاق اڑاتے ہیں	اور	وہ کہتے ہیں	نہیں ہے	یہ	مگر	جادو

مُّبِيْنٌ (15)	ءَ	إِذَا	مِتْنَا	وَ	كُنَّا	تُرَابًا	وَّ	عِظَامًا	ءَ	إِنَّا
صریح	کیا	جب	ہم مر جائیں گے	اور	ہم ہو جائیں گے	مٹی	اور	ہڈیاں	(تو) کیا	بلاشبہ ہم

لَمَبْعُوْثُوْنَ (16)	أَوَ	اٰبَآؤُنَا الْأَوَّلُوْنَ (17)	قُلْ	نَعَمْ	وَ	أَنْتُمْ	دَاخِرُوْنَ (18)
البتہ (دوبارہ) اٹھائے جائیں گے	کیا	ہمارے پہلے باپ دادا بھی	آپ کہہ دیجیے	ہاں	اور	تم	ذلیل وخوار ہوگے

فَإِنَّمَا	هِيَ	زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ	فَإِذَا	هُمْ	يَنْظُرُوْنَ (19)	وَ	قَالُوْا
سو بس	وہ (اٹھانا تو)	ایک زور کی آواز ہی ہوگی	پھر یکایک	وہ	(زندہ ہو کر) دیکھتے ہوں گے	اور	وہ کہیں گے

يٰوَيْلَنَا	هٰذَا	يَوْمُ الدِّيْنِ (20)	هٰذَا	يَوْمُ الْفَصْلِ	الَّذِيْ	كُنْتُمْ	بِهٖ	تُكَذِّبُوْنَ (21) ع ۱
ہائے افسوس ہمارے لیے!	یہ (تو)	جزا کا دن ہے	یہی ہے	فیصلے کا دن	وہ جو	تم تھے	اسے	جھٹلاتے

اُحْشُرُوا	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	وَ	أَزْوَاجَهُمْ	وَ	مَا	كَانُوْا	يَعْبُدُوْنَ (22)
(اے فرشتو!) اکٹھا کرو	ان لوگوں کو جنھوں نے	ظلم کیا	اور	ان کے جوڑوں کو	اور	ان کو جن کی	وہ تھے	عبادت کرتے

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	فَاهْدُوْهُمْ	إِلٰى صِرَاطِ الْجَحِيْمِ (23)	وَ	قِفُوْهُمْ	إِنَّهُمْ
اللہ کے سوا	پھر تم ہانک لے جاؤ ان کو	جہنم کے راستے کی طرف	اور (ابھی)	تم ٹھہراؤ ان کو	بلاشبہ یہ

مَّسْـُٔوْلُوْنَ (24)	مَا لَكُمْ	لَا	تَنَاصَرُوْنَ (25)	بَلْ	هُمُ	الْيَوْمَ	مُسْتَسْلِمُوْنَ (26)
باز پرس کیے جائیں گے	کیا ہوا تمھیں	نہیں	تم ایک دوسرے کی مدد کرتے؟	بلکہ	وہ	آج	(سب) فرمانبردار ہیں

وَ	أَقْبَلَ	بَعْضُهُمْ	عَلٰى بَعْضٍ	يَّتَسَآءَلُوْنَ (27)	قَالُوْٓا	إِنَّكُمْ كُنْتُمْ	تَأْتُوْنَنَا
اور	متوجہ ہوگا	بعض ان کا	بعض پر	ایک دوسرے سے پوچھیں گے	کہیں گے	بے شک تم تو تھے	آتے ہمارے پاس

عَنِ الْيَمِيْنِ (28)	قَالُوْا	بَلْ	لَّمْ تَكُوْنُوْا	مُؤْمِنِيْنَ (29)	وَ	مَا	كَانَ	لَنَا	عَلَيْكُمْ
دائیں طرف سے	وہ کہیں گے	بلکہ	تم نہیں تھے	(تو ہی) ایمان لانے والے	اور	نہیں	تھا	ہمارا	تم پر

مِّنْ	سُلْطٰنٍ	بَلْ	كُنْتُمْ	قَوْمًا	طٰغِيْنَ ۝٣٠	فَحَقَّ	عَلَيْنَا	قَوْلُ
کوئی	زور	بلکہ	تھے تم	لوگ	سرکشی کرنے والے	اب ثابت ہوگئی	ہم (سب) پر	بات

رَبِّنَآ	اِنَّا	لَذَآئِقُوْنَ ۝٣١	فَاَغْوَيْنٰكُمْ	اِنَّا كُنَّا
ہمارے رب کی	بے شک ہم (سب ہی)	البتہ چکھنے والے ہیں (عذاب)	پس ہم نے گمراہ کیا تمہیں	(کیونکہ) بلاشبہ ہم تھے (خود بھی)

غٰوِيْنَ ۝٣٢	فَاِنَّهُمْ	يَوْمَئِذٍ	فِي الْعَذَابِ	مُشْتَرِكُوْنَ ۝٣٣	اِنَّا	كَذٰلِكَ	نَفْعَلُ
گمراہ	سو بے شک وہ	اس دن	عذاب میں	مشترک ہوں گے	بے شک ہم	اسی طرح	کرتے ہیں

بِالْمُجْرِمِيْنَ ۝٣٤	اِنَّهُمْ	كَانُوْٓا	اِذَا	قِيْلَ	لَهُمْ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا اللّٰهُ	يَسْتَكْبِرُوْنَ ۝٣٥
مجرموں کے ساتھ	بلاشبہ	وہ تھے	جب	کہا جاتا	ان سے	کہ نہیں ہے	کوئی معبود	سوائے اللہ کے	(تو) وہ تکبر کرتے

وَ	يَقُوْلُوْنَ	اَئِنَّا	لَتَارِكُوْٓا	اٰلِهَتِنَا	لِشَاعِرٍ مَّجْنُوْنٍ ۝٣٦	بَلْ	جَآءَ
اور	وہ کہتے	کیا بے شک ہم	البتہ چھوڑ دیں گے	اپنے معبودوں کو	بوجہ (کہنے) ایک دیوانے شاعر کے	بلکہ	وہ تو آیا ہے

بِالْحَقِّ	وَ	صَدَّقَ	الْمُرْسَلِيْنَ ۝٣٧	اِنَّكُمْ	لَذَآئِقُوا	الْعَذَابِ	الْاَلِيْمِ ۝٣٨
حق کے ساتھ	اور	اس نے تصدیق کی	(سب) رسولوں کی	بے شک تم (اب)	البتہ چکھو گے	عذاب	بہت دردناک

وَ	مَا	تُجْزَوْنَ	اِلَّا	مَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ ۝٣٩	اِلَّا	عِبَادَ اللّٰهِ	الْمُخْلَصِيْنَ ۝٤٠
اور	نہیں	تم بدلہ دیے جاؤ گے	مگر	اسی کا جو	تم تھے	عمل کرتے	لیکن	اللہ کے بندے	چنے ہوئے (اس عذاب سے محفوظ رہیں گے)

اُولٰٓئِكَ	لَهُمْ	رِزْقٌ	مَّعْلُوْمٌ ۝٤١	فَوَاكِهُ	وَ	هُمْ	مُّكْرَمُوْنَ ۝٤٢	فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ۝٤٣
یہی لوگ	ان کے لیے ہے	رزق	معلوم	میوے (جنت کے)	اور	وہ	معزز ہوں گے	نعمت کے باغوں میں

عَلٰى سُرُرٍ	مُّتَقٰبِلِيْنَ ۝٤٤	يُطَافُ	عَلَيْهِمْ	بِكَاْسٍ	مِّنْ مَّعِيْنٍ ۝٤٥	بَيْضَآءَ
تختوں پر	ایک دوسرے کے سامنے	پھرایا جائے گا	ان پر (شراب کا)	بھرا جام	جاری چشمے سے	سفید

لَذَّةٍ	لِّلشّٰرِبِيْنَ ۝٤٦	لَا	فِيْهَا	غَوْلٌ	وَّ	لَا	هُمْ	عَنْهَا
لذت (والی)	پینے والوں کے لیے	نہ (ہوگا)	اس میں (اس سے)	سر کا چکرانا	اور	نہ	وہ	اس سے

يُنْزَفُوْنَ ۝٤٧	وَ	عِنْدَهُمْ	قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ	عِيْنٌ ۝٤٨	كَاَنَّهُنَّ	بَيْضٌ
مدہوش ہوں گے	اور	ان کے پاس ہوں گی	نیچی نگاہ رکھنے والیاں	بڑی بڑی آنکھوں والیاں	گویا کہ وہ	(شترمرغ کے) انڈے ہیں

مَّكْنُوْنٌ ۝٤٩	فَاَقْبَلَ	بَعْضُهُمْ	عَلٰى بَعْضٍ	يَّتَسَآءَلُوْنَ ۝٥٠	قَالَ
پردے میں چھپا کر رکھے ہوئے	پھر متوجہ ہوگا	بعض ان کا	بعض پر	ایک دوسرے سے پوچھیں گے	کہے گا

قَآئِلٌ	مِّنْهُمْ	إِنِّي	كَانَ	لِي	قَرِينٌ ﴿٥١﴾	يَقُولُ	أَئِنَّكَ
ایک کہنے والا	ان میں سے	بے شک میں	تھا	میرا	ایک ہم نشیں	وہ کہتا تھا	کیا بے شک تو ہے

لَمِنَ الْمُصَدِّقِينَ ﴿٥٢﴾	أَ	إِذَا	مِتْنَا	وَ	كُنَّا	تُرَابًا	وَ	عِظَامًا
البتہ تصدیق کرنے والوں میں سے (اس بات کی کہ)	کیا	جب	ہم مر جائیں گے	اور	ہم ہو جائیں گے	مٹی	اور	ہڈیاں

أَ	إِنَّا	لَمَدِينُونَ ﴿٥٣﴾	قَالَ	هَلْ	أَنْتُمْ	مُّطَّلِعُونَ ﴿٥٤﴾	فَاطَّلَعَ
کیا	بے شک ہم	البتہ بدلہ دیے جائیں گے؟	وہ کہے گا	کیا	تم	(جہنم میں) جھانک کر دیکھو گے؟	پھر وہ جھانکے گا

فَرَآهُ	فِي سَوَآءِ الْجَحِيمِ ﴿٥٥﴾	قَالَ	تَاللّٰهِ	إِنْ	كِدْتَّ	لَتُرْدِينِ ﴿٥٦﴾	وَ	لَوْلَا
تو اسے دیکھے گا	جہنم کے درمیان میں	وہ کہے گا	اللہ کی قسم!	بلاشبہ	قریب تھا کہ	تو مجھے ہلاک کر ڈالتا	اور	اگر نہ ہوتا

نِعْمَةُ	رَبِّي	لَكُنْتُ	مِنَ الْمُحْضَرِينَ ﴿٥٧﴾	أَ	فَمَا	نَحْنُ	بِمَيِّتِينَ ﴿٥٨﴾	إِلَّا
فضل	میرے رب کا	تو البتہ میں ہوتا	حاضر کیے ہوئے (مجرموں) میں	کیا	پس نہیں	ہم	(اب) مرنے والے	سوائے

مَوْتَتَنَا	الْأُولَىٰ	وَ	مَا	نَحْنُ	بِمُعَذَّبِينَ ﴿٥٩﴾	إِنَّ	هَٰذَا	لَهُوَ	الْفَوْزُ	الْعَظِيمُ ﴿٦٠﴾
ہمارے مرنے کے	پہلی بار	اور	نہ	ہم	عذاب دیے جائیں گے	بلاشبہ	یہ	البتہ وہی ہے	کامیابی	بہت بڑی

لِمِثْلِ هَٰذَا	فَلْيَعْمَلِ	الْعَامِلُونَ ﴿٦١﴾	أَ	ذَٰلِكَ	خَيْرٌ	نُّزُلًا	أَمْ	شَجَرَةُ
اسی ہی (کامیابی) کے لیے	پس چاہیے کہ عمل کریں	عمل کرنے والے	کیا	یہ	بہتر ہے	مہمانی	یا	درخت

الزَّقُّومِ ﴿٦٢﴾	إِنَّا	جَعَلْنَاهَا	فِتْنَةً	لِّلظَّالِمِينَ ﴿٦٣﴾	إِنَّهَا	شَجَرَةٌ	تَخْرُجُ
تھوہر کا؟	بلاشبہ ہم نے	اسے بنایا	فتنہ	ظالموں کے لیے	بے شک وہ	ایک درخت ہے	جو نکلتا (اُگتا) ہے

فِي أَصْلِ الْجَحِيمِ ﴿٦٤﴾	طَلْعُهَا	كَأَنَّهُ	رُءُوسُ	الشَّيَاطِينِ ﴿٦٥﴾	فَإِنَّهُمْ	لَآكِلُونَ	مِنْهَا
دوزخ کی گہرائی میں	اس کا پھل	گویا کہ وہ	سر ہیں	شیطانوں (سانپوں) کے	پس بلاشبہ وہ	البتہ کھائیں گے	اس میں سے

فَمَالِئُونَ	مِنْهَا	الْبُطُونَ ﴿٦٦﴾	ثُمَّ	إِنَّ	لَهُمْ	عَلَيْهَا	لَشَوْبًا	مِّنْ حَمِيمٍ ﴿٦٧﴾
پھر بھر لیں گے	اس سے	(اپنے) پیٹ	پھر	بے شک	ان کے لیے	ان کے اوپر	البتہ ملونی ہوگی	گرم (کھولتے ہوئے) پانی کی

ثُمَّ	إِنَّ	مَرْجِعَهُمْ	لَإِلَى الْجَحِيمِ ﴿٦٨﴾	إِنَّهُمْ	أَلْفَوْا	آبَاءَهُمْ	ضَالِّينَ ﴿٦٩﴾	فَهُمْ
پھر	بے شک	ان کا لوٹنا ہوگا	البتہ جہنم کی طرف	بلاشبہ	انھوں نے پایا	اپنے باپ دادا کو	گمراہ	چنانچہ وہ

عَلَىٰ آثَارِهِمْ	يُهْرَعُونَ ﴿٧٠﴾	وَ	لَقَدْ	ضَلَّ	قَبْلَهُمْ	أَكْثَرُ	الْأَوَّلِينَ ﴿٧١﴾
ان کے قدموں کے نشانات پر	دوڑے جاتے ہیں	اور	البتہ تحقیق	گمراہ ہوئے	ان سے پہلے	بہت سے	اگلے لوگ

وَ	لَقَدْ	اَرْسَلْنَا	فِيْهِمْ	مُّنْذِرِيْنَ (٧٢)	فَانْظُرْ	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الْمُنْذَرِيْنَ (٧٣)
اور	البتہ تحقیق	ہم نے بھیجے	ان میں	ڈرانے والے	پھر دیکھیے	کیسا	ہوا	انجام	ان کا جن کو ڈرایا گیا

اِلَّا	عِبَادَ اللّٰهِ	الْمُخْلَصِيْنَ (٧٤)	وَ	لَقَدْ	نَادٰىنَا	نُوْحٌ	فَلَنِعْمَ
سوائے	اللہ کے بندوں کے	جو خالص کئے (چنے) ہوئے ہیں	اور	البتہ تحقیق	پکارا ہمیں	نوح نے	پس البتہ خوب (ہم)

الْمُجِيْبُوْنَ (٧٥)	وَ	نَجَّيْنٰهُ	وَ	اَهْلَهٗ	مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ (٧٦)	وَ
قبول کرنے والے ہیں (فریاد کو)	اور	ہم نے نجات دی اس کو	اور	اس کے اہل کو	بہت بڑی پریشانی سے	اور

جَعَلْنَا	ذُرِّيَّتَهٗ	هُمُ	الْبٰقِيْنَ (٧٧)	وَ	تَرَكْنَا	عَلَيْهِ	فِي الْاٰخِرِيْنَ (٧٨)	سَلٰمٌ
ہم نے کر دیا	اس کی اولاد کو	انھی کو	باقی رہنے والے	اور	ہم نے چھوڑا	اس پر	پیچھے آنے والوں میں	(کہ) سلام ہو

عَلٰى نُوْحٍ	فِي الْعٰلَمِيْنَ (٧٩)	اِنَّا	كَذٰلِكَ	نَجْزِي	الْمُحْسِنِيْنَ (٨٠)	اِنَّهٗ
نوح پر	جہانوں میں	بلاشبہ ہم	اسی طرح	بدلہ دیتے ہیں	نیکی کرنے والوں کو	بے شک وہ تھا

مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ (٨١)	ثُمَّ	اَغْرَقْنَا	الْاٰخَرِيْنَ (٨٢)	وَ	اِنَّ	مِنْ شِيْعَتِهٖ
ہمارے مومن بندوں میں سے	پھر	ہم نے غرق کر دیا	دوسروں کو	اور	بے شک	اسی (نوح) کے گروہ سے

لَاِبْرٰهِيْمَ (٨٣)	اِذْ	جَآءَ	رَبَّهٗ	بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ (٨٤)	اِذْ	قَالَ	لِاَبِيْهِ	وَ	قَوْمِهٖ
البتہ ابراہیم تھا	جب	وہ آیا	اپنے رب کے پاس	پاک صاف دل کے ساتھ	جب	اس نے کہا	اپنے باپ سے	اور	اپنی قوم سے

مَاذَا	تَعْبُدُوْنَ (٨٥)	اَ	اِفْكًا	اٰلِهَةً	دُوْنَ اللّٰهِ	تُرِيْدُوْنَ (٨٦)	فَمَا
کس چیز کی	تم عبادت کرتے ہو؟	کیا	جھوٹے گھڑے ہوئے	معبودوں کو	سوائے اللہ کے	تم چاہتے ہو؟	پھر کیا

ظَنُّكُمْ	بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ (٨٧)	فَنَظَرَ	نَظْرَةً	فِي النُّجُوْمِ (٨٨)	فَقَالَ	اِنِّيْ
خیال ہے تمہارا	رب العالمین کی نسبت؟	پھر اس نے دیکھا	ایک نظر دیکھنا	ستاروں کی طرف	پھر کہا	بے شک میں

سَقِيْمٌ (٨٩)	فَتَوَلَّوْا	عَنْهُ	مُدْبِرِيْنَ (٩٠)	فَرَاغَ	اِلٰٓى اٰلِهَتِهِمْ	فَقَالَ
بیمار ہوں	چنانچہ وہ واپس پھرے	اس سے	پیٹھ پھیرتے ہوئے	تو وہ متوجہ ہوا	ان کے معبودوں کی طرف	اور اس نے کہا

اَ	لَا	تَاْكُلُوْنَ (٩١)	مَا	لَكُمْ	لَا	تَنْطِقُوْنَ (٩٢)	فَرَاغَ	عَلَيْهِمْ	ضَرْبًا	بِالْيَمِيْنِ (٩٣)
کیا	نہیں	تم کھاتے؟	کیا ہے	تمہیں	نہیں	تم بولتے؟	پس متوجہ ہوا	ان پر	مارتا ہوا	دائیں ہاتھ سے

فَاَقْبَلُوْٓا	اِلَيْهِ	يَزِفُّوْنَ (٩٤)	قَالَ	اَ	تَعْبُدُوْنَ	مَا	تَنْحِتُوْنَ (٩٥)
پھر وہ آئے	اس کی طرف	دوڑتے ہوئے	اس نے کہا	کیا	تم عبادت کرتے ہو	ان کی جن کو	تم خود تراشتے ہو؟

وَ	اللّٰهُ خَلَقَكُمْ	وَ	مَا	تَعْمَلُوْنَ ۝٩٦	قَالُوا	ابْنُوْا	لَهٗ	بُنْيَانًا
جبکہ	اللہ ہی نے پیدا کیا تم کو	اور	وہ جو	تم کرتے ہو	انہوں نے کہا	تم بناؤ	اس کے لیے	ایک مقام

فَاَلْقُوْهُ	فِى الْجَحِيْمِ ۝٩٧	فَاَرَادُوْا	بِهٖ	كَيْدًا
(اس میں آگ جلاؤ) اور ڈال دو اس کو	دہکتی آگ میں	چنانچہ انہوں نے ارادہ کیا	اس کے ساتھ	ایک چال چلنے کا

فَجَعَلْنٰهُمُ	الْاَسْفَلِيْنَ ۝٩٨	وَ	قَالَ	اِنِّىْ	ذَاهِبٌ	اِلٰى رَبِّىْ
تو ہم نے انہی کو کر دیا	نیچا	اور	اس نے کہا	بے شک میں	جانے والا ہوں	اپنے رب کی طرف

سَيَهْدِيْنِ ۝٩٩	رَبِّ	هَبْ لِىْ	مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝١٠٠	فَبَشَّرْنٰهُ
وہ ضرور میری راہنمائی کرے گا	اے میرے رب!	تو عطا فرما مجھے (لڑکا)	صالحین میں سے	پھر ہم نے خوشخبری دی اس کو

بِغُلٰمٍ حَلِيْمٍ ۝١٠١	فَلَمَّا	بَلَغَ	مَعَهُ	السَّعْىَ	قَالَ	يٰبُنَىَّ
ایک بردبار لڑکے کی	چنانچہ جب	وہ پہنچ گیا	اس کے ساتھ	دوڑنے (کی عمر) کو	(تو) اس نے کہا	اے میرے پیارے بیٹے!

اِنِّىْ	اَرٰى	فِى الْمَنَامِ	اَنِّىْ	اَذْبَحُكَ	فَانْظُرْ	مَاذَا	تَرٰى
بے شک میں	دیکھتا ہوں	خواب میں	کہ بے شک میں	ذبح کر رہا ہوں تجھے	اب تو دیکھ	کیا ہے	تیری رائے؟

قَالَ	يٰۤاَبَتِ	افْعَلْ	مَا	تُؤْمَرُ	سَتَجِدُنِىْۤ	اِنْ
اس (بیٹے) نے کہا	ابا جان!	آپ کر گزریے	جو	آپ کو حکم دیا جاتا ہے	یقیناً آپ پائیں گے مجھے	اگر

شَآءَ اللّٰهُ	مِنَ الصّٰبِرِيْنَ ۝١٠٢	فَلَمَّاۤ	اَسْلَمَا	وَ	تَلَّهٗ	لِلْجَبِيْنِ ۝١٠٣	وَ
اللہ نے چاہا	صبر کرنے والوں میں سے	پھر جب	دونوں مطیع ہو گئے	اور	اس نے لٹا دیا اس کو	کروٹ کے بل	اور

نَادَيْنٰهُ	اَنْ	يّٰۤاِبْرٰهِيْمُ ۝١٠٤	قَدْ	صَدَّقْتَ	الرُّءْيَا	اِنَّا	كَذٰلِكَ	نَجْزِى
ہم نے پکارا اسے	کہ	اے ابراہیم!	تحقیق	تو نے سچ کر دکھایا	(اپنا) خواب	بے شک ہم	اسی طرح	بدلہ دیتے ہیں

الْمُحْسِنِيْنَ ۝١٠٥	اِنَّ	هٰذَا	لَهُوَ	الْبَلٰٓؤُا	الْمُبِيْنُ ۝١٠٦	وَ	فَدَيْنٰهُ
نیکی کرنے والوں کو	بلاشبہ	یہ	البتہ وہی ہے	آزمائش	صریح	اور	ہم نے بدلے میں دیا اس (اسماعیل) کے

بِذِبْحٍ عَظِيْمٍ ۝١٠٧	وَ	تَرَكْنَا	عَلَيْهِ	فِى الْاٰخِرِيْنَ ۝١٠٨	سَلٰمٌ	عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ ۝١٠٩
ایک عظیم القدر (جانور) ذبح کرنے کو	اور	ہم نے چھوڑا	اس پر	پچھلے لوگوں میں	(کہ) سلام ہو	ابراہیم پر

كَذٰلِكَ	نَجْزِى	الْمُحْسِنِيْنَ ۝١١٠	اِنَّهٗ	مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ۝١١١	وَ	بَشَّرْنٰهُ
اسی طرح	ہم بدلہ دیتے ہیں	نیکی کرنے والوں کو	بے شک وہ	ہمارے مومن بندوں میں سے تھا	اور	ہم نے خوشخبری دی اسے

بِاِسْحٰقَ	نَبِيًّا	مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿١١٢﴾	وَ	بٰرَكْنَا	عَلَيْهِ	وَ
اسحاق (بیٹے) کی	اس حال میں کہ وہ نبی ہوگا	صالحین میں سے	اور	ہم نے برکت (نازل) کی	اس (ابراہیم) پر	اور

عَلٰٓى اِسْحٰقَ	وَ	مِنْ ذُرِّيَّتِهِمَا	مُحْسِنٌ	وَ	ظَالِمٌ	لِّنَفْسِهٖ	مُبِيْنٌ ﴿١١٣﴾
اسحاق پر	اور	ان دونوں کی اولاد میں سے	کوئی نیکی کرنے والا ہے	اور	کوئی ظلم کرنے والا ہے	اپنے نفس پر	کھلم کھلا

ع

وَ	لَقَدْ	مَنَنَّا	عَلٰى مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿١١٤﴾	وَ	نَجَّيْنٰهُمَا	وَ	قَوْمَهُمَا
اور	البتہ تحقیق	ہم نے احسان کیا	موسیٰ اور ہارون پر	اور	ہم نے نجات دی ان دونوں کو	اور	ان کی قوم کو

مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ﴿١١٥﴾	وَ	نَصَرْنٰهُمْ	فَكَانُوْا	هُمُ	الْغٰلِبِيْنَ ﴿١١٦﴾	وَ	اٰتَيْنٰهُمَا
بہت بڑی (بھاری) مصیبت سے	اور	ہم نے مدد کی ان کی	چنانچہ ہوئے	وہی	غلبہ حاصل کرنے والے	اور	ہم نے دی ان دونوں کو

الْكِتٰبَ	الْمُسْتَبِيْنَ ﴿١١٧﴾	وَ	هَدَيْنٰهُمَا	الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ﴿١١٨﴾	وَ	تَرَكْنَا	عَلَيْهِمَا
کتاب	واضح	اور	ہم نے ہدایت دی ان دونوں کو	راہِ راست کی	اور	ہم نے چھوڑا	ان دونوں پر

فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿١١٩﴾	سَلٰمٌ	عَلٰى مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿١٢٠﴾	اِنَّا	كَذٰلِكَ	نَجْزِي	الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٢١﴾
پچھلے لوگوں میں	(کہ) سلام ہو	موسیٰ اور ہارون پر	بے شک ہم	اسی طرح	بدلہ دیتے ہیں	نیکی کرنے والوں کو

اِنَّهُمَا	مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٢٢﴾	وَ	اِنَّ	اِلْيَاسَ	لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٢٣﴾	اِذْ
بلاشبہ وہ دونوں	ہمارے مومن بندوں میں سے تھے	اور	بے شک	الیاس (بھی)	البتہ رسولوں میں سے تھا	جب

قَالَ	لِقَوْمِهٖٓ	اَ	لَا	تَتَّقُوْنَ ﴿١٢٤﴾	اَ	تَدْعُوْنَ	بَعْلًا	وَ	تَذَرُوْنَ
اس نے کہا	اپنی قوم سے	کیا	نہیں	تم ڈرتے؟	کیا	تم پکارتے ہو	بعل (بت) کو	اور	تم چھوڑ دیتے ہو

اَحْسَنَ	الْخٰلِقِيْنَ ﴿١٢٥﴾	اللّٰهَ	رَبَّكُمْ	وَ	رَبَّ	اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٢٦﴾
سب سے بہتر	پیدا کرنے والے (یعنی)	اللہ کو (جو)	رب ہے تمہارا	اور	رب ہے	تمہارے پہلے باپ دادوں کا؟

فَكَذَّبُوْهُ	فَاِنَّهُمْ	لَمُحْضَرُوْنَ ﴿١٢٧﴾	اِلَّا	عِبَادَ اللّٰهِ
پھر انہوں نے جھٹلایا اسے	سو یقیناً وہ (سب)	ضرور حاضر کیے جائیں گے	سوائے	اللہ کے (ان) بندوں کے (جو)

الْمُخْلَصِيْنَ ﴿١٢٨﴾	وَ	تَرَكْنَا	عَلَيْهِ	فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿١٢٩﴾	سَلٰمٌ	عَلٰٓى اِلْ يَاسِيْنَ ﴿١٣٠﴾
خالص کیے (چنے) ہوئے ہیں	اور	ہم نے چھوڑا	اس پر	پچھلے لوگوں میں	(کہ) سلام ہو	الیاسین پر

اِنَّا	كَذٰلِكَ	نَجْزِي	الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٣١﴾	اِنَّهٗ	مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٣٢﴾
بے شک ہم	اسی طرح	بدلہ دیتے ہیں	نیکی کرنے والوں کو	بے شک وہ تھا	ہمارے مومن بندوں میں سے

وَ	اِنَّ	لُوْطًا	لَّمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٣٣﴾	اِذْ	نَجَّيْنٰهُ	وَ	اَهْلَهٗ	اَجْمَعِيْنَ ﴿١٣٤﴾	اِلَّا
اور	بلاشبہ	لوط	البتہ رسولوں میں سے تھا	جب	ہم نے نجات دی اس کو	اور	اس کے اہل کو	سب کو	سوائے

عَجُوْزًا	فِی الْغٰبِرِيْنَ ﴿١٣٥﴾	ثُمَّ	دَمَّرْنَا	الْاٰخَرِيْنَ ﴿١٣٦﴾	وَ	اِنَّكُمْ	لَتَمُرُّوْنَ
ایک بڑھیا کے (جو تھی)	پیچھے رہ جانے والوں میں	پھر	ہم نے ہلاک کر دیا	دوسروں کو	اور	بے شک تم	البتہ گزرتے ہو

عَلَيْهِمْ	مُّصْبِحِيْنَ ﴿١٣٧﴾	وَ	بِالَّيْلِ	اَفَلَا	تَعْقِلُوْنَ ﴿١٣٨﴾	وَ	اِنَّ	يُوْنُسَ
ان (کے گھروں) پر	صبح کے وقت	اور	رات کو بھی	کیا پھر نہیں	تم عقل رکھتے؟	اور	بے شک	یونس

لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٣٩﴾	اِذْ	اَبَقَ	اِلَى	الْفُلْكِ	الْمَشْحُوْنِ ﴿١٤٠﴾	فَسَاهَمَ
البتہ رسولوں میں سے تھا	جب	وہ بھاگ کر گیا	طرف	کشتی	بھری ہوئی کے	پھر قرعہ اندازی کی (اہل کشتی نے)

فَكَانَ	مِنَ الْمُدْحَضِيْنَ ﴿١٤١﴾	فَالْتَقَمَهُ	الْحُوْتُ	وَ	هُوَ	مُلِيْمٌ ﴿١٤٢﴾	فَلَوْ
تو وہ ہو گیا	شکست خوردگان میں سے	چنانچہ نگل لیا اس کو	مچھلی نے	جبکہ	وہ	(خود کو) ملامت کرنے والا تھا	پھر اگر

لَآ	اَنَّهٗ	كَانَ	مِنَ الْمُسَبِّحِيْنَ ﴿١٤٣﴾	لَلَبِثَ	فِيْ بَطْنِهٖٓ	اِلٰى يَوْمِ
نہ (ہوتی یہ بات کہ)	بے شک وہ	تھا	تسبیح کرنے والوں میں سے	تو وہ رہتا	اس (مچھلی) کے پیٹ میں	اس دن تک

يُبْعَثُوْنَ ﴿١٤٤﴾	فَنَبَذْنٰهُ	بِالْعَرَآءِ	وَ	هُوَ	سَقِيْمٌ ﴿١٤٥﴾
کہ (جس میں) لوگ زندہ کر کے اٹھائے جائیں گے	پھر ہم نے ڈال دیا اس کو	چٹیل میدان میں	جبکہ	وہ	بیمار تھا

وَ	اَنْۢبَتْنَا	عَلَيْهِ	شَجَرَةً	مِّنْ يَّقْطِيْنٍ ﴿١٤٦﴾	وَ	اَرْسَلْنٰهُ	اِلٰى مِائَةِ اَلْفٍ
اور	ہم نے اگا دیا	اس پر	ایک درخت	بیل دار (جیسے کدو وغیرہ)	اور	ہم نے بھیجا اس کو	ایک لاکھ کی طرف

اَوْ	يَزِيْدُوْنَ ﴿١٤٧﴾	فَاٰمَنُوْا	فَمَتَّعْنٰهُمْ	اِلٰى حِيْنٍ ﴿١٤٨﴾
یا	(اس سے کچھ) زیادہ ہوں گے	پھر وہ ایمان لے آئے	تو ہم نے ان کو فائدہ (اٹھانے کا موقع) دیا	ایک وقت (مقرر) تک

فَاسْتَفْتِهِمْ	اَ	لِرَبِّكَ	الْبَنَاتُ	وَ	لَهُمُ	الْبَنُوْنَ ﴿١٤٩﴾	اَمْ	خَلَقْنَا
سو آپ پوچھیے ان سے	کیا	آپ کے رب کے لیے تو	بیٹیاں ہیں	اور	ان کے لیے	بیٹے؟	یا	ہم نے پیدا کیا

الْمَلٰٓئِكَةَ	اِنَاثًا	وَّ	هُمْ	شٰهِدُوْنَ ﴿١٥٠﴾	اَلَآ	اِنَّهُمْ	مِّنْ اِفْكِهِمْ	لَيَقُوْلُوْنَ ﴿١٥١﴾
فرشتوں کو	مؤنث	اس حال میں کہ	وہ	دیکھ رہے تھے؟	خبردار	بلاشبہ وہ	اپنی طرف سے جھوٹ گھڑ کر	البتہ وہ کہتے ہیں

وَلَدَ اللّٰهُ	وَ	اِنَّهُمْ	لَكٰذِبُوْنَ ﴿١٥٢﴾	اَصْطَفَى	الْبَنَاتِ	عَلَى الْبَنِيْنَ ﴿١٥٣﴾	مَا	لَكُمْ
اللہ کی اولاد ہے	اور	بے شک وہ	البتہ جھوٹے ہیں	کیا اس نے پسند کیا	بیٹیوں کو	بیٹوں پر؟	کیا ہے	تمہیں

كَيْفَ	تَحْكُمُونَ۝	أَ	فَلَا	تَذَكَّرُونَ۝	أَمْ	لَكُمْ	سُلْطٰنٌ مُّبِينٌ۝	فَأْتُوا بِكِتٰبِكُمْ
کیسا	تم فیصلہ کرتے ہو؟	کیا	پھر نہیں	تم غور کرتے؟	یا	تمہارے لیے ہے	کوئی واضح دلیل؟	تو تم لے آؤ اپنی کتاب

إِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِينَ۝	وَ	جَعَلُوا	بَيْنَهُ	وَ	بَيْنَ الْجِنَّةِ	نَسَبًا
اگر	تم ہو	سچے	اور	انہوں نے ٹھہرایا	اس (اللہ) کے درمیان	اور	جنوں کے درمیان	رشتہ

وَ	لَقَدْ	عَلِمَتِ	الْجِنَّةُ	إِنَّهُمْ	لَمُحْضَرُونَ۝	سُبْحٰنَ اللّٰهِ	عَمَّا
اور	البتہ تحقیق	جان لیا	جنوں نے	کہ بلاشبہ وہ	ضرور حاضر کیے جائیں گے	اللہ پاک ہے	ان (باتوں) سے

يَصِفُونَ۝	إِلَّا	عِبَادَ اللّٰهِ	الْمُخْلَصِينَ۝	فَإِنَّكُمْ
جو وہ (اس کی بابت) بیان کرتے ہیں	سوائے	اللہ کے (ان) بندوں کے	جو خالص کیے (چنے) ہوئے ہیں	پس بے شک تم

وَ	مَا	تَعْبُدُونَ۝	مَا	أَنْتُمْ	عَلَيْهِ	بِفٰتِنِينَ۝	إِلَّا	مَنْ
اور	وہ جن کی	تم عبادت کرتے ہو	نہیں ہو	تم	اس (اللہ) کے خلاف	بہکانے والے	مگر	اسی کو کہ

هُوَ	صَالِ الْجَحِيمِ۝	وَ	مَا	مِنَّا	إِلَّا	لَهُ	مَقَامٌ	مَّعْلُومٌ۝
وہ	جہنم میں جانے والا ہے	اور	نہیں ہے	ہم (فرشتوں) میں سے (کوئی)	مگر	اس کے لیے	مرتبہ ہے	معلوم (اللہ کے نزدیک)

وَ	إِنَّا لَنَحْنُ	الصَّآفُّونَ۝	وَ	إِنَّا لَنَحْنُ	الْمُسَبِّحُونَ۝
اور	بے شک ہم تو البتہ	صف باندھے کھڑے رہنے والے ہیں	اور	بیشک ہم تو البتہ	تسبیح (پاکیزگی بیان) کرنے والے ہیں

وَ	إِنْ	كَانُوا	لَيَقُولُونَ۝	لَوْ	أَنَّ	عِنْدَنَا	ذِكْرًا	مِّنَ الْأَوَّلِينَ۝
اور	یقیناً	وہ (کفار) تھے	البتہ کہتے	اگر	ہوتی	ہمارے پاس	نصیحت (کتاب)	پہلے لوگوں کی

لَكُنَّا	عِبَادَ اللّٰهِ	الْمُخْلَصِينَ۝	فَكَفَرُوا	بِهِ	فَسَوْفَ
(تو) ہم ضرور ہوتے	اللہ کے بندے	برگزیدہ	تو انہوں نے کفر کیا	اس کے ساتھ	پھر عنقریب

يَعْلَمُونَ۝	وَ	لَقَدْ	سَبَقَتْ	كَلِمَتُنَا	لِعِبَادِنَا	الْمُرْسَلِينَ۝
وہ جان لیں گے	اور	البتہ تحقیق	پہلے سے صادر ہو چکی ہے	ہماری بات	اپنے بندوں کے لیے	جو بھیجے ہوئے (رسول) ہیں

إِنَّهُمْ لَهُمُ	الْمَنْصُورُونَ۝	وَ	إِنَّ	جُنْدَنَا	لَهُمُ	الْغٰلِبُونَ۝	فَتَوَلَّ	عَنْهُمْ
کہ بے شک البتہ وہی	مدد کیے جائیں گے	اور	بلاشبہ	ہمارا لشکر	البتہ وہی	غالب رہے گا	سو آپ منہ موڑ لیجیے	ان سے

حَتّٰى حِينٍ۝	وَ	أَبْصِرْهُمْ	فَسَوْفَ	يُبْصِرُونَ۝	أَ	فَبِعَذَابِنَا	يَسْتَعْجِلُونَ۝
ایک مدت تک	اور	آپ دیکھیے انہیں	پھر عنقریب	وہ بھی دیکھیں گے	کیا	پھر ہمارا عذاب	وہ جلدی مانگتے ہیں؟

فَاِذَا	نَزَلَ	بِسَاحَتِهِمْ	فَسَآءَ	صَبَاحُ	الْمُنْذَرِيْنَ ۝	وَ	تَوَلَّ
سو جب	وہ نازل ہوگا	ان کے صحن میں	تو بری ہوگی	صبح	ڈرائے گئے لوگوں کی	اور	آپ اعراض کر لیجیے

عَنْهُمْ	حَتّٰى حِيْنٍ ۝	وَ	اَبْصِرْ	فَسَوْفَ	يُبْصِرُوْنَ ۝	سُبْحٰنَ	رَبِّكَ	رَبِّ الْعِزَّةِ
ان سے	ایک مدت تک	اور	آپ دیکھیے	پھر عنقریب	وہ بھی دیکھیں گے	پاک ہے	آپ کا رب	عزت کا مالک

عَمَّا	يَصِفُوْنَ ۝	وَ	سَلٰمٌ	عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ۝	وَ	الْحَمْدُ	لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝	ع
ان (باتوں) سے جو	وہ (مشرک) بیان کرتے ہیں	اور	سلام ہے	(سب) رسولوں پر	اور	تمام تعریفیں	اللہ رب العالمین کے لیے ہیں	

سُوْرَةُ صٓ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے

آیاتها ٨٨ رکوعاتها ٥

صٓ	وَ	الْقُرْاٰنِ ذِي الذِّكْرِ ۝	بَلِ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	فِيْ عِزَّةٍ	وَّ	شِقَاقٍ ۝
ص	قسم ہے	قرآن نصیحت والے کی	بلکہ	وہ لوگ جنہوں نے	کفر کیا	(وہ) تکبر میں	اور	مخالفت میں (پڑے ہوئے) ہیں

كَمْ	اَهْلَكْنَا	مِنْ قَبْلِهِمْ	مِّنْ قَرْنٍ	فَنَادَوْا	وَّ	لَاتَ
کتنی ہی	ہم نے ہلاک کر دیں	ان سے پہلے	قومیں	تو انہوں نے پکارا (مدد کے لیے)	اور	نہ رہا تھا

حِيْنَ	مَنَاصٍ ۝	وَ	عَجِبُوْٓا	اَنْ	جَآءَهُمْ	مُّنْذِرٌ	مِّنْهُمْ	وَ	قَالَ
وہ وقت	خلاصی کا	اور	انہوں نے تعجب کیا	اس بات پر کہ	آیا ان کے پاس	ایک ڈرانے والا	انہی میں سے	اور	کہا

الْكٰفِرُوْنَ	هٰذَا	سٰحِرٌ	كَذَّابٌ ۝	اَ	جَعَلَ	الْاٰلِهَةَ	اِلٰهًا وَّاحِدًا	اِنَّ
کافروں نے	یہ (تو)	جادوگر ہے	انتہائی جھوٹا ہے	کیا	اس نے کر دیا	(سب) معبودوں کو	ایک ہی معبود؟	بے شک

هٰذَا	لَشَيْءٌ	عُجَابٌ ۝	وَ	انْطَلَقَ	الْمَلَاُ	مِنْهُمْ	اَنِ	امْشُوْا	وَ	اصْبِرُوْا
یہ (تو)	ایک چیز ہے	بڑی عجیب	اور	چلے	سردار	ان کے (یہ کہتے ہوئے)	کہ	تم چلو	اور	ڈٹے رہو

عَلٰٓى اٰلِهَتِكُمْ	اِنَّ	هٰذَا	لَشَيْءٌ	يُّرَادُ ۝	مَا	سَمِعْنَا	بِهٰذَا
اپنے معبودوں پر	بے شک	یہ (تو)	کوئی چیز (غرض) ہے	(کہ اس کا) ارادہ کیا جاتا ہے	نہیں	ہم نے سنی	یہ بات

فِي الْمِلَّةِ الْاٰخِرَةِ	اِنْ	هٰذَآ	اِلَّا	اخْتِلَاقٌ ۝	ءَ	اُنْزِلَ	عَلَيْهِ	الذِّكْرُ
پچھلے دین میں	نہیں ہے	یہ	مگر	گھڑی ہوئی بات	کیا	نازل کی گئی ہے	اسی پر	نصیحت

مِنْ بَيْنِنَا ط	بَلْ	هُمْ	فِيْ شَكٍّ	مِّنْ ذِكْرِيْ	بَلْ	لَّمَّا	يَذُوْقُوْا
ہمارے درمیان میں سے؟	بلکہ	وہ تو	شک میں ہیں	میری نصیحت سے	بلکہ	ابھی تک نہیں	انہوں نے چکھا

عَذَابِ ﴿٨﴾	اَمْ	عِنْدَهُمْ	خَزَآئِنُ	رَحْمَةِ رَبِّكَ	الْعَزِيْزِ	الْوَهَّابِ ﴿٩﴾
میرا عذاب	کیا	ان کے پاس	خزانے ہیں	آپ کے رب کی رحمت کے	جو نہایت غالب	بہت دینے والا ہے؟

اَمْ	لَهُمْ	مُّلْكُ	السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	وَ	مَا	بَيْنَهُمَا	فَلْيَرْتَقُوْا
یا	ان کے لیے ہے	بادشاہی	آسمانوں اور زمین کی	اور	جو کچھ	ان دونوں کے درمیان ہے؟	تو چاہیے کہ وہ چڑھ جائیں (آسمان پر)

فِی الْاَسْبَابِ ﴿١٠﴾	جُنْدٌ	مَّا	هُنَالِكَ	مَهْزُوْمٌ	مِّنَ الْاَحْزَابِ ﴿١١﴾	كَذَّبَتْ
رسیوں کے ذریعے سے	(یہ) ایک لشکر ہے	چھوٹا سا	(جو) وہاں	شکست خوردہ ہوگا	لشکروں میں سے	جھٹلایا

قَبْلَهُمْ	قَوْمُ نُوْحٍ	وَّ	عَادٌ	وَّ	فِرْعَوْنُ	ذُو الْاَوْتَادِ ﴿١٢﴾	وَ	ثَمُوْدُ	وَ	قَوْمُ	لُوْطٍ
ان سے پہلے	قوم نوح	اور	عاد	اور	فرعون	میخوں والے نے	اور	(قوم) ثمود	اور	قوم	لوط

وَ	اَصْحٰبُ لْـَٔيْكَةِ	اُولٰٓئِكَ	الْاَحْزَابُ ﴿١٣﴾	اِنْ كُلٌّ	اِلَّا	كَذَّبَ	الرُّسُلَ
اور	بن والوں نے (بھی)	یہ	لشکر ہیں	نہیں ہے (ان میں سے) کوئی بھی	مگر	اس نے جھٹلایا	رسولوں کو

فَحَقَّ	عِقَابِ ﴿١٤﴾	وَ	مَا	يَنْظُرُ	هٰٓؤُلَآءِ	اِلَّا	صَيْحَةً وَّاحِدَةً	مَّا
تو ثابت ہوگیا	(ان پر) میرا عذاب	اور	نہیں	انتظار کر رہے	یہ لوگ	مگر	ایک زور کی آواز کا	نہیں ہوگا

لَهَا	مِنْ فَوَاقٍ ﴿١٥﴾	وَ	قَالُوْا	رَبَّنَا	عَجِّلْ	لَّنَا	قِطَّنَا
اس کے لیے	(درمیان میں) کوئی وقفہ	اور	(کافروں نے) کہا	اے ہمارے رب!	تو جلدی دے	ہمیں	ہمارا حصہ

قَبْلَ	يَوْمِ الْحِسَابِ ﴿١٦﴾	اِصْبِرْ	عَلٰى مَا	يَقُوْلُوْنَ	وَ	اذْكُرْ	عَبْدَنَا
پہلے	یوم حساب سے	آپ صبر کیجیے	ان (باتوں) پر جو	وہ کہتے ہیں	اور	یاد کیجیے	ہمارے بندے

دَاوٗدَ	ذَا الْاَيْدِ	اِنَّهٗٓ	اَوَّابٌ ﴿١٧﴾	اِنَّا	سَخَّرْنَا	الْجِبَالَ
داود	صاحب قوت کو	بے شک وہ	بہت رجوع کرنے والا تھا	بے شک ہم نے	تابع کر دیا تھا	پہاڑوں کو

مَعَهٗ	يُسَبِّحْنَ	بِالْعَشِيِّ	وَ	الْاِشْرَاقِ ﴿١٨﴾	وَ	الطَّيْرَ	مَحْشُوْرَةً
اس کے ساتھ	وہ تسبیح بیان کرتے تھے	شام	اور	صبح	اور	پرندوں کو بھی (تابع کر دیا)	جبکہ وہ جمع ہوتے تھے

كُلٌّ	لَّهٗٓ	اَوَّابٌ ﴿١٩﴾	وَ	شَدَدْنَا	مُلْكَهٗ	وَ	اٰتَيْنٰهُ
سب	اس کے آگے	رجوع کرنے والے تھے	اور	ہم نے مضبوط کر دی تھی	اس کی بادشاہی	اور	ہم نے دی تھی اسے

الْحِكْمَةَ	وَ	فَصْلَ	الْخِطَابِ ﴿٢٠﴾	وَ	هَلْ	اَتٰىكَ	نَبَؤُا	الْخَصْمِ	اِذْ
حکمت	اور	فیصلہ کن	خطاب (کی صلاحیت)	اور	کیا	آئی آپ کے پاس	خبر	جھگڑنے والوں کی؟	جب

تَسَوَّرُوا	الْمِحْرَابَ (21)	إِذْ	دَخَلُوا	عَلٰى دَاوٗدَ	فَفَزِعَ	مِنْهُمْ	قَالُوا	لَا تَخَفْ
وہ دیوار پھاند کر آ گئے	کمرے میں	جب	وہ داخل ہوئے	داود پر	تو وہ گھبرا گئے	ان سے	انہوں نے کہا	آپ نہ ڈریں

خَصْمٰنِ	بَغٰى	بَعْضُنَا	عَلٰى بَعْضٍ	فَاحْكُمْ	بَيْنَنَا
(ہم) دو جھگڑنے والے ہیں	زیادتی کی ہے	ہمارے بعض نے	بعض پر	لہٰذا آپ فیصلہ فرمائیں	ہمارے درمیان

بِالْحَقِّ	وَ	لَا	تُشْطِطْ	وَ	اهْدِنَا	إِلٰى سَوَآءِ الصِّرَاطِ (22)	إِنَّ	هٰذَآ	أَخِيْ
حق کے ساتھ	اور	نہ	بے انصافی کیجیے	اور	ہماری رہنمائی کیجیے	سیدھی راہ کی طرف	بے شک	یہ	میرا بھائی ہے

لَهٗ	تِسْعٌ وَّتِسْعُوْنَ	نَعْجَةً	وَ	لِيَ	نَعْجَةٌ وَّاحِدَةٌ	فَقَالَ	أَكْفِلْنِيْهَا
اس کے پاس	ننانوے	دنبیاں ہیں	اور	میرے پاس	ایک ہی دنبی ہے	تو (یہ) کہتا ہے	وہ بھی میرے سپرد کر دے

وَ	عَزَّنِيْ	فِي الْخِطَابِ (23)	قَالَ	لَقَدْ	ظَلَمَكَ	بِسُؤَالِ	نَعْجَتِكَ
اور	مجھ پر غالب آ جاتا ہے	بات کرنے میں	آپ نے فرمایا	البتہ تحقیق	اس نے تجھ پر ظلم کیا ہے	سوال کر کے	تیری دنبی کا

إِلٰى نِعَاجِهٖ	وَ	إِنَّ	كَثِيْرًا	مِّنَ الْخُلَطَآءِ	لَيَبْغِيْ	بَعْضُهُمْ
(تاکہ اسے بھی ملا لے) اپنی دنبیوں میں	اور	بلاشبہ	بہت سے	شرکاء	البتہ زیادتی کرتے ہیں	ان کے بعض

عَلٰى بَعْضٍ	إِلَّا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	وَ	قَلِيْلٌ مَّا هُمْ	وَ
بعض پر	مگر	وہ لوگ جو	ایمان لائے	اور	انہوں نے عمل کیے	نیک	اور	تھوڑے ہی ہیں ایسے لوگ	اور

ظَنَّ دَاوٗدُ	أَنَّمَا	فَتَنّٰهُ	فَاسْتَغْفَرَ	رَبَّهٗ	وَ	خَرَّ	رَاكِعًا
داود نے یقین کر لیا	کہ	ہم نے اسے آزمایا ہے	تو اس نے بخشش مانگی	اپنے رب سے	اور	وہ گر پڑا	رکوع میں

سجدہ

وَ	أَنَابَ (24)	فَغَفَرْنَا	لَهٗ	ذٰلِكَ	وَ	إِنَّ	لَهٗ	عِنْدَنَا	لَزُلْفٰى
اور	رجوع کیا	پھر ہم نے بخش دی	اس کی	یہ (غلطی)	اور	بے شک	اس کے لیے	ہمارے پاس	البتہ بڑا قرب ہے

وَ	حُسْنَ	مَاٰبٍ (25)	يٰدَاوٗدُ	إِنَّا	جَعَلْنٰكَ	خَلِيْفَةً	فِي الْأَرْضِ	فَاحْكُمْ
اور	اچھا	ٹھکانا ہے	اے داود!	بے شک ہم نے	بنایا ہے تجھے	خلیفہ	زمین میں	لہٰذا تو فیصلہ کر

بَيْنَ النَّاسِ	بِالْحَقِّ	وَ	لَا	تَتَّبِعِ	الْهَوٰى	فَيُضِلَّكَ	عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
لوگوں کے درمیان	حق کے ساتھ	اور	نہ	اتباع کر	خواہش نفس کا	کہ وہ تجھے گمراہ کر دے	اللہ کی راہ سے

إِنَّ	الَّذِيْنَ	يَضِلُّوْنَ	عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	لَهُمْ	عَذَابٌ شَدِيْدٌ	بِمَا	نَسُوْا
بلاشبہ	وہ لوگ جو	گمراہ ہوتے ہیں	اللہ کے راستے سے	ان کے لیے ہے	شدید عذاب	بسبب اس کے جو	انہوں نے بھلا دیا

يَوْمَ الْحِسَابِ ٢٦	وَ	مَا	خَلَقْنَا	السَّمَآءَ وَالْاَرْضَ	وَ	مَا	بَيْنَهُمَا	بَاطِلًا
یوم حساب کو	اور	نہیں	ہم نے پیدا کیا	آسمان اور زمین کو	اور	جو کچھ کہ	ان کے درمیان ہے	بے کار

ذٰلِكَ	ظَنُّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	فَوَيْلٌ	لِّلَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
یہ (تو)	گمان ہے	ان لوگوں کا جنہوں نے	کفر کیا	چنانچہ ہلاکت ہے	ان لوگوں کے لیے جنہوں نے	کفر کیا

مِنَ النَّارِ ٢٧	اَمْ	نَجْعَلُ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ
(دوزخ کی) آگ سے	کیا	ہم کر دیں گے	ان لوگوں کو جو	ایمان لائے	اور	انہوں نے عمل کیے	نیک

كَالْمُفْسِدِيْنَ	فِي الْاَرْضِ	اَمْ	نَجْعَلُ	الْمُتَّقِيْنَ	كَالْفُجَّارِ ٢٨
ان لوگوں کی مانند جو فساد کرنے والے ہیں	زمین میں	یا	ہم کر دیں گے	پرہیزگاروں کو	بدکاروں کی مانند

كِتٰبٌ	اَنْزَلْنٰهُ	اِلَيْكَ	مُبٰرَكٌ	لِّيَدَّبَّرُوْٓا	اٰيٰتِهٖ	وَ
(یہ) ایک کتاب ہے	ہم نے نازل کیا اسے	آپ کی طرف	بڑی برکت والی ہے	تاکہ وہ غور کریں	اس کی آیتوں پر	اور

لِيَتَذَكَّرَ	اُولُوا الْاَلْبَابِ ٢٩	وَ	وَهَبْنَا	لِدَاوٗدَ	سُلَيْمٰنَ	نِعْمَ الْعَبْدُ	اِنَّهٗ
تاکہ نصیحت پکڑیں	عقل والے	اور	ہم نے عطا کیا	داود کو	سلیمان	(وہ) اچھا بندہ تھا	بلاشبہ وہ

اَوَّابٌ ٣٠	اِذْ	عُرِضَ	عَلَيْهِ	بِالْعَشِيِّ	الصّٰفِنٰتُ	الْجِيَادُ ٣١	فَقَالَ
بہت رجوع کرنے والا تھا	جب	پیش کیے گئے	اس پر	شام کے وقت	اصیل تیز رو	عمدہ (گھوڑے)	تو اس نے کہا

اِنِّيْٓ	اَحْبَبْتُ	حُبَّ الْخَيْرِ	عَنْ ذِكْرِ رَبِّيْ	حَتّٰى	تَوَارَتْ	بِالْحِجَابِ ٣٢
بلاشبہ میں نے	محبوب رکھا ہے	مال کی محبت کو	اپنے رب کی یاد کی وجہ سے	یہاں تک کہ	چھپ گئے (گھوڑے)	اوٹ میں

رُدُّوْهَا	عَلَيَّ	فَطَفِقَ	مَسْحًا	بِالسُّوْقِ	وَ	الْاَعْنَاقِ ٣٣	وَ	لَقَدْ
(کہا:) ان کو واپس لاؤ	میرے پاس	تو وہ لگے	(ہاتھ) پھیرنے	پنڈلیوں پر	اور	گردنوں پر	اور	البتہ تحقیق

فَتَنَّا	سُلَيْمٰنَ	وَ	اَلْقَيْنَا	عَلٰى كُرْسِيِّهٖ	جَسَدًا	ثُمَّ	اَنَابَ ٣٤	قَالَ	رَبِّ
ہم نے آزمایا	سلیمان کو	اور	ہم نے ڈالا	اس کی کرسی پر	ایک دھڑ	پھر	وہ رجوع ہوا	اس نے کہا	اے میرے رب!

اغْفِرْ	لِيْ	وَ	هَبْ	لِيْ	مُلْكًا	لَّا	يَنْۢبَغِيْ	لِاَحَدٍ	مِّنْ بَعْدِيْ	اِنَّكَ اَنْتَ
تو بخش دے	مجھے	اور	تو عطا کر	مجھے	ایسی بادشاہی کہ	نہ	لائق ہو	کسی کے لیے	میرے بعد	بلاشبہ تو ہی ہے

الْوَهَّابُ ٣٥	فَسَخَّرْنَا	لَهُ	الرِّيْحَ	تَجْرِيْ	بِاَمْرِهٖ	رُخَآءً	حَيْثُ اَصَابَ ٣٦
بہت عطا کرنے والا	چنانچہ ہم نے تابع کر دی	اس کے	ہوا	وہ چلتی تھی	اس کے حکم سے	نرمی سے	جہاں کا وہ ارادہ کرتا

وَ	الشَّيٰطِيْنَ	كُلَّ	بَنَّآءٍ	وَّ	غَوَّاصٍ ﴿۳۷﴾	وَّ	اٰخَرِيْنَ	مُقَرَّنِيْنَ
اور (تابع کر دیا)	شیطانوں کو (بھی)	ہر	عمارت بنانے والے	اور	غوطہ لگانے والے کو	اور	دوسروں کو	(جو کہ) جکڑے ہوئے تھے

فِي الْاَصْفَادِ ﴿۳۸﴾	هٰذَا	عَطَآؤُنَا	فَامْنُنْ	اَوْ	اَمْسِكْ	بِغَيْرِ	حِسَابٍ ﴿۳۹﴾	وَ	اِنَّ	لَهٗ
زنجیروں میں	یہ ہے	ہماری بخشش	پھر احسان کر	یا	محفوظ رکھ	نہیں ہوگا	کوئی حساب	اور	بے شک	اس کے لیے

عِنْدَنَا	لَزُلْفٰى	وَ	حُسْنَ	مَاٰبٍ ﴿۴۰﴾	وَ	اذْكُرْ	عَبْدَنَآ اَيُّوْبَ	اِذْ
ہمارے پاس	البتہ بڑا قرب ہے	اور	اچھا	ٹھکانا ہے	اور	آپ یاد کریں	ہمارے بندے ایوب کو	جب

نَادٰى	رَبَّهٗٓ	اَنِّيْ	مَسَّنِيَ	الشَّيْطٰنُ	بِنُصْبٍ	وَّ	عَذَابٍ ﴿۴۱﴾	اُرْكُضْ
اس نے پکارا	اپنے رب کو	کہ بلاشبہ	پہنچائی مجھے	شیطان نے	تکلیف	اور	ایذا	(اللہ نے فرمایا) تو مار

بِرِجْلِكَ	هٰذَا	مُغْتَسَلٌۢ	بَارِدٌ	وَّ	شَرَابٌ ﴿۴۲﴾	وَ	وَهَبْنَا	لَهٗٓ	اَهْلَهٗ
اپنا پیر (زمین پر)	یہ (پانی ہے)	غسل کرنے کو	ٹھنڈا	اور	پینے کو	اور	ہم نے عطا کیے	اس کو	اس کے گھر والے

وَ	مِثْلَهُمْ	مَّعَهُمْ	رَحْمَةً مِّنَّا	وَ	ذِكْرٰى	لِاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿۴۳﴾	وَ	خُذْ	بِيَدِكَ
اور	ان کے برابر مزید	ان کے ساتھ	اپنی رحمت سے	اور	نصیحت	عقل مندوں کے لیے	اور	تو پکڑ	اپنے ہاتھ میں

ضِغْثًا	فَاضْرِبْ	بِّهٖ	وَ	لَا	تَحْنَثْ	اِنَّا	وَجَدْنٰهُ
ایک مٹھا تنکوں کا (یعنی جھاڑو)	اور مار	اس کے ساتھ (اپنی بیوی کو)	اور	نہ	توڑ قسم	بے شک ہم نے	پایا اس کو

صَابِرًا	نِعْمَ الْعَبْدُ	اِنَّهٗٓ	اَوَّابٌ ﴿۴۴﴾	وَ	اذْكُرْ	عِبٰدَنَآ	اِبْرٰهِيْمَ	وَ	اِسْحٰقَ
صابر	(وہ) اچھا بندہ تھا	بلاشبہ وہ	بہت رجوع کرنے والا تھا	اور	یاد کیجیے	ہمارے بندوں	ابراہیم	اور	اسحاق

وَ	يَعْقُوْبَ	اُولِي الْاَيْدِيْ وَ الْاَبْصَارِ ﴿۴۵﴾	اِنَّآ	اَخْلَصْنٰهُمْ	بِخَالِصَةٍ
اور	یعقوب کو	جو اصحاب قوت اور بصیرت تھے	بے شک ہم نے	چن لیا تھا ان کو	ایک خاص (خصلت) کے ساتھ

ذِكْرَى الدَّارِ ﴿۴۶﴾	وَ	اِنَّهُمْ	عِنْدَنَا	لَمِنَ الْمُصْطَفَيْنَ الْاَخْيَارِ ﴿۴۷﴾	وَ	اذْكُرْ	اِسْمٰعِيْلَ
(وہ ہے) یاد آخرت	اور	بے شک وہ	ہمارے نزدیک	البتہ برگزیدہ بہترین بندوں میں سے تھے	اور	یاد کیجیے	اسماعیل

وَ	الْيَسَعَ	وَ	ذَا الْكِفْلِ	وَ	كُلٌّ	مِّنَ الْاَخْيَارِ ﴿۴۸﴾	هٰذَا	ذِكْرٌ	وَ
اور	یسع	اور	ذوالکفل کو	اور	ہر ایک (ان میں سے)	نیکوں میں سے تھا	یہ	ایک نصیحت ہے	اور

اِنَّ	لِلْمُتَّقِيْنَ	لَحُسْنَ مَاٰبٍ ﴿۴۹﴾	جَنّٰتِ	عَدْنٍ	مُّفَتَّحَةً	لَّهُمُ
بے شک	متقیوں کے لیے	البتہ اچھا ٹھکانا ہے	باغات ہیں	ہمیشہ رہنے کے	کھلے ہوں گے	ان کے لیے

الْأَبْوَابُ ۝	مُتَّكِئِينَ	فِيهَا	يَدْعُونَ	فِيهَا	بِفَاكِهَةٍ	كَثِيرَةٍ	وَ	شَرَابٍ ۝
(ان کے) دروازے	تکیہ لگائے ہوں گے	ان میں	وہ منگوائیں گے	ان میں	میوے	بہت سے	اور	مشروبات

وَ	عِنْدَهُمْ	قَاصِرَاتُ الطَّرْفِ	أَتْرَابٌ ۝	هٰذَا	مَا	تُوعَدُونَ
اور	ان کے پاس ہوں گی	نیچی نگاہ رکھنے والیاں	ہم عمر (بیویاں)	یہ ہے	وہ (اجر) جس کا	تم وعدہ دیے جاتے تھے

لِيَوْمِ الْحِسَابِ ۝	إِنَّ	هٰذَا	لَرِزْقُنَا	مَا	لَهُ	مِنْ نَفَادٍ ۝	هٰذَا ۚ
یوم حساب کے لیے	بے شک	یہ	البتہ ہمارا رزق ہے	نہیں ہے	اس کے لیے	کبھی ختم ہونا	یہ ہے (معاملہ اہل خیر کا)

وَ	إِنَّ	لِلطَّاغِينَ	لَشَرَّ	مَآبٍ ۝	جَهَنَّمَ	يَصْلَوْنَهَا	فَبِئْسَ
اور	بلاشبہ	سرکشوں کے لیے	البتہ بہت برا	ٹھکانا ہے	(یعنی) جہنم	وہ اس میں داخل ہوں گے	پس بری ہے (وہ)

الْمِهَادُ ۝	هٰذَا	فَلْيَذُوقُوهُ	حَمِيمٌ	وَ	غَسَّاقٌ ۝	وَ	آخَرُ
آرام کرنے کی جگہ	یہ ہے	تو وہ چکھیں اس کو	کھولتا ہوا پانی	اور	پیپ	اور	دوسرے (عذاب) ہیں

مِنْ شَكْلِهِ	أَزْوَاجٌ ۝	هٰذَا	فَوْجٌ	مُقْتَحِمٌ	مَعَكُمْ	لَا	مَرْحَبًا	بِهِمْ ۚ
اس کی شکل ہی	کئی قسم کے	یہ ہے	ایک گروہ	جو گھسا چلا آتا ہے	تمہارے ساتھ	نہ	خوشی اور فراخی ہو	ان کے لیے

إِنَّهُمْ	صَالُوا	النَّارِ ۝	قَالُوا	بَلْ	أَنْتُمْ	لَا	مَرْحَبًا	بِكُمْ ۖ
بے شک یہ	داخل ہونے والے ہیں	آگ میں	وہ کہیں گے	بلکہ	تم ہی ہو (ایسے کہ)	نہ	خوشی اور فراخی ہو	تمہارے لیے

أَنْتُمْ قَدَّمْتُمُوهُ	لَنَا ۖ	فَبِئْسَ	الْقَرَارُ ۝	قَالُوا	رَبَّنَا	مَنْ	قَدَّمَ	لَنَا
تمھی آگے لائے ہو اس (عذاب) کو	ہمارے	پس بری ہے (وہ)	قرارگاہ	وہ کہیں گے	اے ہمارے رب!	جو	آگے لایا	ہمارے

هٰذَا	فَزِدْهُ	عَذَابًا	ضِعْفًا	فِي النَّارِ ۝	وَ	قَالُوا	مَا	لَنَا	لَا	نَرَىٰ
یہ	پس تو زیادہ کر اس کو	عذاب	دگنا	آگ میں	اور	وہ کہیں گے	کیا ہے	ہمارے لیے	نہیں	ہم دیکھتے

رِجَالًا	كُنَّا	نَعُدُّهُمْ	مِنَ الْأَشْرَارِ ۝	أَتَّخَذْنَاهُمْ	سِخْرِيًّا
ان آدمیوں کو	(کہ) ہم تھے	ان کو شمار کرتے	برے لوگوں میں؟	کیا ہم نے بنائے رکھا ان کو (دنیا میں)	مذاق (غلط طور پر)

أَمْ	زَاغَتْ	عَنْهُمُ	الْأَبْصَارُ ۝	إِنَّ	ذٰلِكَ	لَحَقٌّ	تَخَاصُمُ	أَهْلِ النَّارِ ۝	قُلْ
یا	پھر گئیں	ان سے	(ہماری) نگاہیں؟	بلاشبہ	یہ	البتہ حق ہے	باہم جھگڑنا	اہل دوزخ کا	آپ کہہ دیجیے

إِنَّمَا أَنَا	مُنْذِرٌ ۖ	وَ	مَا	مِنْ	إِلٰهٍ	إِلَّا	اللّٰهُ	الْوَاحِدُ	الْقَهَّارُ ۝
بس میں تو	ایک ڈرانے والا ہوں	اور	نہیں ہے	کوئی	معبود	مگر	اللہ	یکتا	بہت قوتوں والا

رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	وَ	مَا	بَيْنَهُمَا	الْعَزِيْزُ	الْغَفَّارُ ۝۶۶	قُلْ				
رب آسمانوں اور زمین کا	اور	(ان کا) جو کچھ	ان دونوں کے درمیان میں ہے	خوب غالب	بہت معاف کرنے والا	آپ کہہ دیجیے				
هُوَ	نَبَؤٌا	عَظِيْمٌ ۝۶۷	اَنْتُمْ	عَنْهُ	مُعْرِضُوْنَ ۝۶۸	مَا	كَانَ	لِيَ	مِنْ	عِلْمٍ
وہ	ایک خبر ہے	بہت بڑی	تم	اس سے	اعراض کرنے والے ہو	نہیں	تھا	مجھے	کوئی	علم
بِالْمَلَاِ الْاَعْلٰى	اِذْ	يَخْتَصِمُوْنَ ۝۶۹	اِنْ	يُّوْحٰى	اِلَيَّ	اِلَّآ	اَنَّمَآ اَنَا	نَذِيْرٌ		
مجلس بالا کا	جب	وہ تکرار کر رہے تھے	نہیں	وحی کی جاتی	میری طرف	مگر	(یہ کہ) بس میں تو	ایک ڈرانے والا ہوں		
مُّبِيْنٌ ۝۷۰	اِذْ	قَالَ	رَبُّكَ	لِلْمَلٰٓئِكَةِ	اِنِّيْ	خَالِقٌۢ	بَشَرًا	مِّنْ طِيْنٍ ۝۷۱		
کھول کر	جب	کہا	آپ کے رب نے	فرشتوں سے	بے شک میں	پیدا کرنے والا ہوں	ایک انسان	مٹی سے		
فَاِذَا	سَوَّيْتُهٗ	وَ	نَفَخْتُ	فِيْهِ	مِنْ رُّوْحِيْ	فَقَعُوْا	لَهٗ	سٰجِدِيْنَ ۝۷۲		
چنانچہ جب	میں ٹھیک بنا دوں اسے	اور	میں پھونک دوں	اس میں	اپنی روح سے	تو تم گر پڑنا	اس کے لیے	سجدہ کرتے ہوئے		
فَسَجَدَ	الْمَلٰٓئِكَةُ	كُلُّهُمْ	اَجْمَعُوْنَ ۝۷۳	اِلَّآ	اِبْلِيْسَ	اِسْتَكْبَرَ	وَ	كَانَ		
پھر سجدہ کیا	فرشتوں نے	سب کے سب نے	اکٹھے	مگر	ابلیس نے	اس نے تکبر کیا	اور	وہ ہو گیا		
مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ۝۷۴	قَالَ	يٰٓاِبْلِيْسُ	مَا	مَنَعَكَ	اَنْ تَسْجُدَ	لِمَا	خَلَقْتُ			
کافروں میں سے	(اللہ نے) فرمایا	اے ابلیس!	کس چیز نے	تجھے منع کیا	اس سے کہ تو سجدہ کرے	اس کو جسے	میں نے پیدا کیا			
بِيَدَيَّ	اَسْتَكْبَرْتَ	اَمْ	كُنْتَ	مِنَ الْعَالِيْنَ ۝۷۵	قَالَ	اَنَا	خَيْرٌ	مِّنْهُ		
اپنے ہاتھوں سے؟	کیا تو نے تکبر کیا	یا	تو تھا	بلند درجہ لوگوں میں سے؟	اس نے کہا	میں	بہتر ہوں	اس سے		
خَلَقْتَنِيْ	مِنْ نَّارٍ	وَّ	خَلَقْتَهٗ	مِنْ طِيْنٍ ۝۷۶	قَالَ	فَاخْرُجْ	مِنْهَا			
تو نے پیدا کیا مجھے	آگ سے	اور	تو نے پیدا کیا اسے	مٹی سے	فرمایا	اب تو نکل جا	یہاں سے			
فَاِنَّكَ	رَجِيْمٌ ۝۷۷	وَّ	اِنَّ	عَلَيْكَ	لَعْنَتِيْٓ	اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ۝۷۸	قَالَ	رَبِّ		
پس بے شک تو	مردود ہے	اور	بے شک	تجھ پر	میری لعنت ہے	یوم جزا تک	اس نے کہا	اے میرے رب!		
فَاَنْظِرْنِيْٓ	اِلٰى يَوْمِ	يُبْعَثُوْنَ ۝۷۹	قَالَ	فَاِنَّكَ	مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ۝۸۰					
پھر تو مجھے مہلت دے	اس دن تک کہ	لوگ دوبارہ اٹھائے جائیں گے	(اللہ نے) فرمایا	تو بلاشبہ تو	مہلت دیے گئے لوگوں میں سے ہے					
اِلٰى يَوْمِ	الْوَقْتِ	الْمَعْلُوْمِ ۝۸۱	قَالَ	فَبِعِزَّتِكَ	لَاُغْوِيَنَّهُمْ					
اس دن تک	جس کا وقت (عند اللہ)	معلوم (مقرر) ہے	اس نے کہا	تیری عزت کی قسم!	البتہ میں ان کو ضرور گمراہ کروں گا					

اَجْمَعِيْنَ ﴿٨٢﴾	اِلَّا	عِبَادَكَ	مِنْهُمُ	الْمُخْلَصِيْنَ ﴿٨٣﴾	قَالَ	فَالْحَقُّ	وَ	الْحَقَّ
سب کو	سوائے	تیرے بندوں کے	ان میں سے	جو خالص کیے (چنے) ہوئے ہیں	فرمایا	تو حق یہی ہے	اور	حق بات ہی

اَقُوْلُ ﴿٨٤﴾	لَاَمْلَئَنَّ	جَهَنَّمَ	مِنْكَ	وَ	مِمَّنْ	تَبِعَكَ	مِنْهُمْ
میں کہتا ہوں	البتہ میں ضرور بھردوں گا	جہنم کو	تجھ سے	اور	ان سے جو	تیری پیروی کریں گے	ان میں سے

اَجْمَعِيْنَ ﴿٨٥﴾	قُلْ	مَآ	اَسْـَٔلُكُمْ	عَلَيْهِ	مِنْ اَجْرٍ	وَّ	مَآ	اَنَا
سب سے	آپ کہہ دیجیے	نہیں	میں مانگتا تم سے	اس پر	کوئی اجر	اور	نہیں	میں

مِنَ الْمُتَكَلِّفِيْنَ ﴿٨٦﴾	اِنْ	هُوَ	اِلَّا	ذِكْرٌ	لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿٨٧﴾	وَ	لَتَعْلَمُنَّ
تکلف کرنے والوں میں سے	نہیں ہے	یہ (قرآن)	مگر	نصیحت	جہانوں کے لیے	اور	البتہ آپ ضرور جان لیں گے

نَبَاَهٗ	بَعْدَ حِيْنٍ ﴿٨٨﴾
اس کا حال	کچھ مدت کے بعد

سُورَةُ الزُّمَرِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے

تَنْزِيْلُ	الْكِتٰبِ	مِنَ اللّٰهِ	الْعَزِيْزِ	الْحَكِيْمِ ﴿١﴾	اِنَّآ اَنْزَلْنَآ
(یہ) نازل کردہ	کتاب ہے	اللہ کی طرف سے	جو بڑا غالب	خوب حکمت والا ہے	بے شک ہم نے نازل کیا

اِلَيْكَ	الْكِتٰبَ	بِالْحَقِّ	فَاعْبُدِ اللّٰهَ	مُخْلِصًا	لَّهُ	الدِّيْنَ ﴿٢﴾
آپ کی طرف	اس کتاب کو	حق کے ساتھ	لہٰذا آپ اللہ کی عبادت کیجیے	خالص کرتے ہوئے	اس کے لیے	بندگی کو

اَلَا	لِلّٰهِ	الدِّيْنُ	الْخَالِصُ	وَ	الَّذِيْنَ	اتَّخَذُوْا	مِنْ دُوْنِهٖٓ	اَوْلِيَآءَ
سنو!	اللہ ہی کے لیے ہے	بندگی	خالص	اور	وہ لوگ جنہوں نے	بنالیے	اس (اللہ) کے سوا	(اور) کارساز

مَا	نَعْبُدُهُمْ	اِلَّا	لِيُقَرِّبُوْنَآ	اِلَى اللّٰهِ	زُلْفٰى	اِنَّ
(وہ کہتے ہیں:) نہیں	ہم عبادت کرتے ان کی	مگر	اس لیے کہ وہ ہمیں قریب کردیں	اللہ کے	زیادہ قریب	بے شک

اللّٰهَ	يَحْكُمُ	بَيْنَهُمْ	فِيْ مَا	هُمْ	فِيْهِ	يَخْتَلِفُوْنَ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا
اللہ	فیصلہ فرمائے گا	ان کے درمیان	ان باتوں میں کہ	وہ	ان میں	اختلاف کرتے تھے	بلاشبہ	اللہ	نہیں

يَهْدِيْ	مَنْ	هُوَ	كٰذِبٌ	كَفَّارٌ ﴿٣﴾	لَوْ	اَرَادَ	اللّٰهُ	اَنْ	يَّتَّخِذَ	وَلَدًا
ہدایت کرتا	اس کو کہ	وہ	جھوٹا ہے	ناشکرا ہے	اگر	ارادہ کرتا	اللہ	(اس کا) کہ	وہ بنائے	فرزند

لَّاصْطَفٰى	مِمَّا	يَخْلُقُ	مَا	يَشَآءُ	سُبْحٰنَهٗ ؕ	هُوَ	اللّٰهُ
تو وہ چن لیتا	ان میں سے جن کو	وہ پیدا کرتا ہے	جس کو	وہ چاہتا	(لیکن) وہ تو پاک ہے (ان چیزوں سے)	وہ	اللہ

الْوَاحِدُ	الْقَهَّارُ ۝	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضَ	بِالْحَقِّ	يُكَوِّرُ	الَّيْلَ	عَلَى النَّهَارِ
ایک ہے	بڑی قوتوں والا	اس نے پیدا کیا	آسمانوں کو	اور	زمین کو	حق کے ساتھ	وہ لپیٹتا ہے	رات کو	دن پر

وَ	يُكَوِّرُ	النَّهَارَ	عَلَى الَّيْلِ	وَ	سَخَّرَ	الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؕ	كُلٌّ	يَّجْرِيْ
اور	وہ لپیٹتا ہے	دن کو	رات پر	اور	اس نے کام میں لگا دیا	سورج اور چاند کو	ہر ایک	چل رہا ہے

لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ	اَلَا	هُوَ	الْعَزِيْزُ	الْغَفَّارُ ۝	خَلَقَكُمْ	مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ	ثُمَّ
ایک مقررہ وقت تک	سنو!	وہ	بڑا غالب	خوب بخشنے والا ہے	اس نے پیدا کیا تمہیں	ایک ہی جان سے	پھر

جَعَلَ	مِنْهَا	زَوْجَهَا	وَ	اَنْزَلَ	لَكُمْ	مِّنَ الْاَنْعَامِ	ثَمٰنِيَةَ	اَزْوَاجٍ ؕ
اس نے بنایا	اس سے	اس کا جوڑا	اور	اس نے اتارے	تمہارے لیے	چوپایوں میں سے	آٹھ	جوڑے (نر اور مادہ)

يَخْلُقُكُمْ	فِيْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ	خَلْقًا	مِّنْۢ بَعْدِ خَلْقٍ	فِيْ ظُلُمٰتٍ ثَلٰثٍ ؕ
وہ پیدا کرتا ہے تم کو	تمہاری ماؤں کے پیٹوں میں	ایک (طرح کی) پیدائش	(دوسری) پیدائش کے بعد	تین اندھیروں میں

ذٰلِكُمُ	اللّٰهُ	رَبُّكُمْ	لَهُ	الْمُلْكُ ؕ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	فَاَنّٰى	تُصْرَفُوْنَ ۝
یہ ہے	اللہ	تمہارا رب	اسی کی ہے	بادشاہی	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہی	تو کہاں	تم پھیرے جاتے ہو؟

اِنْ	تَكْفُرُوْا	فَاِنَّ	اللّٰهَ	غَنِيٌّ	عَنْكُمْ	وَ	لَا	يَرْضٰى	لِعِبَادِهِ	الْكُفْرَ	وَ	اِنْ
اگر	تم کفر کرو	تو بلاشبہ	اللہ	بے پروا ہے	تم سے	اور	نہیں	وہ پسند کرتا	اپنے بندوں کے لیے	کفر کو	اور	اگر

تَشْكُرُوْا	يَرْضَهُ	لَكُمْ ؕ	وَ	لَا	تَزِرُ	وَازِرَةٌ	وِّزْرَ اُخْرٰى ؕ	ثُمَّ
تم شکر کرو	تو وہ اسے پسند کرتا ہے	تمہارے لیے	اور	نہیں	بوجھ اٹھائے گا	کوئی بوجھ اٹھانے والا	بوجھ دوسرے کا	پھر

اِلٰى رَبِّكُمْ	مَّرْجِعُكُمْ	فَيُنَبِّئُكُمْ	بِمَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ ؕ	اِنَّهٗ	عَلِيْمٌۢ
اپنے پروردگار ہی کی طرف	تمہارا لوٹنا ہے	تو وہ تمہیں خبر دے گا	اس چیز کے ساتھ جو	تھے تم	عمل کرتے	بلاشبہ وہ	جانتا ہے

بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝	وَ	اِذَا	مَسَّ	الْاِنْسَانَ	ضُرٌّ	دَعَا	رَبَّهٗ	مُنِيْبًا
سینوں کے راز	اور	جب	پہنچتی ہے	انسان کو	کوئی تکلیف	(تو) وہ پکارتا ہے	اپنے رب کو	رجوع کرتے ہوئے

اِلَيْهِ	ثُمَّ	اِذَا	خَوَّلَهٗ	نِعْمَةً	مِّنْهُ	نَسِيَ	مَا	كَانَ
اس کی طرف	پھر	جب	وہ اسے عطا کرتا ہے	کوئی نعمت	اپنی طرف سے	(تو) وہ بھول جاتا ہے	اس کو جو	تھا

يَدْعُوْٓا	اِلَيْهِ	مِنْ قَبْلُ	وَ	جَعَلَ	لِلّٰهِ	اَنْدَادًا	لِّيُضِلَّ	عَنْ سَبِيْلِهٖ ؕ
وہ پکارتا	اس کی طرف	اس سے پہلے	اور	وہ ٹھہراتا ہے	اللہ کے لیے	شریک	تاکہ وہ گمراہ کرے	اس کے راستے سے

قُلْ	تَمَتَّعْ	بِكُفْرِكَ	قَلِيْلًا	اِنَّكَ	مِنْ اَصْحٰبِ النَّارِ ۝	اَمَّنْ
آپ کہہ دیجیے	تو فائدہ اٹھا	اپنے کفر کے ساتھ	تھوڑا سا	بلاشبہ تو	دوزخیوں میں سے ہے	کیا (یہ برابر ہو سکتا ہے اس کے) جو شخص کہ

هُوَ	قَانِتٌ	اٰنَآءَ الَّيْلِ	سَاجِدًا	وَّ	قَآئِمًا	يَّحْذَرُ	الْاٰخِرَةَ	وَ
وہ	عبادت کرنے والا ہو	رات کی گھڑیوں میں	سجدہ کرتے	اور	کھڑے ہوئے	وہ ڈرتا ہے	آخرت سے	اور

يَرْجُوْا	رَحْمَةَ رَبِّهٖ ؕ	قُلْ	هَلْ	يَسْتَوِي	الَّذِيْنَ	يَعْلَمُوْنَ	وَ	الَّذِيْنَ
وہ امید کرتا ہے	اپنے رب کی رحمت کی	آپ کہہ دیجیے	کیا	برابر ہو سکتے ہیں	وہ لوگ جو	علم رکھتے ہیں	اور	وہ لوگ جو

لَا	يَعْلَمُوْنَ ؕ	اِنَّمَا	يَتَذَكَّرُ	اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝	قُلْ	يٰعِبَادِ	الَّذِيْنَ
نہیں	علم رکھتے؟	بس	نصیحت پکڑتے ہیں	عقل والے ہی	آپ کہہ دیجیے	اے میرے بندو!	وہ جو

اٰمَنُوا	اتَّقُوْا	رَبَّكُمْ ؕ	لِلَّذِيْنَ	اَحْسَنُوْا	فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا	حَسَنَةٌ ؕ
ایمان لائے ہو	تم ڈرو	اپنے رب سے	ان لوگوں کے لیے جنہوں نے	اچھے عمل کیے	اس دنیا میں	بھلائی ہے

وَ	اَرْضُ اللّٰهِ	وَاسِعَةٌ ؕ	اِنَّمَا	يُوَفَّى	الصّٰبِرُوْنَ	اَجْرَهُمْ	بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝
اور	اللہ کی زمین	کشادہ ہے	بس	پورا دیا جائے گا	صبر کرنے والوں کو	ان کا اجر	بے شمار

قُلْ	اِنِّيْٓ اُمِرْتُ	اَنْ	اَعْبُدَ	اللّٰهَ	مُخْلِصًا	لَّهُ
آپ کہہ دیجیے	بے شک میں حکم دیا گیا ہوں	یہ کہ	میں عبادت کروں	اللہ کی	خالص کرتے ہوئے	اس کے لیے

الدِّيْنَ ۝	وَ	اُمِرْتُ	لِاَنْ اَكُوْنَ	اَوَّلَ	الْمُسْلِمِيْنَ ۝	قُلْ	اِنِّيْٓ اَخَافُ	اِنْ
بندگی کو	اور	میں حکم دیا گیا ہوں	یہ کہ ہوں میں	پہلا	مسلمان	آپ کہہ دیجیے	بے شک میں ڈرتا ہوں	اگر

عَصَيْتُ	رَبِّيْ	عَذَابَ	يَوْمٍ عَظِيْمٍ ۝	قُلِ	اللّٰهَ	اَعْبُدُ	مُخْلِصًا
میں نے نافرمانی کی	اپنے رب کی	عذاب سے	بڑے دن کے	آپ کہہ دیجیے	اللہ ہی کی	میں عبادت کرتا ہوں	خالص کرتے ہوئے

لَّهٗ	دِيْنِيْ ۝	فَاعْبُدُوْا	مَا	شِئْتُمْ	مِّنْ دُوْنِهٖ ؕ	قُلْ	اِنَّ	الْخٰسِرِيْنَ
اس کے لیے	اپنی بندگی کو	تو تم عبادت کرو	جس کی	تم چاہو	اس کے سوا	آپ کہہ دیجیے	بلاشبہ	نقصان اٹھانے والے تو

الَّذِيْنَ	خَسِرُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	وَ	اَهْلِيْهِمْ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ	اَلَا	ذٰلِكَ
وہ لوگ ہیں جنہوں نے	خسارے میں ڈالا	اپنی جانوں کو	اور	اپنے گھر والوں کو	قیامت کے دن	خبردار!	یہ (جہنم کی ہمیشگی)

هُوَ	الْخُسْرَانُ	الْمُبِيْنُ ۝١٥	لَهُمْ	مِّنْ فَوْقِهِمْ	ظُلَلٌ	مِّنَ النَّارِ	وَ	مِنْ تَحْتِهِمْ
وہی ہے	خسران	ظاہر	ان کے لیے	ان کے اوپر	سائبان ہوں گے	آگ کے	اور	ان کے نیچے (بھی)

ظُلَلٌ ؕ	ذٰلِكَ	يُخَوِّفُ	اللّٰهُ	بِهٖ	عِبَادَهٗ ؕ	يٰعِبَادِ	فَاتَّقُوْنِ ۝١٦
سائبان ہوں گے	یہی ہے (وہ عذاب)	ڈراتا ہے	اللہ	اس کے ساتھ	اپنے بندوں کو	اے میرے بندو!	پس تم مجھی سے ڈرو

وَ	الَّذِيْنَ	اجْتَنَبُوا	الطَّاغُوْتَ	اَنْ	يَّعْبُدُوْهَا	وَ	اَنَابُوْٓا	اِلَى اللّٰهِ	لَهُمُ
اور	جو لوگ کہ	وہ بچے رہے	طاغوت سے	کہ	وہ عبادت کریں اس کی	اور	انہوں نے رجوع کیا	اللہ کی طرف	ان کے لیے

الْبُشْرٰى	فَبَشِّرْ	عِبَادِ ۝١٧	الَّذِيْنَ	يَسْتَمِعُوْنَ	الْقَوْلَ	فَيَتَّبِعُوْنَ
خوشخبری ہے	لہٰذا آپ خوشخبری دے دیں	میرے بندوں کو	وہ لوگ جو	سنتے ہیں	بات کو	پھر وہ پیروی کرتے ہیں

اَحْسَنَهٗ ؕ	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	هَدٰىهُمُ اللّٰهُ	وَ	اُولٰٓئِكَ هُمْ	اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝١٨
اس میں سے اچھی بات کی	یہی	وہ لوگ ہیں کہ	ہدایت دی ان کو اللہ نے	اور	یہی لوگ ہیں	عقل والے

اَ	فَمَنْ	حَقَّ	عَلَيْهِ	كَلِمَةُ الْعَذَابِ ؕ	اَ	فَاَنْتَ	تُنْقِذُ	مَنْ	فِي النَّارِ ۝١٩
کیا	پھر جو شخص کہ	ثابت ہوگئی	اس پر	عذاب کی بات	کیا	پھر آپ	چھڑا لیں گے	اس کو جو	آگ میں ہے؟

لٰكِنِ	الَّذِيْنَ	اتَّقَوْا	رَبَّهُمْ	لَهُمْ	غُرَفٌ	مِّنْ فَوْقِهَا	غُرَفٌ
لیکن	وہ لوگ جو	ڈر گئے	اپنے رب سے	ان کے لیے ہیں	بالاخانے	ان کے اوپر	(اور) بالاخانے ہیں

مَّبْنِيَّةٌ ۙ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ ؕ	وَعْدَ اللّٰهِ ؕ	لَا	يُخْلِفُ	اللّٰهُ	الْمِيْعَادَ ۝٢٠
بنائے ہوئے	چلتی ہیں	ان کے نیچے	نہریں	(یہ) اللہ کا وعدہ ہے	نہیں	خلاف کرتا	اللہ	اپنے وعدے کے

اَ	لَمْ	تَرَ	اَنَّ اللّٰهَ	اَنْزَلَ	مِنَ السَّمَآءِ	مَآءً	فَسَلَكَهٗ	يَنَابِيْعَ فِي الْاَرْضِ
کیا	نہیں	آپ نے دیکھا	کہ بے شک اللہ ہی نے	نازل کیا	آسمان سے	پانی	پھر اس نے داخل کیا اس کو	زمین کے چشموں میں

ثُمَّ	يُخْرِجُ	بِهٖ	زَرْعًا	مُّخْتَلِفًا	اَلْوَانُهٗ	ثُمَّ	يَهِيْجُ	فَتَرٰىهُ
پھر	وہ نکالتا ہے	اس کے ذریعے سے	کھیتی	جبکہ مختلف ہوتے ہیں	اس کے رنگ	پھر	وہ خشک ہو جاتی ہے	پھر آپ دیکھتے ہیں اس کو

مُصْفَرًّا	ثُمَّ	يَجْعَلُهٗ	حُطَامًا ؕ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَذِكْرٰى	لِاُولِي الْاَلْبَابِ ۝٢١	اَ	فَمَنْ
زرد شدہ	پھر	وہ اس کو کر دیتا ہے	ریزہ ریزہ	بلاشبہ	اس میں	البتہ نصیحت ہے	اہل عقل کے لیے	کیا	پھر جو شخص کہ

ع ۲

شَرَحَ اللّٰهُ	صَدْرَهٗ	لِلْاِسْلَامِ	فَهُوَ	عَلٰى نُوْرٍ	مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ
کھول دیا اللہ نے	اس کا سینہ	اسلام کے لیے	اور وہ	روشنی پر ہے	اپنے رب کی طرف سے (کیا وہ سخت اور تنگ دل کافر کے برابر ہو سکتا ہے؟)

فَوَيْلٌ	لِّلْقٰسِيَةِ	قُلُوْبُهُمْ	مِّنْ ذِكْرِ اللّٰهِ	اُولٰٓئِكَ	فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٢٢﴾	اَللّٰهُ نَزَّلَ
تو ہلاکت ہے	ان کے لیے کہ سخت ہیں	ان کے دل	اللہ کی یاد سے	یہی لوگ ہیں	صریح گمراہی میں	اللہ نے نازل کی

اَحْسَنَ	الْحَدِيْثِ	كِتٰبًا	مُّتَشَابِهًا	مَّثَانِيَ	تَقْشَعِرُّ	مِنْهُ	جُلُوْدُ	الَّذِيْنَ
بہترین	بات	(یعنی) کتاب	باہم ملتی جلتی	بار بار دہرائی ہوئی	کانپ اٹھتی ہیں	اس سے	جلدیں	ان لوگوں کی جو

يَخْشَوْنَ	رَبَّهُمْ	ثُمَّ	تَلِيْنُ	جُلُوْدُهُمْ	وَ	قُلُوْبُهُمْ	اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ	ذٰلِكَ
ڈرتے ہیں	اپنے رب سے	پھر	نرم ہو جاتی ہیں	ان کی جلدیں	اور	ان کے دل	اللہ کی یاد کی طرف ہیں	یہی ہے

هُدَى اللّٰهِ	يَهْدِيْ	بِهٖ	مَنْ	يَّشَآءُ	وَ	مَنْ	يُّضْلِلِ	اللّٰهُ	فَمَا
اللہ کی ہدایت	وہ ہدایت دیتا ہے	اس کے ذریعے سے	جسے	چاہتا ہے	اور	جسے	گمراہ کردے	اللہ	تو نہیں ہے

لَهٗ	مِنْ	هَادٍ ﴿٢٣﴾	اَ	فَمَنْ	يَّتَّقِيْ	بِوَجْهِهٖ	سُوْٓءَ الْعَذَابِ
اسے	کوئی بھی	ہدایت دینے والا	کیا	پھر جو شخص	بچتا ہے	اپنے چہرے (کی ڈھال) کے ذریعے سے	برے عذاب سے

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	وَ	قِيْلَ	لِلظّٰلِمِيْنَ	ذُوْقُوْا	مَا	كُنْتُمْ	تَكْسِبُوْنَ ﴿٢٤﴾
قیامت کے دن (وہ برابر ہے جنتی کے؟)	اور	کہا جائے گا	ظالموں سے	تم چکھو (اس کا مزا)	جو	تم تھے	کماتے

كَذَّبَ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	فَاَتٰىهُمُ	الْعَذَابُ	مِنْ حَيْثُ	لَا	يَشْعُرُوْنَ ﴿٢٥﴾
جھٹلایا تھا	ان لوگوں نے جو	ان سے پہلے ہوئے	تو آیا ان کے پاس	عذاب	ایسی جگہ سے کہ	نہیں	وہ شعور رکھتے تھے

فَاَذَاقَهُمُ	اللّٰهُ	الْخِزْيَ	فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	وَ	لَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ	اَكْبَرُ	لَوْ	كَانُوْا
چنانچہ چکھائی ان کو	اللہ نے	رسوائی	دنیا کی زندگی میں	اور	البتہ آخرت کا عذاب	بہت بڑا ہے	کاش	وہ ہوتے

يَعْلَمُوْنَ ﴿٢٦﴾	وَ	لَقَدْ	ضَرَبْنَا	لِلنَّاسِ	فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ	مِنْ كُلِّ مَثَلٍ	لَّعَلَّهُمْ
جانتے	اور	البتہ تحقیق	ہم نے بیان کی	لوگوں کے لیے	اس قرآن میں	ہر قسم کی مثال	تاکہ وہ

يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٢٧﴾	قُرْاٰنًا	عَرَبِيًّا	غَيْرَ	ذِيْ عِوَجٍ	لَّعَلَّهُمْ	يَتَّقُوْنَ ﴿٢٨﴾	ضَرَبَ اللّٰهُ	مَثَلًا
نصیحت پکڑیں	قرآن ہے	عربی (زبان) میں	نہیں ہے	کجی والا	تاکہ وہ	ڈریں	اللہ نے بیان کی	مثال

رَّجُلًا	فِيْهِ	شُرَكَآءُ	مُتَشٰكِسُوْنَ	وَ	رَجُلًا	سَلَمًا	لِّرَجُلٍ
ایک ایسے آدمی کی	جس میں	کئی شریک ہیں	باہم اختلاف رکھنے والے	اور	ایک ایسے آدمی کی	جو خالص ہے	ایک ہی آدمی کے لیے

هَلْ	يَسْتَوِيٰنِ	مَثَلًا	اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ	بَلْ	اَكْثَرُهُمْ	لَا	يَعْلَمُوْنَ ﴿٢٩﴾
کیا	وہ دونوں برابر ہو سکتے ہیں	مثال (حال) میں؟	سب تعریف اللہ کے لیے ہے	بلکہ	ان کے اکثر	نہیں	علم رکھتے

إِنَّكَ	مَيِّتٌ	وَ	إِنَّهُمْ	مَّيِّتُونَ ۝	ثُمَّ	إِنَّكُمْ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	عِندَ رَبِّكُمْ
بلاشبہ آپ	مرنے والے ہیں	اور	بے شک وہ (بھی)	مرنے والے ہیں	پھر	بلاشبہ تم	قیامت کے دن	اپنے رب کے پاس
تَخْتَصِمُونَ ۝								
جھگڑو گے								

فَمَنْ	اَظْلَمُ	مِمَّنْ	كَذَبَ	عَلَى اللّٰهِ	وَ	كَذَّبَ	بِالصِّدْقِ	اِذْ	جَآءَهٗ ط
پھر کون	زیادہ ظالم ہے	اس سے جس نے	جھوٹ بولا	اللہ پر	اور	اس نے جھٹلایا	سچائی کو	جب	وہ آئی اس کے پاس

اَ	لَيْسَ	فِيْ جَهَنَّمَ	مَثْوًى	لِّلْكٰفِرِيْنَ (۳۲)	وَ	الَّذِيْ	جَآءَ	بِالصِّدْقِ	وَ	صَدَّقَ	بِهٖٓ
کیا	نہیں ہے	جہنم میں	ٹھکانا	کافروں کا؟	اور	جو	آیا	سچائی کے ساتھ	اور	جس نے تصدیق کی	اس کی

اُولٰٓئِكَ هُمُ	الْمُتَّقُوْنَ (۳۳)	لَهُمْ	مَّا	يَشَآءُوْنَ	عِنْدَ رَبِّهِمْ ط	ذٰلِكَ	جَزٰٓؤُا	الْمُحْسِنِيْنَ (۳۴)
یہی لوگ ہیں	متقی	ان کے لیے ہے	جو	وہ چاہیں گے	ان کے رب کے پاس	یہ ہے	بدلہ	نیکی کرنے والوں کا

لِيُكَفِّرَ	اللّٰهُ	عَنْهُمْ	اَسْوَاَ	الَّذِيْ	عَمِلُوْا	وَ	يَجْزِيَهُمْ	اَجْرَهُمْ	بِاَحْسَنِ	الَّذِيْ
تاکہ دور کردے	اللہ	ان سے	برائی	وہ جو	انہوں نے کی	اور	دے ان کو	ان کا اجر	نیکی کے بدلے میں	وہ جو

كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ (۳۵)	اَ	لَيْسَ	اللّٰهُ	بِكَافٍ	عَبْدَهٗ ط	وَ	يُخَوِّفُوْنَكَ	بِالَّذِيْنَ
وہ تھے	عمل کرتے	کیا	نہیں ہے	اللہ	کافی	اپنے بندے کو؟	اور	وہ ڈراتے ہیں آپ کو	ان لوگوں سے جو

مِنْ دُوْنِهٖ ط	وَ	مَنْ	يُّضْلِلِ	اللّٰهُ	فَمَا	لَهٗ	مِنْ	هَادٍ (۳۶)	وَ	مَنْ	يَّهْدِ
اس کے سوا ہیں	اور	جس کو	گمراہ کردے	اللہ	تو نہیں ہے	اس کو	کوئی	ہدایت دینے والا	اور	جس کو	ہدایت دے

اللّٰهُ	فَمَا	لَهٗ	مِنْ	مُّضِلٍّ ط	اَ	لَيْسَ	اللّٰهُ	بِعَزِيْزٍ	ذِي انْتِقَامٍ (۳۷)	وَ	لَئِنْ
اللہ	تو نہیں ہے	اس کو	کوئی	گمراہ کرنے والا	کیا	نہیں ہے	اللہ	غالب	انتقام لینے والا؟	اور	البتہ اگر

سَاَلْتَهُمْ	مَّنْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ	لَيَقُوْلُنَّ	اللّٰهُ	قُلْ	اَفَرَءَيْتُمْ	مَّا
آپ ان سے پوچھیں	کس نے	پیدا کیا	آسمانوں اور زمین کو؟	تو وہ ضرور کہیں گے	اللہ نے	آپ کہہ دیجیے	بھلا دیکھو تو	جن کو

تَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	اِنْ	اَرَادَنِيَ	اللّٰهُ	بِضُرٍّ	هَلْ	هُنَّ	كٰشِفٰتُ
تم پکارتے ہو	اللہ کے سوا	اگر	ارادہ کرے میرے حق میں	اللہ	تکلیف کا	کیا	وہ	دور کرسکتے ہیں

ضُرِّهٖٓ	اَوْ	اَرَادَنِيْ	بِرَحْمَةٍ	هَلْ	هُنَّ	مُمْسِكٰتُ	رَحْمَتِهٖ ط	قُلْ
اس کی تکلیف کو؟	یا	وہ ارادہ کرے میرے حق میں	مہربانی کا	(تو) کیا	وہ	روک سکتے ہیں	اس کی مہربانی کو؟	آپ کہہ دیجیے

حَسْبِيَ	اللّٰهُ ط	عَلَيْهِ	يَتَوَكَّلُ	الْمُتَوَكِّلُوْنَ (۳۸)	قُلْ	يٰقَوْمِ	اعْمَلُوْا	عَلٰى مَكَانَتِكُمْ
مجھے کافی ہے	اللہ	اسی پر	بھروسا کرتے ہیں	بھروسا کرنے والے	آپ کہہ دیجیے	اے میری قوم!	تم عمل کرو	اپنی جگہ پر

اِنِّيْ	عَامِلٌ	فَسَوْفَ	تَعْلَمُوْنَ (۳۹)	مَنْ	يَّاْتِيْهِ	عَذَابٌ
بے شک میں (بھی)	عمل کرنے والا ہوں	پھر عنقریب	تم جان لوگے	کون ہے کہ	آتا ہے اس کے پاس	(ایسا) عذاب

يُخْزِيْهِ	وَ	يَحِلُّ	عَلَيْهِ	عَذَابٌ	مُّقِيْمٌ ﴿٤٠﴾	إِنَّآ أَنْزَلْنَا	عَلَيْكَ	الْكِتٰبَ	لِلنَّاسِ
جو اس کو رسوا کر دے	اور	اترتا ہے	اس پر	عذاب	ہمیشہ رہنے والا؟	بلاشبہ ہم نے نازل کی	آپ پر	کتاب	لوگوں کے لیے

بِالْحَقِّ	فَمَنِ	اهْتَدٰى	فَلِنَفْسِهٖ	وَ	مَنْ	ضَلَّ	فَإِنَّمَا	يَضِلُّ	عَلَيْهَا
حق کے ساتھ	پھر جس نے	ہدایت پائی	تو اپنے ہی لیے	اور	جو	گمراہ ہوا	تو بس	وہ گمراہ ہوتا ہے	اپنے ہی نقصان کو

ع

وَ	مَآ	أَنْتَ	عَلَيْهِمْ	بِوَكِيْلٍ ﴿٤١﴾	اَللّٰهُ	يَتَوَفَّى	الْأَنْفُسَ	حِيْنَ مَوْتِهَا	وَ	الَّتِيْ
اور	نہیں ہیں	آپ	ان پر	کوئی ذمے دار	اللہ ہی	قبض کرتا ہے	جانوں کو	ان کی موت کے وقت	اور	ان کو (بھی) جو

لَمْ	تَمُتْ	فِيْ مَنَامِهَا	فَيُمْسِكُ	الَّتِيْ	قَضٰى	عَلَيْهَا	الْمَوْتَ
نہیں	مریں	ان کی نیند (کے وقت) میں	پھر وہ روک لیتا ہے	اس (روح) کو	(کہ) اس نے فیصلہ کر دیا	اس پر	موت کا

وَ	يُرْسِلُ	الْأُخْرٰى	إِلٰى أَجَلٍ مُّسَمًّى	إِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَأٰيٰتٍ	لِّقَوْمٍ	يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿٤٢﴾
اور	وہ بھیج دیتا ہے	دوسری کو	ایک وقت مقرر تک	بلاشبہ	اس میں	البتہ نشانیاں ہیں	اس قوم کے لیے	جو غور و فکر کرتی ہے

أَمِ	اتَّخَذُوْا	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	شُفَعَآءَ	قُلْ	أَوَ	لَوْ	كَانُوْا	لَا	يَمْلِكُوْنَ	شَيْئًا
کیا	انہوں نے بنائے ہیں	اللہ کے سوا	سفارشی؟	آپ کہہ دیجیے	کیا	اگرچہ	وہ ہوں	نہ	اختیار رکھتے	کسی چیز کا

وَّ	لَا	يَعْقِلُوْنَ ﴿٤٣﴾	قُلْ	لِّلّٰهِ	الشَّفَاعَةُ	جَمِيْعًا	لَهٗ	مُلْكُ
اور	نہ	وہ عقل رکھتے ہوں؟	آپ کہہ دیجیے	اللہ ہی کے لیے ہے	سفارش	سب کی سب	اسی کے لیے ہے	بادشاہی

السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ	ثُمَّ	إِلَيْهِ	تُرْجَعُوْنَ ﴿٤٤﴾	وَ	إِذَا	ذُكِرَ	اللّٰهُ	وَحْدَهُ
آسمانوں اور زمین کی	پھر	اسی کی طرف	تم لوٹائے جاؤ گے	اور	جب	ذکر کیا جاتا ہے	اللہ	اکیلے کا

اشْمَأَزَّتْ	قُلُوْبُ	الَّذِيْنَ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ	بِالْأٰخِرَةِ	وَ	إِذَا
(تو توحید الٰہی سے) نفرت کرتے (تنگ پڑ جاتے) ہیں	دل	ان کے جو	نہیں	ایمان رکھتے	آخرت پر	اور	جب

ذُكِرَ	الَّذِيْنَ	مِنْ دُوْنِهٖ	إِذَا	هُمْ	يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿٤٥﴾	قُلِ	اللّٰهُمَّ
ذکر کیا جاتا ہے	ان (معبودوں) کا جو	اس کے سوا ہیں	(تو) اس وقت	وہ	بڑے خوش ہوتے ہیں	آپ کہہ دیجیے	اے اللہ!

فَاطِرَ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْأَرْضِ	عٰلِمَ	الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ	أَنْتَ تَحْكُمُ	بَيْنَ
پیدا کرنے والے	آسمانوں کے	اور	زمین کے	جاننے والے	چھپے اور ظاہر کے	تو ہی فیصلہ کرے گا	درمیان

عِبَادِكَ	فِيْ مَا	كَانُوْا	فِيْهِ	يَخْتَلِفُوْنَ ﴿٤٦﴾	وَ	لَوْ	أَنَّ	لِلَّذِيْنَ
اپنے بندوں کے	ان (باتوں) میں کہ	وہ تھے	ان میں	اختلاف کرتے	اور	اگر	بلاشبہ	(میسر ہو) ان لوگوں کے لیے جنہوں نے

ظَلَمُوْا	مَا	فِي الْاَرْضِ	جَمِيْعًا	وَّ	مِثْلَهٗ	مَعَهٗ	لَافْتَدَوْا	بِهٖ
ظلم کیا	جو کچھ	زمین میں ہے	سب	اور	اس کی مثل	اس کے ساتھ (اور بھی)	تو وہ البتہ فدیے میں دے دیں	اسے

مِنْ سُوْٓءِ الْعَذَابِ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ	وَ	بَدَا	لَهُمْ	مِّنَ اللّٰهِ	مَا	لَمْ
برے عذاب سے	قیامت کے دن	اور	ظاہر ہو جائے گا	ان کے لیے	اللہ کی طرف سے	وہ (عذاب) جس کا	نہیں

يَكُوْنُوْا	يَحْتَسِبُوْنَ ۝٤٧	وَ	بَدَا	لَهُمْ	سَيِّاٰتُ	مَا	كَسَبُوْا
تھے وہ	گمان کرتے	اور	ظاہر ہو جائیں گی	ان کے لیے	برائیاں	ان (عملوں) کی جو	انھوں نے کمائے ہوں گے

وَ	حَاقَ	بِهِمْ	مَّا	كَانُوْا	بِهٖ	يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝٤٨	فَاِذَا	مَسَّ	الْاِنْسَانَ
اور	گھیر لے گا	ان کو	وہ (عذاب) کہ	وہ تھے	جس کے ساتھ	ٹھٹھا کرتے	پس جب	پہنچتی ہے	انسان کو

ضُرٌّ	دَعَانَا	ثُمَّ	اِذَا	خَوَّلْنٰهُ	نِعْمَةً	مِّنَّا	قَالَ	اِنَّمَآ
کوئی تکلیف	تو وہ ہمیں پکارتا ہے	پھر	جب	ہم عطا کر دیتے ہیں اس کو	کوئی نعمت	اپنی طرف سے	(تو) کہتا ہے	بس

اُوْتِيْتُهٗ	عَلٰى عِلْمٍ ؕ	بَلْ	هِيَ	فِتْنَةٌ	وَّلٰكِنَّ	اَكْثَرَهُمْ	لَا
میں دیا گیا ہوں یہ	(اپنے) علم کی بدولت	(نہیں) بلکہ	وہ (تو)	ایک آزمائش ہے	اور لیکن	ان میں سے اکثر	نہیں

يَعْلَمُوْنَ ۝٤٩	قَدْ	قَالَهَا	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	فَمَآ	اَغْنٰى	عَنْهُمْ	مَّا
جانتے	تحقیق	کہی یہی بات	ان لوگوں نے (بھی) جو	ان سے پہلے ہوئے	پھر نہ	کام آیا	ان کے	وہ جو

كَانُوْا	يَكْسِبُوْنَ ۝٥٠	فَاَصَابَهُمْ	سَيِّاٰتُ	مَا	كَسَبُوْا ؕ	وَ	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا
وہ تھے	کماتے	چنانچہ پہنچیں ان کو	برائیاں	ان (عملوں) کی جو	انھوں نے کمائے	اور	وہ لوگ جنھوں نے	ظلم کیا

مِنْ هٰٓؤُلَآءِ	سَيُصِيْبُهُمْ	سَيِّاٰتُ	مَا	كَسَبُوْا ۙ	وَ	مَا	هُمْ	بِمُعْجِزِيْنَ ۝٥١
ان میں سے	عنقریب پہنچیں گی ان کو	برائیاں	ان (عملوں) کی جو	انھوں نے کمائے ہوں گے	اور	نہیں ہیں	وہ	عاجز کرنے والے

اَوَلَمْ	يَعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ	يَبْسُطُ	الرِّزْقَ	لِمَنْ	يَّشَآءُ	وَ	يَقْدِرُ ؕ
کیا نہیں	انھوں نے جانا	کہ بلاشبہ	اللہ	کشادہ کرتا ہے	رزق	جس کے لیے	وہ چاہتا ہے	اور	تنگ کرتا ہے

اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّقَوْمٍ	يُّؤْمِنُوْنَ ۝٥٢	قُلْ	يٰعِبَادِيَ	الَّذِيْنَ
بے شک	اس میں	البتہ نشانیاں ہیں	ان لوگوں کے لیے	جو ایمان رکھتے ہیں	آپ کہہ دیجیے	اے میرے بندو!	وہ جنھوں نے

ع

اَسْرَفُوْا	عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ	لَا	تَقْنَطُوْا	مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ	يَغْفِرُ	الذُّنُوْبَ	جَمِيْعًا ؕ
ظلم کیا ہے	اپنی جانوں پر	نہ	تم مایوس ہو	اللہ کی رحمت سے	بلاشبہ	اللہ	معاف کر دیتا ہے	گناہ	سب

إِنَّهُ هُوَ	الْغَفُورُ	الرَّحِيمُ ﴿٥٣﴾	وَ	أَنِيبُوا	إِلَىٰ رَبِّكُمْ	وَ	أَسْلِمُوا	لَهُ
یقیناً وہی	بڑا بخشنے والا	نہایت رحم کرنے والا ہے	اور	تم رجوع کرو	اپنے رب کی طرف	اور	تم مطیع ہو جاؤ	اس کے

مِنْ قَبْلِ	أَنْ	يَأْتِيَكُمُ	الْعَذَابُ	ثُمَّ	لَا	تُنْصَرُونَ ﴿٥٤﴾	وَ	اتَّبِعُوا	أَحْسَنَ مَا
اس سے پہلے	کہ	آجائے تمہارے پاس	عذاب	پھر	نہ	تم مدد کیے جاؤ	اور	تم پیروی کرو	اس بہترین (بات) کی جو

أُنْزِلَ	إِلَيْكُمْ	مِنْ رَبِّكُمْ	مِنْ قَبْلِ	أَنْ	يَأْتِيَكُمُ	الْعَذَابُ	بَغْتَةً
نازل کی گئی	تمہاری طرف	تمہارے رب کی طرف سے	اس سے پہلے	کہ	آجائے تمہارے پاس	عذاب	اچانک

وَ	أَنْتُمْ	لَا	تَشْعُرُونَ ﴿٥٥﴾	أَنْ	تَقُولَ	نَفْسٌ	يَا حَسْرَتَىٰ	عَلَىٰ	مَا	فَرَّطْتُ
جبکہ	تم	نہ	شعور رکھتے ہو	(ایسا نہ ہو) کہ	کہے	کوئی نفس	ہائے افسوس!	اس پر	جو	میں نے کوتاہی کی

فِي جَنْبِ اللَّهِ	وَ	إِنْ	كُنْتُ	لَمِنَ السَّاخِرِينَ ﴿٥٦﴾	أَوْ	تَقُولَ	لَوْ	أَنَّ	اللَّهَ
اللہ کے حق میں	اور	بلاشبہ	میں رہا	ٹھٹھا مذاق کرنے والوں میں سے	یا	کہے	اگر	بے شک	اللہ

هَدَانِي	لَكُنْتُ	مِنَ الْمُتَّقِينَ ﴿٥٧﴾	أَوْ	تَقُولَ	حِينَ	تَرَى	الْعَذَابَ	لَوْ	أَنَّ
مجھے ہدایت دیتا	(تو) ضرور میں ہو جاتا	پرہیزگاروں میں سے	یا	کہے	جس وقت	دیکھے گا	عذاب کو	اگر	بے شک

لِي	كَرَّةً	فَأَكُونَ	مِنَ الْمُحْسِنِينَ ﴿٥٨﴾	بَلَىٰ	قَدْ	جَاءَتْكَ	آيَاتِي
میرے لیے (ہو)	ایک بار لوٹنا	تو میں ہو جاؤں گا	نیکوکاروں میں سے	کیوں نہیں!	تحقیق	آئی تھیں تیرے پاس	میری آیتیں

فَكَذَّبْتَ	بِهَا	وَ	اسْتَكْبَرْتَ	وَ	كُنْتَ	مِنَ الْكَافِرِينَ ﴿٥٩﴾	وَ	يَوْمَ الْقِيَامَةِ	تَرَى
چنانچہ تو نے جھٹلایا	ان کو	اور	تو نے تکبر کیا	اور	تو تھا	کافروں میں سے	اور	قیامت کے دن	آپ دیکھیں گے

الَّذِينَ	كَذَبُوا	عَلَى اللَّهِ	وُجُوهُهُمْ	مُسْوَدَّةٌ	أَ	لَيْسَ	فِي جَهَنَّمَ	مَثْوًى
ان لوگوں کو جنہوں نے	جھوٹ بولا	اللہ پر	ان کے چہرے	سیاہ ہوں گے	کیا	نہیں ہے	جہنم میں	ٹھکانا

لِلْمُتَكَبِّرِينَ ﴿٦٠﴾	وَ	يُنَجِّي	اللَّهُ	الَّذِينَ	اتَّقَوْا	بِمَفَازَتِهِمْ	لَا
تکبر کرنے والوں کا؟	اور	نجات دے گا	اللہ	ان لوگوں کو جنہوں نے	تقویٰ اختیار کیا	ان کی کامیابی کے ساتھ	نہیں

يَمَسُّهُمُ	السُّوءُ	وَ	لَا	هُمْ	يَحْزَنُونَ ﴿٦١﴾	اللَّهُ	خَالِقُ	كُلِّ شَيْءٍ	وَ	هُوَ	عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ
پہنچے گی ان کو	برائی	اور	نہ	وہ	غمگین ہوں گے	اللہ ہی	خالق ہے	ہر چیز کا	اور	وہ	ہر چیز پر

وَكِيلٌ ﴿٦٢﴾	لَهُ	مَقَالِيدُ	السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ	وَ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	بِآيَاتِ اللَّهِ
خوب نگہبان ہے	اسی کے پاس ہیں	چابیاں	آسمانوں اور زمین کی	اور	وہ لوگ جنہوں نے	کفر کیا	اللہ کی آیات کے ساتھ

أُولٰٓئِكَ هُمُ	الْخٰسِرُوْنَ ﴿٦٣﴾	قُلْ	اَ	فَغَيْرَ اللّٰهِ	تَاْمُرُوْٓنِّيْ	اَعْبُدُ
یہی لوگ ہیں	نقصان اٹھانے والے	آپ کہہ دیجیے	کیا	پس غیر اللہ کی بابت	تم مجھے حکم دیتے ہو	(کہ) میں (ان کی) عبادت کروں

اَيُّهَا	الْجٰهِلُوْنَ ﴿٦٤﴾	وَ	لَقَدْ	اُوْحِيَ	اِلَيْكَ	وَ	اِلَى الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِكَ
اے	جاہلو!	اور	البتہ تحقیق	وحی کی گئی	آپ کی طرف	اور	ان لوگوں کی طرف جو	آپ سے پہلے ہوئے

لَئِنْ	اَشْرَكْتَ	لَيَحْبَطَنَّ	عَمَلُكَ	وَ	لَتَكُوْنَنَّ
البتہ اگر	آپ نے شرک کیا	تو یقیناً ضائع ہو جائیں گے	آپ کے عمل	اور	البتہ ضرور آپ ہو جائیں گے

مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٦٥﴾	بَلِ اللّٰهَ	فَاعْبُدْ	وَ	كُنْ	مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿٦٦﴾	وَ	مَا
نقصان اٹھانے والوں میں سے	بلکہ اللہ ہی کی	آپ عبادت کریں	اور	آپ ہو جائیں	شکر گزاروں میں سے	اور	نہیں

قَدَرُوا	اللّٰهَ	حَقَّ	قَدْرِهٖ	وَ	الْاَرْضُ	جَمِيْعًا	قَبْضَتُهٗ
انہوں نے قدر کی	اللہ کی	جیسا حق ہے	اس کی قدر کرنے کا	اور	زمین	سب کی سب	اس کی مٹھی میں ہوگی

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	وَ	السَّمٰوٰتُ	مَطْوِيّٰتٌۢ	بِيَمِيْنِهٖ	سُبْحٰنَهٗ	وَ	تَعٰلٰى	عَمَّا
قیامت کے دن	اور	آسمان	لپیٹے ہوں گے	اس کے دائیں ہاتھ میں	وہ پاک ہے	اور	وہ بلند ہے	اس سے جو

يُشْرِكُوْنَ ﴿٦٧﴾	وَ	نُفِخَ	فِي الصُّوْرِ	فَصَعِقَ	مَنْ	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ
وہ شریک ٹھہراتے ہیں	اور	پھونک ماری جائے گی	صور میں	تو بے ہوش ہو جائے گا	جو ہے	آسمانوں میں	اور

مَنْ	فِي الْاَرْضِ	اِلَّا	مَنْ	شَآءَ	اللّٰهُ	ثُمَّ	نُفِخَ	فِيْهِ	اُخْرٰى	فَاِذَا
جو ہے	زمین میں	مگر	جسے	چاہے گا	اللہ	پھر	پھونک ماری جائے گی	اس میں	دوسری مرتبہ	تو یکایک

هُمْ	قِيَامٌ	يَّنْظُرُوْنَ ﴿٦٨﴾	وَ	اَشْرَقَتِ	الْاَرْضُ	بِنُوْرِ رَبِّهَا	وَ	وُضِعَ
وہ	کھڑے (ہوکر)	دیکھتے ہوں گے	اور	چمک اٹھے گی	زمین	اپنے رب کے نور سے	اور	رکھی جائے گی

الْكِتٰبُ	وَ	جِايْٓءَ	بِالنَّبِيّٖنَ	وَ	الشُّهَدَآءِ	وَ	قُضِيَ	بَيْنَهُمْ	بِالْحَقِّ
کتاب	اور	لائے جائیں گے	انبیاء	اور	گواہ	اور	فیصلہ کیا جائے گا	ان کے درمیان	حق کے ساتھ

وَ	هُمْ	لَا	يُظْلَمُوْنَ ﴿٦٩﴾	وَ	وُفِّيَتْ	كُلُّ نَفْسٍ	مَّا	عَمِلَتْ	وَ	هُوَ
جبکہ	وہ	نہیں	ظلم کیے جائیں گے	اور	پورا دیا جائے گا	ہر نفس کو (اس کا بدلہ)	جو	اس نے کیا ہوگا	اور	وہ

اَعْلَمُ	بِمَا	يَفْعَلُوْنَ ﴿٧٠﴾	وَ	سِيْقَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	اِلٰى جَهَنَّمَ
خوب جانتا ہے	اس کو جو	وہ کر رہے ہیں	اور	ہانک (دھکیل) کر لے جائے جائیں گے	وہ لوگ جنہوں نے	کفر کیا	جہنم کی طرف

زُمَرًا ؕ	حَتّٰٓى	اِذَا	جَآءُوْهَا	فُتِحَتْ	اَبْوَابُهَا	وَ	قَالَ
گروہ در گروہ	یہاں تک کہ	جب	وہ اس کے پاس آئیں گے	تو کھول دیے جائیں گے	اس کے دروازے	اور	کہیں گے

لَهُمْ	خَزَنَتُهَآ	اَ	لَمْ	يَاْتِكُمْ	رُسُلٌ	مِّنْكُمْ	يَتْلُوْنَ	عَلَيْكُمْ
ان سے	اس کے داروغے	کیا	نہیں	آئے تھے تمہارے پاس	رسول	تم میں سے	جو پڑھتے تھے	تم پر

اٰيٰتِ رَبِّكُمْ	وَ	يُنْذِرُوْنَكُمْ	لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ؕ	قَالُوْا	بَلٰى	وَلٰكِنْ
تمہارے رب کی آیتیں	اور	وہ ڈراتے تھے تم کو	تمہاری اس دن کی ملاقات سے	وہ کہیں گے	(ہاں) کیوں نہیں!	اور لیکن

حَقَّتْ	كَلِمَةُ الْعَذَابِ	عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۝	قِيْلَ	ادْخُلُوْٓا	اَبْوَابَ جَهَنَّمَ	خٰلِدِيْنَ
ثابت ہوگئی	عذاب کی بات	کافروں پر	کہا جائے گا	تم داخل ہو جاؤ	جہنم کے دروازوں میں	ہمیشہ رہو گے

فِيْهَا	فَبِئْسَ	مَثْوَى	الْمُتَكَبِّرِيْنَ ۝	وَ	سِيْقَ	الَّذِيْنَ	اتَّقَوْا
اس میں	پس برا ہے	ٹھکانا	تکبر کرنے والوں کا	اور	لے جائے جائیں گے	وہ لوگ جو	ڈرتے رہے ہوں گے

رَبَّهُمْ	اِلَى الْجَنَّةِ	زُمَرًا ؕ	حَتّٰٓى	اِذَا	جَآءُوْهَا	وَ	فُتِحَتْ
اپنے رب سے	جنت کی طرف	گروہ در گروہ	حتیٰ کہ	جب	وہ آئیں گے اس کے پاس	اور	کھلے ہوئے ہوں گے

اَبْوَابُهَا	وَ	قَالَ	لَهُمْ	خَزَنَتُهَا	سَلٰمٌ	عَلَيْكُمْ	طِبْتُمْ	فَادْخُلُوْهَا
اس کے دروازے	اور	کہیں گے	ان سے	اس کے دربان	سلام ہو	تم پر	تم پاکیزہ رہے	لہٰذا تم داخل ہو جاؤ اس میں

خٰلِدِيْنَ ۝	وَ	قَالُوا	الْحَمْدُ لِلّٰهِ	الَّذِيْ	صَدَقَنَا	وَعْدَهٗ	وَ
ہمیشہ رہنے والے	اور	وہ کہیں گے	سب تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں	وہ جس نے	سچا کیا ہم سے	اپنا وعدہ	اور

اَوْرَثَنَا	الْاَرْضَ	نَتَبَوَّاُ	مِنَ الْجَنَّةِ	حَيْثُ	نَشَآءُ ۚ	فَنِعْمَ	اَجْرُ
ہمیں وارث کر دیا	اس زمین کا	ہم ٹھکانا بنائیں	جنت میں	جہاں	ہم چاہیں	پس کس قدر اچھا ہے	اجر

الْعٰمِلِيْنَ ۝	وَ	تَرَى	الْمَلٰٓئِكَةَ	حَآفِّيْنَ	مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ	يُسَبِّحُوْنَ
عمل کرنے والوں کا	اور	آپ دیکھیں گے	فرشتوں کو	گھیرے ہوئے	عرش کے اردگرد	جبکہ وہ تسبیح بیان کر رہے ہوں گے

بِحَمْدِ رَبِّهِمْ	وَ	قُضِيَ	بَيْنَهُمْ	بِالْحَقِّ	وَ	قِيْلَ
اپنے رب کی حمد کے ساتھ	اور	فیصلہ کیا جائے گا	ان کے درمیان	حق کے ساتھ	اور	کہا جائے گا

الْحَمْدُ لِلّٰهِ	رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝
سب تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں	جو جہانوں کا رب ہے

سُوْرَةُ الْمُؤْمِن (۴۰) مَكِّيَّةٌ (۶۰) رکوعاتہا ۹ آیاتہا ۸۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے

حٰمٓ ①	تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ	مِنَ اللّٰهِ	الْعَزِيْزِ	الْعَلِيْمِ ②	غَافِرِ الذَّنْۢبِ	وَ	قَابِلِ
حٰمٓ	اتارنا کتاب کا	اللہ کی طرف سے ہے	جو بڑا غالب	خوب جاننے والا ہے	بخشنے والا ہے گناہ کا	اور	قبول کرنے والا ہے

التَّوْبِ	شَدِيْدِ	الْعِقَابِ	ذِي الطَّوْلِ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	اِلَيْهِ	الْمَصِيْرُ ③
توبہ کا	شدید	سزا دینے والا	بڑا فضل والا ہے	نہیں ہے	کوئی معبود	مگر	وہی	اسی کی طرف	لوٹ کر جانا ہے

مَا	يُجَادِلُ	فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ	اِلَّا	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	فَلَا	يَغْرُرْكَ
نہیں	جھگڑا کرتے	اللہ کی آیتوں میں	مگر	وہی لوگ جنہوں نے	کفر کیا	لہٰذا نہ	آپ کو دھوکے میں ڈالے

تَقَلُّبُهُمْ	فِي الْبِلَادِ ④	كَذَّبَتْ	قَبْلَهُمْ	قَوْمُ نُوْحٍ	وَّ	الْاَحْزَابُ	مِنْۢ بَعْدِهِمْ
ان (کافروں) کا چلنا پھرنا	شہروں میں	جھٹلایا	ان سے پہلے	قوم نوح نے	اور	(دوسرے) گروہوں نے	ان کے بعد

وَ	هَمَّتْ	كُلُّ اُمَّةٍۭ	بِرَسُوْلِهِمْ	لِيَاْخُذُوْهُ	وَ	جٰدَلُوْا	بِالْبَاطِلِ
اور	ارادہ کیا	ہر امت نے	اپنے رسول کی بابت	تاکہ وہ پکڑیں اس کو	اور	انہوں نے جھگڑا کیا	جھوٹی باتوں کے ساتھ

لِيُدْحِضُوْا	بِهِ	الْحَقَّ	فَاَخَذْتُهُمْ	فَكَيْفَ	كَانَ	عِقَابِ ⑤	وَ	كَذٰلِكَ
تاکہ ڈگا دیں	اس کے ذریعے سے	حق کو	چنانچہ میں نے پکڑ لیا ان کو	تو کیسی	تھی	میری سزا؟	اور	اسی طرح

حَقَّتْ	كَلِمَتُ رَبِّكَ	عَلَى الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	اَنَّهُمْ	اَصْحٰبُ النَّارِ ⑥	اَلَّذِيْنَ
ثابت ہو گئی	آپ کے رب کی بات	ان لوگوں پر جنہوں نے	کفر کیا	(کہ) بلاشبہ وہی ہیں	دوزخی	وہ (فرشتے) جو

يَحْمِلُوْنَ	الْعَرْشَ	وَ	مَنْ	حَوْلَهٗ	يُسَبِّحُوْنَ	بِحَمْدِ رَبِّهِمْ
اٹھائے ہوئے ہیں	عرش کو	اور	جو	اس کے ارد گرد ہیں	وہ پاکیزگی بیان کرتے ہیں	اپنے رب کی حمد کے ساتھ

وَ	يُؤْمِنُوْنَ	بِهٖ	وَ	يَسْتَغْفِرُوْنَ	لِلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	رَبَّنَا
اور	وہ ایمان رکھتے ہیں	اس پر	اور	وہ بخشش مانگتے ہیں	ان لوگوں کے لیے جو	ایمان لائے	(کہ) اے ہمارے رب!

وَسِعْتَ	كُلَّ شَيْءٍ	رَّحْمَةً	وَّ	عِلْمًا	فَاغْفِرْ	لِلَّذِيْنَ	تَابُوْا
تو نے گھیر لیا ہے	ہر چیز کو	(اپنی) رحمت سے	اور	علم سے	پس تو بخش دے	ان لوگوں کو جنہوں نے	توبہ کی

وَ	اتَّبَعُوْا	سَبِيْلَكَ	وَ	قِهِمْ	عَذَابَ الْجَحِيْمِ ⑦	رَبَّنَا	وَ	اَدْخِلْهُمْ
اور	پیروی کی	تیرے راستے کی	اور	تو بچا ان کو	دوزخ کے عذاب سے	اے ہمارے رب!	اور	تو داخل کر ان کو

جَنّٰتِ عَدْنِ	الَّتِیْ	وَعَدْتَّهُمْ	وَ	مَنْ	صَلَحَ	مِنْ اٰبَآئِهِمْ
ہمیشہ رہنے والے باغوں میں	وہ جن کا	تو نے ان سے وعدہ کیا ہے	اور	جو	نیک ہوئے	ان کے باپ دادوں سے

وَ	اَزْوَاجِهِمْ	وَ	ذُرِّیّٰتِهِمْ	اِنَّكَ اَنْتَ	الْعَزِیْزُ	الْحَكِیْمُ ⑧	وَ	قِهِمُ
اور	ان کی بیویوں سے	اور	ان کی اولاد میں سے	بے شک تو ہی	بڑا غالب	خوب حکمت والا ہے	اور	تو بچا ان کو

السَّیِّاٰتِ	وَ	مَنْ	تَقِ	السَّیِّاٰتِ	یَوْمَئِذٍ	فَقَدْ	رَحِمْتَهٗ	وَ	ذٰلِكَ هُوَ
برائیوں سے	اور	جس کو	تو بچائے گا	برائیوں سے	اس دن	تو تحقیق	تو نے رحم کیا اس پر	اور	یہی ہے

الْفَوْزُ	الْعَظِیْمُ ⑨	اِنَّ	الَّذِیْنَ	كَفَرُوْا	یُنَادَوْنَ	لَمَقْتُ اللّٰهِ	اَكْبَرُ
کامیابی	بہت بڑی	بلاشبہ	وہ لوگ جنہوں نے	کفر کیا	وہ پکارے جائیں گے	(کہ) البتہ اللہ کی ناراضی	زیادہ بڑی ہے

مِنْ مَّقْتِكُمْ	اَنْفُسَكُمْ	اِذْ	تُدْعَوْنَ	اِلَى الْاِیْمَانِ	فَتَكْفُرُوْنَ ⑩	قَالُوْا	رَبَّنَآ
تمہاری ناراضی سے	اپنے آپ پر	جب	تم بلائے جاتے تھے	ایمان کی طرف	تو تم انکار کرتے تھے	وہ کہیں گے	اے ہمارے رب!

اَمَتَّنَا	اثْنَتَیْنِ	وَ	اَحْیَیْتَنَا	اثْنَتَیْنِ	فَاعْتَرَفْنَا	بِذُنُوْبِنَا	فَهَلْ
تو نے ہمیں موت دی	دو مرتبہ	اور	تو نے ہمیں زندہ کیا	دو مرتبہ	اب ہم نے اقرار کیا	اپنے گناہوں کا	تو کیا (اب)

اِلٰى خُرُوْجٍ	مِّنْ سَبِیْلٍ ⑪	ذٰلِكُمْ	بِاَنَّهٗ	اِذَا	دُعِیَ	اللّٰهُ	وَحْدَهٗ	كَفَرْتُمْ
نکلنے کی (بھی)	کوئی راہ ہے؟	یہ (عذاب)	اس سبب سے ہے کہ بلاشبہ	جب	پکارا جاتا تھا	اللہ	اکیلے کو	(تو) تم انکار کرتے تھے

وَ	اِنْ	یُّشْرَكْ	بِهٖ	تُؤْمِنُوْا	فَالْحُكْمُ لِلّٰهِ	الْعَلِیِّ	الْكَبِیْرِ ⑫
اور	اگر	شریک ٹھہرایا جاتا (کسی کو)	اس کے ساتھ	تو تم (اسے) مان لیتے تھے	اب حکم تو اللہ ہی کا ہے	جو نہایت بلند	بہت بڑا ہے

هُوَ الَّذِیْ	یُرِیْكُمْ	اٰیٰتِهٖ	وَ	یُنَزِّلُ	لَكُمْ	مِّنَ السَّمَآءِ	رِزْقًا	وَ	مَا
وہی ہے جو	تمہیں دکھاتا ہے	اپنی نشانیاں	اور	وہ نازل کرتا ہے	تمہارے لیے	آسمان سے	رزق	اور	نہیں

یَتَذَكَّرُ	اِلَّا	مَنْ	یُّنِیْبُ ⑬	فَادْعُوا اللّٰهَ	مُخْلِصِیْنَ	لَهُ	الدِّیْنَ	وَلَوْ
نصیحت پکڑتا	مگر	(وہی) جو	رجوع کرتا ہے	لہٰذا تم اللہ کو پکارو	خالص کرتے ہوئے	اس کے لیے	بندگی کو	اگرچہ

كَرِهَ	الْكٰفِرُوْنَ ⑭	رَفِیْعُ الدَّرَجٰتِ	ذُو الْعَرْشِ	یُلْقِی	الرُّوْحَ	مِنْ اَمْرِهٖ
ناپسند (برا) سمجھیں	کافر	(وہ) بہت بلند درجوں والا ہے	عرش کا مالک ہے	وہ ڈالتا ہے	روح (وحی)	اپنے حکم سے

عَلٰى مَنْ یَّشَآءُ	مِنْ عِبَادِهٖ	لِیُنْذِرَ	یَوْمَ التَّلَاقِ ⑮	یَوْمَ	هُمْ	بٰرِزُوْنَ
جس پر وہ چاہتا ہے	اپنے بندوں میں سے	تاکہ وہ ڈرائے	ملاقات کے دن سے	جس دن	وہ	(قبروں سے) نکلیں گے

لَا	يَخْفٰى	عَلَى اللّٰهِ	مِنْهُمْ	شَيْءٌ ؕ	لِمَنِ	الْمُلْكُ	الْيَوْمَ ؕ
نہیں	مخفی ہوگی	اللہ پر	ان میں سے	کوئی چیز	(اللہ پوچھے گا) کس کے لیے ہے	بادشاہی	آج کے دن؟

لِلّٰهِ	الْوَاحِدِ	الْقَهَّارِ ۱۶	اَلْيَوْمَ	تُجْزٰى	كُلُّ نَفْسٍۭ	بِمَا
(پھر خود ہی فرمائے گا) اللہ ہی کے لیے	جو ایک ہے	بڑی طاقتوں والا	آج	بدلہ دیا جائے گا	ہر نفس کو	اس کے ساتھ جو

كَسَبَتْ ؕ	لَا ظُلْمَ	الْيَوْمَ ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ	سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۱۷	وَ	اَنْذِرْهُمْ
اس نے کمایا	نہیں ہوگا کوئی ظلم	آج	بلاشبہ	اللہ	جلد حساب لینے والا ہے	اور	آپ ڈرائیں ان کو

يَوْمَ الْاٰزِفَةِ	اِذِ	الْقُلُوْبُ	لَدَى	الْحَنَاجِرِ	كٰظِمِيْنَ ؕ	مَا
قریب آنے والے دن (قیامت) سے	جب	دل	قریب آرہے ہوں گے	گلوں کے	غم سے بھرے ہوئے	نہیں ہوگا

لِلظّٰلِمِيْنَ	مِنْ حَمِيْمٍ	وَّ	لَا	شَفِيْعٍ	يُّطَاعُ ۱۸	يَعْلَمُ	خَآئِنَةَ الْاَعْيُنِ
ظالموں کے لیے	کوئی دوست	اور	نہ	کوئی سفارشی	جس کی بات مانی جائے	وہ جانتا ہے	خیانت آنکھوں کی

وَ	مَا	تُخْفِي	الصُّدُوْرُ ۱۹	وَ	اللّٰهُ	يَقْضِيْ	بِالْحَقِّ ؕ	وَ	الَّذِيْنَ	يَدْعُوْنَ
اور	(اس کو بھی) جو	چھپاتے ہیں	(ان کے) سینے	اور	اللہ	فیصلہ کرے گا	حق (انصاف) کے ساتھ	اور	جن کو	وہ پکارتے ہیں

مِنْ دُوْنِهٖ	لَا	يَقْضُوْنَ	بِشَيْءٍ ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ	هُوَ	السَّمِيْعُ	الْبَصِيْرُ ۲۰	اَوَلَمْ
اس کے سوا	نہیں	وہ فیصلہ کرسکتے	کسی بھی چیز کا	بلاشبہ	اللہ	وہی ہے	خوب سننے والا	خوب دیکھنے والا	کیا نہیں

ع

يَسِيْرُوْا	فِي الْاَرْضِ	فَيَنْظُرُوْا	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الَّذِيْنَ	كَانُوْا	مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ	كَانُوْا
انھوں نے سیر کی	زمین کی	پس وہ دیکھتے	کیسا	ہوا	انجام	ان لوگوں کا جو	تھے	ان سے پہلے؟	تھے

هُمْ	اَشَدَّ	مِنْهُمْ	قُوَّةً	وَّ	اٰثَارًا	فِي الْاَرْضِ	فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ	بِذُنُوْبِهِمْ ؕ
وہ	زیادہ سخت	ان سے	قوت میں	اور	نشانیوں میں	زمین میں	پھر پکڑ لیا ان کو اللہ نے	بسبب ان کے گناہوں کے

وَ	مَا	كَانَ	لَهُمْ	مِّنَ اللّٰهِ	مِنْ وَّاقٍ ۲۱	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	كَانَتْ
اور	نہ	تھا	ان کے لیے	اللہ سے	کوئی بچانے والا	یہ	اس سبب سے کہ بے شک وہ	تھے

تَّاْتِيْهِمْ	رُسُلُهُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ	فَكَفَرُوْا	فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ ؕ	اِنَّهٗ
آتے ان کے پاس	ان کے رسول	واضح دلیلوں کے ساتھ	تو انھوں نے انکار کیا	پھر پکڑ لیا ان کو اللہ نے	بلاشبہ وہ

قَوِيٌّ	شَدِيْدُ	الْعِقَابِ ۲۲	وَ	لَقَدْ	اَرْسَلْنَا	مُوْسٰى	بِاٰيٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ۲۳
بڑا قوت والا ہے	شدید	سزا دینے والا	اور	البتہ تحقیق	ہم نے بھیجا	موسیٰ کو	اپنی نشانیوں اور واضح دلیل کے ساتھ

إِلَىٰ فِرْعَوْنَ	وَ	هَامَانَ	وَ	قَارُونَ	فَقَالُوا	سَاحِرٌ	كَذَّابٌ ﴿٢٤﴾	فَلَمَّا
فرعون کی طرف	اور	ہامان	اور	قارون (کی طرف)	تو انہوں نے کہا	(یہ) جادوگر ہے	بڑا جھوٹا	چنانچہ جب

جَاءَهُمْ	بِالْحَقِّ	مِنْ عِنْدِنَا	قَالُوا	اقْتُلُوا	أَبْنَاءَ	الَّذِينَ	آمَنُوا
وہ آیا ان کے پاس	حق لے کر	ہماری طرف سے	(تو) انہوں نے کہا	تم قتل کرو	بیٹوں کو	ان لوگوں کے جو	ایمان لائے

مَعَهُ	وَ	اسْتَحْيُوا	نِسَاءَهُمْ	وَ	مَا	كَيْدُ الْكَافِرِينَ	إِلَّا	فِي ضَلَالٍ ﴿٢٥﴾
اس (موسیٰ) کے ساتھ	اور	زندہ رکھو	ان کی عورتوں (بیٹیوں) کو	اور	نہیں تھی	چال کافروں کی	مگر	ناکام ہی

وَ	قَالَ	فِرْعَوْنُ	ذَرُونِي	أَقْتُلْ	مُوسَىٰ	وَ	لْيَدْعُ	رَبَّهُ	إِنِّي
اور	کہا	فرعون نے	مجھے چھوڑو	(تاکہ) میں قتل کردوں	موسیٰ کو	اور	چاہیے کہ وہ پکارے	اپنے رب کو	بلاشبہ میں

أَخَافُ	أَنْ	يُبَدِّلَ	دِينَكُمْ	أَوْ	أَنْ	يُظْهِرَ	فِي الْأَرْضِ	الْفَسَادَ ﴿٢٦﴾	وَ	قَالَ	مُوسَىٰ
ڈرتا ہوں	کہ	وہ بدل دے گا	تمہارے دین کو	یا	یہ کہ	وہ پھیلائے گا	زمین میں	فساد	اور	کہا	موسیٰ نے

إِنِّي	عُذْتُ	بِرَبِّي	وَ	رَبِّكُمْ	مِنْ كُلِّ مُتَكَبِّرٍ	لَا يُؤْمِنُ	بِيَوْمِ الْحِسَابِ ﴿٢٧﴾ ع
بے شک میں	پناہ میں آتا ہوں	اپنے رب کی	اور	تمہارے رب کی	ہر اس متکبر سے	جو نہیں ایمان رکھتا	یوم حساب پر

وَ	قَالَ	رَجُلٌ مُؤْمِنٌ	مِنْ آلِ فِرْعَوْنَ	يَكْتُمُ	إِيمَانَهُ	أَ	تَقْتُلُونَ	رَجُلًا
اور	کہا	ایک مومن مرد نے	آل فرعون میں سے	جو چھپاتا تھا	اپنا ایمان	کیا	تم قتل کرتے ہو	ایک آدمی کو

أَنْ	يَقُولَ	رَبِّيَ اللَّهُ	وَ	قَدْ	جَاءَكُمْ	بِالْبَيِّنَاتِ	مِنْ رَبِّكُمْ
اس بات پر کہ	وہ کہتا ہے	میرا رب اللہ ہے	اور	تحقیق	وہ آیا ہے تمہارے پاس	روشن دلائل کے ساتھ	تمہارے رب کی طرف سے؟

وَ	إِنْ	يَكُ	كَاذِبًا	فَعَلَيْهِ	كَذِبُهُ	وَ	إِنْ	يَكُ	صَادِقًا	يُصِبْكُمْ	بَعْضُ
اور	اگر	ہے وہ	جھوٹا	تو اسی پر ہے	اس کا (وبال) جھوٹ	اور	اگر	ہے وہ	سچا	تو تم کو پہنچے گا	کچھ حصہ

الَّذِي	يَعِدُكُمْ	إِنَّ	اللَّهَ	لَا	يَهْدِي	مَنْ هُوَ	مُسْرِفٌ
اس (عذاب) کا جس کا	وہ تم سے وعدہ کرتا ہے	بے شک	اللہ	نہیں	ہدایت دیتا	اس شخص کو جو ہو	حد سے بڑھنے والا

كَذَّابٌ ﴿٢٨﴾	يَا قَوْمِ	لَكُمُ	الْمُلْكُ	الْيَوْمَ	ظَاهِرِينَ	فِي الْأَرْضِ	فَمَنْ	يَنْصُرُنَا
بہت جھوٹا	اے میری قوم!	تمہارے لیے ہی	بادشاہی ہے	آج	جب کہ تم ہی غالب ہو	زمین میں	پھر کون	ہماری مدد کرے گا

مِنْ بَأْسِ اللَّهِ	إِنْ	جَاءَنَا	قَالَ	فِرْعَوْنُ	مَا	أُرِيكُمْ	إِلَّا	مَا	أَرَىٰ
اللہ کے عذاب سے	اگر	وہ آگیا ہمارے پاس؟	کہا	فرعون نے	نہیں	میں دکھاتا تمہیں	مگر	وہی جو	میں دیکھتا ہوں

وَ	مَآ	اَهْدِيْكُمْ	اِلَّا	سَبِيْلَ الرَّشَادِ ﴿۲۹﴾	وَ	قَالَ	الَّذِيْٓ	اٰمَنَ	يٰقَوْمِ
اور	نہیں	میں تمہاری رہنمائی کرتا	مگر	بھلائی ہی کے راستے کی	اور	کہا	اس شخص نے جو	ایمان لایا تھا	اے میری قوم!

اِنِّيْٓ	اَخَافُ	عَلَيْكُمْ	مِّثْلَ	يَوْمِ الْاَحْزَابِ ﴿۳۰﴾	مِثْلَ	دَاْبِ	قَوْمِ نُوْحٍ	وَّ	عَادٍ	وَّ	ثَمُوْدَ
بلاشبہ میں	ڈرتا ہوں	تم پر	مانند	(گزشتہ) گروہوں کے دن کے	مانند	حال	قوم نوح	اور	عاد	اور	ثمود کے

وَ	الَّذِيْنَ	مِنْۢ بَعْدِهِمْ ؕ	وَ	مَا	اللّٰهُ	يُرِيْدُ	ظُلْمًا	لِّلْعِبَادِ ﴿۳۱﴾	وَ	يٰقَوْمِ	اِنِّيْٓ
اور	ان لوگوں کے جو	ان کے بعد ہوئے	اور	نہیں	اللہ	چاہتا	ظلم کرنا	بندوں پر	اور	اے میری قوم!	بلاشبہ میں

اَخَافُ	عَلَيْكُمْ	يَوْمَ التَّنَادِ ﴿۳۲﴾	يَوْمَ	تُوَلُّوْنَ	مُدْبِرِيْنَ	مَا	لَكُمْ
ڈرتا ہوں	تم پر	ایک دوسرے کو پکارنے کے دن سے	جس دن	تم پھرو (بھاگو) گے	پیٹھ پھیرتے ہوئے	نہیں (ہوگا)	تمہارے لیے

مِّنَ اللّٰهِ	مِنْ عَاصِمٍ ۚ	وَ	مَنْ	يُّضْلِلِ	اللّٰهُ	فَمَا	لَهٗ	مِنْ هَادٍ ﴿۳۳﴾	وَ	لَقَدْ
اللہ (کے عذاب) سے	کوئی بچانے والا	اور	جس کو	گمراہ کردے	اللہ	تو نہیں ہے	اس کو	کوئی ہدایت دینے والا	اور	البتہ تحقیق

جَآءَكُمْ	يُوْسُفُ	مِنْ قَبْلُ	بِالْبَيِّنٰتِ	فَمَا زِلْتُمْ	فِيْ شَكٍّ	مِّمَّا	جَآءَكُمْ بِهٖ ؕ
آیا تمہارے پاس	یوسف (بھی)	اس سے پہلے	واضح دلائل کے ساتھ	پھر تم ہمیشہ رہے	شک میں	اس سے جو	وہ تمہارے پاس لایا

حَتّٰٓى	اِذَا	هَلَكَ	قُلْتُمْ	لَنْ	يَّبْعَثَ	اللّٰهُ	مِنْۢ بَعْدِهٖ	رَسُوْلًا ؕ	كَذٰلِكَ	يُضِلُّ
یہاں تک کہ	جب	وہ فوت ہوگیا	تو تم نے کہا	ہرگز نہیں	بھیجے گا	اللہ	اس کے بعد	کوئی رسول	اسی طرح	گمراہ کرتا ہے

اللّٰهُ	مَنْ هُوَ	مُسْرِفٌ	مُّرْتَابُ ﴿۳۴﴾	الَّذِيْنَ	يُجَادِلُوْنَ	فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ	بِغَيْرِ سُلْطٰنٍ
اللہ	اس شخص کو کہ وہ ہو	حد سے بڑھنے والا	شک کرنے والا	وہ لوگ جو	جھگڑتے ہیں	اللہ کی آیتوں میں	بغیر کسی ایسی دلیل کے

اَتٰىهُمْ ؕ	كَبُرَ مَقْتًا	عِنْدَ اللّٰهِ	وَ	عِنْدَ الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا ؕ	كَذٰلِكَ
جو آئی ہو ان کے پاس	بڑی ناراضی کا باعث ہے	اللہ کے نزدیک	اور	ان لوگوں کے نزدیک جو	ایمان لائے	اسی طرح

يَطْبَعُ	اللّٰهُ	عَلٰى كُلِّ قَلْبِ	مُتَكَبِّرٍ	جَبَّارٍ ﴿۳۵﴾	وَ	قَالَ	فِرْعَوْنُ	يٰهَامٰنُ	ابْنِ	لِيْ
مہر لگادیتا ہے	اللہ	ہر دل پر	متکبر	سرکش کے	اور	کہا	فرعون نے	اے ہامان!	تو بنا	میرے لیے

صَرْحًا	لَّعَلِّيْٓ	اَبْلُغُ	الْاَسْبَابَ ﴿۳۶﴾	اَسْبَابَ	السَّمٰوٰتِ	فَاَطَّلِعَ	اِلٰٓى اِلٰهِ مُوْسٰى
ایک بلند عمارت	تاکہ میں	پہنچوں	راستوں پر	راستوں پر	آسمانوں کے	پھر میں جھانک کر دیکھوں	موسیٰ کے الٰہ کی طرف

وَ	اِنِّيْ	لَاَظُنُّهٗ	كَاذِبًا ؕ	وَ	كَذٰلِكَ	زُيِّنَ	لِفِرْعَوْنَ	سُوْٓءُ عَمَلِهٖ
اور	بے شک میں	یقیناً اسے گمان کرتا ہوں	جھوٹا	اور	اسی طرح	مزین کردیا گیا	فرعون کے لیے	اس کا برا عمل

وَ	صُدَّ	عَنِ السَّبِيْلِ	وَ	مَا	كَيْدُ	فِرْعَوْنَ	اِلَّا	فِيْ تَبَابٍ	وَ	قَالَ	الَّذِيْٓ
اور	وہ روکا گیا	(سیدھے) راستے سے	اور	نہیں تھی	چال	فرعون کی	مگر	تباہی میں	اور	کہا	اس شخص نے جو

اٰمَنَ	يٰقَوْمِ	اتَّبِعُوْنِ	اَهْدِكُمْ	سَبِيْلَ	الرَّشَادِ	يٰقَوْمِ	اِنَّمَا	هٰذِهِ
ایمان لایا تھا	اے میری قوم!	تم میری پیروی کرو	میں تمھیں بتلاؤں گا	راستہ	بھلائی (نیکی) کا	اے میری قوم!	بس	یہ

الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا	مَتَاعٌ	وَّ	اِنَّ	الْاٰخِرَةَ	هِيَ	دَارُ الْقَرَارِ	مَنْ عَمِلَ	سَيِّئَةً
زندگانی دنیا	(تو تھوڑا سا) فائدہ اٹھانا ہے	اور	بے شک	آخرت	وہی ہے	ٹھہرنے کا گھر	جس نے کی	کوئی برائی

فَلَا	يُجْزٰٓى	اِلَّا	مِثْلَهَا	وَ	مَنْ عَمِلَ	صَالِحًا	مِّنْ ذَكَرٍ	اَوْ	اُنْثٰى	وَ	هُوَ
تو نہیں	وہ بدلہ دیا جائے گا	مگر	اس کے برابر	اور	جس نے عمل کیا	نیک	مرد ہو	یا	عورت	جبکہ	وہ

مُؤْمِنٌ	فَاُولٰٓئِكَ	يَدْخُلُوْنَ	الْجَنَّةَ	يُرْزَقُوْنَ	فِيْهَا	بِغَيْرِ حِسَابٍ
مومن ہو	تو یہی لوگ	داخل ہوں گے	جنت میں	وہ رزق دیے جائیں گے	اس میں	بے حساب

وَ	يٰقَوْمِ	مَا	لِيْٓ	اَدْعُوْكُمْ	اِلَى النَّجٰوةِ	وَ	تَدْعُوْنَنِيْٓ	اِلَى النَّارِ
اور	اے میری قوم!	کیا ہے	میرے لیے	کہ میں تو بلاتا ہوں تمھیں	نجات کی طرف	اور	تم بلاتے ہو مجھے	آگ کی طرف

تَدْعُوْنَنِيْ	لِاَكْفُرَ	بِاللّٰهِ	وَ	اُشْرِكَ	بِهٖ	مَا	لَيْسَ	لِيْ	بِهٖ
تم مجھے بلاتے ہو	کہ میں کفر کروں	اللہ کے ساتھ	اور	میں شریک ٹھہراؤں	اس کے ساتھ	اس کو کہ	نہیں ہے	مجھے	اس کا

عِلْمٌ	وَّ	اَنَا	اَدْعُوْكُمْ	اِلَى الْعَزِيْزِ الْغَفَّارِ	لَا جَرَمَ	اَنَّمَا	تَدْعُوْنَنِيْٓ
کوئی علم	اور	میں	تمھیں بلاتا ہوں	نہایت غالب خوب بخشنے والے کی طرف	نہیں شک (اس میں)	کہ وہ چیز کہ	تم مجھے بلاتے ہو

اِلَيْهِ	لَيْسَ	لَهٗ	دَعْوَةٌ	فِي الدُّنْيَا	وَ	لَا	فِي الْاٰخِرَةِ	وَ	اَنَّ	مَرَدَّنَآ
اس کی طرف	نہیں ہے	اس کے لیے	پکار (کو قبول کرنا)	دنیا میں	اور	نہ	آخرت میں	اور	بلاشبہ	ہمارا لوٹنا

اِلَى اللّٰهِ	وَ	اَنَّ	الْمُسْرِفِيْنَ	هُمْ	اَصْحٰبُ النَّارِ	فَسَتَذْكُرُوْنَ	مَآ
اللہ کی طرف ہے	اور	بلاشبہ	حد سے بڑھنے والے	وہی ہیں	دوزخی	پس عنقریب تم یاد کرو گے	جو

اَقُوْلُ	لَكُمْ	وَ	اُفَوِّضُ	اَمْرِيْٓ	اِلَى اللّٰهِ	اِنَّ	اللّٰهَ	بَصِيْرٌۢ	بِالْعِبَادِ
میں کہتا ہوں	تم سے	اور	میں سونپتا ہوں	اپنا معاملہ	اللہ کی طرف	بلاشبہ	اللہ	خوب دیکھ رہا ہے	بندوں کو

فَوَقٰىهُ	اللّٰهُ	سَيِّاٰتِ	مَا	مَكَرُوْا	وَ	حَاقَ	بِاٰلِ فِرْعَوْنَ	سُوْٓءُ	الْعَذَابِ
پھر بچا لیا اس کو	اللہ نے	برائیوں سے	اس کی جو	انھوں نے مکر کیا	اور	گھیر لیا	آل فرعون کو	برے	عذاب نے

اَلنَّارُ	يُعْرَضُوْنَ	عَلَيْهَا	غُدُوًّا	وَّ	عَشِيًّا	وَ	يَوْمَ	تَقُوْمُ	السَّاعَةُ
(۴۶) آگ ہے	وہ پیش کیے جاتے ہیں	اس پر	صبح	اور	شام	اور	جس دن	قائم ہوگی	قیامت

اَدْخِلُوْٓا	اٰلَ فِرْعَوْنَ	اَشَدَّ الْعَذَابِ ﴿۴۶﴾	وَ	اِذْ	يَتَحَآجُّوْنَ	فِي النَّارِ	فَيَقُوْلُ
(کہا جائے گا) داخل کرو	آلِ فرعون کو	سخت ترین عذاب میں	اور	جب	وہ باہم جھگڑیں گے	جہنم میں	تو کہیں گے

الضُّعَفٰٓؤُا	لِلَّذِيْنَ	اسْتَكْبَرُوْٓا	اِنَّا كُنَّا	لَكُمْ	تَبَعًا	فَهَلْ	اَنْتُمْ	مُّغْنُوْنَ
کمزور لوگ	ان لوگوں سے جنہوں نے	تکبر کیا	بلاشبہ ہم تو تھے	تمہارے	تابع	تو کیا	تم	ہٹاؤ گے

عَنَّا	نَصِيْبًا	مِّنَ النَّارِ ﴿۴۷﴾	قَالَ	الَّذِيْنَ	اسْتَكْبَرُوْٓا	اِنَّا	كُلٌّ
ہم سے	کچھ حصہ	آگ کا؟	کہیں گے	وہ لوگ جنہوں نے	تکبر کیا	بے شک ہم	سب ہی

فِيْهَآ	اِنَّ اللّٰهَ	قَدْ	حَكَمَ	بَيْنَ الْعِبَادِ ﴿۴۸﴾	وَ	قَالَ	الَّذِيْنَ
اس (آگ) میں ہیں	بلاشبہ اللہ نے	تحقیق	فیصلہ کر دیا ہے	بندوں کے درمیان	اور	کہیں گے	وہ (سب) لوگ جو

فِي النَّارِ	لِخَزَنَةِ جَهَنَّمَ	ادْعُوْا	رَبَّكُمْ	يُخَفِّفْ	عَنَّا	يَوْمًا	مِّنَ	الْعَذَابِ ﴿۴۹﴾
آگ میں ہوں گے	دربانانِ جہنم سے	تم دعا کرو	اپنے رب سے	وہ ہلکا کر دے	ہم سے	ایک دن	کچھ	عذاب

قَالُوْٓا	اَوَ	لَمْ	تَكُ	تَاْتِيْكُمْ	رُسُلُكُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ	قَالُوْا	بَلٰى
وہ (دربان) کہیں گے	کیا	نہیں	تھے	آتے تمہارے پاس	تمہارے رسول	واضح دلائل کے ساتھ؟	وہ کہیں گے	کیوں نہیں!

قَالُوْا	فَادْعُوْا	وَ	مَا	دُعٰٓؤُا الْكٰفِرِيْنَ	اِلَّا	فِيْ ضَلٰلٍ ﴿۵۰﴾	اِنَّا لَنَنْصُرُ
وہ کہیں گے	تو تم (خود ہی) دعا کرو	اور	نہیں ہوگی	کافروں کی دعا	مگر	تباہی میں	بلاشبہ ہم البتہ مدد کرتے ہیں

رُسُلَنَا	وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	وَ	يَوْمَ	يَقُوْمُ
اپنے رسولوں کی	اور	ان لوگوں کی جو	ایمان لائے	زندگانی دنیا میں	اور	اس دن (کہ جب)	کھڑے ہوں گے

الْاَشْهَادُ ﴿۵۱﴾	يَوْمَ	لَا	يَنْفَعُ	الظّٰلِمِيْنَ	مَعْذِرَتُهُمْ	وَ	لَهُمُ	اللَّعْنَةُ	وَ	لَهُمْ
گواہ	اس دن	نہیں	نفع دے گی	ظالموں کو	ان کی معذرت	اور	ان کے لیے ہوگی	لعنت	اور	ان کے لیے ہوگا

سُوْٓءُ	الدَّارِ ﴿۵۲﴾	وَ	لَقَدْ	اٰتَيْنَا	مُوْسَى	الْهُدٰى	وَ	اَوْرَثْنَا	بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ
برا	گھر	اور	البتہ تحقیق	ہم نے دی	موسیٰ کو	ہدایت	اور	ہم نے وارث بنایا	بنی اسرائیل کو

الْكِتٰبَ ﴿۵۳﴾	هُدًى	وَّ	ذِكْرٰى	لِاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿۵۴﴾	فَاصْبِرْ	اِنَّ	وَعْدَ اللّٰهِ	حَقٌّ
کتاب کا	برائے ہدایت	اور	نصیحت	اربابِ عقل کے لیے	لہٰذا آپ صبر کیجیے	بلاشبہ	اللہ کا وعدہ	سچا ہے

وَ	اسْتَغْفِرْ	لِذَنْۢبِكَ	وَ	سَبِّحْ	بِحَمْدِ رَبِّكَ	بِالْعَشِيِّ	وَ	الْاِبْكَارِ ﴿٥٥﴾	اِنَّ
اور	معافی مانگیے	اپنے گناہ کی	اور	پاکیزگی بیان کیجیے	اپنے رب کی حمد کے ساتھ	شام کو	اور	صبح کو	بلاشبہ

الَّذِيْنَ	يُجَادِلُوْنَ	فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ	بِغَيْرِ سُلْطٰنٍ	اَتٰىهُمْ	اِنْ	فِيْ صُدُوْرِهِمْ
وہ لوگ جو	جھگڑتے ہیں	اللہ کی آیتوں میں	بغیر کسی دلیل کے	جو آئی ہو ان کے پاس	نہیں ہے	ان کے سینوں میں

اِلَّا	كِبْرٌ	مَّا	هُمْ	بِبَالِغِيْهِ	فَاسْتَعِذْ	بِاللّٰهِ	اِنَّهٗ هُوَ	السَّمِيْعُ
مگر	بڑائی (کا خبط)	نہیں ہیں	وہ	اس تک پہنچنے والے	لہذا آپ پناہ مانگیے	اللہ سے	بلاشبہ وہی	خوب سننے والا

الْبَصِيْرُ ﴿٥٦﴾	لَخَلْقُ	السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	اَكْبَرُ	مِنْ خَلْقِ النَّاسِ	وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَ
خوب دیکھنے والا ہے	البتہ پیدائش	آسمانوں اور زمین کی	زیادہ بڑی (بات) ہے	لوگوں کی پیدائش سے	اور لیکن	اکثر

النَّاسِ	لَا	يَعْلَمُوْنَ ﴿٥٧﴾	وَ	مَا	يَسْتَوِي	الْاَعْمٰى	وَ	الْبَصِيْرُ	وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
لوگ	نہیں	جانتے	اور	نہیں	برابر ہوتا	اندھا	اور	دیکھنے والا	اور	وہ لوگ جو	ایمان لائے

وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	وَ	لَا	الْمُسِيْٓءُ	قَلِيْلًا مَّا	تَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٥٨﴾	اِنَّ	السَّاعَةَ
اور	انہوں نے عمل کیے	نیک	اور	نہ	برائی کرنے والا	بہت ہی تھوڑی	تم نصیحت پکڑتے ہو	بلاشبہ	قیامت

لَاٰتِيَةٌ	لَّا	رَيْبَ	فِيْهَا	وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ ﴿٥٩﴾	وَ	قَالَ
یقیناً آنے والی ہے	نہیں	کوئی شک	اس میں	اور لیکن	اکثر	لوگ	نہیں	ایمان لاتے	اور	کہا

رَبُّكُمُ	ادْعُوْنِيْٓ	اَسْتَجِبْ	لَكُمْ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يَسْتَكْبِرُوْنَ	عَنْ عِبَادَتِيْ
تمہارے رب نے	تم مجھے پکارو	میں قبول کروں گا	تمہاری پکار	بلاشبہ	وہ لوگ جو	تکبر کرتے ہیں	میری عبادت سے

سَيَدْخُلُوْنَ	جَهَنَّمَ	دٰخِرِيْنَ ﴿٦٠﴾	اَللّٰهُ	الَّذِيْ	جَعَلَ	لَكُمُ	الَّيْلَ	لِتَسْكُنُوْا
عنقریب وہ داخل ہوں گے	جہنم میں	ذلیل ہو کر	اللہ	وہ ہے جس نے	بنایا	تمہارے لیے	رات کو	تاکہ تم آرام کرو

فِيْهِ	وَ	النَّهَارَ	مُبْصِرًا	اِنَّ	اللّٰهَ	لَذُوْ فَضْلٍ	عَلَى النَّاسِ	وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَ
اس میں	اور	(بنایا) دن کو	دکھلانے والا	بلاشبہ	اللہ	البتہ بڑے فضل والا ہے	لوگوں پر	اور لیکن	اکثر

النَّاسِ	لَا	يَشْكُرُوْنَ ﴿٦١﴾	ذٰلِكُمُ	اللّٰهُ	رَبُّكُمْ	خَالِقُ	كُلِّ شَيْءٍ	لَآ	اِلٰهَ
لوگ	نہیں	شکر کرتے	یہ ہے	اللہ	تمہارا رب	پیدا کرنے والا	ہر چیز کا	نہیں	کوئی معبود

اِلَّا	هُوَ	فَاَنّٰى	تُؤْفَكُوْنَ ﴿٦٢﴾	كَذٰلِكَ	يُؤْفَكُ	الَّذِيْنَ	كَانُوْا	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ
مگر	وہی	پھر کہاں	تم پھیرے جاتے ہو؟	اسی طرح	پھیرے جاتے رہے	وہ لوگ جو	تھے	اللہ کی آیتوں کا

يَجْحَدُوْنَ ۝٦٣	اَللّٰهُ	الَّذِيْ	جَعَلَ	لَكُمُ	الْاَرْضَ	قَرَارًا	وَّ	السَّمَآءَ	بِنَآءً
انکار کرتے	اللہ	وہ ہے جس نے	بنایا	تمہارے لیے	زمین کو	قرارگاہ	اور	آسمان کو	چھت

وَّ	صَوَّرَكُمْ	فَاَحْسَنَ	صُوَرَكُمْ	وَ	رَزَقَكُمْ	مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ۭ
اور	اس نے تمہاری صورتیں بنائیں	تو بڑی اچھی بنائیں	تمہاری صورتیں	اور	اس نے تمہیں رزق دیا	پاکیزہ چیزوں سے

ذٰلِكُمُ	اللّٰهُ	رَبُّكُمْ ښ	فَتَبٰرَكَ	اللّٰهُ	رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۝٦٤	هُوَ	الْحَيُّ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا
یہ ہے	اللہ	تمہارا رب	سو بہت بابرکت ہے	اللہ	رب العالمین	وہ	زندہ ہے	نہیں	کوئی معبود	مگر

هُوَ	فَادْعُوْهُ	مُخْلِصِيْنَ	لَهُ	الدِّيْنَ ۭ	اَلْحَمْدُ	لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝٦٥	قُلْ
وہی	تم اسی کو پکارو	خالص کرتے ہوئے	اس کے لیے	بندگی کو	سب تعریفیں	اللہ رب العالمین کے لیے ہیں	آپ کہہ دیجیے

اِنِّىْ نُهِيْتُ	اَنْ	اَعْبُدَ	الَّذِيْنَ	تَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	لَمَّا
بے شک میں تو روک دیا گیا ہوں	(اس سے) کہ	میں عبادت کروں	ان کی جن کو	تم پکارتے ہو	اللہ کے سوا	جب کہ

جَآءَنِيَ	الْبَيِّنٰتُ	مِنْ رَّبِّيْ	وَ	اُمِرْتُ	اَنْ	اُسْلِمَ	لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝٦٦
آگئیں میرے پاس	واضح دلیلیں	میرے رب کی طرف سے	اور	میں حکم دیا گیا ہوں	یہ کہ	میں فرمانبردار رہوں	رب العالمین کے لیے

هُوَ	الَّذِيْ	خَلَقَكُمْ	مِّنْ تُرَابٍ	ثُمَّ	مِنْ نُّطْفَةٍ	ثُمَّ	مِنْ عَلَقَةٍ	ثُمَّ
وہی ہے	جس نے	تمہیں پیدا کیا	مٹی سے	پھر	نطفے سے	پھر	جمے ہوئے خون سے	پھر

يُخْرِجُكُمْ	طِفْلًا	ثُمَّ	لِتَبْلُغُوْٓا	اَشُدَّكُمْ	ثُمَّ	لِتَكُوْنُوْا	شُيُوْخًا
وہ تم کو نکالتا ہے	بچہ بنا کر	پھر	تاکہ تم پہنچو	اپنی جوانی (کی قوتوں) کو	پھر	تاکہ تم ہو جاؤ	بوڑھے

وَ	مِنْكُمْ	مَّنْ	يُّتَوَفّٰى	مِنْ قَبْلُ	وَ	لِتَبْلُغُوْٓا	اَجَلًا مُّسَمًّى
اور	تم میں سے کچھ	وہ ہیں جو	فوت کر دیے جاتے ہیں	اس سے پہلے ہی	اور	تاکہ تم پہنچو	ایک معین مدت کو

وَّ	لَعَلَّكُمْ	تَعْقِلُوْنَ ۝٦٧	هُوَ	الَّذِيْ	يُحْيٖ	وَ	يُمِيْتُ	فَاِذَا	قَضٰٓى	اَمْرًا
اور	تاکہ تم	سمجھو	وہ (اللہ)	وہ ہے جو	زندہ کرتا ہے	اور	مارتا ہے	پھر جب	وہ فیصلہ کر لیتا ہے	کسی کام کا

فَاِنَّمَا	يَقُوْلُ	لَهٗ	كُنْ	فَيَكُوْنُ ۝٦٨	اَ	لَمْ	تَرَ	اِلَى الَّذِيْنَ	يُجَادِلُوْنَ
تو بس	وہ کہتا ہے	اسے	ہو جا	تو وہ ہو جاتا ہے	کیا	نہیں	آپ نے دیکھا	ان لوگوں کی طرف جو	جھگڑتے ہیں

فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ ۭ	اَنّٰى	يُصْرَفُوْنَ ۝٦٩	الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِالْكِتٰبِ	وَ	بِمَآ
اللہ کی آیتوں میں؟	کہاں	وہ پھرے جا رہے ہیں؟	وہ لوگ جنہوں نے	جھٹلایا	اس کتاب (قرآن) کو	اور	اس (وحی) کو کہ

اَرْسَلْنَا	بِهٖ	رُسُلَنَا	فَسَوْفَ	يَعْلَمُوْنَ ﴿۷۰﴾	اِذِ	الْاَغْلٰلُ	فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ
ہم نے بھیجا	اس کے ساتھ	اپنے رسولوں کو	تو عنقریب	وہ جان لیں گے	جب	طوق ہوں گے	ان کی گردنوں میں

وَ	السَّلٰسِلُ	يُسْحَبُوْنَ ﴿۷۱﴾	فِي الْحَمِيْمِ	ثُمَّ	فِي النَّارِ	يُسْجَرُوْنَ ﴿۷۲﴾	ثُمَّ	قِيْلَ
اور	زنجیریں	وہ گھسیٹے جائیں گے	کھولتے پانی میں	پھر	آگ میں	وہ جلائے جائیں گے	پھر	کہا جائے گا

لَهُمْ	اَيْنَ	مَا	كُنْتُمْ	تُشْرِكُوْنَ ﴿۷۳﴾	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	قَالُوْا	ضَلُّوْا	عَنَّا
ان سے	کہاں ہیں	وہ جن کو	تم تھے	شریک ٹھہراتے؟	اللہ کے سوا	وہ کہیں گے	وہ گم ہو گئے	ہم سے

بَلْ	لَّمْ	نَكُنْ	نَّدْعُوْا	مِنْ قَبْلُ	شَيْئًا	كَذٰلِكَ	يُضِلُّ	اللّٰهُ	الْكٰفِرِيْنَ ﴿۷۴﴾
بلکہ	نہیں	ہم تھے	پکارتے	اس سے پہلے	کسی چیز کو بھی	اسی طرح	گمراہ کرتا ہے	اللہ	کافروں کو

ذٰلِكُمْ	بِمَا	كُنْتُمْ	تَفْرَحُوْنَ	فِي الْاَرْضِ	بِغَيْرِ الْحَقِّ	وَ	بِمَا
یہ (عذاب)	اس سبب سے ہے کہ	تم تھے	خوش ہوتے	زمین میں	ناحق	اور	بسبب اس کے کہ

كُنْتُمْ	تَمْرَحُوْنَ ﴿۷۵﴾	اُدْخُلُوْٓا	اَبْوَابَ جَهَنَّمَ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	فَبِئْسَ	مَثْوَى
تم تھے	اتراتے	تم داخل ہو جاؤ	جہنم کے دروازوں میں	ہمیشہ رہنے والے	اس میں	پس برا ہے	ٹھکانا

الْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿۷۶﴾	فَاصْبِرْ	اِنَّ	وَعْدَ اللّٰهِ	حَقٌّ	فَاِمَّا	نُرِيَنَّكَ	بَعْضَ
تکبر کرنے والوں کا	لہٰذا آپ صبر کیجیے	بے شک	اللہ کا وعدہ	حق ہے	پھر اگر	ہم آپ کو دکھا دیں	بعض

الَّذِيْ	نَعِدُهُمْ	اَوْ	نَتَوَفَّيَنَّكَ	فَاِلَيْنَا
وہ (عذاب) جس کا	ہم ان سے وعدہ کرتے ہیں (تو وہ اس کے مستحق ہیں)	یا	ہم (پہلے) آپ کو فوت کر دیں	تو ہماری طرف ہی

يُرْجَعُوْنَ ﴿۷۷﴾	وَ	لَقَدْ	اَرْسَلْنَا	رُسُلًا	مِّنْ قَبْلِكَ	مِنْهُمْ	مَّنْ
وہ لوٹائے جائیں گے	اور	البتہ تحقیق	ہم نے بھیجے	کئی رسول	آپ سے پہلے	کچھ ان میں سے	وہ ہیں جن کا

قَصَصْنَا	عَلَيْكَ	وَ	مِنْهُمْ	مَّنْ	لَّمْ	نَقْصُصْ	عَلَيْكَ	وَ	مَا
ہم نے حال بیان کر دیا	آپ پر	اور	کچھ ان میں سے	وہ ہیں کہ	نہیں	ہم نے حال بیان کیا	آپ پر	اور	نہیں

كَانَ	لِرَسُوْلٍ	اَنْ	يَّاْتِيَ	بِاٰيَةٍ	اِلَّا	بِاِذْنِ اللّٰهِ	فَاِذَا	جَآءَ	اَمْرُ اللّٰهِ
ہے (اختیار)	کسی رسول کے لیے	کہ	وہ لے آئے	کوئی نشانی	مگر	اللہ کے حکم سے	پھر جب	آ گیا	اللہ کا حکم

قُضِيَ	بِالْحَقِّ	وَ	خَسِرَ	هُنَالِكَ	الْمُبْطِلُوْنَ ﴿۷۸﴾	اَللّٰهُ	الَّذِيْ	جَعَلَ	لَكُمُ
(تو) فیصلہ کر دیا گیا	حق کے ساتھ	اور	خسارہ اٹھایا	وہاں	اہل باطل نے	اللہ	وہ ہے جس نے	بنائے	تمہارے لیے

الْأَنْعَامَ	لِتَرْكَبُوا	مِنْهَا	وَ	مِنْهَا	تَأْكُلُونَ ۝	وَ	لَكُمْ
چوپائے	تاکہ تم سواری کرو	ان میں سے بعض پر	اور	بعض کو ان میں سے	تم کھاتے ہو	اور	تمہارے لیے

فِيهَا	مَنَافِعُ	وَ	لِتَبْلُغُوا	عَلَيْهَا	حَاجَةً	فِي صُدُورِكُمْ	وَ	عَلَيْهَا
ان میں	بہت فائدے ہیں	اور	تاکہ تم پہنچو	ان پر (سوار ہو کر)	اپنی حاجت کو	جو تمہارے سینے میں ہے	اور	ان پر

وَ	عَلَى الْفُلْكِ	تُحْمَلُونَ ۝	وَ	يُرِيكُمْ	آيَاتِهِ	فَأَيَّ	آيَاتِ اللَّهِ
اور	کشتیوں پر	تم سوار کیے جاتے ہو	اور	وہ (اللہ) دکھاتا ہے تمہیں	اپنی نشانیاں	پھر کون سی	اللہ کی نشانیوں کا

تُنْكِرُونَ ۝	أَ	فَلَمْ	يَسِيرُوا	فِي الْأَرْضِ	فَيَنْظُرُوا	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الَّذِينَ
تم انکار کرو گے	کیا	پھر نہیں	انہوں نے سیر کی	زمین میں	کہ وہ دیکھتے	کیسا	ہوا	انجام	ان لوگوں کا جو

مِنْ قَبْلِهِمْ	كَانُوا	أَكْثَرَ	مِنْهُمْ	وَ	أَشَدَّ	قُوَّةً	وَ	آثَارًا
ان سے پہلے ہوئے؟	وہ تھے	زیادہ (تعداد میں)	ان سے	اور	زیادہ سخت	قوت میں	اور	نشانات کے اعتبار سے

فِي الْأَرْضِ	فَمَا	أَغْنَى	عَنْهُمْ	مَا	كَانُوا	يَكْسِبُونَ ۝	فَلَمَّا	جَاءَتْهُمْ	رُسُلُهُمْ
زمین میں	پھر نہ	کام آیا	ان کے	وہ جو	تھے	وہ کماتے	پس جب	آئے ان کے پاس	ان کے رسول

بِالْبَيِّنَاتِ	فَرِحُوا	بِمَا	عِنْدَهُمْ	مِنَ الْعِلْمِ	وَ	حَاقَ	بِهِمْ	مَا
واضح دلائل کے ساتھ	تو وہ خوش ہوئے	اس پر جو	ان کے پاس تھا	علم	اور	گھیر لیا	ان کو	اس (عذاب) نے کہ

كَانُوا	بِهِ	يَسْتَهْزِءُونَ ۝	فَلَمَّا	رَأَوْا	بَأْسَنَا	قَالُوا	آمَنَّا	بِاللَّهِ وَحْدَهُ
وہ تھے	اس کے ساتھ	ٹھٹھا کرتے	پھر جب	انہوں نے دیکھا	ہمارا عذاب	تو کہا	ہم ایمان لائے	اکیلے اللہ پر

وَ	كَفَرْنَا	بِمَا	كُنَّا	بِهِ	مُشْرِكِينَ ۝	فَلَمْ	يَكُ	يَنْفَعُهُمْ
اور	ہم نے انکار کیا	ان چیزوں کا کہ	ہم تھے	ان کو	(اللہ کا) شریک ٹھہرانے والے	پھر نہ	ہوا کہ	نفع دیتا ان کو

إِيمَانُهُمْ	لَمَّا	رَأَوْا	بَأْسَنَا	سُنَّتَ اللَّهِ	الَّتِي	قَدْ	خَلَتْ
ان کا ایمان (لانا)	جب کہ	انہوں نے دیکھ لیا	ہمارا عذاب	اللہ کے طریقے کے مانند	وہ جو	تحقیق	گزرا

فِي عِبَادِهِ	وَ	خَسِرَ	هُنَالِكَ	الْكَافِرُونَ ۝
اس کے بندوں میں	اور	خسارہ اٹھایا	وہاں	کافروں نے

سورۃ الشوریٰ ٤٢ (٦٢) مکیۃ — آیاتھا ٥٣ رکوعاتھا ٥

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے

حٰمٓ ﴿١﴾	تَنْزِيْلٌ	مِّنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿٢﴾	كِتٰبٌ	فُصِّلَتْ	اٰيٰتُهٗ
حٰمٓ	(یہ) نازل کی ہوئی ہے	رحمٰن رحیم کی طرف سے	(یہ) ایک ایسی کتاب ہے	کہ کھول کر بیان کی گئی ہیں	اس کی آیتیں

قُرْاٰنًا	عَرَبِيًّا	لِّقَوْمٍ	يَّعْلَمُوْنَ ﴿٣﴾	بَشِيْرًا	وَّ	نَذِيْرًا	فَاَعْرَضَ
دراں حالیکہ قرآن ہے	عربی	اس قوم کے لیے جو	علم رکھتی ہے	خوشخبری دینے والا	اور	ڈرانے والا	پھر منہ موڑ لیا

اَكْثَرُهُمْ	فَهُمْ	لَا	يَسْمَعُوْنَ ﴿٤﴾	وَ	قَالُوْا	قُلُوْبُنَا	فِيْٓ اَكِنَّةٍ	مِّمَّا
ان میں سے اکثر نے	تو وہ	نہیں	سنتے	اور	انہوں نے کہا	ہمارے دل	پردوں میں ہیں	اس بات سے

تَدْعُوْنَآ	اِلَيْهِ	وَ	فِيْٓ اٰذَانِنَا	وَقْرٌ	وَّ	مِنْۢ بَيْنِنَا	وَ	بَيْنِكَ
کہ تو ہمیں بلاتا ہے	اس کی طرف	اور	ہمارے کانوں میں	ڈاٹ (کارک) ہے	اور	ہمارے درمیان	اور	تیرے درمیان

حِجَابٌ	فَاعْمَلْ	اِنَّنَا	عٰمِلُوْنَ ﴿٥﴾	قُلْ	اِنَّمَآ	اَنَا	بَشَرٌ
ایک پردہ ہے	لہٰذا تو (اپنا) کام کر	بلاشبہ ہم	(اپنا) کام کرنے والے ہیں	آپ کہہ دیجیے	بس	میں	ایک بشر ہی ہوں

مِّثْلُكُمْ	يُوْحٰٓى	اِلَيَّ	اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ	اِلٰهٌ وَّاحِدٌ	فَاسْتَقِيْمُوْٓا	اِلَيْهِ
تمہاری مثل	وحی کی جاتی ہے	میری طرف	یہ کہ تمہارا معبود	ایک ہی معبود ہے	لہٰذا تم یکسوئی سے متوجہ رہو	اس کی طرف

وَ	اسْتَغْفِرُوْهُ ؕ	وَ	وَيْلٌ	لِّلْمُشْرِكِيْنَ ﴿٦﴾	الَّذِيْنَ	لَا	يُؤْتُوْنَ	الزَّكٰوةَ	وَ	هُمْ	بِالْاٰخِرَةِ
اور	تم اس سے بخشش مانگو	اور	ہلاکت ہے	مشرکین کے لیے	وہ لوگ جو	نہیں	دیتے	زکوٰۃ	اور	وہ	آخرت کا بھی

هُمْ	كٰفِرُوْنَ ﴿٧﴾	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	لَهُمْ	اَجْرٌ
وہ	انکار کرنے والے ہیں	بلاشبہ	وہ لوگ جو	ایمان لائے	اور	انہوں نے عمل کیے	نیک	ان کے لیے	اجر ہے

غَيْرُ	مَمْنُوْنٍ ﴿٨﴾	قُلْ	اَئِنَّكُمْ	لَتَكْفُرُوْنَ	بِالَّذِيْ	خَلَقَ	الْاَرْضَ
غیر	منقطع	آپ کہہ دیجیے	کیا بے شک تم	البتہ تم کفر کرتے ہو	اس ذات کے ساتھ جس نے	پیدا کیا	زمین کو

فِيْ يَوْمَيْنِ	وَ	تَجْعَلُوْنَ	لَهٗٓ	اَنْدَادًا ؕ	ذٰلِكَ	رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٩﴾	وَ	جَعَلَ
دو دن میں	اور	تم بناتے ہو	اس کے لیے	شریک	وہ	رب العالمین ہے	اور	اس نے بنائے

فِيْهَا	رَوَاسِيَ	مِنْ فَوْقِهَا	وَ	بٰرَكَ	فِيْهَا	وَ	قَدَّرَ	فِيْهَآ	اَقْوَاتَهَا
اس میں	مضبوط پہاڑ	اس کے اوپر	اور	اس نے برکت دی	اس میں	اور	اس نے اندازہ رکھا	اس میں	اس کی غذاؤں کا

فِيْٓ اَرْبَعَةِ اَيَّامٍ ؕ	سَوَآءً	لِّلسَّآئِلِيْنَ ﴿١٠﴾	ثُمَّ	اسْتَوٰٓى	اِلَى السَّمَآءِ	وَ	هِيَ
(یہ سارے کام ہوئے) چار دنوں میں	یکساں طور پر	(جواب ہو گیا) پوچھنے والوں کے لیے	پھر	وہ متوجہ ہوا	آسمان کی طرف	جبکہ	وہ

دُخَانٌ	فَقَالَ	لَهَا	وَ	لِلْاَرْضِ	ائْتِيَا	طَوْعًا	اَوْ	كَرْهًا ؕ	قَالَتَآ
دھواں تھا	تو اس نے کہا	اس سے	اور	زمین سے	تم دونوں آؤ	خوشی سے	یا	ناخوشی سے	(تو) ان دونوں نے کہا

اَتَيْنَا	طَآئِعِيْنَ ⑪	فَقَضٰىهُنَّ	سَبْعَ	سَمٰوٰتٍ	فِيْ يَوْمَيْنِ	وَ	اَوْحٰى
ہم آئے	بہ رضا و رغبت (خوشی خوشی)	پھر اس نے بنا دیا ان کو	سات	آسمان	دو دنوں میں	اور	اس نے القا کیا

فِيْ كُلِّ سَمَآءٍ	اَمْرَهَا ؕ	وَ	زَيَّنَّا	السَّمَآءَ الدُّنْيَا	بِمَصَابِيْحَ	وَ	حِفْظًا ؕ
ہر آسمان میں	اس کا کام	اور	ہم نے مزین کیا	آسمان دنیا کو	چراغوں سے	اور	(اس کی خوب) حفاظت کی

ذٰلِكَ	تَقْدِيْرُ	الْعَزِيْزِ	الْعَلِيْمِ ⑫	فَاِنْ	اَعْرَضُوْا	فَقُلْ	اَنْذَرْتُكُمْ
یہ	اندازہ ہے	نہایت غالب	خوب جاننے والے کا	پھر اگر	وہ منہ موڑیں	تو کہہ دیجیے	میں نے تمھیں ڈرا دیا ہے

صٰعِقَةً	مِّثْلَ	صٰعِقَةِ	عَادٍ وَّثَمُوْدَ ⑬ؕ	اِذْ	جَآءَتْهُمُ	الرُّسُلُ
کڑک (آسمانی عذاب) سے	مثل	کڑک	عاد اور ثمود کے	جب	آئے ان کے پاس	رسول

مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ	وَ	مِنْ خَلْفِهِمْ	اَلَّا	تَعْبُدُوْٓا	اِلَّا اللّٰهَ ؕ	قَالُوْا	لَوْ	شَآءَ
ان کے سامنے سے	اور	ان کے پیچھے سے	کہ نہ	تم عبادت کرو	مگر اللہ ہی کی	(تو) انھوں نے کہا	اگر	چاہتا

رَبُّنَا	لَاَنْزَلَ	مَلٰٓئِكَةً	فَاِنَّا	بِمَآ	اُرْسِلْتُمْ	بِهٖ
ہمارا رب	تو ضرور نازل کر دیتا	فرشتے	پس بلاشبہ ہم تو	اس چیز کے ساتھ کہ	تم بھیجے گئے ہو	اس کے ساتھ

كٰفِرُوْنَ ⑭	فَاَمَّا	عَادٌ	فَاسْتَكْبَرُوْا	فِي الْاَرْضِ	بِغَيْرِ الْحَقِّ	وَ	قَالُوْا
انکار کرنے والے ہیں	پھر لیکن	(قوم) عاد	پس انھوں نے تکبر کیا	زمین میں	ناحق	اور	انھوں نے کہا

مَنْ	اَشَدُّ	مِنَّا	قُوَّةً ؕ	اَوَلَمْ	يَرَوْا	اَنَّ	اللّٰهَ	الَّذِيْ	خَلَقَهُمْ
کون ہے	زیادہ سخت	ہم سے	قوت میں؟	کیا نہیں	انھوں نے دیکھا؟	کہ بے شک	اللہ	جس نے	ان کو پیدا کیا

هُوَ	اَشَدُّ	مِنْهُمْ	قُوَّةً ؕ	وَ	كَانُوْا	بِاٰيٰتِنَا	يَجْحَدُوْنَ ⑮	فَاَرْسَلْنَا	عَلَيْهِمْ
وہ	زیادہ سخت ہے	ان سے	قوت میں	اور	وہ تھے	ہماری آیتوں کا	انکار کرتے	چنانچہ ہم نے بھیجی	ان پر

رِيْحًا	صَرْصَرًا	فِيْٓ اَيَّامٍ نَّحِسَاتٍ	لِّنُذِيْقَهُمْ	عَذَابَ الْخِزْيِ	فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ
ہوا	سخت	منحوس (عذاب ہونے والے) دنوں میں	تاکہ ہم ان کو چکھائیں	رسوائی کا عذاب	زندگانی دنیا میں

وَ	لَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ	اَخْزٰى	وَ	هُمْ	لَا	يُنْصَرُوْنَ ⑯	وَ	اَمَّا	ثَمُوْدُ
اور	البتہ آخرت کا عذاب	بہت زیادہ رسوا کرنے والا ہے	اور	وہ	نہیں	مدد کیے جائیں گے	اور	لیکن	(قوم) ثمود

فَهَدَيْنٰهُمْ	فَاسْتَحَبُّوا	الْعَمٰى	عَلَى الْهُدٰى	فَاَخَذَتْهُمْ	صٰعِقَةُ	الْعَذَابِ الْهُوْنِ
تو ہم نے ان کی رہنمائی کی	پھر بھی انھوں نے پسند کیا	اندھے پن کو	ہدایت پر	پھر پکڑ لیا ان کو	کڑک نے	رسوائی کے عذاب کی

بِمَا	كَانُوْا	يَكْسِبُوْنَ ﴿١٧﴾	وَ	نَجَّيْنَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	كَانُوْا	يَتَّقُوْنَ ﴿١٨﴾
بسبب اس کے جو	وہ تھے	کماتے	اور	ہم نے نجات دی	ان لوگوں کو جو	ایمان لائے	اور	وہ تھے	تقویٰ اختیار کرتے

وَ	يَوْمَ	يُحْشَرُ	اَعْدَآءُ اللّٰهِ	اِلَى النَّارِ	فَهُمْ	يُوْزَعُوْنَ ﴿١٩﴾	حَتّٰى
اور	جس دن	(جمع کر) اکٹھا کیا جائے گا	اللہ کے دشمنوں کو	آگ کی طرف	تو وہ	روکے جائیں گے	یہاں تک کہ

اِذَا مَا	جَآءُوْهَا	شَهِدَ	عَلَيْهِمْ	سَمْعُهُمْ	وَ	اَبْصَارُهُمْ	وَ	جُلُوْدُهُمْ
جب	وہ آجائیں گے اس کے پاس	(تو) گواہی دیں گے	ان کے خلاف	ان کے کان	اور	ان کی آنکھیں	اور	ان کی جلدیں

بِمَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ ﴿٢٠﴾	وَ	قَالُوْا	لِجُلُوْدِهِمْ	لِمَ	شَهِدْتُّمْ	عَلَيْنَا ؕ
ساتھ ان کے جو	وہ تھے	عمل کرتے	اور	وہ کہیں گے	اپنی جلدوں سے	کیوں	تم نے گواہی دی	ہمارے خلاف؟

قَالُوْٓا	اَنْطَقَنَا	اللّٰهُ الَّذِيْٓ	اَنْطَقَ	كُلَّ شَيْءٍ	وَّ	هُوَ خَلَقَكُمْ	اَوَّلَ مَرَّةٍ
(تو) وہ کہیں گی	ہمیں بلوایا	اس اللہ نے جس نے	بلوایا	ہر چیز کو	اور	اسی نے پیدا کیا تمھیں	پہلی مرتبہ

وَّ	اِلَيْهِ	تُرْجَعُوْنَ ﴿٢١﴾	وَ	مَا	كُنْتُمْ	تَسْتَتِرُوْنَ	اَنْ	يَّشْهَدَ
اور	اسی کی طرف	تم لوٹائے جاؤ گے	اور	نہیں	تم تھے	پردہ کرتے	اس (خوف) سے کہ	گواہی دیں گے

عَلَيْكُمْ	سَمْعُكُمْ	وَ	لَآ	اَبْصَارُكُمْ	وَ	لَا	جُلُوْدُكُمْ	وَلٰكِنْ	ظَنَنْتُمْ	اَنَّ
تمہارے خلاف	تمہارے کان	اور	نہ	تمہاری آنکھیں	اور	نہ	تمہاری جلدیں	اور لیکن	تم نے گمان کیا	کہ بلاشبہ

اللّٰهَ	لَا	يَعْلَمُ	كَثِيْرًا	مِّمَّا	تَعْمَلُوْنَ ﴿٢٢﴾	وَ	ذٰلِكُمْ	ظَنُّكُمُ	الَّذِيْ	ظَنَنْتُمْ
اللہ	نہیں	جانتا	بہت سے	ان کو جو	تم عمل کرتے تھے	اور	یہ	تمہارا گمان ہے	وہ جو	تم نے گمان کیا

بِرَبِّكُمْ	اَرْدٰىكُمْ	فَاَصْبَحْتُمْ	مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٢٣﴾	فَاِنْ	يَّصْبِرُوْا
اپنے رب کے بارے میں	اسی نے ہلاک کیا تم کو	چنانچہ ہوگئے تم	خسارہ پانے والوں میں سے	پھر اگر	وہ صبر کریں

فَالنَّارُ	مَثْوًى	لَّهُمْ	وَ	اِنْ	يَّسْتَعْتِبُوْا	فَمَا	هُمْ
تو بھی آگ ہی	ٹھکانا ہے	ان کے لیے	اور	اگر	وہ معافی طلب کریں گے	تو نہیں ہوں گے	وہ

مِّنَ الْمُعْتَبِيْنَ ﴿٢٤﴾	وَ	قَيَّضْنَا	لَهُمْ	قُرَنَآءَ	فَزَيَّنُوْا
معاف کیے گئے لوگوں میں سے	اور	ہم نے مقرر کردیے	ان کے لیے	کچھ (بُرے) ہمنشین	تو انہوں نے اچھا کر دکھایا

لَهُمْ	مَّا	بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ	وَ	مَا	خَلْفَهُمْ	وَ	حَقَّ	عَلَيْهِمُ	الْقَوْلُ
ان کے لیے	وہ جو	ان کے سامنے ہے	اور	وہ جو	ان کے پیچھے ہے	اور	ثابت ہوگئی	ان پر	بات

فِيْٓ اُمَمٍ	قَدْ	خَلَتْ	مِنْ قَبْلِهِمْ	مِّنَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ	اِنَّهُمْ	كَانُوْا
ان امتوں کے ساتھ جو	تحقیق	گزر چکیں	ان سے پہلے	جنوں اور انسانوں میں سے	بلاشبہ وہ	تھے

ع

خٰسِرِيْنَ ﴿۲۵﴾	وَ	قَالَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لَا	تَسْمَعُوْا	لِهٰذَا الْقُرْاٰنِ	وَ	الْغَوْا
خسارہ پانے والوں میں سے	اور	کہا	ان لوگوں نے جنہوں نے	کفر کیا	نہ	تم سنو	اس قرآن کو	اور	غل مچاؤ

فِيْهِ	لَعَلَّكُمْ	تَغْلِبُوْنَ ﴿۲۶﴾	فَلَنُذِيْقَنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	عَذَابًا
اس (کے پڑھنے کے وقت) میں	تاکہ تم	غالب آجاؤ	پھر البتہ ضرور ہم چکھائیں گے	ان لوگوں کو جنہوں نے	کفر کیا	عذاب

شَدِيْدًا	وَّ	لَنَجْزِيَنَّهُمْ	اَسْوَاَ الَّذِيْ	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ ﴿۲۷﴾	ذٰلِكَ	جَزَآءُ
شدید	اور	البتہ ضرور ہم ان کو بدلہ دیں گے	ان برے عملوں کا جو	وہ تھے	کرتے	یہ	بدلہ ہے

اَعْدَآءِ اللّٰهِ	النَّارُ	لَهُمْ	فِيْهَا	دَارُ	الْخُلْدِ	جَزَآءًۢ	بِمَا	كَانُوْا	بِاٰيٰتِنَا
اللہ کے دشمنوں کا	آگ	ان کے لیے	اس میں	گھر ہے	ہمیشہ (رہنے) کا	بدلہ	اس کا جو	وہ تھے	ہماری آیتوں کا

يَجْحَدُوْنَ ﴿۲۸﴾	وَ	قَالَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	رَبَّنَآ	اَرِنَا	الَّذَيْنِ
انکار کرتے	اور	کہیں گے	وہ لوگ جنہوں نے	کفر کیا	اے ہمارے رب!	تو دکھا ہمیں	وہ دونوں (فریق) جنہوں نے

اَضَلّٰنَا	مِنَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ	نَجْعَلْهُمَا	تَحْتَ	اَقْدَامِنَا	لِيَكُوْنَا
گمراہ کیا تھا ہمیں	جنوں اور انسانوں میں سے	ہم کردیں انہیں	نیچے	اپنے قدموں کے	تاکہ وہ ہوں

مِنَ الْاَسْفَلِيْنَ ﴿۲۹﴾	اِنَّ	الَّذِيْنَ	قَالُوْا	رَبُّنَا اللّٰهُ	ثُمَّ	اسْتَقَامُوْا	تَتَنَزَّلُ
سب سے نچلے لوگوں میں سے	بلاشبہ	وہ لوگ جنہوں نے	کہا	ہمارا رب اللہ ہے	پھر	وہ اس پر جم گئے	اترتے ہیں

عَلَيْهِمُ	الْمَلٰٓئِكَةُ	اَلَّا	تَخَافُوْا	وَ	لَا	تَحْزَنُوْا	وَ	اَبْشِرُوْا	بِالْجَنَّةِ
ان پر	فرشتے	یہ (کہتے ہوئے) کہ نہ	تم خوف کرو	اور	نہ	تم غم کھاؤ	اور	تم خوش ہو جاؤ	جنت کے ساتھ

الَّتِيْ	كُنْتُمْ	تُوْعَدُوْنَ ﴿۳۰﴾	نَحْنُ	اَوْلِيٰٓؤُكُمْ	فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	وَ	فِي الْاٰخِرَةِ
وہ جس کا	تم تھے	وعدہ دیے جاتے	ہم	تمہارے دوست ہیں	زندگانی دنیا میں	اور	آخرت میں (بھی)

وَ	لَكُمْ	فِيْهَا	مَا	تَشْتَهِيْٓ	اَنْفُسُكُمْ	وَ	لَكُمْ	فِيْهَا	مَا	تَدَّعُوْنَ ﴿۳۱﴾
اور	تمہارے لیے ہے	اس میں	جو	چاہیں گے	تمہارے جی	اور	تمہارے لیے ہے	اس میں	جو	تم مانگو گے

نُزُلًا	مِّنْ غَفُوْرٍ رَّحِيْمٍ ﴿۳۲﴾	وَ	مَنْ	اَحْسَنُ	قَوْلًا	مِّمَّنْ
بطور مہمانی کے	غفور رحیم کی طرف سے	اور	کون	زیادہ اچھا ہے	بات کے اعتبار سے	اس شخص سے جس نے

دَعَآ	اِلَى اللّٰهِ	وَ	عَمِلَ	صَالِحًا	وَ	قَالَ	اِنَّنِيْ	مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۳۳﴾
بلایا	اللہ کی طرف	اور	اس نے عمل کیے	نیک	اور	کہا	بے شک میں تو	فرمانبرداروں میں سے ہوں

وَ	لَا	تَسْتَوِي	الْحَسَنَةُ	وَ	لَا	السَّيِّئَةُ ؕ	اِدْفَعْ	بِالَّتِيْ	هِيَ اَحْسَنُ
اور	نہیں	برابر ہوتی	نیکی	اور	نہ	برائی	آپ ٹال دیں (برائی کو)	اسی بات سے کہ	وہ احسن ہو

فَاِذَا	الَّذِيْ	بَيْنَكَ	وَ	بَيْنَهٗ	عَدَاوَةٌ	كَاَنَّهٗ	وَلِيٌّ
تو یکایک	وہ شخص کہ	آپ کے درمیان	اور	اس کے درمیان	دشمنی ہے	(ایسا ہو جائے گا) گویا کہ وہ	دوست ہے

حَمِيْمٌ ﴿۳۴﴾	وَ	مَا	يُلَقّٰىهَا	اِلَّا	الَّذِيْنَ	صَبَرُوْا	وَ	مَا	يُلَقّٰىهَا
نہایت گہرا	اور	نہیں	سکھلائی جاتی یہ (خصلت)	مگر	انہی کو جو	صبر کرتے ہیں	اور	نہیں	سکھلائی جاتی یہ (بات)

اِلَّا	ذُوْ حَظٍّ عَظِيْمٍ ﴿۳۵﴾	وَ	اِمَّا	يَنْزَغَنَّكَ	مِنَ الشَّيْطٰنِ	نَزْغٌ	فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ؕ
مگر	اسی کو جو بڑے نصیبے والا ہے	اور	اگر	آپ کو ابھارے	شیطان کی طرف سے	کوئی وسوسہ	تو آپ اللہ کی پناہ مانگیے

اِنَّهٗ هُوَ	السَّمِيْعُ	الْعَلِيْمُ ﴿۳۶﴾	وَ	مِنْ اٰيٰتِهِ	الَّيْلُ	وَ	النَّهَارُ	وَ	الشَّمْسُ
یقیناً وہی ہے	خوب سننے والا	خوب جاننے والا	اور	اس کی نشانیوں میں سے ہے	رات	اور	دن	اور	سورج

وَ	الْقَمَرُ ؕ	لَا	تَسْجُدُوْا	لِلشَّمْسِ	وَ	لَا	لِلْقَمَرِ	وَ	اسْجُدُوْا	لِلّٰهِ	الَّذِيْ	خَلَقَهُنَّ
اور	چاند	نہ	تم سجدہ کرو	سورج کو	اور	نہ	چاند کو	اور	تم سجدہ کرو	اللہ کو	جس نے	ان سب کو پیدا کیا

اِنْ	كُنْتُمْ	اِيَّاهُ	تَعْبُدُوْنَ ﴿۳۷﴾	فَاِنِ	اسْتَكْبَرُوْا	فَالَّذِيْنَ	عِنْدَ رَبِّكَ
اگر	تم ہو	صرف اسی کی	عبادت کرتے	پھر اگر	وہ تکبر کریں	تو وہ لوگ جو	آپ کے رب کے پاس ہیں

يُسَبِّحُوْنَ	لَهٗ	بِالَّيْلِ	وَ	النَّهَارِ	وَ	هُمْ	لَا	يَسْئَمُوْنَ ﴿۳۸﴾
وہ تسبیح بیان کرتے ہیں	اس کی	رات کو	اور	دن کو	اور	وہ	نہیں	تھکتے

وَ	مِنْ اٰيٰتِهٖ	اَنَّكَ تَرَى	الْاَرْضَ	خَاشِعَةً	فَاِذَآ	اَنْزَلْنَا
اور	اس کی نشانیوں میں سے ہے	کہ بے شک آپ دیکھتے ہیں	زمین کو	دبی ہوئی (بنجر)	پھر جب	ہم نے نازل کیا

عَلَيْهَا	الْمَآءَ	اهْتَزَّتْ	وَ	رَبَتْ ؕ	اِنَّ	الَّذِيْٓ	اَحْيَاهَا
اس پر	پانی	(تو) وہ لہلہانے لگی	اور	ابھر آئی (بلند ہوگئی)	بلاشبہ	وہ (اللہ) جس نے	اس (زمین) کو زندہ کیا

لَمُحْیِ	الْمَوْتٰى ؕ	اِنَّهٗ	عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ	قَدِیْرٌ ۝	اِنَّ	الَّذِیْنَ	یُلْحِدُوْنَ
البتہ زندہ کرنے والا ہے	مُردوں کو	بے شک وہ	ہر چیز پر	خوب قادر ہے	بلاشبہ	وہ لوگ جو	کج روی کرتے ہیں

فِیْۤ اٰیٰتِنَا	لَا	یَخْفَوْنَ	عَلَیْنَا ؕ	اَ	فَمَنْ	یُّلْقٰى	فِی النَّارِ	خَیْرٌ	اَمْ
ہماری آیتوں میں	نہیں	وہ مخفی رہتے	ہم پر	کیا	پھر جو شخص کہ	وہ ڈالا جائے گا	آگ میں	بہتر ہے	یا

مَّنْ	یَّاْتِیْۤ	اٰمِنًا	یَّوْمَ الْقِیٰمَةِ ؕ	اِعْمَلُوْا	مَا	شِئْتُمْ	اِنَّهٗ	بِمَا
وہ جو	آئے گا	امن سے	قیامت کے دن	تم عمل کرو	جو	تم چاہو	بلاشبہ وہ (اللہ)	ساتھ اس کے جو

تَعْمَلُوْنَ	بَصِیْرٌ ۝	اِنَّ	الَّذِیْنَ	كَفَرُوْا	بِالذِّكْرِ	لَمَّا
تم عمل کرتے ہو	خوب دیکھنے والا ہے	بلاشبہ	وہ لوگ جنہوں نے	کفر کیا	قرآن کے ساتھ	جب

جَآءَهُمْ	وَ	اِنَّهٗ	لَكِتٰبٌ	عَزِیْزٌ ۝	لَّا	یَاْتِیْهِ
وہ آیا ان کے پاس (تو وہ ہلاک ہوں گے)	اور	بے شک وہ	البتہ ایک کتاب ہے	بلند مرتبہ	نہیں	آسکتا اس کے پاس

الْبَاطِلُ	مِنْ بَیْنِ یَدَیْهِ	وَ	لَا	مِنْ خَلْفِهٖ ؕ	تَنْزِیْلٌ	مِّنْ حَكِیْمٍ حَمِیْدٍ ۝
باطل	اس کے آگے سے	اور	نہ	اس کے پیچھے سے	(وہ) نازل کردہ ہے	بڑے حکمت والے قابل تعریف کی طرف سے

مَا	یُقَالُ	لَكَ	اِلَّا	مَا	قَدْ	قِیْلَ	لِلرُّسُلِ	مِنْ قَبْلِكَ ؕ	اِنَّ	رَبَّكَ
نہیں	کہا جاتا	آپ سے	مگر	وہ جو	تحقیق	کہا گیا	رسولوں سے	آپ سے پہلے	بے شک	آپ کا رب

لَذُوْ مَغْفِرَةٍ	وَّ	ذُوْ عِقَابٍ اَلِیْمٍ ۝	وَ	لَوْ	جَعَلْنٰهُ	قُرْاٰنًا	اَعْجَمِیًّا	لَّقَالُوْا
بخشش والا (بھی) ہے	اور	دردناک عذاب والا (بھی)	اور	اگر	ہم کرتے اس کو	قرآن	عجمی زبان کا	تو البتہ وہ کہتے

لَوْ لَا	فُصِّلَتْ	اٰیٰتُهٗ ؕ	ءَ	اَعْجَمِیٌّ	وَّ	عَرَبِیٌّ ؕ	قُلْ	هُوَ
کیوں نہیں	کھول کر بیان کی گئیں	اس کی آیتیں؟	کیا	(کتاب) عجمی ہے	اور	(رسول) عربی؟	آپ کہہ دیجیے	وہ

لِلَّذِیْنَ	اٰمَنُوْا	هُدًى وَّ شِفَآءٌ ؕ	وَ	الَّذِیْنَ	لَا	یُؤْمِنُوْنَ	فِیْۤ اٰذَانِهِمْ
ان لوگوں کے لیے جو	ایمان لائے	ہدایت اور شفا ہے	اور	وہ لوگ جو	نہیں	ایمان لاتے	ان کے کانوں میں

وَقْرٌ	وَّ	هُوَ	عَلَیْهِمْ	عَمًى ؕ	اُولٰٓئِكَ	یُنَادَوْنَ
ڈاٹ (کارک) ہے	اور	وہ	ان کے حق میں	اندھاپن ہے	یہ لوگ	(گویا) پکارے جاتے ہیں

مِنْ مَّكَانٍۭ بَعِیْدٍ ۝	وَ	لَقَدْ	اٰتَیْنَا	مُوْسَى	الْكِتٰبَ	فَاخْتُلِفَ	فِیْهِ ؕ	وَ	لَوْ
دور جگہ سے	اور	البتہ تحقیق	ہم نے دی	موسیٰ کو	کتاب	تو اختلاف کیا گیا	اس میں	اور	اگر

لَا	كَلِمَةٌ	سَبَقَتْ	مِنْ رَّبِّكَ	لَقُضِيَ	بَيْنَهُمْ ؕ
نہ ہوتی	ایک بات	جو پہلے سے (طے) ہو چکی تھی	آپ کے رب کی طرف سے	تو ضرور فیصلہ کر دیا جاتا	ان کے درمیان

وَ	اِنَّهُمْ	لَفِيْ شَكٍّ	مِّنْهُ	مُرِيْبٍ ﴿۴۵﴾	مَنْ	عَمِلَ	صَالِحًا
اور	بے شک وہ	البتہ شک میں ہیں	اس کی طرف سے	جو اضطراب میں ڈالنے والا ہے	جس نے	عمل کیا	نیک

فَلِنَفْسِهٖ	وَ	مَنْ	اَسَآءَ	فَعَلَيْهَا ؕ	وَ	مَا	رَبُّكَ	بِظَلَّامٍ	لِّلْعَبِيْدِ ﴿۴۶﴾
تو اس کے اپنے ہی لیے ہے	اور	جس نے	برا کیا	تو اسی پر ہے (اس کا وبال)	اور	نہیں ہے	آپ کا رب	ظلم کرنے والا	بندوں پر

اِلَيْهِ	يُرَدُّ	عِلْمُ	السَّاعَةِ ؕ	وَ	مَا	تَخْرُجُ	مِنْ ثَمَرٰتٍ	مِّنْ اَكْمَامِهَا
اسی کی طرف	لوٹایا جاتا ہے	علم	قیامت (کے آنے) کا	اور	نہیں	نکلتا	کوئی پھل	اپنے غلافوں سے

وَ	مَا	تَحْمِلُ	مِنْ اُنْثٰى	وَ	لَا	تَضَعُ	اِلَّا	بِعِلْمِهٖ ؕ	وَ	يَوْمَ
اور	نہیں	حمل سے ہوتی	کوئی مادہ	اور	نہ	(کوئی بچہ) جنتی ہے	مگر	اس کے علم ہی سے	اور	جس دن

يُنَادِيْهِمْ	اَيْنَ	شُرَكَآءِيْ	قَالُوْٓا	اٰذَنّٰكَ	مَا	مِنَّا	مِنْ
وہ ان کو پکارے گا	کہاں ہیں	میرے شریک؟	وہ کہیں گے	ہم آپ سے عرض کر چکے ہیں	نہیں ہے	ہم میں سے	کوئی

شَهِيْدٍ ۝٤٧	وَ	ضَلَّ	عَنْهُمْ	مَّا	كَانُوْا	يَدْعُوْنَ	مِنْ قَبْلُ	وَ	ظَنُّوْا
گواہ (اس بات کا)	اور	گم ہو جائیں گے	ان سے	وہ جن کو	تھے وہ	پکارتے	اس سے پہلے	اور	وہ گمان کریں گے

مَا	لَهُمْ	مِّنْ مَّحِيْصٍ ۝٤٨	لَا	يَسْـَٔمُ	الْاِنْسَانُ	مِنْ دُعَآءِ الْخَيْرِ	وَ	اِنْ
(کہ) نہیں ہے	ان کے لیے	کوئی بھاگنے کی جگہ	نہیں	تھکتا	انسان	بھلائی مانگنے سے	اور	اگر

مَّسَّهُ	الشَّرُّ	فَيَـُٔوْسٌ	قَنُوْطٌ ۝٤٩	وَ	لَئِنْ	اَذَقْنٰهُ	رَحْمَةً	مِّنَّا
اسے پہنچے	تکلیف	تو (ہو جاتا ہے) انتہائی مایوس	سخت ناامید	اور	البتہ اگر	ہم چکھائیں اسے	رحمت	اپنی طرف سے

مِنْ بَعْدِ ضَرَّآءَ	مَسَّتْهُ	لَيَقُوْلَنَّ	هٰذَا	لِيْ	وَ	مَآ	اَظُنُّ	السَّاعَةَ
بعد اس تکلیف کے جو	اسے پہنچی	تو وہ یقیناً کہتا ہے	یہ تو	میرے لیے ہے	اور	نہیں	میں گمان کرتا	قیامت کو

قَآئِمَةً	وَّ	لَئِنْ	رُّجِعْتُ	اِلٰى رَبِّيْٓ	اِنَّ	لِيْ	عِنْدَهٗ	لَلْحُسْنٰى
قائم ہونے والی	اور	البتہ اگر	میں لوٹایا گیا	اپنے رب کی طرف	(تو) بلاشبہ	میرے لیے	اس کے پاس	البتہ بھلائی ہی ہوگی

فَلَنُنَبِّئَنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	بِمَا	عَمِلُوْا	وَ	لَنُذِيْقَنَّهُمْ
پھر البتہ ہم ضرور بتلائیں گے	ان لوگوں کو جنھوں نے	کفر کیا	ساتھ اس کے جو	انھوں نے عمل کیے	اور	البتہ ہم ضرور چکھائیں گے ان کو

مِّنْ عَذَابٍ غَلِيْظٍ ۝٥٠	وَ	اِذَآ	اَنْعَمْنَا	عَلَى الْاِنْسَانِ	اَعْرَضَ	وَ	نَا
سخت عذاب	اور	جب	ہم احسان کرتے ہیں	انسان پر	(تو) وہ منہ موڑ لیتا ہے	اور	دور ہو جاتا ہے

بِجَانِبِهٖ	وَ	اِذَا	مَسَّهُ	الشَّرُّ	فَذُوْ دُعَآءٍ	عَرِيْضٍ ۝٥١	قُلْ
اپنے پہلو کے ساتھ	اور	جب	اسے پہنچتی ہے	تکلیف	تو دعائیں کرنے والا ہو جاتا ہے	لمبی چوڑی	آپ کہہ دیجیے

اَرَءَيْتُمْ	اِنْ	كَانَ	مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ	ثُمَّ	كَفَرْتُمْ	بِهٖ	مَنْ	اَضَلُّ	مِمَّنْ
بھلا دیکھو تو	اگر	ہو وہ (قرآن)	اللہ کی طرف سے	پھر	تم انکار کرو	اس کا	(تو) کون	زیادہ گمراہ ہے	اس شخص سے

هُوَ	فِيْ شِقَاقٍۭ بَعِيْدٍ ۝	سَنُرِيْهِمْ	اٰيٰتِنَا	فِي الْاٰفَاقِ	وَ	فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ
(کہ) وہ	دور کی مخالفت میں ہے؟	عنقریب ہم ان کو دکھائیں گے	اپنی نشانیاں	آفاق (عالم) میں	اور	ان کے نفسوں میں

حَتّٰى	يَتَبَيَّنَ	لَهُمْ	اَنَّهُ	الْحَقُّ ؕ	اَوَ	لَمْ	يَكْفِ	بِرَبِّكَ
یہاں تک کہ	واضح ہو جائے گا	ان کے لیے	کہ بے شک وہ	(قرآن) حق ہے	کیا	نہیں ہے	کافی	آپ کا رب

اَنَّهٗ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	شَهِيْدٌ ۝	اَلَآ	اِنَّهُمْ	فِيْ مِرْيَةٍ
(اس بات پر) کہ بے شک وہ	ہر چیز پر	گواہ ہے	خبردار!	بے شک وہ لوگ	شک میں ہیں

ع

مِّنْ لِّقَآءِ رَبِّهِمْ ؕ	اَلَآ	اِنَّهٗ	بِكُلِّ شَيْءٍ	مُّحِيْطٌ ۝
اپنے رب کی ملاقات سے	خبردار!	بے شک وہ	ہر چیز کو	گھیرنے والا ہے

سُوْرَةُ الشُّوْرٰى مکیۃ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے

آیاتها رکوعاتها

حٰمٓ ۝	عٓسٓقٓ ۝	كَذٰلِكَ	يُوْحِيْٓ	اِلَيْكَ	وَ	اِلَى الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِكَ
حم	عسق	اسی طرح	وحی کرتا ہے	آپ کی طرف	اور	ان لوگوں کی طرف جو	آپ سے پہلے (تھے)

اللّٰهُ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ ۝	لَهٗ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	مَا	فِي الْاَرْضِ ؕ	وَ	هُوَ
اللہ	نہایت غالب	خوب حکمت والا	اسی کا ہے	جو کچھ	آسمانوں میں ہے	اور	جو کچھ	زمین میں ہے	اور	وہ

الْعَلِيُّ	الْعَظِيْمُ ۝	تَكَادُ	السَّمٰوٰتُ	يَتَفَطَّرْنَ	مِنْ فَوْقِهِنَّ	وَ	الْمَلٰٓئِكَةُ	يُسَبِّحُوْنَ
بلند ہے	خوب عظمت والا	قریب ہے کہ	آسمان	پھٹ جائیں	اپنے اوپر سے	اور	فرشتے	تسبیح کرتے ہیں

بِحَمْدِ رَبِّهِمْ	وَ	يَسْتَغْفِرُوْنَ	لِمَنْ	فِي الْاَرْضِ ؕ	اَلَآ	اِنَّ	اللّٰهَ	هُوَ
اپنے رب کی حمد کے ساتھ	اور	مغفرت مانگتے ہیں	ان کے لیے جو	زمین میں ہیں	خبردار!	بے شک	اللہ	وہی ہے

الْغَفُوْرُ	الرَّحِيْمُ ۝	وَ	الَّذِيْنَ	اتَّخَذُوْا	مِنْ دُوْنِهٖٓ	اَوْلِيَآءَ	اللّٰهُ	حَفِيْظٌ
بڑا بخشنے والا	نہایت رحم کرنے والا	اور	وہ لوگ جنھوں نے	بنا لیے	اس کے سوا	(دوسرے) کارساز	اللہ	نگہبان ہے

عَلَيْهِمْ	وَ	مَآ	اَنْتَ	عَلَيْهِمْ	بِوَكِيْلٍ ۝	وَ	كَذٰلِكَ	اَوْحَيْنَآ	اِلَيْكَ	قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا
ان پر	اور	نہیں ہیں	آپ	ان پر	نگران	اور	اسی طرح	ہم نے وحی کی	آپ کی طرف	عربی قرآن کی

لِّتُنْذِرَ	اُمَّ الْقُرٰى	وَ	مَنْ	حَوْلَهَا	وَ	تُنْذِرَ	يَوْمَ الْجَمْعِ
تاکہ آپ ڈرائیں	مکہ (والوں) کو	اور	ان کو جو	اس کے ارد گرد ہیں	اور	آپ ڈرائیں	جمع ہونے کے دن سے

لَا	رَيْبَ	فِيْهِ	فَرِيْقٌ	فِي الْجَنَّةِ	وَ	فَرِيْقٌ	فِي السَّعِيْرِ۝	وَ	لَوْ	شَآءَ
نہیں ہے	کوئی شک	اس میں	ایک گروہ	جنت میں ہوگا	اور	ایک گروہ	بھڑکنے والی آگ میں	اور	اگر	چاہتا

اللّٰهُ	لَجَعَلَهُمْ	اُمَّةً وَّاحِدَةً	وَّلٰكِنْ	يُّدْخِلُ	مَنْ	يَّشَآءُ	فِيْ رَحْمَتِهٖ
اللہ	تو یقیناً کر دیتا ان (سب) کو	ایک ہی امت	اور لیکن	وہ داخل کرتا ہے	جس کو	چاہتا ہے	اپنی رحمت میں

وَ	الظّٰلِمُوْنَ	مَا	لَهُمْ	مِّنْ وَّلِيٍّ	وَّ	لَا	نَصِيْرٍ۝	اَمِ	اتَّخَذُوْا	مِنْ دُوْنِهٖٓ
اور	ظالم	نہیں ہے	ان کے لیے	کوئی دوست	اور	نہ	کوئی مددگار	کیا	انھوں نے بنا لیے	اس کے سوا

اَوْلِيَآءَ	فَاللّٰهُ	هُوَ	الْوَلِيُّ	وَ	هُوَ	يُحْيِ	الْمَوْتٰى	وَ	هُوَ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
(دوسرے) کارساز	تو اللہ	وہی ہے	کارساز	اور	وہی	زندہ کرے گا	مُردوں کو	اور	وہ	ہر چیز پر

قَدِيْرٌ۝	وَ	مَا	اخْتَلَفْتُمْ	فِيْهِ	مِنْ شَيْءٍ	فَحُكْمُهٗٓ	اِلَى اللّٰهِ	ذٰلِكُمُ	ع ۲
خوب قادر ہے	اور	جو کچھ کہ	تم نے اختلاف کیا	اس میں	کسی چیز سے	تو اس کا فیصلہ	اللہ کی طرف ہے	یہی ہے	

اللّٰهُ	رَبِّيْ	عَلَيْهِ	تَوَكَّلْتُ	وَ	اِلَيْهِ	اُنِيْبُ۝	فَاطِرُ
اللہ	میرا رب	اسی پر	میں نے بھروسا کیا	اور	اسی کی طرف	میں رجوع کرتا ہوں	(وہ) پیدا کرنے والا ہے

السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	جَعَلَ	لَكُمْ	مِّنْ اَنْفُسِكُمْ	اَزْوَاجًا	وَّ	مِنَ الْاَنْعَامِ
آسمانوں کا	اور	زمین کا	اس نے بنائے	تمھارے لیے	تمھارے ہی نفسوں سے	جوڑے	اور	چوپایوں سے بھی

اَزْوَاجًا	يَذْرَؤُكُمْ	فِيْهِ	لَيْسَ	كَمِثْلِهٖ	شَيْءٌ	وَ	هُوَ	السَّمِيْعُ
(ان کے) جوڑے	وہ تم کو پھیلاتا ہے	اس میں	نہیں ہے	اس کی مثل	کوئی چیز	اور	وہ	خوب سننے والا

الْبَصِيْرُ۝	لَهٗ	مَقَالِيْدُ	السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	يَبْسُطُ	الرِّزْقَ	لِمَنْ
خوب دیکھنے والا ہے	اسی کے لیے ہیں	کنجیاں	آسمانوں اور زمین کی	وہ کشادہ کرتا ہے	رزق	جس کے لیے

يَّشَآءُ	وَ	يَقْدِرُ	اِنَّهٗ	بِكُلِّ شَيْءٍ	عَلِيْمٌ۝	شَرَعَ	لَكُمْ
وہ چاہتا ہے	اور	وہی تنگ کرتا ہے	بلاشبہ وہ	ہر چیز کو	خوب جاننے والا ہے	اس نے مقرر کیا	تمھارے لیے

مِّنَ الدِّيْنِ	مَا	وَصّٰى	بِهٖ	نُوْحًا	وَّ	الَّذِيْٓ	اَوْحَيْنَآ	اِلَيْكَ	وَ	مَا	وَصَّيْنَا
دین سے	وہ جو	اس نے وصیت کی	اس کی	نوح کو	اور	وہ جس کی	ہم نے وحی کی	آپ کی طرف	اور	وہ جو	ہم نے وصیت کی

بِهٖٓ	اِبْرٰهِيْمَ	وَ	مُوْسٰى	وَ	عِيْسٰٓى	اَنْ	اَقِيْمُوا	الدِّيْنَ	وَ	لَا	تَتَفَرَّقُوْا	فِيْهِ
اس کی	ابراہیم	اور	موسیٰ	اور	عیسیٰ کو	یہ کہ	تم قائم رکھو	اس دین کو	اور	نہ	تم جدا جدا ہو	اس میں

كَبُرَ	عَلَى الْمُشْرِكِينَ	مَا	تَدْعُوهُمْ	إِلَيْهِ ۚ	اللَّهُ	يَجْتَبِي	إِلَيْهِ	مَنْ
گراں گزرتی ہے	مشرکوں پر	وہ بات کہ	آپ بلاتے ہیں ان کو	اس کی طرف	اللہ	چن لیتا ہے	اپنی طرف	جسے

يَشَاءُ	وَ	يَهْدِي	إِلَيْهِ	مَنْ	يُنِيبُ ۝	وَ	مَا	تَفَرَّقُوا	إِلَّا	مِنْ بَعْدِ
وہ چاہتا ہے	اور	وہ ہدایت دیتا ہے	اپنی طرف	اس کو جو	رجوع کرتا ہے	اور	نہ	وہ جدا جدا ہوئے	مگر	بعد

مَا	جَاءَهُمُ	الْعِلْمُ	بَغْيًا	بَيْنَهُمْ ۚ	وَ	لَوْ	لَا	كَلِمَةٌ	سَبَقَتْ
اس کے کہ	آ گیا ان کے پاس	علم	(محض) سرکشی سے	آپس میں	اور	اگر	نہ ہوتی	ایک بات	جو پہلے سے (طے) تھی

مِنْ رَبِّكَ	إِلَى أَجَلٍ مُسَمًّى	لَقُضِيَ	بَيْنَهُمْ ۚ	وَ	إِنَّ	الَّذِينَ
آپ کے رب کی طرف سے	ایک وقت مقرر تک	تو ضرور فیصلہ کر دیا جاتا	ان کے درمیان	اور	بلاشبہ	وہ لوگ جو

أُورِثُوا	الْكِتَابَ	مِنْ بَعْدِهِمْ	لَفِي شَكٍّ	مِنْهُ	مُرِيبٍ ۝
وارث بنائے گئے	اس کتاب کے	ان کے بعد	البتہ ایسے شک میں ہیں	اس سے	جو اضطراب میں ڈالنے والا ہے

فَلِذَٰلِكَ	فَادْعُ ۚ	وَ	اسْتَقِمْ	كَمَا	أُمِرْتَ ۚ	وَ	لَا
پھر اسی (دین) کی طرف	پس آپ بلائیں (سب کو)	اور	ثابت قدم رہیں	جیسے	آپ کو حکم دیا گیا ہے	اور	نہ

تَتَّبِعْ	أَهْوَاءَهُمْ ۚ	وَ	قُلْ	آمَنْتُ	بِمَا	أَنْزَلَ	اللَّهُ	مِنْ كِتَابٍ ۚ	وَ
اتباع کریں	ان کی خواہشات کا	اور	کہہ دیجیے	میں ایمان لایا	ساتھ اس کے جو	نازل کی	اللہ نے	کتاب سے	اور

أُمِرْتُ	لِأَعْدِلَ	بَيْنَكُمُ ۖ	اللَّهُ	رَبُّنَا	وَ	رَبُّكُمْ ۖ	لَنَا
میں حکم دیا گیا ہوں	کہ میں انصاف کروں	تمھارے درمیان	اللہ	ہمارا رب ہے	اور	تمھارا رب ہے	ہمارے لیے

أَعْمَالُنَا	وَ	لَكُمْ	أَعْمَالُكُمْ ۖ	لَا	حُجَّةَ	بَيْنَنَا	وَ	بَيْنَكُمُ ۖ
ہمارے اعمال ہیں	اور	تمھارے لیے	تمھارے اعمال ہیں	نہیں	کوئی جھگڑا	ہمارے درمیان	اور	تمھارے درمیان

اللَّهُ	يَجْمَعُ	بَيْنَنَا ۖ	وَ	إِلَيْهِ	الْمَصِيرُ ۝	وَ	الَّذِينَ	يُحَاجُّونَ
اللہ	(روز قیامت) یکجائی کرے گا	ہمارے درمیان	اور	اسی کی طرف	لوٹ کر جانا ہے	اور	وہ لوگ جو	جھگڑتے ہیں

فِي اللَّهِ	مِنْ بَعْدِ مَا	اسْتُجِيبَ	لَهُ	حُجَّتُهُمْ	دَاحِضَةٌ	عِنْدَ رَبِّهِمْ	وَ
اللہ کے بارے میں	اس کے بعد کہ	مان (تسلیم کر) لیا گیا	اس (اللہ) کو	ان کی دلیل	کمزور ہے	ان کے رب کے نزدیک	اور

عَلَيْهِمْ	غَضَبٌ	وَ	لَهُمْ	عَذَابٌ شَدِيدٌ ۝	اللَّهُ	الَّذِي	أَنْزَلَ	الْكِتَابَ	بِالْحَقِّ
ان پر	غضب ہے	اور	ان کے لیے	شدید عذاب ہے	اللہ	وہ ہے جس نے	نازل کی	کتاب	حق کے ساتھ

وَ	الْمِيزَانَ	وَ	مَا	يُدْرِيكَ	لَعَلَّ	السَّاعَةَ	قَرِيبٌ ﴿١٧﴾	يَسْتَعْجِلُ	بِهَا	الَّذِينَ
اور	ترازو	اور	کیا	معلوم آپ کو	شاید	قیامت	قریب ہی ہو؟	جلدی مانگتے ہیں	اس (قیامت) کو	وہ لوگ جو

لَا	يُؤْمِنُونَ	بِهَا	وَ	الَّذِينَ	آمَنُوا	مُشْفِقُونَ	مِنْهَا	وَ	يَعْلَمُونَ	أَنَّهَا
نہیں	ایمان رکھتے	اس پر	اور	وہ لوگ جو	ایمان لائے	ڈرنے والے ہیں	اس سے	اور	وہ جانتے ہیں	کہ یقیناً وہ

الْحَقُّ	أَلَا	إِنَّ	الَّذِينَ	يُمَارُونَ	فِي السَّاعَةِ	لَفِي ضَلَالٍ بَعِيدٍ ﴿١٨﴾	اللَّهُ
برحق ہے	آگاہ رہو!	بلاشبہ	وہ لوگ جو	جھگڑتے ہیں	قیامت کے بارے میں	البتہ وہ دور کی گمراہی میں (مبتلا) ہیں	اللہ

لَطِيفٌ	بِعِبَادِهِ	يَرْزُقُ	مَنْ	يَشَاءُ	وَ	هُوَ	الْقَوِيُّ	الْعَزِيزُ ﴿١٩﴾
بہت مہربان ہے	اپنے بندوں کے ساتھ	وہ رزق دیتا ہے	جس کو	چاہتا ہے	اور	وہ	خوب طاقت ور ہے	نہایت غالب

مَنْ	كَانَ	يُرِيدُ	حَرْثَ الْآخِرَةِ	نَزِدْ	لَهُ	فِي حَرْثِهِ	وَ	مَنْ	كَانَ
جو شخص	ہے وہ	ارادہ کرتا	آخرت کی کھیتی کا	ہم زیادتی کرتے ہیں	اس کے لیے	اس کی کھیتی میں	اور	جو شخص	ہے وہ

يُرِيدُ	حَرْثَ الدُّنْيَا	نُؤْتِهِ	مِنْهَا	وَ	مَا	لَهُ	فِي الْآخِرَةِ	مِنْ	نَصِيبٍ ﴿٢٠﴾
ارادہ کرتا	دنیا کی کھیتی کا	ہم دیتے ہیں اس کو	اس میں سے	اور	نہیں ہے	اس کے لیے	آخرت میں	کوئی	حصہ

أَمْ	لَهُمْ	شُرَكَاءُ	شَرَعُوا	لَهُمْ	مِنَ الدِّينِ	مَا	لَمْ	يَأْذَنْ
کیا	ان کے لیے	(اور) شریک ہیں	جنھوں نے مقرر کیا ہے	ان کے لیے	دین سے	وہ جو	نہیں	حکم دیا

بِهِ	اللَّهُ	وَ	لَوْلَا	كَلِمَةُ	الْفَصْلِ	لَقُضِيَ	بَيْنَهُمْ
اس کا	اللہ نے	اور	اگر نہ ہوتی	بات	فیصلہ کرنے (کے وعدے) کی	تو یقیناً (فوراً ہی) فیصلہ کر دیا جاتا	ان کے درمیان

وَ	إِنَّ	الظَّالِمِينَ	لَهُمْ	عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٢١﴾	تَرَى	الظَّالِمِينَ	مُشْفِقِينَ
اور	بلاشبہ	ظالم لوگ	ان کے لیے	دردناک عذاب ہے	آپ دیکھیں گے	ظالموں کو	ڈرنے والے ہوں گے

مِمَّا	كَسَبُوا	وَ	هُوَ	وَاقِعٌ	بِهِمْ	وَ	الَّذِينَ	آمَنُوا	وَ
ان (عملوں کی جزا) سے جو	انھوں نے کیے	اور	وہ	(جزا ضرور) واقع ہوگی	ان پر	اور	وہ لوگ جو	ایمان لائے	اور

عَمِلُوا	الصَّالِحَاتِ	فِي رَوْضَاتِ الْجَنَّاتِ	لَهُمْ	مَا	يَشَاءُونَ	عِنْدَ رَبِّهِمْ
انھوں نے عمل کیے	نیک	(وہ) باغات کے سبزہ زاروں میں ہوں گے	ان کے لیے ہوگا	جو	وہ چاہیں گے	اپنے رب کے پاس

ذَلِكَ	هُوَ	الْفَضْلُ الْكَبِيرُ ﴿٢٢﴾	ذَلِكَ	الَّذِي	يُبَشِّرُ	اللَّهُ	عِبَادَهُ	الَّذِينَ
یہی ہے	وہ	بہت بڑا فضل	یہ (فضل)	وہی ہے جس کی	خوش خبری دیتا ہے	اللہ	اپنے بندوں کو	وہ لوگ جو

اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	قُلْ	لَّآ	اَسْـَٔلُكُمْ	عَلَيْهِ	اَجْرًا	اِلَّا
ایمان لائے	اور	انھوں نے عمل کیے	نیک	کہہ دیجیے	نہیں	میں سوال کرتا تم سے	اس پر	کسی صلے کا	مگر

الْمَوَدَّةَ	فِي الْقُرْبٰى	وَ	مَنْ	يَّقْتَرِفْ	حَسَنَةً	نَّزِدْ	لَهٗ	فِيْهَا	حُسْنًا
محبت کا	رشتے داری کی وجہ سے	اور	جو شخص	کماتا ہے	کوئی نیکی	تو ہم زیادہ کرتے ہیں	اس کے لیے	اس میں	بھلائی کو

اِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	شَكُوْرٌ ﴿٢٣﴾	اَمْ	يَقُوْلُوْنَ	افْتَرٰى	عَلَى اللّٰهِ	كَذِبًا	فَاِنْ
بلاشبہ	اللہ	بہت بخشنے والا	نہایت قدر دان ہے	کیا	وہ کہتے ہیں	اس نے گھڑ لیا ہے	اللہ پر	جھوٹ؟	پس اگر

يَّشَاِ	اللّٰهُ	يَخْتِمْ	عَلٰى قَلْبِكَ	وَ	يَمْحُ	اللّٰهُ	الْبَاطِلَ	وَ	يُحِقُّ	الْحَقَّ	بِكَلِمٰتِهٖ	اِنَّهٗ
چاہے	اللہ	تو مہر لگا دے	آپ کے دل پر	اور	مٹاتا ہے	اللہ	باطل کو	اور	ثابت کرتا ہے	حق کو	اپنی باتوں سے	بلاشبہ وہ

عَلِيْمٌ	بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿٢٤﴾	وَ	هُوَ الَّذِيْ	يَقْبَلُ	التَّوْبَةَ	عَنْ عِبَادِهٖ	وَ	يَعْفُوْا
خوب جاننے والا ہے	سینے کے راز	اور	وہی ہے جو	قبول کرتا ہے	توبہ	اپنے بندوں کی	اور	وہ معاف کر دیتا ہے

عَنِ السَّيِّاٰتِ	وَ	يَعْلَمُ	مَا	تَفْعَلُوْنَ ﴿٢٥﴾	وَ	يَسْتَجِيْبُ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ
برائیاں	اور	وہ جانتا ہے	جو	تم کرتے ہو	اور	وہ قبول کرتا ہے (دعا)	ان لوگوں کی جو	ایمان لائے	اور

عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	وَ	يَزِيْدُهُمْ	مِّنْ فَضْلِهٖ	وَ	الْكٰفِرُوْنَ	لَهُمْ	عَذَابٌ شَدِيْدٌ ﴿٢٦﴾
انھوں نے عمل کیے	نیک	اور	ان کو زیادہ دیتا ہے	اپنے فضل سے	اور	کافر لوگ	ان کے لیے ہے	شدید عذاب

وَ	لَوْ	بَسَطَ	اللّٰهُ	الرِّزْقَ	لِعِبَادِهٖ	لَبَغَوْا	فِي الْاَرْضِ	وَلٰكِنْ	يُّنَزِّلُ
اور	اگر	فراخ کر دے	اللہ	رزق	اپنے بندوں کے لیے	تو وہ ضرور سرکشی کریں	زمین میں	اور لیکن	وہ نازل کرتا ہے

بِقَدَرٍ	مَّا	يَشَآءُ	اِنَّهٗ	بِعِبَادِهٖ	خَبِيْرٌ	بَصِيْرٌ ﴿٢٧﴾	وَ	هُوَ الَّذِيْ
ایک اندازے کے ساتھ	جتنا	چاہتا ہے	بلاشبہ وہ	اپنے بندوں سے	خوب خبردار ہے	خوب دیکھنے والا ہے	اور	وہی ہے جو

يُنَزِّلُ	الْغَيْثَ	مِنْۢ بَعْدِ مَا	قَنَطُوْا	وَ	يَنْشُرُ	رَحْمَتَهٗ	وَ	هُوَ	الْوَلِيُّ
نازل کرتا ہے	بارش	اس کے بعد کہ	وہ ناامید ہو گئے	اور	وہ عام کر دیتا ہے	اپنی رحمت کو	اور	وہ	کارساز ہے

الْحَمِيْدُ ﴿٢٨﴾	وَ	مِنْ اٰيٰتِهٖ	خَلْقُ	السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	وَ	مَا	بَثَّ	فِيْهِمَا
تعریف کے لائق	اور	اس کی نشانیوں میں سے ہے	پیدا کرنا	آسمانوں اور زمین کا	اور	ان کا جو	اس نے پھیلائے	ان دونوں میں

مِنْ دَآبَّةٍ	وَ	هُوَ	عَلٰى جَمْعِهِمْ	اِذَا	يَشَآءُ	قَدِيْرٌ ﴿٢٩﴾	وَ	مَا	اَصَابَكُمْ	مِّنْ مُّصِيْبَةٍ
جاندار	اور	وہ	ان کے جمع کرنے پر	جب	وہ چاہے	خوب قادر ہے	اور	جو بھی	تمھیں پہنچتی ہے	کوئی مصیبت

ع

فَبِمَا	كَسَبَتْ	اَيْدِيْكُمْ	وَ	يَعْفُوْا	عَنْ كَثِيْرٍ ﴿٣٠﴾	وَ	مَآ	اَنْتُمْ
تو بسبب اس کے جو	کمایا	تمھارے ہاتھوں نے	اور	وہ درگزر کر دیتا ہے	بہت سی باتوں سے	اور	نہیں ہو	تم

بِمُعْجِزِيْنَ	فِي الْاَرْضِ	وَ	مَا	لَكُمْ	مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ	مِنْ	وَّلِيٍّ	وَّ	لَا
عاجز کرنے والے (اسے)	زمین میں	اور	نہیں ہے	تمھارے لیے	اللہ کے سوا	کوئی	کارساز	اور	نہ

نَصِيْرٍ ﴿٣١﴾	وَ	مِنْ اٰيٰتِهِ	الْجَوَارِ	فِي الْبَحْرِ	كَالْاَعْلَامِ ﴿٣٢﴾	اِنْ	يَّشَاْ	يُسْكِنِ	الرِّيْحَ
کوئی مددگار	اور	اسی کی نشانیوں میں سے ہیں	کشتیاں	سمندر میں	مانند پہاڑوں کی	اگر	وہ چاہے	تو ٹھہرا دے	ہوا کو

فَيَظْلَلْنَ	رَوَاكِدَ	عَلٰى ظَهْرِهٖ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿٣٣﴾
پھر وہ (کشتیاں) ہو جائیں	کھڑی ہونے والی	اس (سمندر) کی سطح پر	بلاشبہ	اس میں	البتہ نشانیاں ہیں	ہر صابر شاکر کے لیے

اَوْ	يُوْبِقْهُنَّ	بِمَا	كَسَبُوْا	وَ	يَعْفُ	عَنْ كَثِيْرٍ ﴿٣٤﴾	وَّ
یا (چاہے تو)	ان کو تباہ کر دے	بسبب اس کے جو	انھوں نے کمایا	اور	(چاہے تو) درگزر کر دے	بہت سوں سے	اور

يَعْلَمَ	الَّذِيْنَ	يُجَادِلُوْنَ	فِيْٓ اٰيٰتِنَا	مَا	لَهُمْ	مِّنْ	مَّحِيْصٍ ﴿٣٥﴾	فَمَآ
(تاکہ) جان لیں	وہ لوگ جو	جھگڑتے ہیں	ہماری آیتوں میں	(کہ) نہیں ہے	ان کے لیے	کوئی	بھاگنے کی جگہ	پس جو بھی

اُوْتِيْتُمْ	مِّنْ شَيْءٍ	فَمَتَاعُ	الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	وَ	مَا	عِنْدَ اللّٰهِ	خَيْرٌ	وَّ	اَبْقٰى
تم دیے گئے ہو	کوئی چیز	تو (وہ) سامان ہے	زندگانی دنیا کا	اور	جو کچھ	اللہ کے پاس ہے	وہ کہیں بہتر	اور	بہت پائیدار ہے

لِلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَلٰى رَبِّهِمْ	يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿٣٦﴾	وَ	الَّذِيْنَ	يَجْتَنِبُوْنَ	كَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ
ان لوگوں کے لیے جو	ایمان لائے	اور	اپنے رب ہی پر	وہ بھروسا کرتے ہیں	اور	وہ لوگ جو	بچتے ہیں	کبیرہ گناہوں سے

وَ	الْفَوَاحِشَ	وَ	اِذَا مَا	غَضِبُوْا	هُمْ	يَغْفِرُوْنَ ﴿٣٧﴾	وَ	الَّذِيْنَ	اسْتَجَابُوْا	لِرَبِّهِمْ
اور	بے حیائیوں سے	اور	جب	وہ غصے ہوتے ہیں	تو وہ	معاف کر دیتے ہیں	اور	وہ لوگ جنھوں نے	حکم مانا	اپنے رب کا

وَ	اَقَامُوا	الصَّلٰوةَ	وَ	اَمْرُهُمْ	شُوْرٰى	بَيْنَهُمْ	وَ	مِمَّا	رَزَقْنٰهُمْ
اور	انھوں نے قائم کی	نماز	اور	ان کا کام ہے	مشورہ کرنا	آپس میں	اور	اس میں سے جو	ہم نے ان کو دیا

يُنْفِقُوْنَ ﴿٣٨﴾	وَ	الَّذِيْنَ	اِذَآ	اَصَابَهُمُ	الْبَغْيُ	هُمْ	يَنْتَصِرُوْنَ ﴿٣٩﴾	وَ	جَزٰٓؤُا سَيِّئَةٍ	سَيِّئَةٌ
وہ خرچ کرتے ہیں	اور	وہ لوگ	کہ جب	ان کو پہنچتا ہے	ظلم	تو وہ	بدلہ لیتے ہیں	اور	برائی کا بدلہ	برائی ہے

مِّثْلُهَا	فَمَنْ	عَفَا	وَ	اَصْلَحَ	فَاَجْرُهٗ	عَلَى اللّٰهِ	اِنَّهٗ	لَا	يُحِبُّ	الظّٰلِمِيْنَ ﴿٤٠﴾	وَ
اسی کی مثل	پھر جو	معاف کر دے	اور	صلح کر لے	تو اس کا اجر	اللہ کے ذمے ہے	بلاشبہ وہ	نہیں	پسند کرتا	ظالموں کو	اور

لمن	انتصر	بعد ظلمه	فاولئك	ما	عليهم	من	سبيل ﴿٤١﴾	انما
البتہ جس نے	بدلہ لیا	اپنے آپ پر ظلم ہونے کے بعد	تو یہی لوگ ہیں	کہ نہیں ہے	ان پر	کوئی	راستہ	بس

السبيل	على الذين	يظلمون	الناس	و	يبغون	في الارض	بغير الحق	اولئك
راستہ تو	ان لوگوں پر ہے جو	ظلم کرتے ہیں	لوگوں پر	اور	سرکشی کرتے ہیں	زمین میں	ناحق	یہی لوگ ہیں

لهم	عذاب اليم ﴿٤٢﴾	و	لمن	صبر	و	غفر	ان	ذلك
ان کے لیے ہے	دردناک عذاب	اور	البتہ جس نے	صبر کیا	اور	معاف کر دیا	(تو) بے شک	یہ

لمن عزم الامور ﴿٤٣﴾	و	من	يضلل	الله	فما	له	من	ولي	من بعده
البتہ ہمت کے کاموں سے ہے	اور	جسے	گمراہ کر دے	اللہ	تو نہیں ہے	اس کے لیے	کوئی	کارساز	اس کے بعد

و	ترى	الظلمين	لما	راوا	العذاب	يقولون	هل	الى مرد
اور	آپ دیکھیں گے	ظالموں کو	جب	وہ دیکھیں گے	عذاب	تو وہ کہیں گے	کیا ہے	(دنیا میں) واپس پلٹنے کا

من	سبيل ﴿٤٤﴾	و	تريهم	يعرضون	عليها	خشعين	من الذل
کوئی	راستہ؟	اور	آپ ان کو دیکھیں گے	کہ وہ پیش کیے جائیں گے	اس (جہنم) پر	جھکے ہوئے	ذلت کی وجہ سے

ينظرون	من طرف خفي	و	قال	الذين	امنوا	ان	الخسرين
وہ دیکھتے ہوں گے	کن انکھیوں سے	اور	کہیں گے	وہ لوگ جو	ایمان لائے (تھے)	بلاشبہ	خسارہ پانے والے تو

الذين	خسروا	انفسهم	و	اهليهم	يوم القيمة	الا	ان
وہی لوگ ہیں جنہوں نے	خسارے میں ڈالا	اپنے آپ کو	اور	اپنے گھر والوں کو	قیامت کے دن	آگاہ رہو!	بلاشبہ

الظلمين	في عذاب مقيم ﴿٤٥﴾	و	ما	كان	لهم	من	اولياء	ينصرونهم	من دون الله
ظالم لوگ ہی	دائمی عذاب میں ہوں گے	اور	نہیں	ہوں گے	ان کے لیے	کوئی	دوست	جو ان کی مدد کریں	سوائے اللہ کے

و	من	يضلل	الله	فما	له	من	سبيل ﴿٤٦﴾	استجيبوا	لربكم
اور	جس کو	گمراہ کر دے	اللہ	تو نہیں ہے	اس کے لیے	کوئی	راستہ (ہدایت کا)	تم حکم قبول کرو	اپنے رب کا

من قبل	ان	ياتي	يوم	لا	مرد	له	من الله	ما	لكم	من ملجا
اس سے پہلے	کہ	آجائے	وہ دن	(کہ) نہیں ہے	پھرنا	اس کا	اللہ کی طرف سے	نہیں ہوگی	تمہارے لیے	کوئی جائے پناہ

يومئذ	و	ما	لكم	من نكير ﴿٤٧﴾	فان	اعرضوا	فما	ارسلنك
اس دن	اور	نہ (ممکن) ہوگا	تمہارے لیے	(گناہوں سے) انکار کرنا	پھر اگر	وہ منہ موڑیں	تو نہیں	ہم نے بھیجا آپ کو

عَلَيْهِمْ	حَفِيْظًا ۭ	اِنْ	عَلَيْكَ	اِلَّا	الْبَلٰغُ ۭ	وَ	اِنَّآ	اِذَآ	اَذَقْنَا	الْاِنْسَانَ
ان پر	کوئی نگران	نہیں ہے	آپ کے ذمے	مگر	پہنچا دینا ہی	اور	بلاشبہ ہم	جب	چکھاتے ہیں	انسان کو

مِنَّا	رَحْمَةً	فَرِحَ	بِهَا	وَ	اِنْ	تُصِبْهُمْ	سَيِّئَةٌۢ	بِمَا
اپنی طرف سے	رحمت	تو وہ خوش ہوتا ہے	اس کے ساتھ	اور	اگر	ان کو پہنچتی ہے	کوئی تکلیف	بہ سبب ان (اعمال) کے جو

قَدَّمَتْ	اَيْدِيْهِمْ	فَاِنَّ	الْاِنْسَانَ	كَفُوْرٌ ﴿٤٨﴾	لِلّٰهِ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ
آگے بھیجے	ان کے ہاتھوں نے	تو بلاشبہ	انسان	بہت ہی ناشکرا ہے	اللہ ہی کے لیے ہے	بادشاہی	آسمانوں اور زمین کی

يَخْلُقُ	مَا	يَشَآءُ ۭ	يَهَبُ	لِمَنْ	يَّشَآءُ	اِنَاثًا	وَّ	يَهَبُ	لِمَنْ	يَّشَآءُ
وہ پیدا کرتا ہے	جو	چاہتا ہے	وہ عطا کرتا ہے	جسے	چاہتا ہے	(صرف) لڑکیاں	اور	وہ عطا کرتا ہے	جسے	چاہتا ہے

الذُّكُوْرَ ﴿٤٩﴾	اَوْ	يُزَوِّجُهُمْ	ذُكْرَانًا	وَّ	اِنَاثًا	وَ	يَجْعَلُ	مَنْ	يَّشَآءُ	عَقِيْمًا ۭ	اِنَّهٗ
(صرف) لڑکے	یا	ملا کر دیتا ہے ان کو	لڑکے	اور	لڑکیاں	اور	کر دیتا ہے	جس کو	چاہتا ہے	بانجھ	بلاشبہ وہ

عَلِيْمٌ	قَدِيْرٌ ﴿٥٠﴾	وَ	مَا	كَانَ	لِبَشَرٍ	اَنْ	يُّكَلِّمَهُ	اللّٰهُ	اِلَّا
خوب جاننے والا	بہت قدرت والا ہے	اور	نہیں	ہے	لائق کسی بشر کے	یہ کہ	اس سے کلام کرے	اللہ	مگر

وَحْيًا	اَوْ	مِنْ وَّرَآئِ حِجَابٍ	اَوْ	يُرْسِلَ	رَسُوْلًا	فَيُوْحِيَ	بِاِذْنِهٖ	مَا
الہام (دل میں القا) کرکے	یا	پردے کے پیچھے سے	یا	بھیج کر	فرشتہ	تو وہ (وحی) پہنچاتا ہے	اس کے حکم سے	جو

يَشَآءُ ۭ	اِنَّهٗ	عَلِيٌّ	حَكِيْمٌ ﴿٥١﴾	وَ	كَذٰلِكَ	اَوْحَيْنَآ	اِلَيْكَ	رُوْحًا
وہ چاہتا ہے	بلاشبہ وہ	بہت بلند ہے	نہایت حکمت والا	اور	اسی طرح	ہم نے وحی کی	آپ کی طرف	ایک روح (قرآن) کی

مِّنْ اَمْرِنَا ۭ	مَا	كُنْتَ	تَدْرِيْ	مَا	الْكِتٰبُ	وَ	لَا	الْاِيْمَانُ	وَلٰكِنْ	جَعَلْنٰهُ
اپنے حکم سے	نہیں	تھے آپ	جانتے	کیا ہے	کتاب	اور	نہ	ایمان	اور لیکن	ہم نے بنا دیا اس کو

نُوْرًا	نَّهْدِيْ	بِهٖ	مَنْ	نَّشَآءُ	مِنْ عِبَادِنَا ۭ	وَ	اِنَّكَ	لَتَهْدِيْٓ
نور	ہم ہدایت کرتے ہیں	اس کے ذریعے	جس کو	ہم چاہتے ہیں	اپنے بندوں میں سے	اور	بلاشبہ آپ	البتہ رہنمائی کرتے ہیں

اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٥٢﴾	صِرَاطِ اللّٰهِ	الَّذِيْ لَهٗ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	مَا
سیدھے راستے کی طرف	اللہ کے راستے کی	وہ (اللہ) کہ جس کے لیے ہے	جو کچھ	آسمانوں میں ہے	اور	جو کچھ

فِي الْاَرْضِ ۭ	اَلَآ	اِلَى اللّٰهِ	تَصِيْرُ	الْاُمُوْرُ ﴿٥٣﴾
زمین میں ہے	آگاہ رہو!	اللہ ہی کی طرف	لوٹتے ہیں	سب معاملات

ع

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع (کرتا ہوں) جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے

حٰمٓ ①	وَ	الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ②	اِنَّا	جَعَلْنٰهُ	قُرْءٰنًا	عَرَبِيًّا	لَّعَلَّكُمْ	تَعْقِلُوْنَ ③
حٰمٓ	قسم ہے	واضح کتاب کی	بے شک ہم نے	بنایا اس کو	قرآن	عربی زبان میں	تاکہ تم	سمجھو

وَ	اِنَّهٗ	فِيْٓ اُمِّ الْكِتٰبِ	لَدَيْنَا	لَعَلِيٌّ	حَكِيْمٌ ④	اَ	فَنَضْرِبُ
اور	بلاشبہ وہ	اصل کتاب میں	ہمارے پاس	یقیناً بہت بلند (درجے والا)	نہایت حکمت والا ہے	کیا	پھر ہم روک لیں گے

عَنْكُمُ	الذِّكْرَ	صَفْحًا	اَنْ	كُنْتُمْ	قَوْمًا مُّسْرِفِيْنَ ⑤	وَ	كَمْ
تم سے	ذکر (نصیحت) کو	اعراض کرتے ہوئے	اس لیے کہ	تم ہو	حد سے گزر جانے والے لوگ؟	اور	کتنے ہی

اَرْسَلْنَا	مِنْ نَّبِيٍّ	فِي الْاَوَّلِيْنَ ⑥	وَ	مَا	يَاْتِيْهِمْ	مِّنْ نَّبِيٍّ	اِلَّا	كَانُوْا	بِهٖ
ہم نے بھیجے	نبی	پہلے لوگوں میں	اور	نہیں	آتا تھا ان کے پاس	کوئی نبی	مگر	وہ تھے	اس کے ساتھ

يَسْتَهْزِءُوْنَ ⑦	فَاَهْلَكْنَآ	اَشَدَّ مِنْهُمْ	بَطْشًا	وَّ	مَضٰى	مَثَلُ	الْاَوَّلِيْنَ ⑧
ٹھٹھا کرتے	چنانچہ ہم نے ہلاک کر دیا	ان سے کہیں زیادہ	زور آور لوگوں کو	اور	گزر چکی ہے	مثال	پہلے لوگوں کی

وَ	لَئِنْ	سَاَلْتَهُمْ	مَّنْ خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ	لَيَقُوْلُنَّ	خَلَقَهُنَّ
اور	البتہ اگر	آپ ان سے سوال کریں	کہ کس نے پیدا کیا	آسمانوں اور زمین کو؟	تو یقیناً وہ ضرور کہیں گے	پیدا کیا ان کو

الْعَزِيْزُ	الْعَلِيْمُ ⑨	الَّذِيْ	جَعَلَ	لَكُمُ	الْاَرْضَ	مَهْدًا	وَّ	جَعَلَ
نہایت غالب	خوب جاننے والے نے	وہ جس نے	بنایا	تمہارے لیے	زمین کو	بچھونا	اور	بنائے

لَكُمْ	فِيْهَا	سُبُلًا	لَّعَلَّكُمْ	تَهْتَدُوْنَ ⑩	وَ	الَّذِيْ	نَزَّلَ	مِنَ السَّمَآءِ	مَآءًۢ
تمہارے لیے	اس میں	راستے	تاکہ تم	راہ پاؤ	اور	وہ جس نے	نازل کیا	آسمان سے	پانی

بِقَدَرٍ	فَاَنْشَرْنَا	بِهٖ	بَلْدَةً مَّيْتًا	كَذٰلِكَ	تُخْرَجُوْنَ ⑪
ایک اندازے سے	پھر ہم نے اٹھایا (زندہ کیا)	اس کے ذریعے سے	مردہ (بنجر) شہر کو	اسی طرح	تم (دوبارہ) نکالے جاؤ گے

وَ	الَّذِيْ	خَلَقَ	الْاَزْوَاجَ	كُلَّهَا	وَ	جَعَلَ	لَكُمْ	مِّنَ الْفُلْكِ	وَ	الْاَنْعَامِ	مَا
اور	وہ جس نے	پیدا کیے	جوڑے	سب کے	اور	بنائیں	تمہارے لیے	کشتیاں	اور	چوپائے	وہ جو

تَرْكَبُوْنَ ⑫	لِتَسْتَوٗا	عَلٰى ظُهُوْرِهٖ	ثُمَّ	تَذْكُرُوْا	نِعْمَةَ رَبِّكُمْ	اِذَا	اسْتَوَيْتُمْ
تم سوار ہوتے ہو (ان پر)	تاکہ تم جم کر بیٹھو	ان کی پیٹھوں پر	پھر	تم یاد کرو	اپنے رب کی نعمت	جب	تم برابر ہو کر بیٹھ جاؤ

عَلَيْهِ	وَ	تَقُوْلُوْا	سُبْحٰنَ	الَّذِيْ	سَخَّرَ	لَنَا	هٰذَا	وَ	مَا	كُنَّا	لَهٗ
اس پر	اور	تم کہو	پاک ہے	وہ (اللہ) جس نے	تابع کر دیا	ہمارے	اس کو	اور	نہیں	تھے ہم	اس کو

مُقْرِنِيْنَ ﴿١٣﴾	وَ	اِنَّآ	اِلٰى رَبِّنَا	لَمُنْقَلِبُوْنَ ﴿١٤﴾	وَ	جَعَلُوْا	لَهٗ
قابو میں کر لینے والے	اور	بے شک ہم	اپنے رب کی طرف	ضرور لوٹنے والے ہیں	اور	انھوں نے بنا لیا	اس کے لیے

مِنْ عِبَادِهٖ	جُزْءًا	اِنَّ	الْاِنْسَانَ	لَكَفُوْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿١٥﴾	اَمِ	اتَّخَذَ	مِمَّا
اس (اللہ) کے بندوں میں سے	ایک حصہ (اولاد)	بلاشبہ	انسان	البتہ صریح ناشکرا ہے	کیا	اس نے بنا لیں	ان میں سے جو

يَخْلُقُ	بَنٰتٍ	وَّ	اَصْفٰىكُمْ	بِالْبَنِيْنَ ﴿١٦﴾	وَ	اِذَا	بُشِّرَ
وہ پیدا کرتا ہے	(اپنے لیے) بیٹیاں	اور	اس نے تم کو برگزیدہ کیا	بیٹوں کے ساتھ؟	حالانکہ	جب	خوش خبری دی جاتی ہے

اَحَدُهُمْ	بِمَا	ضَرَبَ	لِلرَّحْمٰنِ	مَثَلًا	ظَلَّ	وَجْهُهٗ	مُسْوَدًّا	وَّ
ان میں سے ایک کو	اس کے ساتھ کہ جس کی	اس نے بیان کی	رحمٰن کے لیے	مثال	تو ہو جاتا ہے	اس کا چہرہ	سیاہ	اور

هُوَ	كَظِيْمٌ ﴿١٧﴾	اَوَ	مَنْ	يُّنَشَّؤُا	فِي الْحِلْيَةِ	وَ	هُوَ
وہ	غم سے بھرا ہوتا ہے	کیا (اسے اللہ کی اولاد ٹھہرایا ہے؟)	جس کی	پرورش کی جاتی ہے	زیور میں	اور	وہ

فِي الْخِصَامِ	غَيْرُ	مُبِيْنٍ ﴿١٨﴾	وَ	جَعَلُوا	الْمَلٰٓئِكَةَ	الَّذِيْنَ	هُمْ	عِبٰدُ
بحث و حجت میں	نہیں ہے	(بات کو) واضح کرنے والی	اور	انھوں نے ٹھہرایا ہے	فرشتوں کو	وہ جو	وہ	بندے ہیں

الرَّحْمٰنِ	اِنَاثًا	اَ	شَهِدُوْا	خَلْقَهُمْ	سَتُكْتَبُ	شَهَادَتُهُمْ	وَ	يُسْئَلُوْنَ ﴿١٩﴾
رحمان کے	عورتیں	کیا	وہ حاضر تھے	ان کی پیدائش کے وقت؟	ضرور لکھی جائے گی	ان کی شہادت	اور	وہ سوال کیے جائیں گے

وَ	قَالُوْا	لَوْ	شَآءَ	الرَّحْمٰنُ	مَا	عَبَدْنٰهُمْ	مَا	لَهُمْ	بِذٰلِكَ
اور	انھوں نے کہا	اگر	چاہتا	رحمان	تو نہ	ہم عبادت کرتے ان کی	نہیں ہے	ان کے لیے	اس کی بابت

مِنْ عِلْمٍ	اِنْ	هُمْ	اِلَّا	يَخْرُصُوْنَ ﴿٢٠﴾	اَمْ	اٰتَيْنٰهُمْ	كِتٰبًا	مِّنْ قَبْلِهٖ	فَهُمْ
کوئی علم	نہیں ہیں	وہ	مگر	اٹکل پچو باتیں کرتے	یا	ہم نے دی ہے ان کو	کوئی کتاب	اس سے پہلے	سو وہ

بِهٖ	مُسْتَمْسِكُوْنَ ﴿٢١﴾	بَلْ	قَالُوْٓا	اِنَّا وَجَدْنَآ	اٰبَآءَنَا	عَلٰٓى اُمَّةٍ	وَّ	اِنَّا
اسی کو	تھامنے والے ہیں	(نہیں) بلکہ	انھوں نے کہا	بلاشبہ ہم نے پایا	اپنے باپ دادا کو	ایک طریقے پر	اور	ہم تو

عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ	مُّهْتَدُوْنَ ﴿٢٢﴾	وَ	كَذٰلِكَ	مَآ	اَرْسَلْنَا	مِنْ قَبْلِكَ	فِيْ قَرْيَةٍ
انھی کے نشانات قدم پر	راہ یافتہ ہیں	اور	اسی طرح	نہیں	ہم نے بھیجا	آپ سے پہلے	کسی بستی میں

مِّنْ نَّذِيْرٍ	اِلَّا	قَالَ	مُتْرَفُوْهَآ	اِنَّا وَجَدْنَآ	اٰبَآءَنَا	عَلٰٓى اُمَّةٍ	وَّ	اِنَّا
کوئی ڈرانے والا	مگر	کہا	اس کے خوش حال لوگوں نے	بلاشبہ ہم نے پایا	اپنے باپ دادا کو	ایک طریقے پر	اور	ہم تو

عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ	مُّقْتَدُوْنَ ۲۳	قٰلَ	اَ	وَلَوْ	جِئْتُكُمْ	بِاَهْدٰى
انھی کے نشانات قدم کی	اقتدا کرنے والے ہیں	(پیغمبر نے) کہا	کیا	اگرچہ	میں لایا ہوں تمھارے پاس	زیادہ راستی والا طریقہ

مِمَّا	وَجَدْتُّمْ	عَلَيْهِ	اٰبَآءَكُمْ	قَالُوْٓا	اِنَّا	بِمَآ	اُرْسِلْتُمْ	بِهٖ
اس سے کہ	تم نے پایا	اس پر	اپنے باپ دادا کو؟	انھوں نے کہا	یقیناً ہم تو	اس کے ساتھ کہ	تم بھیجے گئے ہو	اس کے ساتھ

كٰفِرُوْنَ ۲۴	فَانْتَقَمْنَا	مِنْهُمْ	فَانْظُرْ	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الْمُكَذِّبِيْنَ ۲۵	وَ	اِذْ
انکار کرنے والے ہیں	چنانچہ ہم نے انتقام لیا	ان سے	پھر دیکھیے	کیسا	ہوا	انجام	جھٹلانے والوں کا؟	اور	جب

قَالَ	اِبْرٰهِيْمُ	لِاَبِيْهِ	وَ	قَوْمِهٖٓ	اِنَّنِيْ	بَرَآءٌ	مِّمَّا	تَعْبُدُوْنَ ۲۶
کہا	ابراہیم نے	اپنے باپ سے	اور	اپنی قوم سے	بلاشبہ میں	بیزار ہوں	ان (بتوں) سے جن کی	تم عبادت کرتے ہو

اِلَّا	الَّذِيْ	فَطَرَنِيْ	فَاِنَّهٗ	سَيَهْدِيْنِ ۲۷	وَ	جَعَلَهَا
سوائے اس (اللہ) کے جس نے	مجھے پیدا کیا	تو بے شک وہ	عنقریب میری رہنمائی کرے گا	اور	اس نے کر دیا اس (کلمہ توحید) کو

كَلِمَةً	بَاقِيَةً	فِيْ عَقِبِهٖ	لَعَلَّهُمْ	يَرْجِعُوْنَ ۲۸	بَلْ	مَتَّعْتُ	هٰٓؤُلَآءِ	وَ
کلمہ	باقی رہنے والا	اپنی اولاد میں	تاکہ وہ	رجوع کریں	بلکہ	میں نے فائدہ پہنچایا	ان کو	اور

اٰبَآءَهُمْ	حَتّٰى	جَآءَهُمُ	الْحَقُّ	وَ	رَسُوْلٌ	مُّبِيْنٌ ۲۹	وَ	لَمَّا
ان کے باپ دادا کو	یہاں تک کہ	آیا ان کے پاس	حق	اور	رسول	کھول کر بیان کرنے والا	اور	جب

جَآءَهُمُ	الْحَقُّ	قَالُوْا	هٰذَا	سِحْرٌ	وَّ	اِنَّا	بِهٖ	كٰفِرُوْنَ ۳۰	وَ
آیا ان کے پاس	حق	(تو) انھوں نے کہا	یہ (تو)	جادو ہے	اور	بلاشبہ ہم	اس کے ساتھ	کفر کرنے والے ہیں	اور

قَالُوْا	لَوْلَا	نُزِّلَ	هٰذَا	الْقُرْاٰنُ	عَلٰى رَجُلٍ	مِّنَ الْقَرْيَتَيْنِ	عَظِيْمٍ ۳۱	اَ	هُمْ
انھوں نے کہا	کیوں نہیں	نازل کیا گیا	یہ	قرآن	کسی آدمی پر	ان دونوں شہروں میں سے	جو بڑا ہو؟	کیا	وہ

يَقْسِمُوْنَ	رَحْمَتَ رَبِّكَ	نَحْنُ	قَسَمْنَا	بَيْنَهُمْ	مَّعِيْشَتَهُمْ	فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا
تقسیم کرتے ہیں	آپ کے رب کی رحمت؟	ہم ہی نے	تقسیم کی	ان کے درمیان	ان کی روزی	زندگانی دنیا میں

وَ	رَفَعْنَا	بَعْضَهُمْ	فَوْقَ بَعْضٍ	دَرَجٰتٍ	لِّيَتَّخِذَ	بَعْضُهُمْ	بَعْضًا	سُخْرِيًّا	وَ
اور	ہم نے بلند کیا	ان کے بعض کو	بعض پر	درجوں میں	تاکہ بنائے	ان کا بعض	بعض کو	خدمت گار	اور

رَحْمَتُ رَبِّكَ	خَيْرٌ	مِّمَّا	يَجْمَعُوْنَ ﴿٣٢﴾	وَ	لَوْ	لَآ	اَنْ	يَّكُوْنَ	النَّاسُ
آپ کے رب کی رحمت	بہت بہتر ہے	اس سے جو	وہ جمع کرتے ہیں	اور	اگر	نہ ہوتی	یہ بات کہ	ہو جائیں گے	لوگ

اُمَّةً وَّاحِدَةً	لَّجَعَلْنَا	لِمَنْ	يَّكْفُرُ	بِالرَّحْمٰنِ	لِبُيُوْتِهِمْ
ایک ہی گروہ (کفر پر متفق)	تو ہم ضرور بنا دیتے	ان لوگوں کے لیے جو	کفر کرتے ہیں	رحمٰن کے ساتھ	(یعنی) ان کے گھروں کے لیے

سُقُفًا	مِّنْ فِضَّةٍ	وَّ	مَعَارِجَ	عَلَيْهَا	يَظْهَرُوْنَ ﴿٣٣﴾	وَ	لِبُيُوْتِهِمْ	اَبْوَابًا	وَّ
چھتیں	چاندی سے	اور	سیڑھیاں (بھی)	جن پر	وہ اوپر چڑھتے	اور	ان کے گھروں کے لیے	دروازے	اور

سُرُرًا	عَلَيْهَا	يَتَّكِـُٔوْنَ ﴿٣٤﴾	وَ	زُخْرُفًا ؕ	وَ	اِنْ	كُلُّ	ذٰلِكَ	لَمَّا	مَتَاعُ
تخت (بھی)	جن پر	وہ تکیہ لگا کر بیٹھتے	اور	سونے کے بھی	اور	نہیں ہے	سب کچھ	یہ	مگر	سامان

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ	وَ	الْاٰخِرَةُ	عِنْدَ رَبِّكَ	لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿٣٥﴾	وَ	مَنْ	يَّعْشُ
زندگانی دنیا کا	اور	آخرت تو	آپ کے رب کے نزدیک	پرہیزگاروں کے لیے ہے	اور	جو	اندھا ہو جائے (تغافل کرے)

عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمٰنِ	نُقَيِّضْ	لَهٗ	شَيْطٰنًا	فَهُوَ	لَهٗ	قَرِيْنٌ ﴿٣٦﴾	وَ
رحمٰن کے ذکر سے	(تو) ہم مقرر کر دیتے ہیں	اس کے لیے	شیطان	تو وہ	اس کا	ہم نشین ہو جاتا ہے	اور

اِنَّهُمْ	لَيَصُدُّوْنَهُمْ	عَنِ السَّبِيْلِ	وَ	يَحْسَبُوْنَ	اَنَّهُمْ	مُّهْتَدُوْنَ ﴿٣٧﴾
بلاشبہ وہ	البتہ روکتے ہیں ان کو	سیدھے راستے سے	اور	وہ گمان کرتے ہیں	کہ بے شک وہ	ہدایت پر چلنے والے ہیں

حَتّٰٓى	اِذَا	جَآءَنَا	قَالَ	يٰلَيْتَ	بَيْنِيْ	وَ	بَيْنَكَ
یہاں تک کہ	جب	وہ آئے گا ہمارے پاس	تو کہے گا	اے کاش!	(ہوتی) میرے درمیان	اور	تیرے درمیان

بُعْدَ الْمَشْرِقَيْنِ	فَبِئْسَ	الْقَرِيْنُ ﴿٣٨﴾	وَ	لَنْ	يَّنْفَعَكُمُ	الْيَوْمَ	اِذْ	ظَّلَمْتُمْ
مشرق و مغرب کی دوری	تو تو بہت برا ہے	ہم نشین	اور	ہرگز نہ	نفع دے گی تم کو	آج	جب کہ	تم نے ظلم کیا

اَنَّكُمْ	فِي الْعَذَابِ	مُشْتَرِكُوْنَ ﴿٣٩﴾	اَ	فَاَنْتَ	تُسْمِعُ	الصُّمَّ	اَوْ	تَهْدِي
یہ (بات) کہ تم (سب)	عذاب میں	شریک ہو	کیا	پھر آپ	سنا سکتے ہیں	بہروں کو؟	یا	آپ راہ دکھا سکتے ہیں

الْعُمْيَ	وَ	مَنْ	كَانَ	فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٤٠﴾	فَاِمَّا	نَذْهَبَنَّ بِكَ	فَاِنَّا	مِنْهُمْ
اندھوں کو؟	اور	ان کو جو	ہیں	صریح گمراہی میں؟	پھر اگر	ہم لے جائیں آپ کو	تو بے شک ہم	ان سے

مُّنْتَقِمُوْنَ ﴿٤١﴾	اَوْ	نُرِيَنَّكَ	الَّذِيْ	وَعَدْنٰهُمْ	فَاِنَّا	عَلَيْهِمْ
انتقام لینے والے ہیں	یا	ہم دکھا دیں آپ کو	وہ (عذاب) جس کا	ہم نے ان سے وعدہ کیا ہے	تو بلاشبہ ہم	ان پر

مُّقْتَدِرُوْنَ ﴿۴۲﴾	فَاسْتَمْسِكْ	بِالَّذِيْٓ	اُوْحِيَ	اِلَيْكَ	اِنَّكَ
قدرت رکھنے والے ہیں	لہٰذا آپ مضبوطی سے تھام لیں	اس چیز کو جو	وحی کی گئی ہے	آپ کی طرف	بلاشبہ آپ

عَلٰي صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۴۳﴾	وَ	اِنَّهٗ	لَذِكْرٌ	لَّكَ	وَ	لِقَوْمِكَ	وَ	سَوْفَ
سیدھے راستے پر ہیں	اور	بلاشبہ وہ	البتہ ایک ذکر ہے	آپ کے لیے	اور	آپ کی قوم کے لیے	اور	عنقریب

تُسْــَٔلُوْنَ ﴿۴۴﴾	وَسْــَٔلْ	مَنْ	اَرْسَلْنَا	مِنْ قَبْلِكَ	مِنْ رُّسُلِنَآ	اَ	جَعَلْنَا
تم سوال کیے جاؤ گے	اور پوچھیے	ان سے جن کو	ہم نے بھیجا	آپ سے پہلے	اپنے رسولوں میں سے	کیا	ہم نے بنائے

مِنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ	اٰلِهَةً	يُّعْبَدُوْنَ ﴿۴۵﴾	وَ	لَقَدْ	اَرْسَلْنَا	مُوْسٰي	بِاٰيٰتِنَآ
رحمٰن کے سوا	اور معبود	کہ وہ پوجے جائیں؟	اور	البتہ تحقیق	ہم نے بھیجا	موسیٰ کو	اپنی نشانیوں کے ساتھ

اِلٰي فِرْعَوْنَ	وَ	مَلَا۟ئِهٖ	فَقَالَ	اِنِّيْ	رَسُوْلُ
فرعون کی طرف	اور	اس (کی قوم) کے سرداروں کی طرف	تو اس (موسیٰ) نے کہا	بے شک میں	رسول ہوں

رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۶﴾	فَلَمَّا	جَآءَهُمْ	بِاٰيٰتِنَآ	اِذَا	هُمْ	مِّنْهَا
جہانوں کے رب کا	پھر جب	وہ آیا ان کے پاس	ہماری نشانیوں کے ساتھ	تو یکایک	وہ	ان کی بابت

يَضْحَكُوْنَ ﴿۴۷﴾	وَ	مَا	نُرِيْهِمْ	مِّنْ اٰيَةٍ	اِلَّا	هِيَ	اَكْبَرُ	مِنْ اُخْتِهَا
(مذاق سے) ہنستے تھے	اور	نہیں	ہم دکھاتے تھے ان کو	کوئی نشانی	مگر	وہ	زیادہ بڑی ہوتی تھی	اس جیسی (پہلی نشانی) سے

وَ	اَخَذْنٰهُمْ	بِالْعَذَابِ	لَعَلَّهُمْ	يَرْجِعُوْنَ ﴿۴۸﴾	وَ	قَالُوْا	يٰٓاَيُّهَ	السّٰحِرُ
اور	ہم نے پکڑا ان کو	عذاب کے ساتھ	تاکہ وہ	رجوع کریں	اور	انھوں نے کہا	اے	جادوگر!

ادْعُ	لَنَا	رَبَّكَ	بِمَا	عَهِدَ	عِنْدَكَ	اِنَّنَا	لَمُهْتَدُوْنَ ﴿۴۹﴾
تو دعا کر	ہمارے لیے	اپنے رب سے	اس کے ساتھ جو	اس نے عہد کیا ہے	تجھ سے	بے شک ہم	ضرور ہدایت پانے والے ہیں

فَلَمَّا	كَشَفْنَا	عَنْهُمُ	الْعَذَابَ	اِذَا	هُمْ	يَنْكُثُوْنَ ﴿۵۰﴾	وَ	نَادٰي	فِرْعَوْنُ
پھر جب	ہم دور کر دیتے	ان سے	عذاب	تو اسی وقت	وہ	عہد توڑ دیتے	اور	پکارا	فرعون نے

فِيْ قَوْمِهٖ	قَالَ	يٰقَوْمِ	اَ	لَيْسَ	لِيْ	مُلْكُ	مِصْرَ	وَ	هٰذِهِ	الْاَنْهٰرُ
اپنی قوم میں	(اور) کہا	اے میری قوم!	کیا	نہیں ہے	میرے لیے	بادشاہی	مصر کی	اور	یہ	نہریں

تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِيْ	اَ	فَلَا	تُبْصِرُوْنَ ﴿۵۱﴾	اَمْ	اَنَا	خَيْرٌ	مِّنْ هٰذَا
جو چلتی ہیں	میرے (محل کے) نیچے سے؟	کیا	پھر نہیں	تم دیکھتے؟	بلکہ	میں	بہتر ہوں	اس (موسیٰ) سے

الَّذِيْ	هُوَ	مَهِيْنٌ	وَ	لَا	يَكَادُ	يُبِيْنُ ۝٥٢	فَلَوْلَآ	أُلْقِيَ	عَلَيْهِ	أَسْوِرَةٌ
وہ جو	وہ	کم تر ہے	اور	نہیں	قریب	کہ وہ واضح بات کر سکے	پھر کیوں نہیں	ڈالے گئے	اس پر	کنگن

مِّنْ ذَهَبٍ	أَوْ	جَآءَ	مَعَهُ	الْمَلٰٓئِكَةُ	مُقْتَرِنِيْنَ ۝٥٣	فَاسْتَخَفَّ	قَوْمَهُ
سونے کے	یا	آتے	اس کے پاس	فرشتے	جمع ہو کر؟	چنانچہ اس نے ہلکا کر دیا	اپنی قوم (کی عقل) کو

فَأَطَاعُوْهُ	إِنَّهُمْ	كَانُوْا	قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ۝٥٤	فَلَمَّآ	اٰسَفُوْنَا	انْتَقَمْنَا
لہٰذا انھوں نے اس کی اطاعت کی	بلاشبہ وہی	تھے	نافرمانی کرنے والے لوگ	پھر جب	انھوں نے ہمیں غصہ دلایا	تو ہم نے انتقام لیا

ع

مِنْهُمْ	فَأَغْرَقْنٰهُمْ	أَجْمَعِيْنَ ۝٥٥	فَجَعَلْنٰهُمْ	سَلَفًا	وَ	مَثَلًا	لِّلْاٰخِرِيْنَ ۝٥٦
ان سے	پس ہم نے غرق کر دیا ان کو	سب کو	پھر ہم نے کر دیا ان کو	گئے گزرے	اور	(عبرت کی) مثال	پچھلوں کے لیے

وَ	لَمَّا	ضُرِبَ	ابْنُ مَرْيَمَ	مَثَلًا	إِذَا	قَوْمُكَ	مِنْهُ	يَصِدُّوْنَ ۝٥٧	وَ
اور	جب	بیان کی گئی	ابن مریم کی	مثال	تو یکایک	آپ کی قوم	اس سے	چلاتی ہے (خوشی سے)	اور

قَالُوْٓا	ءَ	اٰلِهَتُنَا	خَيْرٌ	أَمْ	هُوَ	مَا	ضَرَبُوْهُ	لَكَ	إِلَّا
انھوں نے کہا	کیا	ہمارے معبود	بہتر ہیں	یا	وہ (عیسیٰ)؟	نہیں	انھوں نے بیان کی وہ (مثال)	آپ کے لیے	مگر

جَدَلًا	بَلْ	هُمْ	قَوْمٌ	خَصِمُوْنَ ۝٥٨	إِنْ	هُوَ	إِلَّا	عَبْدٌ	أَنْعَمْنَا
جھگڑنے کے لیے	بلکہ	وہ	لوگ	ہیں ہی جھگڑالو	نہیں ہے	وہ (عیسیٰ)	مگر	ایک ایسا بندہ	کہ ہم نے انعام کیا

عَلَيْهِ	وَ	جَعَلْنٰهُ	مَثَلًا	لِّبَنِيْٓ إِسْرَآءِيْلَ ۝٥٩	وَ	لَوْ	نَشَآءُ	لَجَعَلْنَا	مِنْكُمْ
اس پر	اور	ہم نے بنا دیا اس کو	ایک نمونہ	بنو اسرائیل کے لیے	اور	اگر	ہم چاہتے	تو البتہ کر دیتے	تم میں سے

مَّلٰٓئِكَةً	فِي الْأَرْضِ	يَخْلُفُوْنَ ۝٦٠	وَ	إِنَّهُ	لَعِلْمٌ	لِّلسَّاعَةِ	فَلَا	تَمْتَرُنَّ
فرشتے	زمین میں	وہ جانشین ہوتے	اور	بے شک وہ	البتہ ایک نشانی ہے	قیامت کی	لہٰذا نہ	تم شک کرو

بِهَا	وَ	اتَّبِعُوْنِ	هٰذَا	صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ۝٦١	وَ	لَا	يَصُدَّنَّكُمُ	الشَّيْطٰنُ	إِنَّهُ
اس (کے آنے) میں	اور	تم میری پیروی کرو	یہی ہے	سیدھا راستہ	اور	نہ	روک دے تم کو	شیطان	بلاشبہ وہ

لَكُمْ	عَدُوٌّ	مُّبِيْنٌ ۝٦٢	وَ	لَمَّا	جَآءَ	عِيْسٰى	بِالْبَيِّنٰتِ	قَالَ	قَدْ	جِئْتُكُمْ
تمھارا	دشمن ہے	صریح	اور	جب	آیا	عیسیٰ	واضح دلائل کے ساتھ	(تو) کہا	تحقیق	میں آیا ہوں تمھارے پاس

بِالْحِكْمَةِ	وَ	لِأُبَيِّنَ	لَكُمْ	بَعْضَ	الَّذِيْ	تَخْتَلِفُوْنَ	فِيْهِ
حکمت کے ساتھ	اور	تاکہ میں واضح کروں	تمھارے لیے	بعض	وہ (باتیں) کہ	تم اختلاف کرتے ہو	جن میں

فَاتَّقُوا اللّٰهَ	وَ	اَطِيْعُوْنِ ﴿٦٣﴾	اِنَّ	اللّٰهَ	هُوَ	رَبِّيْ	وَ	رَبُّكُمْ	فَاعْبُدُوْهُ
لہٰذا تم اللہ سے ڈرو	اور	میری اطاعت کرو	بلاشبہ	اللہ	وہ	میرا رب ہے	اور	تمھارا رب ہے	لہٰذا تم (سب) اسی کی عبادت کرو

هٰذَا	صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿٦٤﴾	فَاخْتَلَفَ	الْاَحْزَابُ	مِنْۢ بَيْنِهِمْ
یہی ہے	سیدھا راستہ	پھر (ایک دوسرے سے) اختلاف کیا	گروہوں نے	(جو پیدا ہوئے) انھی کے درمیان میں سے

فَوَيْلٌ	لِّلَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	مِنْ عَذَابِ	يَوْمٍ اَلِيْمٍ ﴿٦٥﴾	هَلْ	يَنْظُرُوْنَ	اِلَّا
تو ہلاکت ہے	ان لوگوں کے لیے جنھوں نے	ظلم کیا	عذاب سے	دردناک دن کے	نہیں	وہ انتظار کرتے	مگر

السَّاعَةَ	اَنْ	تَاْتِيَهُمْ	بَغْتَةً	وَّ	هُمْ	لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٦٦﴾	اَلْاَخِلَّآءُ	يَوْمَئِذٍۢ	بَعْضُهُمْ
قیامت کا	کہ	وہ آجائے ان کے پاس	اچانک	اور	انھیں	شعور تک نہ ہو	(سب) دوست	اس دن	ان کے بعض

لِبَعْضٍ	عَدُوٌّ	اِلَّا	الْمُتَّقِيْنَ ﴿٦٧﴾	يٰعِبَادِ	لَا	خَوْفٌ	عَلَيْكُمُ	الْيَوْمَ	وَ	لَآ
بعض کے	دشمن ہوں گے	سوائے	متقیوں کے	اے میرے بندو!	نہیں ہے	کوئی خوف	تم پر	آج	اور	نہ

ربع

اَنْتُمْ	تَحْزَنُوْنَ ﴿٦٨﴾	اَلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	بِاٰيٰتِنَا	وَ	كَانُوْا	مُسْلِمِيْنَ ﴿٦٩﴾	اُدْخُلُوا
تم	غمگین ہوگے	وہ لوگ جو	ایمان لائے	ہماری آیتوں کے ساتھ	اور	وہ تھے	فرماں بردار	تم داخل ہو جاؤ

الْجَنَّةَ	اَنْتُمْ	وَ	اَزْوَاجُكُمْ	تُحْبَرُوْنَ ﴿٧٠﴾	يُطَافُ	عَلَيْهِمْ	بِصِحَافٍ
جنت میں	تم (خود)	اور	تمھاری بیویاں	تم خوش کیے جاؤ گے (انعام واکرام سے)	دور چلایا جائے گا	ان پر	رکابیوں کا

مِّنْ ذَهَبٍ	وَّ	اَكْوَابٍ	وَّ	فِيْهَا	مَا	تَشْتَهِيْهِ	الْاَنْفُسُ	وَ	تَلَذُّ
سونے کی	اور	آبخوروں کا	اور	اس (جنت) میں ہوگا	وہ جو	چاہیں گے	ان کے نفس	اور	لذت اندوز ہوں (ان سے)

الْاَعْيُنُ	وَ	اَنْتُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ ﴿٧١﴾	وَ	تِلْكَ	الْجَنَّةُ الَّتِيْٓ	اُوْرِثْتُمُوْهَا	بِمَا
آنکھیں	اور	تم	اس میں	ہمیشہ رہو گے	اور	یہ	وہ جنت ہے کہ	تم وارث بنائے گئے ہو اس کے	بسبب اس کے

كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ ﴿٧٢﴾	لَكُمْ	فِيْهَا	فَاكِهَةٌ	كَثِيْرَةٌ	مِّنْهَا	تَاْكُلُوْنَ ﴿٧٣﴾	اِنَّ
تم تھے	عمل کرتے	تمھارے لیے	اس میں	پھل ہوں گے	بہت سے	جن میں سے	تم کھاؤ گے	بلاشبہ

الْمُجْرِمِيْنَ	فِيْ عَذَابِ جَهَنَّمَ	خٰلِدُوْنَ ﴿٧٤﴾	لَا	يُفَتَّرُ	عَنْهُمْ	وَ	هُمْ	فِيْهِ
مجرم لوگ	عذاب جہنم ہی میں	ہمیشہ رہیں گے	نہیں	وہ (عذاب) ہلکا کیا جائے گا	ان سے	جبکہ	وہ	اس میں

مُبْلِسُوْنَ ﴿٧٥﴾	وَ	مَا	ظَلَمْنٰهُمْ	وَلٰكِنْ	كَانُوْا هُمُ	الظّٰلِمِيْنَ ﴿٧٦﴾	وَ	نَادَوْا
مایوس ہوں گے	اور	نہیں	ہم نے ظلم کیا ان پر	اور لیکن	تھے وہی (خود)	ظلم کرنے والے	اور	وہ پکاریں گے

يٰمٰلِكُ	لِيَقْضِ	عَلَيْنَا	رَبُّكَ ؕ	قَالَ	اِنَّكُمْ	مّٰكِثُوْنَ ﴿۷۷﴾
اے مالک!	چاہیے کہ فیصلہ (موت) صادر کر دے	ہم پر	تیرا رب	وہ کہے گا	بے شک تم	(اسی میں) ٹھہرنے والے ہو

لَقَدْ	جِئْنٰكُمْ بِالْحَقِّ	وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَكُمْ	لِلْحَقِّ	كٰرِهُوْنَ ﴿۷۸﴾	اَمْ	اَبْرَمُوْٓا
البتہ تحقیق	ہم لائے تمھارے پاس حق	اور لیکن	تمھارے اکثر	حق کو	ناپسند کرنے والے تھے	بلکہ	انھوں نے پختہ فیصلہ کیا

اَمْرًا	فَاِنَّا	مُبْرِمُوْنَ ﴿۷۹﴾	اَمْ	يَحْسَبُوْنَ	اَنَّا	لَا	نَسْمَعُ	سِرَّهُمْ
ایک کام کا	تو یقیناً ہم بھی	قطعی فیصلہ کرنے والے ہیں	کیا	وہ گمان کرتے ہیں	کہ بلاشبہ ہم	نہیں	سنتے	ان کا بھید

وَ	نَجْوٰىهُمْ ؕ	بَلٰى	وَ	رُسُلُنَا	لَدَيْهِمْ	يَكْتُبُوْنَ ﴿۸۰﴾	قُلْ	اِنْ
اور	ان کا سرگوشی کرنا؟	کیوں نہیں!	اور	ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے)	ان کے پاس	لکھتے ہیں	آپ کہہ دیجیے	اگر

كَانَ	لِلرَّحْمٰنِ	وَلَدٌ	فَاَنَا	اَوَّلُ	الْعٰبِدِيْنَ ﴿۸۱﴾	سُبْحٰنَ	رَبِّ	السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
ہو	(اللہ) رحمٰن کی	کوئی اولاد	تو میں	سب سے پہلے (اس کی)	عبادت کرنے والا ہوں	پاک ہے	رب	آسمانوں اور زمین کا

رَبِّ	الْعَرْشِ	عَمَّا	يَصِفُوْنَ ﴿۸۲﴾	فَذَرْهُمْ	يَخُوْضُوْا	وَ	يَلْعَبُوْا
(اور) رب	عرش کا	اس سے جو	وہ بیان کرتے ہیں	چنانچہ آپ چھوڑ دیجیے ان کو	وہ الجھے رہیں (اپنے جہل میں)	اور	کھیلیں کودیں

حَتّٰى	يُلٰقُوْا	يَوْمَهُمُ	الَّذِيْ	يُوْعَدُوْنَ ﴿۸۳﴾	وَ	هُوَ الَّذِيْ	فِي السَّمَآءِ	اِلٰهٌ
یہاں تک کہ	وہ ملیں	اپنے اس دن کو	جس کا	وہ وعدہ دیے جاتے ہیں	اور	(اللہ) وہی ہے جو	آسمان میں بھی	معبود ہے

وَّ	فِي الْاَرْضِ	اِلٰهٌ ؕ	وَ	هُوَ	الْحَكِيْمُ	الْعَلِيْمُ ﴿۸۴﴾	وَ	تَبٰرَكَ	الَّذِيْ
اور	زمین میں بھی	معبود ہے	اور	وہ	نہایت حکمت والا	خوب جاننے والا ہے	اور	بہت بابرکت ہے	وہ ذات

لَهٗ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	وَ	مَا	بَيْنَهُمَا	وَ	عِنْدَهٗ	عِلْمُ السَّاعَةِ
جس کے لیے	بادشاہی ہے	آسمانوں اور زمین کی	اور	جو کچھ	ان دونوں کے درمیان ہے	اور	اسی کے پاس ہے	قیامت کا علم

وَ	اِلَيْهِ	تُرْجَعُوْنَ ﴿۸۵﴾	وَ	لَا	يَمْلِكُ	الَّذِيْنَ	يَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِهِ	الشَّفَاعَةَ
اور	اسی کی طرف	تم لوٹائے جاؤ گے	اور	نہیں	اختیار رکھتے	وہ جن کو	وہ پکارتے ہیں	اس کے سوا	سفارش کا

اِلَّا	مَنْ	شَهِدَ	بِالْحَقِّ	وَ	هُمْ	يَعْلَمُوْنَ ﴿۸۶﴾	وَ	لَئِنْ	سَاَلْتَهُمْ	مَّنْ
مگر	وہ جس نے	گواہی دی	حق کے ساتھ	اور	وہ	جانتے ہیں	اور	اگر	آپ ان سے سوال کریں	کہ کس نے

خَلَقَهُمْ	لَيَقُوْلُنَّ	اللّٰهُ	فَاَنّٰى	يُؤْفَكُوْنَ ﴿۸۷﴾	وَ	قِيْلِهٖ
پیدا کیا ان کو؟	تو البتہ وہ ضرور کہیں گے	اللہ نے	پھر کہاں	وہ پھیرے جاتے ہیں؟	قسم ہے	اس (رسول) کے یہ کہنے کی

يٰرَبِّ	اِنَّ	هٰٓؤُلَآءِ	قَوْمٌ	لَّا	يُؤْمِنُوْنَ ﴿٨٨﴾	فَاصْفَحْ	عَنْهُمْ	وَ	قُلْ
کہ اے رب!	بلاشبہ	یہ	لوگ	نہیں	ایمان لائیں گے	لہٰذا آپ منہ پھیر لیجیے	ان سے	اور	کہہ دیجیے

سَلٰمٌ ؕ	فَسَوْفَ	يَعْلَمُوْنَ ﴿٨٩﴾
سلام ہے	پھر عنقریب	وہ جان لیں گے

سورۃ الدخان

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے

حٰمٓ ﴿١﴾	وَ	الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿٢﴾	اِنَّآ	اَنْزَلْنٰهُ	فِيْ لَيْلَةٍ مُّبٰرَكَةٍ	اِنَّا	كُنَّا	مُنْذِرِيْنَ ﴿٣﴾
حٰمٓ	قسم ہے	واضح کتاب کی	بلاشبہ ہم نے	نازل کیا اس کو	ایک بابرکت رات میں	بے شک ہم	ہیں	ڈرانے والے

فِيْهَا	يُفْرَقُ	كُلُّ اَمْرٍ	حَكِيْمٍ ﴿٤﴾	اَمْرًا	مِّنْ عِنْدِنَا ؕ	اِنَّا	كُنَّا
اس (رات) میں	فیصلہ کیا جاتا ہے	ہر معاملے	حکمت والے کا	بطور حکم	ہماری طرف سے	بے شک ہم	ہیں

مُرْسِلِيْنَ ﴿٥﴾	رَحْمَةً	مِّنْ رَّبِّكَ ؕ	اِنَّهٗ هُوَ	السَّمِيْعُ	الْعَلِيْمُ ﴿٦﴾
(رسول) بھیجنے والے	رحمت (مہربانی) سے	آپ کے رب کی طرف سے	بلاشبہ وہی ہے	خوب سننے والا	خوب جاننے والا

رَبِّ	السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	وَ	مَا	بَيْنَهُمَا ۘ	اِنْ	كُنْتُمْ	مُّوْقِنِيْنَ ﴿٧﴾	لَآ
رب ہے	آسمانوں اور زمین کا	اور	ان کا جو	ان کے درمیان میں ہے	اگر	تم ہو	یقین کرنے والے	نہیں

اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	يُحْيٖ	وَ	يُمِيْتُ ؕ	رَبُّكُمْ	وَ	رَبُّ اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٨﴾	بَلْ
کوئی معبود (برحق)	مگر	وہی	وہ زندہ کرتا ہے	اور	وہ مارتا ہے	(وہ) تمھارا رب ہے	اور	تمھارے پہلے باپ دادا کا رب ہے	بلکہ

هُمْ	فِيْ شَكٍّ	يَّلْعَبُوْنَ ﴿٩﴾	فَارْتَقِبْ	يَوْمَ	تَاْتِي	السَّمَآءُ	بِدُخَانٍ	مُّبِيْنٍ ﴿١٠﴾
وہ	شک میں	کھیل رہے ہیں	پس آپ انتظار کیجیے	اس دن کا	کہ لائے	آسمان	دھواں	ظاہر

يَّغْشَى	النَّاسَ ؕ	هٰذَا	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ ﴿١١﴾	رَبَّنَا	اكْشِفْ	عَنَّا	الْعَذَابَ
وہ ڈھانپ لے گا	لوگوں کو	یہ ہے	عذاب	دردناک	اے ہمارے رب!	دور کردے	ہم سے	یہ عذاب

اِنَّا	مُؤْمِنُوْنَ ﴿١٢﴾	اَنّٰى	لَهُمُ	الذِّكْرٰى	وَ	قَدْ	جَآءَهُمْ	رَسُوْلٌ
بلاشبہ ہم	ایمان لانے والے ہیں	کیونکر ہوگی	ان کے لیے	نصیحت	جبکہ	تحقیق	آچکا ان کے پاس	ایک رسول

مُّبِيْنٌ ﴿١٣﴾	ثُمَّ	تَوَلَّوْا	عَنْهُ	وَ	قَالُوْا	مُعَلَّمٌ	مَّجْنُوْنٌ ﴿١٤﴾	اِنَّا	كَاشِفُوا
بیان کرنے والا؟	پھر	انھوں نے منہ موڑ لیا	اس سے	اور	کہا	وہ سکھایا ہوا ہے	دیوانہ ہے	بے شک ہم	دور کرنے والے ہیں

الْعَذَابِ	قَلِيْلًا	اِنَّكُمْ	عَآئِدُوْنَ ﴿۱۵﴾	يَوْمَ	نَبْطِشُ	الْبَطْشَةَ	الْكُبْرٰى
عذاب کو	تھوڑی دیر کے لیے	بلاشبہ تم	دوبارہ وہی کرنے والے ہو	جس دن	ہم پکڑیں گے	پکڑنا	بڑا (سخت)

اِنَّا	مُنْتَقِمُوْنَ ﴿۱۶﴾	وَ	لَقَدْ	فَتَنَّا	قَبْلَهُمْ	قَوْمَ فِرْعَوْنَ	وَ	جَآءَهُمْ
بلاشبہ ہم	انتقام لینے والے ہیں	اور	البتہ تحقیق	ہم نے آزمایا	ان سے پہلے	قوم فرعون کو	اور	آیا تھا ان کے پاس

رَسُوْلٌ	كَرِيْمٌ ﴿۱۷﴾	اَنْ	اَدُّوْٓا	اِلَيَّ	عِبَادَ اللّٰهِ	اِنِّيْ	لَكُمْ	رَسُوْلٌ
رسول	معزز	(اس نے کہا) یہ کہ	تم حوالے کر دو	میرے	اللہ کے بندوں کو	بے شک میں	تمہارے لیے	رسول ہوں

اَمِيْنٌ ﴿۱۸﴾	وَ	اَنْ	لَّا	تَعْلُوْا	عَلَى اللّٰهِ	اِنِّيْٓ	اٰتِيْكُمْ	بِسُلْطٰنٍ	مُّبِيْنٍ ﴿۱۹﴾
امانت دار	اور	یہ کہ	نہ	تم سرکشی کرو	اللہ کے مقابل	بلاشبہ میں	لاتا ہوں تمہارے پاس	دلیل	واضح

وَ	اِنِّيْ	عُذْتُ	بِرَبِّيْ	وَ	رَبِّكُمْ	اَنْ	تَرْجُمُوْنِ ﴿۲۰﴾	وَ	اِنْ	لَّمْ
اور	بے شک میں نے	پناہ لی ہے	اپنے رب کی	اور	تمہارے رب کی	اس بات سے کہ	تم سنگسار کرو مجھے	اور	اگر	نہیں

تُؤْمِنُوْا	لِيْ	فَاعْتَزِلُوْنِ ﴿۲۱﴾	فَدَعَا	رَبَّهٗٓ	اَنَّ	هٰٓؤُلَآءِ	قَوْمٌ
تم ایمان لاتے	میری بات پر	تو تم الگ ہو جاؤ مجھ سے	پھر اس نے پکارا	اپنے رب کو	کہ بلاشبہ	یہ	لوگ (قوم)

مُّجْرِمُوْنَ ﴿۲۲﴾	فَاَسْرِ	بِعِبَادِيْ	لَيْلًا	اِنَّكُمْ	مُّتَّبَعُوْنَ ﴿۲۳﴾	وَ	اتْرُكِ
مجرم ہیں	(حکم ہوا) اب تو لے چل	میرے بندوں کو	رات کے وقت	بے شک تم	پیچھا کیے جاؤ گے	اور	تو چھوڑ دے

الْبَحْرَ	رَهْوًا	اِنَّهُمْ	جُنْدٌ	مُّغْرَقُوْنَ ﴿۲۴﴾	كَمْ	تَرَكُوْا	مِنْ جَنّٰتٍ	وَّ	عُيُوْنٍ ﴿۲۵﴾
سمندر کو	تھما ہوا	بلاشبہ وہ	لشکر ہیں	(کہ) غرق کیے جائیں گے (اس میں)	کتنے ہی	وہ چھوڑ گئے	باغات	اور	چشمے

وَّ	زُرُوْعٍ	وَّ	مَقَامٍ	كَرِيْمٍ ﴿۲۶﴾	وَّ	نَعْمَةٍ	كَانُوْا	فِيْهَا	فٰكِهِيْنَ ﴿۲۷﴾
اور	کھیتیاں	اور	محل	عمدہ	اور	سامان راحت	کہ وہ تھے	ان میں	عیش و عشرت کی زندگی گزارنے والے

كَذٰلِكَ	وَ	اَوْرَثْنٰهَا	قَوْمًا اٰخَرِيْنَ ﴿۲۸﴾	فَمَا	بَكَتْ	عَلَيْهِمُ	السَّمَآءُ	وَ	الْاَرْضُ
اسی طرح ہوا	اور	ہم نے وارث کر دیا ان کا	ایک دوسری قوم کو	پھر نہ	روئے	ان پر	آسمان	اور	زمین

وَ	مَا	كَانُوْا	مُنْظَرِيْنَ ﴿۲۹﴾	وَ	لَقَدْ	نَجَّيْنَا	بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	مِنَ الْعَذَابِ الْمُهِيْنِ ﴿۳۰﴾
اور	نہ	تھے وہ	مہلت دیے گئے	اور	البتہ تحقیق	ہم نے نجات دی	بنو اسرائیل کو	رسوا کن عذاب سے

مِنْ فِرْعَوْنَ	اِنَّهٗ	كَانَ	عَالِيًا	مِّنَ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿۳۱﴾	وَ	لَقَدِ	اخْتَرْنٰهُمْ
(یعنی) فرعون سے	بلاشبہ وہ	تھا	بڑا سرکش	حد سے تجاوز کرنے والوں سے	اور	البتہ تحقیق	ہم نے پسند کیا ان کو

عَلٰى عِلْمٍ	عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ٣٢	وَ	اٰتَيْنٰهُمْ	مِّنَ الْاٰيٰتِ	مَا	فِيْهِ	بَلٰٓؤٌا	مُّبِيْنٌ ٣٣	اِنَّ
(اپنے) علم کی بنا پر	جہانوں پر	اور	ہم نے دی تھیں ان کو	نشانیاں	وہ جو	ان میں	آزمائش تھی	واضح	بلاشبہ

هٰٓؤُلَآءِ	لَيَقُوْلُوْنَ ٣٤	اِنْ	هِيَ	اِلَّا	مَوْتَتُنَا	الْاُوْلٰى	وَ	مَا	نَحْنُ	بِمُنْشَرِيْنَ ٣٥
یہ لوگ	البتہ کہتے ہیں	نہیں ہے	یہ	مگر	ہمارا مرنا	پہلا ہی	اور	نہیں	ہم	دوبارہ اٹھائے جائیں گے

فَاْتُوْا	بِاٰبَآئِنَآ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ ٣٦	اَ	هُمْ	خَيْرٌ	اَمْ	قَوْمُ تُبَّعٍ
پس (وہ کہتے) تم لے آؤ	ہمارے باپ دادا کو	اگر	تم ہو	سچے	کیا	یہ	بہتر ہیں	یا	قوم تبع

وَ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	اَهْلَكْنٰهُمْ	اِنَّهُمْ	كَانُوْا	مُجْرِمِيْنَ ٣٧	وَ	مَا	خَلَقْنَا
اور	وہ لوگ جو	ان سے پہلے ہوئے؟	ہم نے ہلاک کیا ان کو	بلاشبہ وہ	تھے وہ	مجرم لوگ	اور	نہیں	ہم نے پیدا کیا

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ	وَ	مَا	بَيْنَهُمَا	لٰعِبِيْنَ ٣٨	مَا	خَلَقْنٰهُمَآ	اِلَّا
آسمانوں اور زمین کو	اور	جو کچھ	ان کے درمیان ہے	کھیلتے ہوئے	نہیں	ہم نے پیدا کیا ان دونوں کو	مگر

بِالْحَقِّ	وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَهُمْ	لَا	يَعْلَمُوْنَ ٣٩	اِنَّ	يَوْمَ الْفَصْلِ	مِيْقَاتُهُمْ
حق (ایک مقصد) کے ساتھ	اور لیکن	اکثر ان میں سے	نہیں	جانتے	بلاشبہ	فیصلے کا دن	طے شدہ وقت ہے ان کا

اَجْمَعِيْنَ ٤٠	يَوْمَ	لَا	يُغْنِيْ	مَوْلًى	عَنْ مَّوْلًى	شَيْـًٔا	وَّ	لَا	هُمْ	يُنْصَرُوْنَ ٤١
سب کا	اس دن	نہیں	کام آئے گا	کوئی دوست	کسی دوست کے	کچھ بھی	اور	نہ	وہ	مدد کیے جائیں گے

اِلَّا	مَنْ	رَّحِمَ اللّٰهُ	اِنَّهٗ هُوَ	الْعَزِيْزُ	الرَّحِيْمُ ٤٢	اِنَّ	شَجَرَتَ	الزَّقُّوْمِ ٤٣
مگر	جس پر	اللہ نے رحم کیا	بلاشبہ وہی ہے	نہایت غالب	بہت رحم کرنے والا	بلاشبہ	درخت	تھوہر کا

طَعَامُ	الْاَثِيْمِ ٤٤	كَالْمُهْلِ	يَغْلِيْ	فِي الْبُطُوْنِ ٤٥	كَغَلْيِ الْحَمِيْمِ ٤٦	خُذُوْهُ
کھانا ہے	گناہ گار کا	مانند پگھلے ہوئے تانبے کی	وہ کھولے گا	پیٹوں میں	تیز گرم پانی کے کھولنے کی طرح	(حکم ہوگا) اسے پکڑو

فَاعْتِلُوْهُ	اِلٰى سَوَآءِ الْجَحِيْمِ ٤٧	ثُمَّ	صُبُّوْا	فَوْقَ رَاْسِهٖ	مِنْ عَذَابِ	الْحَمِيْمِ ٤٨	ذُقْ
اور اسے دھکیل کر لے جاؤ	جہنم کے بیچ درمیان	پھر	انڈیلو	اس کے سر پر	عذاب	تیز گرم پانی کا	(مزہ) چکھ

اِنَّكَ اَنْتَ	الْعَزِيْزُ	الْكَرِيْمُ ٤٩	اِنَّ	هٰذَا	مَا	كُنْتُمْ	بِهٖ
بے شک تو (تو اپنے خیال میں)	بڑا معزز	بڑا مکرم	بلاشبہ	یہ (عذاب)	وہ ہے کہ	تم تھے	اس کی بابت

تَمْتَرُوْنَ ٥٠	اِنَّ	الْمُتَّقِيْنَ	فِيْ مَقَامٍ اَمِيْنٍ ٥١	فِيْ جَنّٰتٍ	وَّ	عُيُوْنٍ ٥٢	يَلْبَسُوْنَ
شک کرتے	بے شک	متقین	امن چین کی جگہ میں ہوں گے	باغات میں	اور	چشموں میں	وہ پہنیں گے

مِنْ سُنْدُسٍ	وَّ	اِسْتَبْرَقٍ	مُّتَقٰبِلِيْنَ ﴿۵۳﴾	كَذٰلِكَ	وَ	زَوَّجْنٰهُمْ	بِحُوْرٍ
باریک ریشم	اور	موٹا ریشم	آمنے سامنے بیٹھے ہوئے	اسی طرح ہوگا	اور	ہم بیویاں بنادیں گے ان کی	حوروں کو

عِيْنٍ ﴿۵۴﴾	يَدْعُوْنَ	فِيْهَا	بِكُلِّ فَاكِهَةٍ	اٰمِنِيْنَ ﴿۵۵﴾	لَا	يَذُوْقُوْنَ	فِيْهَا
موٹی آنکھوں والی	وہ طلب کریں گے	اس میں	ہر قسم کا پھل	اطمینان سے	نہیں	وہ چکھیں گے	اس میں

الْمَوْتَ	اِلَّا	الْمَوْتَةَ الْاُوْلٰى	وَ	وَقٰهُمْ	عَذَابَ الْجَحِيْمِ ﴿۵۶﴾	فَضْلًا
(کبھی) موت کی	سوائے	پہلی موت (کی تلخی) کے	اور	اس (اللہ) نے بچایا ان کو	دوزخ کے عذاب سے	فضل کی وجہ سے

مِّنْ رَّبِّكَ ؕ	ذٰلِكَ هُوَ	الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۵۷﴾	فَاِنَّمَا	يَسَّرْنٰهُ	بِلِسَانِكَ
آپ کے رب کی طرف سے	یہی ہے	عظیم کامیابی	تو بس	ہم نے اس (قرآن) کو آسان کردیا ہے	آپ کی زبان میں

لَعَلَّهُمْ	يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۵۸﴾	فَارْتَقِبْ	اِنَّهُمْ	مُّرْتَقِبُوْنَ ﴿۵۹﴾
تاکہ وہ	نصیحت پکڑیں	اب آپ انتظار کیجیے	بلاشبہ وہ بھی	انتظار کرنے والے ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے

حٰمٓ ﴿۱﴾	تَنْزِيْلُ	الْكِتٰبِ	مِنَ اللّٰهِ	الْعَزِيْزِ	الْحَكِيْمِ ﴿۲﴾	اِنَّ	فِي السَّمٰوٰتِ
حٰمٓ	اتارنا	کتاب کا	اللہ کی طرف سے ہے	جو نہایت غالب	خوب حکمت والا ہے	بلاشبہ	آسمانوں میں

وَالْاَرْضِ	لَاٰيٰتٍ	لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۳﴾	وَ	فِيْ خَلْقِكُمْ	وَ	مَا	يَبُثُّ
اور زمین میں	البتہ نشانیاں ہیں	مومنوں کے لیے	اور	تمھاری پیدائش میں	اور	ان میں بھی جو	وہ پھیلاتا ہے

مِنْ دَآبَّةٍ	اٰيٰتٌ	لِّقَوْمٍ	يُّوْقِنُوْنَ ﴿۴﴾	وَ	اخْتِلَافِ	الَّيْلِ وَالنَّهَارِ
جانداروں سے	نشانیاں ہیں	ان لوگوں کے لیے جو	یقین رکھتے ہیں	اور	بدل بدل کر آنے جانے میں	رات اور دن کے

وَ	مَآ	اَنْزَلَ اللّٰهُ	مِنَ السَّمَآءِ	مِنْ رِّزْقٍ	فَاَحْيَا	بِهِ	الْاَرْضَ
اور	اس میں جو	اللہ نے نازل کیا	آسمان سے	رزق (پانی)	پھر اس نے زندہ کیا	اس کے ذریعے سے	زمین کو

بَعْدَ مَوْتِهَا	وَ	تَصْرِيْفِ	الرِّيٰحِ	اٰيٰتٌ	لِّقَوْمٍ	يَّعْقِلُوْنَ ﴿۵﴾
اس کے مردہ ہوجانے کے بعد	اور	پھیرنے میں	ہواؤں کے	نشانیاں ہیں	ان لوگوں کے لیے جو	عقل رکھتے ہیں

تِلْكَ	اٰيٰتُ اللّٰهِ	نَتْلُوْهَا	عَلَيْكَ	بِالْحَقِّ	فَبِاَيِّ حَدِيْثٍ	بَعْدَ اللّٰهِ
یہ	اللہ کی آیتیں ہیں	ہم ان کی تلاوت کرتے ہیں	آپ پر	حق کے ساتھ	پھر کس بات پر	اللہ (کی بات) کے بعد

وَ	اٰیٰتِهٖ	یُؤْمِنُوْنَ ۝	وَیْلٌ	لِّكُلِّ	اَفَّاكٍ	اَثِیْمٍ ۝	یَّسْمَعُ
اور	اس کی آیات (کے بعد)	وہ ایمان لائیں گے؟	ہلاکت ہے	واسطے ہر	سخت جھوٹے	گناہ گار کے	وہ سنتا ہے

اٰیٰتِ اللّٰهِ	تُتْلٰى	عَلَیْهِ	ثُمَّ	یُصِرُّ	مُسْتَكْبِرًا	كَاَنْ	لَّمْ	یَسْمَعْهَا
اللہ کی آیتیں	جبکہ وہ تلاوت کی جاتی ہیں	اس پر	پھر	وہ اڑا رہتا ہے	تکبر کرتا ہوا	گویا کہ	نہیں	اس نے سنا انھیں

فَبَشِّرْهُ	بِعَذَابٍ اَلِیْمٍ ۝	وَ	اِذَا	عَلِمَ	مِنْ اٰیٰتِنَا	شَیْـًٔا
تو آپ اسے خوش خبری دے دیجیے	درد ناک عذاب کی	اور	جب	اس نے جانا	ہماری آیتوں سے	کچھ

اتَّخَذَهَا	هُزُوًا ؕ	اُولٰٓىِٕكَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	مُّهِیْنٌ ۝ؕ	مِنْ وَّرَآىِٕهِمْ	جَهَنَّمُ	وَ	لَا
تو اس نے بنایا اس کو	مذاق	یہی لوگ ہیں	ان کے لیے ہے	عذاب	رسوا کن	ان کے آگے	جہنم ہے	اور	نہیں

یُغْنِیْ	عَنْهُمْ	مَّا	كَسَبُوْا	شَیْـًٔا	وَّ	لَا	مَا	اتَّخَذُوْا	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
کام آئے گا	ان کے	وہ جو	انھوں نے کمایا	کچھ بھی	اور	نہ	وہ جن کو	انھوں نے بنایا	اللہ کے سوا

اَوْلِیَآءَ	وَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	عَظِیْمٌ ۝ؕ	هٰذَا	هُدًى	وَ	الَّذِیْنَ	كَفَرُوْا
کارساز	اور	ان کے لیے ہے	عذاب	بہت بڑا	یہ (قرآن) تو	ہدایت ہے	اور	وہ لوگ جنھوں نے	کفر کیا

بِاٰیٰتِ رَبِّهِمْ	لَهُمْ عَذَابٌ	مِّنْ رِّجْزٍ	اَلِیْمٌ ۝	اَللّٰهُ	الَّذِیْ	سَخَّرَ	لَكُمُ
اپنے رب کی آیات کے ساتھ	ان کے لیے عذاب ہے	عذاب	درد ناک	اللہ	وہ ہے جس نے	مسخر کر دیا	تمھارے لیے

الْبَحْرَ	لِتَجْرِیَ	الْفُلْكُ	فِیْهِ	بِاَمْرِهٖ	وَ	لِتَبْتَغُوْا	مِنْ فَضْلِهٖ	وَ	لَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُوْنَ ۝
سمندر کو	تاکہ چلیں	کشتیاں	اس میں	اس کے حکم سے	اور	تاکہ تم تلاش کرو	اس کا فضل	اور	تاکہ تم	شکر کرو

وَ	سَخَّرَ	لَكُمْ	مَّا	فِی السَّمٰوٰتِ	وَ	مَا	فِی الْاَرْضِ	جَمِیْعًا	مِّنْهُ ؕ	اِنَّ
اور	اس نے مسخر کر دیا	تمھارے لیے	جو کچھ	آسمانوں میں ہے	اور	جو کچھ	زمین میں ہے	سب	اپنی طرف سے	بلاشبہ

فِیْ ذٰلِكَ	لَاٰیٰتٍ	لِّقَوْمٍ	یَّتَفَكَّرُوْنَ ۝	قُلْ	لِّلَّذِیْنَ	اٰمَنُوْا
اس میں	البتہ نشانیاں ہیں	ان لوگوں کے لیے جو	غور و فکر کرتے ہیں	آپ کہہ دیجیے	ان لوگوں سے جو	ایمان لائے

یَغْفِرُوْا	لِلَّذِیْنَ	لَا	یَرْجُوْنَ	اَیَّامَ اللّٰهِ	لِیَجْزِیَ	قَوْمًۢا
کہ وہ در گزر کریں	ان لوگوں سے جو	نہیں	امید رکھتے	اللہ کے ایام (گرفت کے دنوں) کی	تاکہ وہ بدلہ دے	کچھ لوگوں کو

بِمَا	كَانُوْا	یَكْسِبُوْنَ ۝	مَنْ	عَمِلَ	صَالِحًا	فَلِنَفْسِهٖ	وَ مَنْ	اَسَآءَ
ساتھ اس کے جو	وہ تھے	کماتے	جس نے	عمل کیا	نیک	تو (اس کا فائدہ) اسی کے لیے ہے	اور جس نے	برا کیا

فَعَلَيْهَا	ثُمَّ	إِلَىٰ رَبِّكُمْ	تُرْجَعُونَ ۝١٥	وَ	لَقَدْ	آتَيْنَا	بَنِيٓ إِسْرَآءِيلَ
تو (اس کا وبال) اسی پر ہے	پھر	اپنے رب ہی کی طرف	تم لوٹائے جاؤ گے	اور	البتہ تحقیق	ہم نے دی	بنو اسرائیل کو

الْكِتَابَ	وَ	الْحُكْمَ	وَ	النُّبُوَّةَ	وَ	رَزَقْنَاهُمْ	مِنَ الطَّيِّبَاتِ	وَ	فَضَّلْنَاهُمْ
کتاب	اور	حکم	اور	نبوت	اور	ہم نے رزق دیا ان کو	پاکیزہ چیزوں سے	اور	ہم نے فضیلت دی ان کو

عَلَى الْعَالَمِينَ ۝١٦	وَ	آتَيْنَاهُمْ	بَيِّنَاتٍ	مِنَ الْأَمْرِ	فَمَا	اخْتَلَفُوٓا	إِلَّا	مِنۢ بَعْدِ مَا
جہان والوں پر	اور	ہم نے دیں ان کو	واضح دلیلیں	دین کی بابت	پھر نہیں	انھوں نے اختلاف کیا	مگر	اس کے بعد کہ

جَآءَهُمُ	الْعِلْمُ	بَغْيًۢا	بَيْنَهُمْ ۚ	إِنَّ	رَبَّكَ	يَقْضِي	بَيْنَهُمْ	يَوْمَ الْقِيَامَةِ
آگیا ان کے پاس	علم	محض ضد سے	آپس کی	بلاشبہ	آپ کا رب	فیصلہ کرے گا	ان کے درمیان	قیامت کے دن

فِيمَا	كَانُوا	فِيهِ	يَخْتَلِفُونَ ۝١٧	ثُمَّ	جَعَلْنَاكَ	عَلَىٰ شَرِيعَةٍ	مِنَ الْأَمْرِ
ان چیزوں میں کہ	وہ تھے	ان میں	اختلاف کرتے	پھر	ہم نے کر دیا آپ کو	ایک طریقے پر	دین کے

فَاتَّبِعْهَا	وَ	لَا	تَتَّبِعْ	أَهْوَآءَ الَّذِينَ	لَا	يَعْلَمُونَ ۝١٨	إِنَّهُمْ	لَن
پھر آپ پیروی کریں اسی کی	اور	نہ	پیروی کریں	ان لوگوں کی خواہشات کی جو	نہیں	علم رکھتے	بلاشبہ وہ	ہرگز نہیں

يُغْنُوا	عَنكَ	مِنَ اللَّهِ	شَيْـًٔا ۚ	وَ	إِنَّ	الظَّالِمِينَ	بَعْضُهُمْ	أَوْلِيَآءُ
کام آئیں گے	آپ کے	اللہ (کے عذاب) سے	کچھ بھی	اور	بے شک	ظالم لوگ	ان کے بعض	دوست ہیں

بَعْضٍ	وَ	اللَّهُ	وَلِيُّ	الْمُتَّقِينَ ۝١٩	هَٰذَا	بَصَآئِرُ	لِلنَّاسِ	وَ
بعض کے	اور	اللہ	دوست ہے	متقیوں کا	یہ (قرآن اس میں)	بصیرت افروز دلائل ہیں	لوگوں کے لیے	اور

هُدًى وَرَحْمَةٌ	لِّقَوْمٍ	يُوقِنُونَ ۝٢٠	أَمْ	حَسِبَ	الَّذِينَ	اجْتَرَحُوا
ہدایت اور رحمت ہے	ان لوگوں کے لیے جو	یقین رکھتے ہیں	کیا	گمان کر لیا ہے	ان لوگوں نے جنھوں نے	ارتکاب کیا

السَّيِّـَٔاتِ	أَن	نَّجْعَلَهُمْ	كَالَّذِينَ	آمَنُوا	وَ	عَمِلُوا	الصَّالِحَاتِ	سَوَآءً
برائیوں کا	یہ کہ	ہم کر دیں گے ان کو	مانند ان لوگوں کی جو	ایمان لائے	اور	انھوں نے عمل کیے	نیک	برابر ہے

مَّحْيَاهُمْ	وَ	مَمَاتُهُمْ ۚ	سَآءَ	مَا	يَحْكُمُونَ ۝٢١	وَ	خَلَقَ اللَّهُ	السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ	بِالْحَقِّ
ان کا جینا	اور	ان کا مرنا؟	برا ہے	جو	وہ فیصلہ کرتے ہیں	اور	اللہ نے پیدا کیا	آسمانوں اور زمین کو	حق کے ساتھ

ع

وَ	لِتُجْزَىٰ	كُلُّ نَفْسٍ	بِمَا	كَسَبَتْ	وَ	هُمْ	لَا	يُظْلَمُونَ ۝٢٢
اور	تاکہ بدلہ دیا جائے	ہر نفس کو	اس کے ساتھ جو	اس نے کمایا	اور	وہ	نہیں	ظلم کیے جائیں گے

أَ	فَرَءَيْتَ	مَنِ	اتَّخَذَ	إِلٰهَهٗ	هَوٰىهُ	وَ	أَضَلَّهُ	اللّٰهُ	عَلٰى عِلْمٍ
کیا	پھر آپ نے دیکھا	اسے جس نے	بنالیا	اپنا الٰہ	اپنی خواہش کو؟	اور	اس کو گمراہ کردیا	اللہ نے	علم کے باوجود

وَ	خَتَمَ	عَلٰى سَمْعِهٖ	وَ	قَلْبِهٖ	وَ	جَعَلَ	عَلٰى بَصَرِهٖ	غِشٰوَةً ؕ	فَمَنْ
اور	اس نے مہر لگادی	اس کے کان پر	اور	اس کے دل پر	اور	اس نے کردیا	اس کی آنکھ پر	پردہ	پھر کون ہے جو

يَّهْدِيْهِ	مِنْۢ بَعْدِ اللّٰهِ ؕ	أَ	فَلَا	تَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۳﴾	وَ	قَالُوْا	مَا	هِيَ	إِلَّا
اسے ہدایت دے	اللہ کے بعد؟	کیا	پھر نہیں	تم نصیحت پکڑتے؟	اور	انھوں نے کہا	نہیں ہے	یہ (زندگی)	سوائے

حَيَاتُنَا الدُّنْيَا	نَمُوْتُ	وَ	نَحْيَا	وَ	مَا	يُهْلِكُنَآ	إِلَّا	الدَّهْرُ	وَ	مَا
ہماری زندگانی دنیا کے	ہم مرتے ہیں	اور	ہم زندہ ہوتے ہیں	اور	نہیں	ہلاک کرتا ہمیں	مگر	زمانہ ہی	اور	نہیں ہے

لَهُمْ	بِذٰلِكَ	مِنْ عِلْمٍ	إِنْ	هُمْ	إِلَّا	يَظُنُّوْنَ ﴿۲۴﴾	وَ	إِذَا	تُتْلٰى	عَلَيْهِمْ
ان کے لیے	اس کا	کوئی علم	نہیں ہیں	وہ	مگر	گمان کرتے	اور	جب	تلاوت کی جاتی ہیں	ان پر

اٰيٰتُنَا	بَيِّنٰتٍ	مَّا	كَانَ	حُجَّتَهُمْ	إِلَّآ	أَنْ	قَالُوا	ائْتُوْا
ہماری آیتیں	اس حال میں کہ وہ واضح ہیں	تو نہیں	ہوتی	ان کی دلیل	مگر	یہی کہ	انھوں نے کہا	تم لے آؤ

بِاٰبَآئِنَآ	إِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ ﴿۲۵﴾	قُلِ	اللّٰهُ يُحْيِيْكُمْ	ثُمَّ	يُمِيْتُكُمْ	ثُمَّ
ہمارے باپ دادا کو	اگر	تم ہو	سچے	آپ کہہ دیجیے	اللہ ہی تم کو زندہ کرتا ہے	پھر	وہی تم کو مارتا ہے	پھر

ع

يَجْمَعُكُمْ	إِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ	لَا	رَيْبَ	فِيْهِ	وَلٰكِنَّ	أَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا	يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۶﴾
وہی تمھیں جمع کرے گا	روز قیامت میں	نہیں ہے	کوئی شک	اس میں	اور لیکن	اکثر	لوگ	نہیں	جانتے

وَ	لِلّٰهِ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ؕ	وَ	يَوْمَ	تَقُوْمُ	السَّاعَةُ	يَوْمَئِذٍ	يَّخْسَرُ
اور	اللہ ہی کے لیے ہے	بادشاہی	آسمانوں اور زمین کی	اور	جس دن	قائم ہوگی	قیامت	اس دن	خسارے میں رہیں گے

الْمُبْطِلُوْنَ ﴿۲۷﴾	وَ	تَرٰى	كُلَّ	أُمَّةٍ	جَاثِيَةً	كُلُّ	أُمَّةٍ	تُدْعٰى
باطل پرست	اور	آپ دیکھیں گے	ہر	امت کو	گھٹنوں کے بل (گری ہوئی)	ہر	امت	بلائی جائے گی

إِلٰى كِتٰبِهَا ؕ	اَلْيَوْمَ	تُجْزَوْنَ	مَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۸﴾	هٰذَا	كِتٰبُنَا
اپنے نامۂ اعمال کی طرف	(کہا جائے گا) آج	تم بدلہ دیے جاؤ گے	اس کا جو	تم تھے	عمل کرتے	یہ	ہماری کتاب ہے

يَنْطِقُ	عَلَيْكُمْ	بِالْحَقِّ ؕ	إِنَّا	كُنَّا	نَسْتَنْسِخُ	مَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۹﴾	فَأَمَّا	الَّذِيْنَ
یہ بولتی ہے	تمھاری بابت	سچ سچ	بلاشبہ ہم	تھے	لکھواتے	جو	تم تھے	عمل کرتے	پھر لیکن	وہ لوگ جو

اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	فَيُدْخِلُهُمْ	رَبُّهُمْ	فِيْ رَحْمَتِهٖ ؕ	ذٰلِكَ هُوَ	الْفَوْزُ	الْمُبِيْنُ ۝
ایمان لائے	اور	انھوں نے عمل کیے	نیک	تو داخل کرے گا ان کو	ان کا رب	اپنی رحمت میں	یہی ہے	کامیابی	واضح

وَ	اَمَّا	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	اَ	فَلَمْ	تَكُنْ	اٰيٰتِيْ	تُتْلٰى	عَلَيْكُمْ
اور	لیکن	وہ لوگ جنھوں نے	کفر کیا	(ان سے کہا جائے گا) کیا	پھر نہیں	تھیں	میری آیتیں	تلاوت کی جاتیں	تم پر

فَاسْتَكْبَرْتُمْ	وَ	كُنْتُمْ	قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ۝	وَ	اِذَا	قِيْلَ	اِنَّ	وَعْدَ اللّٰهِ	حَقٌّ
تو تم نے تکبر کیا	اور	تم تھے	مجرم لوگ	اور	جب	(تم سے) کہا گیا	کہ بلاشبہ	اللہ کا وعدہ	حق ہے

وَ	السَّاعَةُ	لَا	رَيْبَ	فِيْهَا	قُلْتُمْ	مَّا	نَدْرِيْ	مَا	السَّاعَةُ	اِنْ
اور	قیامت	نہیں ہے	کوئی شک	اس (کے آنے) میں	تو تم نے کہا	نہیں	ہم جانتے	کیا ہے	قیامت؟	نہیں

نَّظُنُّ	اِلَّا	ظَنًّا	وَّ	مَا	نَحْنُ	بِمُسْتَيْقِنِيْنَ ۝	وَ	بَدَا	لَهُمْ
ہم خیال کرتے	مگر	ایک گمان ہی	اور	نہیں	ہم	(اس کا) یقین کرنے والے	اور	ظاہر ہو جائیں گی	ان کے سامنے

سَيِّاٰتُ	مَا	عَمِلُوْا	وَ	حَاقَ	بِهِمْ	مَّا	كَانُوْا	بِهٖ
برائیاں	ان (اعمال) کی جو	انھوں نے عمل کیے	اور	گھیر لے گا	ان کو	وہ (عذاب) کہ	وہ تھے	اس کے ساتھ

يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝	وَ	قِيْلَ	الْيَوْمَ	نَنْسٰىكُمْ	كَمَا	نَسِيْتُمْ	لِقَآءَ	يَوْمِكُمْ هٰذَا
مذاق کرتے	اور	کہا جائے گا	آج	ہم بھول جائیں گے تمھیں	جیسے	تم بھول گئے	ملاقات	اپنے اس دن کی

وَ	مَاْوٰىكُمُ	النَّارُ	وَ	مَا	لَكُمْ	مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ۝	ذٰلِكُمْ	بِاَنَّكُمُ	اتَّخَذْتُمْ
اور	تمھارا ٹھکانا	آگ ہے	اور	نہیں ہے	تمھارے لیے	کوئی مددگار	یہ	بسبب اس کے کہ بیشک تم نے	بنالیا

اٰيٰتِ اللّٰهِ	هُزُوًا	وَّ	غَرَّتْكُمُ	الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا	فَالْيَوْمَ	لَا	يُخْرَجُوْنَ	مِنْهَا
اللہ کی آیتوں کو	ہنسی مذاق	اور	تمھیں دھوکے میں ڈال دیا	زندگانی دنیا نے	لہٰذا آج	نہ	وہ نکالے جائیں گے	اس (آگ) سے

وَ	لَا	هُمْ	يُسْتَعْتَبُوْنَ ۝	فَلِلّٰهِ	الْحَمْدُ	رَبِّ	السَّمٰوٰتِ	وَ	رَبِّ
اور	نہ	ان سے	توبہ ہی کا مطالبہ کیا جائے گا	چنانچہ اللہ ہی کے لیے ہیں	سب تعریفیں	جو رب ہے	آسمانوں کا	اور	رب ہے

الْاَرْضِ	رَبِّ	الْعٰلَمِيْنَ ۝	وَ	لَهُ	الْكِبْرِيَآءُ	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	وَ	هُوَ
زمین کا	رب ہے	سارے جہانوں کا	اور	اسی کے لیے ہے	بڑائی	آسمانوں میں	اور	زمین میں	اور	وہ

الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ ۝
نہایت غالب	خوب حکمت والا ہے

سورۃ الاحقاف (٤٦) مکیۃ

رکوعاتها ٤ آیاتها ٣٥

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے

حٰمٓ ①	تَنْزِيلُ	الْكِتٰبِ	مِنَ اللّٰهِ	الْعَزِيزِ	الْحَكِيمِ ②	مَا	خَلَقْنَا	السَّمٰوٰتِ
حٰمٓ	نازل کرنا	کتاب کا	اللہ کی طرف سے ہے جو	نہایت غالب	خوب حکمت والا ہے	نہیں	ہم نے پیدا کیا	آسمانوں کو

وَ	الْأَرْضَ	وَ	مَا	بَيْنَهُمَآ	إِلَّا	بِالْحَقِّ	وَ	أَجَلٍ مُّسَمًّى ط	وَ	الَّذِينَ
اور	زمین کو	اور	جو کچھ	ان دونوں کے درمیان ہے	مگر	حق کے ساتھ	اور	وقت مقرر کے (لیے)	اور	وہ لوگ جنھوں نے

كَفَرُوا	عَمَّآ	أُنْذِرُوا	مُعْرِضُونَ ③	قُلْ	أَرَءَيْتُمْ	مَّا
کفر کیا	ان چیزوں سے جن سے	وہ ڈرائے گئے	منہ موڑنے والے ہیں	آپ کہہ دیجیے	بھلا تم بتاؤ تو	جن چیزوں کو

تَدْعُونَ	مِنْ دُونِ اللّٰهِ	أَرُونِي	مَاذَا	خَلَقُوا	مِنَ الْأَرْضِ	أَمْ	لَهُمْ
تم پکارتے (پوجتے) ہو	اللہ کے سوا	دکھاؤ مجھے	کیا چیز	انھوں نے پیدا کی ہے	زمین میں سے	یا	ان کا ہے

شِرْكٌ	فِي السَّمٰوٰتِ ط	ائْتُونِي	بِكِتٰبٍ	مِّنْ قَبْلِ	هٰذَآ	أَوْ	أَثٰرَةٍ
کوئی حصہ	آسمانوں میں؟	تم لاؤ میرے پاس	کوئی کتاب	پہلے سے (نازل شدہ)	اس (قرآن) سے	یا	بقیہ

مِّنْ عِلْمٍ	إِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِينَ ④	وَ	مَنْ	أَضَلُّ	مِمَّنْ	يَّدْعُوا	مِنْ دُونِ اللّٰهِ
علم سے	اگر	تم ہو	سچے	اور	کون شخص	زیادہ گمراہ ہے	اس سے جو	پکارتا ہے	اللہ کے سوا

مَنْ	لَّا	يَسْتَجِيبُ	لَهٗٓ	إِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ	وَ	هُمْ	عَنْ دُعَآئِهِمْ	غٰفِلُونَ ⑤
اس کو کہ	نہیں	وہ جواب دے سکتا	اسے	روز قیامت تک؟	جبکہ	وہ	ان کی پکار سے	غافل ہیں

وَ	إِذَا	حُشِرَ	النَّاسُ	كَانُوا	لَهُمْ	أَعْدَآءً	وَّ	كَانُوا	بِعِبَادَتِهِمْ
اور	جب	اکٹھے کیے جائیں گے	لوگ	تو وہ ہوں گے	ان کے	دشمن	اور	وہ ہوں گے	ان کی عبادت سے

كٰفِرِينَ ⑥	وَ	إِذَا	تُتْلٰى	عَلَيْهِمْ	اٰيٰتُنَا	بَيِّنٰتٍ	قَالَ	الَّذِينَ
کفر (انکار) کرنے والے	اور	جب	تلاوت کی جاتی ہیں	ان پر	ہماری آیتیں	واضح	تو کہتے ہیں	وہ لوگ جنھوں نے

كَفَرُوا	لِلْحَقِّ	لَمَّا	جَآءَهُمْ	هٰذَا	سِحْرٌ	مُّبِينٌ ⑦	أَمْ	يَقُولُونَ
کفر (انکار) کیا	حق (قرآن) کا	جب	وہ آیا ان کے پاس	یہ	جادو ہے	ظاہر	بلکہ	وہ کہتے ہیں

افْتَرٰىهُ ط	قُلْ	إِنِ	افْتَرَيْتُهٗ	فَلَا	تَمْلِكُونَ	لِي
کہ اس نے خود گھڑا ہے اس کو	آپ کہہ دیجیے	اگر	میں نے خود گھڑا ہے اس کو	تو نہیں	تم اختیار رکھتے	میرے لیے

مِنَ اللّٰهِ	شَيْئًا	هُوَ	اَعْلَمُ	بِمَا	تُفِيْضُوْنَ	فِيْهِ
اللہ (کے عذاب) سے	کچھ بھی	وہ	خوب جانتا ہے	ان باتوں کو کہ	تم گفتگو کرتے ہو	اس (قرآن) کے بارے میں

كَفٰى بِهٖ	شَهِيْدًا	بَيْنِيْ	وَ	بَيْنَكُمْ	وَ	هُوَ	الْغَفُوْرُ	الرَّحِيْمُ ﴿۸﴾	قُلْ
وہ (اللہ) کافی ہے	بطور گواہ	میرے درمیان	اور	تمھارے درمیان	اور	وہ	بڑا بخشنے والا	نہایت رحم کرنے والا ہے	کہہ دیجیے

مَا	كُنْتُ	بِدْعًا	مِّنَ الرُّسُلِ	وَ	مَا	اَدْرِيْ	مَا	يُفْعَلُ	بِيْ	وَ	لَا	بِكُمْ
نہیں	ہوں میں	انوکھا	رسولوں میں سے	اور	نہیں	میں جانتا	کہ کیا	کیا جائے گا	میرے ساتھ	اور	نہ	تمھارے ساتھ؟

اِنْ	اَتَّبِعُ	اِلَّا	مَا	يُوْحٰٓى	اِلَيَّ	وَ	مَآ	اَنَا	اِلَّا	نَذِيْرٌ	مُّبِيْنٌ ﴿۹﴾	قُلْ
نہیں	میں پیروی کرتا	مگر	اس کی جو	وحی کی جاتی ہے	میری طرف	اور	نہیں ہوں	میں	مگر	ڈرانے والا	ظاہر	کہہ دیجیے

اَرَءَيْتُمْ	اِنْ	كَانَ	مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ	وَ	كَفَرْتُمْ	بِهٖ	وَ	شَهِدَ	شَاهِدٌ
بھلا تم بتاؤ تو	اگر	وہ (قرآن) ہو	اللہ کی طرف سے	اور	تم نے کفر کیا	اس کے ساتھ	اور	گواہی دی	ایک گواہ نے

مِّنْۢ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	عَلٰى مِثْلِهٖ	فَاٰمَنَ	وَ	اسْتَكْبَرْتُمْ	اِنَّ اللّٰهَ	لَا	يَهْدِي
بنی اسرائیل میں سے	اس جیسی (کتاب) پر	پھر وہ ایمان لایا	اور	تم نے تکبر کیا	بے شک اللہ	نہیں	ہدایت دیتا

الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۰﴾	وَ	قَالَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لِلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَوْ
ظالم لوگوں کو	اور	کہا	ان لوگوں نے جنھوں نے	کفر کیا	ان لوگوں سے جو	ایمان لائے	اگر

كَانَ	خَيْرًا	مَّا	سَبَقُوْنَآ	اِلَيْهِ	وَ	اِذْ	لَمْ	يَهْتَدُوْا	بِهٖ
ہوتا وہ (دین)	بہتر	تو نہ	وہ پہل کرتے ہم سے	اس کی طرف	اور	جب	نہ	انھوں نے ہدایت پائی	اس (قرآن) کے ذریعے سے

فَسَيَقُوْلُوْنَ	هٰذَآ	اِفْكٌ	قَدِيْمٌ ﴿۱۱﴾	وَ	مِنْ قَبْلِهٖ	كِتٰبُ مُوْسٰٓى	اِمَامًا	وَّ	رَحْمَةً
تو وہ کہتے ہیں	کہ یہ	جھوٹ ہے	قدیم	اور	اس (قرآن) سے پہلے	موسیٰ کی کتاب تھی	پیشوا	اور	رحمت

وَ	هٰذَا	كِتٰبٌ	مُّصَدِّقٌ	لِّسَانًا عَرَبِيًّا	لِّيُنْذِرَ	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا
اور	یہ (قرآن)	کتاب ہے	تصدیق کرنے والی	عربی زبان میں	تاکہ وہ ڈرائے	ان لوگوں کو جنھوں نے	ظلم کیا

وَ	بُشْرٰى	لِلْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۲﴾	اِنَّ	الَّذِيْنَ	قَالُوْا	رَبُّنَا اللّٰهُ	ثُمَّ	اسْتَقَامُوْا
اور	خوش خبری ہے	نیکی کرنے والوں کے لیے	بے شک	وہ لوگ جنہوں نے	کہا	ہمارا رب اللہ ہے	پھر	وہ (اس پر) قائم رہے

فَلَا	خَوْفٌ	عَلَيْهِمْ	وَ	لَا	هُمْ	يَحْزَنُوْنَ ﴿۱۳﴾	اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ	خٰلِدِيْنَ
تو نہیں	کوئی خوف ہوگا	ان پر	اور	نہ	وہ	غمگین ہوں گے	یہ لوگ ہیں	جنتی	وہ ہمیشہ رہیں گے

فِيهَا	جَزَآءً	بِمَا	كَانُوا	يَعْمَلُونَ ۝	وَ	وَصَّيْنَا	الْإِنْسَانَ	بِوَالِدَيْهِ
اس میں	جزا ہے	اس کی جو	وہ تھے	عمل کرتے	اور	ہم نے وصیت کی	انسان کو	اپنے والدین کے ساتھ

إِحْسَانًا	حَمَلَتْهُ	أُمُّهُ	كُرْهًا	وَ	وَضَعَتْهُ	كُرْهًا	وَ
حسن سلوک کرنے کی	(پیٹ میں) اٹھایا اس کو	اس کی ماں نے	تکلیف سے	اور	جنا اس کو	تکلیف سے	اور

حَمْلُهُ	وَ	فِصٰلُهُ	ثَلٰثُونَ شَهْرًا	حَتّٰى	إِذَا	بَلَغَ	أَشُدَّهُ	وَ	بَلَغَ
اس کا حمل	اور	اس کا دودھ چھڑانا	تیس مہینے ہے	حتی کہ	جب	وہ پہنچا	اپنی جوانی (کی قوتوں) کو	اور	پہنچا

أَرْبَعِينَ سَنَةً	قَالَ	رَبِّ	أَوْزِعْنِيٓ	أَنْ	أَشْكُرَ	نِعْمَتَكَ	الَّتِيٓ
چالیس برس کو	تو اس نے کہا	اے میرے رب!	توفیق دے مجھے	یہ کہ	میں شکر کروں	تیری اس نعمت کا	وہ جو

أَنْعَمْتَ	عَلَيَّ	وَ	عَلٰى وَالِدَيَّ	وَ	أَنْ	أَعْمَلَ	صَالِحًا	تَرْضٰىهُ	وَ	أَصْلِحْ
تو نے انعام کی	مجھ پر	اور	میرے والدین پر	اور	یہ کہ	میں عمل کروں	نیک	کہ تو پسند کرے اس کو	اور	تو اصلاح کر

لِي	فِي ذُرِّيَّتِي	إِنِّي	تُبْتُ	إِلَيْكَ	وَ	إِنِّي	مِنَ الْمُسْلِمِينَ ۝	أُولٰٓئِكَ الَّذِينَ
میرے لیے	میری اولاد میں	بلاشبہ میں نے	توبہ کی	تیری طرف	اور	بلاشبہ میں	مسلمانوں میں سے ہوں	یہ وہ لوگ ہیں کہ

نَتَقَبَّلُ	عَنْهُمْ	أَحْسَنَ	مَا	عَمِلُوا	وَ	نَتَجَاوَزُ	عَنْ سَيِّاٰتِهِمْ
ہم قبول کرتے ہیں	ان سے	اچھے	جو	انھوں نے عمل کیے	اور	ہم درگزر کرتے ہیں	ان کی برائیوں سے

فِيٓ أَصْحٰبِ الْجَنَّةِ	وَعْدَ	الصِّدْقِ	الَّذِي	كَانُوا	يُوعَدُونَ ۝	وَ	الَّذِي	قَالَ
(وہ ہوں گے) جنتیوں میں	وعدہ ہے	سچا	جو	تھے وہ	وعدہ دیے جاتے	اور	وہ جس نے	کہا

لِوَالِدَيْهِ	أُفٍّ	لَّكُمَآ	أَ	تَعِدَانِنِيٓ	أَنْ	أُخْرَجَ	وَ	قَدْ
اپنے والدین سے	اف ہے	تم دونوں پر	کیا	تم دونوں وعدہ دیتے ہو مجھے	یہ کہ	میں نکالا جاؤں گا (قبر سے)	حالانکہ	تحقیق

خَلَتِ	الْقُرُونُ	مِنْ قَبْلِي	وَ	هُمَا	يَسْتَغِيثٰنِ اللّٰهَ	وَيْلَكَ	اٰمِنْ
گزر چکی ہیں	(بہت سی) امتیں	مجھ سے پہلے	جبکہ	وہ دونوں	اللہ سے فریاد کرتے ہیں	تو ہلاک ہو جائے	ایمان لے آ

إِنَّ	وَعْدَ اللّٰهِ	حَقٌّ	فَيَقُولُ	مَا	هٰذَآ	إِلَّآ	أَسَاطِيرُ	الْأَوَّلِينَ ۝	أُولٰٓئِكَ
بے شک	اللہ کا وعدہ	سچا ہے	پھر وہ کہتا ہے	نہیں ہے	یہ	مگر	قصے کہانیاں	پہلے لوگوں کی	یہ

الَّذِينَ	حَقَّ	عَلَيْهِمُ	الْقَوْلُ	فِيٓ أُمَمٍ	قَدْ خَلَتْ	مِنْ قَبْلِهِمْ	مِّنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ
وہ لوگ ہیں کہ	ثابت ہوگئی	ان پر	بات (عذاب کی)	ان امتوں کے	جو گزر چکیں	ان سے پہلے	جنوں اور انسانوں سے

اِنَّهُمْ	كَانُوْا	خٰسِرِيْنَ ⑱	وَلِكُلٍّ	دَرَجٰتٌ	مِّمَّا	عَمِلُوْا	وَ
بے شک وہ	تھے	خسارہ پانے والے	اور ہر ایک کے لیے	درجے ہیں	اس کے (مطابق) جو	انھوں نے عمل کیے	اور

لِيُوَفِّيَهُمْ	اَعْمَالَهُمْ	وَ	هُمْ	لَا	يُظْلَمُوْنَ ⑲	وَ	يَوْمَ	يُعْرَضُ
تاکہ پورا دے ان کو (اللہ بدلہ)	ان کے اعمال کا	جبکہ	وہ	نہیں	ظلم کیے جائیں گے	اور	جس دن	پیش کیے جائیں گے

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	عَلَى النَّارِ	اَذْهَبْتُمْ	طَيِّبٰتِكُمْ	فِيْ حَيَاتِكُمُ الدُّنْيَا	وَ
وہ لوگ جنھوں نے	کفر کیا	آگ پر	(کہا جائے گا:) تم نے پورا لے لیا	(حصہ) اپنی لذتوں کا	اپنی زندگانی دنیا میں	اور

اسْتَمْتَعْتُمْ	بِهَا	فَالْيَوْمَ	تُجْزَوْنَ	عَذَابَ الْهُوْنِ	بِمَا	كُنْتُمْ
تم نے فائدہ اٹھالیا	ان سے	چنانچہ آج	تم بدلہ دیے جاؤ گے	ذلت کے عذاب کا	بہ سبب اس کے کہ	تم تھے

تَسْتَكْبِرُوْنَ	فِي الْاَرْضِ	بِغَيْرِ الْحَقِّ	وَ	بِمَا	كُنْتُمْ	تَفْسُقُوْنَ ⑳	وَ	اذْكُرْ
تکبر کرتے	زمین میں	ناحق	اور	بہ سبب اس کے کہ	تم تھے	نافرمانی کرتے	اور	یاد کریں

اَخَا عَادٍ	اِذْ	اَنْذَرَ	قَوْمَهٗ	بِالْاَحْقَافِ	وَ	قَدْ	خَلَتِ	النُّذُرُ
عاد کے بھائی (ہود) کو	جب	اس نے ڈرایا	اپنی قوم کو	احقاف میں	اور	تحقیق	گزر چکے	کئی ڈرانے والے

مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ	وَ	مِنْ خَلْفِهٖ	اَلَّا	تَعْبُدُوْا	اِلَّا	اللّٰهَ	اِنِّيْ	اَخَافُ
اس (ہود) سے پہلے	اور	اس کے بعد	اس (بات) سے کہ نہ	تم عبادت کرو (کسی کی)	سوائے	اللہ کے	بلاشبہ میں	ڈرتا ہوں

عَلَيْكُمْ	عَذَابَ	يَوْمٍ عَظِيْمٍ ㉑	قَالُوْا	اَ	جِئْتَنَا	لِتَاْفِكَنَا
تم پر	عذاب سے	ایک عظیم دن کے	انھوں نے کہا	کیا	تو آیا ہے ہمارے پاس	(اس لیے) کہ تو پھیر دے ہمیں

عَنْ اٰلِهَتِنَا	فَاْتِنَا	بِمَا	تَعِدُنَا	اِنْ	كُنْتَ	مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ㉒
ہمارے معبودوں سے؟	پس تو لے آ ہمارے پاس	وہ (عذاب) جس کا	تو ہمیں وعدہ دیتا ہے	اگر	تو ہے	سچوں میں سے

قَالَ	اِنَّمَا	الْعِلْمُ	عِنْدَ اللّٰهِ	وَ	اُبَلِّغُكُمْ	مَّا	اُرْسِلْتُ
اس (ہود) نے کہا	بس	(اس کا) علم	اللہ ہی کے پاس ہے	اور	میں پہنچاتا ہوں تمھیں	وہ چیز کہ	میں بھیجا گیا ہوں

بِهٖ	وَلٰكِنِّيْۤ	اَرٰىكُمْ	قَوْمًا	تَجْهَلُوْنَ ㉓	فَلَمَّا	رَاَوْهُ
اس کے ساتھ	لیکن میں	دیکھتا ہوں تمھیں	ایسے لوگ	کہ تم جہالت کرتے ہو	پھر جب	انھوں نے دیکھا اس کو

عَارِضًا	مُّسْتَقْبِلَ	اَوْدِيَتِهِمْ	قَالُوْا	هٰذَا	عَارِضٌ	مُّمْطِرُنَا
کہ ایک بادل	سامنے چلا آرہا ہے	ان کی وادیوں کے	تو انھوں نے کہا	یہ	بادل ہے	بارش برسانے والا ہم پر

بَلْ	هُوَ	مَا اسْتَعْجَلْتُمْ	بِهٖ	رِيْحٌ	فِيْهَا	عَذَابٌ
بلکہ (یہ بادل نہیں)	(یہ تو) وہ (عذاب) ہے	کہ تم جلدی طلب کرتے تھے	اس کو	(وہ) ہوا ہے	اس میں	عذاب ہے

اَلِيْمٌ ﴿۲۴﴾	تُدَمِّرُ	كُلَّ شَيْءٍۢ	بِاَمْرِ رَبِّهَا	فَاَصْبَحُوْا	لَا	يُرٰٓى
نہایت دردناک	وہ تباہ و برباد کردے گی	ہر چیز کو	اپنے رب کے حکم سے	پھر وہ (ایسے) ہوگئے	(کہ) نہ	دکھائی دیتا تھا (کچھ بھی)

اِلَّا	مَسٰكِنُهُمْ	كَذٰلِكَ	نَجْزِي	الْقَوْمَ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۲۵﴾	وَ	لَقَدْ	مَكَّنّٰهُمْ
سوائے	ان کے گھروں کے	اسی طرح	ہم بدلہ دیتے ہیں	مجرم لوگوں کو	اور	البتہ تحقیق	ہم نے قدرت دی ان کو

فِيْمَآ	اِنْ	مَّكَّنّٰكُمْ	فِيْهِ	وَ	جَعَلْنَا	لَهُمْ	سَمْعًا	وَّ	اَبْصَارًا	وَّ	اَفْـِٕدَةً
اس چیز کی کہ	نہیں	ہم نے قدرت دی تمھیں	اس کی	اور	ہم نے دیے	ان کو	کان	اور	آنکھیں	اور	دل

فَمَآ	اَغْنٰى	عَنْهُمْ	سَمْعُهُمْ	وَ	لَآ	اَبْصَارُهُمْ	وَ	لَآ	اَفْـِٕدَتُهُمْ	مِّنْ شَيْءٍ	اِذْ
پھر نہ	فائدہ دیا	ان کو	ان کے کانوں نے	اور	نہ	ان کی آنکھوں نے	اور	نہ	ان کے دلوں نے	کچھ بھی	جب کہ

كَانُوْا	يَجْحَدُوْنَ	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	وَ	حَاقَ	بِهِمْ	مَّا	كَانُوْا	بِهٖ	يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۲۶﴾
وہ تھے	انکار کرتے	اللہ کی آیتوں کا	اور	گھیر لیا	ان کو	اس (عذاب) نے کہ	تھے وہ	جس کا	ٹھٹھا کرتے

وَ	لَقَدْ	اَهْلَكْنَا	مَا	حَوْلَكُمْ	مِّنَ الْقُرٰى	وَ	صَرَّفْنَا
اور	البتہ تحقیق	ہم نے ہلاک (تباہ) کردیں	جو	تمھارے آس پاس ہیں	بستیاں	اور	ہم نے پھیر پھیر کر بیان کیں

الْاٰيٰتِ	لَعَلَّهُمْ	يَرْجِعُوْنَ ﴿۲۷﴾	فَلَوْلَا	نَصَرَهُمُ	الَّذِيْنَ	اتَّخَذُوْا
آیتیں	تاکہ وہ	(ہماری طرف) رجوع کریں	پھر کیوں نہ	مدد کی ان کی	ان لوگوں نے جنھیں	انھوں نے ٹھہرایا تھا

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	قُرْبَانًا	اٰلِهَةً ؕ	بَلْ	ضَلُّوْا	عَنْهُمْ
سوائے اللہ کے	قرب حاصل کرنے کے لیے	معبود	بلکہ	وہ (معبود) گم ہوگئے	ان سے

وَ	ذٰلِكَ	اِفْكُهُمْ	وَ	مَا	كَانُوْا	يَفْتَرُوْنَ ﴿۲۸﴾	وَ	اِذْ	صَرَفْنَآ
اور	یہ	ان کا جھوٹ تھا	اور	جو	وہ تھے	افترا باندھتے	اور	(یاد کریں) جب	ہم نے پھیر دی

اِلَيْكَ	نَفَرًا	مِّنَ الْجِنِّ	يَسْتَمِعُوْنَ	الْقُرْاٰنَ	فَلَمَّا	حَضَرُوْهُ
آپ کی طرف	ایک جماعت	جنوں کی	وہ غور سے سنتے تھے	قرآن	پھر جب	وہ حاضر ہوئے اس (کی تلاوت) کو

قَالُوْٓا	اَنْصِتُوْا	فَلَمَّا	قُضِيَ	وَلَّوْا	اِلٰى قَوْمِهِمْ
تو انھوں نے (ایک دوسرے سے) کہا	خاموش رہو	پھر جب	ختم کی گئی (تلاوت)	تو وہ (جن) لوٹے	اپنی قوم کی طرف

مُّنْذِرِيْنَ ﴿٢٩﴾	قَالُوْا	يٰقَوْمَنَآ	اِنَّا	سَمِعْنَا	كِتٰبًا	اُنْزِلَ
ڈرانے والے (بن کر)	انھوں نے کہا	اے ہماری قوم!	بے شک ہم نے	سنی ہے	ایک کتاب	جو نازل کی گئی ہے

مِنْ بَعْدِ مُوْسٰى	مُصَدِّقًا	لِّمَا	بَيْنَ يَدَيْهِ	يَهْدِيْٓ
موسیٰ کے بعد	وہ تصدیق کرنے والی ہے	ان (کتابوں) کی جو	اس سے پہلے ہیں	وہ رہنمائی کرتی ہے

اِلَى الْحَقِّ	وَ	اِلٰى طَرِيْقٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٣٠﴾	يٰقَوْمَنَآ	اَجِيْبُوْا	دَاعِيَ اللّٰهِ
حق کی طرف	اور	راہِ مستقیم کی طرف	اے ہماری قوم!	تم قبول کرلو	اللہ کے داعی (کی بات) کو

وَ	اٰمِنُوْا	بِهٖ	يَغْفِرْ	لَكُمْ	مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ	وَ	يُجِرْكُمْ
اور	ایمان لے آؤ	اس پر	وہ بخش دے گا	تمھارے لیے	تمھارے گناہ	اور	وہ بچائے گا تمھیں

مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿٣١﴾	وَ	مَنْ	لَّا	يُجِبْ	دَاعِيَ اللّٰهِ	فَلَيْسَ
دردناک عذاب سے	اور	جو کوئی	نہیں	قبول کرے گا	اللہ کے داعی (کی بات) کو	تو نہیں ہے

بِمُعْجِزٍ	فِي الْاَرْضِ	وَ	لَيْسَ	لَهٗ	مِنْ دُوْنِهٖٓ	اَوْلِيَآءُ ؕ	اُولٰٓئِكَ
وہ عاجز کرنے والا (اللہ کو)	زمین میں	اور	نہیں ہوگا	اس کا	اس (اللہ) کے سوا	کوئی حمایتی ہی	(بلکہ) یہ لوگ ہیں

فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٣٢﴾	اَوَ	لَمْ	يَرَوْا	اَنَّ	اللّٰهَ	الَّذِيْ	خَلَقَ
کھلی گمراہی میں	کیا	نہیں	انھوں نے دیکھا (جانا)	یہ کہ بے شک	اللہ	وہ جس نے	پیدا کیا

السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ	وَ	لَمْ	يَعْيَ	بِخَلْقِهِنَّ	بِقٰدِرٍ	عَلٰٓى اَنْ
آسمانوں اور زمین کو	اور	نہ	وہ تھکا	ان کے پیدا کرنے سے	(بے شک وہ) قادر ہے	اس پر کہ

يُّحْيِۦَ	الْمَوْتٰى ؕ	بَلٰٓى	اِنَّهٗ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ ﴿٣٣﴾	وَ	يَوْمَ
وہ زندہ کرے	مردوں کو؟	کیوں نہیں!	بلاشبہ وہ	ہر چیز پر	خوب قادر ہے	اور	جس دن

يُعْرَضُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	عَلَى النَّارِ ؕ	اَ	لَيْسَ	هٰذَا
پیش کیے جائیں گے	وہ لوگ جنھوں نے	کفر کیا	آگ پر	(تو کہا جائے گا) کیا	نہیں ہے	یہ

بِالْحَقِّ ؕ	قَالُوْا	بَلٰى	وَ	رَبِّنَا ؕ	قَالَ	فَذُوْقُوا
حق؟	وہ کہیں گے	کیوں نہیں!	قسم ہے	ہمارے رب کی (یہ حق ہے)	وہ (اللہ) فرمائے گا	اب تم چکھو

الْعَذَابَ	بِمَا	كُنْتُمْ	تَكْفُرُوْنَ ﴿٣٤﴾	فَاصْبِرْ	كَمَا	صَبَرَ	اُولُوا الْعَزْمِ
(یہ) عذاب	بوجہ اس کے کہ	تم تھے	کفر کرتے	پس آپ صبر کریں	جیسے	صبر کیا	عزم و ہمت والے

مِنَ الرُّسُلِ	وَ	لَا	تَسْتَعْجِلْ	لَّهُمْ	كَأَنَّهُمْ	يَوْمَ	يَرَوْنَ
رسولوں نے	اور	نہ	آپ جلدی طلب کریں (عذاب)	ان کے لیے	گویا کہ وہ (کافر)	جس دن	وہ دیکھیں گے

مَا	يُوعَدُونَ	لَمْ	يَلْبَثُوا	إِلَّا	سَاعَةً
اس (عذاب) کو جس کا	وہ وعدے دیے جاتے ہیں	(تو سمجھیں گے کہ) نہیں	وہ ٹھہرے (دنیا میں)	مگر	ایک گھڑی ہی

مِّن نَّهَارٍ	بَلَاغٌ	فَهَلْ	يُهْلَكُ	إِلَّا	الْقَوْمُ الْفَاسِقُونَ ﴿٣٥﴾
دن کی	(یہ) پہنچا دینا ہے	سو نہیں	ہلاک کیا جائے گا (کوئی اور)	سوائے	نافرمان لوگوں کے

سورة محمد

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے

الَّذِينَ	كَفَرُوا	وَ	صَدُّوا	عَن سَبِيلِ اللَّهِ	أَضَلَّ	أَعْمَالَهُمْ ﴿١﴾
وہ لوگ جنھوں نے	کفر کیا	اور	روکا	اللہ کی راہ سے	اللہ نے ضائع کر دیے	ان کے عمل

وَ	الَّذِينَ	آمَنُوا	وَ	عَمِلُوا	الصَّالِحَاتِ	وَ	آمَنُوا	بِمَا
اور	وہ لوگ جو	ایمان لائے	اور	انھوں نے عمل کیے	نیک	اور	وہ ایمان لائے	اس (قرآن) پر جو

نُزِّلَ	عَلَىٰ مُحَمَّدٍ	وَ	هُوَ	الْحَقُّ	مِن رَّبِّهِمْ	كَفَّرَ	عَنْهُمْ
نازل کیا گیا	محمد ﷺ پر	اور	وہ	حق ہے	ان کے رب کی طرف سے	(اللہ نے) دور کر دیں	ان سے

سَيِّئَاتِهِمْ	وَ	أَصْلَحَ	بَالَهُمْ ﴿٢﴾	ذَٰلِكَ	بِأَنَّ	الَّذِينَ
ان کی برائیاں	اور	اصلاح کر دی	ان کے حال کی	یہ	اس لیے کہ بے شک	وہ لوگ جنھوں نے

كَفَرُوا	اتَّبَعُوا	الْبَاطِلَ	وَ	أَنَّ	الَّذِينَ	آمَنُوا	اتَّبَعُوا	الْحَقَّ
کفر کیا	انھوں نے پیروی کی	باطل کی	اور	بلاشبہ	وہ لوگ جو	ایمان لائے	انھوں نے پیروی کی	حق کی

مِن رَّبِّهِمْ	كَذَٰلِكَ	يَضْرِبُ	اللَّهُ	لِلنَّاسِ	أَمْثَالَهُمْ ﴿٣﴾	فَإِذَا
اپنے رب کی طرف سے	اسی طرح	بیان کرتا ہے	اللہ	لوگوں کے لیے	ان کی مثالیں	چنانچہ جب

لَقِيتُمُ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	فَضَرْبَ	الرِّقَابِ	حَتَّىٰ	إِذَا
تم (جہاد میں) ملو	ان لوگوں سے جنھوں نے	کفر کیا	تو (مارو) مارنا	گردنیں	یہاں تک کہ	جب

أَثْخَنتُمُوهُمْ	فَشُدُّوا	الْوَثَاقَ	فَإِمَّا	مَنًّا	بَعْدُ
تم ان کو خوب قتل کر چکو	تو مضبوطی سے باندھ دو (قیدیوں کو)	بیڑیوں میں	پھر یا تو	(ان پر) احسان کرنا ہے	اس کے بعد

وَ	اِمَّا	فِدَآءً	حَتّٰى	تَضَعَ	الْحَرْبُ	اَوْزَارَهَا	ذٰلِكَ
اور	یا	فدیہ (تاوان) لینا ہے	یہاں تک کہ	رکھ (ڈال) دے	لڑائی	اپنے ہتھیار	(حکم) یہی ہے

وَ	لَوْ	يَشَآءُ	اللّٰهُ	لَانْتَصَرَ	مِنْهُمْ	وَلٰكِنْ
اور	اگر	چاہتا	اللہ	تو البتہ (خود ہی) بدلے لے لیتا	ان سے	لیکن

لِّيَبْلُوَا	بَعْضَكُمْ	بِبَعْضٍ	وَ	الَّذِيْنَ	قُتِلُوْا
(اس نے تمھیں حکم دیا ہے) تاکہ وہ آزمائے	تمھارے بعض کو	بعض کے ساتھ	اور	وہ لوگ جو	قتل (شہید) کیے گئے

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	فَلَنْ	يُّضِلَّ	اَعْمَالَهُمْ ﴿۴﴾	سَيَهْدِيْهِمْ
اللہ کی راہ میں	تو ہرگز نہیں	وہ ضائع کرے گا	ان کے اعمال	عنقریب وہ رہنمائی کرے گا ان کی

وَ	يُصْلِحُ	بَالَهُمْ ﴿۵﴾	وَ	يُدْخِلُهُمُ	الْجَنَّةَ	عَرَّفَهَا
اور	اصلاح کرے گا	ان کے حال کی	اور	وہ داخل کرے گا انھیں	(اس) جنت میں	(کہ) وہ خوب پہچان کروا چکا ہے اس کی

لَهُمْ ﴿۶﴾	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْۤا	اِنْ	تَنْصُرُوا اللّٰهَ	يَنْصُرْكُمْ
ان کو	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو!	اگر	تم مدد کرو اللہ (کے دین) کی	تو وہ مدد کرے گا تمھاری

وَ	يُثَبِّتْ	اَقْدَامَكُمْ ﴿۷﴾	وَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	فَتَعْسًا	لَّهُمْ
اور	وہ ثابت رکھے گا	تمھارے قدم	اور	وہ لوگ جنھوں نے	کفر کیا	تو ہلاکت ہے	ان کے لیے

وَ	اَضَلَّ	اَعْمَالَهُمْ ﴿۸﴾	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	كَرِهُوْا	مَاۤ
اور	وہ (اللہ) ضائع کر دے گا	ان کے اعمال	یہ	اس لیے کہ بلاشبہ انھوں نے	ناپسند کیا	اس چیز کو جو

اَنْزَلَ اللّٰهُ	فَاَحْبَطَ	اَعْمَالَهُمْ ﴿۹﴾	اَ	فَلَمْ	يَسِيْرُوْا	فِي الْاَرْضِ
اللہ نے نازل کی	تو اس نے برباد کر دیے	ان کے اعمال	کیا	پھر نہیں	انھوں نے سیر کی	زمین میں

فَيَنْظُرُوْا	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	دَمَّرَ	اللّٰهُ	عَلَيْهِمْ
پھر وہ دیکھتے	کیسا	ہوا	انجام	ان لوگوں کا جو	ان سے پہلے تھے؟	تباہی ڈال دی	اللہ نے	ان پر

وَ	لِلْكٰفِرِيْنَ	اَمْثَالُهَا ﴿۱۰﴾	ذٰلِكَ	بِاَنَّ	اللّٰهَ	مَوْلَى	الَّذِيْنَ
اور	کافروں کے لیے	اس جیسی سزائیں ہیں	یہ	اس لیے کہ بے شک	اللہ	مددگار ہے	ان لوگوں کا جو

اٰمَنُوْا	وَ	اَنَّ	الْكٰفِرِيْنَ	لَا	مَوْلٰى	لَهُمْ ﴿۱۱﴾	اِنَّ	اللّٰهَ	يُدْخِلُ
ایمان لائے	اور	بے شک	کافر لوگ	نہیں	کوئی مددگار	ان کا	بلاشبہ	اللہ	داخل کرے گا

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا
ان لوگوں کو جو	ایمان لائے	اور	انھوں نے عمل کیے	نیک	(ایسے) باغات میں	چلتی ہیں	ان کے نیچے

الْاَنْهٰرُ ط	وَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	يَتَمَتَّعُوْنَ	وَ	يَاْكُلُوْنَ	كَمَا
نہریں	اور	وہ لوگ جنھوں نے	کفر کیا	وہ فائدہ اٹھاتے ہیں (دنیا کا)	اور	وہ کھاتے ہیں	جس طرح

تَاْكُلُ	الْاَنْعَامُ	وَ	النَّارُ	مَثْوًى	لَّهُمْ [12]	وَ	كَاَيِّنْ	مِّنْ قَرْيَةٍ	هِيَ
کھاتے ہیں	چوپائے	اور	آگ ہی	ٹھکانا ہے	ان کا	اور	کتنی ہی	بستیاں	کہ وہ

اَشَدُّ	قُوَّةً	مِّنْ قَرْيَتِكَ	الَّتِيْٓ	اَخْرَجَتْكَ
شدید تر تھیں	قوت میں	آپ کی بستی (مکہ) سے	جس نے	اس (کے رہنے والوں) نے نکالا ہے آپ کو

اَهْلَكْنٰهُمْ	فَلَا	نَاصِرَ	لَهُمْ [13]	اَ	فَمَنْ	كَانَ
ہم نے ہلاک کر دیا ان کو	پھر نہیں تھا	کوئی (بھی) مدد کرنے والا	ان کی	کیا	پھر جو شخص	کہ وہ ہے

عَلٰى بَيِّنَةٍ	مِّنْ رَّبِّهٖ	كَمَنْ	زُيِّنَ	لَهٗ	سُوْٓءُ عَمَلِهٖ
واضح دلیل پر	اپنے رب کی طرف سے	اس شخص کی مانند ہے	کہ مزین کر دی گئی	اس کے لیے	اس کی بدعملی؟

وَ	اتَّبَعُوْٓا	اَهْوَآءَهُمْ [14]	مَثَلُ	الْجَنَّةِ الَّتِيْ	وُعِدَ	الْمُتَّقُوْنَ ط
اور	انھوں نے پیروی کی	اپنی خواہشات کی	مثال	اس جنت کی جس کا	وعدہ کیے گئے	متقی لوگ (یہ ہے)

فِيْهَآ	اَنْهٰرٌ	مِّنْ مَّآءٍ	غَيْرِ اٰسِنٍ	وَ	اَنْهٰرٌ	مِّنْ لَّبَنٍ	لَّمْ
اس میں	نہریں ہیں	ایسے پانی کی جو	نہیں ہے بدلنے والا	اور	نہریں ہیں	ایسے دودھ کی	کہ نہیں

يَتَغَيَّرْ	طَعْمُهٗ	وَ	اَنْهٰرٌ	مِّنْ خَمْرٍ	لَّذَّةٍ	لِّلشّٰرِبِيْنَ	وَ	اَنْهٰرٌ
تبدیل ہوا (بھی)	ذائقہ اس کا	اور	نہریں ہیں	ایسی شراب کی جو	لذیذ ہے	پینے والوں کے لیے	اور	نہریں ہیں

مِّنْ عَسَلٍ	مُّصَفًّى ط	وَ	لَهُمْ	فِيْهَا	مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ
ایسے شہد کی جو	صاف شدہ ہے	اور	ان (پرہیزگاروں) کے لیے	اس میں	ہر قسم کے پھل ہوں گے

وَ	مَغْفِرَةٌ	مِّنْ رَّبِّهِمْ ط	كَمَنْ	هُوَ	خَالِدٌ
اور	مغفرت ہوگی	ان کے رب کی طرف سے	(کیا یہ لوگ) ان لوگوں کے مانند ہو سکتے ہیں	کہ وہ	ہمیشہ رہنے والے ہیں

فِي النَّارِ	وَ	سُقُوْا	مَآءً	حَمِيْمًا	فَقَطَّعَ	اَمْعَآءَهُمْ [15]
آگ میں	اور	وہ پلائے جائیں گے	پانی	سخت گرم کھولتا ہوا؟	پس وہ ٹکڑے ٹکڑے کر دے گا	ان کی آنتیں

وَ	مِنْهُمْ	مَّنْ	يَّسْتَمِعُ	اِلَيْكَ	حَتّٰٓى	اِذَا	خَرَجُوْا
اور	ان میں سے بعض	وہ ہیں جو	کان لگاتے ہیں	آپ کی طرف	یہاں تک کہ	جب	وہ نکلتے ہیں

مِنْ عِنْدِكَ	قَالُوْا	لِلَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْعِلْمَ	مَاذَا	قَالَ
آپ کے پاس سے	تو کہتے ہیں	ان لوگوں سے	کہ وہ دیے گئے	علم	کیا	اس (پیغمبر) نے کہا تھا

اٰنِفًا	اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ	طَبَعَ	اللّٰهُ	عَلٰى قُلُوْبِهِمْ	وَ	اتَّبَعُوْٓا	اَهْوَآءَهُمْ ﴿١٦﴾
ابھی؟	یہی وہ لوگ ہیں کہ	مہر لگا دی	اللہ نے	ان کے دلوں پر	اور	انھوں نے پیروی کی	اپنی خواہشات کی

وَ	الَّذِيْنَ	اهْتَدَوْا	زَادَهُمْ	هُدًى	وَّ	اٰتٰىهُمْ
اور	وہ لوگ جنھوں نے	ہدایت پائی	اس (اللہ) نے زیادہ دیا ان کو	ہدایت میں	اور	اس نے دیا انھیں

تَقْوٰىهُمْ ﴿١٧﴾	فَهَلْ	يَنْظُرُوْنَ	اِلَّا	السَّاعَةَ	اَنْ	تَاْتِيَهُمْ	بَغْتَةً
ان کا تقویٰ	سو نہیں	وہ انتظار کرتے	مگر	قیامت کا	یہ کہ	وہ آئے ان کے پاس	اچانک

فَقَدْ	جَآءَ	اَشْرَاطُهَا	فَاَنّٰى	لَهُمْ	اِذَا	جَآءَتْهُمْ
پس تحقیق	آچکی ہیں	اس کی نشانیاں	پھر کہاں ہوگا	ان کے لیے	جب	آجائے گی ان کے پاس وہ (قیامت)

ذِكْرٰىهُمْ ﴿١٨﴾	فَاعْلَمْ	اَنَّهٗ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا اللّٰهُ	وَ	اسْتَغْفِرْ
نصیحت حاصل کرنا ان کا؟	پس آپ جان لیجیے	کہ بلاشبہ	نہیں	کوئی معبود	مگر اللہ ہی	اور	آپ بخشش مانگیے

لِذَنْۢبِكَ	وَ	لِلْمُؤْمِنِيْنَ	وَ	الْمُؤْمِنٰتِ ؕ	وَ	اللّٰهُ	يَعْلَمُ	مُتَقَلَّبَكُمْ
اپنے گناہ کی	اور	مومن مردوں کے لیے	اور	مومن عورتوں کے لیے	اور	اللہ	جانتا ہے	تمھارا چلنا پھرنا

وَ	مَثْوٰىكُمْ ﴿١٩﴾	وَ	يَقُوْلُ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَوْلَا	نُزِّلَتْ	سُوْرَةٌ
اور	تمھارا ٹھکانا	اور	کہتے ہیں	وہ لوگ جو	ایمان لائے	کیوں نہیں	نازل کی گئی	کوئی سورت؟

فَاِذَآ	اُنْزِلَتْ	سُوْرَةٌ	مُّحْكَمَةٌ	وَّ	ذُكِرَ	فِيْهَا	الْقِتَالُ
پھر جب	نازل کی جاتی ہے	کوئی سورت	محکم	اور	ذکر کیا جاتا ہے	اس میں	قتال (جہاد) کا

رَاَيْتَ	الَّذِيْنَ	فِيْ قُلُوْبِهِمْ	مَّرَضٌ	يَّنْظُرُوْنَ	اِلَيْكَ	نَظَرَ
تو آپ دیکھتے ہیں	ان لوگوں کو	جن کے دلوں میں	روگ ہے	وہ دیکھ رہے ہوتے ہیں	آپ کی طرف	مانند دیکھنے

الْمَغْشِيِّ	عَلَيْهِ	مِنَ الْمَوْتِ ؕ	فَاَوْلٰى	لَهُمْ ﴿٢٠﴾	طَاعَةٌ
اس شخص کے کہ غشی طاری ہوگئی ہو	اس پر	بوجہ موت کے	چنانچہ ہلاکت ہے	ان کے لیے	اطاعت کرنا

وَ	قَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ	فَاِذَا	عَزَمَ	الْاَمْرُ	فَلَوْ	صَدَقُوا اللّٰهَ	لَكَانَ
اور	بھلی بات کہنا (بہتر ہے)	پھر جب	پختہ ہو جائے	عزم (جہاد کا)	تو اگر	وہ اللہ سے سچے رہیں	تو ہوتا (یہ)

خَيْرًا	لَّهُمْ (٢١)	فَهَلْ	عَسَيْتُمْ	اِنْ	تَوَلَّيْتُمْ	اَنْ	تُفْسِدُوْا
بہتر	ان کے لیے	پھر تحقیق	تم سے توقع ہے	اگر	تم حکمران بن جاؤ	یہ کہ	تم فساد کرو

فِي الْاَرْضِ	وَ	تُقَطِّعُوْٓا	اَرْحَامَكُمْ (٢٢)	اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ	لَعَنَهُمُ	اللّٰهُ
زمین میں	اور	تم کاٹ ڈالو	اپنی رشتے داریاں	یہی وہ لوگ ہیں کہ	لعنت کی ہے ان پر	اللہ نے

فَاَصَمَّهُمْ	وَ	اَعْمٰٓى	اَبْصَارَهُمْ (٢٣)	اَ	فَلَا	يَتَدَبَّرُوْنَ	الْقُرْاٰنَ
پھر اس نے انھیں بہرا کر دیا	اور	اس نے اندھی کر دیں	ان کی آنکھیں	کیا	پھر نہیں	وہ غور و فکر کرتے	قرآن میں

اَمْ	عَلٰى قُلُوْبٍ اَقْفَالُهَا (٢٤)	اِنَّ	الَّذِيْنَ	ارْتَدُّوْا	عَلٰٓى اَدْبَارِهِمْ	مِّنْۢ بَعْدِ مَا
یا	ان کے دلوں پر تالے لگے ہیں؟	بلاشبہ	وہ لوگ جو	پھر گئے	اپنی پیٹھوں پر	اس کے بعد کہ

تَبَيَّنَ	لَهُمُ	الْهُدَى	الشَّيْطٰنُ	سَوَّلَ	لَهُمْ	وَ	اَمْلٰى
واضح ہو گئی	ان کے لیے	ہدایت	شیطان نے	مزین کر دیے	ان کے لیے (ان کے عمل)	اور	(اللہ نے) ڈھیل دی

لَهُمْ (٢٥)	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	قَالُوْا	لِلَّذِيْنَ	كَرِهُوْا
ان کو	یہ (گمراہی)	بوجہ اس کے کہ بے شک	انھوں نے کہا	ان لوگوں (یہود) سے جنھوں نے	ناپسند کیا

مَا	نَزَّلَ اللّٰهُ	سَنُطِيْعُكُمْ	فِيْ بَعْضِ الْاَمْرِ
اس چیز (قرآن) کو جو	اللہ نے نازل کی	عنقریب ہم تمھاری اطاعت کریں گے	بعض کاموں میں

وَ	اللّٰهُ	يَعْلَمُ	اِسْرَارَهُمْ (٢٦)	فَكَيْفَ	اِذَا	تَوَفَّتْهُمُ	الْمَلٰٓئِكَةُ
اور	اللہ	جانتا ہے	ان کے راز	پھر کیا حال ہوگا	جب	ان کی روحیں قبض کریں گے	فرشتے؟

يَضْرِبُوْنَ	وُجُوْهَهُمْ	وَ	اَدْبَارَهُمْ (٢٧)	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمُ
جبکہ وہ مارتے ہوں گے	ان کے چہروں کو	اور	ان کی پیٹھوں کو	یہ (مار)	اس سبب سے کہ بے شک

اتَّبَعُوْا	مَآ	اَسْخَطَ اللّٰهَ	وَ	كَرِهُوْا	رِضْوَانَهٗ
انھوں نے پیروی کی	اس چیز کی کہ	اس نے ناراض کر دیا اللہ کو	اور	انھوں نے ناپسند کی	اس کی رضامندی

ع

فَاَحْبَطَ	اَعْمَالَهُمْ (٢٨)	اَمْ	حَسِبَ	الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ
لہٰذا اس (اللہ) نے برباد کر دیے	ان کے اعمال	کیا	گمان کیا ہے	ان لوگوں نے جن کے دلوں میں

مَّرَضٌ	اَنْ	لَّنْ	يُّخْرِجَ	اللّٰهُ	اَضْغَانَهُمْ ۲۹	وَ	لَوْ	نَشَآءُ
روگ ہے	یہ کہ	ہرگز نہیں	نکالے (ظاہر کرے) گا	اللہ	ان کے کینے	اور	اگر	ہم چاہتے

لَاَرَيْنٰكَهُمْ	فَلَعَرَفْتَهُمْ	بِسِيْمٰهُمْ ؕ
تو البتہ ہم دکھا دیتے آپ کو وہ (منافق)	پھر آپ ان کو ضرور پہچان لیتے	ان (کے چہروں کی) علامات سے

وَ	لَتَعْرِفَنَّهُمْ	فِيْ لَحْنِ الْقَوْلِ ؕ	وَ	اللّٰهُ	يَعْلَمُ	اَعْمَالَكُمْ ۳۰
اور	یقیناً آپ پہچان لیں گے ان کو	(ان کے) انداز گفتگو سے	اور	اللہ	جانتا ہے	تمھارے اعمال

وَ	لَنَبْلُوَنَّكُمْ	حَتّٰى	نَعْلَمَ	الْمُجٰهِدِيْنَ	مِنْكُمْ
اور	البتہ ہم ضرور آزمائیں گے تمھیں	یہاں تک کہ	ہم معلوم کر لیں	مجاہدین کو	تم میں سے

وَ	الصّٰبِرِيْنَ	وَ	نَبْلُوَا	اَخْبَارَكُمْ ۳۱	اِنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
اور	صبر کرنے والوں کو	اور	ہم جانچ لیں	تمھارے حالات	بے شک	وہ لوگ جنھوں نے	کفر کیا

وَ	صَدُّوْا	عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَ	شَآقُّوا	الرَّسُوْلَ	مِنْۢ بَعْدِ مَا	تَبَيَّنَ
اور	انھوں نے روکا	اللہ کی راہ سے	اور	مخالفت کی	رسول کی	اس کے بعد کہ	واضح ہوگئی

لَهُمُ	الْهُدٰى	لَنْ	يَّضُرُّوا اللّٰهَ	شَيْـًٔا ؕ	وَ	سَيُحْبِطُ
ان کے لیے	ہدایت	ہرگز نہیں	وہ بگاڑ سکیں گے اللہ کا	کچھ بھی	اور	عنقریب وہ (اللہ) برباد کر دے گا

اَعْمَالَهُمْ ۳۲	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْۤا	اَطِيْعُوا	اللّٰهَ	وَ	اَطِيْعُوا	الرَّسُوْلَ
ان کے اعمال	اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو!	تم اطاعت کرو	اللہ کی	اور	اطاعت کرو	رسول کی

وَ	لَا	تُبْطِلُوْۤا	اَعْمَالَكُمْ ۳۳	اِنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ	صَدُّوْا
اور	نہ	تم باطل کرو	اپنے عملوں کو	بلاشبہ	وہ لوگ جنھوں نے	کفر کیا	اور	انھوں نے روکا

عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	ثُمَّ	مَاتُوْا	وَ	هُمْ	كُفَّارٌ	فَلَنْ	يَّغْفِرَ
اللہ کی راہ سے	پھر	وہ مر گئے	اس حال میں کہ	وہ	کافر ہی تھے	تو ہرگز نہیں	بخشے گا

اللّٰهُ	لَهُمْ ۳۴	فَلَا	تَهِنُوْا	وَ	تَدْعُوْۤا	اِلَى السَّلْمِ	وَ	اَنْتُمُ	الْاَعْلَوْنَ
اللہ	ان کو	چنانچہ	تم سستی کرو	اور	(نہ تم) بلاؤ	صلح کی طرف	جبکہ	تم	بلند (غالب) ہو

وَ	اللّٰهُ	مَعَكُمْ	وَ	لَنْ	يَّتِرَكُمْ	اَعْمَالَكُمْ ۳۵	اِنَّمَا
اور	اللہ	تمھارے ساتھ ہے	اور	ہرگز نہیں	کم کرے گا تم سے	تمھارے عملوں (کے ثواب) کو	بس

الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا	لَعِبٌ وَّلَهْوٌ ؕ	وَ	اِنْ	تُؤْمِنُوْا	وَ	تَتَّقُوْا	يُؤْتِكُمْ
حیات دنیا	(تو ایک) کھیل اور تماشا ہے	اور	اگر	تم ایمان لاؤ	اور	تقویٰ اختیار کرو	تو وہ (اللہ) تمھیں دے گا

اُجُوْرَكُمْ	وَ	لَا	يَسْـَٔلْكُمْ	اَمْوَالَكُمْ ۝	اِنْ	يَّسْـَٔلْكُمُوْهَا
تمھارے اجر	اور	نہیں	وہ مانگے گا تم سے	تمھارے (تمام) مال	اگر	وہ (اللہ) سوال کرے تم سے (تمام) مال کا

فَيُحْفِكُمْ	تَبْخَلُوْا	وَ	يُخْرِجْ	اَضْغَانَكُمْ ۝	هٰۤاَنْتُمْ هٰۤؤُلَآءِ
پھر وہ اصرار کرے تم سے (اس پر)	تو تم بخیلی کرو گے	اور	وہ نکال باہر کرے گا	تمھارے کینے	سنو! تم تو وہ لوگ ہو

تُدْعَوْنَ	لِتُنْفِقُوْا	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	فَمِنْكُمْ	مَّنْ	يَّبْخَلُ
کہ تم بلائے جاتے ہو	تاکہ تم خرچ کرو	اللہ کی راہ میں	پھر بعض تم میں سے	وہ ہیں جو	بخل کرتے ہیں

وَ	مَنْ	يَّبْخَلْ	فَاِنَّمَا	يَبْخَلُ	عَنْ نَّفْسِهٖ ؕ	وَ	اللّٰهُ	الْغَنِيُّ
اور	جو	بخل کرتا ہے	تو بس	وہ بخل کرتا ہے	اپنے آپ سے	اور	اللہ	بے نیاز ہے

وَ	اَنْتُمُ	الْفُقَرَآءُ ۚ	وَ	اِنْ	تَتَوَلَّوْا	يَسْتَبْدِلْ	قَوْمًا
اور	تم	محتاج ہو	اور	اگر	تم روگردانی کرو گے	تو وہ (اللہ) بدل لائے گا	دوسرے لوگ

غَيْرَكُمْ	ثُمَّ	لَا يَكُوْنُوْۤا	اَمْثَالَكُمْ ۝
تمھارے سوا	پھر	وہ نہ ہوں گے	تم جیسے

سورۃ الفتح

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے

آیاتہا ۲۹

اِنَّا	فَتَحْنَا	لَكَ	فَتْحًا	مُّبِيْنًا ۝	لِّيَغْفِرَ	لَكَ	اللّٰهُ	مَا
بلاشبہ ہم نے	فتح دی	آپ کو	فتح	مبین	تاکہ بخش دے	آپ کے لیے	اللہ	جو

تَقَدَّمَ	مِنْ ذَنْۢبِكَ	وَ	مَا	تَاَخَّرَ	وَ	يُتِمَّ	نِعْمَتَهٗ	عَلَيْكَ
پہلے ہوا	آپ کا کوئی گناہ	اور	جو	پیچھے ہوا	اور	(تاکہ) وہ پوری کرے	اپنی نعمت	آپ پر

وَ	يَهْدِيَكَ	صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ۝	وَ	يَنْصُرَكَ	اللّٰهُ	نَصْرًا
اور	(تاکہ) آپ کو ہدایت دے	صراط مستقیم	اور	(تاکہ) آپ کی مدد کرے	اللہ	مدد

عَزِيْزًا ۝	هُوَ	الَّذِيْۤ	اَنْزَلَ	السَّكِيْنَةَ	فِيْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ
نہایت زبردست	وہ	وہ ذات ہے جس نے	نازل کی	تسکین	مومنوں کے دلوں میں

لِيَزْدَادُوْٓا	اِيْمَانًا	مَّعَ اِيْمَانِهِمْ ۭ	وَ	لِلّٰهِ	جُنُوْدُ	السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ
تاکہ وہ زیادہ ہوں	ایمان میں	اپنے ایمان کے ساتھ	اور	اللہ ہی کے لیے ہیں	لشکر	آسمانوں اور زمین کے

وَ	كَانَ	اللّٰهُ	عَلِيْمًا	حَكِيْمًا ④	لِّيُدْخِلَ	الْمُؤْمِنِيْنَ
اور	ہے	اللہ	خوب جاننے والا	خوب حکمت والا	(یہ سب اس لیے کیا) تاکہ وہ داخل کرے	مومن مردوں کو

وَ	الْمُؤْمِنٰتِ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا
اور	مومن عورتوں کو	(ایسے) باغات میں	کہ چلتی ہیں	ان کے نیچے	نہریں	وہ ہمیشہ رہیں گے	ان میں

وَ	يُكَفِّرَ	عَنْهُمْ	سَيِّاٰتِهِمْ ۭ	وَ	كَانَ	ذٰلِكَ	عِنْدَ اللّٰهِ	فَوْزًا
اور	(تاکہ) وہ دور کرے	ان سے	ان کی برائیاں	اور	ہے	یہ	اللہ کے ہاں	کامیابی

عَظِيْمًا ⑤	وَ	يُعَذِّبَ	الْمُنٰفِقِيْنَ	وَ	الْمُنٰفِقٰتِ	وَ	الْمُشْرِكِيْنَ
بہت بڑی	اور	(تاکہ) وہ عذاب دے	منافق مردوں کو	اور	منافق عورتوں کو	اور	مشرک مردوں کو

وَ	الْمُشْرِكٰتِ	الظَّاۗنِّيْنَ	بِاللّٰهِ	ظَنَّ	السَّوْءِ ۭ	عَلَيْهِمْ
اور	مشرک عورتوں کو	وہ جو گمان کرنے والے ہیں	اللہ کے ساتھ	گمان	برا	انھی پر ہے

دَاۗىِٕرَةُ	السَّوْءِ	وَ	غَضِبَ	اللّٰهُ	عَلَيْهِمْ	وَ	لَعَنَهُمْ
گردش	بری	اور	غصے ہوا	اللہ	ان پر	اور	اس نے لعنت کی انھیں

وَ	اَعَدَّ لَهُمْ	جَهَنَّمَ ۭ	وَ	سَاۗءَتْ	مَصِيْرًا ⑥	وَ	لِلّٰهِ
اور	تیاری ان کے لیے	جہنم	اور	بری ہے (وہ)	لوٹنے کی جگہ	اور	اللہ ہی کے لیے ہیں

جُنُوْدُ	السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	عَزِيْزًا	حَكِيْمًا ⑦	اِنَّآ
لشکر	آسمانوں اور زمین کے	اور	ہے	اللہ	نہایت غالب	خوب حکمت والا	بلاشبہ ہم نے

اَرْسَلْنٰكَ	شَاهِدًا	وَ	مُبَشِّرًا	وَ	نَذِيْرًا ⑧	لِّتُؤْمِنُوْا
آپ کو بھیجا ہے	گواہی دینے والا	اور	بشارت دینے والا	اور	ڈرانے والا (بنا کر)	تاکہ تم ایمان لاؤ

بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ	وَ	تُعَزِّرُوْهُ	وَ	تُوَقِّرُوْهُ ۭ
اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ	اور	(تاکہ) تم اس کی مدد کرو	اور	(تاکہ) تم اس کی توقیر کرو

وَ	تُسَبِّحُوْهُ	بُكْرَةً	وَ	اَصِيْلًا ⑨	اِنَّ	الَّذِيْنَ
اور	(تاکہ) تم اس (اللہ) کی پاکی بیان کرو	صبح	اور	شام	بلاشبہ	وہ لوگ جو

يُبَايِعُونَكَ	اِنَّمَا	يُبَايِعُونَ	اللّٰهَ ؕ	يَدُ اللّٰهِ	فَوْقَ	اَيْدِيْهِمْ
آپ سے بیعت کرتے ہیں	بس	وہ بیعت کرتے ہیں	اللہ کی	اللہ کا ہاتھ ہے	اوپر	ان کے ہاتھوں کے

فَمَنْ	نَّكَثَ	فَاِنَّمَا	يَنْكُثُ	عَلٰى نَفْسِهٖ	وَ	مَنْ	اَوْفٰى
پھر جس نے	عہد شکنی کی	تو بس	وہ عہد شکنی کرے گا	اپنی ہی ذات کے خلاف	اور	جس نے	پورا کیا

بِمَا	عٰهَدَ	عَلَيْهُ	اللّٰهَ	فَسَيُؤْتِيْهِ	اَجْرًا	عَظِيْمًا ١٠ ع
اس کو کہ	عہد کیا تھا اس نے	اس پر	اللہ سے	سو عنقریب وہ دے گا اس کو	اجر	بہت بڑا

سَيَقُوْلُ	لَكَ	الْمُخَلَّفُوْنَ	مِنَ الْاَعْرَابِ	شَغَلَتْنَآ
ضرور کہیں گے	آپ سے	جو پیچھے چھوڑ دیے گئے	دیہاتیوں میں سے	ہمیں مشغول کر دیا تھا

اَمْوَالُنَا	وَ	اَهْلُوْنَا	فَاسْتَغْفِرْ لَنَا	يَقُوْلُوْنَ	بِاَلْسِنَتِهِمْ
ہمارے مالوں نے	اور	ہمارے اہل و عیال نے	لہٰذا آپ ہمارے لیے مغفرت طلب کریں	وہ کہتے ہیں	اپنی زبانوں سے

مَا	لَيْسَ	فِيْ قُلُوْبِهِمْ ؕ	قُلْ	فَمَنْ	يَّمْلِكُ	لَكُمْ
وہ بات جو	نہیں ہے	ان کے دلوں میں	آپ کہہ دیجیے	تو کون ہے جو	اختیار رکھتا ہے	تمہارے لیے

مِّنَ اللّٰهِ	شَيْئًا	اِنْ	اَرَادَ	بِكُمْ	ضَرًّا	اَوْ	اَرَادَ
اللہ سے	کسی چیز کا	اگر	وہ ارادہ کرے	تمہارے ساتھ	نقصان کا	یا	وہ ارادہ کرے

بِكُمْ	نَفْعًا ؕ	بَلْ	كَانَ	اللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ
تمہارے ساتھ	نفع کا؟	(کوئی بھی نہیں) بلکہ	ہے	اللہ	ساتھ اس کے جو	تم عمل کرتے ہو

خَبِيْرًا ١١	بَلْ	ظَنَنْتُمْ	اَنْ	لَّنْ	يَّنْقَلِبَ	الرَّسُوْلُ	وَ	الْمُؤْمِنُوْنَ
خوب خبردار	بلکہ	تم نے گمان کیا تھا	یہ کہ	ہرگز نہیں	واپس لوٹیں گے	رسول	اور	مومن

اِلٰٓى اَهْلِيْهِمْ	اَبَدًا	وَّ	زُيِّنَ	ذٰلِكَ	فِيْ قُلُوْبِكُمْ
اپنے اہل و عیال کی طرف	کبھی بھی	اور	مزین کر دی گئی تھی	یہ بات	تمہارے دلوں میں

وَ	ظَنَنْتُمْ	ظَنَّ	السَّوْءِ	وَ	كُنْتُمْ	قَوْمًا	بُوْرًا ١٢
اور	تم نے گمان کر لیا تھا	گمان	برا	اور	تم تھے	لوگ	ہلاک ہونے والے

وَ	مَنْ	لَّمْ	يُؤْمِنْ	بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ	فَاِنَّآ	اَعْتَدْنَا
اور	جو شخص	نہیں	ایمان لایا	اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ	تو بلاشبہ ہم نے	تیار کی ہے

لِلْكٰفِرِيْنَ	سَعِيْرًا ⑬	وَ	لِلّٰهِ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ
(ایسے) کافروں کے لیے	خوب بھڑکتی آگ	اور	اللہ ہی کے لیے ہے	بادشاہی	آسمانوں اور زمین کی

يَغْفِرُ	لِمَنْ	يَّشَآءُ	وَ	يُعَذِّبُ	مَنْ يَّشَآءُ ؕ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ
وہ بخشتا ہے	جس کو	وہ چاہتا ہے	اور	عذاب دیتا ہے	جسے چاہتا ہے	اور	ہے	اللہ

غَفُوْرًا	رَّحِيْمًا ⑭	سَيَقُوْلُ	الْمُخَلَّفُوْنَ	اِذَا	انْطَلَقْتُمْ
بہت بخشنے والا	نہایت رحم کرنے والا	عنقریب کہیں گے	وہ لوگ جو پیچھے چھوڑ دیے گئے تھے	جب	تم چلو گے

اِلٰى مَغَانِمَ	لِتَاْخُذُوْهَا	ذَرُوْنَا	نَتَّبِعْكُمْ	يُرِيْدُوْنَ	اَنْ
غنیمتوں کی طرف	تاکہ تم حاصل کرو وہ	چھوڑو ہمیں	ہم بھی چلیں تمھارے ساتھ	وہ ارادہ کرتے ہیں	یہ کہ

يُّبَدِّلُوْا	كَلٰمَ اللّٰهِ ؕ	قُلْ	لَّنْ	تَتَّبِعُوْنَا	كَذٰلِكُمْ	قَالَ اللّٰهُ
بدل دیں	اللہ کا کلام	کہہ دیجیے	ہرگز نہیں	تم چلو گے ہمارے ساتھ	اسی طرح	کہہ دیا ہے اللہ نے

مِنْ قَبْلُ	فَسَيَقُوْلُوْنَ	بَلْ	تَحْسُدُوْنَنَا ؕ	بَلْ	كَانُوْا	لَا
پہلے ہی سے	پھر یقیناً وہ کہیں گے	بلکہ	تم حسد کرتے ہو ہم سے	(نہیں) بلکہ	ہیں وہ	نہیں

يَفْقَهُوْنَ	اِلَّا	قَلِيْلًا ⑮	قُلْ	لِّلْمُخَلَّفِيْنَ	مِنَ الْاَعْرَابِ	سَتُدْعَوْنَ
سمجھتے	مگر	تھوڑا	کہہ دیجیے	پیچھے چھوڑے گئے	دیہاتیوں سے	عنقریب تم بلائے جاؤ گے

اِلٰى قَوْمٍ	اُولِيْ بَاْسٍ	شَدِيْدٍ	تُقَاتِلُوْنَهُمْ	اَوْ	يُسْلِمُوْنَ	فَاِنْ
ایک قوم کی طرف	جو لڑنے والی ہے	سخت	تم ان سے لڑو گے	یا	وہ مسلمان ہو جائیں گے	پھر اگر

تُطِيْعُوْا	يُؤْتِكُمُ	اللّٰهُ	اَجْرًا	حَسَنًا	وَ	اِنْ	تَتَوَلَّوْا
تم اطاعت کرو گے	تو تمھیں دے گا	اللہ	اجر	اچھا	اور	اگر	تم روگردانی کرو گے

كَمَا	تَوَلَّيْتُمْ	مِّنْ قَبْلُ	يُعَذِّبْكُمْ	عَذَابًا اَلِيْمًا ⑯
جیسا کہ	تم نے روگردانی کی تھی	پہلے (اس) سے	تو وہ عذاب دے گا تمھیں	عذاب نہایت دردناک

لَيْسَ	عَلَى الْاَعْمٰى	حَرَجٌ	وَّ	لَا	عَلَى الْاَعْرَجِ	حَرَجٌ	وَّ	لَا
نہیں ہے (پیچھے رہنے میں)	اندھے پر	کوئی حرج (گناہ)	اور	نہ	لنگڑے پر	کوئی حرج	اور	نہ

عَلَى الْمَرِيْضِ	حَرَجٌ ؕ	وَ	مَنْ	يُّطِعِ	اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ	يُدْخِلْهُ
مریض پر	کوئی حرج	اور	جو کوئی	اطاعت کرے	اللہ اور اس کے رسول کی	تو وہ (اللہ) داخل کرے گا اس کو

جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	وَ	مَنْ	يَّتَوَلَّ	يُعَذِّبْهُ
باغات میں	کہ بہتی ہیں	ان کے نیچے	نہریں	اور	جو کوئی	روگردانی کرے گا	تو وہ اسے عذاب دے گا

عَذَابًا اَلِيْمًا ⑯	لَقَدْ	رَضِيَ	اللّٰهُ	عَنِ الْمُؤْمِنِيْنَ	اِذْ	يُبَايِعُوْنَكَ
عذاب نہایت دردناک	البتہ تحقیق	راضی ہو گیا	اللہ	مومنوں سے	جب	وہ آپ سے بیعت کر رہے تھے

تَحْتَ الشَّجَرَةِ	فَعَلِمَ	مَا	فِيْ قُلُوْبِهِمْ	فَاَنْزَلَ	السَّكِيْنَةَ
درخت کے نیچے	چنانچہ اس نے جان لیا	جو (خلوص)	ان کے دلوں میں تھا	تو اس نے نازل کی	تسکین

عَلَيْهِمْ	وَ	اَثَابَهُمْ	فَتْحًا قَرِيْبًا ⑱	وَ	مَغَانِمَ	كَثِيْرَةً
ان پر	اور	بدلے میں دی انھیں	فتح قریب ہی	اور (بھی)	غنیمتیں	بہت سی

يَّاْخُذُوْنَهَا	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	عَزِيْزًا	حَكِيْمًا ⑲	وَعَدَكُمُ	اللّٰهُ
کہ وہ ان کو حاصل کریں گے	اور	ہے	اللہ	نہایت غالب	خوب حکمت والا	وعدہ کیا تم سے	اللہ نے

مَغَانِمَ كَثِيْرَةً	تَاْخُذُوْنَهَا	فَعَجَّلَ	لَكُمْ	هٰذِهٖ
بہت سی غنیمتوں کا	کہ تم حاصل کرو گے ان کو	چنانچہ اس نے جلدی دے دی	تمھیں	یہ

وَ	كَفَّ	اَيْدِيَ	النَّاسِ	عَنْكُمْ	وَ	لِتَكُوْنَ	اٰيَةً	لِّلْمُؤْمِنِيْنَ
اور	اس نے روک دیے	ہاتھ	لوگوں کے	تم سے	اور	تاکہ ہو یہ	نشانی	مومنوں کے لیے

وَ	يَهْدِيَكُمْ	صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ⑳	وَّ	اُخْرٰى	لَمْ	تَقْدِرُوْا
اور	(تاکہ وہ) ہدایت دے تمھیں	صراط مستقیم کی	اور	دوسری (غنیمتیں)	(کہ) نہیں	تم قادر ہوئے (ابھی)

عَلَيْهَا	قَدْ	اَحَاطَ	اللّٰهُ	بِهَا	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
ان پر	تحقیق	احاطہ کر رکھا ہے	اللہ نے	ان کا	اور	ہے	اللہ	ہر چیز پر

قَدِيْرًا ㉑	وَ	لَوْ	قٰتَلَكُمُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لَوَلَّوُا	الْاَدْبَارَ
خوب قادر	اور	اگر	لڑتے تم سے	وہ لوگ جنھوں نے	کفر کیا	تو یقیناً وہ پھیر جاتے	(اپنی) پیٹھیں

ثُمَّ	لَا	يَجِدُوْنَ	وَلِيًّا	وَّ	لَا	نَصِيْرًا ㉒	سُنَّةَ اللّٰهِ	الَّتِيْ
پھر	نہ	وہ پاتے	کوئی دوست	اور	نہ	کوئی مددگار	اللہ کے طریقے کی مانند	وہ جو

قَدْ	خَلَتْ	مِنْ قَبْلُ	وَ	لَنْ	تَجِدَ	لِسُنَّةِ اللّٰهِ	تَبْدِيْلًا ㉓
تحقیق	گزر چکا ہے	پہلے (اس) سے	اور	ہرگز نہیں	آپ پائیں گے	طریقۂ الٰہی میں	کوئی تبدیلی

وَ	هُوَ	الَّذِيْ	كَفَّ	اَيْدِيَهُمْ	عَنْكُمْ	وَ	اَيْدِيَكُمْ	عَنْهُمْ
اور	وہ	وہ ذات ہے جس نے	روکے	ان کے ہاتھ	تم سے	اور	تمھارے ہاتھ	ان سے

بِبَطْنِ مَكَّةَ	مِنْۢ بَعْدِ	اَنْ	اَظْفَرَكُمْ	عَلَيْهِمْ ؕ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ
وادیِ مکہ میں	بعد	اس کے کہ	اس نے کامیابی دی تمھیں	ان پر	اور	ہے	اللہ

بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرًا ﴿۲۴﴾	هُمُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
ساتھ اس کے جو	تم عمل کرتے ہو	خوب دیکھنے والا	وہ	وہ لوگ ہیں جنھوں نے	کفر کیا

وَ	صَدُّوْكُمْ	عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ	وَ	الْهَدْيَ	مَعْكُوْفًا
اور	انھوں نے روکا تمھیں	مسجد حرام سے	اور	(روکا) قربانی کے جانوروں کو	اس حال میں کہ (جانور) روکے گئے

اَنْ	يَّبْلُغَ	مَحِلَّهٗ ؕ	وَ	لَوْلَا	رِجَالٌ	مُّؤْمِنُوْنَ	وَ	نِسَآءٌ
اس سے کہ	وہ پہنچیں	اپنی قربان گاہ میں	اور	اگر نہ ہوتے	(کچھ) مرد	ایمان دار	اور	(کچھ) عورتیں

مُّؤْمِنٰتٌ	لَّمْ	تَعْلَمُوْهُمْ	اَنْ	تَطَـُٔوْهُمْ
ایمان دار (مکہ میں)	کہ نہیں	تم جانتے تھے ان (کے ایمان) کو	(اگر یہ خطرہ ہوتا) یہ کہ	تم انھیں روند (کچل) ڈالو گے

فَتُصِيْبَكُمْ	مِّنْهُمْ	مَّعَرَّةٌۢ	بِغَيْرِ	عِلْمٍ
پھر تمھیں پہنچتی	ان (کے قتل) کی وجہ سے	تکلیف	بغیر	علم کے (تو ضرور اجازت دے دی جاتی تمھیں لیکن ایسا نہیں کیا گیا)

لِيُدْخِلَ	اللّٰهُ	فِيْ رَحْمَتِهٖ	مَنْ	يَّشَآءُ	لَوْ	تَزَيَّلُوْا
تاکہ داخل کرے	اللہ	اپنی رحمت میں	جسے	چاہے	اگر	وہ (مومن اور کافر) الگ الگ ہوتے

لَعَذَّبْنَا	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْهُمْ	عَذَابًا	اَلِيْمًا ﴿۲۵﴾	اِذْ	جَعَلَ
تو ہم ضرور عذاب دیتے	ان لوگوں کو جنھوں نے	کفر کیا	ان میں سے	عذاب	نہایت دردناک	جب	پیدا کرلی

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	فِيْ قُلُوْبِهِمُ	الْحَمِيَّةَ	حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ	فَاَنْزَلَ اللّٰهُ
ان لوگوں نے جنھوں نے	کفر کیا	اپنے دلوں میں	حمیت (ضد)	جاہلیت کی حمیت (ضد)	تو اللہ نے نازل کی

سَكِيْنَتَهٗ	عَلٰى رَسُوْلِهٖ	وَ	عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ	وَ	اَلْزَمَهُمْ	كَلِمَةَ التَّقْوٰى
اپنی سکینت	اپنے رسول پر	اور	مومنوں پر	اور	اس نے لازم کردی ان پر	بات تقوے کی

وَ	كَانُوْٓا	اَحَقَّ	بِهَا	وَ	اَهْلَهَا ؕ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	بِكُلِّ شَيْءٍ
اور	وہ تھے	زیادہ حق دار	اس (تقوے کی بات) کے	اور	لائق اس کے	اور	ہے	اللہ	ہر چیز کو

عَلِيْمًا۝	لَقَدْ	صَدَقَ	اللّٰهُ	رَسُوْلَهُ	الرُّءْيَا	بِالْحَقِّ	لَتَدْخُلُنَّ
خوب جاننے والا	البتہ تحقیق	سچی خبر دی	اللہ نے	اپنے رسول کو	خواب میں	حق کے ساتھ	کہ البتہ تم ضرور داخل ہو گے

الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ	اِنْ	شَآءَ اللّٰهُ	اٰمِنِيْنَ	مُحَلِّقِيْنَ	رُءُوْسَكُمْ	وَ	مُقَصِّرِيْنَ
مسجد حرام میں	اگر	چاہا اللہ نے	امن سے	منڈاتے ہوئے	اپنے سر	اور	بال کترواتے ہوئے

لَا	تَخَافُوْنَ ؕ	فَعَلِمَ	مَا	لَمْ	تَعْلَمُوْا	فَجَعَلَ
نہ	تم ڈرتے ہو گے (کسی سے بھی)	چنانچہ اس (اللہ) نے جان لی	وہ بات جو	نہیں	تم نے جانی	لہٰذا اس نے (عطا) کر دی

مِنْ دُوْنِ ذٰلِكَ	فَتْحًا	قَرِيْبًا۝	هُوَ	الَّذِيْٓ	اَرْسَلَ	رَسُوْلَهُ	بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ
اس سے پہلے	ایک فتح	جلد ہی	وہ	وہ ذات ہے جس نے	بھیجا	اپنا رسول	ہدایت اور دین حق کے ساتھ

لِيُظْهِرَهُ	عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ؕ	وَ	كَفٰى بِاللّٰهِ	شَهِيْدًا۝	مُحَمَّدٌ	رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ
تاکہ وہ غالب کرے اس کو	سب دینوں پر	اور	کافی ہے اللہ	بطور گواہ	محمد ﷺ	اللہ کے رسول ہیں

وَ	الَّذِيْنَ	مَعَهٗٓ	اَشِدَّآءُ	عَلَى الْكُفَّارِ	رُحَمَآءُ	بَيْنَهُمْ	تَرٰىهُمْ
اور	وہ لوگ جو	ان کے پاس ہیں	بہت سخت ہیں	کافروں پر	نہایت مہربان ہیں	آپس میں	تو دیکھے گا انھیں

رُكَّعًا سُجَّدًا	يَّبْتَغُوْنَ	فَضْلًا	مِّنَ اللّٰهِ	وَ	رِضْوَانًا	سِيْمَاهُمْ
رکوع سجود کرتے ہوئے	وہ تلاش کرتے ہیں	فضل	اللہ کا	اور	رضامندی (اس کی)	علامت ان کی

فِيْ وُجُوْهِهِمْ	مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ؕ	ذٰلِكَ	مَثَلُهُمْ	فِي التَّوْرٰىةِ	وَ	مَثَلُهُمْ	فِي الْاِنْجِيْلِ
ان کے چہروں میں ہو گا	نشان سجدوں کا	یہ	ان کی صفت	تورات میں ہے	اور	ان کی صفت	انجیل میں

كَزَرْعٍ	اَخْرَجَ	شَطْـَٔهٗ	فَاٰزَرَهٗ	فَاسْتَغْلَظَ	فَاسْتَوٰى
مانند کھیتی کے ہے	جس نے نکالی	اپنی سوئی	پھر اس نے مضبوط کیا اس (سوئی) کو	پھر وہ سخت ہوئی	پھر وہ کھڑی ہو گئی

عَلٰى سُوْقِهٖ	يُعْجِبُ	الزُّرَّاعَ	لِيَغِيْظَ	بِهِمُ
اپنے تنے پر	خوش کرتی ہے	کاشت کاروں کو	(اللہ نے یہ اس لیے کیا) تاکہ وہ غصہ دلائے	بوجہ ان (صحابہ کرام) کے

الْكُفَّارَ ؕ	وَعَدَ	اللّٰهُ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	مِنْهُمْ
کافروں کو	وعدہ کیا	اللہ نے	ان لوگوں سے جو	ایمان لائے	اور	انھوں نے عمل کیے	نیک	ان میں سے

مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا۝
مغفرت اور اجر عظیم ہے

سُوْرَةُ الْحُجُرٰتِ (۴۹) مَدَنِيَّةٌ

رُكُوْعَاتُهَا ۲ آيَاتُهَا ۱۸

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے

يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا	تُقَدِّمُوْا	بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ	وَ	اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ
اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو!	نہ	تم آگے بڑھو	اللہ اور اس کے رسول سے	اور	تم ڈرو اللہ سے

اِنَّ	اللّٰهَ	سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ ①	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا	تَرْفَعُوْۤا
بلاشبہ	اللہ	خوب سننے والا	خوب جاننے والا ہے	اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو!	نہ	تم بلند کرو

اَصْوَاتَكُمْ	فَوْقَ	صَوْتِ النَّبِيِّ	وَ	لَا	تَجْهَرُوْا	لَهٗ	بِالْقَوْلِ
اپنی آوازیں	اوپر	نبی کی آواز کے	اور	نہ	تم اونچی آواز میں کرو	آپ سے	بات

كَجَهْرِ	بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ	اَنْ	تَحْبَطَ	اَعْمَالُكُمْ
مانند اونچی آواز میں (بات) کرنے کے	آپس میں ایک دوسرے سے	کہیں	برباد (نہ) ہو جائیں	تمھارے عمل

وَ	اَنْتُمْ	لَا تَشْعُرُوْنَ ②	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يَغُضُّوْنَ	اَصْوَاتَهُمْ	عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ
اور	تمھیں	شعور بھی نہ ہو	بلاشبہ	وہ لوگ جو	پست رکھتے ہیں	اپنی آوازیں	رسول اللہ کے پاس

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ	امْتَحَنَ اللّٰهُ	قُلُوْبَهُمْ	لِلتَّقْوٰى ؕ	لَهُمْ	مَّغْفِرَةٌ
یہی وہ لوگ ہیں کہ	اللہ نے پرکھ کر خالص کر دیے	ان کے دل	تقویٰ کے لیے	ان کے لیے ہے	مغفرت

وَّ	اَجْرٌ عَظِيْمٌ ③	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يُنَادُوْنَكَ	مِنْ وَّرَآءِ الْحُجُرٰتِ	اَكْثَرُهُمْ	لَا
اور	اجر عظیم	بلاشبہ	وہ لوگ جو	پکارتے ہیں آپ کو	حجروں کے باہر سے	اکثر ان کے	نہیں

يَعْقِلُوْنَ ④	وَ	لَوْ	اَنَّهُمْ	صَبَرُوْا	حَتّٰى	تَخْرُجَ	اِلَيْهِمْ	لَكَانَ	خَيْرًا
عقل رکھتے	اور	اگر	بے شک وہ	صبر کرتے	حتیٰ کہ	آپ (خود ہی) نکلتے	ان کی طرف	تو ہوتا	بہت بہتر

لَّهُمْ ؕ	وَ	اللّٰهُ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ⑤	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْۤا	اِنْ
ان کے لیے	اور	اللہ	بہت بخشنے والا	نہایت رحم کرنے والا ہے	اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو!	اگر

جَآءَكُمْ	فَاسِقٌۢ	بِنَبَاٍ	فَتَبَيَّنُوْۤا	اَنْ تُصِيْبُوْا	قَوْمًۢا
لائے تمھارے پاس	کوئی فاسق	کوئی خبر	تو تحقیق کر لیا کرو (اس کی)	کہ کہیں تم تکلیف (نہ) پہنچاؤ	کسی قوم کو

بِجَهَالَةٍ	فَتُصْبِحُوْا	عَلٰى مَا	فَعَلْتُمْ	نٰدِمِيْنَ ⑥	وَ	اعْلَمُوْۤا	اَنَّ	فِيْكُمْ
نادانی سے	پھر تم ہو جاؤ	اس پر جو کچھ	تم نے کیا	نادم	اور	تم جان لو	کہ بلاشبہ	تمھارے اندر

رَسُولَ اللّٰهِ ؕ	لَوْ	يُطِيعُكُمْ	فِي كَثِيرٍ مِّنَ الْأَمْرِ	لَعَنِتُّمْ	وَلٰكِنَّ
اللہ کے رسول ہیں	اگر	وہ اطاعت کریں تمھاری	بہت سے معاملات میں	تو یقیناً تم مشقت میں پڑ جاؤ	لیکن

اللّٰهَ حَبَّبَ	إِلَيْكُمُ	الْإِيمَانَ	وَ	زَيَّنَهُ	فِي قُلُوبِكُمْ
اللہ نے محبوب بنا دیا	تمھاری طرف	ایمان کو	اور	اس نے مزین کر دیا اسے	تمھارے دلوں میں

وَ	كَرَّهَ	إِلَيْكُمُ	الْكُفْرَ	وَ	الْفُسُوقَ	وَ	الْعِصْيَانَ ؕ	أُولٰٓئِكَ هُمُ
اور	اس نے ناپسندیدہ بنا دیا	تمھارے لیے	کفر	اور	فسق	اور	نافرمانی کو	یہی لوگ ہیں

الرّٰشِدُونَ ٧	فَضْلًا	مِّنَ اللّٰهِ	وَ	نِعْمَةً ؕ	وَ	اللّٰهُ	عَلِيمٌ	حَكِيمٌ ٨
رشد و ہدایت والے	بطور فضل کے	اللہ کی طرف سے	اور	احسان کے	اور	اللہ	خوب جاننے والا	خوب حکمت والا ہے

وَ	إِنْ	طَآئِفَتٰنِ	مِنَ الْمُؤْمِنِينَ	اقْتَتَلُوا	فَأَصْلِحُوا	بَيْنَهُمَا	فَإِنْ
اور	اگر	دو گروہ	مومنوں کے	آپس میں لڑ پڑیں	تو تم صلح کرا دو	ان دونوں کے درمیان	پھر اگر

بَغَتْ	إِحْدٰىهُمَا	عَلَى الْأُخْرٰى	فَقٰتِلُوا	الَّتِي	تَبْغِي
زیادتی کرے	ایک (گروہ) ان دونوں میں سے	دوسرے پر	تو تم لڑو	اس سے جو	زیادتی کرتا ہے

حَتّٰى	تَفِيٓءَ	إِلٰٓى أَمْرِ اللّٰهِ	فَإِنْ	فَآءَتْ	فَأَصْلِحُوا	بَيْنَهُمَا
حتی کہ	وہ لوٹ آئے	اللہ کے حکم کی طرف	پھر اگر	وہ لوٹ آئے	تو تم صلح کرا دو	ان دونوں کے درمیان

بِالْعَدْلِ	وَ	أَقْسِطُوا ؕ	إِنَّ	اللّٰهَ	يُحِبُّ	الْمُقْسِطِينَ ٩	إِنَّمَا
عدل (حق) کے ساتھ	اور	تم انصاف کرو	بلاشبہ	اللہ	پسند کرتا ہے	انصاف کرنے والوں کو	یقیناً

الْمُؤْمِنُونَ	إِخْوَةٌ	فَأَصْلِحُوا	بَيْنَ	أَخَوَيْكُمْ	وَ	اتَّقُوا اللّٰهَ	لَعَلَّكُمْ
مومن تو (ایک دوسرے کے)	بھائی ہیں	لہٰذا تم صلح کراؤ	درمیان	اپنے دونوں بھائیوں کے	اور	تم اللہ سے ڈرو	تاکہ تم

تُرْحَمُونَ ١٠	يٰٓأَيُّهَا	الَّذِينَ	اٰمَنُوا	لَا	يَسْخَرْ	قَوْمٌ	مِّنْ قَوْمٍ	عَسٰٓى
رحم کیے جاؤ	اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو!	نہ	ٹھٹھا کرے	ایک قوم	(دوسری) قوم سے	شاید

أَنْ	يَّكُونُوا	خَيْرًا	مِّنْهُمْ	وَ	لَا	نِسَآءٌ	مِّنْ نِّسَآءٍ	عَسٰٓى
کہ	ہوں وہ (لوگ)	بہتر	ان سے	اور	نہ	عورتیں ہی (ٹھٹھا کریں)	(دوسری) عورتوں سے	شاید

أَنْ	يَّكُنَّ	خَيْرًا	مِّنْهُنَّ	وَ	لَا	تَلْمِزُوٓا	أَنْفُسَكُمْ	وَ لَا
کہ	ہوں وہ (عورتیں)	بہتر	ان سے	اور	نہ	تم عیب لگاؤ	آپس میں (ایک دوسرے پر)	اور نہ

تَنَابَزُوْا	بِالْاَلْقَابِ ؕ	بِئْسَ	الِاسْمُ	الْفُسُوْقُ	بَعْدَ الْاِيْمَانِ
تم پکارو ایک دوسرے کو	بُرے لقبوں سے	بُرا ہے	نام	فسق (سے متّصف کرنا)	ایمان کے بعد

وَ	مَنْ	لَّمْ	يَتُبْ	فَاُولٰٓئِكَ هُمُ	الظّٰلِمُوْنَ ⑪	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوا
اور	جس نے	نہ	توبہ کی	تو وہی (لوگ) ہیں	ظالم	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو!

اجْتَنِبُوْا	كَثِيْرًا	مِّنَ الظَّنِّ	اِنَّ	بَعْضَ	الظَّنِّ	اِثْمٌ	وَّ	لَا	تَجَسَّسُوْا
اجتناب کرو	بہت سی	بدگمانیوں سے	بلاشبہ	بعض	بدگمانیاں	گناہ ہیں	اور	نہ	تم جاسوسی کرو (کسی کی)

وَ	لَا	يَغْتَبْ	بَّعْضُكُمْ بَعْضًا ؕ	اَ	يُحِبُّ	اَحَدُكُمْ	اَنْ	يَّاْكُلَ
اور	نہ	غیبت کرے	تم میں سے کوئی دوسرے کی	کیا	پسند کرتا ہے	(کوئی) ایک تم میں سے	یہ کہ	وہ کھائے

لَحْمَ	اَخِيْهِ	مَيْتًا	فَكَرِهْتُمُوْهُ ؕ	وَ	اتَّقُوا	اللّٰهَ ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ
گوشت	اپنے بھائی کا	جبکہ ہو وہ (بھائی) مردہ	پس تم ناپسند کرتے ہو اس کو	اور	تم ڈرو	اللہ سے	بلاشبہ	اللہ

تَوَّابٌ	رَّحِيْمٌ ⑫	يٰٓاَيُّهَا	النَّاسُ	اِنَّا	خَلَقْنٰكُمْ
بہت توبہ قبول کرنے والا	نہایت رحم کرنے والا ہے	اے	لوگو!	بلاشبہ	ہم نے پیدا کیا تمھیں

مِّنْ ذَكَرٍ وَّاُنْثٰى	وَ	جَعَلْنٰكُمْ	شُعُوْبًا	وَّ	قَبَآئِلَ	لِتَعَارَفُوْا ؕ
ایک مرد اور ایک عورت سے	اور	ہم نے بنائے تمھارے	خاندان	اور	قبیلے	تاکہ تم ایک دوسرے کو پہچانو

اِنَّ	اَكْرَمَكُمْ	عِنْدَ اللّٰهِ	اَتْقٰىكُمْ ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ
بلاشبہ	زیادہ عزت والا تم میں سے	اللہ کے ہاں (وہ ہے جو)	زیادہ پرہیزگار ہو تم میں سے	بلاشبہ	اللہ

عَلِيْمٌ	خَبِيْرٌ ⑬	قَالَتِ	الْاَعْرَابُ	اٰمَنَّا ؕ	قُلْ	لَّمْ	تُؤْمِنُوْا
خوب جاننے والا	خوب خبردار ہے	کہا	دیہاتیوں نے	ہم ایمان لائے	آپ کہہ دیجیے	نہیں	تم ایمان لائے

وَلٰكِنْ	قُوْلُوْٓا	اَسْلَمْنَا	وَ	لَمَّا	يَدْخُلِ	الْاِيْمَانُ	فِيْ قُلُوْبِكُمْ ؕ
لیکن	تم کہو	ہم اسلام لائے	اور	ابھی تک نہیں	داخل ہوا	ایمان	تمھارے دلوں میں

وَ	اِنْ	تُطِيْعُوا	اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ	لَا	يَلِتْكُمْ	مِّنْ اَعْمَالِكُمْ	شَيْـًٔا ؕ
اور	اگر	تم اطاعت کرو	اللہ اور اس کے رسول کی	(تو) نہیں	وہ کم کرے گا	تمھارے اعمال (کے اجر) سے	کچھ بھی

اِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ⑭	اِنَّمَا	الْمُؤْمِنُوْنَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
بلاشبہ	اللہ	بہت بخشنے والا	نہایت رحم کرنے والا ہے	یقیناً	(سچے) مومن (تو)	وہ ہیں جو	ایمان لائے

بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ	ثُمَّ	لَمْ	يَرْتَابُوْا	وَ	جٰهَدُوْا
اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ	پھر	نہ	انھوں نے شک کیا	اور	انھوں نے جہاد کیا

بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ	اُولٰٓئِكَ هُمُ	الصّٰدِقُوْنَ (15)	قُلْ
اپنے مالوں اور اپنی جانوں کے ساتھ	اللہ کی راہ میں	یہی لوگ ہیں	سچے (مومن)	آپ کہہ دیجیے

اَ	تُعَلِّمُوْنَ اللّٰهَ	بِدِيْنِكُمْ ؕ	وَ	اللّٰهُ	يَعْلَمُ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ
کیا	تم خبر دیتے ہو اللہ کو	اپنے دین کی؟	اور	اللہ	جانتا ہے	جو کچھ	آسمانوں میں ہے

وَ	مَا	فِي الْاَرْضِ ؕ	وَ	اللّٰهُ	بِكُلِّ شَيْءٍ	عَلِيْمٌ (16)	يَمُنُّوْنَ
اور	جو کچھ	زمین میں ہے	اور	اللہ	ہر چیز کو	خوب جاننے والا ہے	اور (یہ لوگ) احسان جتاتے ہیں

عَلَيْكَ	اَنْ	اَسْلَمُوْا ؕ	قُلْ	لَا	تَمُنُّوْا	عَلَيَّ	اِسْلَامَكُمْ	بَلِ اللّٰهُ
آپ پر	یہ کہ	وہ مسلمان ہوئے	کہہ دیجیے	نہ	تم احسان جتلاؤ	مجھ پر	اپنے اسلام (لانے) کا	بلکہ اللہ

يَمُنُّ	عَلَيْكُمْ	اَنْ	هَدٰىكُمْ	لِلْاِيْمَانِ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ (17)
احسان فرماتا ہے	تم پر	یہ کہ	اس نے ہدایت دی تمھیں	ایمان کی	اگر	ہو تم	سچے

اِنَّ	اللّٰهَ	يَعْلَمُ	غَيْبَ	السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ	وَ	اللّٰهُ	بَصِيْرٌ
بلاشبہ	اللہ	جانتا ہے	چھپی باتیں	آسمانوں اور زمین کی	اور	اللہ	خوب دیکھنے والا ہے

بِمَا	تَعْمَلُوْنَ (18)
اس کو جو	تم عمل کرتے ہو

سُوْرَۃُ قٓ (۵۰) مَكِّيَّةٌ (۳۴) — آیاتہا ۴۵ — رکوعاتہا ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے

قٓ	وَ	الْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ (1)	بَلْ	عَجِبُوْٓا	اَنْ	جَآءَهُمْ	مُّنْذِرٌ
قٓ	قسم ہے	قرآن مجید کی	بلکہ	انھوں نے تعجب کیا	یہ کہ	آیا ان کے پاس	ایک ڈرانے والا

مِّنْهُمْ	فَقَالَ	الْكٰفِرُوْنَ	هٰذَا	شَيْءٌ عَجِيْبٌ (2)	ءَ	اِذَا	مِتْنَا
انھی میں سے	تو کہا	کافروں نے	یہ	ایک عجیب چیز ہے	کیا	جب	ہم مر جائیں گے

وَ	كُنَّا	تُرَابًا	ذٰلِكَ	رَجْعٌ	بَعِيْدٌ (3)	قَدْ	عَلِمْنَا
اور	ہم ہو جائیں گے	مٹی (تو کیا ہم اٹھائے جائیں گے؟)	یہ	واپسی (تو)	بہت بعید ہے	تحقیق	ہمیں علم ہے

مَا	تَنْقُصُ	الْاَرْضُ	مِنْهُمْ	وَ	عِنْدَنَا	كِتٰبٌ	حَفِيْظٌ ﴿٤﴾
جو کچھ	کم کرتی ہے	زمین	ان میں سے	اور	ہمارے پاس	ایک کتاب ہے	حفاظت کرنے والی (ہر چیز کی)

بَلْ	كَذَّبُوْا	بِالْحَقِّ	لَمَّا	جَآءَهُمْ	فَهُمْ	فِيْٓ اَمْرٍ مَّرِيْجٍ ﴿٥﴾
بلکہ	انھوں نے جھٹلا دیا	حق کو	جب	وہ آیا ان کے پاس	چنانچہ وہ	ایک الجھے ہوئے معاملے میں ہیں

اَفَلَمْ	يَنْظُرُوْٓا	اِلَى السَّمَآءِ	فَوْقَهُمْ	كَيْفَ	بَنَيْنٰهَا	وَ	زَيَّنّٰهَا
کیا پھر نہیں	انھوں نے دیکھا	آسمان کی طرف	اپنے اوپر	(کہ) کیسا	ہم نے بنایا اس کو	اور	ہم نے مزین کیا اسے

وَ	مَا	لَهَا	مِنْ فُرُوْجٍ ﴿٦﴾	وَ	الْاَرْضَ	مَدَدْنٰهَا	وَ	اَلْقَيْنَا	فِيْهَا
اور	نہیں ہے	اس میں	کوئی شگاف	اور	زمین کو	ہم نے پھیلایا اسے	اور	ہم نے ڈال (گاڑ) دیے	اس میں

رَوَاسِيَ	وَ	اَنْۢبَتْنَا	فِيْهَا	مِنْ كُلِّ زَوْجٍۢ	بَهِيْجٍ ﴿٧﴾	تَبْصِرَةً	وَّ	ذِكْرٰى
مضبوط پہاڑ	اور	ہم نے اگائی	اس میں	ہر ایک قسم	خوشنما	بطور بصیرت	اور	نصیحت

لِكُلِّ عَبْدٍ	مُّنِيْبٍ ﴿٨﴾	وَ	نَزَّلْنَا	مِنَ السَّمَآءِ	مَآءً	مُّبٰرَكًا	فَاَنْۢبَتْنَا
ہر اس شخص کے لیے جو	رجوع کرنے والا ہے	اور	ہم نے نازل کیا	آسمان سے	پانی	بابرکت	پھر ہم نے اگائے

بِهٖ	جَنّٰتٍ	وَّ	حَبَّ	الْحَصِيْدِ ﴿٩﴾	وَ	النَّخْلَ	بٰسِقٰتٍ	لَّهَا
اس کے ذریعے سے	باغات	اور	اناج	(اور غلے) کاٹی جانے والی (کھیتی) کے	اور	کھجوریں	بلند و بالا	ان کے

طَلْعٌ	نَّضِيْدٌ ﴿١٠﴾	رِّزْقًا لِّلْعِبَادِ	وَ	اَحْيَيْنَا	بِهٖ	بَلْدَةً
شگوفے	تہ بہ تہ	بندوں کی روزی کے لیے	اور	ہم نے زندہ کیا	اس (پانی) کے ذریعے سے	ایک شہر

مَّيْتًا	كَذٰلِكَ	الْخُرُوْجُ ﴿١١﴾	كَذَّبَتْ	قَبْلَهُمْ	قَوْمُ نُوْحٍ	وَّ	اَصْحٰبُ الرَّسِّ
مردہ (بنجر زمین) کو	اسی طرح	نکلنا ہے (قبروں سے)	جھٹلایا	ان سے پہلے	نوح کی قوم نے	اور	اس (کنویں) والوں نے

وَ	ثَمُوْدُ ﴿١٢﴾	وَ	عَادٌ	وَّ	فِرْعَوْنُ	وَ	اِخْوَانُ لُوْطٍ ﴿١٣﴾	وَّ	اَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ	وَ	قَوْمُ تُبَّعٍ
اور	ثمود نے	اور	عاد	اور	فرعون	اور	برادران لوط نے	اور	ایکہ (بستی) والوں	اور	قوم تبع نے

كُلٌّ	كَذَّبَ	الرُّسُلَ	فَحَقَّ	وَعِيْدِ ﴿١٤﴾	اَ	فَعَيِيْنَا	بِالْخَلْقِ الْاَوَّلِ
(ان) سب نے	جھٹلایا	رسولوں کو	تو ثابت ہوگئی (ان پر)	میری وعید	کیا	پھر ہم تھک گئے ہیں	پہلی بار پیدا کرنے سے؟

بَلْ	هُمْ	فِيْ لَبْسٍ	مِّنْ خَلْقٍ	جَدِيْدٍ ﴿١٥﴾	وَ	لَقَدْ	خَلَقْنَا	الْاِنْسَانَ
(نہیں) بلکہ	وہ	شک میں ہیں	پیدا کرنے سے	از سر نو	اور	البتہ تحقیق	ہم نے پیدا کیا	انسان کو

وَ	نَعْلَمُ	مَا	تُوَسْوِسُ	بِهٖ	نَفْسُهٗ	وَ	نَحْنُ	اَقْرَبُ
اور	ہم جانتے ہیں	ان کو جو	باتیں کرتا ہے	اس (انسان) سے	اس کا دل	اور	ہم	قریب تر ہیں

اِلَيْهِ	مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ ﴿١٦﴾	اِذْ	يَتَلَقَّى	الْمُتَلَقِّيٰنِ	عَنِ الْيَمِيْنِ
اس سے (اس کی)	شہ رگ سے بھی	جب	ضبط کرتے ہیں	دو ضبط کرنے والے	ایک دائیں پہلو میں (بیٹھا ہوا)

وَ	عَنِ الشِّمَالِ	قَعِيْدٌ ﴿١٧﴾	مَا	يَلْفِظُ	مِنْ	قَوْلٍ	اِلَّا	لَدَيْهِ
اور	(دوسرا) بائیں پہلو میں	بیٹھا ہوا	نہیں	بولتا وہ (انسان)	کوئی	بات	مگر	اس کے پاس ہوتا ہے

رَقِيْبٌ	عَتِيْدٌ ﴿١٨﴾	وَ	جَآءَتْ	سَكْرَةُ الْمَوْتِ	بِالْحَقِّ	ذٰلِكَ	مَا
ایک نگران (فرشتہ)	تیار (لکھنے کے لیے)	اور	(سامنے) لے آتی ہے	سختی موت کی	حق کو	یہ وہ (موت) ہے	کہ

كُنْتَ	مِنْهُ	تَحِيْدُ ﴿١٩﴾	وَ	نُفِخَ	فِي الصُّوْرِ	ذٰلِكَ	يَوْمُ	الْوَعِيْدِ ﴿٢٠﴾	وَ	جَآءَتْ
تو تھا	اس سے	بھاگتا	اور	پھونکا جائے گا	صور میں	یہ ہے	دن	وعید کا	اور	آئے گا

كُلُّ	نَفْسٍ	مَّعَهَا	سَآئِقٌ	وَّ	شَهِيْدٌ ﴿٢١﴾	لَقَدْ	كُنْتَ	فِيْ غَفْلَةٍ
ہر	نفس	اس کے ساتھ ہوگا	ایک ہانکنے والا	اور	ایک شہادت دینے والا	البتہ تحقیق	تو تھا	غفلت میں

مِّنْ هٰذَا	فَكَشَفْنَا	عَنْكَ	غِطَآءَكَ	فَبَصَرُكَ	الْيَوْمَ	حَدِيْدٌ ﴿٢٢﴾	وَ	قَالَ
اس سے	تو ہم نے کھول (ہٹا) دیا	تجھ سے	پردہ تیرا	چنانچہ تیری نگاہ	آج	بڑی تیز ہے	اور	کہے گا

قَرِيْنُهٗ	هٰذَا	مَا	لَدَيَّ	عَتِيْدٌ ﴿٢٣﴾	اَلْقِيَا	فِيْ جَهَنَّمَ	كُلَّ
اس کا ساتھی (فرشتہ)	یہ ہے	وہ (روزنامچہ) جو	میرے پاس	تیار ہے	(حکم ہوگا) تم دونوں ڈال دو	جہنم میں	ہر

كَفَّارٍ	عَنِيْدٍ ﴿٢٤﴾	مَّنَّاعٍ	لِّلْخَيْرِ	مُعْتَدٍ	مُّرِيْبِۨ ﴿٢٥﴾	الَّذِيْ
کافر	سرکش کو	منع کرنے والے کو	بھلائی سے	حد سے نکلنے والے	(دین میں) شک کرنے والے کو	وہ جس نے

جَعَلَ	مَعَ اللّٰهِ	اِلٰهًا	اٰخَرَ	فَاَلْقِيٰهُ	فِي الْعَذَابِ الشَّدِيْدِ ﴿٢٦﴾	قَالَ
بنا لیا تھا	اللہ کے ساتھ	معبود	دوسرا	لہٰذا تم دونوں اس کو ڈال دو	شدید عذاب میں	کہے گا

قَرِيْنُهٗ	رَبَّنَا	مَآ	اَطْغَيْتُهٗ	وَ	لٰكِنْ	كَانَ	فِيْ ضَلٰلٍۭ بَعِيْدٍ ﴿٢٧﴾
اس کا ساتھی (شیطان)	اے ہمارے رب!	نہیں	میں نے سرکش بنایا تھا اس کو	اور	لیکن	تھا وہ (خود ہی)	دور کی گمراہی میں

قَالَ	لَا	تَخْتَصِمُوْا	لَدَيَّ	وَ	قَدْ	قَدَّمْتُ	اِلَيْكُمْ	بِالْوَعِيْدِ ﴿٢٨﴾
(اللہ) فرمائے گا	نہ	تم جھگڑا کرو	میرے پاس	حالانکہ	تحقیق	میں پہلے بھیج چکا تھا	تمہاری طرف	وعید (وعدۂ عذاب)

مَا	يُبَدَّلُ	الْقَوْلُ	لَدَيَّ	وَ	مَآ	اَنَا	بِظَلَّامٍ	لِّلْعَبِيْدِ ﴿٢٩﴾	يَوْمَ
نہیں	تبدیل کی جاتی	بات	میرے پاس	اور	نہیں	میں	ظلم کرنے والا	بندوں پر	(یاد کرو) جس دن

نَقُوْلُ	لِجَهَنَّمَ	هَلِ	امْتَلَاْتِ	وَ	تَقُوْلُ	هَلْ	مِنْ	مَّزِيْدٍ ﴿٣٠﴾	وَ	اُزْلِفَتِ
ہم کہیں گے	جہنم سے	کیا تو	بھر گئی ہے؟	اور	وہ کہے گی	کیا	کچھ	مزید ہے؟	اور	قریب کی جائے گی

الْجَنَّةُ	لِلْمُتَّقِيْنَ	غَيْرَ	بَعِيْدٍ ﴿٣١﴾	هٰذَا	مَا	تُوْعَدُوْنَ
جنت	متقی لوگوں کے	نہیں (ہوگی وہ)	دور	(کہا جائے گا:) یہ ہے	وہ جس کا	وعدہ دیا جاتا تھا تمہیں

لِكُلِّ اَوَّابٍ حَفِيْظٍ ﴿٣٢﴾	مَنْ	خَشِيَ	الرَّحْمٰنَ	بِالْغَيْبِ	وَ	جَآءَ بِقَلْبٍ
ہر خوب رجوع کرنے والے (امر الٰہی کی) حفاظت کرنے والے کو	جو	ڈر گیا	رحمٰن سے	بن دیکھے	اور	وہ لایا دل

مُّنِيْبٍ ﴿٣٣﴾	اُدْخُلُوْهَا	بِسَلٰمٍ	ذٰلِكَ	يَوْمُ	الْخُلُوْدِ ﴿٣٤﴾	لَهُمْ
رجوع کرنے والا	(کہا جائے گا:) تم داخل ہو جاؤ اس (جنت) میں	سلامتی سے	یہی ہے	دن	ہمیشہ رہنے کا	ان کے لیے ہوگا

مَّا	يَشَآءُوْنَ	فِيْهَا	وَ	لَدَيْنَا	مَزِيْدٌ ﴿٣٥﴾	وَ	كَمْ	اَهْلَكْنَا	قَبْلَهُمْ
جو کچھ	وہ چاہیں گے	اس میں	اور	ہمارے پاس	مزید بھی ہے	اور	کتنی ہی	ہم نے ہلاک کر دیں	ان سے پہلے

مِّنْ قَرْنٍ	هُمْ	اَشَدُّ	مِنْهُمْ	بَطْشًا	فَنَقَّبُوْا	فِي الْبِلَادِ	هَلْ	مِنْ
قومیں	وہ	زیادہ سخت تھیں	ان سے	پکڑنے (قوت) میں	پھر وہ چلے پھرے	شہروں میں	کیا ہے	کوئی

مَّحِيْصٍ ﴿٣٦﴾	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَذِكْرٰى	لِمَنْ	كَانَ	لَهٗ	قَلْبٌ	اَوْ
جگہ بھاگنے والی؟	بلاشبہ	اس میں	البتہ نصیحت ہے	اس شخص کے لیے	کہ ہو	اس کے لیے	(خاص) دل	یا

اَلْقَى	السَّمْعَ	وَ	هُوَ	شَهِيْدٌ ﴿٣٧﴾	وَلَقَدْ	خَلَقْنَا	السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ
وہ لگائے	کان	جبکہ	وہ	حاضر ہو (دل و دماغ سے)	البتہ تحقیق	ہم نے پیدا کیا	آسمانوں اور زمین کو

وَ	مَا	بَيْنَهُمَا	فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ	وَّ	مَا	مَسَّنَا	مِنْ لُّغُوْبٍ ﴿٣٨﴾
اور	جو کچھ	ان دونوں کے درمیان ہے	چھ دن میں	اور	نہیں	چھوا ہمیں	کسی قسم کی تھکاوٹ نے

فَاصْبِرْ	عَلٰى مَا	يَقُوْلُوْنَ	وَ	سَبِّحْ	بِحَمْدِ رَبِّكَ	قَبْلَ	طُلُوْعِ الشَّمْسِ
پس آپ صبر کریں	اس پر جو کچھ	وہ کہتے ہیں	اور	تسبیح کریں	اپنے رب کی حمد کے ساتھ	پہلے	طلوع شمس سے

وَ	قَبْلَ	الْغُرُوْبِ ﴿٣٩﴾	وَ	مِنَ الَّيْلِ	فَسَبِّحْهُ	وَ	اَدْبَارَ السُّجُوْدِ ﴿٤٠﴾
اور	پہلے	(اس کے) غروب سے	اور	کچھ حصہ رات میں	پھر آپ تسبیح کریں اس کی	اور	سجود (نمازوں) کے بعد بھی

وَ	اسْتَمِعْ	يَوْمَ	يُنَادِ	الْمُنَادِ	مِنْ مَّكَانٍ قَرِيْبٍ ۝۴۱	يَوْمَ	يَسْمَعُوْنَ
اور	توجہ سے سنیے	جس دن	ندا دے گا	منادی	قریب مقام سے	جس دن	وہ سنیں گے

الصَّيْحَةَ	بِالْحَقِّ ؕ	ذٰلِكَ	يَوْمُ	الْخُرُوْجِ ۝۴۲	اِنَّا نَحْنُ	نُحْيٖ
اس چیخ (صور پھونکے جانے) کو	حقیقتاً	یہی ہوگا	دن	(قبروں سے) نکلنے کا	بلاشبہ ہم ہی	زندہ کرتے

وَ	نُمِيْتُ	وَ	اِلَيْنَا	الْمَصِيْرُ ۝۴۳	يَوْمَ	تَشَقَّقُ	الْاَرْضُ	عَنْهُمْ
اور	ہم مارتے ہیں	اور	ہماری ہی طرف (سب کی)	واپسی ہے	جس دن	پھٹے گی	زمین	ان (پر) سے

سِرَاعًا ؕ	ذٰلِكَ	حَشْرٌ	عَلَيْنَا	يَسِيْرٌ ۝۴۴	نَحْنُ	اَعْلَمُ	بِمَا
درآں حالیکہ وہ دوڑتے ہوں گے	یہ	حشر ہے	ہم پر	نہایت ہی آسان	ہم	خوب جانتے ہیں	اس کو جو

يَقُوْلُوْنَ	وَ	مَا	اَنْتَ	عَلَيْهِمْ	بِجَبَّارٍ ۫	فَذَكِّرْ
وہ (مشرک) کہتے ہیں	اور	نہیں ہیں	آپ	ان پر	زبردستی کرنے والے	لہٰذا آپ نصیحت کرتے رہیں

ع

بِالْقُرْاٰنِ	مَنْ	يَّخَافُ	وَعِيْدِ ۝۴۵
اس قرآن کے ذریعے سے	اس شخص کو جو	ڈرتا ہے	میری وعید سے

سُوْرَۃُ الذّٰرِیٰتِ — آیاتہا ۶۰ — رکوعاتہا ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے

وَ	الذّٰرِيٰتِ	ذَرْوًا ۝۱	فَالْحٰمِلٰتِ	وِقْرًا ۝۲
قسم ہے	ان ہواؤں کی جو بکھیرنے والی ہیں (مٹی وغیرہ کو)	اڑا کر	پھر ان بادلوں کی جو اٹھانے والے ہیں	بوجھ (پانی کا)

فَالْجٰرِيٰتِ	يُسْرًا ۝۳	فَالْمُقَسِّمٰتِ	اَمْرًا ۝۴	اِنَّمَا
پھر ان کشتیوں کی جو چلنے والی ہیں	آسانی سے	پھر (قسم ہے) ان فرشتوں کی جو تقسیم کرنے والے ہیں	کام کو	بلاشبہ جو

تُوْعَدُوْنَ	لَصَادِقٌ ۝۵	وَّ	اِنَّ	الدِّيْنَ	لَوَاقِعٌ ۝۶	وَ	السَّمَآءِ
تم وعدہ دیے جاتے ہو	(وہ) البتہ سچا ہے	اور	بلاشبہ	جزا	البتہ واقع ہونے والی ہے	قسم ہے	آسمان کی

ذَاتِ الْحُبُكِ ۝۷	اِنَّكُمْ	لَفِيْ قَوْلٍ مُّخْتَلِفٍ ۝۸	يُّؤْفَكُ	عَنْهُ	مَنْ
جو راستوں والا ہے	بلاشبہ تم (سب)	البتہ مختلف بات میں (پڑے) ہو	پھیرا جاتا ہے	اس (ایمان) سے	جو شخص

اُفِكَ ۝۹	قُتِلَ	الْخَرّٰصُوْنَ ۝۱۰	الَّذِيْنَ	هُمْ	فِيْ غَمْرَةٍ	سَاهُوْنَ ۝۱۱
پھیرا گیا (بھلائی سے)	مارے گئے	اٹکل پچو کرنے والے	وہ لوگ کہ	وہ	غفلت میں	بھولے پڑے ہیں

يَسْـَٔلُوْنَ	اَيَّانَ	يَوْمُ الدِّيْنِ ﴿۱۲﴾	يَوْمَ	هُمْ	عَلَى النَّارِ	يُفْتَنُوْنَ ﴿۱۳﴾	ذُوْقُوْا
وہ پوچھتے ہیں	کب ہوگا	جزا کا دن؟	جس دن	وہ	آگ میں	جلائے جائیں گے	(کہا جائے گا:) تم چکھو

فِتْنَتَكُمْ ؕ	هٰذَا	الَّذِيْ	كُنْتُمْ	بِهٖ	تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿۱۴﴾	اِنَّ	الْمُتَّقِيْنَ	فِيْ جَنّٰتٍ
اپنا عذاب	یہ	وہ (عذاب) ہے کہ	تم تھے	اسے	جلدی طلب کرتے	بلاشبہ	متقی لوگ	باغات میں

وَّ	عُيُوْنٍ ﴿۱۵﴾	اٰخِذِيْنَ	مَآ	اٰتٰىهُمْ	رَبُّهُمْ ؕ	اِنَّهُمْ	كَانُوْا	قَبْلَ ذٰلِكَ
اور	چشموں میں ہوں گے	لینے والے ہوں گے	اس کو جو	دے گا انھیں	ان کا رب	بلاشبہ وہ	تھے	اس سے پہلے

مُحْسِنِيْنَ ﴿۱۶﴾	كَانُوْا	قَلِيْلًا	مِّنَ الَّيْلِ	مَا يَهْجَعُوْنَ ﴿۱۷﴾	وَ	بِالْاَسْحَارِ	هُمْ
نیکوکار	وہ تھے	بہت ہی تھوڑا	رات کو	سوتے	اور	سحری کے وقت	وہ

يَسْتَغْفِرُوْنَ ﴿۱۸﴾	وَ	فِيْٓ اَمْوَالِهِمْ	حَقٌّ	لِّلسَّآئِلِ وَالْمَحْرُوْمِ ﴿۱۹﴾	وَ	فِي الْاَرْضِ
مغفرت طلب کرتے	اور	ان کے مالوں میں	حق ہوتا تھا	سائل اور محروم (نہ مانگنے والے) کے لیے	اور	زمین میں

اٰيٰتٌ	لِّلْمُوْقِنِيْنَ ﴿۲۰﴾	وَ	فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ ؕ	اَ	فَلَا	تُبْصِرُوْنَ ﴿۲۱﴾
(بہت سی) نشانیاں ہیں	یقین کرنے والوں کے لیے	اور	(خود) تمھارے نفسوں میں بھی	کیا	پھر نہیں	تم دیکھتے؟

وَ	فِي السَّمَآءِ	رِزْقُكُمْ	وَ	مَا	تُوْعَدُوْنَ ﴿۲۲﴾	فَوَ	رَبِّ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ
اور	آسمان میں	تمھارا رزق ہے	اور	وہ جو	تم وعدہ دیے جاتے ہو	پھر قسم ہے	آسمان اور زمین کے رب کی!

اِنَّهٗ	لَحَقٌّ	مِّثْلَ	مَآ	اَنَّكُمْ تَنْطِقُوْنَ ﴿۲۳﴾	هَلْ	اَتٰىكَ	حَدِيْثُ
بلاشبہ وہ (مذکورہ باتیں)	البتہ حق ہیں	مثل	اس کے جو	تم بولتے ہو	کیا	آئی ہے تمھارے پاس	خبر

ضَيْفِ اِبْرٰهِيْمَ	الْمُكْرَمِيْنَ ﴿۲۴﴾	اِذْ	دَخَلُوْا	عَلَيْهِ	فَقَالُوْا	سَلٰمًا ؕ
ابراہیم کے مہمانوں کی	جو معزز تھے	جب	وہ داخل ہوئے	اس پر	تو انھوں نے کہا	سلام (کرتے ہیں ہم)

قَالَ	سَلٰمٌ ۚ	قَوْمٌ	مُّنْكَرُوْنَ ﴿۲۵﴾	فَرَاغَ	اِلٰٓى اَهْلِهٖ	فَجَآءَ
اس (ابراہیم) نے کہا	سلام (ہو تم پر)	(یہ) لوگ	اجنبی ہیں	پھر وہ چپکے سے چلا گیا	اپنے اہل کی طرف	اور لے آیا (بھون کر)

بِعِجْلٍ	سَمِيْنٍ ﴿۲۶﴾	فَقَرَّبَهٗٓ	اِلَيْهِمْ	قَالَ	اَ	لَا	تَاْكُلُوْنَ ﴿۲۷﴾	فَاَوْجَسَ
ایک بچھڑا	موٹا تازہ	پھر قریب کیا اسے	ان کی طرف	کہا	کیا	نہیں	تم کھاتے؟	تب اس نے (دل میں) محسوس کیا

مِنْهُمْ	خِيْفَةً ؕ	قَالُوْا	لَا	تَخَفْ ؕ	وَ	بَشَّرُوْهُ	بِغُلٰمٍ	عَلِيْمٍ ﴿۲۸﴾
ان سے	خوف	انھوں نے کہا	نہ	تو ڈر	اور	انھوں نے بشارت دی اس کو	ایک لڑکے کی	بڑے علم والے کی

فَاَقْبَلَتِ	امْرَاَتُهٗ	فِيْ صَرَّةٍ	فَصَكَّتْ	وَجْهَهَا	وَ	قَالَتْ	عَجُوْزٌ
پھر سامنے آئی	اس (ابراہیم) کی عورت	حیرت میں	پس اس نے (تعجب سے) ہاتھ مارا	اپنے منہ پر	اور	کہا	(میں) بڑھیا ہوں
عَقِيْمٌ ﴿٢٩﴾	قَالُوْا	كَذٰلِكِ	قَالَ	رَبُّكِ	اِنَّهٗ هُوَ	الْحَكِيْمُ	الْعَلِيْمُ ﴿٣٠﴾
بانجھ (اولاد کیسے؟)	انھوں نے کہا	اسی طرح	کہا ہے	تیرے رب نے	بلاشبہ وہی ہے	خوب حکمت والا	خوب علم والا

قَالَ	فَمَا	خَطْبُكُمْ	اَيُّهَا	الْمُرْسَلُوْنَ ﴿٣١﴾	قَالُوْٓا	اِنَّآ	اُرْسِلْنَآ
اس (ابراہیم) نے کہا	تو کیا ہے	تمھارا مقصد	اے	بھیجے ہوئے (فرشتو!)؟	انھوں نے کہا	بلاشبہ	ہم بھیجے گئے ہیں

اِلٰى قَوْمٍ مُّجْرِمِيْنَ ﴿٣٢﴾	لِنُرْسِلَ	عَلَيْهِمْ	حِجَارَةً	مِّنْ طِيْنٍ ﴿٣٣﴾	مُّسَوَّمَةً	عِنْدَ رَبِّكَ
ایک مجرم قوم کی طرف	تاکہ ہم بھیجیں (برسائیں)	ان پر	پتھر	مٹی کے	نشان زدہ	آپ کے رب کے ہاں سے

لِلْمُسْرِفِيْنَ ﴿٣٤﴾	فَاَخْرَجْنَا	مَنْ	كَانَ	فِيْهَا	مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٣٥﴾	فَمَا
حد سے گزرنے والوں کے لیے	پھر ہم نے نکال لیا	اس شخص کو کہ	وہ تھا	اس (بستی) میں	مومنوں میں سے	سو نہ

وَجَدْنَا	فِيْهَا	غَيْرَ	بَيْتٍ	مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿٣٦﴾	وَ	تَرَكْنَا	فِيْهَآ	اٰيَةً
ہم نے پایا	اس میں	سوائے	ایک گھر کے	مسلمانوں میں سے	اور	ہم نے چھوڑ دی	اس میں	ایک نشانی

لِّلَّذِيْنَ	يَخَافُوْنَ	الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿٣٧﴾	وَ	فِيْ مُوْسٰٓى	اِذْ	اَرْسَلْنٰهُ
ان لوگوں کے لیے جو	خوف کھاتے ہیں	دردناک عذاب سے	اور	موسیٰ (کے قصے) میں (نشانی ہے)	جب	ہم نے بھیجا اس کو

اِلٰى فِرْعَوْنَ	بِسُلْطٰنٍ	مُّبِيْنٍ ﴿٣٨﴾	فَتَوَلّٰى	بِرُكْنِهٖ	وَ	قَالَ	سٰحِرٌ
فرعون کی طرف	ساتھ دلیل (معجزے)	ظاہر کے	تو اس نے روگردانی کی	بہ سبب اپنی قوت کے	اور	کہا	(موسیٰ) ساحر ہے

اَوْ	مَجْنُوْنٌ ﴿٣٩﴾	فَاَخَذْنٰهُ	وَ	جُنُوْدَهٗ	فَنَبَذْنٰهُمْ	فِي الْيَمِّ	وَ	هُوَ
یا	مجنون	پھر ہم نے پکڑا اسے	اور	اس کے لشکروں کو	اور ہم نے پھینک دیا ان کو	سمندر میں	اس حال میں کہ	وہ

مُلِيْمٌ ﴿٤٠﴾	وَ	فِيْ عَادٍ	اِذْ	اَرْسَلْنَا	عَلَيْهِمُ	الرِّيْحَ	الْعَقِيْمَ ﴿٤١﴾
قابل ملامت تھا	اور	عاد (کے قصے) میں (نشانی ہے)	جب	ہم نے بھیجی	ان پر	ہوا	بانجھ (بے برکت)

مَا	تَذَرُ	مِنْ شَيْءٍ	اَتَتْ	عَلَيْهِ	اِلَّا	جَعَلَتْهُ	كَالرَّمِيْمِ ﴿٤٢﴾
نہیں وہ	چھوڑتی تھی	کسی چیز کو کہ	وہ آتی تھی	اس پر	مگر	کر دیتی تھی اس کو	مانند بوسیدہ ہڈی کے

وَ	فِيْ ثَمُوْدَ	اِذْ	قِيْلَ	لَهُمْ	تَمَتَّعُوْا	حَتّٰى حِيْنٍ ﴿٤٣﴾	فَعَتَوْا
اور	ثمود (کے قصے) میں (نشانی ہے)	جب	کہا گیا	ان سے	تم فائدہ اٹھاؤ	ایک وقت (تین دن) تک	پھر انھوں نے سرکشی کی

عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ	فَاَخَذَتْهُمُ	الصّٰعِقَةُ	وَ	هُمْ	يَنْظُرُوْنَ ﴿٤٤﴾	فَمَا	اسْتَطَاعُوْا
اپنے رب کے حکم سے	تو پکڑ لیا ان کو	کڑک نے	اس حال میں کہ	وہ	دیکھ رہے تھے	پھر نہ	انھوں نے استطاعت رکھی

مِنْ قِيَامٍ	وَّ	مَا	كَانُوْا	مُنْتَصِرِيْنَ ﴿٤٥﴾	وَ	قَوْمَ نُوْحٍ	مِّنْ قَبْلُ	اِنَّهُمْ
کھڑے ہونے کی	اور	نہ	وہ تھے	بدلہ لینے والے بھی	اور	(ہم نے ہلاک کیا) قوم نوح کو	اس سے پہلے	بلاشبہ

كَانُوْا	قَوْمًا	فٰسِقِيْنَ ﴿٤٦﴾	وَ	السَّمَآءَ	بَنَيْنٰهَا	بِاَيْىدٍ	وَّ	اِنَّا	لَمُوْسِعُوْنَ ﴿٤٧﴾
وہ تھے	لوگ	نافرمان	اور	آسمان	ہم نے بنایا اس کو	قوت کے ساتھ	اور	بلاشبہ ہم	البتہ وسعت والے ہیں

وَ	الْاَرْضَ	فَرَشْنٰهَا	فَنِعْمَ	الْمٰهِدُوْنَ ﴿٤٨﴾	وَ	مِنْ كُلِّ شَيْءٍ	خَلَقْنَا	زَوْجَيْنِ
اور	زمین	ہم نے بچھایا اس کو	پس کیا ہی اچھا	بچھانے والے ہیں (ہم)	اور	ہر چیز کو	ہم نے پیدا کیا	جوڑا (جوڑا)

لَعَلَّكُمْ	تَذَكَّرُوْنَ ﴿٤٩﴾	فَفِرُّوْٓا	اِلَى اللّٰهِ	اِنِّيْ	لَكُمْ	مِّنْهُ	نَذِيْرٌ	مُّبِيْنٌ ﴿٥٠﴾
شاید کہ تم	نصیحت پکڑو	لہٰذا تم دوڑو	اللہ کی طرف	بلاشبہ میں	تمھیں	اس سے	ڈرانے والا ہوں	ظاہر

وَ	لَا	تَجْعَلُوْا	مَعَ اللّٰهِ	اِلٰهًا	اٰخَرَ	اِنِّيْ	لَكُمْ	مِّنْهُ	نَذِيْرٌ	مُّبِيْنٌ ﴿٥١﴾	كَذٰلِكَ
اور	نہ	بناؤ تم	اللہ کے ساتھ	معبود	دوسرا	بلاشبہ میں	تمھیں	اس سے	ڈرانے والا ہوں	ظاہر	اسی طرح

مَآ	اَتَى	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	مِّنْ رَّسُوْلٍ	اِلَّا	قَالُوْا	سَاحِرٌ	اَوْ
نہیں	آیا تھا	ان لوگوں کے پاس جو	ان سے پہلے تھے	کوئی رسول	مگر	انھوں نے کہا	(یہ) ساحر ہے	یا

مَجْنُوْنٌ ﴿٥٢﴾	اَ	تَوَاصَوْا	بِهٖ	بَلْ	هُمْ قَوْمٌ	طَاغُوْنَ ﴿٥٣﴾
مجنون	کیا	وہ ایک دوسرے کو وصیت کرتے آئے ہیں	اس (بات) کی؟	(نہیں) بلکہ	وہ (سارے) لوگ ہیں ہی	سرکش

فَتَوَلَّ	عَنْهُمْ	فَمَآ	اَنْتَ	بِمَلُوْمٍ ﴿٥٤﴾	وَّ	ذَكِّرْ	فَاِنَّ	الذِّكْرٰى
لہٰذا آپ منہ پھیر لیں	ان سے	پس نہیں ہیں	آپ	قابل ملامت	اور	آپ نصیحت کرتے رہیں	پس بلاشبہ	نصیحت

تَنْفَعُ	الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٥٥﴾	وَ	مَا	خَلَقْتُ	الْجِنَّ	وَ	الْاِنْسَ	اِلَّا	لِيَعْبُدُوْنِ ﴿٥٦﴾
نفع دیتی ہے	مومنوں کو	اور	نہیں	میں نے پیدا کیے	جن	اور	انسان	مگر	اس لیے کہ وہ میری عبادت کریں

مَآ	اُرِيْدُ	مِنْهُمْ	مِّنْ رِّزْقٍ	وَّ	مَآ	اُرِيْدُ	اَنْ	يُّطْعِمُوْنِ ﴿٥٧﴾	اِنَّ	اللّٰهَ هُوَ
نہیں	میں چاہتا	ان سے	کوئی رزق	اور	نہیں	میں چاہتا	یہ کہ	وہ مجھے کھلائیں	بلاشبہ	اللہ ہی ہے

الرَّزَّاقُ	ذُو الْقُوَّةِ	الْمَتِيْنُ ﴿٥٨﴾	فَاِنَّ	لِلَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	ذَنُوْبًا
رازق	قوت والا	(اور) نہایت طاقتور	پس بے شک	ان لوگوں کے لیے جنھوں نے	ظلم کیا	ایک ڈول (حصۂ عذاب) ہے

مِّثْلَ	ذَنُوْبِ	اَصْحٰبِهِمْ	فَلَا	يَسْتَعْجِلُوْنِ ﴿٥٩﴾	فَوَيْلٌ
مثل	ڈول (حصے)	ان کے ساتھیوں کے	لہٰذا نہ	وہ جلدی طلب کریں مجھ سے (عذاب)	پس ہلاکت ہے

لِّلَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْ يَّوْمِهِمُ	الَّذِيْ	يُوْعَدُوْنَ ﴿٦٠﴾
ان کے لیے جنھوں نے	کفر کیا	ان کے اس دن (کے آنے) سے	جس کا	وہ وعدہ دیے جاتے ہیں

سُوْرَةُ الطُّوْرِ (مَكِّيَّةٌ) — رکوعاتها ٢ — آیاتها ٤٩

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے

وَ	الطُّوْرِ ①	وَ	كِتٰبٍ	مَّسْطُوْرٍ ②	فِيْ رَقٍّ	مَّنْشُوْرٍ ③	وَ	الْبَيْتِ الْمَعْمُوْرِ ④
قسم ہے	طور (پہاڑ) کی	اور	ایک کتاب کی	جو لکھی ہوئی ہے	کاغذ میں	جو کھلا ہوا ہے	اور	بیت المعمور کی

وَ	السَّقْفِ	الْمَرْفُوْعِ ⑤	وَ	الْبَحْرِ	الْمَسْجُوْرِ ⑥	اِنَّ	عَذَابَ	رَبِّكَ	لَوَاقِعٌ ⑦
اور	چھت	بلند کی ہوئی کی	اور	سمندر	بھڑکائے ہوئے کی	بلاشبہ	عذاب	آپ کے رب کا	ضرور واقع ہونے والا ہے

مَّا	لَهٗ	مِنْ	دَافِعٍ ⑧	يَّوْمَ	تَمُوْرُ	السَّمَآءُ	مَوْرًا ⑨
نہیں ہے	اسے	کوئی	دفع کرنے والا	(واقع ہوگا) جس دن	تیزی سے حرکت کرے گا	آسمان	تیزی سے حرکت کرنا

وَّ	تَسِيْرُ	الْجِبَالُ	سَيْرًا ⑩ۭ	فَوَيْلٌ	يَّوْمَىِٕذٍ	لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ⑪	الَّذِيْنَ	هُمْ	فِيْ خَوْضٍ
اور	چلیں گے	پہاڑ	چلنا	پس ہلاکت ہے	اس دن	جھٹلانے والوں کے لیے	وہ لوگ کہ	وہ	(تکذیب حق کے) مشغلے میں

يَّلْعَبُوْنَ ⑫	يَوْمَ	يُدَعُّوْنَ	اِلٰى نَارِ جَهَنَّمَ	دَعًّا ⑬ۭ	هٰذِهِ
کھیل رہے ہیں	جس دن	سختی سے دھکیلے جائیں گے وہ	آتش جہنم میں	سختی سے دھکیلا جانا	(کہا جائے گا) یہی ہے

النَّارُ	الَّتِيْ	كُنْتُمْ	بِهَا	تُكَذِّبُوْنَ ⑭	اَ	فَسِحْرٌ	هٰذَآ	اَمْ	اَنْتُمْ	لَا	تُبْصِرُوْنَ ⑮	اِصْلَوْهَا
وہ آگ	جو	تم تھے	اس کو	جھٹلاتے		کیا پھر جادو ہے	یہ	یا	تم	نہیں	دیکھتے؟	تم داخل ہو جاؤ اس میں

فَاصْبِرُوْٓا	اَوْ	لَا	تَصْبِرُوْا	سَوَآءٌ	عَلَيْكُمْ ۭ	اِنَّمَا	تُجْزَوْنَ	مَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ ⑯
اب تم صبر کرو	یا	نہ	صبر کرو	برابر ہے	تم پر	بس	تم جزا دیے جاؤ گے	اس کی جو	تم تھے	عمل کرتے

اِنَّ	الْمُتَّقِيْنَ	فِيْ جَنّٰتٍ وَّنَعِيْمٍ ⑰	فٰكِهِيْنَ	بِمَآ	اٰتٰىهُمْ	رَبُّهُمْ
بلاشبہ	متقی لوگ	(ہوں گے) باغات اور نعمتوں میں	لطف اندوز ہو رہے ہوں گے	ان چیزوں سے جو	دے گا ان کو	ان کا رب

وَ	وَقٰىهُمْ	رَبُّهُمْ	عَذَابَ الْجَحِيْمِ ⑱	كُلُوْا	وَ	اشْرَبُوْا	هَنِيْۗــــًٔا	بِمَا	كُنْتُمْ
اور	انھیں بچالیا	ان کے رب نے	عذاب جہنم سے	تم کھاؤ	اور	پیو	خوب لذت سے	بدلے اس کے جو	تم تھے

تَعْمَلُوْنَ ⑲	مُتَّكِــِٕيْنَ	عَلٰى سُرُرٍ	مَّصْفُوْفَةٍ	وَ	زَوَّجْنٰهُمْ
عمل کرتے	تکیہ لگائے ہوں گے	ایسے تختوں پر	جو ایک دوسرے سے ملے ہوئے ہوں گے	اور	ہم نکاح کر دیں گے ان کا

بِحُوْرٍ عِيْنٍ ⑳	وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	اتَّبَعَتْهُمْ	ذُرِّيَّتُهُمْ	بِاِيْمَانٍ	اَلْحَقْنَا
فراخ چشم حوروں سے	اور	وہ لوگ جو	ایمان لائے	اور	ان کی پیروی کی	ان کی اولاد نے	ایمان کے ساتھ	تو ہم ملا دیں گے

بِهِمْ	ذُرِّيَّتَهُمْ	وَ	مَآ	اَلَتْنٰهُمْ	مِّنْ عَمَلِهِمْ	مِّنْ شَیْءٍ ؕ
ان کے ساتھ	ان کی اولاد کو (جنت میں)	اور	نہیں	ہم کم کریں گے ان کے لیے	ان کے عمل سے	کچھ بھی

كُلُّ	امْرِیٍٔ	بِمَا	كَسَبَ	رَهِیْنٌ ﴿۲۱﴾	وَ	اَمْدَدْنٰهُمْ	بِفَاكِهَةٍ	وَّ	لَحْمٍ
ہر	شخص	اس کے ساتھ جو	اس نے کمایا	گروی ہے	اور	ہم خوب دیں گے ان کو	لذیذ میوے	اور	گوشت

مِّمَّا	یَشْتَهُوْنَ ﴿۲۲﴾	یَتَنَازَعُوْنَ	فِیْهَا	كَاْسًا	لَّا لَغْوٌ	فِیْهَا
اس سے جو	وہ چاہیں گے	ایک دوسرے سے لیں گے	اس (جنت) میں	ایسا جام شراب	کہ نہ لغو (بکواس) ہو گی	اس میں

وَ	لَا	تَاْثِیْمٌ ﴿۲۳﴾	وَ	یَطُوْفُ	عَلَیْهِمْ	غِلْمَانٌ	لَّهُمْ	كَاَنَّهُمْ	لُؤْلُؤٌ
اور	نہ	گناہ کا کام	اور	پھر رہے ہوں گے	ان پر	نوعمر لڑکے	ان (کی خدمت) کے لیے	گویا کہ وہ	موتی ہیں

مَّكْنُوْنٌ ﴿۲۴﴾	وَ	اَقْبَلَ	بَعْضُهُمْ	عَلٰى بَعْضٍ	یَّتَسَآءَلُوْنَ ﴿۲۵﴾	قَالُوْٓا
پردے میں چھپائے ہوئے	اور	متوجہ ہوں گے	بعض ان کے	بعض پر	ایک دوسرے سے (حال) پوچھتے ہوئے	وہ کہیں گے

اِنَّا	كُنَّا	قَبْلُ	فِیْٓ اَهْلِنَا	مُشْفِقِیْنَ ﴿۲۶﴾	فَمَنَّ اللّٰهُ	عَلَیْنَا
بلاشبہ	ہم تھے	پہلے (اس سے)	اپنے اہل (و عیال) میں	ڈرنے والے	پھر اللہ نے احسان کیا	ہم پر

وَ	وَقٰىنَا	عَذَابَ السَّمُوْمِ ﴿۲۷﴾	اِنَّا كُنَّا	مِنْ قَبْلُ	نَدْعُوْهُ ؕ	اِنَّهٗ هُوَ
اور	اس نے بچایا ہمیں	لو (گرم ہوا) کے عذاب سے	بلاشبہ ہم تھے	پہلے ہی	اس (اللہ) کو پکارنے والے	بے شک وہی ہے

الْبَرُّ	الرَّحِیْمُ ﴿۲۸﴾	فَذَكِّرْ	فَمَآ	اَنْتَ	بِنِعْمَتِ رَبِّكَ	بِكَاهِنٍ
خوب احسان کرنے والا	نہایت رحم کرنے والا	سو آپ نصیحت کریں	پس نہیں ہیں	آپ	اپنے رب کے فضل سے	کاہن

وَّ	لَا	مَجْنُوْنٍ ﴿۲۹﴾	اَمْ	یَقُوْلُوْنَ	شَاعِرٌ	نَّتَرَبَّصُ	بِهٖ	رَیْبَ الْمَنُوْنِ ﴿۳۰﴾
اور	نہ	دیوانے	کیا	وہ (کافر) کہتے ہیں کہ	(وہ پیغمبر) شاعر ہے؟	ہم انتظار کرتے ہیں	اس کی بابت	حوادث زمانہ (موت) کا

قُلْ	تَرَبَّصُوْا	فَاِنِّیْ	مَعَكُمْ	مِّنَ الْمُتَرَبِّصِیْنَ ﴿۳۱﴾	اَمْ	تَاْمُرُهُمْ	اَحْلَامُهُمْ
آپ کہہ دیجیے	تم انتظار کرو	بلاشبہ میں بھی	تمہارے ساتھ	انتظار کرنے والوں میں سے ہوں	کیا	حکم دیتی ہیں ان کو	ان کی عقلیں

بِهٰذَآ	اَمْ	هُمْ	قَوْمٌ	طَاغُوْنَ ﴿۳۲﴾	اَمْ	یَقُوْلُوْنَ	تَقَوَّلَهٗ ۚ	بَلْ
اسی بات کا	یا	وہ	لوگ ہیں ہی	سرکش؟	کیا	وہ کہتے ہیں	اس نے خود ہی گھڑا ہے اس (قرآن) کو؟	بلکہ

لَّا	یُؤْمِنُوْنَ ﴿۳۳﴾	فَلْیَاْتُوْا	بِحَدِیْثٍ	مِّثْلِهٖٓ	اِنْ	كَانُوْا	صٰدِقِیْنَ ﴿۳۴﴾
نہیں	وہ ایمان لاتے	پس چاہیے کہ وہ لے آئیں	ایک بات	مثل اس (قرآن) کے	اگر	وہ ہیں	سچے

اَمْ	خُلِقُوْا	مِنْ غَيْرِ شَيْءٍ	اَمْ	هُمُ	الْخٰلِقُوْنَ ۝۳۵	اَمْ	خَلَقُوا	السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
کیا	وہ پیدا کیے گئے ہیں	بغیر کسی چیز (خالق) کے	یا	وہی	(خود اپنے) خالق ہیں؟	کیا	انھوں نے پیدا کیا	آسمانوں اور زمین کو؟

بَلْ	لَّا	يُوْقِنُوْنَ ۝۳۶	اَمْ	عِنْدَهُمْ	خَزَآئِنُ	رَبِّكَ	اَمْ	هُمُ	الْمُصَۜيْطِرُوْنَ ۝۳۷
بلکہ	نہیں	وہ یقین رکھتے	کیا	ان کے پاس	خزانے ہیں	آپ کے رب کے	یا	وہ	(ان کے) داروغے ہیں؟

اَمْ	لَهُمْ	سُلَّمٌ	يَّسْتَمِعُوْنَ	فِيْهِ	فَلْيَاْتِ	مُسْتَمِعُهُمْ	بِسُلْطٰنٍ
کیا	ان کے لیے	کوئی سیڑھی ہے	کہ وہ سن لیتے ہیں	اس پر (چڑھ کر)؟	پھر چاہیے کہ لے آئے	ان کا سننے والا	دلیل

مُّبِيْنٍ ۝۳۸	اَمْ	لَهُ	الْبَنٰتُ	وَ	لَكُمُ	الْبَنُوْنَ ۝۳۹	اَمْ	تَسْـَٔلُهُمْ	اَجْرًا
واضح	کیا	اس (اللہ) کے لیے	بیٹیاں ہیں	اور	تمھارے لیے	بیٹے؟	کیا	آپ مانگتے ہیں ان سے	کوئی معاوضہ

فَهُمْ	مِّنْ مَّغْرَمٍ	مُّثْقَلُوْنَ ۝۴۰	اَمْ	عِنْدَهُمُ	الْغَيْبُ	فَهُمْ	يَكْتُبُوْنَ ۝۴۱	اَمْ	يُرِيْدُوْنَ
تو وہ	(اس کے) تاوان سے	بوجھل ہیں؟	یا	ان کے پاس	(علم) غیب ہے	پس وہ	لکھتے ہیں؟	کیا	وہ ارادہ کرتے ہیں

كَيْدًا	فَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا	هُمُ	الْمَكِيْدُوْنَ ۝۴۲	اَمْ	لَهُمْ	اِلٰهٌ
کسی فریب کا؟	پس وہ لوگ جنھوں نے کفر کیا	وہی ہیں	فریب خوردہ	کیا	ان کے لیے	کوئی اور معبود ہے

غَيْرُ اللّٰهِ	سُبْحٰنَ	اللّٰهِ	عَمَّا	يُشْرِكُوْنَ ۝۴۳	وَ	اِنْ	يَّرَوْا	كِسْفًا	مِّنَ السَّمَآءِ
سوائے اللہ کے؟	پاک ہے	اللہ	اس سے جو	وہ شریک ٹھہراتے ہیں	اور	اگر	وہ دیکھیں	کوئی ٹکڑا	آسمان سے

سَاقِطًا	يَّقُوْلُوْا	سَحَابٌ	مَّرْكُوْمٌ ۝۴۴	فَذَرْهُمْ	حَتّٰى	يُلٰقُوْا	يَوْمَهُمُ الَّذِيْ
گرتا ہوا	تو وہ کہیں گے	(یہ) بادل ہے	تہ بتہ	لہٰذا آپ انھیں چھوڑ دیجیے	یہاں تک کہ	وہ ملیں	اپنے اس دن سے کہ

فِيْهِ	يُصْعَقُوْنَ ۝۴۵	يَوْمَ	لَا	يُغْنِيْ	عَنْهُمْ	كَيْدُهُمْ	شَيْـًٔا	وَ	لَا
جس میں	وہ بے ہوش کیے جائیں گے	اس دن	نہیں	فائدہ دے گا	انھیں	ان کا فریب	کچھ بھی	اور	نہ

هُمْ	يُنْصَرُوْنَ ۝۴۶	وَ	اِنَّ	لِلَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	عَذَابًا	دُوْنَ
وہ	مدد کیے جائیں گے	اور	بلاشبہ	ان لوگوں کے لیے	جنھوں نے ظلم کیا	ایک عذاب ہے (دنیا میں)	علاوہ

ذٰلِكَ	وَ	لٰكِنَّ	اَكْثَرَهُمْ	لَا	يَعْلَمُوْنَ ۝۴۷	وَ	اصْبِرْ	لِحُكْمِ رَبِّكَ
اس (عذاب آخرت) کے	اور	لیکن	ان کے اکثر	نہیں	جانتے	اور	آپ صبر کیجیے	اپنے رب کا حکم آنے تک

فَاِنَّكَ	بِاَعْيُنِنَا	وَ	سَبِّحْ	بِحَمْدِ رَبِّكَ	حِيْنَ	تَقُوْمُ ۝۴۸
پس بلاشبہ آپ	ہماری آنکھوں کے سامنے ہیں	اور	تسبیح کیجیے	اپنے رب کی حمد کے ساتھ	جس وقت	آپ کھڑے ہوں

وَ	مِنَ الَّيْلِ	فَسَبِّحْهُ	وَ	اِدْبَارَ	النُّجُوْمِ ۝٤٩
اور	(کچھ حصہ) رات میں بھی	پس آپ اس کی تسبیح کیجیے	اور	پیچھے (غروب ہونے)	ستاروں کے بھی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے

وَ	النَّجْمِ	اِذَا	هَوٰى ۝١	مَا	ضَلَّ	صَاحِبُكُمْ	وَ	مَا	غَوٰى ۝٢	وَ	مَا	يَنْطِقُ
قسم ہے	ستارے کی	جب	وہ گرتا ہے	نہیں	بہکا	تمھارا ساتھی	اور	نہ	وہ بھٹکا	اور	نہیں	وہ بولتا

عَنِ الْهَوٰى ۝٣	اِنْ	هُوَ	اِلَّا	وَحْيٌ	يُّوْحٰى ۝٤	عَلَّمَهٗ	شَدِيْدُ	الْقُوٰى ۝٥
(اپنی) خواہش سے	نہیں ہے	وہ	مگر	وحی	کہ بھیجی جاتی ہے (اس کی طرف)	اس کو سکھایا	مضبوط	قوتوں والے (جبریل) نے

ذُوْ مِرَّةٍ	فَاسْتَوٰى ۝٦	وَ	هُوَ	بِالْاُفُقِ الْاَعْلٰى ۝٧	ثُمَّ	دَنَا
جو نہایت طاقت والا ہے	سو وہ سیدھا کھڑا ہو گیا (اپنی اصلی صورت میں)	اور	وہ	(آسمان کے) بلند کنارے پر تھا	پھر	وہ قریب ہوا

فَتَدَلّٰى ۝٨	فَكَانَ	قَابَ	قَوْسَيْنِ	اَوْ	اَدْنٰى ۝٩	فَاَوْحٰٓى	اِلٰى عَبْدِهٖ
اور اتر آیا	تو وہ ہو گیا	بقدر	دو کمانوں کے	بلکہ	اس سے بھی زیادہ قریب	پھر اس نے وحی پہنچائی	اس (اللہ) کے بندے کی طرف

مَآ	اَوْحٰى ۝١٠	مَا	كَذَبَ	الْفُؤَادُ	مَا	رَاٰى ۝١١	اَ	فَتُمٰرُوْنَهٗ	عَلٰى مَا
جو	وحی پہنچائی	نہیں	جھوٹ بولا	(رسول کے) دل نے	جو کچھ	اس نے دیکھا	کیا	پھر تم جھگڑتے ہو اس سے	اس پر جو

يَرٰى ۝١٢	وَ	لَقَدْ	رَاٰهُ	نَزْلَةً	اُخْرٰى ۝١٣	عِنْدَ	سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى ۝١٤
اس نے دیکھا؟	اور	البتہ تحقیق	اس (رسول) نے دیکھا اس (جبریل) کو	ایک بار	اور بھی	نزدیک	سدرۃ المنتہیٰ کے

عِنْدَهَا	جَنَّةُ الْمَاْوٰى ۝١٥	اِذْ	يَغْشَى	السِّدْرَةَ	مَا	يَغْشٰى ۝١٦	مَا	زَاغَ	الْبَصَرُ
اس کے نزدیک ہی ہے	جنت الماویٰ	جب	ڈھانپ رہا تھا	سدرہ کو	جو کچھ	ڈھانپ رہا تھا	نہیں	بہکی	نگاہ

وَ	مَا	طَغٰى ۝١٧	لَقَدْ	رَاٰى	مِنْ اٰيٰتِ	رَبِّهِ	الْكُبْرٰى ۝١٨	اَفَرَءَيْتُمُ
اور	نہ	وہ حد سے بڑھی	یقیناً	اس (رسول) نے دیکھیں	بعض نشانیاں	اپنے رب کی	بڑی (بڑی)	تم مجھے خبر دو

اللّٰتَ	وَ	الْعُزّٰى ۝١٩	وَ	مَنٰوةَ	الثَّالِثَةَ	الْاُخْرٰى ۝٢٠	اَلَكُمُ	الذَّكَرُ	وَ	لَهُ
لات	اور	عزیٰ کی	اور	منات	تیسرے کی	جو گھٹیا ہے	کیا تمھارے لیے ہیں	لڑکے	اور	اس (اللہ) کے لیے

الْاُنْثٰى ۝٢١	تِلْكَ	اِذًا	قِسْمَةٌ	ضِيْزٰى ۝٢٢	اِنْ	هِيَ	اِلَّآ	اَسْمَآءٌ	سَمَّيْتُمُوْهَآ
لڑکیاں؟	یہ تو	اس وقت	تقسیم ہے	غیر منصفانہ	نہیں ہیں	یہ (بت کچھ بھی)	مگر	چند نام ہی	کہ تم نے رکھے ہیں وہ نام

اَنْتُمْ	وَ	اٰبَآؤُكُمْ	مَّآ	اَنْزَلَ	اللّٰهُ	بِهَا	مِنْ	سُلْطٰنٍ	اِنْ	يَّتَّبِعُوْنَ
تم نے	اور	تمھارے باپ دادا نے	نہیں	نازل کی	اللہ نے	ان کی بابت	کوئی	دلیل	نہیں	وہ (لوگ) پیروی کرتے

اِلَّا	الظَّنَّ	وَ	مَا	تَهْوَى	الْاَنْفُسُ	وَ	لَقَدْ	جَآءَهُمْ
مگر	گمان کی	اور	اس چیز کی جو	چاہتے ہیں	(ان کے) نفس (دل)	حالانکہ	یقینا	آچکی ہے ان کے پاس

مِّنْ رَّبِّهِمُ	الْهُدٰى ﴿٢٣﴾	اَمْ	لِلْاِنْسَانِ	مَا	تَمَنّٰى ﴿٢٤﴾	فَلِلّٰهِ	الْاٰخِرَةُ
ان کے رب کی طرف سے	ہدایت	کیا (میسر) ہے	انسان کے لیے	جو	وہ تمنا کرے؟	چنانچہ اللہ ہی کے لیے ہے	پچھلا جہان

وَ	الْاُوْلٰى ﴿٢٥﴾	وَ	كَمْ مِّنْ	مَّلَكٍ	فِى السَّمٰوٰتِ	لَا	تُغْنِىْ	شَفَاعَتُهُمْ	شَيْـًٔا	اِلَّا
اور	پہلا جہان	اور	کتنے ہی	فرشتے ہیں	آسمانوں میں	کہ نہیں	فائدہ دے گی	ان کی سفارش	کچھ بھی؟	مگر

مِنْ بَعْدِ اَنْ	يَّاْذَنَ	اللّٰهُ	لِمَنْ	يَّشَآءُ	وَ	يَرْضٰى ﴿٢٦﴾	اِنَّ	الَّذِيْنَ	لَا
اس کے بعد کہ	اجازت دے گا	اللہ	جس کے لیے	وہ چاہے گا	اور	وہ پسند کرے گا	بلاشبہ	وہ لوگ جو	نہیں

يُؤْمِنُوْنَ	بِالْاٰخِرَةِ	لَيُسَمُّوْنَ	الْمَلٰٓئِكَةَ	تَسْمِيَةَ	الْاُنْثٰى ﴿٢٧﴾	وَ	مَا	لَهُمْ	بِهٖ
ایمان لاتے	آخرت پر	البتہ وہ نام رکھتے ہیں	فرشتوں کے	نام	زنانے	حالانکہ	نہیں ہے	ان کو	اس کا

مِنْ	عِلْمٍ	اِنْ	يَّتَّبِعُوْنَ	اِلَّا	الظَّنَّ	وَ	اِنَّ	الظَّنَّ	لَا	يُغْنِىْ	مِنَ الْحَقِّ
کوئی	علم	نہیں	وہ اتباع کرتے	مگر	گمان کا	اور	بلاشبہ	گمان	نہیں	فائدہ دیتا	حق کے مقابلے میں

شَيْـًٔا ﴿٢٨﴾	فَاَعْرِضْ	عَنْ مَّنْ	تَوَلّٰى	عَنْ ذِكْرِنَا	وَ	لَمْ	يُرِدْ	اِلَّا
کچھ بھی	لہٰذا آپ اعراض کریں	اس سے جو	روگردانی کرے	ہمارے ذکر سے	اور	نہیں	اس نے ارادہ کیا	مگر

الْحَيٰوةَ	الدُّنْيَا ﴿٢٩﴾	ذٰلِكَ	مَبْلَغُهُمْ مِّنَ الْعِلْمِ	اِنَّ	رَبَّكَ	هُوَ	اَعْلَمُ	بِمَنْ	ضَلَّ
حیات	دنیا کا	یہی	انتہا ہے ان کے علم کی	بلاشبہ	تیرا رب	وہی	خوب جانتا ہے	اس شخص کو جو	گمراہ ہوا

عَنْ سَبِيْلِهٖ	وَ	هُوَ	اَعْلَمُ	بِمَنِ	اهْتَدٰى ﴿٣٠﴾	وَ	لِلّٰهِ	مَا
اس کے راستے سے	اور	وہی	خوب جانتا ہے	اس شخص کو جس نے	ہدایت پائی	اور	اللہ ہی کے لیے ہے	جو کچھ

فِى السَّمٰوٰتِ	وَ	مَا	فِى الْاَرْضِ	لِيَجْزِىَ	الَّذِيْنَ	اَسَآءُوْا	بِمَا
آسمانوں میں ہے	اور	جو کچھ	زمین میں ہے	تاکہ وہ سزا دے	ان لوگوں کو جنھوں نے	برائیاں کیں	بسبب اس کے جو

عَمِلُوْا	وَ	يَجْزِىَ	الَّذِيْنَ	اَحْسَنُوْا	بِالْحُسْنٰى ﴿٣١﴾	الَّذِيْنَ	يَجْتَنِبُوْنَ
انھوں نے عمل کیے	اور	وہ جزا دے	ان لوگوں کو جنھوں نے	اچھائیاں کیں	ساتھ اچھائی کے	وہ لوگ جو	بچتے ہیں

كَبٰٓئِرَ	الْاِثْمِ	وَ	الْفَوَاحِشَ	اِلَّا	اللَّمَمَ	اِنَّ	رَبَّكَ	وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ
کبیرہ	گناہوں	اور	بے حیائی کے کاموں سے	سوائے	صغیرہ گناہوں کے	بلاشبہ	آپ کا رب	بڑی وسیع مغفرت والا ہے

هُوَ	اَعْلَمُ	بِكُمْ	اِذْ	اَنْشَاَكُمْ	مِّنَ الْاَرْضِ	وَ	اِذْ	اَنْتُمْ	اَجِنَّةٌ
وہ	خوب جانتا ہے	تمہیں	جب	اس نے پیدا کیا تمہیں	زمین (مٹی) سے	اور	جب	تم	بچے تھے

فِيْ بُطُوْنِ	اُمَّهٰتِكُمْ	فَلَا	تُزَكُّوْٓا	اَنْفُسَكُمْ	هُوَ	اَعْلَمُ	بِمَنِ
پیٹوں میں	اپنی ماؤں کے	لہٰذا نہ	تم پاکیزگی بیان کرو	اپنے آپ کی	وہ	خوب جانتا ہے	اس کو جس نے

ع

اتَّقٰى ﴿٣٢﴾	اَ	فَرَءَيْتَ	الَّذِيْ	تَوَلّٰى ﴿٣٣﴾	وَ	اَعْطٰى	قَلِيْلًا	وَّ	اَكْدٰى ﴿٣٤﴾
پرہیزگاری کی	کیا	پھر آپ نے دیکھا	اس کو جس نے	روگردانی کی	اور	اس نے دیا	قلیل (مال)	اور	(پھر ہاتھ) بند کر دیا؟

اَعِنْدَهٗ	عِلْمُ الْغَيْبِ	فَهُوَ	يَرٰى ﴿٣٥﴾	اَمْ	لَمْ	يُنَبَّاْ	بِمَا
کیا اس کے پاس	علم غیب ہے	کہ وہ	(سب کچھ) دیکھ رہا ہے	کیا	نہیں	وہ خبر دیا گیا	اس چیز کی جو

فِيْ صُحُفِ مُوْسٰى ﴿٣٦﴾	وَ	اِبْرٰهِيْمَ	الَّذِيْ	وَفّٰٓى ﴿٣٧﴾	اَلَّا	تَزِرُ
موسیٰ کے صحیفوں میں ہے؟	اور	ابراہیم کے	وہ جس نے	پورا کیا (عہد اپنا)؟	یہ کہ نہیں	بوجھ اٹھائے گی

وَازِرَةٌ	وِّزْرَ	اُخْرٰى ﴿٣٨﴾	وَ	اَنْ	لَّيْسَ	لِلْاِنْسَانِ	اِلَّا	مَا	سَعٰى ﴿٣٩﴾
کوئی بوجھ اٹھانے والی (جان)	بوجھ	کسی دوسری (جان) کا	اور	یہ کہ	نہیں ہے	کسی انسان کے لیے	مگر	وہی جو	اس نے کوشش کی

وَ	اَنَّ	سَعْيَهٗ	سَوْفَ	يُرٰى ﴿٤٠﴾	ثُمَّ	يُجْزٰىهُ	الْجَزَآءَ	الْاَوْفٰى ﴿٤١﴾	وَ	اَنَّ
اور	بلاشبہ	اس کی کوشش	عنقریب	دیکھی جائے گی	پھر	اسے بدلہ دیا جائے گا	بدلہ	پورا (پورا)	اور	بے شک

اِلٰى رَبِّكَ	الْمُنْتَهٰى ﴿٤٢﴾	وَ	اَنَّهٗ	هُوَ	اَضْحَكَ	وَ	اَبْكٰى ﴿٤٣﴾	وَ	اَنَّهٗ
آپ کے رب ہی کی طرف ہے	انتہا (پہنچنا)	اور	بلاشبہ	وہی	ہنساتا ہے	اور	وہی رلاتا ہے	اور	بے شک

هُوَ	اَمَاتَ	وَ	اَحْيَا ﴿٤٤﴾	وَ	اَنَّهٗ	خَلَقَ	الزَّوْجَيْنِ	الذَّكَرَ	وَ	الْاُنْثٰى ﴿٤٥﴾	مِنْ نُّطْفَةٍ
وہی	مارتا ہے	اور	(وہی) زندہ کرتا ہے	اور	بلاشبہ اسی نے	پیدا کیا	جوڑا	(یعنی) نر	اور	مادہ	نطفے سے

اِذَا	تُمْنٰى ﴿٤٦﴾	وَ	اَنَّ	عَلَيْهِ	النَّشْاَةَ	الْاُخْرٰى ﴿٤٧﴾	وَ	اَنَّهٗ	هُوَ
جب	وہ ڈالا جاتا ہے (رحم میں)	اور	بلاشبہ	اسی کے ذمہ ہے	پیدائش	دوسری بار بھی	اور	بے شک	وہی

اَغْنٰى	وَ	اَقْنٰى ﴿٤٨﴾	وَ	اَنَّهٗ	هُوَ	رَبُّ	الشِّعْرٰى ﴿٤٩﴾	وَ	اَنَّهٗ
غنی (بے نیاز) کرتا ہے	اور	سرمایہ دار بناتا ہے	اور	یقیناً	وہی ہے	رب	شعریٰ (ستارے) کا	اور	بلاشبہ اسی نے

أَهْلَكَ	عَادًا الْأُولَىٰ ﴿٥٠﴾	وَ	ثَمُودَا	فَمَا	أَبْقَىٰ ﴿٥١﴾	وَ	قَوْمَ نُوحٍ	مِّن قَبْلُ
ہلاک کیا	عادِ اولیٰ کو	اور	ثمود کو	پھر نہ	اس نے باقی چھوڑا (کسی کو)	اور	قومِ نوح کو بھی	(ان سے) پہلے

إِنَّهُمْ	كَانُوا هُمْ	أَظْلَمَ	وَ	أَطْغَىٰ ﴿٥٢﴾	وَ	الْمُؤْتَفِكَةَ	أَهْوَىٰ ﴿٥٣﴾
بلاشبہ وہ	وہی تھے	بہت زیادہ ظالم	اور	بڑے سرکش	اور	الٹ جانے والی بستی کو	اس نے زمین پر دے مارا

فَغَشَّاهَا	مَا	غَشَّىٰ ﴿٥٤﴾	فَبِأَيِّ	آلَاءِ رَبِّكَ	تَتَمَارَىٰ ﴿٥٥﴾
پھر اس کو ڈھانپ لیا اس (تباہی وبربادی) نے	جس نے	ڈھانپا	پھر کون سی	اپنے رب کی نعمتوں میں	تو شک کرے گا؟

هَٰذَا نَذِيرٌ	مِّنَ النُّذُرِ الْأُولَىٰ ﴿٥٦﴾	أَزِفَتِ	الْآزِفَةُ ﴿٥٧﴾	لَيْسَ	لَهَا
یہ (رسول تو) ڈرانے والا ہے	پہلے ڈرانے والوں میں سے	قریب آگئی	قریب آنے والی (قیامت)	نہیں ہے	اس (قیامت) کو

مِن دُونِ اللَّهِ	كَاشِفَةٌ ﴿٥٨﴾	أَ	فَمِنْ هَٰذَا الْحَدِيثِ	تَعْجَبُونَ ﴿٥٩﴾	وَ	تَضْحَكُونَ	وَ	لَا
سوائے اللہ کے	کوئی بھی ظاہر کرنے والا	کیا	پھر اس بات (قرآن) سے	تم تعجب کرتے ہو؟	اور	تم ہنستے ہو	اور	نہیں

تَبْكُونَ ﴿٦٠﴾	وَ	أَنتُمْ	سَامِدُونَ ﴿٦١﴾	فَاسْجُدُوا	لِلَّهِ	وَ	اعْبُدُوا ۩ ﴿٦٢﴾
روتے	اور	تم	کھیل کود میں مست ہو	اب تم (باز آجاؤ اور) سجدہ کرو	اللہ کو	اور	عبادت کرو (اسی کی)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے

اقْتَرَبَتِ	السَّاعَةُ	وَ	انشَقَّ	الْقَمَرُ ﴿١﴾	وَ	إِن	يَرَوْا	آيَةً	يُعْرِضُوا
قریب آگئی	قیامت	اور	پھٹ گیا	چاند	اور	اگر	وہ (مشرک) دیکھیں	کوئی نشانی (معجزہ)	تو اعراض کریں

وَ	يَقُولُوا	سِحْرٌ	مُّسْتَمِرٌّ ﴿٢﴾	وَ	كَذَّبُوا	وَ	اتَّبَعُوا	أَهْوَاءَهُمْ
اور	کہیں کہ	(یہ تو) جادو ہے	بڑا مضبوط (ہمیشہ سے چلا آتا)	اور	انھوں نے جھٹلایا	اور	پیروی کی	اپنی خواہشوں کی

وَ	كُلُّ	أَمْرٍ	مُّسْتَقِرٌّ ﴿٣﴾	وَ	لَقَدْ	جَاءَهُم	مِّنَ الْأَنبَاءِ	مَا	فِيهِ
اور	ہر	کام	ٹھہرا ہوا ہے (اس کے لیے وقت مقرر ہے)	اور	یقیناً	آچکی ہیں ان کے پاس	خبریں	وہ	جن میں

مُزْدَجَرٌ ﴿٤﴾	حِكْمَةٌ	بَالِغَةٌ	فَمَا	تُغْنِ	النُّذُرُ ﴿٥﴾	فَتَوَلَّ	عَنْهُمْ
تنبیہ و نصیحت ہے	دانائی کی بات	کامل	پس نہیں	فائدہ دیتیں	تنبیہات	چنانچہ آپ منہ موڑ لیجیے	ان سے

يَوْمَ	يَدْعُ	الدَّاعِ	إِلَىٰ شَيْءٍ نُّكُرٍ ﴿٦﴾	خُشَّعًا	أَبْصَارُهُمْ	يَخْرُجُونَ
(یاد کریں!) جس دن	بلائے گا	بلانے والا	نہایت ہولناک چیز کی طرف	جھکی ہوں گی	ان کی نگاہیں	وہ نکلیں گے

مِنَ الْأَجْدَاثِ	كَأَنَّهُمْ	جَرَادٌ	مُّنْتَشِرٌ ۝٧	مُّهْطِعِينَ	إِلَى الدَّاعِ ط	يَقُولُ	الْكَافِرُونَ
قبروں سے	گویا کہ وہ	ٹڈی دل ہے	منتشر	وہ دوڑ رہے ہوں گے	بلانے والے کی طرف	کہیں گے	کافر

هَٰذَا	يَوْمٌ	عَسِرٌ ۝٨	كَذَّبَتْ	قَبْلَهُمْ	قَوْمُ نُوحٍ	فَكَذَّبُوا	عَبْدَنَا
یہ	دن ہے	نہایت سخت	جھٹلایا تھا	ان سے پہلے	قوم نوح نے	چنانچہ انھوں نے تکذیب کی	ہمارے بندے کی

وَ	قَالُوا	مَجْنُونٌ	وَ	ازْدُجِرَ ۝٩	فَدَعَا	رَبَّهُ	أَنِّي	مَغْلُوبٌ	فَانْتَصِرْ ۝١٠
اور	کہا	یہ دیوانہ ہے	اور	جھڑک دیا گیا	تب اس نے پکارا	اپنے رب کو	بے شک میں	مغلوب ہوں	اب تو انتقام لے

فَفَتَحْنَا	أَبْوَابَ	السَّمَاءِ	بِمَاءٍ	مُّنْهَمِرٍ ۝١١	وَ	فَجَّرْنَا
چنانچہ ہم نے کھول دیے	دروازے	آسمان کے	ساتھ پانی	زوردار برسنے والے کے	اور	ہم نے جاری کر دیے

الْأَرْضَ	عُيُونًا	فَالْتَقَى	الْمَاءُ	عَلَىٰ أَمْرٍ	قَدْ قُدِرَ ۝١٢	وَ	حَمَلْنَاهُ	عَلَىٰ
زمین سے	چشمے	تو مل گیا	(آسمان وزمین کا) پانی	ایک امر پر جو	مقدر کیا گیا تھا	اور	ہم نے سوار کیا اس (نوح) کو	اوپر

ذَاتِ أَلْوَاحٍ	وَ	دُسُرٍ ۝١٣	تَجْرِي	بِأَعْيُنِنَا	جَزَاءً	لِّمَنْ
(کشتی) تختوں والی کے	اور	میخوں والی کے	وہ چلتی تھی	ہماری آنکھوں کے سامنے	بدلہ لینے کے لیے	اس شخص کا

كَانَ	كُفِرَ ۝١٤	وَ	لَقَدْ	تَّرَكْنَاهَا	آيَةً	فَهَلْ	مِن
کہ تھا	جس کا انکار کیا گیا	اور	البتہ تحقیق	ہم نے (بنا) چھوڑا تھا اس (کشتی) کو	ایک نشانی	پھر کیا ہے	کوئی

مُّدَّكِرٍ ۝١٥	فَكَيْفَ	كَانَ	عَذَابِي	وَ	نُذُرِ ۝١٦	وَ	لَقَدْ	يَسَّرْنَا
نصیحت پکڑنے والا؟	پھر (دیکھو) کیسا	تھا	میرا عذاب	اور	میرا ڈراوا؟	اور	البتہ تحقیق	ہم نے آسان کیا ہے

الْقُرْآنَ	لِلذِّكْرِ	فَهَلْ	مِن	مُّدَّكِرٍ ۝١٧	كَذَّبَتْ	عَادٌ	فَكَيْفَ	كَانَ
قرآن کو	نصیحت کے لیے	تو کیا ہے	کوئی	نصیحت پکڑنے والا؟	تکذیب کی	(قوم) عاد نے	پھر (دیکھو) کیسا	تھا

عَذَابِي	وَ	نُذُرِ ۝١٨	إِنَّا	أَرْسَلْنَا	عَلَيْهِمْ	رِيحًا	صَرْصَرًا	فِي يَوْمِ نَحْسٍ مُّسْتَمِرٍّ ۝١٩
میرا عذاب	اور	میرا ڈراوا؟	بلاشبہ	ہم نے بھیجی	ان پر	(تیز) ہوا	شاں شاں کرتی	دائمی نحوست والے دن میں

تَنْزِعُ	النَّاسَ	كَأَنَّهُمْ	أَعْجَازُ	نَخْلٍ	مُّنْقَعِرٍ ۝٢٠	فَكَيْفَ	كَانَ	عَذَابِي	وَ	نُذُرِ ۝٢١
وہ اکھاڑ پھینکتی تھی	لوگوں کو	گویا کہ وہ	تنے ہیں	کھجور کے	جڑ سے اکھڑی ہوئی	پھر کیسا	تھا	میرا عذاب	اور	میرا ڈراوا؟

وَ	لَقَدْ	يَسَّرْنَا	الْقُرْآنَ	لِلذِّكْرِ	فَهَلْ	مِن	مُّدَّكِرٍ ۝٢٢	كَذَّبَتْ
اور	یقیناً	ہم نے آسان کیا ہے	قرآن کو	نصیحت کے لیے	تو کیا ہے	کوئی	نصیحت پکڑنے والا؟	جھٹلایا

ع

ثَمُوْدُ	بِالنُّذُرِ۝	فَقَالُوْٓا	اَ	بَشَرًا	مِّنَّا	وَاحِدًا	نَّتَّبِعُهٗٓ
(قوم) ثمود نے	ڈرانے والوں کو	تو انھوں نے کہا	کیا	ایک ایسے آدمی کی	جو ہم سب سے ہے	تنہا	ہم اس کی پیروی کریں؟

اِنَّآ	اِذًا	لَّفِيْ ضَلٰلٍ	وَّ	سُعُرٍ۝	ءَ	اُلْقِيَ	الذِّكْرُ	عَلَيْهِ
بلاشبہ ہم تو	تب	البتہ (ہوں گے) گمراہی میں	اور	دیوانگی (میں)	کیا	القا کی گئی ہے	وحی	اسی پر

مِنْۢ بَيْنِنَا	بَلْ	هُوَ	كَذَّابٌ	اَشِرٌ۝	سَيَعْلَمُوْنَ	غَدًا	مَّنِ
ہم سب کے درمیان میں سے؟	(نہیں) بلکہ	وہ	سخت جھوٹا	خود پسند ہے	عنقریب وہ جان لیں گے	کل	کون ہے

الْكَذَّابُ	الْاَشِرُ۝	اِنَّا	مُرْسِلُوا	النَّاقَةِ	فِتْنَةً	لَّهُمْ	فَارْتَقِبْهُمْ
کذاب	خود پسند؟	بلاشبہ ہم	بھیجنے (چٹان سے نکالنے) والے ہیں	اونٹنی	آزمائش کے لیے	ان کی	سو آپ انتظار کریں ان کا

وَ	اصْطَبِرْ۝	وَ	نَبِّئْهُمْ	اَنَّ	الْمَآءَ	قِسْمَةٌۢ	بَيْنَهُمْ	كُلُّ	شِرْبٍ	مُّحْتَضَرٌ۝
اور	صبر کریں	اور	خبر دیں ان کو	کہ بے شک	پانی	تقسیم شدہ ہے	ان کے درمیان	ہر ایک	پانی کی باری	حاضری کی گئی ہے

فَنَادَوْا	صَاحِبَهُمْ	فَتَعَاطٰى	فَعَقَرَ۝	فَكَيْفَ	كَانَ	عَذَابِيْ	وَ	نُذُرِ۝	اِنَّآ
پھر انھوں نے پکارا	اپنے ساتھی کو	تو اس نے پکڑا	پھر مار ڈالا (اونٹنی کو)	پھر کیسا	تھا	میرا عذاب	اور	میرا ڈراوا؟	بلاشبہ

اَرْسَلْنَا	عَلَيْهِمْ	صَيْحَةً	وَّاحِدَةً	فَكَانُوْا	كَهَشِيْمِ	الْمُحْتَظِرِ۝	وَ	لَقَدْ	يَسَّرْنَا
ہم نے بھیجی	ان پر	چیخ	ایک ہی	تو وہ ہو گئے (ایسے)	جیسے روندی ہوئی باڑ	باڑ لگانے والے کی	اور	یقیناً	ہم نے آسان کیا ہے

الْقُرْاٰنَ	لِلذِّكْرِ	فَهَلْ	مِنْ	مُّدَّكِرٍ۝	كَذَّبَتْ	قَوْمُ لُوْطٍ	بِالنُّذُرِ۝	اِنَّآ
قرآن کو	نصیحت کے لیے	تو کیا ہے	کوئی	نصیحت پکڑنے والا؟	جھٹلایا	قوم لوط نے	ڈرانے والوں کو	بلاشبہ

اَرْسَلْنَا	عَلَيْهِمْ	حَاصِبًا	اِلَّآ	اٰلَ لُوْطٍ	نَجَّيْنٰهُمْ	بِسَحَرٍ۝	نِّعْمَةً
ہم نے بھیجی	ان پر	پتھر برسانے والی ہوا	سوائے	آل لوط کے	ہم نے نجات دی انھیں	بوقت سحر	فضل کرتے ہوئے

مِّنْ عِنْدِنَا	كَذٰلِكَ	نَجْزِيْ	مَنْ	شَكَرَ۝	وَ	لَقَدْ	اَنْذَرَهُمْ
اپنے پاس سے	اسی طرح	ہم جزا دیتے ہیں	اس کو جو	شکر کرے	اور	البتہ تحقیق	اس (لوط) نے ڈرایا تھا انھیں

بَطْشَتَنَا	فَتَمَارَوْا	بِالنُّذُرِ۝	وَ	لَقَدْ	رَاوَدُوْهُ
ہماری پکڑ سے	تو انھوں نے شک کیا	ڈراوے میں	اور	البتہ تحقیق	انھوں نے مطالبہ کیا اس (لوط) سے

عَنْ ضَيْفِهٖ	فَطَمَسْنَآ	اَعْيُنَهُمْ	فَذُوْقُوْا	عَذَابِيْ	وَ	نُذُرِ۝	وَ	لَقَدْ
اس کے مہمانوں کا	تو ہم نے مٹا دیں	ان کی آنکھیں	سو تم چکھو	میرا عذاب	اور	میرا ڈراوا	اور	البتہ تحقیق

صَبَّحَهُمْ	بُكْرَةً	عَذَابٌ مُّسْتَقِرٌّ ﴿٣٨﴾	فَذُوقُوا	عَذَابِي	وَ	نُذُرِ ﴿٣٩﴾	وَ	لَقَدْ
ہلاک کردیا ان کو	صبح کے وقت	دائمی عذاب نے	سوتم چکھو	میرا عذاب	اور	میرا ڈراوا	اور	البتہ تحقیق

يَسَّرْنَا	الْقُرْآنَ	لِلذِّكْرِ	فَهَلْ	مِنْ	مُّدَّكِرٍ ﴿٤٠﴾	وَ	لَقَدْ	جَاءَ
ہم نے آسان کیا ہے	قرآن کو	نصیحت کے لیے	تو کیا ہے	کوئی	نصیحت پکڑنے والا؟	اور	البتہ تحقیق	آئے تھے

آلَ فِرْعَوْنَ	النُّذُرُ ﴿٤١﴾	كَذَّبُوا	بِآيَاتِنَا	كُلِّهَا	فَأَخَذْنَاهُمْ
آل فرعون کے پاس (بھی)	ڈرانے والے	انھوں نے تکذیب کی	ہماری نشانیوں کی	سب کی	تو ہم نے پکڑا ان کو

أَخْذَ	عَزِيزٍ	مُّقْتَدِرٍ ﴿٤٢﴾	أَ	كُفَّارُكُمْ	خَيْرٌ	مِّنْ أُولَٰئِكُمْ	أَمْ	لَكُمْ
(مانند) پکڑنے	ایک زبردست	قدرت والے کے	کیا	تمھارے کافر	بہتر ہیں	ان (کافروں) سے؟	یا	تمھارے لیے

بَرَاءَةٌ	فِي الزُّبُرِ ﴿٤٣﴾	أَمْ	يَقُولُونَ	نَحْنُ	جَمِيعٌ	مُّنْتَصِرٌ ﴿٤٤﴾
کوئی نجات (لکھی ہوئی) ہے	(سابقہ) صحیفوں میں؟	کیا	وہ (مشرکین) کہتے ہیں	ہم	ایک جماعت ہیں	غالب آنے والی؟

سَيُهْزَمُ	الْجَمْعُ	وَ	يُوَلُّونَ	الدُّبُرَ ﴿٤٥﴾	بَلِ	السَّاعَةُ	مَوْعِدُهُمْ
عنقریب شکست دی جائے گی	وہ جماعت	اور	وہ بھاگیں گے	پیٹھ پھیر کر	بلکہ	قیامت	ان کے وعدے کا وقت ہے

وَ	السَّاعَةُ	أَدْهَىٰ	وَ	أَمَرُّ ﴿٤٦﴾	إِنَّ	الْمُجْرِمِينَ	فِي ضَلَالٍ وَسُعُرٍ ﴿٤٧﴾	يَوْمَ
اور	قیامت	بہت بڑی آفت	اور	نہایت تلخ ہے	بلاشبہ	مجرمین	گمراہی اور دیوانگی میں (پڑے ہوئے) ہیں	جس دن

يُسْحَبُونَ	فِي النَّارِ	عَلَىٰ وُجُوهِهِمْ	ذُوقُوا	مَسَّ	سَقَرَ ﴿٤٨﴾	إِنَّا
وہ گھسیٹے جائیں گے	آگ میں	اپنے چہروں کے بل	(کہا جائے گا:) تم چکھو	تکلیف (عذاب)	جہنم کی	بلاشبہ ہم نے

كُلَّ	شَيْءٍ	خَلَقْنَاهُ	بِقَدَرٍ ﴿٤٩﴾	وَ	مَا	أَمْرُنَا	إِلَّا	وَاحِدَةٌ
ہر	چیز کو	ہم نے پیدا کیا ہے اسے	ایک اندازے کے ساتھ	اور	نہیں ہوتا	ہمارا حکم	مگر	ایک (کلمہ) ہی

كَلَمْحٍ	بِالْبَصَرِ ﴿٥٠﴾	وَ	لَقَدْ	أَهْلَكْنَا	أَشْيَاعَكُمْ	فَهَلْ	مِنْ	مُّدَّكِرٍ ﴿٥١﴾
جیسے جھپکنا	آنکھ کا	اور	البتہ تحقیق	ہم ہلاک کرچکے ہیں (پہلے)	تم جیسوں کو	تو کیا ہے	کوئی	نصیحت پکڑنے والا؟

وَ	كُلُّ شَيْءٍ	فَعَلُوهُ	فِي الزُّبُرِ ﴿٥٢﴾	وَ	كُلُّ	صَغِيرٍ	وَ	كَبِيرٍ	مُّسْتَطَرٌ ﴿٥٣﴾	إِنَّ
اور	ہر چیز	کہ انھوں نے کی ہے وہ	(لکھی ہوئی) ہے صحیفوں میں	اور	ہر	چھوٹا	اور	بڑا (عمل)	لکھا ہوا ہے	بلاشبہ

الْمُتَّقِينَ	فِي جَنَّاتٍ وَنَهَرٍ ﴿٥٤﴾	فِي مَقْعَدِ صِدْقٍ	عِنْدَ	مَلِيكٍ	مُّقْتَدِرٍ ﴿٥٥﴾
متقی لوگ	باغات اور نہروں میں ہوں گے	(یعنی) مقام عزت میں	نزدیک	بادشاہ	قدرت والے کے

سُورَةُ الرَّحْمٰنِ — رکوعاتها ٣

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے

اَلرَّحْمٰنُ ﴿١﴾	عَلَّمَ	الْقُرْاٰنَ ﴿٢﴾	خَلَقَ	الْاِنْسَانَ ﴿٣﴾	عَلَّمَهُ	الْبَيَانَ ﴿٤﴾	اَلشَّمْسُ	وَ	الْقَمَرُ
رحمٰن	اس نے سکھایا	قرآن	اس نے پیدا کیا	انسان کو	سکھایا اس کو	بولنا	سورج	اور	چاند

بِحُسْبَانٍ ﴿٥﴾	وَّ	النَّجْمُ	وَ	الشَّجَرُ	يَسْجُدٰنِ ﴿٦﴾	وَ	السَّمَآءَ	رَفَعَهَا
(چلتے ہیں) ایک حساب سے	اور	بیلیں	اور	درخت	سجدہ کرتے ہیں	اور	آسمان	اسی (رحمٰن) نے بلند کیا اس کو

وَ	وَضَعَ	الْمِيْزَانَ ﴿٧﴾	اَلَّا	تَطْغَوْا	فِي الْمِيْزَانِ ﴿٨﴾	وَ	اَقِيْمُوا	الْوَزْنَ	بِالْقِسْطِ
اور	اس نے رکھی	ترازو	تاکہ نہ	تم تجاوز کرو	تولنے میں	اور	تم قائم کرو	وزن کو	انصاف سے

وَ	لَا	تُخْسِرُوا	الْمِيْزَانَ ﴿٩﴾	وَ	الْاَرْضَ	وَضَعَهَا	لِلْاَنَامِ ﴿١٠﴾	فِيْهَا	فَاكِهَةٌ
اور	نہ	تم کمی کرو	تول میں	اور	زمین	اسی نے رکھا (بچھایا) اس کو	مخلوق کے لیے	اس میں	میوے ہیں

وَّ	النَّخْلُ	ذَاتُ الْاَكْمَامِ ﴿١١﴾	وَ	الْحَبُّ	ذُو الْعَصْفِ
اور	کھجور کے درخت (جن کے شگوفے اور پھل ہوتے ہیں)	غلافوں والے	اور	دانے (اناج اور غلے) ہیں	بھوسے والے

وَ	الرَّيْحَانُ ﴿١٢﴾	فَبِاَيِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ ﴿١٣﴾	خَلَقَ
اور	پھول خوشبودار	تو (کون) کون سی	نعمتوں کو	اپنے رب کی (اے جنو اور انسانو!)	تم دونوں جھٹلاؤ گے؟	اس نے پیدا کیا

الْاِنْسَانَ	مِنْ صَلْصَالٍ	كَالْفَخَّارِ ﴿١٤﴾	وَ	خَلَقَ	الْجَآنَّ	مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ ﴿١٥﴾	فَبِاَيِّ
انسان کو	کھنکھناتی مٹی سے	جیسے ٹھیکری	اور	اس نے پیدا کیا	جن کو	شعلۂ آتش سے	تو (کون) کون سی

اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ ﴿١٦﴾	رَبُّ	الْمَشْرِقَيْنِ	وَ	رَبُّ
نعمتوں کو	اپنے رب کی (اے جنو اور انسانو!)	تم دونوں جھٹلاؤ گے؟	(وہی) رب ہے	دونوں مشرقوں کا	اور	(وہی) رب ہے

الْمَغْرِبَيْنِ ﴿١٧﴾	فَبِاَيِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ ﴿١٨﴾	مَرَجَ	الْبَحْرَيْنِ
دونوں مغربوں کا	تو (کون) کون سی	نعمتوں کو	اپنے رب کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے؟	اس (رحمٰن) نے جاری کر دیے	دو سمندر (جو)

يَلْتَقِيٰنِ ﴿١٩﴾	بَيْنَهُمَا	بَرْزَخٌ	لَّا	يَبْغِيٰنِ ﴿٢٠﴾	فَبِاَيِّ	اٰلَآءِ
باہم ملتے ہیں	ان دونوں کے درمیان	ایک پردہ ہے	نہیں	وہ دونوں تجاوز کرتے (اس سے)	تو (کون) کون سی	نعمتوں کو

رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ ﴿٢١﴾	يَخْرُجُ	مِنْهُمَا	اللُّؤْلُؤُ	وَ	الْمَرْجَانُ ﴿٢٢﴾	فَبِاَيِّ
اپنے رب کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے؟	نکلتے ہیں	ان دونوں (سمندروں) سے	موتی	اور	مونگے	تو (کون) کون سی

اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۳﴾	وَ	لَهُ	الْجَوَارِ	الْمُنْشَئٰتُ
نعمتوں کو	اپنے رب کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے؟	اور	اسی کے ہیں	چلنے والے (جہاز اور کشتیاں)	جو اونچے اٹھے ہوئے ہیں

الربع

فِي الْبَحْرِ	كَالْاَعْلَامِ ﴿۲۴﴾	فَبِاَيِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۵﴾ع	كُلُّ	مَنْ
سمندر میں	پہاڑوں کے مانند	تو (کون) کون سی	نعمتوں کو	اپنے رب کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے؟	سب (کے سب)	جو

عَلَيْهَا	فَانٍ ﴿۲۶﴾	وَ	يَبْقٰى	وَجْهُ	رَبِّكَ	ذُو الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ﴿۲۷﴾	فَبِاَيِّ
اس (زمین) پر ہیں	فنا ہو جائیں گے	اور	باقی رہے گا	چہرہ	آپ کے رب	ذوالجلال والاکرام کا	تو (کون) کون سی

اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۸﴾	يَسْـَٔلُهٗ	مَنْ	فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	كُلَّ	يَوْمٍ
نعمتوں کو	اپنے رب کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے؟	اسی سے مانگتا ہے	جو کوئی بھی	آسمانوں اور زمین میں ہے	ہر	روز (وقت)

هُوَ	فِيْ شَاْنٍ ﴿۲۹﴾	فَبِاَيِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۰﴾	سَنَفْرُغُ
وہ	ایک (نئی) شان میں ہے	تو (کون) کون سی	نعمتوں کو	اپنے رب کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے؟	عنقریب ہم فارغ ہوں گے

لَكُمْ	اَيُّهَ	الثَّقَلٰنِ ﴿۳۱﴾	فَبِاَيِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۲﴾	يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ
تمہارے لیے	اے	جن و انس!	تو (کون) کون سی	نعمتوں کو	اپنے رب کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے؟	اے گروہ جن وانس!

اِنِ	اسْتَطَعْتُمْ	اَنْ	تَنْفُذُوْا	مِنْ اَقْطَارِ	السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	فَانْفُذُوْا	لَا	تَنْفُذُوْنَ
اگر	تم طاقت رکھتے ہو	یہ کہ	تم نکل جاؤ	کناروں سے	آسمانوں اور زمین کے	تو نکل جاؤ	نہیں	تم نکل سکتے

اِلَّا	بِسُلْطٰنٍ ﴿۳۳﴾	فَبِاَيِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۴﴾	يُرْسَلُ	عَلَيْكُمَا	شُوَاظٌ
مگر	غلبے ہی سے	تو (کون) کون سی	نعمتوں کو	اپنے رب کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے؟	چھوڑا جائے گا	تم دونوں پر	شعلہ

مِّنْ نَّارٍ	وَ	نُحَاسٌ	فَلَا	تَنْتَصِرٰنِ ﴿۳۵﴾	فَبِاَيِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۶﴾
آگ کا	اور	دھواں	پھر نہ	تم بچ سکو گے (عذاب سے)	تو (کون) کون سی	نعمتوں کو	اپنے رب کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے؟

فَاِذَا	انْشَقَّتِ	السَّمَآءُ	فَكَانَتْ	وَرْدَةً	كَالدِّهَانِ ﴿۳۷﴾	فَبِاَيِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا
پھر جب	پھٹ جائے گا	آسمان	تو وہ ہو جائے گا	سرخ	جیسے سرخ چمڑا	تو (کون) کون سی	نعمتوں کو	اپنے رب کی

تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۸﴾	فَيَوْمَئِذٍ	لَّا	يُسْـَٔلُ	عَنْ ذَنْۢبِهٖۤ	اِنْسٌ	وَّ	لَا	جَآنٌّ ﴿۳۹﴾	فَبِاَيِّ
تم دونوں جھٹلاؤ گے؟	پھر اس دن	نہ	پوچھا جائے گا	اپنے گناہ کی بابت	کوئی انسان	اور	نہ	کوئی جن	تو (کون) کون سی

اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۰﴾	يُعْرَفُ	الْمُجْرِمُوْنَ	بِسِيْمٰهُمْ	فَيُؤْخَذُ
نعمتوں کو	اپنے رب کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے؟	پہچان لیے جائیں گے	مجرم	اپنے چہروں کی علامت ہی سے	پھر وہ پکڑے جائیں گے

بِالنَّوَاصِیْ	وَ	الْاَقْدَامِ ﴿41﴾	فَبِاَیِّ	اٰلَآءِ	رَبِّکُمَا	تُکَذِّبٰنِ ﴿42﴾
پیشانی کے بالوں سے	اور	قدموں سے	تو (کون) کون سی	نعمتوں کو	اپنے رب کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے؟

هٰذِهٖ	جَهَنَّمُ	الَّتِیْ	یُکَذِّبُ	بِهَا	الْمُجْرِمُوْنَ ﴿43﴾	یَطُوْفُوْنَ	بَیْنَهَا
(انھیں کہا جائے گا) یہی ہے	جہنم	وہ جو	جھٹلاتے تھے	اس کو	مجرم لوگ	وہ چکر لگائیں گے	درمیان جہنم کے

وَ	بَیْنَ	حَمِیْمٍ	اٰنٍ ﴿44﴾	فَبِاَیِّ	اٰلَآءِ	رَبِّکُمَا	تُکَذِّبٰنِ ﴿45﴾
اور	درمیان	سخت گرم	کھولتے پانی کے	تو (کون) کون سی	نعمتوں کو	اپنے رب کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے؟

وَ	لِمَنْ	خَافَ	مَقَامَ رَبِّهٖ	جَنَّتٰنِ ﴿46﴾	فَبِاَیِّ	اٰلَآءِ	رَبِّکُمَا
اور	اس کے لیے جو	ڈر گیا	اپنے رب کے سامنے کھڑے ہونے سے	دو باغ ہیں	تو (کون) کون سی	نعمتوں کو	اپنے رب کی

تُکَذِّبٰنِ ﴿47﴾	ذَوَاتَآ اَفْنَانٍ ﴿48﴾	فَبِاَیِّ	اٰلَآءِ	رَبِّکُمَا	تُکَذِّبٰنِ ﴿49﴾
تم دونوں جھٹلاؤ گے؟	دونوں خوب شاخوں والے ہیں	تو (کون) کون سی	نعمتوں کو	اپنے رب کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے؟

فِیْهِمَا	عَیْنٰنِ	تَجْرِیٰنِ ﴿50﴾	فَبِاَیِّ	اٰلَآءِ	رَبِّکُمَا	تُکَذِّبٰنِ ﴿51﴾
ان دونوں میں	دو چشمے	جاری ہوں گے	تو (کون) کون سی	نعمتوں کو	اپنے رب کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے؟

فِیْهِمَا	مِنْ کُلِّ فَاکِهَةٍ	زَوْجٰنِ ﴿52﴾	فَبِاَیِّ	اٰلَآءِ	رَبِّکُمَا	تُکَذِّبٰنِ ﴿53﴾
ان دونوں (باغوں) میں	ہر پھل کی	دو (دو) قسمیں ہوں گی	تو (کون) کون سی	نعمتوں کو	اپنے رب کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے؟

مُتَّکِـِٕیْنَ	عَلٰی فُرُشٍۭ	بَطَآئِنُهَا	مِنْ اِسْتَبْرَقٍ ط	وَ	جَنَا	الْجَنَّتَیْنِ	دَانٍ ﴿54﴾
تکیہ لگائے ہوئے	ایسی مسندوں پر	جن کے استر	دبیز ریشم کے ہوں گے	اور	پھل	ان دونوں باغوں کے	قریب ہی ہوں گے

فَبِاَیِّ	اٰلَآءِ	رَبِّکُمَا	تُکَذِّبٰنِ ﴿55﴾	فِیْهِنَّ	قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ	لَمْ
تو (کون) کون سی	نعمتوں کو	اپنے رب کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے؟	ان میں (حوریں) ہوں گی	جھکی نظروں والی	نہیں

یَطْمِثْهُنَّ	اِنْسٌ	قَبْلَهُمْ	وَ	لَا	جَآنٌّ ﴿56﴾	فَبِاَیِّ	اٰلَآءِ	رَبِّکُمَا
ہاتھ لگایا انھیں	کسی انسان نے	ان سے پہلے	اور	نہ	کسی جن نے	تو (کون) کون سی	نعمتوں کو	اپنے رب کی

تُکَذِّبٰنِ ﴿57﴾	کَاَنَّهُنَّ	الْیَاقُوْتُ	وَ	الْمَرْجَانُ ﴿58﴾	فَبِاَیِّ	اٰلَآءِ	رَبِّکُمَا	تُکَذِّبٰنِ ﴿59﴾
تم دونوں جھٹلاؤ گے؟	گویا کہ وہ	ہیرے	اور	موتی ہیں	تو (کون) کون سی	نعمتوں کو	اپنے رب کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے؟

هَلْ	جَزَآءُ	الْاِحْسَانِ	اِلَّا	الْاِحْسَانُ ﴿60﴾	فَبِاَیِّ	اٰلَآءِ	رَبِّکُمَا	تُکَذِّبٰنِ ﴿61﴾
نہیں	جزا	احسان کی	مگر	احسان ہی	تو (کون) کون سی	نعمتوں کو	اپنے رب کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے؟

وَ	مِنْ دُوْنِهِمَا	جَنَّتٰنِ ﴿۶۲﴾	فَبِاَيِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۳﴾
اور	ان دونوں سے کم درجہ	دو باغ (اور) ہیں	تو (کون) کون سی	نعمتوں کو	اپنے رب کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے؟

مُدْهَآمَّتٰنِ ﴿۶۴﴾	فَبِاَيِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۵﴾	فِيْهِمَا	عَيْنٰنِ
گہرے سبز سیاہی مائل	تو (کون) کون سی	نعمتوں کو	اپنے رب کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے؟	ان دونوں میں	دو چشمے ہیں

نَضَّاخَتٰنِ ﴿۶۶﴾	فَبِاَيِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۷﴾	فِيْهِمَا	فَاكِهَةٌ
جوش مارتے ہوئے	تو (کون) کون سی	نعمتوں کو	اپنے رب کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے؟	ان دونوں میں (ہوں گے)	لذیذ پھل

وَّ	نَخْلٌ	وَّ	رُمَّانٌ ﴿۶۸﴾	فَبِاَيِّ	اٰلَآءِ رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۹﴾	فِيْهِنَّ	خَيْرٰتٌ
اور	کھجوریں	اور	انار بھی	تو (کون) کون سی	اپنے رب کی نعمتوں کو	تم دونوں جھٹلاؤ گے؟	ان میں ہیں	خوب سیرت

حِسَانٌ ﴿۷۰﴾	فَبِاَيِّ	اٰلَآءِ رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ ﴿۷۱﴾	حُوْرٌ	مَّقْصُوْرٰتٌ	فِي الْخِيَامِ ﴿۷۲﴾
خوب صورت (عورتیں)	تو (کون) کون سی	اپنے رب کی نعمتوں کو	تم دونوں جھٹلاؤ گے؟	حوریں	محفوظ ہوں گی	خیموں میں

فَبِاَيِّ	اٰلَآءِ رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ ﴿۷۳﴾	لَمْ	يَطْمِثْهُنَّ	اِنْسٌ	قَبْلَهُمْ
تو (کون) کون سی	اپنے رب کی نعمتوں کو	تم دونوں جھٹلاؤ گے؟	نہیں	ہاتھ لگایا ان کو	کسی انسان نے	ان سے پہلے

وَ	لَا	جَآنٌّ ﴿۷۴﴾	فَبِاَيِّ	اٰلَآءِ رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ ﴿۷۵﴾	مُتَّكِـِٕيْنَ	عَلٰى رَفْرَفٍ
اور	نہ	کسی جن نے	تو (کون) کون سی	اپنے رب کی نعمتوں کو	تم دونوں جھٹلاؤ گے؟	تکیہ لگائے ہوئے	ایسے قالینوں پر جو

خُضْرٍ	وَّ	عَبْقَرِيٍّ	حِسَانٍ ﴿۷۶﴾	فَبِاَيِّ	اٰلَآءِ رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ ﴿۷۷﴾
سبز	اور	نہایت نادر	نفیس ہوں گے	تو (کون) کون سی	اپنے رب کی نعمتوں کو	تم دونوں جھٹلاؤ گے؟

تَبٰرَكَ	اسْمُ	رَبِّكَ	ذِي الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ﴿۷۸﴾
بابرکت ہے	نام	آپ کے رب	ذو الجلال والاکرام کا

سورۃ الواقعۃ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع (جو) نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے

اِذَا	وَقَعَتِ	الْوَاقِعَةُ ﴿۱﴾	لَيْسَ	لِوَقْعَتِهَا	كَاذِبَةٌ ﴿۲﴾	خَافِضَةٌ
جب	واقع ہوگی	واقع ہونے والی (قیامت)	نہیں ہوگا	اس کے واقع ہونے کے وقت	کوئی بھی جھٹلانے والا	پست کرنے والی

رَّافِعَةٌ ﴿۳﴾	اِذَا	رُجَّتِ	الْاَرْضُ	رَجًّا ﴿۴﴾	وَّ	بُسَّتِ	الْجِبَالُ	بَسًّا ﴿۵﴾
بلند کرنے والی	جب	ہلائی جائے گی	زمین	(سخت) ہلایا جانا	اور	ریزہ ریزہ کردیے جائیں گے	پہاڑ	ریزہ ریزہ کردیا جانا

فَكَانَتْ	هَبَآءً	مُّنْۢبَثًّا ﴿٦﴾	وَّ	كُنْتُمْ	اَزْوَاجًا	ثَلٰثَةً ﴿٧﴾	فَاَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ	مَآ
تب وہ ہو جائیں	ذرات	بکھرے ہوئے	اور	تم ہو جاؤ گے	قسمیں	تین	سو دائیں ہاتھ والے	کیا (خوب) ہیں

اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ﴿٨﴾	وَ	اَصْحٰبُ الْمَشْـَٔمَةِ	مَآ	اَصْحٰبُ الْمَشْـَٔمَةِ ﴿٩﴾	وَ	السّٰبِقُوْنَ
دائیں ہاتھ والے؟	اور	بائیں ہاتھ والے	کیا (حقیر) ہیں	بائیں ہاتھ والے؟	اور	سبقت لے جانے والے

السّٰبِقُوْنَ ﴿١٠﴾	اُولٰٓئِكَ	الْمُقَرَّبُوْنَ ﴿١١﴾	فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿١٢﴾	ثُلَّةٌ	مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٣﴾
تو سبقت ہی لے جانے والے ہیں	یہی لوگ	مقرب ہیں	نعمت والے باغات میں	بہت بڑی جماعت	پہلوں میں سے

وَ	قَلِيْلٌ	مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ﴿١٤﴾	عَلٰى سُرُرٍ	مَّوْضُوْنَةٍ ﴿١٥﴾	مُّتَّكِـِٕيْنَ	عَلَيْهَا
اور	تھوڑے سے	پچھلوں میں سے	(بیٹھے ہوں گے) تختوں پر	زر و جواہر سے جڑے ہوئے	تکیہ لگائے ہوئے	ان پر

مُتَقٰبِلِيْنَ ﴿١٦﴾	يَطُوْفُ	عَلَيْهِمْ	وِلْدَانٌ	مُّخَلَّدُوْنَ ﴿١٧﴾	بِاَكْوَابٍ	وَّ	اَبَارِيْقَ
آمنے سامنے	آتے جاتے ہوں گے	ان پر	لڑکے	سدا (لڑکے ہی) رہنے والے	ساغر	اور	صراحیاں لیے ہوئے

وَ	كَاْسٍ	مِّنْ مَّعِيْنٍ ﴿١٨﴾	لَّا	يُصَدَّعُوْنَ	عَنْهَا	وَ	لَا	يُنْزِفُوْنَ ﴿١٩﴾
اور	لبریز جام	شراب کے جاری چشمے سے	نہ	وہ چکرائے سر درد ہوں گے	اس سے	اور	نہ	(مستی سے) مدہوش

وَ	فَاكِهَةٍ	مِّمَّا	يَتَخَيَّرُوْنَ ﴿٢٠﴾	وَ	لَحْمِ	طَيْرٍ	مِّمَّا	يَشْتَهُوْنَ ﴿٢١﴾
اور	پھل (لیے ہوئے)	اس (قسم) سے جو	وہ پسند کریں گے	اور	گوشت	پرندوں کا	اس (قسم) سے جو	وہ چاہیں گے

وَ	حُوْرٌ عِيْنٌ ﴿٢٢﴾	كَاَمْثَالِ	اللُّؤْلُؤِ	الْمَكْنُوْنِ ﴿٢٣﴾	جَزَآءًۢ بِمَا	كَانُوْا
اور	(ان کے لیے) غزال چشم حوریں (ہوں گی)	جیسے	موتی	غلافوں میں لپٹے ہوئے	اس کے بدلے میں جو	وہ تھے

يَعْمَلُوْنَ ﴿٢٤﴾	لَا	يَسْمَعُوْنَ	فِيْهَا	لَغْوًا	وَّ	لَا	تَاْثِيْمًا ﴿٢٥﴾	اِلَّا	قِيْلًا	سَلٰمًا	سَلٰمًا ﴿٢٦﴾
عمل کرتے	نہ	وہ سنیں گے	اس میں	کوئی لغو	اور	نہ	گناہ کی بات	مگر	ایک بول	سلام	سلام

وَ	اَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ	مَآ	اَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ﴿٢٧﴾	فِيْ سِدْرٍ	مَّخْضُوْدٍ ﴿٢٨﴾	وَّ	طَلْحٍ
اور	دائیں ہاتھ والے	کیا (خوب) ہیں	دائیں ہاتھ والے؟	(وہ ہوں گے) ایسی بیریوں میں	جو بے خار ہیں	اور	کیلوں میں

مَّنْضُوْدٍ ﴿٢٩﴾	وَّ	ظِلٍّ مَّمْدُوْدٍ ﴿٣٠﴾	وَّ	مَآءٍ مَّسْكُوْبٍ ﴿٣١﴾	وَّ	فَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ ﴿٣٢﴾	لَّا	مَقْطُوْعَةٍ
جو تہ بہ تہ ہیں	اور	لمبے سایوں میں	اور	بہتے پانی (آبشاروں) میں	اور	وافر پھلوں میں	جو نہ	منقطع (ختم) ہوں گے

وَّ	لَا	مَمْنُوْعَةٍ ﴿٣٣﴾	وَّ	فُرُشٍ	مَّرْفُوْعَةٍ ﴿٣٤﴾	اِنَّآ	اَنْشَاْنٰهُنَّ	اِنْشَآءً ﴿٣٥﴾
اور	نہ	ممنوع	اور	ایسے فرشوں (مسندوں) میں	جو اونچے ہوں گے	بلاشبہ ہم	پیدا کریں گے ان (بیویوں) کو	نئے سرے سے

فَجَعَلْنٰهُنَّ	اَبْكَارًا ۝٣٦	عُرُبًا	اَتْرَابًا ۝٣٧	لِّاَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ۝٣٨	ثُلَّةٌ	مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ۝٣٩
پھر ہم بنادیں گے انھیں	کنواریاں	دلربا	ہم عمر	اصحاب یمین کے لیے	کثیر جماعت	پہلوں میں سے

وَ	ثُلَّةٌ	مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ۝٤٠	وَ	اَصْحٰبُ الشِّمَالِ	مَآ	اَصْحٰبُ الشِّمَالِ ۝٤١
اور	کثیر جماعت	پچھلوں میں سے	اور	بائیں ہاتھ والے	کیا (حقیر) ہیں	بائیں ہاتھ والے؟

فِيْ سَمُوْمٍ	وَّ	حَمِيْمٍ ۝٤٢	وَّ	ظِلٍّ	مِّنْ يَّحْمُوْمٍ ۝٤٣	لَّا	بَارِدٍ
(وہ ہوں گے) سخت گرم ہوا میں	اور	کھولتے پانی میں	اور	سائے میں	سیاہ ترین دھوئیں کے	نہ	وہ ٹھنڈا ہوگا

وَّ	لَا	كَرِيْمٍ ۝٤٤	اِنَّهُمْ	كَانُوْا	قَبْلَ	ذٰلِكَ	مُتْرَفِيْنَ ۝٤٥	وَ	كَانُوْا	يُصِرُّوْنَ	عَلَى الْحِنْثِ الْعَظِيْمِ ۝٤٦
اور	نہ	فرحت بخش	بلاشبہ وہ	تھے	پہلے	اس سے	خوش حال	اور	وہ تھے	اصرار کرتے	بڑے گناہ (شرک) پر

وَ	كَانُوْا	يَقُوْلُوْنَ	اَىِٕذَا	مِتْنَا	وَ	كُنَّا	تُرَابًا	وَّ	عِظَامًا	ءَ	اِنَّا
اور	تھے	وہ کہتے	کیا جب	ہم مرجائیں گے	اور	ہم ہوجائیں گے	مٹی	اور	ہڈیاں	کیا	بے شک ہم

لَمَبْعُوْثُوْنَ ۝٤٧	اَوَ	اٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ ۝٤٨	قُلْ	اِنَّ	الْاَوَّلِيْنَ	وَ	الْاٰخِرِيْنَ ۝٤٩
البتہ دوبارہ اٹھائے جائیں گے	کیا (ہم) اور	ہمارے پہلے باپ دادا بھی	آپ کہہ دیجیے	بلاشبہ	پہلے بھی	اور	پچھلے بھی

لَمَجْمُوْعُوْنَ	اِلٰى مِيْقَاتِ	يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ۝٥٠	ثُمَّ	اِنَّكُمْ	اَيُّهَا	الضَّآلُّوْنَ	الْمُكَذِّبُوْنَ ۝٥١
یقیناً جمع کیے جائیں گے	مقرر وقت پر	ایک معلوم دن کے	پھر	یقیناً تم	اے	گمراہو!	جھٹلانے والو!

لَاٰكِلُوْنَ	مِنْ شَجَرٍ	مِّنْ زَقُّوْمٍ ۝٥٢	فَمَالِــُٔوْنَ	مِنْهَا	الْبُطُوْنَ ۝٥٣	فَشٰرِبُوْنَ
البتہ کھانے والے ہوگے	درخت سے	تھوہر کے	پھر بھرنے والے ہوگے	اس سے	(اپنے) پیٹ	پھر پینے والے ہوگے

عَلَيْهِ	مِنَ الْحَمِيْمِ ۝٥٤	فَشٰرِبُوْنَ	شُرْبَ	الْهِيْمِ ۝٥٥	هٰذَا	نُزُلُهُمْ	يَوْمَ الدِّيْنِ ۝٥٦
اس پر	کھولتے پانی سے	پھر پینے والے بھی	(مانند) پینے	پیاسے اونٹوں کے	یہ ہوگی	ان کی مہمانی	روز قیامت

نَحْنُ خَلَقْنٰكُمْ	فَلَوْلَا	تُصَدِّقُوْنَ ۝٥٧	اَفَرَءَيْتُمْ	مَّا	تُمْنُوْنَ ۝٥٨	ءَ	اَنْتُمْ
ہم ہی نے پیدا کیا تمھیں	پھر کیوں نہیں	تم تصدیق کرتے (دوبارہ جی اٹھنے کی)؟	بھلا بتاؤ تو	جو	منی تم ٹپکاتے ہو	کیا	تم

تَخْلُقُوْنَهٗٓ	اَمْ	نَحْنُ	الْخٰلِقُوْنَ ۝٥٩	نَحْنُ قَدَّرْنَا	بَيْنَكُمُ	الْمَوْتَ	وَ	مَا	نَحْنُ
پیدا کرتے ہو اس کو	یا	ہم ہیں	(اس کے) خالق؟	ہم ہی نے مقدر کردی ہے	تمھارے درمیان	موت	اور	نہیں ہیں	ہم

بِمَسْبُوْقِيْنَ ۝٦٠	عَلٰٓى اَنْ	نُّبَدِّلَ	اَمْثَالَكُمْ	وَ	نُنْشِئَكُمْ فِيْ مَا
عاجز (بلکہ قادر ہیں)	اس بات پر کہ	ہم بدل کر لے آئیں (اور مخلوق)	تم جیسی	اور	ہم پیدا کریں تمھیں ایسی (صورت) میں جو

لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٦١﴾	وَ	لَقَدْ	عَلِمْتُمُ	النَّشْاَةَ الْاُوْلٰى	فَلَوْلَا	تَذَكَّرُوْنَ ﴿٦٢﴾	اَفَرَءَيْتُمْ	مَّا
تم نہیں جانتے	اور	البتہ تحقیق	تم نے جان لیا ہے	پہلی پیدائش کو	پھر کیوں نہیں	تم نصیحت پکڑتے؟	بھلا بتلاؤ تو	جو

تَحْرُثُوْنَ ﴿٦٣﴾	ءَ	اَنْتُمْ	تَزْرَعُوْنَهٗٓ	اَمْ	نَحْنُ	الزّٰرِعُوْنَ ﴿٦٤﴾	لَوْ	نَشَآءُ	لَجَعَلْنٰهُ	حُطَامًا
تم بوتے ہو	کیا	تم	اگاتے ہو اسے	یا	ہم	اگانے والے ہیں؟	اگر	ہم چاہیں	تو البتہ کر دیں اس کو	ریزہ ریزہ

فَظَلْتُمْ	تَفَكَّهُوْنَ ﴿٦٥﴾	اِنَّا	لَمُغْرَمُوْنَ ﴿٦٦﴾	بَلْ	نَحْنُ	مَحْرُوْمُوْنَ ﴿٦٧﴾	اَفَرَءَيْتُمُ	الْمَآءَ
پھر تم ہو جاؤ	پشیمان ہونے والے	کہ بلاشبہ ہم	البتہ چٹی ڈال دیے گئے ہیں	بلکہ	ہم	محروم ہی رہ گئے	بھلا بتلاؤ تو	وہ پانی

الَّذِيْ	تَشْرَبُوْنَ ﴿٦٨﴾	ءَ	اَنْتُمْ	اَنْزَلْتُمُوْهُ	مِنَ الْمُزْنِ	اَمْ	نَحْنُ	الْمُنْزِلُوْنَ ﴿٦٩﴾	لَوْ	نَشَآءُ
جو	تم پیتے ہو	کیا	تم نے	نازل کیا ہے اسے	بادلوں سے	یا	ہم	نازل کرنے والے ہیں؟	اگر	ہم چاہیں تو

جَعَلْنٰهُ	اُجَاجًا	فَلَوْلَا	تَشْكُرُوْنَ ﴿٧٠﴾	اَفَرَءَيْتُمُ	النَّارَ	الَّتِيْ	تُوْرُوْنَ ﴿٧١﴾	ءَاَنْتُمْ	اَنْشَاْتُمْ
کر دیں اسے	کھارا	تو کیوں نہیں	تم شکر کرتے؟	بھلا بتلاؤ تو	وہ آگ	جو	تم جلاتے ہو	کیا تم نے	پیدا کیا ہے

شَجَرَتَهَآ	اَمْ	نَحْنُ	الْمُنْشِـُٔوْنَ ﴿٧٢﴾	نَحْنُ جَعَلْنٰهَا	تَذْكِرَةً	وَّ	مَتَاعًا	لِّلْمُقْوِيْنَ ﴿٧٣﴾
درخت اس کا	یا	ہم	پیدا کرنے والے ہیں؟	ہم ہی نے بنایا ہے اسے	یاددہانی کا ذریعہ	اور	فائدہ	مسافروں کے لیے

فَسَبِّحْ	بِاسْمِ رَبِّكَ	الْعَظِيْمِ ﴿٧٤﴾	فَلَآ اُقْسِمُ	بِمَوٰقِعِ النُّجُوْمِ ﴿٧٥﴾	وَ	اِنَّهٗ
لہٰذا آپ تسبیح کیجیے	اپنے رب کے نام کی	جو نہایت عظمت والا ہے	تو میں قسم کھاتا ہوں	ستاروں کے گرنے کی	اور	بلاشبہ یہ

لَقَسَمٌ	لَّوْ	تَعْلَمُوْنَ	عَظِيْمٌ ﴿٧٦﴾	اِنَّهٗ	لَقُرْاٰنٌ	كَرِيْمٌ ﴿٧٧﴾	فِيْ كِتٰبٍ مَّكْنُوْنٍ ﴿٧٨﴾
البتہ قسم ہے	اگر	تمھیں علم ہو	بہت بڑی	کہ بلاشبہ یہ	البتہ قرآن ہے	نہایت معزز	ایک محفوظ کتاب میں

لَّا	يَمَسُّهٗٓ	اِلَّا	الْمُطَهَّرُوْنَ ﴿٧٩﴾	تَنْزِيْلٌ	مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٨٠﴾	اَ	فَبِهٰذَا
نہیں	ہاتھ لگاتے اسے	مگر	پاک (فرشتے) ہی	نازل کردہ ہے	رب العالمین کی طرف سے	کیا	پھر اس

الْحَدِيْثِ	اَنْتُمْ	مُّدْهِنُوْنَ ﴿٨١﴾	وَ	تَجْعَلُوْنَ	رِزْقَكُمْ	اَنَّكُمْ	تُكَذِّبُوْنَ ﴿٨٢﴾	فَلَوْلَآ
حدیث (قرآن) سے	تم	بے اعتنائی کرتے ہو؟	اور	تم کرتے ہو	اپنا حصہ	یہ کہ تم	تکذیب کرتے ہو	پھر کیوں نہیں

اِذَا	بَلَغَتِ	الْحُلْقُوْمَ ﴿٨٣﴾	وَ	اَنْتُمْ	حِيْنَىِٕذٍ	تَنْظُرُوْنَ ﴿٨٤﴾	وَ	نَحْنُ	اَقْرَبُ	اِلَيْهِ
جب	پہنچتی ہے (روح)	حلق تک	اور	تم	اس وقت	دیکھتے ہو	اور	ہم	زیادہ قریب ہوتے ہیں	اس سے

مِنْكُمْ	وَ	لٰكِنْ	لَّا	تُبْصِرُوْنَ ﴿٨٥﴾	فَلَوْلَآ	اِنْ	كُنْتُمْ	غَيْرَ	مَدِيْنِيْنَ ﴿٨٦﴾
تمھاری نسبت	اور	لیکن	نہیں	تم دیکھتے	پھر کیوں نہیں	اگر	تم ہو	نہیں	بدلہ دیے جاؤ گے

تَرْجِعُوْنَهَآ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ ۝٨٧	فَاَمَّآ	اِنْ	كَانَ	مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ۝٨٨
تم پھیر لاتے اس (روح) کو	اگر	تم ہو	سچے؟	پس لیکن	اگر	وہ (مردہ) ہوا	مقربین میں سے

فَرَوْحٌ	وَّ	رَيْحَانٌ	وَّ	جَنَّتُ	نَعِيْمٍ ۝٨٩	وَ	اَمَّآ	اِنْ	كَانَ	مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ۝٩٠
تو (اس کے لیے ہے) راحت	اور	خوشبو	اور	باغ	نعمتوں والا	اور	لیکن	اگر	وہ ہوا	اصحاب یمین میں سے

فَسَلٰمٌ	لَّكَ	مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ۝٩١	وَ	اَمَّآ	اِنْ	كَانَ	مِنَ الْمُكَذِّبِيْنَ
تو (کہا جائے گا:) سلامتی ہے	آپ کے لیے	(تو یقیناً) اصحاب یمین میں سے ہے	اور	لیکن	اگر	وہ ہوا	تکذیب کرنے والے

الضَّآلِّيْنَ ۝٩٢	فَنُزُلٌ	مِّنْ حَمِيْمٍ ۝٩٣	وَّ	تَصْلِيَةُ	جَحِيْمٍ ۝٩٤	اِنَّ	هٰذَا
گمراہوں میں سے	تو (اس کی) مہمانی ہوگی	گرم کھولتے پانی سے	اور	داخل کرنا ہے	جہنم میں	بلاشبہ	یہ (مذکور)

لَهُوَ حَقُّ الْيَقِيْنِ ۝٩٥	فَسَبِّحْ	بِاسْمِ رَبِّكَ	الْعَظِيْمِ ۝٩٦
یہی یقینی حق ہے	لہٰذا آپ تسبیح کیجیے	اپنے رب کے نام کی	جو نہایت عظمت والا ہے

سورة الحديد

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع (کرتا ہوں) جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے

سَبَّحَ	لِلّٰهِ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	وَ	هُوَ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ ۝١	لَهٗ
تسبیح کرتی ہے	اللہ کی	جو چیز بھی ہے	آسمانوں اور زمین میں	اور	وہ	نہایت غالب ہے	خوب حکمت والا	اسی کے لیے ہے

مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	يُحْيٖ	وَ	يُمِيْتُ	وَ	هُوَ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ ۝٢	هُوَ الْاَوَّلُ
بادشاہی	آسمانوں اور زمین کی	وہی زندہ کرتا ہے	اور	وہی مارتا ہے	اور	وہ	ہر شے پر	خوب قادر ہے	وہی ہے اول

وَ	الْاٰخِرُ	وَ	الظَّاهِرُ	وَ	الْبَاطِنُ	وَ	هُوَ	بِكُلِّ شَيْءٍ	عَلِيْمٌ ۝٣	هُوَ الَّذِيْ	خَلَقَ
اور	آخر	اور	ظاہر	اور	باطن	اور	وہی	ہر چیز کو	خوب جاننے والا ہے	وہی ہے جس نے	پیدا کیا

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ	فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ	ثُمَّ	اسْتَوٰى	عَلَى الْعَرْشِ	يَعْلَمُ	مَا	يَلِجُ	فِي الْاَرْضِ
آسمانوں اور زمین کو	چھ دنوں میں	پھر	وہ مستوی ہوگیا	عرش پر	وہ جانتا ہے	جو چیز	داخل ہوتی ہے	زمین میں

وَ	مَا	يَخْرُجُ	مِنْهَا	وَ	مَا	يَنْزِلُ	مِنَ السَّمَآءِ	وَ	مَا	يَعْرُجُ	فِيْهَا	وَ	هُوَ
اور	جو	نکلتی ہے	اس سے	اور	جو چیز	اترتی ہے	آسمان سے	اور	جو	چڑھتی ہے	اس میں	اور	وہ

مَعَكُمْ	اَيْنَ مَا	كُنْتُمْ	وَ	اللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرٌ ۝٤	لَهٗ	مُلْكُ
تمہارے ساتھ ہے	جہاں کہیں	تم ہو	اور	اللہ	اس کو جو	تم عمل کرتے ہو	دیکھنے والا ہے	اسی کے لیے ہے	بادشاہی

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ	وَ	اِلَى اللّٰهِ	تُرْجَعُ	الْاُمُوْرُ ۝	يُوْلِجُ	الَّيْلَ	فِي النَّهَارِ
آسمانوں اور زمین کی	اور	اللہ ہی کی طرف	لوٹائے جاتے ہیں	تمام امور	وہ داخل کرتا ہے	رات کو	دن میں

وَ	يُوْلِجُ	النَّهَارَ	فِي الَّيْلِ ؕ	وَ	هُوَ	عَلِيْمٌۢ	بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝	اٰمِنُوْا	بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ
اور	داخل کرتا ہے	دن کو	رات میں	اور	وہ	خوب جانتا ہے	راز سینوں کے	تم ایمان لاؤ	اللہ اور اس کے رسول پر

وَ	اَنْفِقُوْا	مِمَّا	جَعَلَكُمْ	مُّسْتَخْلَفِيْنَ	فِيْهِ ؕ	فَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مِنْكُمْ
اور	خرچ کرو	اس (مال) میں سے کہ	اس (اللہ) نے بنایا ہے تمھیں	جانشین	اس میں	پھر وہ لوگ جو	ایمان لائے	تم میں سے

وَ	اَنْفَقُوْا	لَهُمْ	اَجْرٌ	كَبِيْرٌ ۝	وَ	مَا	لَكُمْ	لَا	تُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ
اور	انھوں نے خرچ کیا	ان کے لیے ہے	اجر	بہت بڑا	اور	کیا ہے	تمھیں	کہ نہیں	تم ایمان لاتے	اللہ پر؟

وَ	الرَّسُوْلُ	يَدْعُوْكُمْ	لِتُؤْمِنُوْا	بِرَبِّكُمْ	وَ	قَدْ	اَخَذَ	مِيْثَاقَكُمْ	اِنْ
جبکہ	رسول	تمھیں بلاتا ہے	تاکہ تم ایمان لاؤ	اپنے رب پر	اور	تحقیق	وہ لے چکا ہے	پختہ وعدہ تم سے	اگر

كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ ۝	هُوَ	الَّذِيْ	يُنَزِّلُ	عَلٰى عَبْدِهٖۤ	اٰيٰتٍ	بَيِّنٰتٍ	لِّيُخْرِجَكُمْ
تم ہو	ایمان لانے والے	وہ (اللہ)	وہ ہے جو	نازل کرتا ہے	اپنے بندے پر	آیتیں	واضح	تاکہ وہ تمھیں نکالے

مِّنَ الظُّلُمٰتِ	اِلَى النُّوْرِ ؕ	وَ	اِنَّ	اللّٰهَ	بِكُمْ	لَرَءُوْفٌ	رَّحِيْمٌ ۝	وَ	مَا	لَكُمْ
اندھیروں سے	اجالے کی طرف	اور	بلاشبہ	اللہ	تم پر	البتہ نہایت شفیق	خوب رحم کرنے والا ہے	اور	کیا ہے	تمھیں

اَلَّا	تُنْفِقُوْا	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَ	لِلّٰهِ	مِيْرَاثُ	السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ	لَا	يَسْتَوِيْ	مِنْكُمْ
یہ کہ نہ	تم خرچ کرو	اللہ کی راہ میں	جبکہ	اللہ ہی کے لیے ہے	میراث	آسمانوں اور زمین کی؟	نہیں	برابر	تم میں سے

مَّنْ	اَنْفَقَ	مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ	وَ	قٰتَلَ ؕ	اُولٰٓئِكَ	اَعْظَمُ	دَرَجَةً	مِّنَ الَّذِيْنَ
وہ جس نے	خرچ کیا	فتح (مکہ) سے پہلے	اور	لڑائی کی	یہ لوگ	زیادہ عظیم ہیں	درجے میں	ان لوگوں سے جنھوں نے

اَنْفَقُوْا	مِنْۢ بَعْدُ	وَ	قٰتَلُوْا ؕ	وَ	كُلًّا	وَّعَدَ	اللّٰهُ	الْحُسْنٰى ؕ	وَ	اللّٰهُ	بِمَا
خرچ کیا	اس کے بعد	اور	لڑائی کی	اور	ہر ایک سے	وعدہ کیا ہے	اللہ نے	نیک جزا کا	اور	اللہ	ساتھ اس کے جو

تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرٌ ۝	مَنْ	ذَا	الَّذِيْ	يُقْرِضُ اللّٰهَ	قَرْضًا حَسَنًا	فَيُضٰعِفَهٗ	لَهٗ
تم عمل کرتے ہو	خوب خبردار ہے	کون ہے	وہ	جو	قرض دے اللہ کو	قرض حسنہ	پھر وہ بڑھا دے اسے	اس کے لیے؟

وَ	لَهٗۤ	اَجْرٌ كَرِيْمٌ ۝	يَوْمَ	تَرَى	الْمُؤْمِنِيْنَ	وَ	الْمُؤْمِنٰتِ	يَسْعٰى	نُوْرُهُمْ
اور	اس کے لیے	عمدہ اجر ہے	اس دن	آپ دیکھیں گے	ایمان والوں کو	اور	ایمان والیوں کو	دوڑتا ہوگا	ان کا نور

بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ	وَ	بِاَيْمَانِهِمْ	بُشْرٰىكُمُ	الْيَوْمَ	جَنّٰتٌ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ
ان کے آگے	اور	ان کے دائیں	خوش خبری ہے تمھیں	آج	ایسے باغات کی	کہ چلتی ہیں	ان کے نیچے	نہریں

خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا ؕ	ذٰلِكَ	هُوَ	الْفَوْزُ	الْعَظِيْمُ ⑫	يَوْمَ	يَقُوْلُ	الْمُنٰفِقُوْنَ	وَ	الْمُنٰفِقٰتُ
وہ ہمیشہ رہیں گے	ان میں	یہی ہے	وہ	کامیابی	بہت بڑی	اس دن	کہیں گے	منافق مرد	اور	منافق عورتیں

لِلَّذِيْنَ	اٰمَنُوا	انْظُرُوْنَا	نَقْتَبِسْ	مِنْ نُّوْرِكُمْ	قِيْلَ
ان لوگوں سے جو	ایمان لائے	تم انتظار کرو ہمارا	ہم بھی کچھ روشنی حاصل کر لیں	تمھارے نور سے	(ان سے) کہا جائے گا

ارْجِعُوْا	وَرَآءَكُمْ	فَالْتَمِسُوْا	نُوْرًا ؕ	فَضُرِبَ	بَيْنَهُمْ	بِسُوْرٍ	لَّهٗ
تم لوٹ جاؤ	اپنے پیچھے کی طرف	پھر تلاش کرو	نور	تب حائل کر دی جائے گی	ان کے درمیان	ایک دیوار	اس کا

بَابٌ ؕ	بَاطِنُهٗ	فِيْهِ	الرَّحْمَةُ	وَ	ظَاهِرُهٗ	مِنْ قِبَلِهِ	الْعَذَابُ ⑬
ایک دروازہ ہوگا	اس کے اندر	اس میں	رحمت ہوگی	اور	اس کے باہر	اس کی طرف	عذاب ہوگا

يُنَادُوْنَهُمْ	اَ	لَمْ	نَكُنْ	مَّعَكُمْ ؕ	قَالُوْا	بَلٰى
وہ (منافق) پکاریں گے ان (مومنوں) کو	کیا	نہیں	ہم تھے	تمھارے ساتھ (دنیا میں)؟	وہ کہیں گے	(ہاں) کیوں نہیں!

وَ	لٰكِنَّكُمْ	فَتَنْتُمْ	اَنْفُسَكُمْ	وَ	تَرَبَّصْتُمْ	وَ	ارْتَبْتُمْ	وَ	غَرَّتْكُمُ
اور	لیکن تم نے	فتنے میں ڈال لیا تھا	اپنے آپ کو	اور	تم نے انتظار کیا	اور	تم نے شک کیا	اور	تمھیں فریب دیا

الْاَمَانِيُّ	حَتّٰى	جَآءَ	اَمْرُ اللّٰهِ	وَ	غَرَّكُمْ	بِاللّٰهِ	الْغَرُوْرُ ⑭
(جھوٹی) خواہشوں نے	یہاں تک کہ	آ پہنچا	اللہ کا حکم	اور	تمھیں دھوکا دیا	اللہ کی بابت	دھوکے باز (شیطان) نے

فَالْيَوْمَ	لَا	يُؤْخَذُ	مِنْكُمْ	فِدْيَةٌ	وَّ	لَا	مِنَ الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا ؕ	مَاْوٰىكُمُ	النَّارُ ؕ
لہٰذا آج	نہ	لیا جائے گا	تم سے	کوئی فدیہ	اور	نہ	ان لوگوں سے جنھوں نے	کفر کیا	تمھارا ٹھکانا	آگ ہے

هِيَ	مَوْلٰىكُمْ ؕ	وَ	بِئْسَ	الْمَصِيْرُ ⑮	اَ	لَمْ	يَاْنِ	لِلَّذِيْنَ
وہی	تمھارے زیادہ لائق ہے	اور	بری ہے	لوٹ جانے کی جگہ (وہ آگ)	کیا	نہیں	وقت آیا	ان لوگوں کے لیے جو

اٰمَنُوْٓا	اَنْ	تَخْشَعَ	قُلُوْبُهُمْ	لِذِكْرِ اللّٰهِ	وَ	مَا	نَزَلَ	مِنَ الْحَقِّ
ایمان لائے	یہ کہ	جھک جائیں	ان کے دل	ذکر الٰہی کے لیے	اور	(اس کے لیے) جو	نازل ہوا	حق سے؟

وَ	لَا	يَكُوْنُوْا	كَالَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْكِتٰبَ	مِنْ قَبْلُ	فَطَالَ	عَلَيْهِمُ	الْاَمَدُ
اور	نہ	ہوں وہ	مانند ان لوگوں کے جو	دیے گئے	کتاب	اس سے پہلے	پھر لمبی ہو گئی	ان پر	مدت

فَقَسَتْ	قُلُوْبُهُمْ ؕ	وَ	كَثِيْرٌ	مِّنْهُمْ	فٰسِقُوْنَ ⑯	اِعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ	يُحْيِ
تو سخت ہو گئے	ان کے دل	اور	بہت سے	ان میں سے	فاسق ہیں	تم جان لو	بلاشبہ	اللہ	زندہ کرتا ہے

الْاَرْضَ	بَعْدَ	مَوْتِهَا ؕ	قَدْ	بَيَّنَّا	لَكُمُ	الْاٰيٰتِ	لَعَلَّكُمْ	تَعْقِلُوْنَ ⑰	اِنَّ
زمین کو	بعد	اس کی موت کے	تحقیق	ہم نے بیان کیں	تمہارے لیے	آیتیں	تاکہ تم	سمجھو	بلاشبہ

الْمُصَّدِّقِيْنَ	وَ	الْمُصَّدِّقٰتِ	وَ	اَقْرَضُوا	اللّٰهَ	قَرْضًا	حَسَنًا	يُّضٰعَفُ
صدقہ دینے والے مرد	اور	صدقہ دینے والی عورتیں	اور	جنھوں نے قرض دیا	اللہ کو	قرض	حسنہ	تو وہ بڑھا دیا جائے گا

لَهُمْ	وَ	لَهُمْ	اَجْرٌ كَرِيْمٌ ⑱	وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	بِاللّٰهِ وَ رُسُلِهٖٓ
ان کے لیے	اور	ان کے لیے	اجر ہے بہت عمدہ	اور	وہ لوگ جو	ایمان لائے	اللہ اور اس کے رسولوں پر

اُولٰٓئِكَ هُمُ الصِّدِّيْقُوْنَ	وَ	الشُّهَدَآءُ	عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ	لَهُمْ	اَجْرُهُمْ	وَ	نُوْرُهُمْ ؕ
وہی لوگ راست باز ہیں	اور	گواہی دینے والے ہیں	اپنے رب کے نزدیک	ان کے لیے	ان کا اجر ہے	اور	ان کا نور ہے

وَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَآ	اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ⑲	اِعْلَمُوْٓا	اَنَّمَا	الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا
اور	وہ لوگ جنھوں نے	کفر کیا	اور	جھٹلایا	ہماری آیتوں کو	وہی لوگ	دوزخی ہیں	تم جان لو!	کہ	حیات دنیا تو

لَعِبٌ	وَّ	لَهْوٌ	وَّ	زِيْنَةٌ	وَّ	تَفَاخُرٌۢ	بَيْنَكُمْ	وَ	تَكَاثُرٌ
کھیل ہے	اور	تماشا ہے	اور	زینت ہے	اور	فخر کرنا ہے	آپس میں	اور	ایک دوسرے پر کثرت جتانا ہے

فِي الْاَمْوَالِ وَ الْاَوْلَادِ ؕ	كَمَثَلِ	غَيْثٍ	اَعْجَبَ	الْكُفَّارَ	نَبَاتُهٗ	ثُمَّ	يَهِيْجُ
مال اور اولاد میں	مانند	بارش کے	کہ خوش لگتا ہے	کسانوں کو	اس کا سبزہ	پھر	وہ خشک ہو جاتا ہے

فَتَرٰىهُ	مُصْفَرًّا	ثُمَّ	يَكُوْنُ	حُطٰمًا ؕ	وَ	فِي الْاٰخِرَةِ	عَذَابٌ شَدِيْدٌ	وَّ	مَغْفِرَةٌ
تو آپ اس کو دیکھتے ہیں	زرد شدہ	پھر	وہ ہو جاتا ہے	چورا چورا	اور	آخرت میں	شدید عذاب ہے	اور	مغفرت ہے

مِّنَ اللّٰهِ	وَ	رِضْوَانٌ ؕ	وَ	مَا	الْحَيٰوةُ	الدُّنْيَآ	اِلَّا	مَتَاعُ	الْغُرُوْرِ ⑳	سَابِقُوْٓا
اللہ کی طرف سے	اور	رضامندی ہے	اور	نہیں ہے	حیات	دنیا	مگر	سامان	دھوکے کا	تم دوڑو

اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ	وَ	جَنَّةٍ	عَرْضُهَا	كَعَرْضِ	السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ
اپنے رب کی مغفرت کی طرف	اور	اس جنت (کی طرف)	کہ اس کی چوڑائی ہے	مانند چوڑائی	آسمان اور زمین کے

اُعِدَّتْ	لِلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	بِاللّٰهِ وَ رُسُلِهٖ ؕ	ذٰلِكَ	فَضْلُ اللّٰهِ	يُؤْتِيْهِ
وہ تیار کی گئی ہے	ان لوگوں کے لیے جو	ایمان لائے	اللہ اور اس کے رسولوں پر	یہ	اللہ کا فضل ہے	وہ دیتا ہے یہ

مَنْ	يَّشَآءُ ؕ	وَ	اللّٰهُ	ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿۲۱﴾	مَآ	اَصَابَ	مِنْ مُّصِيْبَةٍ	فِي الْاَرْضِ	وَ	لَا
جسے	وہ چاہے	اور	اللہ	عظیم فضل والا ہے	نہیں	پہنچی	کوئی مصیبت	زمین میں	اور	نہ

فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ	اِلَّا	فِيْ كِتٰبٍ	مِّنْ قَبْلِ	اَنْ	نَّبْرَاَهَا ؕ	اِنَّ	ذٰلِكَ	عَلَى اللّٰهِ	يَسِيْرٌ ﴿۲۲﴾
تمھارے نفسوں میں	مگر	(وہ لکھی) ہے کتاب میں	اس سے پہلے	کہ	ہم پیدا کریں اس کو	یقینا	یہ	اللہ پر	نہایت آسان ہے

لِّكَيْلَا	تَاْسَوْا	عَلٰى مَا	فَاتَكُمْ	وَ	لَا	تَفْرَحُوْا	بِمَآ	اٰتٰىكُمْ ؕ	وَ	اللّٰهُ	لَا
تاکہ نہ	تم غم کھاؤ	اس پر جو	تم سے فوت ہو جائے	اور	نہ	تم اتراؤ	اس پر جو	وہ تمھیں دے	اور	اللہ	نہیں

يُحِبُّ	كُلَّ	مُخْتَالٍ	فَخُوْرِ ﴿۲۳﴾	الَّذِيْنَ	يَبْخَلُوْنَ	وَ	يَاْمُرُوْنَ	النَّاسَ
پسند کرتا	ہر	اترانے والے	فخر کرنے والے کو	وہ لوگ جو	(خود بھی) بخل کرتے ہیں	اور	حکم دیتے ہیں	لوگوں کو

بِالْبُخْلِ ؕ	وَ	مَنْ	يَّتَوَلَّ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	هُوَ	الْغَنِيُّ	الْحَمِيْدُ ﴿۲۴﴾	لَقَدْ	اَرْسَلْنَا
بخیل کا	اور	جو شخص	منہ پھیر لے	تو بلاشبہ	اللہ	وہی ہے	بے پروا	نہایت قابل تعریف	البتہ تحقیق	ہم نے بھیجے

رُسُلَنَا	بِالْبَيِّنٰتِ	وَ	اَنْزَلْنَا	مَعَهُمُ	الْكِتٰبَ	وَ	الْمِيْزَانَ	لِيَقُوْمَ	النَّاسُ
اپنے رسول	واضح دلیلوں کے ساتھ	اور	ہم نے نازل کی	ان کے ساتھ	کتاب	اور	میزان	تاکہ قائم رہیں	لوگ

بِالْقِسْطِ ۚ	وَ	اَنْزَلْنَا	الْحَدِيْدَ	فِيْهِ	بَاْسٌ	شَدِيْدٌ	وَّ	مَنَافِعُ	لِلنَّاسِ	وَ	لِيَعْلَمَ
انصاف پر	اور	ہم نے نازل کیا	لوہا	اس میں	لڑائی ہے	سخت	اور	فائدے ہیں	لوگوں کے لیے	اور	تاکہ جان لے

اللّٰهُ	مَنْ	يَّنْصُرُهٗ	وَ	رُسُلَهٗ	بِالْغَيْبِ ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ	قَوِيٌّ	عَزِيْزٌ ﴿۲۵﴾
اللہ	اس کو جو	مدد کرتا ہے اس کی	اور	اس کے رسولوں کی	بن دیکھے	بلاشبہ	اللہ	قوی ہے	بڑا زبردست ہے

وَ	لَقَدْ	اَرْسَلْنَا	نُوْحًا	وَّ	اِبْرٰهِيْمَ	وَ	جَعَلْنَا	فِيْ ذُرِّيَّتِهِمَا	النُّبُوَّةَ
اور	البتہ تحقیق	ہم نے بھیجا	نوح کو	اور	ابراہیم کو	اور	ہم نے رکھی	ان دونوں کی اولاد میں	نبوت

وَ	الْكِتٰبَ	فَمِنْهُمْ	مُّهْتَدٍ ۚ	وَ	كَثِيْرٌ	مِّنْهُمْ	فٰسِقُوْنَ ﴿۲۶﴾	ثُمَّ	قَفَّيْنَا
اور	کتاب	پھر کچھ ان میں سے	ہدایت پانے والے ہیں	اور	بہت سے	ان میں سے	فاسق ہیں	پھر	ہم نے لگاتار بھیجا

عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ	بِرُسُلِنَا	وَ	قَفَّيْنَا	بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ	وَ	اٰتَيْنٰهُ	الْاِنْجِيْلَ	وَ	جَعَلْنَا
ان کے نقش قدم پر	اپنے رسولوں کو	اور	ہم نے پیچھے بھیجا	عیسیٰ ابن مریم کو	اور	ہم نے دی اس کو	انجیل	اور	ہم نے رکھ دی

فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ	اتَّبَعُوْهُ	رَاْفَةً	وَّ	رَحْمَةً ؕ	وَ	رَهْبَانِيَّةَ	ابْتَدَعُوْهَا
ان لوگوں کے دلوں میں جنھوں نے	پیروی کی اس کی	شفقت	اور	مہربانی	اور	رہبانیت	(تو) اسے انھوں نے خود ایجاد کیا

مَا	كَتَبْنٰهَا	عَلَيْهِمْ	اِلَّا	ابْتِغَآءَ	رِضْوَانِ اللّٰهِ	فَمَا	رَعَوْهَا
نہیں	ہم نے لکھا تھا اسے	ان پر	سوائے	تلاش کرنے	رضائے الٰہی کے	پھر نہ	انھوں نے خیال رکھا اس کا

حَقَّ رِعَايَتِهَا	فَاٰتَيْنَا	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	مِنْهُمْ	اَجْرَهُمْ	وَ	كَثِيْرٌ	مِّنْهُمْ
جیسا اس کا خیال رکھنے کا حق تھا	پھر ہم نے دیا	ان لوگوں کو جو ایمان لائے	ان میں سے	ان کا اجر	اور	بہت سے	ان میں سے

فٰسِقُوْنَ ﴿۲۷﴾	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ اٰمَنُوا	اتَّقُوا اللّٰهَ	وَ	اٰمِنُوْا	بِرَسُوْلِهٖ	يُؤْتِكُمْ	كِفْلَيْنِ
فاسق ہیں	اے	لوگو جو ایمان لائے ہو!	تم اللہ سے ڈرو	اور	ایمان لاؤ	اس کے رسول پر	وہ تمھیں دے گا	دو حصے (اجر)

مِنْ رَّحْمَتِهٖ	وَ	يَجْعَلْ	لَّكُمْ	نُوْرًا	تَمْشُوْنَ	بِهٖ	وَ	يَغْفِرْ	لَكُمْ	وَ	اللّٰهُ
اپنی رحمت سے	اور	بنائے گا	تمھارے لیے	ایسا نور	کہ تم چلو گے	اس کے ساتھ	اور	وہ بخش دے گا	تمھیں	اور	اللہ

غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ﴿۲۸﴾	لِّئَلَّا	يَعْلَمَ	اَهْلُ الْكِتٰبِ	اَلَّا	يَقْدِرُوْنَ	عَلٰى شَيْءٍ
بہت معاف کرنے والا	نہایت رحم کرنے والا ہے	تاکہ	جان لیں	اہل کتاب	یہ کہ (بلاشبہ) نہیں	وہ قدرت رکھتے	کسی شے پر

مِّنْ فَضْلِ اللّٰهِ	وَ	اَنَّ	الْفَضْلَ	بِيَدِ اللّٰهِ	يُؤْتِيْهِ	مَنْ	يَّشَآءُ	وَ	اللّٰهُ
اللہ کے فضل سے	اور	بلاشبہ	تمام فضل	اللہ کے ہاتھ میں ہے	وہ دیتا ہے یہ (فضل)	جسے	وہ چاہتا ہے	اور	اللہ

ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿۲۹﴾
عظیم فضل والا ہے

سورة المجادلة — مدنیۃ

رکوعاتها ۳ — آیاتها ۲۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے

قَدْ	سَمِعَ	اللّٰهُ	قَوْلَ	الَّتِيْ	تُجَادِلُكَ	فِيْ زَوْجِهَا	وَ	تَشْتَكِيْٓ
تحقیق	سن لی	اللہ نے	بات	اس عورت کی جو	جھگڑا کر رہی تھی آپ سے	اپنے خاوند کے بارے میں	اور	وہ شکایت کر رہی تھی

اِلَى اللّٰهِ	وَ	اللّٰهُ	يَسْمَعُ	تَحَاوُرَكُمَا	اِنَّ	اللّٰهَ	سَمِيْعٌۢ	بَصِيْرٌ ①	اَلَّذِيْنَ
اللہ کی طرف	جبکہ	اللہ	سن رہا تھا	گفتگو تم دونوں کی	بلاشبہ	اللہ	خوب سننے والا	خوب دیکھنے والا ہے	وہ لوگ جو

يُظٰهِرُوْنَ	مِنْكُمْ	مِّنْ نِّسَآئِهِمْ	مَّا	هُنَّ	اُمَّهٰتِهِمْ	اِنْ	اُمَّهٰتُهُمْ	اِلَّا
ظہار کرتے ہیں	تم میں سے	اپنی بیویوں سے	نہیں ہو جاتیں	وہ	ان کی مائیں	نہیں ہیں	ان کی مائیں	مگر

الّٰٓـِٔيْ	وَلَدْنَهُمْ	وَ	اِنَّهُمْ	لَيَقُوْلُوْنَ	مُنْكَرًا	مِّنَ الْقَوْلِ	وَ	زُوْرًا	وَ	اِنَّ	اللّٰهَ
وہی جنھوں نے	انھیں جنا ہے	اور	بلاشبہ وہ	البتہ کہتے ہیں	نامعقول	بات	اور	جھوٹ	اور	بے شک	اللہ

لَعَفُوٌّ	غَفُوْرٌ ②	وَ	الَّذِيْنَ	يُظٰهِرُوْنَ	مِنْ نِّسَآئِهِمْ	ثُمَّ	يَعُوْدُوْنَ
البتہ بہت معاف کرنے والا	نہایت بخشنے والا ہے	اور	وہ لوگ جو	ظہار کریں	اپنی بیویوں سے	پھر	وہ رجوع کریں

لِمَا	قَالُوْا	فَتَحْرِيْرُ	رَقَبَةٍ	مِّنْ قَبْلِ	اَنْ	يَّتَمَآسَّا	ذٰلِكُمْ
اس سے جو	انھوں نے کہا	تو آزاد کرنا ہے	ایک گردن کا	اس سے پہلے	کہ	وہ ایک دوسرے کو ہاتھ لگائیں	یہ (حکم)

تُوْعَظُوْنَ	بِهٖ	وَ	اللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرٌ ③	فَمَنْ
نصیحت کیے جاتے ہو تم	اس کے ساتھ	اور	اللہ	اس کے ساتھ جو	تم عمل کرتے ہو	خوب خبردار ہے	پھر جو شخص

لَّمْ	يَجِدْ	فَصِيَامُ	شَهْرَيْنِ	مُتَتَابِعَيْنِ	مِنْ قَبْلِ	اَنْ	يَّتَمَآسَّا	فَمَنْ	لَّمْ
نہ	پائے (غلام)	تو روزے رکھنے ہیں	دو ماہ	متواتر	اس سے پہلے	کہ	وہ ایک دوسرے کو ہاتھ لگائیں	پھر جو شخص	نہ

يَسْتَطِعْ	فَاِطْعَامُ	سِتِّيْنَ مِسْكِيْنًا	ذٰلِكَ	لِتُؤْمِنُوْا	بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ
استطاعت رکھے	تو کھانا کھلانا ہے	ساٹھ مسکینوں کو	یہ (حکم)	اس لیے ہے کہ تم ایمان لاؤ	اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ

وَ	تِلْكَ	حُدُوْدُ اللّٰهِ	وَ	لِلْكٰفِرِيْنَ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ ④	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يُحَآدُّوْنَ
اور	یہ	اللہ کی حدیں ہیں	اور	کافروں کے لیے ہے	عذاب	بہت دردناک	بلاشبہ	وہ لوگ جو	مخالفت کرتے ہیں

اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ	كُبِتُوْا	كَمَا	كُبِتَ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	وَ	قَدْ
اللہ اور اس کے رسول کی	وہ ذلیل کیے جائیں گے	جیسے	ذلیل کیے گئے تھے	وہ لوگ جو	ان سے پہلے تھے	اور	تحقیق

اَنْزَلْنَآ	اٰيٰتٍ	بَيِّنٰتٍ	وَ	لِلْكٰفِرِيْنَ	عَذَابٌ	مُّهِيْنٌ ⑤	يَوْمَ	يَبْعَثُهُمُ
ہم نے نازل کیں	آیتیں	واضح	اور	کافروں کے لیے ہے	عذاب	رسوا کن	جس دن	اٹھائے گا ان کو

اللّٰهُ	جَمِيْعًا	فَيُنَبِّئُهُمْ	بِمَا	عَمِلُوْا	اَحْصٰىهُ	اللّٰهُ	وَنَسُوْهُ
اللہ	سب کو	پھر وہ خبر دے گا انھیں	اس کی جو	انھوں نے عمل کیے	گن رکھا ہے اس کو	اللہ نے	جبکہ وہ بھول گئے تھے اسے

وَ	اللّٰهُ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	شَهِيْدٌ ⑥	اَ	لَمْ	تَرَ	اَنَّ	اللّٰهَ	يَعْلَمُ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ
اور	اللہ	ہر چیز پر	شاہد ہے	کیا	نہیں	آپ نے دیکھا	بلاشبہ	اللہ	جانتا ہے	جو کچھ	آسمانوں میں ہے

وَ	مَا	فِي الْاَرْضِ	مَا	يَكُوْنُ	مِنْ نَّجْوٰى	ثَلٰثَةٍ	اِلَّا	هُوَ	رَابِعُهُمْ	وَ	لَا
اور	جو کچھ	زمین میں ہے؟	نہیں	ہوتی	کوئی سرگوشی	تین (آدمیوں) کی	مگر	وہ	ان کا چوتھا ہوتا ہے	اور	نہ

خَمْسَةٍ	اِلَّا	هُوَ	سَادِسُهُمْ	وَ	لَا	اَدْنٰى	مِنْ ذٰلِكَ	وَ	لَا	اَكْثَرَ	اِلَّا	هُوَ
پانچ (آدمیوں) کی	مگر	وہ	ان کا چھٹا ہوتا ہے	اور	نہ	کم	اس سے	اور	نہ	زیادہ	مگر	وہ

مَعَهُمْ	اَيْنَ مَا	كَانُوْا	ثُمَّ	يُنَبِّئُهُمْ	بِمَا	عَمِلُوْا	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ
ان کے ساتھ ہوتا ہے	جہاں کہیں بھی	وہ ہوں	پھر	وہ خبر دے گا انھیں	اس کی جو	انھوں نے عمل کیے	روز قیامت

اِنَّ	اللّٰهَ	بِكُلِّ شَيْءٍ	عَلِيْمٌ ⑦	اَ	لَمْ	تَرَ	اِلَى الَّذِيْنَ	نُهُوْا
بلاشبہ	اللہ	ہر چیز کو	خوب جاننے والا ہے	کیا	نہیں	آپ نے دیکھا	ان لوگوں کی طرف جو	روکے گئے تھے

عَنِ النَّجْوٰى	ثُمَّ	يَعُوْدُوْنَ	لِمَا	نُهُوْا	عَنْهُ	وَ	يَتَنٰجَوْنَ
سرگوشی کرنے سے؟	پھر	وہ لوٹتے ہیں	اس چیز کی طرف کہ	وہ روکے گئے تھے	اس سے	اور	وہ سرگوشیاں کرتے ہیں

بِالْاِثْمِ	وَ	الْعُدْوَانِ	وَ	مَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ	وَ	اِذَا	جَآءُوْكَ	حَيَّوْكَ
گناہ کی	اور	زیادتی کی	اور	نافرمانی رسول کی	اور	جب	وہ آتے ہیں آپ کے پاس	تو وہ دعا دیتے (سلام کہتے) ہیں آپ کو

بِمَا	لَمْ	يُحَيِّكَ	بِهِ	اللّٰهُ	وَ	يَقُوْلُوْنَ	فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ	لَوْلَا
اس (کلمے) کے ساتھ کہ	نہیں	دعا دی آپ کو	اس کے ساتھ	اللہ نے	اور	وہ کہتے ہیں	اپنے نفسوں میں	کیوں نہیں

يُعَذِّبُنَا	اللّٰهُ	بِمَا	نَقُوْلُ	حَسْبُهُمْ	جَهَنَّمُ	يَصْلَوْنَهَا	فَبِئْسَ
عذاب دیتا ہمیں	اللہ	بسبب اس کے جو	ہم کہتے ہیں؟	کافی ہے ان کو	جہنم	وہ اس میں داخل ہوں گے	پس برا ہے

الْمَصِيْرُ ⑧	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اِذَا	تَنَاجَيْتُمْ	فَلَا	تَتَنَاجَوْا	بِالْاِثْمِ	وَ	الْعُدْوَانِ
(وہ) ٹھکانا	اے لوگو جو	ایمان لائے ہو!	جب	تم سرگوشی کرو	تو نہ	تم سرگوشی کرو	گناہ کی	اور	زیادتی کی

وَ	مَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ	وَ	تَنَاجَوْا	بِالْبِرِّ وَالتَّقْوٰى	وَ	اتَّقُوا اللّٰهَ	الَّذِيْٓ	اِلَيْهِ	تُحْشَرُوْنَ ⑨
اور	نافرمانی رسول کی	اور	تم سرگوشی کرو	نیکی اور تقویٰ کی	اور	تم ڈرو اللہ سے	وہ کہ	اسی کی طرف	تم اکٹھے کیے جاؤ گے

اِنَّمَا	النَّجْوٰى	مِنَ الشَّيْطٰنِ	لِيَحْزُنَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	لَيْسَ
بس	(بری) سرگوشی تو	شیطان ہی کی طرف سے ہے	تاکہ وہ غم زدہ کرے	ان لوگوں کو جو	ایمان لائے	اور	نہیں وہ

بِضَآرِّهِمْ	شَيْـًٔا	اِلَّا	بِاِذْنِ اللّٰهِ	وَ	عَلَى اللّٰهِ	فَلْيَتَوَكَّلِ	الْمُؤْمِنُوْنَ ⑩
ضرر دینے والا انھیں	کچھ بھی	مگر	اللہ کے حکم سے	اور	اللہ ہی پر	پس چاہیے کہ توکل کریں	مومن

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اِذَا	قِيْلَ	لَكُمْ	تَفَسَّحُوْا	فِي الْمَجٰلِسِ	فَافْسَحُوْا	يَفْسَحِ
اے لوگو جو	ایمان لائے ہو!	جب	کہا جائے	تم سے	تم کشادگی کرو	مجلسوں میں	تو تم کشادگی کرو	کشادگی کرے گا

اللّٰهُ	لَكُمْ	وَ	اِذَا	قِيْلَ	انْشُزُوْا	فَانْشُزُوْا	يَرْفَعِ	اللّٰهُ	الَّذِيْنَ
اللہ	تمھارے لیے	اور	جب	کہا جائے	تم اٹھ کھڑے ہو	تو تم اٹھ کھڑے ہو جایا کرو	بلند کرے گا	اللہ	ان لوگوں کو جو

اٰمَنُوْا	مِنْكُمْ	وَ	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْعِلْمَ	دَرَجٰتٍ	وَ	اللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ
ایمان لائے	تم میں سے	اور	ان لوگوں کو جو	دیے گئے	علم	درجوں میں	اور	اللہ	ساتھ اس کے جو	تم عمل کرتے ہو

خَبِيْرٌ ⑪	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اِذَا	نَاجَيْتُمُ	الرَّسُوْلَ	فَقَدِّمُوْا	بَيْنَ يَدَيْ نَجْوٰىكُمْ
خوب خبردار ہے	اے لوگو جو	ایمان لائے ہو!	جب	تم سرگوشی کرو	رسول سے	تو تم پیش کرو	اپنی سرگوشی سے پہلے

صَدَقَةً	ذٰلِكَ	خَيْرٌ	لَّكُمْ	وَ	اَطْهَرُ	فَاِنْ	لَّمْ	تَجِدُوْا	فَاِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ⑫
صدقہ	یہ	بہت بہتر ہے	تمھارے لیے	اور	زیادہ پاکیزہ ہے	پھر اگر	نہ	تم پاؤ (صدقہ)	تو بلاشبہ	اللہ	غفور رحیم ہے

ءَ	اَشْفَقْتُمْ	اَنْ	تُقَدِّمُوْا	بَيْنَ يَدَيْ نَجْوٰىكُمْ	صَدَقٰتٍ	فَاِذْ	لَمْ	تَفْعَلُوْا
کیا	تم ڈر گئے	(اس بات سے) کہ	تم پیش کرو	پہلے اپنی سرگوشی سے	صدقے	چنانچہ جب	نہ	تم نے کیا (یہ)

وَ	تَابَ	اللّٰهُ	عَلَيْكُمْ	فَاَقِيْمُوا	الصَّلٰوةَ	وَ	اٰتُوا	الزَّكٰوةَ	وَ	اَطِيْعُوا	اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ
اور	متوجہ ہوا	اللہ	تم پر	تو تم قائم کرو	نماز	اور	دو تم	زکوٰۃ	اور	تم اطاعت کرو	اللہ اور اس کے رسول کی

وَ	اللّٰهُ	خَبِيْرٌ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ ⑬	اَ	لَمْ	تَرَ	اِلَى الَّذِيْنَ
اور	اللہ	خوب خبردار ہے	اس کے ساتھ جو	تم عمل کرتے ہو	کیا	نہیں	آپ نے دیکھا	ان لوگوں کی طرف جنھوں نے

ع ۲

تَوَلَّوْا	قَوْمًا	غَضِبَ	اللّٰهُ	عَلَيْهِمْ	مَا	هُمْ	مِّنْكُمْ	وَ	لَا	مِنْهُمْ	وَ	يَحْلِفُوْنَ
دوستی کی	اس قوم سے	کہ غصے ہوا	اللہ	ان پر	نہیں ہیں	وہ	تم میں سے	اور	نہ	ان میں سے	اور	وہ قسمیں کھاتے ہیں

عَلَى الْكَذِبِ	وَ	هُمْ	يَعْلَمُونَ ⑭	أَعَدَّ اللّٰهُ	لَهُمْ	عَذَابًا	شَدِيدًا ۭ	إِنَّهُمْ	سَاءَ	مَا
جھوٹ پر	حالانکہ	وہ	جانتے ہیں	اللہ نے تیار کیا ہے	ان کے لیے	عذاب	شدید	بلاشبہ	برا ہے	جو

كَانُوا	يَعْمَلُونَ ⑮	اتَّخَذُوا	أَيْمَانَهُمْ	جُنَّةً	فَصَدُّوا	عَنْ سَبِيلِ اللّٰهِ	فَلَهُمْ
وہ رہے	عمل کرتے	انھوں نے بنالیا ہے	اپنی قسموں کو	ڈھال	پھر انھوں نے روکا	اللہ کی راہ سے	لہٰذا ان کے لیے ہے

عَذَابٌ	مُهِينٌ ⑯	لَنْ	تُغْنِيَ	عَنْهُمْ	أَمْوَالُهُمْ	وَ	لَا	أَوْلَادُهُمْ	مِنَ اللّٰهِ
عذاب	رسوا کن	ہرگز نہیں	فائدہ دیں گے	ان کو	مال ان کے	اور	نہ	اولاد ان کی	اللہ (کے عذاب) سے

شَيْئًا ۭ	أُولٰئِكَ	أَصْحٰبُ النَّارِ ۭ	هُمْ	فِيهَا	خٰلِدُونَ ⑰	يَوْمَ	يَبْعَثُهُمُ	اللّٰهُ	جَمِيعًا
کچھ بھی	یہی لوگ	دوزخی ہیں	وہ	اس میں	ہمیشہ رہیں گے	جس دن	دوبارہ اٹھائے گا ان کو	اللہ	سب کو

فَيَحْلِفُونَ	لَهُ	كَمَا	يَحْلِفُونَ	لَكُمْ	وَ	يَحْسَبُونَ	أَنَّهُمْ
تو وہ قسمیں کھائیں گے	اس کے سامنے	جیسے	وہ قسمیں کھاتے ہیں	تمھارے سامنے	اور	وہ گمان کریں گے	کہ بے شک وہ

عَلٰى شَيْءٍ ۭ	أَلَا	إِنَّهُمْ هُمُ	الْكٰذِبُونَ ⑱	اسْتَحْوَذَ	عَلَيْهِمُ	الشَّيْطٰنُ	فَأَنْسٰهُمْ
کسی چیز (فائدے) پر ہیں	آگاہ رہو!	بے شک وہی ہیں	جھوٹے	غالب آگیا ہے	ان پر	شیطان	پھر اس نے بھلا دیا انھیں

ذِكْرَ اللّٰهِ	أُولٰئِكَ	حِزْبُ الشَّيْطٰنِ ۭ	أَلَا	إِنَّ	حِزْبَ الشَّيْطٰنِ	هُمُ	الْخٰسِرُونَ ⑲	إِنَّ	الَّذِينَ
اللہ کا ذکر	یہ لوگ	شیطانی لشکر ہیں	آگاہ رہو!	بے شک	شیطانی لشکر	وہی ہیں	خسارہ پانے والے	بلاشبہ	وہ لوگ جو

يُحَادُّونَ	اللّٰهَ وَرَسُولَهُ	أُولٰئِكَ	فِي الْأَذَلِّينَ ⑳	كَتَبَ اللّٰهُ	لَأَغْلِبَنَّ
مخالفت کرتے ہیں	اللہ اور اس کے رسول کی	وہی لوگ ہیں	ذلیل ترین لوگوں میں سے	اللہ نے لکھ رکھا ہے	کہ ضرور غالب آؤں گا

أَنَا	وَ	رُسُلِي ۭ	إِنَّ	اللّٰهَ	قَوِيٌّ	عَزِيزٌ ㉑	لَا	تَجِدُ	قَوْمًا
میں	اور	میرے رسول	بلاشبہ	اللہ	قوی ہے	نہایت غالب	نہیں	آپ پائیں گے	(ایسی) کوئی قوم جو

يُؤْمِنُونَ	بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ	يُوَادُّونَ	مَنْ	حَادَّ	اللّٰهَ وَرَسُولَهُ	وَلَوْ
ایمان رکھتے ہوں	اللہ اور روزِ آخرت پر	کہ وہ دوستی کریں	ان سے جنھوں نے	مخالفت کی	اللہ اور اس کے رسول کی	اور اگرچہ

كَانُوا	اٰبَاءَهُمْ	أَوْ	أَبْنَاءَهُمْ	أَوْ	إِخْوَانَهُمْ	أَوْ	عَشِيرَتَهُمْ ۭ	أُولٰئِكَ	كَتَبَ	فِي قُلُوبِهِمُ
وہ ہوں	ان کے باپ	یا	ان کے بیٹے	یا	ان کے بھائی	یا	ان کا قبیلہ	یہ لوگ	(اللہ نے) لکھ دیا ہے	ان کے دلوں میں

الْإِيمَانَ	وَ	أَيَّدَهُمْ	بِرُوحٍ	مِنْهُ ۭ	وَ	يُدْخِلُهُمْ	جَنّٰتٍ
ایمان	اور	اس نے تائید کی ان کی	ایک روح کے ساتھ	اپنی طرف سے	اور	داخل کرے گا وہ انھیں	ایسے باغات میں

تَجْرِي	مِنْ تَحْتِهَا	الْأَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	رَضِيَ	اللّٰهُ	عَنْهُمْ	وَ	رَضُوْا
کہ چلتی ہیں	ان کے نیچے	نہریں	وہ ہمیشہ رہیں گے	ان میں	راضی ہوگیا	اللہ	ان سے	اور	وہ راضی ہوگئے

عَنْهُ	اُولٰٓئِكَ	حِزْبُ اللّٰهِ	اَلَآ	اِنَّ	حِزْبَ اللّٰهِ	هُمُ	الْمُفْلِحُوْنَ ﴿٢٢﴾
اس سے	یہ لوگ	اللہ کا گروہ ہیں	آگاہ رہو!	یقیناً	اللہ کا گروہ	وہی (لوگ) ہیں	فلاح پانے والے

سورۃ الحشر — مدنیۃ ١٠١ — رکوعاتها ٣ — آیاتها ٢٤

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے

سَبَّحَ	لِلّٰهِ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	مَا	فِي الْاَرْضِ	وَ	هُوَ	الْعَزِيْزُ
تسبیح کرتی ہے	اللہ کے لیے	جو چیز	آسمانوں میں ہے	اور	جو چیز	زمین میں ہے	اور	وہ	نہایت غالب

الْحَكِيْمُ ﴿١﴾	هُوَ	الَّذِيْٓ	اَخْرَجَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ
خوب حکمت والا ہے	وہ	وہ ذات ہے جس نے	نکالا	ان لوگوں کو جنھوں نے	کفر کیا	اہل کتاب میں سے

مِنْ دِيَارِهِمْ	لِاَوَّلِ الْحَشْرِ	مَا	ظَنَنْتُمْ	اَنْ	يَّخْرُجُوْا	وَ	ظَنُّوْٓا
ان کے گھروں سے	پہلی جلاوطنی کے وقت	نہیں	تم نے گمان کیا تھا کبھی بھی	یہ کہ	وہ نکلیں گے	اور	انھوں نے سمجھا تھا

اَنَّهُمْ	مَّانِعَتُهُمْ	حُصُوْنُهُمْ	مِّنَ اللّٰهِ	فَاَتٰىهُمُ	اللّٰهُ	مِنْ حَيْثُ	لَمْ
کہ بے شک وہ	انھیں بچالیں گے	قلعے ان کے	اللہ (کے عذاب) سے	پھر آیا ان کے پاس	اللہ (کا عذاب)	جہاں سے	نہیں

يَحْتَسِبُوْا	وَ	قَذَفَ	فِيْ قُلُوْبِهِمُ	الرُّعْبَ	يُخْرِبُوْنَ	بُيُوْتَهُمْ	بِاَيْدِيْهِمْ
انھوں نے گمان کیا تھا	اور	اس نے ڈال دیا	ان کے دلوں میں	رعب	وہ اجاڑتے تھے	اپنے گھروں کو	اپنے ہاتھوں سے

وَ	اَيْدِي الْمُؤْمِنِيْنَ	فَاعْتَبِرُوْا	يٰٓاُولِي الْاَبْصَارِ ﴿٢﴾	وَ	لَوْ	لَآ	اَنْ	كَتَبَ اللّٰهُ	عَلَيْهِمُ
اور	مومنوں کے ہاتھوں سے بھی	تو تم عبرت پکڑو	اے آنکھوں والو!	اور	اگر	نہ	ہوتا یہ کہ	اللہ نے لکھ دیا تھا	ان پر

الْجَلَآءَ	لَعَذَّبَهُمْ	فِي الدُّنْيَا	وَ	لَهُمْ	فِي الْاٰخِرَةِ	عَذَابُ النَّارِ ﴿٣﴾	ذٰلِكَ
جلاوطن ہونا	تو وہ ضرور عذاب دیتا ان کو	دنیا ہی میں	اور	ان کے لیے	آخرت میں	آگ کا عذاب ہے	یہ

بِاَنَّهُمْ	شَآقُّوا	اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ	وَ	مَنْ	يُّشَآقِّ اللّٰهَ	فَاِنَّ	اللّٰهَ
اس لیے کہ بے شک انھوں نے	مخالفت کی	اللہ اور اس کے رسول کی	اور	جو کوئی	مخالفت کرے اللہ کی	تو بلاشبہ	اللہ

شَدِيْدُ	الْعِقَابِ ﴿٤﴾	مَا	قَطَعْتُمْ	مِّنْ لِّيْنَةٍ	اَوْ	تَرَكْتُمُوْهَا	قَآئِمَةً	عَلٰٓى اُصُوْلِهَا
سخت	سزا دینے والا ہے	جو	تم نے کاٹا	کوئی کھجور کا درخت	یا	تم نے چھوڑ دیا اس کو	قائم	اس کی جڑوں پر

فَبِاِذْنِ اللّٰهِ	وَ	لِيُخْزِيَ	الْفٰسِقِيْنَ ۝	وَ	مَآ	اَفَآءَ	اللّٰهُ	عَلٰى رَسُوْلِهٖ
تو (یہ سب) اللہ کے حکم سے ہے	اور	تاکہ وہ رسوا کرے	فاسقوں کو	اور	جو	لوٹایا	اللہ نے	اپنے رسول پر

مِنْهُمْ	فَمَآ	اَوْجَفْتُمْ	عَلَيْهِ	مِنْ خَيْلٍ	وَّ	لَا	رِكَابٍ	وَّلٰكِنَّ	اللّٰهَ	يُسَلِّطُ
ان (کے مال) سے	پس نہیں	تم نے دوڑائے	اس پر	کوئی گھوڑے	اور	نہ	اونٹ	اور لیکن	اللہ	غالب کرتا ہے

رُسُلَهٗ	عَلٰى مَنْ	يَّشَآءُ ۭ	وَ	اللّٰهُ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ ۝	مَآ	اَفَآءَ	اللّٰهُ	عَلٰى رَسُوْلِهٖ
اپنے رسولوں کو	جس پر	وہ چاہتا ہے	اور	اللہ	ہر چیز پر	خوب قادر ہے	جو	لوٹایا	اللہ نے	اپنے رسول پر

مِنْ اَهْلِ الْقُرٰى	فَلِلّٰهِ	وَ	لِلرَّسُوْلِ	وَ	لِذِي الْقُرْبٰى	وَ	الْيَتٰمٰى
بستیوں والوں (کے مال) سے	تو (وہ) اللہ کے لیے	اور	رسول کے لیے	اور	(رسول کے) قرابت داروں کے لیے	اور	یتیموں

وَ	الْمَسٰكِيْنِ	وَ	ابْنِ السَّبِيْلِ	كَيْ	لَا	يَكُوْنَ	دُوْلَةً	بَيْنَ	الْاَغْنِيَآءِ
اور	مسکینوں	اور	مسافروں کے لیے ہے	تاکہ	نہ	ہو وہ (مال)	گردش کرنے والا	درمیان	دولت مندوں ہی کے

مِنْكُمْ ۭ	وَ	مَآ	اٰتٰىكُمُ	الرَّسُوْلُ	فَخُذُوْهُ ۤ	وَ	مَا	نَهٰىكُمْ	عَنْهُ	فَانْتَهُوْا
تم میں سے	اور	جو کچھ	تمھیں دے	رسول	تو تم لے لو اس کو	اور	جو کچھ	کہ وہ روک دے تمھیں	اس سے	تو تم رک جاؤ

وَ	اتَّقُوا	اللّٰهَ ۭ	اِنَّ	اللّٰهَ	شَدِيْدُ	الْعِقَابِ ۝	لِلْفُقَرَآءِ الْمُهٰجِرِيْنَ	الَّذِيْنَ	اُخْرِجُوْا
اور	تم ڈرو	اللہ سے	بلاشبہ	اللہ	سخت	سزا دینے والا ہے	(مال نے) فقرا مہاجرین کے لیے ہے	وہ جو	نکالے گئے

مِنْ دِيَارِهِمْ وَاَمْوَالِهِمْ	يَبْتَغُوْنَ	فَضْلًا	مِّنَ اللّٰهِ	وَ	رِضْوَانًا	وَّ	يَنْصُرُوْنَ
اپنے گھروں اور اپنے مالوں سے	اس حال میں کہ وہ تلاش کرتے ہیں	فضل	اللہ کا	اور	رضامندی	اور	وہ مدد کرتے ہیں

اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۭ	اُولٰۗىِٕكَ هُمُ	الصّٰدِقُوْنَ ۝	وَ	الَّذِيْنَ	تَبَوَّؤُ	الدَّارَ
اللہ اور اس کے رسول کی	یہی لوگ ہی	سچے ہیں	اور	ان کے لیے جنھوں نے	بنالیا تھا	(مدینہ کو) گھر

وَ	الْاِيْمَانَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	يُحِبُّوْنَ	مَنْ	هَاجَرَ	اِلَيْهِمْ
اور	(قبول کر لیا تھا) ایمان	ان (مہاجرین) سے پہلے	وہ (انصار) محبت کرتے ہیں	اس سے جو	ہجرت کرے	ان کی طرف

وَ	لَا	يَجِدُوْنَ	فِيْ صُدُوْرِهِمْ	حَاجَةً	مِّمَّآ	اُوْتُوْا
اور	نہیں	وہ پاتے	اپنے سینوں میں	کوئی حاجت (حسد)	اس سے جو	دیے جائیں وہ (مہاجرین)

وَ	يُؤْثِرُوْنَ	عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ	وَلَوْ	كَانَ	بِهِمْ	خَصَاصَةٌ	وَ	مَنْ	يُّوْقَ
اور	وہ ترجیح دیتے ہیں (ان کو)	اپنے نفسوں پر	اگرچہ	ہو	ان کو	سخت حاجت	اور	جو کوئی	بچالیا گیا

شُحَّ نَفْسِهٖ	فَاُولٰٓئِكَ هُمُ	الْمُفْلِحُوْنَ ⑨	وَ	الَّذِيْنَ	جَآءُوْ	مِنْۢ بَعْدِهِمْ	يَقُوْلُوْنَ
اپنے نفس کی بخیلی سے	تو یہی لوگ ہی	فلاح پانے والے ہیں	اور	ان کے لیے جو	آئے	ان کے بعد	وہ کہتے ہیں

رَبَّنَا	اغْفِرْ لَنَا	وَ	لِاِخْوَانِنَا	الَّذِيْنَ	سَبَقُوْنَا	بِالْاِيْمَانِ	وَ	لَا تَجْعَلْ
اے ہمارے رب!	ہمیں بخش دے	اور	ہمارے ان بھائیوں کو بھی	جنھوں نے	ہم سے پہل کی	ایمان لانے میں	اور	تو نہ رکھ

فِيْ قُلُوْبِنَا	غِلًّا	لِّلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	رَبَّنَآ	اِنَّكَ	رَءُوْفٌ
ہمارے دلوں میں	کینہ	ان لوگوں کے لیے جو	ایمان لائے	اے ہمارے رب!	بلاشبہ تو	بہت شفقت کرنے والا

رَّحِيْمٌ ⑩	اَ	لَمْ	تَرَ	اِلَى الَّذِيْنَ	نَافَقُوْا	يَقُوْلُوْنَ	لِاِخْوَانِهِمُ
نہایت رحم کرنے والا ہے	کیا	نہیں	آپ نے دیکھا	ان لوگوں کی طرف جنھوں نے	منافقت کی؟	وہ کہتے ہیں	اپنے ان بھائیوں سے

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ	لَئِنْ	اُخْرِجْتُمْ	لَنَخْرُجَنَّ	مَعَكُمْ	وَ	لَا
جنھوں نے	کفر کیا	اہل کتاب میں سے	البتہ اگر	تم نکالے گئے	تو ہم ضرور نکلیں گے	تمھارے ساتھ	اور	نہیں

نُطِيْعُ	فِيْكُمْ	اَحَدًا	اَبَدًا	وَّ	اِنْ	قُوْتِلْتُمْ	لَنَنْصُرَنَّكُمْ
ہم اطاعت کریں گے	تمھارے معاملے میں	کسی کی	کبھی بھی	اور	اگر	تم سے لڑائی کی گئی	تو ہم ضرور تمھاری مدد کریں گے

وَ	اللّٰهُ	يَشْهَدُ	اِنَّهُمْ	لَكٰذِبُوْنَ ⑪	لَئِنْ	اُخْرِجُوْا	لَا يَخْرُجُوْنَ	مَعَهُمْ
اور	اللہ	گواہی دیتا ہے	(کہ) بلاشبہ وہ	البتہ جھوٹے ہیں	البتہ اگر	وہ نکالے گئے	تو یہ نہیں نکلیں گے	ان کے ساتھ

وَ	لَئِنْ	قُوْتِلُوْا	لَا	يَنْصُرُوْنَهُمْ	وَ	لَئِنْ	نَّصَرُوْهُمْ
اور	اگر	وہ لڑائی کیے گئے	تو نہیں	وہ مدد کریں گے ان کی	اور	البتہ اگر	وہ ان کی مدد کے لیے آ بھی گئے

لَيُوَلُّنَّ	الْاَدْبَارَ	ثُمَّ	لَا	يُنْصَرُوْنَ ⑫	لَاَنْتُمْ	اَشَدُّ رَهْبَةً
تو وہ ضرور پھیریں گے	پیٹھیں	پھر	نہیں	وہ مدد کیے جائیں گے	البتہ تم (اے مسلمانو!)	شدید تر ہو باعتبار ہیبت کے

فِيْ صُدُوْرِهِمْ	مِّنَ اللّٰهِ	ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ	قَوْمٌ	لَّا	يَفْقَهُوْنَ ⑬	لَا	يُقَاتِلُوْنَكُمْ
ان کے سینوں میں	اللہ سے	یہ اس لیے کہ بے شک وہ	ایسے لوگ ہیں کہ	نہیں	وہ سمجھتے	نہیں	وہ لڑیں گے تم سے

جَمِيْعًا	اِلَّا	فِيْ قُرًى	مُّحَصَّنَةٍ	اَوْ	مِنْ وَّرَآءِ	جُدُرٍ	بَاْسُهُمْ	بَيْنَهُمْ
سب مل کر بھی	مگر	ایسی بستیوں میں	جو قلعہ بند ہیں	یا	پیچھے سے	دیواروں کے	ان کی لڑائی (عداوت)	آپس میں

شَدِيْدٌ	تَحْسَبُهُمْ	جَمِيْعًا	وَّ	قُلُوْبُهُمْ	شَتّٰى	ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ	قَوْمٌ
بہت سخت ہے	آپ گمان کرتے ہیں ان کو	اکٹھے	جبکہ	ان کے دل	جدا جدا ہیں	یہ اس لیے کہ بے شک وہ	ایسے لوگ ہیں کہ

لَّا	يَعْقِلُوْنَ ﴿۱۴﴾	كَمَثَلِ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	قَرِيْبًا	ذَاقُوْا وَبَالَ
نہیں	وہ عقل رکھتے	مانند صفت	ان لوگوں کے جو	ان سے پہلے ہوئے	قریب ہی	انھوں نے چکھ لیا وبال

اَمْرِهِمْ	وَ	لَهُمْ	عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۵﴾	كَمَثَلِ الشَّيْطٰنِ	اِذْ	قَالَ
اپنے کام (کفر) کا	اور	ان کے لیے	دردناک عذاب ہے	(ان کی مثال) مانند حالت شیطان کی ہے	جب	وہ کہتا ہے

لِلْاِنْسَانِ	اكْفُرْ	فَلَمَّا	كَفَرَ	قَالَ	اِنِّيْ	بَرِيْٓءٌ	مِّنْكَ	اِنِّيْٓ	اَخَافُ
انسان کو کہ	تو کفر کر	پھر جب	وہ کفر کرتا ہے	تو شیطان کہتا ہے	بلاشبہ میں تو	بری ہوں	تجھ سے	بیشک میں	ڈرتا ہوں

اللّٰهَ	رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۶﴾	فَكَانَ	عَاقِبَتَهُمَآ	اَنَّهُمَا	فِي النَّارِ	خَالِدَيْنِ	فِيْهَا
اللہ	رب العالمین سے	لہٰذا ہے	ان دونوں کا انجام	کہ بے شک وہ دونوں ہی	آگ میں ہوں گے	وہ ہمیشہ رہیں گے	اس میں

وَ	ذٰلِكَ	جَزٰٓؤُا	الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۷﴾	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوا	اتَّقُوا اللّٰهَ	وَ	لْتَنْظُرْ
اور	یہی ہے	جزا (سزا)	ظالموں کی	اے وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو!	تم اللہ سے ڈرو	اور	چاہیے کہ دیکھے

نَفْسٌ	مَّا	قَدَّمَتْ	لِغَدٍ	وَ	اتَّقُوا اللّٰهَ	اِنَّ	اللّٰهَ	خَبِيْرٌۢ	بِمَا
(ہر) نفس	کہ کیا	اس نے آگے بھیجا ہے	کل کے لیے	اور	تم اللہ سے ڈرو	بلاشبہ	اللہ	خوب خبردار ہے	ساتھ اس کے جو

تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۸﴾	وَ	لَا	تَكُوْنُوْا	كَالَّذِيْنَ	نَسُوا اللّٰهَ	فَاَنْسٰىهُمْ	اَنْفُسَهُمْ
تم عمل کرتے ہو	اور	نہ	تم ہو جاؤ	مانند ان لوگوں کی جنھوں نے	اللہ کو بھلا دیا	تو اللہ نے بھلوا دیے ان سے	ان کے نفس

اُولٰٓئِكَ هُمُ	الْفٰسِقُوْنَ ﴿۱۹﴾	لَا	يَسْتَوِيْٓ	اَصْحٰبُ النَّارِ	وَ	اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ	اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ هُمُ	الْفَآئِزُوْنَ ﴿۲۰﴾
یہی لوگ ہی	فاسق ہیں	نہیں برابر ہو سکتے		آگ والے (دوزخی)	اور	باغ والے (جنتی)	جنتی لوگ ہی	کامیاب ہیں

لَوْ	اَنْزَلْنَا	هٰذَا الْقُرْاٰنَ	عَلٰى جَبَلٍ	لَّرَاَيْتَهٗ	خَاشِعًا	مُّتَصَدِّعًا	مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ
اگر	ہم نازل کرتے	اس قرآن کو	کسی پہاڑ پر	تو آپ دیکھتے اس (پہاڑ) کو	جھکنے والا	پھٹنے والا	اللہ کے خوف سے

وَ	تِلْكَ	الْاَمْثَالُ	نَضْرِبُهَا	لِلنَّاسِ	لَعَلَّهُمْ	يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۱﴾	هُوَ	اللّٰهُ	الَّذِيْ
اور	یہ	مثالیں ہیں	ہم بیان کرتے ہیں ان کو	لوگوں کے لیے	شاید کہ وہ	غور و فکر کریں	وہ	اللہ	وہ ذات ہے کہ

لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا هُوَ	عٰلِمُ	الْغَيْبِ	وَ	الشَّهَادَةِ	هُوَ	الرَّحْمٰنُ	الرَّحِيْمُ ﴿۲۲﴾	هُوَ اللّٰهُ
نہیں	کوئی معبود (برحق)	مگر وہی	جاننے والا ہے	غیب کا	اور	حاضر کا	وہ	رحمٰن ہے	رحیم ہے	وہ اللہ

الَّذِيْ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	اَلْمَلِكُ	الْقُدُّوْسُ	السَّلٰمُ	الْمُؤْمِنُ	الْمُهَيْمِنُ	الْعَزِيْزُ
وہ ذات ہے کہ	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہی	بادشاہ ہے	نہایت پاک	سلامتی والا	امن دینے والا	نگہبان	نہایت غالب

الْجَبَّارُ	الْمُتَكَبِّرُ	سُبْحٰنَ اللّٰهِ	عَمَّا	يُشْرِكُوْنَ ﴿٢٣﴾	هُوَ اللّٰهُ	الْخَالِقُ	الْبَارِئُ	الْمُصَوِّرُ
زورآور	بڑائی والا	پاک ہے اللہ	ان سے جو	وہ شریک ٹھہراتے ہیں	وہ اللہ ہے	خالق	موجد	صورت گر

لَهُ	الْاَسْمَآءُ	الْحُسْنٰى	يُسَبِّحُ	لَهٗ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	وَ	هُوَ	الْعَزِيْزُ
اسی کے لیے ہیں	اسمائے	حسنیٰ	تسبیح کرتی ہے	اس کی	جو چیز	آسمانوں اور زمین میں ہے	اور	وہ	نہایت غالب ہے

الْحَكِيْمُ ﴿٢٤﴾
خوب حکمت والا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا	تَتَّخِذُوْا	عَدُوِّيْ	وَ	عَدُوَّكُمْ	اَوْلِيَآءَ	تُلْقُوْنَ	اِلَيْهِمْ
اے وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو!	نہ	تم بناؤ	میرے دشمن کو	اور	اپنے دشمن کو	دوست	تم پیغام بھیجتے ہو	ان کی طرف

بِالْمَوَدَّةِ	وَ	قَدْ	كَفَرُوْا	بِمَا	جَآءَكُمْ	مِّنَ الْحَقِّ	يُخْرِجُوْنَ
دوستی کا	حالانکہ	تحقیق	انھوں نے کفر کیا ہے	اس چیز کے ساتھ جو	آیا ہے تمھارے پاس	حق میں سے	وہ نکالتے ہیں

الرَّسُوْلَ	وَ	اِيَّاكُمْ	اَنْ	تُؤْمِنُوْا	بِاللّٰهِ رَبِّكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ	خَرَجْتُمْ
رسول کو	اور	خود تمھیں بھی	اس لیے کہ	تم ایمان لاتے ہو	اللہ اپنے رب پر	(نہ دوست بناؤ) اگر	ہو تم	نکلے ہوئے

جِهَادًا	فِيْ سَبِيْلِيْ	وَ	ابْتِغَآءَ	مَرْضَاتِيْ	تُسِرُّوْنَ	اِلَيْهِمْ	بِالْمَوَدَّةِ
جہاد کے لیے	میرے راستے میں	اور	تلاش کرنے کے لیے	میری رضامندی	تم پوشیدہ پیغام بھیجتے ہو	ان کی طرف	دوستی کا

وَ	اَنَا	اَعْلَمُ	بِمَآ	اَخْفَيْتُمْ	وَ	مَآ	اَعْلَنْتُمْ	وَ	مَنْ	يَّفْعَلْهُ
جبکہ	میں	خوب جانتا ہوں	اس چیز کو جو	تم چھپاتے ہو	اور	اس چیز کو جو	تم ظاہر کرتے ہو	اور	جو کوئی	کرے یہ کام

مِنْكُمْ	فَقَدْ	ضَلَّ	سَوَآءَ	السَّبِيْلِ ﴿١﴾	اِنْ	يَّثْقَفُوْكُمْ	يَكُوْنُوْا	لَكُمْ	اَعْدَآءً
تم میں سے	تو یقینا	وہ گمراہ ہو گیا	سیدھی	راہ سے	اگر	وہ پائیں تمھیں	تو وہ ہو جائیں	تمھارے	دشمن

وَ	يَبْسُطُوْٓا	اِلَيْكُمْ	اَيْدِيَهُمْ	وَ	اَلْسِنَتَهُمْ	بِالسُّوْٓءِ	وَ	وَدُّوْا	لَوْ
اور	وہ دراز کریں	تمھاری طرف	اپنے ہاتھ	اور	اپنی زبانیں	برائی کے ساتھ	اور	وہ پسند کریں	کاش کہ

تَكْفُرُوْنَ ﴿٢﴾	لَنْ	تَنْفَعَكُمْ	اَرْحَامُكُمْ	وَ	لَآ	اَوْلَادُكُمْ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	يَفْصِلُ
تم بھی کفر کرو	ہرگز نہیں	نفع دیں گے تم کو	تمھارے رشتے ناتے	اور	نہ	تمھاری اولاد	قیامت کے دن	وہ فیصلہ کرے گا

بَيْنَكُمْ ۚ	وَ	اللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرٌ ③	قَدْ	كَانَتْ	لَكُمْ
تمہارے درمیان (اس میں)	اور	اللہ	ساتھ اس کے جو	تم عمل کرتے ہو	خوب دیکھنے والا ہے	تحقیق	ہے	تمہارے لیے

اُسْوَةٌ	حَسَنَةٌ	فِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ	وَ	الَّذِيْنَ	مَعَهٗ	اِذْ	قَالُوْا	لِقَوْمِهِمْ	اِنَّا
نمونہ	بہترین	ابراہیم میں	اور	ان لوگوں میں جو	اس کے ساتھ تھے	جب	انھوں نے کہا تھا	اپنی قوم سے	بلاشبہ ہم

بُرَءٰٓؤُا	مِنْكُمْ	وَ	مِمَّا	تَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	كَفَرْنَا	بِكُمْ	وَ	بَدَا
بری ہیں	تم سے	اور	ان سے جن کی	تم عبادت کرتے ہو	اللہ کے سوا	ہم نے کفر کیا	تمھارے ساتھ	اور	ظاہر ہوگئی

بَيْنَنَا	وَ	بَيْنَكُمُ	الْعَدَاوَةُ	وَ	الْبَغْضَآءُ	اَبَدًا	حَتّٰى	تُؤْمِنُوْا	بِاللّٰهِ وَحْدَهٗٓ
ہمارے درمیان	اور	تمھارے درمیان	عداوت	اور	بغض	ہمیشہ کے لیے	یہاں تک کہ	تم ایمان لاؤ	اللہ اکیلے پر

اِلَّا	قَوْلَ	اِبْرٰهِيْمَ	لِاَبِيْهِ	لَاَسْتَغْفِرَنَّ	لَكَ	وَ	مَآ	اَمْلِكُ
مگر	کہنا	ابراہیم کا	اپنے باپ سے	کہ میں ضرور مغفرت طلب کروں گا	تیرے لیے	اور	نہیں	میں اختیار رکھتا

لَكَ	مِنَ اللّٰهِ	مِنْ شَيْءٍ ۭ	رَبَّنَا	عَلَيْكَ	تَوَكَّلْنَا	وَ	اِلَيْكَ
تیرے لیے	اللہ (کی طرف) سے	کسی چیز کا بھی	اے ہمارے رب!	تجھی پر	ہم نے توکل کیا	اور	تیری ہی طرف

اَنَبْنَا	وَ	اِلَيْكَ	الْمَصِيْرُ ④	رَبَّنَا	لَا	تَجْعَلْنَا	فِتْنَةً	لِّلَّذِيْنَ
ہم نے رجوع کیا	اور	تیری ہی طرف	(ہمارا) لوٹنا ہے	اے ہمارے رب!	نہ	تو بنا ہمیں	فتنہ	ان لوگوں کے لیے جنھوں نے

كَفَرُوْا	وَ	اغْفِرْ لَنَا	رَبَّنَا	اِنَّكَ اَنْتَ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ ⑤	لَقَدْ	كَانَ
کفر کیا	اور	تو بخش دے ہمیں	اے ہمارے رب!	بلاشبہ تو ہی ہے	نہایت غالب	خوب حکمت والا	البتہ تحقیق	ہے

لَكُمْ	فِيْهِمْ	اُسْوَةٌ	حَسَنَةٌ	لِّمَنْ	كَانَ	يَرْجُوا اللّٰهَ	وَ	الْيَوْمَ الْاٰخِرَ ۭ
تمہارے لیے	ان میں	نمونہ	بہترین	اس شخص کے لیے جو	ہو	امید رکھتا اللہ (سے ملنے) کی	اور	یوم آخرت کی

وَ	مَنْ	يَّتَوَلَّ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	هُوَ	الْغَنِيُّ	الْحَمِيْدُ ⑥	عَسَى	اللّٰهُ	اَنْ
اور	جو کوئی	روگردانی کرے	تو بلاشبہ	اللہ	ہی ہے	بے پروا	نہایت قابل تعریف	امید ہے کہ	اللہ	یہ کہ

ع

يَّجْعَلَ	بَيْنَكُمْ	وَ	بَيْنَ	الَّذِيْنَ	عَادَيْتُمْ	مِّنْهُمْ	مَّوَدَّةً ۭ	وَ	اللّٰهُ
(پیدا) کردے	تمہارے درمیان	اور	درمیان	ان لوگوں کے کہ	تم عداوت رکھتے ہو	ان سے	دوستی	اور	اللہ

قَدِيْرٌ ۭ	وَ	اللّٰهُ	غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ⑦	لَا	يَنْهٰىكُمُ	اللّٰهُ	عَنِ الَّذِيْنَ	لَمْ	يُقَاتِلُوْكُمْ
خوب قدرت والا ہے	اور	اللہ	غفور رحیم ہے	نہیں	روکتا تمھیں	اللہ	ان لوگوں سے کہ	نہیں	وہ لڑے تم سے

فِي الدِّيْنِ	وَ	لَمْ	يُخْرِجُوْكُمْ	مِّنْ دِيَارِكُمْ	اَنْ	تَبَرُّوْهُمْ
دین کی بابت	اور	نہیں	انھوں نے نکالا تمھیں	تمھارے گھروں سے	(اس بات سے) کہ	تم حسن سلوک کرو ان سے

وَ	تُقْسِطُوْٓا	اِلَيْهِمْ ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ	يُحِبُّ	الْمُقْسِطِيْنَ ۝	اِنَّمَا	يَنْهٰىكُمُ	اللّٰهُ
اور	تم انصاف کرو	ان کے حق میں	بلاشبہ	اللہ	پسند کرتا ہے	انصاف کرنے والوں کو	بس	روکتا ہے تمھیں	اللہ

عَنِ الَّذِيْنَ	قٰتَلُوْكُمْ	فِي الدِّيْنِ	وَ	اَخْرَجُوْكُمْ	مِّنْ دِيَارِكُمْ	وَ	ظٰهَرُوْا
ان لوگوں سے جو	لڑے تم سے	دین کی بابت	اور	انھوں نے نکالا تمھیں	تمھارے گھروں سے	اور	انھوں نے مدد کی

عَلٰٓى اِخْرَاجِكُمْ	اَنْ	تَوَلَّوْهُمْ	وَ	مَنْ	يَّتَوَلَّهُمْ	فَاُولٰٓئِكَ هُمُ	الظّٰلِمُوْنَ ۝	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ
تمھارے نکالنے میں	(اس بات سے) کہ	تم دوستی کرو ان سے	اور	جو کوئی	دوستی کرے ان سے	تو وہی لوگ ہی	ظالم ہیں	اے وہ لوگو جو

اٰمَنُوْٓا	اِذَا	جَآءَكُمُ	الْمُؤْمِنٰتُ	مُهٰجِرٰتٍ	فَامْتَحِنُوْهُنَّ ؕ	اَللّٰهُ	اَعْلَمُ
ایمان لائے ہو!	جب	آئیں تمھارے پاس	مومن عورتیں	ہجرت کرکے	تو تم امتحان لو ان کا	اللہ	خوب جانتا ہے

بِاِيْمَانِهِنَّ	فَاِنْ	عَلِمْتُمُوْهُنَّ	مُؤْمِنٰتٍ	فَلَا	تَرْجِعُوْهُنَّ	اِلَى الْكُفَّارِ ؕ	لَا	هُنَّ	حِلٌّ
ان کے ایمان کو	پھر اگر	تم جانو ان کو	مومن	تو نہ	تم لوٹاؤ انھیں	کفار کی طرف	نہ	وہ (عورتیں)	حلال ہیں

لَّهُمْ	وَ	لَا	هُمْ	يَحِلُّوْنَ	لَهُنَّ ؕ	وَ	اٰتُوْهُمْ	مَّآ	اَنْفَقُوْا ؕ
ان کے لیے	اور	نہ	وہ (کافر)	حلال ہیں	ان کے لیے	اور	تم دو ان (کفار) کو	جو کچھ (مہر)	انھوں نے خرچ کیا

وَ	لَا	جُنَاحَ	عَلَيْكُمْ	اَنْ	تَنْكِحُوْهُنَّ	اِذَآ	اٰتَيْتُمُوْهُنَّ	اُجُوْرَهُنَّ ؕ	وَ	لَا
اور	نہیں	کوئی گناہ	تم پر	یہ کہ	تم نکاح کرو ان سے	جب	تم دے دو انھیں	ان کے حق مہر	اور	نہ

تُمْسِكُوْا	بِعِصَمِ	الْكَوَافِرِ	وَ	سْئَلُوْا	مَآ	اَنْفَقْتُمْ	وَ	لْيَسْئَلُوْا
تم روکے (قبضے میں) رکھو	عصمتیں	کافر عورتوں کی	اور	تم مانگ لو	جو کچھ (مہر)	تم نے خرچ کیا	اور	چاہیے کہ وہ بھی مانگیں

مَآ	اَنْفَقُوْا ؕ	ذٰلِكُمْ	حُكْمُ اللّٰهِ ؕ	يَحْكُمُ	بَيْنَكُمْ ؕ	وَ	اللّٰهُ	عَلِيْمٌ
جو کچھ (مہر)	انھوں نے خرچ کیا	یہ	اللہ کا فیصلہ ہے	وہ فیصلہ کرتا ہے	تمھارے درمیان	اور	اللہ	خوب جاننے والا

حَكِيْمٌ ۝	وَ	اِنْ	فَاتَكُمْ	شَيْءٌ	مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ	اِلَى الْكُفَّارِ	فَعَاقَبْتُمْ
خوب حکمت والا ہے	اور	اگر	چلی جائے تم سے	کوئی	تمھاری بیویوں میں سے	کفار کی طرف	تو تم ان (خاوندوں) کو بدلہ دو

فَاٰتُوا	الَّذِيْنَ	ذَهَبَتْ	اَزْوَاجُهُمْ	مِّثْلَ	مَآ	اَنْفَقُوْا ؕ	وَ	اتَّقُوا اللّٰهَ	الَّذِيْٓ
پھر تم دو	ان لوگوں کو کہ	چلی گئی ہیں	ان کی بیویاں	مثل	اس (مہر) کے جو	انھوں نے خرچ کیا	اور	تم اللہ سے ڈرو	وہ کہ

اَنْتُمْ	بِهٖ	مُؤْمِنُوْنَ ⑪	يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ	اِذَا	جَآءَكَ	الْمُؤْمِنٰتُ	يُبَايِعْنَكَ
تم	اس کے ساتھ	ایمان رکھتے ہو	اے نبی!	جب	آئیں آپ کے پاس	مومن عورتیں	وہ آپ سے بیعت کریں

عَلٰٓى اَنْ	لَّا	يُشْرِكْنَ	بِاللّٰهِ	شَيْئًا	وَّ	لَا	يَسْرِقْنَ	وَ	لَا
اس بات پر کہ	نہیں	وہ شریک ٹھہرائیں گی	اللہ کے ساتھ	کسی چیز کو	اور	نہیں	وہ چوری کریں گی	اور	نہ

يَزْنِيْنَ	وَ	لَا	يَقْتُلْنَ	اَوْلَادَهُنَّ	وَ	لَا	يَاْتِيْنَ	بِبُهْتَانٍ	يَّفْتَرِيْنَهٗ
وہ زنا کریں گی	اور	نہ	وہ قتل کریں گی	اپنی اولاد کو	اور	نہ	وہ لائیں گی	کوئی ایسا بہتان	کہ انھوں نے اسے گھڑا ہو

بَيْنَ	اَيْدِيْهِنَّ	وَ	اَرْجُلِهِنَّ	وَ	لَا	يَعْصِيْنَكَ	فِيْ مَعْرُوْفٍ	فَبَايِعْهُنَّ
درمیان	اپنے ہاتھوں کے	اور	اپنے پاؤں کے	اور	نہیں	وہ آپ کی نافرمانی کریں گی	کسی نیک کام میں	تو آپ بیعت کرلیں ان سے

وَ	اسْتَغْفِرْ	لَهُنَّ	اللّٰهَ	اِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ⑫	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا
اور	آپ مغفرت طلب کریں	ان کے لیے	اللہ سے	بلاشبہ	اللہ	غفور رحیم ہے	اے وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو!	نہ

تَتَوَلَّوْا	قَوْمًا	غَضِبَ	اللّٰهُ	عَلَيْهِمْ	قَدْ	يَئِسُوْا	مِنَ الْاٰخِرَةِ	كَمَا	يَئِسَ
تم دوستی کرو	اس قوم سے کہ	غصے ہوا	اللہ	ان پر	تحقیق	وہ مایوس ہوگئے ہیں	آخرت سے	جیسے	مایوس ہوگئے ہیں

الْكُفَّارُ	مِنْ اَصْحٰبِ الْقُبُوْرِ ⑬
کفار	اہل قبور سے

سورۃ الصف

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے

رکوعاتها ۲ — آیاتها ۱۴

سَبَّحَ	لِلّٰهِ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	مَا	فِي الْاَرْضِ	وَ	هُوَ	الْعَزِيْزُ
تسبیح کرتی ہے	اللہ کے لیے	جو چیز	آسمانوں میں ہے	اور	جو چیز	زمین میں ہے	اور	وہ	نہایت غالب

الْحَكِيْمُ ①	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لِمَ	تَقُوْلُوْنَ	مَا	لَا	تَفْعَلُوْنَ ②	كَبُرَ
خوب حکمت والا ہے	اے وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو!	کیوں	تم کہتے ہو	وہ جو	نہیں	تم کرتے؟	بڑی ہے

مَقْتًا	عِنْدَ اللّٰهِ	اَنْ	تَقُوْلُوْا	مَا	لَا	تَفْعَلُوْنَ ③	اِنَّ	اللّٰهَ	يُحِبُّ
باعتبار ناراضی کے	اللہ کے نزدیک	یہ (بات) کہ	تم کہو	وہ جو	نہیں	تم کرتے	بلاشبہ	اللہ	پسند کرتا ہے

الَّذِيْنَ	يُقَاتِلُوْنَ	فِيْ سَبِيْلِهٖ	صَفًّا	كَاَنَّهُمْ	بُنْيَانٌ	مَّرْصُوْصٌ ④	وَ	اِذْ	قَالَ	مُوْسٰى
ان لوگوں کو جو	لڑتے ہیں	اس کی راہ میں	صف بستہ	گویا کہ وہ	ایک عمارت ہیں	سیسہ پلائی ہوئی	اور	جب	کہا	موسیٰ نے

لِقَوْمِهٖ	يٰقَوْمِ	لِمَ	تُؤْذُوْنَنِيْ	وَ	قَدْ	تَّعْلَمُوْنَ	اَنِّيْ	رَسُوْلُ اللّٰهِ
اپنی قوم سے	اے میری قوم!	کیوں	مجھے ایذا دیتے ہو تم	حالانکہ	تحقیق	تم جانتے ہو	کہ بلاشبہ میں	اللہ کا رسول ہوں

اِلَيْكُمْ	فَلَمَّا	زَاغُوْٓا	اَزَاغَ اللّٰهُ	قُلُوْبَهُمْ	وَ	اللّٰهُ	لَا	يَهْدِي
تمھاری طرف؟	پس جب	وہ ٹیڑھے ہو گئے	تو ٹیڑھے کر دیے اللہ نے	ان کے دل	اور	اللہ	نہیں	ہدایت دیتا

الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ۝۵	وَ	اِذْ	قَالَ	عِيْسَى	ابْنُ مَرْيَمَ	يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	اِنِّيْ	رَسُوْلُ اللّٰهِ
فاسق قوم کو	اور	جب	کہا	عیسیٰ	ابن مریم نے	اے بنو اسرائیل!	بلاشبہ میں	اللہ کا رسول ہوں

اِلَيْكُمْ	مُّصَدِّقًا	لِّمَا	بَيْنَ يَدَيَّ	مِنَ التَّوْرٰىةِ	وَ	مُبَشِّرًۢا	بِرَسُوْلٍ
تمھاری طرف	تصدیق کرنے والا ہوں	اس کی جو	مجھ سے پہلے ہے	تورات	اور	بشارت دینے والا ہوں	ایک رسول کی

يَّاْتِيْ	مِنْۢ بَعْدِي	اسْمُهٗٓ	اَحْمَدُ	فَلَمَّا	جَآءَهُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ	قَالُوْا
وہ آئے گا	میرے بعد	اس کا نام ہوگا	احمد	پھر جب	وہ (رسول) آیا ان کے پاس	واضح دلیلوں کے ساتھ	تو انھوں نے کہا

هٰذَا	سِحْرٌ	مُّبِيْنٌ ۝۶	وَ	مَنْ	اَظْلَمُ	مِمَّنِ	افْتَرٰى	عَلَى اللّٰهِ	الْكَذِبَ	وَ	هُوَ
یہ	جادو ہے	ظاہر	اور	کون	زیادہ ظالم ہے	اس شخص سے جو	گھڑے	اللہ پر	جھوٹ	حالانکہ	وہ

يُدْعٰٓى	اِلَى الْاِسْلَامِ	وَ	اللّٰهُ	لَا	يَهْدِي	الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝۷	يُرِيْدُوْنَ	لِيُطْفِـُٔوْا	نُوْرَ اللّٰهِ
بلایا جاتا ہے	اسلام کی طرف؟	اور	اللہ	نہیں	ہدایت دیتا	ظالم قوم کو	وہ چاہتے ہیں	کہ بجھا دیں	اللہ کا نور

بِاَفْوَاهِهِمْ	وَ	اللّٰهُ	مُتِمُّ	نُوْرِهٖ	وَلَوْ	كَرِهَ	الْكٰفِرُوْنَ ۝۸	هُوَ	الَّذِيْٓ
اپنے مونہوں سے	جبکہ	اللہ	پورا کرنے والا ہے	اپنا نور	اگرچہ	ناپسند کریں	کافر	وہ	وہ ذات ہے جس نے

اَرْسَلَ	رَسُوْلَهٗ	بِالْهُدٰى	وَ	دِيْنِ الْحَقِّ	لِيُظْهِرَهٗ	عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ	وَلَوْ	كَرِهَ
بھیجا	اپنا رسول	ساتھ ہدایت کے	اور	دین حق کے	تاکہ وہ غالب کرے اس کو	تمام دینوں پر	اور اگرچہ	ناپسند کریں

ع

الْمُشْرِكُوْنَ ۝۹	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	هَلْ	اَدُلُّكُمْ	عَلٰى تِجَارَةٍ	تُنْجِيْكُمْ
مشرک	اے وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو!	کیا	میں رہنمائی کروں تمھاری	ایسی تجارت پر کہ	وہ نجات دے تمھیں

مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝۱۰	تُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ	وَ	رَسُوْلِهٖ	وَ	تُجَاهِدُوْنَ	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
دردناک عذاب سے؟	تم ایمان لاؤ	ساتھ اللہ کے	اور	اس کے رسول کے	اور	تم جہاد کرو	اللہ کی راہ میں

بِاَمْوَالِكُمْ	وَ	اَنْفُسِكُمْ	ذٰلِكُمْ	خَيْرٌ	لَّكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ ۝۱۱	يَغْفِرْ
ساتھ اپنے مالوں کے	اور	اپنے نفسوں کے	یہ	بہتر ہے	تمھارے لیے	اگر	تم ہو	جانتے	وہ (اللہ) بخش دے گا

لَكُمْ	ذُنُوبَكُمْ	وَ	يُدْخِلْكُمْ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ
تمہارے لیے	تمہارے گناہ	اور	داخل کرے گا تمہیں	ایسے باغات میں کہ	چلتی ہیں	ان کے نیچے	نہریں

وَ	مَسٰكِنَ طَيِّبَةً	فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ط	ذٰلِكَ	الْفَوْزُ	الْعَظِيْمُ (۱۲)	وَ	اُخْرٰى
اور	پاکیزہ محلات میں	(جو) ہمیشہ رہنے والے باغات میں ہیں	یہ ہے	کامیابی	بہت بڑی	اور	ایک اور (نعمت)

تُحِبُّوْنَهَا ط	نَصْرٌ	مِّنَ اللّٰهِ	وَ	فَتْحٌ	قَرِيْبٌ ط	وَ	بَشِّرِ	الْمُؤْمِنِيْنَ (۱۳)
جسے تم پسند کرتے ہو	مدد	اللہ کی طرف سے	اور	فتح	قریب	اور	بشارت دے دیجیے	مومنوں کو

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	كُوْنُوْۤا	اَنْصَارَ اللّٰهِ	كَمَا	قَالَ	عِيْسَى	ابْنُ مَرْيَمَ	لِلْحَوَارِيّٖنَ	مَنْ
اے وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو!	تم ہو جاؤ	اللہ کے مددگار	جیسے	کہا تھا	عیسیٰ	ابن مریم نے	حواریوں سے	کون ہے

اَنْصَارِيْۤ	اِلَى اللّٰهِ ط	قَالَ	الْحَوَارِيُّوْنَ	نَحْنُ	اَنْصَارُ اللّٰهِ	فَاٰمَنَتْ	طَّآئِفَةٌ	مِّنْ بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ
میرا مددگار	اللہ کی طرف؟	کہا	حواریوں نے	ہم ہیں	اللہ کے مددگار	پھر ایمان لایا	ایک گروہ	بنی اسرائیل میں سے

وَ	كَفَرَتْ	طَّآئِفَةٌ	فَاَيَّدْنَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	عَلٰى عَدُوِّهِمْ	فَاَصْبَحُوْا	ظٰهِرِيْنَ (۱۴)
اور	کفر کیا	ایک گروہ نے	تو ہم نے قوت دی	ان لوگوں کو جو	ایمان لائے	ان کے دشمنوں پر	تو وہ ہو گئے	غالب

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے

يُسَبِّحُ	لِلّٰهِ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	مَا	فِي الْاَرْضِ	الْمَلِكِ	الْقُدُّوْسِ
تسبیح کرتی ہے	اللہ کے لیے	جو چیز	آسمانوں میں ہے	اور	جو چیز	زمین میں ہے	(جو) بادشاہ ہے	نہایت پاکیزہ

الْعَزِيْزِ	الْحَكِيْمِ (۱)	هُوَ	الَّذِيْ	بَعَثَ	فِي الْاُمِّيّٖنَ	رَسُوْلًا	مِّنْهُمْ	يَتْلُوْا
نہایت غالب	خوب حکمت والا	وہ	وہ ذات ہے جس نے	بھیجا	ان پڑھوں میں	ایک رسول	انھی میں سے	وہ تلاوت کرتا ہے

عَلَيْهِمْ	اٰيٰتِهٖ	وَ	يُزَكِّيْهِمْ	وَ	يُعَلِّمُهُمُ	الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ	وَ	اِنْ	كَانُوْا
ان پر	اس کی آیتیں	اور	ان کا تزکیہ کرتا ہے	اور	انھیں تعلیم دیتا ہے	کتاب وحکمت کی	اور	بلاشبہ	وہ تھے

مِنْ قَبْلُ	لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ (۲)	وَّ	اٰخَرِيْنَ	مِنْهُمْ	لَمَّا	يَلْحَقُوْا
(اس سے) پہلے	البتہ صریح گمراہی میں	اور (آپ کو بھیجا)	دوسرے لوگوں میں بھی	انھی میں سے	کہ ابھی تک نہیں	وہ ملے

بِهِمْ ط	وَ	هُوَ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ (۳)	ذٰلِكَ	فَضْلُ اللّٰهِ	يُؤْتِيْهِ	مَنْ	يَّشَآءُ ط
ان کے ساتھ	اور	وہ	نہایت غالب	خوب حکمت والا ہے	یہ	اللہ کا فضل ہے	وہ دیتا ہے یہ (فضل)	جسے	چاہتا ہے

وَ	اللّٰهُ	ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ④	مَثَلُ	الَّذِيْنَ	حُمِّلُوا	التَّوْرٰىةَ	ثُمَّ	لَمْ	يَحْمِلُوْهَا
اور	اللہ	عظیم فضل والا ہے	مثال	ان لوگوں کی کہ	وہ اٹھوائے گئے	تورات	پھر	نہ	انھوں نے اٹھایا اس کو

كَمَثَلِ	الْحِمَارِ	يَحْمِلُ	اَسْفَارًا ؕ	بِئْسَ	مَثَلُ	الْقَوْمِ	الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ؕ
مانند مثال	اس گدھے کی ہے جو	اٹھاتا ہے	کتابیں	بری ہے	مثال	اس قوم کی	جنھوں نے	جھٹلایا	اللہ کی آیات کو

وَ	اللّٰهُ	لَا	يَهْدِي	الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ⑤	قُلْ	يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ	هَادُوْۤا	اِنْ	زَعَمْتُمْ
اور	اللہ	نہیں	ہدایت دیتا	ظالم قوم کو	آپ کہہ دیجیے	اے وہ لوگو جو	یہودی ہوئے ہو!	اگر	تم دعویٰ کرتے ہو

اَنَّكُمْ	اَوْلِيَآءُ لِلّٰهِ	مِنْ دُوْنِ النَّاسِ	فَتَمَنَّوُا	الْمَوْتَ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ ⑥
(اس بات کا) کہ بلاشبہ تم	اللہ کے دوست ہو	سوائے (دوسرے) لوگوں کے	تو تم تمنا کرو	موت کی	اگر	تم ہو	سچے

وَ	لَا	يَتَمَنَّوْنَهٗۤ	اَبَدًا	بِمَا	قَدَّمَتْ	اَيْدِيْهِمْ ؕ	وَ	اللّٰهُ	عَلِيْمٌ
اور	نہیں	وہ تمنا کریں گے اس کی	کبھی بھی	بوجہ اس کے جو	آگے بھیجا ہے	ان کے ہاتھوں نے	اور	اللہ	خوب جانتا ہے

بِالظّٰلِمِيْنَ ⑦	قُلْ	اِنَّ	الْمَوْتَ	الَّذِيْ	تَفِرُّوْنَ	مِنْهُ	فَاِنَّهٗ	مُلٰقِيْكُمْ	ثُمَّ	تُرَدُّوْنَ
ظالموں کو	کہہ دیجیے	بلاشبہ	موت	وہ کہ	تم بھاگتے ہو	اس سے	تو یقیناً وہ	ملنے والی ہے تمھیں	پھر	تم لوٹائے جاؤ گے

اِلٰى عٰلِمِ	الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ	فَيُنَبِّئُكُمْ	بِمَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ ⑧	يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْۤا
جاننے والے کی طرف	غیب کو اور حاضر کو	پھر وہ خبر دے گا تمھیں	اس کی جو	تم تھے	عمل کرتے	اے وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو!

اِذَا	نُوْدِيَ	لِلصَّلٰوةِ	مِنْ يَّوْمِ	الْجُمُعَةِ	فَاسْعَوْا	اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ	وَ	ذَرُوا	الْبَيْعَ ؕ
جب	اذان دی جائے	نماز کے لیے	دن	جمعہ کے	تو تم دوڑو	ذکر الٰہی کی طرف	اور	چھوڑ دو	خرید و فروخت کرنا

ذٰلِكُمْ	خَيْرٌ	لَّكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ ⑨	فَاِذَا	قُضِيَتِ	الصَّلٰوةُ	فَانْتَشِرُوْا	فِي الْاَرْضِ
یہ	بہت بہتر ہے	تمھارے لیے	اگر	تم ہو	جانتے	پھر جب	ادا کر لی جائے	نماز	تو تم پھیل جاؤ	زمین میں

وَ	ابْتَغُوْا	مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ	وَ	اذْكُرُوا اللّٰهَ	كَثِيْرًا	لَّعَلَّكُمْ	تُفْلِحُوْنَ ⑩	وَ	اِذَا	رَاَوْا
اور	تلاش کرو	اللہ کا فضل	اور	یاد کرو اللہ کو	کثرت سے	شاید کہ تم	فلاح پاؤ	اور	جب	انھوں نے دیکھا

تِجَارَةً	اَوْ	لَهْوَا	انْفَضُّوْۤا	اِلَيْهَا	وَ	تَرَكُوْكَ	قَآئِمًا ؕ	قُلْ
(سامان) تجارت	یا	کوئی تماشہ	تو وہ دوڑ پڑے	اس کی طرف	اور	انھوں نے آپ کو چھوڑ دیا	کھڑے ہی	کہہ دیجیے

مَا	عِنْدَ اللّٰهِ	خَيْرٌ	مِّنَ اللَّهْوِ	وَ	مِنَ التِّجَارَةِ ؕ	وَ	اللّٰهُ	خَيْرُ
جو کچھ	اللہ کے پاس ہے	(وہ) بہت بہتر ہے	تماشے سے	اور	(سامان) تجارت سے	اور	اللہ	سب سے بہتر

الرّٰزِقِيْنَ ⑪
رزق دینے والا ہے

سورة المنافقون — آیاتها ١١ — رکوعاتها ٢

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے

اِذَا	جَآءَكَ	الْمُنٰفِقُوْنَ	قَالُوْا	نَشْهَدُ	اِنَّكَ	لَرَسُوْلُ اللّٰهِ ۘ	وَ	اللّٰهُ
جب	آتے ہیں آپ کے پاس	منافق	تو وہ کہتے ہیں	ہم گواہی دیتے ہیں کہ	بلاشبہ آپ	البتہ اللہ کے رسول ہیں	اور	اللہ

يَعْلَمُ	اِنَّكَ	لَرَسُوْلُهٗ ؕ	وَ	اللّٰهُ	يَشْهَدُ	اِنَّ	الْمُنٰفِقِيْنَ	لَكٰذِبُوْنَ ①
جانتا ہے	کہ یقیناً آپ	البتہ اس کے رسول ہیں	اور	اللہ	شہادت دیتا ہے کہ	یقیناً	منافق ہی	البتہ جھوٹے ہیں

اِتَّخَذُوْٓا	اَيْمَانَهُمْ	جُنَّةً	فَصَدُّوْا	عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ	اِنَّهُمْ	سَآءَ	مَا	كَانُوْا
انھوں نے بنایا ہے	اپنی قسموں کو	ڈھال	پھر انھوں نے روکا (لوگوں کو)	اللہ کی راہ سے	بلاشبہ وہ	برا ہے	جو	وہ ہیں

يَعْمَلُوْنَ ②	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	اٰمَنُوْا	ثُمَّ	كَفَرُوْا	فَطُبِعَ	عَلٰى قُلُوْبِهِمْ	فَهُمْ
عمل کرتے	یہ اس لیے کہ	بلاشبہ وہ	ایمان لائے	پھر	انھوں نے کفر کیا	تو مہر لگا دی گئی	ان کے دلوں پر	اب وہ

لَا	يَفْقَهُوْنَ ③	وَ	اِذَا	رَاَيْتَهُمْ	تُعْجِبُكَ	اَجْسَامُهُمْ ؕ	وَ	اِنْ	يَّقُوْلُوْا
نہیں	سمجھتے	اور	جب	آپ دیکھتے ہیں ان کو	تو اچھے لگتے ہیں آپ کو	ان کے جسم	اور	اگر	وہ (کوئی بات) کہیں

تَسْمَعْ	لِقَوْلِهِمْ ؕ	كَاَنَّهُمْ	خُشُبٌ	مُّسَنَّدَةٌ ؕ	يَحْسَبُوْنَ	كُلَّ صَيْحَةٍ	عَلَيْهِمْ ؕ
تو آپ کان لگائیں	ان کی بات پر	گویا کہ وہ	لکڑیاں ہیں	ٹیک لگائی ہوئیں	وہ گمان کرتے ہیں	ہر بلند آواز کو	اپنے ہی خلاف

هُمُ	الْعَدُوُّ	فَاحْذَرْهُمْ ؕ	قٰتَلَهُمُ	اللّٰهُ	اَنّٰى	يُؤْفَكُوْنَ ④	وَ	اِذَا
وہ	(پورے) دشمن ہیں	لہٰذا آپ ان سے بچیں	ہلاک کرے ان کو	اللہ	کہاں	وہ پھیرے جاتے ہیں؟	اور	جب

قِيْلَ	لَهُمْ	تَعَالَوْا	يَسْتَغْفِرْ	لَكُمْ	رَسُوْلُ اللّٰهِ	لَوَّوْا	رُءُوْسَهُمْ	وَ	رَاَيْتَهُمْ
کہا جاتا ہے	ان سے	تم آؤ	استغفار کریں	تمھارے لیے	رسول اللہ	تو وہ موڑ لیتے ہیں	اپنے سر	اور	آپ دیکھیں گے انھیں

يَصُدُّوْنَ	وَ	هُمْ	مُّسْتَكْبِرُوْنَ ⑤	سَوَآءٌ	عَلَيْهِمْ	اَسْتَغْفَرْتَ	لَهُمْ	اَمْ
کہ وہ رکتے ہیں	جبکہ	وہ	تکبر کرتے ہیں	برابر ہے	ان پر کہ	آپ استغفار کریں	ان کے لیے	یا

لَمْ	تَسْتَغْفِرْ	لَهُمْ ؕ	لَنْ	يَّغْفِرَ	اللّٰهُ	لَهُمْ ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يَهْدِى	الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ⑥
نہ	آپ استغفار کریں	ان کے لیے	ہرگز نہیں	بخشے گا	اللہ	ان کو	بلاشبہ	اللہ	نہیں	ہدایت دیتا	فاسق قوم کو

هُمُ	الَّذِيْنَ	يَقُوْلُوْنَ	لَا تُنْفِقُوْا	عَلٰى مَنْ	عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ	حَتّٰى	يَنْفَضُّوْا ط
وہ	وہی ہیں جو	کہتے ہیں	کہ تم نہ خرچ کرو	ان پر جو	رسول اللہ کے پاس ہیں	یہاں تک کہ	وہ منتشر ہو جائیں

وَ	لِلّٰهِ	خَزَآئِنُ	السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	وَلٰكِنَّ	الْمُنٰفِقِيْنَ	لَا	يَفْقَهُوْنَ ⑦	يَقُوْلُوْنَ	لَئِنْ
اور	اللہ ہی کے لیے ہیں	خزانے	آسمانوں اور زمین کے	اور لیکن	منافق	نہیں	سمجھتے	وہ کہتے ہیں	البتہ اگر

رَّجَعْنَآ	اِلَى الْمَدِيْنَةِ	لَيُخْرِجَنَّ	الْاَعَزُّ	مِنْهَا	الْاَذَلَّ ط
ہم لوٹ کر گئے	مدینہ کی طرف	تو ضرور نکال دیں گے	معزز ترین لوگ	اس (مدینہ) سے	ذلیل ترین لوگوں کو

وَ	لِلّٰهِ	الْعِزَّةُ	وَ	لِرَسُوْلِهٖ	وَ	لِلْمُؤْمِنِيْنَ	وَلٰكِنَّ	الْمُنٰفِقِيْنَ	لَا
اور	اللہ ہی کے لیے ہے	عزت	اور	اس کے رسول کے لیے	اور	مومنوں کے لیے	اور لیکن	منافق	نہیں

يَعْلَمُوْنَ ⑧	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا	تُلْهِكُمْ	اَمْوَالُكُمْ	وَ	لَآ	اَوْلَادُكُمْ
جانتے (اس حقیقت کو)	اے وہ لوگو	جو ایمان لائے ہو!	نہ	غافل کر دیں تمھیں	تمھارے مال	اور	نہ	تمھاری اولاد

ع

عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ	وَ	مَنْ	يَّفْعَلْ	ذٰلِكَ	فَاُولٰٓئِكَ هُمُ	الْخٰسِرُوْنَ ⑨	وَ	اَنْفِقُوْا	مِنْ مَّا
اللہ کے ذکر سے	اور	جو کوئی	کرے	یہ کام	تو وہی لوگ ہیں	خسارہ پانے والے	اور	تم خرچ کرو	اس میں سے جو

رَزَقْنٰكُمْ	مِّنْ قَبْلِ	اَنْ	يَّاْتِيَ	اَحَدَكُمُ	الْمَوْتُ	فَيَقُوْلَ	رَبِّ	لَوْلَآ
ہم نے رزق دیا ہے تمھیں	اس سے پہلے	کہ	آئے	تم میں سے کسی ایک کو	موت	پھر وہ کہے گا:	اے میرے رب!	کیوں نہیں

اَخَّرْتَنِيْٓ	اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ	فَاَصَّدَّقَ	وَ	اَكُنْ	مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ⑩	وَ	لَنْ
تو نے ڈھیل (مہلت) دی مجھے	ایک تھوڑی مدت تک	کہ میں صدقہ کرتا	اور	میں ہو جاتا	صالح لوگوں میں سے	اور	ہرگز نہیں

يُّؤَخِّرَ	اللّٰهُ	نَفْسًا	اِذَا	جَآءَ	اَجَلُهَا ط	وَ	اللّٰهُ	خَبِيْرٌۢ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ ⑪
مہلت دے گا	اللہ	کسی نفس کو	جب	آجائے گی	اس کی اجل	اور	اللہ	خوب خبردار ہے	اس کے ساتھ جو	تم عمل کرتے ہو

ع

سُوْرَةُ التَّغَابُنِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے

يُسَبِّحُ	لِلّٰهِ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	مَا	فِي الْاَرْضِ	لَهُ	الْمُلْكُ
تسبیح کرتی ہے	اللہ کے لیے	جو چیز	آسمانوں میں ہے	اور	جو چیز	زمین میں ہے	اسی کے لیے ہے	بادشاہی

وَ	لَهُ	الْحَمْدُ	وَ	هُوَ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ ①	هُوَ	الَّذِيْ	خَلَقَكُمْ
اور	اسی کے لیے ہے	(ہر قسم کی) حمد	اور	وہ	ہر چیز پر	خوب قادر ہے	وہ	وہ ذات ہے جس نے	پیدا کیا تمھیں

فَمِنْكُمْ	كَافِرٌ	وَّ	مِنْكُمْ	مُّؤْمِنٌ ؕ	وَ	اللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرٌ ②
پھر کچھ تم میں سے	کافر ہیں	اور	کچھ تم میں سے	مومن ہیں	اور	اللہ	ساتھ اس کے جو	تم عمل کرتے ہو	خوب دیکھنے والا ہے

خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ	بِالْحَقِّ	وَ	صَوَّرَكُمْ	فَاَحْسَنَ	صُوَرَكُمْ
اس نے پیدا کیا	آسمانوں اور زمین کو	حق کے ساتھ	اور	اس نے صورتیں بنائیں تمھاری	تو اچھی بنائیں	صورتیں تمھاری

وَ	اِلَيْهِ	الْمَصِيْرُ ③	يَعْلَمُ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ	وَ	يَعْلَمُ	مَا	تُسِرُّوْنَ
اور	اسی کی طرف	واپسی ہے	وہ جانتا ہے	جو کچھ	آسمانوں اور زمین میں ہے	اور	وہ جانتا ہے	جو کچھ	تم چھپاتے ہو

وَ	مَا	تُعْلِنُوْنَ ؕ	وَ	اللّٰهُ	عَلِيْمٌ	بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ④	اَ	لَمْ	يَاْتِكُمْ	نَبَؤُا
اور	جو کچھ	تم ظاہر کرتے ہو	اور	اللہ	خوب جانتا ہے	راز سینوں کے	کیا	نہیں	آئی تمھارے پاس	خبر

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْ قَبْلُ	فَذَاقُوْا	وَبَالَ	اَمْرِهِمْ	وَ	لَهُمْ
ان لوگوں کی جنھوں نے	کفر کیا	(اس سے) پہلے؟	پھر انھوں نے چکھا	وبال	اپنے کام کا	اور	ان کے لیے ہے

عَذَابٌ	اَلِيْمٌ ⑤	ذٰلِكَ	بِاَنَّهٗ	كَانَتْ	تَّاْتِيْهِمْ	رُسُلُهُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ
عذاب	بہت دردناک	یہ	بوجہ اس کے کہ بلاشبہ	تھے	آتے ان کے پاس	ان کے رسول	واضح دلیلوں کے ساتھ

فَقَالُوْا	اَ	بَشَرٌ	يَّهْدُوْنَنَا	فَكَفَرُوْا	وَ	تَوَلَّوْا	وَّ	اسْتَغْنَى اللّٰهُ ؕ
تو وہ کہتے	کیا	بشر	ہمیں راہ دکھائیں گے؟	پھر انھوں نے کفر کیا	اور	روگردانی کی	اور	بے پروائی کی (ان سے) اللہ نے

وَ	اللّٰهُ	غَنِيٌّ	حَمِيْدٌ ⑥	زَعَمَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	اَنْ	لَّنْ	يُّبْعَثُوْا ؕ
اور	اللہ	بے پروا	خوب قابل تعریف ہے	دعویٰ کیا	ان لوگوں نے جنھوں نے	کفر کیا	یہ کہ	ہرگز نہیں	وہ اٹھائے جائیں گے

قُلْ	بَلٰى	وَ	رَبِّيْ	لَتُبْعَثُنَّ	ثُمَّ	لَتُنَبَّؤُنَّ	بِمَا
کہہ دیجیے	کیوں نہیں!	قسم ہے	میرے رب کی!	تم ضرور اٹھائے جاؤ گے	پھر	تم ضرور خبر دیے جاؤ گے	ساتھ اس چیز کے جو

عَمِلْتُمْ ؕ	وَ	ذٰلِكَ	عَلَى اللّٰهِ	يَسِيْرٌ ⑦	فَاٰمِنُوْا	بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ	وَ	النُّوْرِ	الَّذِيْٓ
تم نے عمل کیے	اور	یہ	اللہ پر	بالکل آسان ہے	چنانچہ تم ایمان لے آؤ	اللہ اور اس کے رسول پر	اور	اس نور پر	وہ جو

اَنْزَلْنَا ؕ	وَ	اللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرٌ ⑧	يَوْمَ	يَجْمَعُكُمْ
ہم نے نازل کیا	اور	اللہ	ساتھ اس کے جو	تم عمل کرتے ہو	خوب خبردار ہے	جس دن	وہ جمع کرے گا تمھیں

لِيَوْمِ الْجَمْعِ	ذٰلِكَ	يَوْمُ	التَّغَابُنِ ؕ	وَ	مَنْ	يُّؤْمِنْ	بِاللّٰهِ	وَ	يَعْمَلْ	صَالِحًا
جمع ہونے کے دن	یہی ہے	دن	نقصان کا	اور	جو کوئی	ایمان لائے	اللہ پر	اور	عمل کرے	صالح

یُکَفِّرْ	عَنْهُ	سَیِّاٰتِهٖ	وَ	یُدْخِلْهُ	جَنّٰتٍ	تَجْرِیْ	مِنْ تَحْتِهَا
تو وہ (اللہ) دور کر دے گا	اس سے	برائیاں اس کی	اور	داخل کرے گا اس کو	ایسے باغات میں	کہ چلتی ہیں	ان کے نیچے

الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِیْنَ	فِیْهَآ	اَبَدًا ؕ	ذٰلِكَ	الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ ⑨	وَ	الَّذِیْنَ	كَفَرُوْا	وَ	كَذَّبُوْا
نہریں	وہ ہمیشہ رہیں گے	ان میں	ابد تک	یہی ہے	عظیم کامیابی	اور	وہ لوگ جنھوں نے	کفر کیا	اور	تکذیب کی

بِاٰیٰتِنَآ	اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ النَّارِ	خٰلِدِیْنَ	فِیْهَا ؕ	وَ	بِئْسَ	الْمَصِیْرُ ⑩	مَآ	اَصَابَ	مِنْ
ہماری آیتوں کی	وہی لوگ	آگ والے ہیں	ہمیشہ رہیں گے	اس میں	اور	برا ہے	(وہ) ٹھکانا	نہیں	پہنچتی	کوئی

مُّصِیْبَةٍ	اِلَّا	بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ	وَ	مَنْ	یُّؤْمِنْۢ	بِاللّٰهِ	یَهْدِ	قَلْبَهٗ ؕ	وَ	اللّٰهُ
مصیبت	مگر	اللہ ہی کے حکم سے	اور	جو کوئی	ایمان لائے	اللہ کے ساتھ	تو وہ ہدایت دیتا ہے	اس کے دل کو	اور	اللہ

بِكُلِّ	شَیْءٍ	عَلِیْمٌ ⑪	وَ	اَطِیْعُوا	اللّٰهَ	وَ	اَطِیْعُوا	الرَّسُوْلَ	فَاِنْ	تَوَلَّیْتُمْ	فَاِنَّمَا
ہر	چیز کو	خوب جاننے والا ہے	اور	تم اطاعت کرو	اللہ کی	اور	تم اطاعت کرو	رسول کی	پھر اگر	تم روگردانی کرو	تو بس

عَلٰی رَسُوْلِنَا	الْبَلٰغُ	الْمُبِیْنُ ⑫	اَللّٰهُ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ ؕ	وَ	عَلَی اللّٰهِ	فَلْیَتَوَكَّلِ
ہمارے رسول پر ہے	پہنچا دینا	ظاہر	اللہ	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہی	اور	اللہ ہی پر	بس چاہیے کہ توکل کریں

الْمُؤْمِنُوْنَ ⑬	یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ	اٰمَنُوْٓا	اِنَّ	مِنْ	اَزْوَاجِكُمْ	وَ	اَوْلَادِكُمْ	عَدُوًّا	لَّكُمْ
مومن	اے وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو	بلاشبہ	بعض	تمھاری بیویاں	اور	(بعض) تمھاری اولاد	دشمن ہیں	تمھارے

فَاحْذَرُوْهُمْ	وَ	اِنْ	تَعْفُوْا	وَ	تَصْفَحُوْا	وَ	تَغْفِرُوْا	فَاِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ⑭	اِنَّمَآ
لہٰذا تم بچو ان سے	اور	اگر	تم معاف کرو	اور	درگزر کرو	اور	بخش دو	تو بلاشبہ	اللہ	غفور رحیم ہے	بلاشبہ

اَمْوَالُكُمْ	وَ	اَوْلَادُكُمْ	فِتْنَةٌ ؕ	وَ	اللّٰهُ	عِنْدَهٗٓ	اَجْرٌ عَظِیْمٌ ⑮	فَاتَّقُوا اللّٰهَ	مَا
تمھارے مال	اور	تمھاری اولاد	آزمائش ہیں	اور	اللہ	اس کے ہاں	اجر عظیم ہے	چنانچہ تم اللہ سے ڈرو	جتنی

اسْتَطَعْتُمْ	وَ	اسْمَعُوْا	وَ	اَطِیْعُوْا	وَ	اَنْفِقُوْا	خَیْرًا	لِّاَنْفُسِكُمْ ؕ
تم استطاعت رکھتے ہو	اور	سنو	اور	اطاعت کرو	اور	خرچ کرو	یہ (ہوگا) بہتر	تمھارے نفسوں کے لیے

وَ	مَنْ	یُّوْقَ	شُحَّ نَفْسِهٖ	فَاُولٰٓئِكَ هُمُ	الْمُفْلِحُوْنَ ⑯	اِنْ	تُقْرِضُوا	اللّٰهَ	قَرْضًا حَسَنًا
اور	جو کوئی	بچایا گیا	اپنے نفس کی حرص سے	تو یہی لوگ ہیں	فلاح پانے والے	اگر	تم قرض دو	اللہ کو	قرض حسنہ

یُّضٰعِفْهُ	لَكُمْ	وَ	یَغْفِرْ لَكُمْ ؕ	وَ	اللّٰهُ	شَكُوْرٌ	حَلِیْمٌ ⑰	عٰلِمُ
تو وہ بڑھا دے گا اس کو	تمھارے لیے	اور	بخش دے گا تمھیں	اور	اللہ	بڑا قدردان	خوب حوصلے والا ہے	جاننے والا ہے

الْغَيْبِ	وَ	الشَّهَادَةِ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ ﴿١٨﴾
پوشیدہ	اور	ظاہر کا	نہایت غالب ہے	خوب حکمت والا

سورۃ الطلاق ۶۵ — مدنیۃ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے

رکوعاتہا ۲ — آیاتہا ۱۲

يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ	اِذَا	طَلَّقْتُمُ	النِّسَآءَ	فَطَلِّقُوْهُنَّ	لِعِدَّتِهِنَّ	وَ	اَحْصُوا
اے نبی!	جب	تم طلاق دو	عورتوں (بیویوں) کو	تو تم انھیں طلاق دو	ان کی عدت (کے آغاز) میں	اور	تم شمار کرو

الْعِدَّةَ	وَ	اتَّقُوا	اللّٰهَ	رَبَّكُمْ	لَا	تُخْرِجُوْهُنَّ	مِنْۢ بُيُوْتِهِنَّ	وَ	لَا	يَخْرُجْنَ	اِلَّاۤ	اَنْ
عدت کو	اور	تم ڈرو	اللہ سے	جو تمہارا رب ہے	نہ	تم نکالو انھیں	ان کے گھروں سے	اور	نہ	وہ (خود) نکلیں	مگر	یہ کہ

يَّاْتِيْنَ	بِفَاحِشَةٍ	مُّبَيِّنَةٍ	وَ	تِلْكَ	حُدُوْدُ اللّٰهِ	وَ	مَنْ	يَّتَعَدَّ	حُدُوْدَ اللّٰهِ	فَقَدْ
وہ کریں	کوئی بے حیائی	ظاہر	اور	یہ	اللہ کی حدیں ہیں	اور	جو کوئی	تجاوز کرے	اللہ کی حدود سے	تو تحقیق

ظَلَمَ	نَفْسَهٗ	لَا تَدْرِيْ	لَعَلَّ	اللّٰهَ	يُحْدِثُ	بَعْدَ	ذٰلِكَ
اس نے ظلم کیا	اپنے نفس پر	(طلاق دینے والے!) تو نہیں جانتا	شاید کہ	اللہ	پیدا کر دے	بعد	اس (طلاق) کے

اَمْرًا ﴿١﴾	فَاِذَا	بَلَغْنَ	اَجَلَهُنَّ	فَاَمْسِكُوْهُنَّ	بِمَعْرُوْفٍ	اَوْ	فَارِقُوْهُنَّ
کوئی (نئی) بات	پھر جب	وہ پہنچیں	اپنی عدت (کے ختم ہونے) کو	تو تم روک رکھو انھیں	معروف طریقے سے	یا	جدا کر دو انھیں

بِمَعْرُوْفٍ	وَّ	اَشْهِدُوْا	ذَوَيْ عَدْلٍ	مِّنْكُمْ	وَ	اَقِيْمُوا	الشَّهَادَةَ	لِلّٰهِ
معروف طریقے سے	اور	تم گواہ بنا لو	دو صاحب عدل آدمی	اپنوں میں سے	اور	قائم کرو	گواہی	اللہ کے لیے

ذٰلِكُمْ	يُوْعَظُ	بِهٖ	مَنْ	كَانَ	يُؤْمِنُ	بِاللّٰهِ	وَ	الْيَوْمِ الْاٰخِرِ
یہ (حکم ہے وہ کہ)	نصیحت کی جاتی ہے	اس کی	اس شخص کو جو	ہے	ایمان رکھتا	اللہ پر	اور	یوم آخرت پر

وَ	مَنْ	يَّتَّقِ	اللّٰهَ	يَجْعَلْ	لَّهٗ	مَخْرَجًا ﴿٢﴾	وَّ	يَرْزُقْهُ
اور	جو کوئی	ڈرتا ہے	اللہ سے	تو وہ بنا دیتا ہے	اس کے لیے	(مشکلات سے) نکلنے کا راستہ	اور	وہ اسے رزق دیتا ہے

مِنْ حَيْثُ	لَا	يَحْتَسِبُ	وَ	مَنْ	يَّتَوَكَّلْ	عَلَى اللّٰهِ	فَهُوَ	حَسْبُهٗ	اِنَّ	اللّٰهَ	بَالِغُ
جہاں سے	نہیں	وہ گمان کرتا	اور	جو کوئی	توکل کرے گا	اللہ پر	تو وہ	کافی ہے اسے	بلاشبہ	اللہ	پورا کرنے والا ہے

اَمْرِهٖ	قَدْ	جَعَلَ	اللّٰهُ	لِكُلِّ شَيْءٍ	قَدْرًا ﴿٣﴾	وَ	الّٰٓئِيْ	يَئِسْنَ	مِنَ الْمَحِيْضِ
اپنا کام	تحقیق	مقرر کیا ہے	اللہ نے	ہر چیز کے لیے	ایک اندازہ	اور	وہ عورتیں جو	مایوس ہو گئیں	حیض سے

مِنْ نِّسَآئِكُمْ	اِنِ	ارْتَبْتُمْ	فَعِدَّتُهُنَّ	ثَلٰثَةُ	اَشْهُرٍ	وَّ	الّٰٓـِٔيْ
تمھاری (مطلقہ) عورتوں میں سے	اگر	تم شک میں پڑو	تو ان کی عدت ہے	تین	مہینے	اور	(اسی طرح) ان کی جنھیں

لَمْ يَحِضْنَ ط	وَ	اُولَاتُ الْاَحْمَالِ	اَجَلُهُنَّ	اَنْ	يَّضَعْنَ	حَمْلَهُنَّ ط	وَ	مَنْ
نہیں حیض آیا (ابھی)	اور	جو حاملہ عورتیں ہیں	ان کی عدت ہے	یہ کہ	وہ جن لیں	بچہ اپنا	اور	جو کوئی

يَّتَّقِ اللّٰهَ	يَجْعَلْ	لَّهٗ	مِنْ اَمْرِهٖ	يُسْرًا ۝۴	ذٰلِكَ	اَمْرُ اللّٰهِ	اَنْزَلَهٗٓ
اللہ سے ڈرتا ہے	تو وہ بنا دیتا ہے	اس کے لیے	اس کے کام میں	آسانی	یہ	اللہ کا حکم ہے	اس نے اسے نازل کیا ہے

اِلَيْكُمْ ط	وَ	مَنْ	يَّتَّقِ	اللّٰهَ	يُكَفِّرْ	عَنْهُ	سَيِّاٰتِهٖ	وَ	يُعْظِمْ
تمھاری طرف	اور	جو کوئی	ڈرتا ہے	اللہ سے	تو وہ دور کر دیتا ہے	اس سے	برائیاں اس کی	اور	زیادہ دیتا ہے

لَهٗٓ	اَجْرًا ۝۵	اَسْكِنُوْهُنَّ	مِنْ حَيْثُ	سَكَنْتُمْ	مِّنْ وُّجْدِكُمْ	وَ	لَا	تُضَآرُّوْهُنَّ	لِتُضَيِّقُوْا
اس کو	اجر	تم رکھو انھیں	جہاں	تم (خود) رہتے ہو	اپنی طاقت کے مطابق	اور	نہ	تم تکلیف دو انھیں	تا کہ تم تنگی کرو

عَلَيْهِنَّ ط	وَ	اِنْ	كُنَّ	اُولَاتِ حَمْلٍ	فَاَنْفِقُوْا	عَلَيْهِنَّ	حَتّٰى	يَضَعْنَ	حَمْلَهُنَّ
ان پر	اور	اگر	وہ (مطلقات) ہوں	حمل والیاں	تو تم خرچ کرو	ان پر	یہاں تک کہ	وہ جن لیں	اپنا بچہ

فَاِنْ	اَرْضَعْنَ	لَكُمْ	فَاٰتُوْهُنَّ	اُجُوْرَهُنَّ	وَ	اْتَمِرُوْا	بَيْنَكُمْ
پھر اگر	وہ (بچے کو) دودھ پلائیں	تمھارے لیے	تو تم دو ان کو	اجرت ان کی	اور	تم مشورہ کرو	آپس میں

بِمَعْرُوْفٍ	وَ	اِنْ	تَعَاسَرْتُمْ	فَسَتُرْضِعُ	لَهٗٓ	اُخْرٰى ۝۶	لِيُنْفِقْ
دستور کے مطابق	اور	اگر	تم آپس میں تنگی کرو	تو دودھ پلائے گی	اسے	کوئی دوسری عورت	چاہیے کہ خرچ کرے

ذُوْ سَعَةٍ	مِّنْ سَعَتِهٖ ط	وَ	مَنْ	قُدِرَ	عَلَيْهِ	رِزْقُهٗ	فَلْيُنْفِقْ
صاحب وسعت	اپنی وسعت کے مطابق	اور	جو شخص کہ	تنگ کیا گیا ہو	اس پر	اس کا رزق	تو چاہیے کہ وہ خرچ کرے

مِمَّآ	اٰتٰىهُ	اللّٰهُ ط	لَا	يُكَلِّفُ	اللّٰهُ	نَفْسًا	اِلَّا	مَآ	اٰتٰىهَا ط
اس میں سے جو	اسے دیا ہے	اللہ نے	نہیں	تکلیف دیتا	اللہ	کسی نفس کو	مگر	(اسی قدر) جو	اس نے دیا ہے اس (نفس) کو

سَيَجْعَلُ	اللّٰهُ	بَعْدَ عُسْرٍ	يُّسْرًا ۝۷	وَ	كَاَيِّنْ	مِّنْ قَرْيَةٍ	عَتَتْ
عنقریب کر دے گا	اللہ	بعد تنگی کے	آسانی	اور	کتنی ہی	بستیاں ہیں	کہ انھوں نے سرکشی کی

عَنْ اَمْرِ رَبِّهَا	وَ رُسُلِهٖ	فَحَاسَبْنٰهَا	حِسَابًا	شَدِيْدًا	وَّ	عَذَّبْنٰهَا	عَذَابًا
اپنے رب کے حکم سے	اور اس کے رسولوں کے	تو ہم نے حساب لیا ان سے	حساب	سخت	اور	ہم نے عذاب دیا انھیں	عذاب

ع

نُّكْرًا۝	فَذَاقَتْ	وَبَالَ	اَمْرِهَا	وَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	اَمْرِهَا	خُسْرًا۝	اَعَدَّ اللّٰهُ
ہولناک	چنانچہ انھوں نے چکھا	وبال	اپنے کام کا	اور	تھا	انجام	ان کے کام کا	خسارہ ہی	اللہ نے تیار کیا ہے

لَهُمْ	عَذَابًا	شَدِيْدًا	فَاتَّقُوا	اللّٰهَ	يٰۤاُولِي الْاَلْبَابِ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	قَدْ	اَنْزَلَ	اللّٰهُ
ان کے لیے	عذاب	شدید	لہٰذا تم ڈرو	اللہ سے	اے عقل والو!	جو	ایمان لائے ہو!	تحقیق	نازل کیا ہے	اللہ نے

اِلَيْكُمْ	ذِكْرًا۝	رَّسُوْلًا	يَّتْلُوْا	عَلَيْكُمْ	اٰيٰتِ اللّٰهِ	مُبَيِّنٰتٍ	لِّيُخْرِجَ	الَّذِيْنَ
تمھاری طرف	ذکر	(یعنی) رسول	وہ تلاوت کرتا ہے	تم پر	اللہ کی آیتیں	واضح	تاکہ وہ نکالے	ان لوگوں کو جو

اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	مِنَ الظُّلُمٰتِ	اِلَى النُّوْرِ	وَ	مَنْ	يُّؤْمِنْ	بِاللّٰهِ
ایمان لائے	اور	انھوں نے عمل کیے	نیک	اندھیروں سے	نور کی طرف	اور	جو کوئی	ایمان لائے	اللہ کے ساتھ

وَ	يَعْمَلْ	صَالِحًا	يُّدْخِلْهُ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ
اور	عمل کرے	نیک	تو وہ داخل کرے گا اسے	ایسے باغات میں	کہ چلتی ہیں	ان کے نیچے	نہریں	وہ ہمیشہ رہیں گے

فِيْهَاۤ	اَبَدًا	قَدْ	اَحْسَنَ اللّٰهُ	لَهٗ	رِزْقًا۝	اَللّٰهُ	الَّذِيْ	خَلَقَ	سَبْعَ	سَمٰوٰتٍ
ان میں	ابد تک	تحقیق	اللہ نے اچھا دیا	اس کو	رزق	اللہ	وہ ذات ہے جس نے	پیدا کیے	سات	آسمان

وَّ	مِنَ الْاَرْضِ	مِثْلَهُنَّ	يَتَنَزَّلُ	الْاَمْرُ	بَيْنَهُنَّ	لِتَعْلَمُوْۤا	اَنَّ	اللّٰهَ
اور	زمین بھی	ان (آسمانوں) کی مثل	نازل ہوتا ہے	(اس کا) حکم	ان کے درمیان	تاکہ تم جان لو	کہ بلاشبہ	اللہ

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ	وَّ	اَنَّ اللّٰهَ	قَدْ	اَحَاطَ	بِكُلِّ شَيْءٍ	عِلْمًا۝
ہر چیز پر	خوب قادر ہے	اور	بلاشبہ اللہ نے	تحقیق	گھیر رکھا ہے	ہر چیز کو	باعتبار علم کے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے

يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ	لِمَ	تُحَرِّمُ	مَاۤ	اَحَلَّ	اللّٰهُ	لَكَ	تَبْتَغِيْ	مَرْضَاتَ
اے نبی!	کیوں	آپ حرام کرتے ہیں	اس چیز کو جو	حلال کی ہے	اللہ نے	آپ کے لیے	آپ چاہتے ہیں	رضامندی

اَزْوَاجِكَ	وَ	اللّٰهُ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ۝	قَدْ	فَرَضَ	اللّٰهُ	لَكُمْ
اپنی بیویوں کی	اور	اللہ	خوب بخشنے والا	نہایت رحم کرنے والا ہے	تحقیق	فرض کر دیا ہے	اللہ نے	تمھارے لیے

تَحِلَّةَ	اَيْمَانِكُمْ	وَ	اللّٰهُ	مَوْلٰىكُمْ	وَ	هُوَ	الْعَلِيْمُ	الْحَكِيْمُ۝
کھولنا (توڑنا)	تمھاری قسموں کا	اور	اللہ	تمھارا کارساز ہے	اور	وہ	خوب جاننے والا	خوب حکمت والا ہے

وَ	اِذْ	اَسَرَّ	النَّبِیُّ	اِلٰى بَعْضِ اَزْوَاجِهٖ	حَدِیْثًا	فَلَمَّا	نَبَّاَتْ	بِهٖ
اور	جب	چھپا کر کہی	نبی نے	اپنی بعض بیویوں سے	ایک بات	پھر جب	اس (بیوی) نے خبر دی	اس (بات) کی

وَ	اَظْهَرَهُ	اللّٰهُ	عَلَیْهِ	عَرَّفَ	بَعْضَهٗ	وَ	اَعْرَضَ
اور	ظاہر کر دیا اس کو	اللہ نے	اس (نبی) پر	تو اس (نبی) نے بتلا دی	کچھ (بات) اس میں سے	اور	اعراض کیا

عَنْۢ بَعْضٍ	فَلَمَّا	نَبَّاَهَا	بِهٖ	قَالَتْ	مَنْ	اَنْۢبَاَكَ
کچھ (کے بتانے) سے	پھر جب	اس (نبی) نے خبر دی اس (بیوی) کو	اس (بات) کی	تو اس نے کہا	کس نے	آپ کو خبر دی ہے

هٰذَا	قَالَ	نَبَّاَنِیَ	الْعَلِیْمُ الْخَبِیْرُ ③	اِنْ	تَتُوْبَاۤ	اِلَى اللّٰهِ	فَقَدْ
اس (بات) کی؟	نبی نے فرمایا	مجھے خبر دی ہے	اللہ علیم خبیر نے	اگر	تم دونوں توبہ کرو	اللہ کی طرف (تو بہتر ہے)	پس تحقیق

صَغَتْ	قُلُوْبُكُمَا	وَ	اِنْ	تَظٰهَرَا	عَلَیْهِ	فَاِنَّ	اللّٰهَ
(حق سے) ہٹ گئے ہیں	تمھارے دل	اور	اگر	تم دونوں ایک دوسری کی مدد کرو گی	آپ کے مقابلے میں	تو بلاشبہ	اللہ

هُوَ	مَوْلٰىهُ	وَ	جِبْرِیْلُ	وَ	صَالِحُ	الْمُؤْمِنِیْنَ	وَ	الْمَلٰٓىِٕكَةُ	بَعْدَ	ذٰلِكَ
وہی ہے	آپ کا مددگار	اور	جبریل	اور	صالح	مومن (بھی)	اور	(تمام) فرشتے (بھی)	بعد	اس کے

ظَهِیْرٌ ④	عَسٰى	رَبُّهٗۤ	اِنْ	طَلَّقَكُنَّ	اَنْ	یُّبْدِلَهٗۤ	اَزْوَاجًا	خَیْرًا
مددگار ہیں	امید ہے کہ	آپ کا رب	اگر	وہ (نبی) طلاق دے دے تمھیں	یہ کہ	اس کو بدلے میں دے دے	بیویاں	بہتر

مِّنْكُنَّ	مُسْلِمٰتٍ	مُّؤْمِنٰتٍ	قٰنِتٰتٍ	تٰٓىِٕبٰتٍ	عٰبِدٰتٍ	سٰٓىِٕحٰتٍ	ثَیِّبٰتٍ	وَّ	اَبْكَارًا ⑤
تم سے	مسلمان	مومن	فرماں بردار	توبہ کرنے والیں	عبادت گزار	روزے دار	شوہر دیدہ	اور	کنواریاں

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ	اٰمَنُوْا	قُوْۤا	اَنْفُسَكُمْ	وَ	اَهْلِیْكُمْ	نَارًا	وَّقُوْدُهَا	النَّاسُ
اے وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو!	تم بچاؤ	اپنے نفسوں کو	اور	اپنے اہل و عیال کو	اس آگ سے کہ	اس کا ایندھن ہیں	لوگ

وَ	الْحِجَارَةُ	عَلَیْهَا	مَلٰٓىِٕكَةٌ	غِلَاظٌ	شِدَادٌ	لَّا	یَعْصُوْنَ	اللّٰهَ	مَاۤ	اَمَرَهُمْ
اور	پتھر	اس پر (مقرر) ہیں	فرشتے	تند مزاج	سخت گیر	نہیں	وہ نافرمانی کرتے	اللہ کی	جس کا	وہ حکم دے انھیں

وَ	یَفْعَلُوْنَ	مَا	یُؤْمَرُوْنَ ⑥	یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ	كَفَرُوْا	لَا	تَعْتَذِرُوا	الْیَوْمَ	اِنَّمَا
اور	وہ کرتے ہیں	وہی جو	وہ حکم دیے جاتے ہیں	اے وہ لوگو	جنھوں نے کفر کیا!	نہ	تم عذر پیش کرو	آج	بس

تُجْزَوْنَ	مَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ ⑦	یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ	اٰمَنُوْا	تُوْبُوْۤا	اِلَى اللّٰهِ	تَوْبَةً	نَّصُوْحًا
تم بدلہ دیے جاؤ گے	جو کچھ	تھے	تم عمل کرتے	اے وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو!	تم توبہ کرو	اللہ کی طرف	توبہ	خالص

عَسٰى	رَبُّكُمْ	اَنْ	يُّكَفِّرَ	عَنْكُمْ	سَيِّاٰتِكُمْ	وَ	يُدْخِلَكُمْ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ
امید ہے	تمھارا رب	یہ کہ	دور کردے	تم سے	تمھاری برائیاں	اور	وہ داخل کرے تمھیں	ایسے باغات میں	کہ چلتی ہیں

مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	يَوْمَ	لَا	يُخْزِي	اللّٰهُ	النَّبِيَّ	وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مَعَهٗ
ان کے نیچے	نہریں	اس دن (کہ)	نہیں	رسوا کرے گا	اللہ	نبی کو	اور	ان لوگوں کو جو	ایمان لائے	اس کے ساتھ

نُوْرُهُمْ	يَسْعٰى	بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ	وَ	بِاَيْمَانِهِمْ	يَقُوْلُوْنَ	رَبَّنَآ	اَتْمِمْ	لَنَا
ان کا نور	دوڑتا ہوگا	ان کے آگے	اور	ان کے دائیں	وہ کہیں گے	اے ہمارے رب!	پورا فرما	ہمارے لیے

نُوْرَنَا	وَ	اغْفِرْ	لَنَا	اِنَّكَ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ ۝٨	يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ	جَاهِدِ
ہمارا نور	اور	مغفرت فرما	ہماری	بلاشبہ تو	ہر چیز پر	خوب قادر ہے	اے نبی!	آپ جہاد کیجیے

الْكُفَّارَ	وَ	الْمُنٰفِقِيْنَ	وَ	اغْلُظْ	عَلَيْهِمْ ؕ	وَ	مَاْوٰىهُمْ	جَهَنَّمُ ؕ	وَ	بِئْسَ	الْمَصِيْرُ ۝٩
کفار سے	اور	منافقین سے	اور	سختی کیجیے	ان پر	اور	ان کا ٹھکانا	جہنم ہے	اور	برا ہے	(وہ) ٹھکانا

ضَرَبَ	اللّٰهُ	مَثَلًا	لِّلَّذِيْنَ	كَفَرُوا	امْرَاَتَ نُوْحٍ	وَّ	امْرَاَتَ لُوْطٍ ؕ	كَانَتَا
بیان فرمائی	اللہ نے	ایک مثال	ان لوگوں کے لیے جنھوں نے	کفر کیا	نوح کی بیوی کی	اور	لوط کی بیوی کی	وہ دونوں تھیں

تَحْتَ	عَبْدَيْنِ	مِنْ عِبَادِنَا	صَالِحَيْنِ	فَخَانَتٰهُمَا	فَلَمْ
زیر نکاح	دو بندوں کے	ہمارے بندوں میں سے	جو دونوں نیک تھے	تو ان دونوں (عورتوں) نے خیانت کی ان کی	پھر نہ

يُغْنِيَا	عَنْهُمَا	مِنَ اللّٰهِ	شَيْـًٔا	وَّ	قِيْلَ
فائدہ دیا ان دونوں (رسولوں) نے	ان دونوں (عورتوں) کو	اللہ کے مقابلے میں	کچھ بھی	اور	کہہ دیا گیا

ادْخُلَا	النَّارَ	مَعَ	الدّٰخِلِيْنَ ۝١٠	وَ	ضَرَبَ	اللّٰهُ	مَثَلًا
داخل ہو جاؤ تم دونوں (عورتیں)	آگ میں	ساتھ	داخل ہونے والوں کے	اور	بیان فرمائی	اللہ نے	ایک مثال

لِّلَّذِيْنَ	اٰمَنُوا	امْرَاَتَ فِرْعَوْنَ ۘ	اِذْ	قَالَتْ	رَبِّ	ابْنِ	لِيْ
ان لوگوں کے لیے جو	ایمان لائے	فرعون کی بیوی کی	جب	اس نے کہا	اے میرے رب!	تو بنا	میرے لیے

عِنْدَكَ	بَيْتًا	فِي الْجَنَّةِ	وَ	نَجِّنِيْ	مِنْ فِرْعَوْنَ	وَعَمَلِهٖ	وَ	نَجِّنِيْ
اپنے ہاں	ایک گھر	جنت میں	اور	تو نجات دے مجھے	فرعون سے	اور اس کے عمل (شر) سے	اور	تو نجات دے مجھے

مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝١١	وَ	مَرْيَمَ ابْنَتَ عِمْرٰنَ	الَّتِيْٓ	اَحْصَنَتْ	فَرْجَهَا
ظالم قوم سے	اور (مثال بیان فرمائی)	مریم بنت عمران کی	وہ جس نے	حفاظت کی	اپنی عصمت کی

فَنَفَخْنَا	فِيْهِ	مِنْ رُّوْحِنَا	وَ	صَدَّقَتْ	بِكَلِمٰتِ رَبِّهَا	وَ	كُتُبِهٖ
تو ہم نے پھونکی	اس (کے گریباں) میں	اپنی روح	اور	اس نے تصدیق کی	اپنے رب کے کلمات کی	اور	اس کی کتابوں کی

وَ	كَانَتْ	مِنَ الْقٰنِتِيْنَ ﴿۱۲﴾
اور	وہ تھی	فرماں برداروں میں سے

رکوع

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے

تَبٰرَكَ	الَّذِيْ	بِيَدِهِ	الْمُلْكُ	وَ	هُوَ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ ①	الَّذِيْ
بڑی ہی بابرکت ہے	وہ ذات	جس کے ہاتھ میں ہے	تمام بادشاہی	اور	وہ	ہر چیز پر	خوب قادر ہے	وہ ذات جس نے

خَلَقَ	الْمَوْتَ	وَ	الْحَيٰوةَ	لِيَبْلُوَكُمْ	اَيُّكُمْ	اَحْسَنُ	عَمَلًا	وَ	هُوَ	الْعَزِيْزُ	الْغَفُوْرُ ②
پیدا کیا	موت	اور	زندگی کو	تاکہ وہ تمھیں آزمائے (کہ)	تم میں سے کون	زیادہ اچھا ہے	عمل میں	اور	وہ	بڑا زبردست	خوب بخشنے والا ہے

الَّذِيْ	خَلَقَ	سَبْعَ	سَمٰوٰتٍ	طِبَاقًا	مَا	تَرٰى	فِيْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ	مِنْ تَفٰوُتٍ	فَارْجِعِ
وہ ذات جس نے	پیدا کیے	سات	آسمان	اوپر نیچے	نہیں	تو دیکھے گا	رحمان کے پیدا کرنے میں	کوئی فرق	چنانچہ تو لوٹا

الْبَصَرَ	هَلْ	تَرٰى	مِنْ فُطُوْرٍ ③	ثُمَّ	ارْجِعِ	الْبَصَرَ	كَرَّتَيْنِ	يَنْقَلِبْ	اِلَيْكَ	الْبَصَرُ	خَاسِئًا
نگاہ کو	کیا	تو دیکھتا ہے	کوئی شگاف؟	پھر	تو لوٹا	نگاہ کو	دوبارہ (بار بار)	لوٹ آئے گی	تیری طرف	نگاہ	ذلیل ہو کر

وَّهُوَ	حَسِيْرٌ ④	وَ	لَقَدْ	زَيَّنَّا	السَّمَآءَ الدُّنْيَا	بِمَصَابِيْحَ	وَ	جَعَلْنٰهَا
اس حال میں کہ وہ	تھکی ماندی ہوگی	اور	البتہ تحقیق	ہم نے زینت دی	آسمانِ دنیا کو	چراغوں سے	اور	ہم نے بنایا انھیں

رُجُوْمًا لِّلشَّيٰطِيْنِ	وَ	اَعْتَدْنَا	لَهُمْ	عَذَابَ	السَّعِيْرِ ⑤	وَ	لِلَّذِيْنَ
شیطانوں کو مارنے کا ذریعہ	اور	ہم نے تیار کیا	ان (شیطانوں) کے لیے	عذاب	بھڑکتی آگ کا	اور	ان لوگوں کے لیے جنھوں نے

كَفَرُوْا	بِرَبِّهِمْ	عَذَابُ جَهَنَّمَ	وَ	بِئْسَ	الْمَصِيْرُ ⑥	اِذَآ	اُلْقُوْا	فِيْهَا
کفر کیا	اپنے رب کے ساتھ	عذابِ جہنم ہے	اور	بُرا	ٹھکانہ	جب	وہ ڈالے جائیں گے	اس (جہنم) میں

سَمِعُوْا	لَهَا	شَهِيْقًا	وَّ	هِيَ	تَفُوْرُ ⑦	تَكَادُ	تَمَيَّزُ	مِنَ الْغَيْظِ	كُلَّمَآ
(تو) سنیں گے	اس کا	دھاڑنا	جبکہ	وہ	جوش مار رہی ہوگی	قریب ہے (کہ)	وہ پھٹ پڑے	غیظ (وغضب) سے	جب بھی

اُلْقِيَ	فِيْهَا	فَوْجٌ	سَاَلَهُمْ	خَزَنَتُهَآ	اَ	لَمْ	يَاْتِكُمْ	نَذِيْرٌ ⑧
ڈالا جائے گا	اس میں	کوئی گروہ	(تو) ان سے پوچھیں گے	اس کے داروغے	کیا	نہیں	آیا تھا تمھارے پاس	کوئی ڈرانے والا؟

قَالُوْا	بَلٰى	قَدْ	جَآءَنَا	نَذِيْرٌ	فَكَذَّبْنَا	وَ	قُلْنَا	مَا
وہ کہیں گے	کیوں نہیں!	یقیناً	آیا تھا ہمارے پاس	ایک ڈرانے والا	تو ہم نے (اسے) جھٹلایا تھا	اور	ہم نے کہا تھا	نہیں

نَزَّلَ اللّٰهُ	مِنْ شَيْءٍ	اِنْ	اَنْتُمْ	اِلَّا	فِيْ ضَلٰلٍ كَبِيْرٍ ⑨	وَ	قَالُوْا	لَوْ	كُنَّا	نَسْمَعُ	اَوْ	نَعْقِلُ
نازل کی اللہ نے	کوئی چیز	نہیں ہو	تم	مگر	بہت بڑی گمراہی میں	اور	وہ کہیں گے	اگر	ہوتے ہم	سنتے	یا	سمجھتے

مَا	كُنَّا	فِيْٓ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ﴿١٠﴾	فَاعْتَرَفُوْا	بِذَنْۢبِهِمْ	فَسُحْقًا	لِّاَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ﴿١١﴾	اِنَّ
(تو) نہ	ہوتے ہم	دوزخ والوں میں	پھر وہ اعتراف کریں گے	اپنے گناہ (جرم) کا	چنانچہ دوری ہے	دوزخ والوں کے لیے	بلاشبہ

الَّذِيْنَ	يَخْشَوْنَ	رَبَّهُمْ	بِالْغَيْبِ	لَهُمْ	مَّغْفِرَةٌ	وَّ	اَجْرٌ	كَبِيْرٌ ﴿١٢﴾	وَ	اَسِرُّوْا
وہ لوگ جو	ڈرتے ہیں	اپنے رب سے	بن دیکھے	ان کے لیے	مغفرت ہے	اور	اجر	بہت بڑا	اور	تم چھپا کر کرو

قَوْلَكُمْ	اَوِ	اجْهَرُوْا	بِهٖ	اِنَّهٗ	عَلِيْمٌۢ	بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿١٣﴾	اَلَا	يَعْلَمُ	مَنْ
اپنی بات	یا	پکار کر کرو	اس کو	بلاشبہ وہ	خوب جاننے والا ہے	رازِ سینوں کے	کیا (بھلا) نہیں	جانے گا وہ	جس نے

ع

خَلَقَ	وَ	هُوَ	اللَّطِيْفُ	الْخَبِيْرُ ﴿١٤﴾	هُوَ الَّذِيْ	جَعَلَ	لَكُمُ	الْاَرْضَ	ذَلُوْلًا
(سب کو) پیدا کیا	اور	وہ	نہایت باریک بین	خوب خبردار ہے	وہی ہے جس نے	بنایا	تمھارے لیے	زمین کو	نرم (مسخر

فَامْشُوْا	فِيْ مَنَاكِبِهَا	وَ	كُلُوْا	مِنْ رِّزْقِهٖ	وَ	اِلَيْهِ	النُّشُوْرُ ﴿١٥﴾
لہٰذا تم چلو پھرو	اس کے راستوں میں	اور	کھاؤ	اس (اللہ) کے رزق میں سے	اور	اسی کی طرف	قبروں سے اٹھ کر جانا ہے

ءَ	اَمِنْتُمْ	مَّنْ	فِي السَّمَآءِ	اَنْ	يَّخْسِفَ	بِكُمُ	الْاَرْضَ	فَاِذَا	هِيَ
کیا	تم بے خوف ہو گئے ہو	اس (اللہ) سے جو	آسمان میں ہے	یہ کہ	وہ دھنسا دے	تمھیں	زمین میں	تو ناگہاں	وہ

تَمُوْرُ ﴿١٦﴾	اَمْ	اَمِنْتُمْ	مَّنْ	فِي السَّمَآءِ	اَنْ	يُّرْسِلَ	عَلَيْكُمْ
(تیز) تیز حرکت کرنے لگے؟	یا	تم بے خوف ہو گئے ہو	اس (اللہ) سے جو	آسمان میں ہے	یہ کہ	وہ بھیجے	تم پر

حَاصِبًا	فَسَتَعْلَمُوْنَ	كَيْفَ	نَذِيْرِ ﴿١٧﴾	وَ	لَقَدْ	كَذَّبَ	الَّذِيْنَ
پتھراؤ کرنے والی آندھی؟	پھر عنقریب تم جان لوگے	کیسا ہے	میرا ڈرانا؟	اور	البتہ تحقیق	تکذیب کی تھی	ان لوگوں نے جو

مِنْ قَبْلِهِمْ	فَكَيْفَ	كَانَ	نَكِيْرِ ﴿١٨﴾	اَوَلَمْ	يَرَوْا	اِلَى الطَّيْرِ	فَوْقَهُمْ	صٰٓفّٰتٍ
ان سے پہلے تھے	پھر کیسا	تھا	میرا عذاب؟	کیا نہیں	دیکھا انھوں نے	(اڑتے) پرندوں کی طرف	اپنے اوپر	پر پھیلاتے

وَّ	يَقْبِضْنَ	مَا	يُمْسِكُهُنَّ	اِلَّا	الرَّحْمٰنُ	اِنَّهٗ	بِكُلِّ شَيْءٍۢ	بَصِيْرٌ ﴿١٩﴾	اَمَّنْ	هٰذَا
اور	سمیٹتے ہوئے؟	نہیں	تھامتا ان کو	مگر	(اللہ) رحمٰن ہی	بلاشبہ وہ	ہر چیز کو	خوب دیکھنے والا ہے	بھلا کون ہے	وہ

الَّذِيْ	هُوَ	جُنْدٌ	لَّكُمْ	يَنْصُرُكُمْ	مِّنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ	اِنِ	الْكٰفِرُوْنَ	اِلَّا	فِيْ غُرُوْرٍ ﴿٢٠﴾
جو	وہ	لشکر ہو	تمھارا	کہ وہ مدد کرے تمھاری	سوائے رحمٰن کے؟	نہیں ہیں	کافر	مگر	دھوکے ہی میں

اَمَّنْ	هٰذَا	الَّذِيْ	يَرْزُقُكُمْ	اِنْ	اَمْسَكَ	رِزْقَهٗ	بَلْ	لَّجُّوْا	فِيْ عُتُوٍّ
بھلا کون ہے	وہ	جو	تمھیں رزق دے	اگر	وہ (رحمٰن) روک لے	اپنا رزق؟	بلکہ	وہ اڑے ہوئے ہیں	سرکشی میں

وَ	نُفُوْرٍ ﴿٢١﴾	اَ	فَمَنْ	يَّمْشِيْ	مُكِبًّا	عَلٰى وَجْهِهٖۤ	اَهْدٰۤى	اَمَّنْ	
اور	(حق سے) گریز پر	کیا	پھر جو شخص	چلتا ہے	اوندھا	اپنے چہرے کے بل	وہ زیادہ ہدایت والا ہے	یا وہ شخص جو	
يَّمْشِيْ	سَوِيًّا	عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٢٢﴾	قُلْ	هُوَ	الَّذِيْۤ	اَنْشَاَكُمْ			
چلتا ہے	سیدھا	صراط مستقیم پر؟	کہہ دیجیے	وہ (اللہ)	ہی ہے جس نے	تمھیں پیدا کیا			
وَ	جَعَلَ	لَكُمُ	السَّمْعَ	وَ	الْاَبْصَارَ	وَ	الْاَفْـِٕدَةَ	قَلِيْلًا مَّا	تَشْكُرُوْنَ ﴿٢٣﴾
اور	اس نے بنائے	تمھارے لیے	کان	اور	آنکھیں	اور	دل	بہت ہی کم	تم شکر کرتے ہو
قُلْ	هُوَ	الَّذِيْ	ذَرَاَكُمْ	فِي الْاَرْضِ	وَ	اِلَيْهِ	تُحْشَرُوْنَ ﴿٢٤﴾	وَ	
کہہ دیجیے	وہ (اللہ)	ہی ہے جس نے	تمھیں پھیلایا	زمین میں	اور	اسی کی طرف	تم اکٹھے کیے جاؤ گے	اور	
يَقُوْلُوْنَ	مَتٰى	هٰذَا	الْوَعْدُ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ ﴿٢٥﴾	قُلْ	اِنَّمَا الْعِلْمُ	
وہ (کافر) کہتے ہیں	کب ہوگا	یہ	وعدہ (قیامت)	اگر	ہو تم	سچے؟	کہہ دیجیے	(اس کا) علم تو صرف	
عِنْدَ اللّٰهِ	وَ	اِنَّمَاۤ اَنَا	نَذِيْرٌ	مُّبِيْنٌ ﴿٢٦﴾	فَلَمَّا	رَاَوْهُ			
اللہ کے پاس ہے	اور	میں تو صرف	ڈرانے والا ہوں	صریح	چنانچہ جب	وہ دیکھیں گے اس (عذاب قیامت) کو			
زُلْفَةً	سِيْٓـَٔتْ	وُجُوْهُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ	قِيْلَ	هٰذَا	الَّذِيْ	
قریب ہی	تو بگڑ جائیں گے	چہرے	ان لوگوں کے جنھوں نے	کفر کیا	اور	کہا جائے گا	یہ ہے	وہ جو	
كُنْتُمْ	بِهٖ	تَدَّعُوْنَ ﴿٢٧﴾	قُلْ	اَرَءَيْتُمْ	اِنْ	اَهْلَكَنِيَ	اللّٰهُ	وَ	مَنْ
تھے تم (دنیا میں)	اس کو	مانگتے	کہہ دیجیے	تم خبر دو مجھے!	اگر	ہلاک کر دے مجھ کو	اللہ	اور	ان کو بھی جو
مَّعِيَ	اَوْ	رَحِمَنَا	فَمَنْ	يُّجِيْرُ	الْكٰفِرِيْنَ	مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿٢٨﴾	قُلْ		
میرے ساتھ ہیں	یا	وہ ہم پر رحم کرے	تو کون ہے وہ جو	پناہ دے گا	کافروں کو	دردناک عذاب سے؟	کہہ دیجیے		
هُوَ	الرَّحْمٰنُ	اٰمَنَّا	بِهٖ	وَ	عَلَيْهِ	تَوَكَّلْنَا	فَسَتَعْلَمُوْنَ		
وہ	(اللہ) نہایت مہربان ہے	ہم ایمان لائے	اس پر	اور	اسی پر	ہم نے توکل کیا	لہٰذا عنقریب تم جان لو گے		
مَنْ هُوَ	فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٢٩﴾	قُلْ	اَرَءَيْتُمْ	اِنْ	اَصْبَحَ	مَآؤُكُمْ	غَوْرًا		
کون ہے وہ جو	صریح گمراہی میں ہے؟	کہہ دیجیے	تم خبر دو مجھے!	اگر	ہو جائے	تمھارا پانی	گہرا		
فَمَنْ	يَّاْتِيْكُمْ	بِمَآءٍ	مَّعِيْنٍ ﴿٣٠﴾						
تو کون ہے جو	لے آئے وہ تمھارے پاس	پانی	بہتا ہوا؟						

ع ۲

سُوْرَةُ الْقَلَمِ مَكِّيَّةٌ — اٰيَاتُهَا ۵۲ — رُكُوْعَاتُهَا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے

نٓ	وَ	الْقَلَمِ	وَ	مَا	يَسْطُرُوْنَ ۝۱	مَآ	اَنْتَ	بِنِعْمَةِ رَبِّكَ	بِمَجْنُوْنٍ ۝۲	وَ
ن	قسم ہے	قلم کی	اور	اس کی جو	وہ لکھتے ہیں	نہیں ہیں	آپ	اپنے رب کے فضل سے	دیوانے	اور

اِنَّ	لَكَ	لَاَجْرًا	غَيْرَ مَمْنُوْنٍ ۝۳	وَ	اِنَّكَ	لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ ۝۴	فَسَتُبْصِرُ
بلاشبہ	آپ کے لیے	البتہ اجر ہے	نہ ختم کیا جانے والا	اور	بےشک آپ	البتہ خلق عظیم پر (فائز) ہیں	چنانچہ عنقریب آپ بھی دیکھ لیں گے

وَ	يُبْصِرُوْنَ ۝۵	بِاَيِّكُمُ	الْمَفْتُوْنُ ۝۶	اِنَّ	رَبَّكَ	هُوَ اَعْلَمُ	بِمَنْ	ضَلَّ
اور	وہ بھی دیکھ لیں گے	کہ کون تم میں سے	دیوانہ ہے	بلاشبہ	آپ کا رب	وہی خوب جانتا ہے	اس کو جو	گمراہ ہوا

عَنْ سَبِيْلِهٖ	وَ	هُوَ	اَعْلَمُ	بِالْمُهْتَدِيْنَ ۝۷	فَلَا	تُطِعِ	الْمُكَذِّبِيْنَ ۝۸	وَدُّوْا
اس کی راہ سے	اور	وہی	خوب جانتا ہے	راہ پانے والوں کو	لہٰذا نہ	آپ اطاعت کریں	تکذیب کرنے والوں کی	وہ چاہتے ہیں (کہ)

لَوْ	تُدْهِنُ	فَيُدْهِنُوْنَ ۝۹	وَ	لَا	تُطِعْ	كُلَّ	حَلَّافٍ	مَّهِيْنٍ ۝۱۰
کاش!	آپ (کچھ) نرمی اختیار کریں	تو وہ بھی نرم پڑ جائیں گے	اور	نہ	آپ اطاعت کریں	ہر	قسمیں کھانے والے	نہایت حقیر کی

هَمَّازٍ	مَّشَّآءٍۭ بِنَمِيْمٍ ۝۱۱	مَّنَّاعٍ	لِّلْخَيْرِ	مُعْتَدٍ	اَثِيْمٍ ۝۱۲	عُتُلٍّ	بَعْدَ ذٰلِكَ
(جو) بڑا عیب جو	چلتا پھرتا چغل خور ہے	بہت روکنے والا	بھلائی سے	حد سے گزرنے والا	سخت گناہگار ہے	اجڈ	علاوہ ازیں

زَنِيْمٍ ۝۱۳	اَنْ	كَانَ	ذَا	مَالٍ	وَّ	بَنِيْنَ ۝۱۴	اِذَا	تُتْلٰى	عَلَيْهِ	اٰيٰتُنَا
حرام زادہ ہے	یہ اس لیے کہ	ہے وہ	صاحب	مال	اور	(صاحب) اولاد	جب	تلاوت کی جاتی ہیں	اس پر	ہماری آیات

قَالَ	اَسَاطِيْرُ	الْاَوَّلِيْنَ ۝۱۵	سَنَسِمُهٗ	عَلَى الْخُرْطُوْمِ ۝۱۶	اِنَّا	بَلَوْنٰهُمْ
(تو) وہ کہتا ہے	(یہ) افسانے ہیں	پہلوں کے	عنقریب ہم اسے داغ لگائیں گے	(اس کی) سونڈ (ناک) پر	بلاشبہ ہم نے	انھیں آزمایا ہے

كَمَا	بَلَوْنَآ	اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ	اِذْ	اَقْسَمُوْا	لَيَصْرِمُنَّهَا
جیسے	ہم نے آزمایا تھا	باغ والوں کو	جب	انھوں نے قسمیں کھائیں (کہ)	وہ ضرور کاٹ (توڑ) لیں گے اس (کے پھل) کو

مُصْبِحِيْنَ ۝۱۷	وَ	لَا	يَسْتَثْنُوْنَ ۝۱۸	فَطَافَ	عَلَيْهَا	طَآئِفٌ	مِّنْ رَّبِّكَ
صبح ہوتے ہی	اور	نہیں	کہتے تھے وہ ان شاء اللہ	تو پھر گیا	اس (باغ) پر	ایک (عذاب) پھرنے والا	آپ کے رب کی طرف سے

وَ	هُمْ	نَآئِمُوْنَ ۝۱۹	فَاَصْبَحَتْ	كَالصَّرِيْمِ ۝۲۰	فَتَنَادَوْا	مُصْبِحِيْنَ ۝۲۱	اَنِ
جبکہ	وہ	سو رہے تھے	تو ہو گیا وہ (باغ)	کٹی ہوئی کھیتی کے مانند	پھر انھوں نے ایک دوسرے کو پکارا	صبح ہوتے ہی	یہ کہ

اغْدُوا	عَلَىٰ حَرْثِكُمْ	إِن	كُنتُمْ	صَارِمِينَ ﴿٢٢﴾	فَانطَلَقُوا	وَ	هُمْ
سویرے (سویرے) چلو تم	اپنی کھیتی پر	اگر	ہو تم	(پھل) کاٹنے (توڑنے) والے	چنانچہ وہ چل پڑے	اس حال میں کہ	وہ

يَتَخَافَتُونَ ﴿٢٣﴾	أَن	لَّا	يَدْخُلَنَّهَا	الْيَوْمَ	عَلَيْكُم	مِّسْكِينٌ ﴿٢٤﴾	وَ
چپکے چپکے آپس میں کہہ رہے تھے	کہ (قطعاً)	نہ	داخل ہونے پائے اس (باغ) میں	آج	تم پر	کوئی مسکین	اور

غَدَوْا	عَلَىٰ حَرْدٍ	قَادِرِينَ ﴿٢٥﴾	فَلَمَّا	رَأَوْهَا	قَالُوا	إِنَّا
وہ صبح سویرے نکلے	(مسکین کو) روکنے پر	قادر (سمجھتے ہوئے)	پھر جب	انھوں نے دیکھا اس (باغ) کو	(تو) کہا	یقیناً ہم

لَضَالُّونَ ﴿٢٦﴾	بَلْ	نَحْنُ	مَحْرُومُونَ ﴿٢٧﴾	قَالَ	أَوْسَطُهُمْ	أَ	لَمْ	أَقُل	لَّكُمْ
البتہ (راہ) بھول گئے ہیں	(نہیں) بلکہ	ہم (تو)	محروم ہو گئے	کہا	ان میں سے بہتر نے	کیا	نہیں	میں نے کہا تھا	تمھیں

لَوْلَا	تُسَبِّحُونَ ﴿٢٨﴾	قَالُوا	سُبْحَانَ	رَبِّنَا	إِنَّا كُنَّا	ظَالِمِينَ ﴿٢٩﴾	فَأَقْبَلَ	بَعْضُهُمْ
کیوں نہیں	تم تسبیح کرتے؟	انھوں نے کہا	پاک ہے	ہمارا رب	بلاشبہ ہم ہی ہیں	ظالم	پھر متوجہ ہوا	ایک ان کا

عَلَىٰ بَعْضٍ	يَتَلَاوَمُونَ ﴿٣٠﴾	قَالُوا	يَا وَيْلَنَا	إِنَّا كُنَّا	طَاغِينَ ﴿٣١﴾	عَسَىٰ	رَبُّنَا
دوسرے پر	آپس میں ملامت کرتے ہوئے	انھوں نے کہا	ہائے افسوس ہم پر!	بلاشبہ ہم ہی تھے	سرکش	امید ہے	ہمارا رب

أَن	يُبْدِلَنَا	خَيْرًا	مِّنْهَا	إِنَّا	إِلَىٰ رَبِّنَا	رَاغِبُونَ ﴿٣٢﴾	كَذَٰلِكَ	الْعَذَابُ
یہ کہ	وہ ہمیں بدلے میں دے	بہتر	اس سے	بیشک ہم	اپنے رب کی طرف	رجوع کرنے والے ہیں	اسی طرح (ہوتا ہے)	عذاب

وَ	لَعَذَابُ الْآخِرَةِ	أَكْبَرُ	لَوْ	كَانُوا	يَعْلَمُونَ ﴿٣٣﴾	إِنَّ	لِلْمُتَّقِينَ	عِندَ رَبِّهِمْ
اور	البتہ عذاب آخرت	بہت بڑا ہے (اس سے)	کاش کہ	ہوتے وہ	جانتے	بلاشبہ	متقی لوگوں کے لیے	ان کے رب کے ہاں

جَنَّاتِ	النَّعِيمِ ﴿٣٤﴾	أَ	فَنَجْعَلُ	الْمُسْلِمِينَ	كَالْمُجْرِمِينَ ﴿٣٥﴾	مَا لَكُمْ	كَيْفَ	تَحْكُمُونَ ﴿٣٦﴾	أَمْ
باغات ہیں	نعمت کے	کیا	پھر ہم کر دیں گے	مسلمانوں کو	مجرموں کی طرح؟	کیا ہے تمھیں	کیسے	فیصلے کرتے ہو تم؟	کیا

لَكُمْ	كِتَابٌ	فِيهِ	تَدْرُسُونَ ﴿٣٧﴾	إِنَّ	لَكُمْ	فِيهِ	لَمَا	تَخَيَّرُونَ ﴿٣٨﴾	أَمْ
تمھارے پاس	کوئی کتاب ہے	جس میں	تم پڑھتے ہو؟	بلاشبہ	تمھارے لیے	اس میں	البتہ وہ چیز ہے جو	تم پسند کرتے ہو	کیا

لَكُمْ	أَيْمَانٌ	عَلَيْنَا	بَالِغَةٌ	إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ	إِنَّ	لَكُمْ	لَمَا	تَحْكُمُونَ ﴿٣٩﴾
تمھارے لیے	قسمیں ہیں	ہمارے ذمے	پہنچنے والی	یوم قیامت تک؟	(کہ) یقیناً	تمھارے لیے	البتہ وہ ہوگا جو	تم فیصلہ کرو گے

سَلْهُمْ	أَيُّهُم	بِذَٰلِكَ	زَعِيمٌ ﴿٤٠﴾	أَمْ	لَهُمْ	شُرَكَاءُ	فَلْيَأْتُوا
ان سے پوچھیے	ان میں سے کون	اس (بات) کا	ضامن ہے؟	کیا	ان کے لیے	(ہمارے) شریک ہیں	تو چاہیے کہ وہ لے آئیں

بِشُرَكَآئِهِمْ	اِنْ	كَانُوْا	صٰدِقِیْنَ ﴿٤١﴾	یَوْمَ	یُكْشَفُ	عَنْ سَاقٍ	وَّ	یُدْعَوْنَ	اِلَى السُّجُوْدِ
اپنے شریکوں کو	اگر	ہیں وہ	سچے	جس دن	کھولا جائے گا	پنڈلی سے	اور	وہ بلائے جائیں گے	سجدے کی طرف

فَلَا	یَسْتَطِیْعُوْنَ ﴿٤٢﴾	خَاشِعَةً	اَبْصَارُهُمْ	تَرْهَقُهُمْ	ذِلَّةٌ	وَ	قَدْ	كَانُوْا
تو نہیں	وہ استطاعت رکھیں گے	جھکی ہوں گی	ان کی نگاہیں	ڈھانپتی ہوگی انھیں	ذلت	اور	تحقیق	تھے وہ

یُدْعَوْنَ	اِلَى السُّجُوْدِ	وَ	هُمْ	سٰلِمُوْنَ ﴿٤٣﴾	فَذَرْنِیْ	وَ	مَنْ	یُّكَذِّبُ
بلائے جاتے	سجدے (عبادت) کی طرف	جبکہ	وہ	صحیح سالم تھے	چنانچہ چھوڑ دیجیے مجھے	اور	(ہر) اس شخص کو جو	جھٹلاتا ہے

بِهٰذَا	الْحَدِیْثِ	سَنَسْتَدْرِجُهُمْ	مِّنْ حَیْثُ	لَا	یَعْلَمُوْنَ ﴿٤٤﴾
اس	حدیث (قرآن) کو	یقیناً ہم آہستہ آہستہ ان کو (تباہی کی طرف) لے جائیں گے	اس طرح (کہ وہ)	نہیں	جانیں گے

وَ	اُمْلِیْ	لَهُمْ	اِنَّ	كَیْدِیْ	مَتِیْنٌ ﴿٤٥﴾	اَمْ	تَسْـَٔلُهُمْ	اَجْرًا	فَهُمْ
اور	میں ڈھیل دیتا ہوں	ان کو	بلاشبہ	میری تدبیر	نہایت مضبوط ہے	کیا	آپ مانگتے ہیں ان سے	کوئی اجر	تو وہ

مِّنْ مَّغْرَمٍ	مُّثْقَلُوْنَ ﴿٤٦﴾	اَمْ	عِنْدَهُمُ	الْغَیْبُ	فَهُمْ	یَكْتُبُوْنَ ﴿٤٧﴾	فَاصْبِرْ
تاوان (کی وجہ) سے	بوجھل ہیں؟	کیا	ان کے پاس ہے	(علم) غیب	پھر وہ	(اس سے) لکھتے ہیں؟	چنانچہ آپ صبر کیجیے

لِحُكْمِ رَبِّكَ	وَ	لَا	تَكُنْ	كَصَاحِبِ الْحُوْتِ	اِذْ	نَادٰی
اپنے رب کے حکم کے لیے	اور	نہ	ہوں آپ	مانند (یونس) مچھلی والے کے	جب	اس نے (اللہ کو) پکارا

وَهُوَ	مَكْظُوْمٌ ﴿٤٨﴾	لَوْ	لَآ	اَنْ	تَدٰرَكَهٗ	نِعْمَةٌ	مِّنْ رَّبِّهٖ
درآنحالیکہ وہ	غم سے بھرا ہوا تھا	اگر	نہ (ہوتی یہ بات)	کہ	پالیا اس کو	احسان نے	اس کے رب کے

لَنُبِذَ	بِالْعَرَآءِ	وَ	هُوَ	مَذْمُوْمٌ ﴿٤٩﴾	فَاجْتَبٰهُ	رَبُّهٗ
(تو) وہ ضرور پھینکا جاتا	چٹیل میدان میں	اس حال میں کہ	وہ	مذموم ہوتا	چنانچہ چن لیا اس کو	اس کے رب نے

فَجَعَلَهٗ	مِنَ الصّٰلِحِیْنَ ﴿٥٠﴾	وَ	اِنْ	یَّكَادُ	الَّذِیْنَ	كَفَرُوْا
اور اس نے اس کو (دوبارہ) کردیا	صالحین میں سے	اور	تحقیق	قریب ہیں	وہ لوگ جنھوں نے	کفر کیا (کہ)

لَیُزْلِقُوْنَكَ	بِاَبْصَارِهِمْ	لَمَّا	سَمِعُوا	الذِّكْرَ	وَ	یَقُوْلُوْنَ	اِنَّهٗ
وہ پھسلا دیں آپ کو	اپنی (تیز) نظروں سے	جب	وہ سنتے ہیں	ذکر (قرآن) کو	اور	وہ کہتے ہیں	بلاشبہ وہ

لَمَجْنُوْنٌ ﴿٥١﴾	وَ	مَا	هُوَ	اِلَّا	ذِكْرٌ	لِّلْعٰلَمِیْنَ ﴿٥٢﴾
ضرور دیوانہ ہے	اور	نہیں ہے	وہ (قرآن)	مگر	نصیحت	جہانوں کے لیے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے

اَلْحَاقَّةُ ①	مَا	الْحَاقَّةُ ②	وَ	مَآ	اَدْرٰىكَ	مَا	الْحَاقَّةُ ③	كَذَّبَتْ
ثابت ہونے والی	کیا ہے	ثابت ہونے والی؟	اور	کس چیز نے	خبر دی آپ کو	کیا ہے	ثابت ہونے والی؟	جھٹلایا تھا

ثَمُوْدُ	وَ	عَادٌۢ	بِالْقَارِعَةِ ④	فَاَمَّا	ثَمُوْدُ	فَاُهْلِكُوْا	بِالطَّاغِيَةِ ⑤	وَ
ثمود	اور	عاد نے	کھڑکھڑانے والی کو	چنانچہ پھر	ثمود	تو وہ ہلاک کیے گئے	حد سے گزرنے والی (خوفناک آواز) سے	اور

اَمَّا	عَادٌ	فَاُهْلِكُوْا	بِرِيْحٍ	صَرْصَرٍ	عَاتِيَةٍ ⑥	سَخَّرَهَا	عَلَيْهِمْ	سَبْعَ	لَيَالٍ
لیکن	عاد	تو وہ ہلاک کیے گئے	ہوا	یخ	سرکش (آندھی) سے	اس (اللہ) نے مسلط کر دیا تھا اسے	ان پر	سات	راتیں

وَ	ثَمٰنِيَةَ	اَيَّامٍ	حُسُوْمًا	فَتَرَى	الْقَوْمَ	فِيْهَا	صَرْعٰى
اور	آٹھ	دن	جڑ کاٹ دینے (ختم کرنے) کے لیے	چنانچہ تو دیکھتا	اس قوم کو	اس میں	پچھاڑے (ہلاک کیے) ہوئے

كَاَنَّهُمْ	اَعْجَازُ	نَخْلٍ	خَاوِيَةٍ ⑦	فَهَلْ	تَرٰى	لَهُمْ	مِّنْۢ بَاقِيَةٍ ⑧	وَ	جَآءَ
گویا کہ وہ	تنے ہیں	کھجوروں کے	گری ہوئی	تو کیا	تو دیکھتا ہے	ان میں سے	کوئی بھی باقی؟	اور	ارتکاب کیا تھا

فِرْعَوْنُ	وَ	مَنْ	قَبْلَهٗ	وَ	الْمُؤْتَفِكٰتُ	بِالْخَاطِئَةِ ⑨	فَعَصَوْا
فرعون نے	اور	جو	اس سے پہلے تھے	اور	الٹ جانے والی بستیوں (والوں) نے	گناہوں کا	چنانچہ انھوں نے نافرمانی کی

رَسُوْلَ رَبِّهِمْ	فَاَخَذَهُمْ	اَخْذَةً	رَّابِيَةً ⑩	اِنَّا	لَمَّا	طَغَا	الْمَآءُ	حَمَلْنٰكُمْ
اپنے رب کے رسول کی	تو اس (رب) نے پکڑا انھیں	پکڑنا	نہایت سخت	بلاشبہ ہم نے	جب	طغیانی کی	پانی نے	سوار کیا تمھیں

فِي الْجَارِيَةِ ⑪	لِنَجْعَلَهَا	لَكُمْ	تَذْكِرَةً	وَ	تَعِيَهَآ	اُذُنٌ	وَّاعِيَةٌ ⑫
کشتی میں	تاکہ ہم کریں اس (عمل) کو	تمھارے لیے	نصیحت	اور	(تاکہ) یاد رکھیں اسے	کان	یاد رکھنے والے

فَاِذَا	نُفِخَ	فِي الصُّوْرِ	نَفْخَةٌ	وَّاحِدَةٌ ⑬	وَ	حُمِلَتِ	الْاَرْضُ	وَ	الْجِبَالُ
پھر جب	پھونکا جائے گا	صور میں	پھونکنا	ایک بار	اور	اٹھائی جائے گی	زمین	اور	پہاڑ

فَدُكَّتَا	دَكَّةً	وَّاحِدَةً ⑭	فَيَوْمَئِذٍ	وَّقَعَتِ
تو وہ دونوں کوٹ کر ریزہ ریزہ کر دیے جائیں گے	(عمل) ریزہ ریزہ کر دیا جانا	ایک ہی بار	تو اس دن	واقع ہوگی

الْوَاقِعَةُ ⑮	وَ	انْشَقَّتِ	السَّمَآءُ	فَهِيَ	يَوْمَئِذٍ	وَّاهِيَةٌ ⑯	وَ	الْمَلَكُ	عَلٰٓى اَرْجَآئِهَا
واقع ہونے والی (قیامت)	اور	پھٹ جائے گا	آسمان	تو وہ	(ہوگا) اس دن	کمزور	اور	فرشتے (ہوں گے)	اس کے کناروں پر

وَ	يَحْمِلُ	عَرْشَ	رَبِّكَ	فَوْقَهُمْ	يَوْمَئِذٍ	ثَمٰنِيَةٌ ﴿١٧﴾	يَوْمَئِذٍ	تُعْرَضُوْنَ
اور	اٹھائیں گے	عرش	آپ کے رب کا	اپنے اوپر	اس دن	آٹھ (فرشتے)	اس دن	تم پیش کیے جاؤ گے (حساب کے لیے)

لَا	تَخْفٰى	مِنْكُمْ	خَافِيَةٌ ﴿١٨﴾	فَاَمَّا	مَنْ	اُوْتِيَ	كِتٰبَهٗ	بِيَمِيْنِهٖ
نہیں	چھپے گا	تمہارے (رازوں) میں سے	کوئی راز	پھر لیکن	جو شخص کہ	دیا گیا وہ	اپنا نامۂ اعمال	اپنے دائیں ہاتھ میں

فَيَقُوْلُ	هَآؤُمُ	اقْرَءُوْا	كِتٰبِيَهْ ﴿١٩﴾	اِنِّيْ	ظَنَنْتُ	اَنِّيْ	مُلٰقٍ	حِسَابِيَهْ ﴿٢٠﴾	فَهُوَ
تو وہ کہے گا	لو!	تم پڑھو	میرا نامۂ اعمال	بلاشبہ مجھے	یقین تھا (کہ)	بیشک میں	ملنے والا ہوں	اپنے حساب سے	پھر وہ (ہوگا)

فِيْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ﴿٢١﴾	فِيْ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ﴿٢٢﴾	قُطُوْفُهَا	دَانِيَةٌ ﴿٢٣﴾	كُلُوْا	وَ	اشْرَبُوْا	هَنِيْٓـًٔا
پسندیدہ زندگی میں	(یعنی) بہشتِ بریں میں	اس کے پھل	قریب ہوں گے	(کہا جائے گا) تم کھاؤ	اور	پیو	خوشگوار

بِمَآ	اَسْلَفْتُمْ	فِي الْاَيَّامِ الْخَالِيَةِ ﴿٢٤﴾	وَ	اَمَّا	مَنْ	اُوْتِيَ	كِتٰبَهٗ
بدلے ان (نیک اعمال) کے	جو تم نے آگے بھیجے	گزشتہ ایام میں	اور	لیکن	جو شخص کہ	دیا گیا وہ	اپنا نامۂ اعمال

بِشِمَالِهٖ	فَيَقُوْلُ	يٰلَيْتَنِيْ	لَمْ	اُوْتَ	كِتٰبِيَهْ ﴿٢٥﴾	وَ	لَمْ	اَدْرِ	مَا	حِسَابِيَهْ ﴿٢٦﴾
اپنے بائیں ہاتھ میں	تو وہ کہے گا	اے کاش! میں	نہ	دیا جاتا	اپنا نامۂ اعمال	اور	نہ	جانتا میں	کیا ہے	میرا حساب؟

يٰلَيْتَهَا	كَانَتِ	الْقَاضِيَةَ ﴿٢٧﴾	مَآ	اَغْنٰى	عَنِّيْ	مَالِيَهْ ﴿٢٨﴾	هَلَكَ	عَنِّيْ	سُلْطٰنِيَهْ ﴿٢٩﴾
اے کاش! وہ (موت)	ہوتی	فیصلہ کر دینے والی	نہیں	فائدہ دیا	مجھے	میرے مال نے	فنا ہوگئی	مجھ سے	میری سلطنت

خُذُوْهُ	فَغُلُّوْهُ ﴿٣٠﴾	ثُمَّ	الْجَحِيْمَ	صَلُّوْهُ ﴿٣١﴾	ثُمَّ	فِيْ سِلْسِلَةٍ	ذَرْعُهَا
(حکم ہوگا) پکڑو اس کو	پھر اسے طوق ڈال دو	پھر	دہکتی (بھڑکتی) آگ میں	جھونک دو اس کو	پھر	ایک زنجیر میں	(کہ) اس کی لمبائی

سَبْعُوْنَ ذِرَاعًا	فَاسْلُكُوْهُ ﴿٣٢﴾	اِنَّهٗ	كَانَ	لَا	يُؤْمِنُ	بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ ﴿٣٣﴾	وَ	لَا
ستر ہاتھ ہے	پس (اس میں) اسے جکڑ (پرو) دو	بلاشبہ وہ	تھا	نہیں	ایمان لاتا	اللہ عظمت والے پر	اور	نہ

يَحُضُّ	عَلٰى طَعَامِ	الْمِسْكِيْنِ ﴿٣٤﴾	فَلَيْسَ	لَهُ	الْيَوْمَ	هٰهُنَا	حَمِيْمٌ ﴿٣٥﴾	وَّ	لَا
وہ شوق دلاتا تھا	کھانا کھلانے پر	مسکین کو	لہٰذا نہیں ہے	اس کے لیے	آج	یہاں	کوئی غمخوار دوست	اور	نہیں

طَعَامٌ	اِلَّا	مِنْ غِسْلِيْنٍ ﴿٣٦﴾	لَّا	يَاْكُلُهٗٓ	اِلَّا	الْخٰطِئُوْنَ ﴿٣٧﴾	فَلَآ اُقْسِمُ
کوئی کھانا (اس کے لیے)	سوائے	زخموں کے دھوون کے	نہیں	کھائیں گے اسے	مگر	گناہ گار ہی	سو میں قسم کھاتا ہوں

بِمَا	تُبْصِرُوْنَ ﴿٣٨﴾	وَ	مَا	لَا	تُبْصِرُوْنَ ﴿٣٩﴾	اِنَّهٗ	لَقَوْلُ	رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ ﴿٤٠﴾	وَّ
ان چیزوں کی جو	تم دیکھتے ہو	اور	(ان کی) جو	نہیں	تم دیکھتے	بلاشبہ یہ (قرآن)	البتہ قول ہے	رسول کریم کا	اور

مَا	هُوَ	بِقَوْلِ شَاعِرٍ ؕ	قَلِيْلًا مَّا	تُؤْمِنُوْنَ ﴿۴۱﴾	وَ	لَا	بِقَوْلِ	كَاهِنٍ ؕ	قَلِيْلًا مَّا
نہیں ہے	یہ (قرآن)	قول کسی شاعر کا	بہت ہی کم	تم ایمان لاتے ہو	اور	نہیں ہے	(یہ) قول	کسی کاہن کا	بہت ہی کم

تَذَكَّرُوْنَ ﴿۴۲﴾	تَنْزِيْلٌ	مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۳﴾	وَ	لَوْ	تَقَوَّلَ	عَلَيْنَا	بَعْضَ
تم نصیحت پکڑتے ہو	(یہ تو) نازل شدہ ہے	رب العالمین کی طرف سے	اور	اگر	وہ (رسول) گھڑ کر لگا دیتا	ہمارے ذمے	بعض

الْاَقَاوِيْلِ ﴿۴۴﴾	لَاَخَذْنَا	مِنْهُ بِالْيَمِيْنِ ﴿۴۵﴾	ثُمَّ	لَقَطَعْنَا	مِنْهُ الْوَتِيْنَ ﴿۴۶﴾	فَمَا
باتیں	تو ہم ضرور پکڑ لیتے	اس کا دایاں ہاتھ	پھر	ہم ضرور کاٹ دیتے	اس کی شہ رگ (رگ دل)	پھر نہ (ہوتا)

مِنْكُمْ	مِّنْ اَحَدٍ	عَنْهُ	حٰجِزِيْنَ ﴿۴۷﴾	وَ	اِنَّهٗ	لَتَذْكِرَةٌ	لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۴۸﴾	وَ
تم میں سے	کوئی ایک بھی	(ہمیں) اس سے	روکنے والا	اور	بلاشبہ وہ (قرآن)	البتہ نصیحت ہے	متقی لوگوں کے لیے	اور

اِنَّا	لَنَعْلَمُ	اَنَّ	مِنْكُمْ	مُّكَذِّبِيْنَ ﴿۴۹﴾	وَ	اِنَّهٗ	لَحَسْرَةٌ	عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿۵۰﴾
یقیناً ہم	البتہ جانتے ہیں	(کہ) بیشک	کچھ تم میں سے	جھٹلانے والے ہیں	اور	یقیناً وہ (جھٹلانا)	البتہ حسرت ہوگا	کافروں پر

وَ	اِنَّهٗ	لَحَقُّ الْيَقِيْنِ ﴿۵۱﴾	فَسَبِّحْ	بِاسْمِ رَبِّكَ	الْعَظِيْمِ ﴿۵۲﴾
اور	بلاشبہ وہ	البتہ یقینی حق ہے	چنانچہ آپ تسبیح کیجیے	اپنے رب کے نام کی	جو عظمت والا ہے۔

سُوْرَةُ الْمَعَارِجِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے

سَاَلَ	سَآئِلٌۢ	بِعَذَابٍ	وَّاقِعٍ ﴿۱﴾	لِّلْكٰفِرِيْنَ	لَيْسَ	لَهٗ	دَافِعٌ ﴿۲﴾
سوال کیا	ایک سوال کرنے والے نے	اس عذاب کا	جو ہونے والا ہے	کافروں پر	نہیں ہے	اس کو	کوئی ٹالنے والا

مِّنَ اللّٰهِ	ذِی الْمَعَارِجِ ﴿۳﴾	تَعْرُجُ	الْمَلٰٓئِكَةُ	وَ	الرُّوْحُ	اِلَيْهِ	فِیْ يَوْمٍ	كَانَ
اس اللہ کی طرف سے	جو اونچے درجوں والا ہے	چڑھیں گے	فرشتے	اور	روح (جبریل)	اس کی طرف	ایسے دن میں	(کہ) ہوگی

مِقْدَارُهٗ	خَمْسِيْنَ اَلْفَ سَنَةٍ ﴿۴﴾	فَاصْبِرْ	صَبْرًا جَمِيْلًا ﴿۵﴾	اِنَّهُمْ	يَرَوْنَهٗ	بَعِيْدًا ﴿۶﴾
اس کی مقدار	پچاس ہزار سال	چنانچہ آپ صبر کیجیے	صبر جمیل	بلاشبہ وہ (لوگ تو)	دیکھتے ہیں اس کو	بعید

وَ	نَرٰىهُ	قَرِيْبًا ﴿۷﴾	يَوْمَ	تَكُوْنُ	السَّمَآءُ	كَالْمُهْلِ ﴿۸﴾	وَ	تَكُوْنُ	الْجِبَالُ	كَالْعِهْنِ ﴿۹﴾
اور	ہم دیکھتے ہیں اس کو	قریب	اس دن	ہوگا	آسمان	جیسے پگھلا ہوا تانبا	اور	ہوں گے	پہاڑ	جیسے دھنکی ہوئی رنگین اون

وَ	لَا	يَسْـَٔلُ	حَمِيْمٌ	حَمِيْمًا ﴿۱۰﴾	يُّبَصَّرُوْنَهُمْ ؕ	يَوَدُّ	الْمُجْرِمُ	لَوْ
اور	نہیں	پوچھے گا	کوئی جگری دوست	کسی جگری دوست کو	حالانکہ وہ انھیں دکھلا دیے جائیں گے	پسند کرے گا	مجرم	کاش کہ

يَفْتَدِي	مِنْ عَذَابِ يَوْمِئِذٍ	بِبَنِيهِ ١١	وَ	صَاحِبَتِهِ	وَ	أَخِيهِ ١٢	وَ	فَصِيلَتِهِ	الَّتِي
وہ فدیے میں دے	اس دن کے عذاب سے (بچنے کیلئے)	اپنے بیٹے	اور	اپنی بیوی	اور	اپنا بھائی	اور	اپنا خاندان	وہ جو

تُؤْوِيهِ ١٣	وَ	مَنْ	فِي الْأَرْضِ	جَمِيعًا	ثُمَّ	يُنْجِيهِ ١٤	كَلَّا	إِنَّهَا
اسے جگہ (پناہ) دیتا ہے	اور	وہ جو	زمین میں ہیں	سب	پھر	وہ (فدیہ) اس کو نجات دلا دے	ہرگز نہیں!	بلاشبہ وہ

لَظَى ١٥	نَزَّاعَةً	لِلشَّوَى ١٦	تَدْعُوا	مَنْ	أَدْبَرَ	وَ	تَوَلَّى ١٧
آگ ہے بھڑکتی ہوئی	ادھیڑ ڈالنے والی	کھالوں کو	وہ پکارے گی	(ہر) اس شخص کو جس نے	پیٹھ پھیری (حق سے)	اور	منہ موڑا

وَ	جَمَعَ	فَأَوْعَى ١٨	إِنَّ	الْإِنْسَانَ	خُلِقَ	هَلُوعًا ١٩	إِذَا	مَسَّهُ
اور	(مال) جمع کیا	اور بند کر (حفاظت سے) رکھا	بلاشبہ	انسان	پیدا کیا گیا ہے	حریص کم حوصلہ (تھڑولا)	جب	پہنچتی ہے اسے

الشَّرُّ	جَزُوعًا ٢٠	وَ	إِذَا	مَسَّهُ	الْخَيْرُ	مَنُوعًا ٢١	إِلَّا	الْمُصَلِّينَ ٢٢
برائی	تو (ہوتا ہے) بہت جزع فزع کرنے والا	اور	جب	پہنچتی ہے اسے	بھلائی	تو (ہوتا ہے) نہایت بخیل	مگر	وہ نمازی

الَّذِينَ	هُمْ	عَلَى صَلَاتِهِمْ	دَائِمُونَ ٢٣	وَ	الَّذِينَ	فِي أَمْوَالِهِمْ	حَقٌّ	مَعْلُومٌ ٢٤	لِلسَّائِلِ
جو	وہ	اپنی نماز پر	ہمیشگی کرنے والے ہیں	اور	وہ لوگ کہ	ان کے مالوں میں	حق ہے	مقرر	سوالی کے لیے

وَ	الْمَحْرُومِ ٢٥	وَ	الَّذِينَ	يُصَدِّقُونَ	بِيَوْمِ الدِّينِ ٢٦	وَ	الَّذِينَ	هُمْ	مِنْ عَذَابِ رَبِّهِمْ
اور	محروم (کے لیے)	اور	وہ لوگ جو	تصدیق کرتے ہیں	یوم جزا کی	اور	وہ لوگ کہ	وہ	اپنے رب کے عذاب سے

مُشْفِقُونَ ٢٧	إِنَّ	عَذَابَ	رَبِّهِمْ	غَيْرُ مَأْمُونٍ ٢٨	وَ	الَّذِينَ	هُمْ
ڈرنے والے ہیں	بلاشبہ	عذاب	ان کے رب کا (ایسا ہے کہ)	نہ بے خوف ہوا جائے (اس سے)	اور	وہ لوگ کہ	وہ

لِفُرُوجِهِمْ	حٰفِظُونَ ٢٩	إِلَّا	عَلَى أَزْوَاجِهِمْ	أَوْ	مَا	مَلَكَتْ	أَيْمَانُهُمْ	فَإِنَّهُمْ
اپنی شرم گاہوں کی	حفاظت کرنے والے ہیں	مگر	اپنی بیویوں سے	اور	جن کے	مالک ہوئے	ان کے دائیں ہاتھ	تو بلاشبہ وہ

غَيْرُ مَلُومِينَ ٣٠	فَمَنِ	ابْتَغَى	وَرَاءَ	ذٰلِكَ	فَأُولٰئِكَ هُمُ	الْعٰدُونَ ٣١	وَ	الَّذِينَ
نہیں ملامت زدہ	چنانچہ جو کوئی	تلاش کرے	علاوہ	اس کے	تو وہی لوگ ہیں	حد سے گزرنے والے	اور	وہ لوگ کہ

هُمْ	لِأَمٰنٰتِهِمْ	وَ	عَهْدِهِمْ	رٰعُونَ ٣٢	وَ	الَّذِينَ	هُمْ	بِشَهٰدٰتِهِمْ	قَآئِمُونَ ٣٣
وہ	اپنی امانتوں کی	اور	اپنے عہد (کی)	حفاظت کرنے والے ہیں	اور	وہ لوگ کہ	وہ	اپنی شہادتوں پر	قائم رہنے والے ہیں

وَ	الَّذِينَ	هُمْ	عَلَى صَلَاتِهِمْ	يُحَافِظُونَ ٣٤	أُولٰئِكَ	فِي جَنّٰتٍ	مُكْرَمُونَ ٣٥	فَمَالِ الَّذِينَ
اور	وہ لوگ کہ	وہ	اپنی نمازوں کی	حفاظت کرتے ہیں	یہ لوگ	باغوں میں	معزز ہوں گے	چنانچہ کیا ہے ان لوگوں کو جنھوں نے

ع

كَفَرُوا	قِبَلَكَ	مُهْطِعِينَ ۝۳۶	عَنِ الْيَمِينِ	وَ	عَنِ الشِّمَالِ	عِزِينَ ۝۳۷	أَ	يَطْمَعُ	كُلُّ
کفر کیا (کہ)	آپ کی طرف	تیزی سے دوڑتے آ رہے ہیں	دائیں سے	اور	بائیں سے	گروہ در گروہ؟	کیا	طمع رکھتا ہے	ہر

امْرِئٍ	مِنْهُمْ	أَنْ	يُدْخَلَ	جَنَّةَ نَعِيمٍ ۝۳۸	كَلَّا	إِنَّا	خَلَقْنَاهُمْ	مِمَّا
شخص	ان میں سے	یہ کہ	وہ داخل کیا جائے گا	نعمت والی جنت میں؟	ہرگز نہیں!	بلاشبہ ہم نے	پیدا کیا ہے انھیں	اس چیز سے

يَعْلَمُونَ ۝۳۹	فَلَا أُقْسِمُ	بِرَبِّ	الْمَشَارِقِ	وَ	الْمَغَارِبِ	إِنَّا	لَقَادِرُونَ ۝۴۰	عَلَى أَنْ
جسے وہ جانتے ہیں	چنانچہ قسم کھاتا ہوں میں	رب کی	مشرقوں	اور	مغربوں کے	یقیناً ہم	البتہ قادر ہیں	اس بات پر کہ

نُبَدِّلَ	خَيْرًا	مِنْهُمْ	وَ	مَا	نَحْنُ	بِمَسْبُوقِينَ ۝۴۱	فَذَرْهُمْ
ہم بدلے میں لے آئیں	بہتر	ان سے	اور	نہیں ہیں	ہم	عاجز و مغلوب	لہٰذا اب آپ انھیں چھوڑ دیجیے

يَخُوضُوا	وَ	يَلْعَبُوا	حَتَّى	يُلَاقُوا	يَوْمَهُمُ	الَّذِي	يُوعَدُونَ ۝۴۲
(کہ وہ (باطل میں) مشغول رہیں	اور	کھیلتے رہیں	یہاں تک کہ	وہ ملاقات کریں	اپنے اس دن سے	جس کا	وہ وعدہ دیے جاتے ہیں

يَوْمَ	يَخْرُجُونَ	مِنَ الْأَجْدَاثِ	سِرَاعًا	كَأَنَّهُمْ	إِلَى نُصُبٍ	يُوفِضُونَ ۝۴۳	خَاشِعَةً
جس دن	وہ نکلیں گے	قبروں سے	دوڑتے ہوئے	گویا کہ وہ	آستانوں (بتوں) کی طرف	دوڑ رہے ہیں	جھکی ہوں گی

أَبْصَارُهُمْ	تَرْهَقُهُمْ	ذِلَّةٌ	ذَلِكَ	الْيَوْمُ	الَّذِي	كَانُوا	يُوعَدُونَ ۝۴۴
ان کی نگاہیں	ڈھانپتی ہوگی ان کو	ذلت	یہی ہے	وہ دن	جس کا	تھے وہ	وعدہ دیے جاتے

سورۃ نوح

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے

إِنَّا	أَرْسَلْنَا	نُوحًا	إِلَى قَوْمِهِ	أَنْ	أَنْذِرْ	قَوْمَكَ	مِنْ قَبْلِ	أَنْ	يَأْتِيَهُمْ	عَذَابٌ
بلاشبہ ہم نے	بھیجا	نوح کو	اس کی قوم کی طرف	یہ کہ	تو ڈرا	اپنی قوم کو	اس سے پہلے	کہ	آئے ان کے پاس	عذاب

أَلِيمٌ ۝۱	قَالَ	يَا قَوْمِ	إِنِّي	لَكُمْ	نَذِيرٌ	مُبِينٌ ۝۲	أَنِ	اعْبُدُوا اللَّهَ
بہت دردناک	اس (نوح) نے کہا	اے میری قوم!	یقیناً میں	تمھیں	ڈرانے والا ہوں	ظاہر	یہ کہ	تم اللہ کی عبادت کرو

وَ	اتَّقُوهُ	وَ	أَطِيعُونِ ۝۳	يَغْفِرْ	لَكُمْ	مِنْ ذُنُوبِكُمْ	وَ	يُؤَخِّرْكُمْ
اور	اس سے ڈرو	اور	میری اطاعت کرو	وہ بخش دے گا	تمھارے لیے	تمھارے گناہ	اور	وہ تمھیں مہلت دے گا

إِلَى أَجَلٍ مُسَمًّى	إِنَّ	أَجَلَ اللَّهِ	إِذَا	جَاءَ	لَا	يُؤَخَّرُ	لَوْ	كُنْتُمْ	تَعْلَمُونَ ۝۴
ایک وقت مقرر تک	بلاشبہ	اللہ کا (مقرر) وقت	جب	آ جاتا ہے	(تو) نہیں	وہ مؤخر کیا جاتا	کاش کہ	ہوتے تم	جانتے

قَالَ	رَبِّ	اِنِّیْ	دَعَوْتُ	قَوْمِیْ	لَیْلًا	وَّ	نَهَارًا ۝۵	فَلَمْ	یَزِدْهُمْ
اس (نوح) نے کہا	اے میرے رب!	بلاشبہ میں نے	دعوت دی	اپنی قوم کو	رات	اور	دن	سو نہ	زیادہ کیا انھیں

دُعَآءِیْۤ	اِلَّا	فِرَارًا ۝۶	وَ	اِنِّیْ	كُلَّمَا	دَعَوْتُهُمْ	لِتَغْفِرَ	لَهُمْ	جَعَلُوْۤا
میری دعوت نے	مگر	(حق سے) بھاگنے میں ہی	اور	بلاشبہ میں نے	جب بھی	دعوت دی ان کو	تاکہ تو بخشے	انھیں	(تو) انھوں نے کر لیں

اَصَابِعَهُمْ	فِیْۤ اٰذَانِهِمْ	وَ	اسْتَغْشَوْا	ثِیَابَهُمْ	وَ	اَصَرُّوْا	وَ اسْتَكْبَرُوا
اپنی انگلیاں	اپنے کانوں میں	اور	انھوں نے لپیٹ لیے	(اپنے اوپر) اپنے کپڑے	اور	وہ اڑے رہے	اور انھوں نے تکبر کیا

اسْتِكْبَارًا ۝۷	ثُمَّ	اِنِّیْ	دَعَوْتُهُمْ	جِهَارًا ۝۸	ثُمَّ	اِنِّیْۤ	اَعْلَنْتُ	لَهُمْ	وَ	اَسْرَرْتُ لَهُمْ
تکبر کرنا	پھر	میں نے	انھیں دعوت دی	بآواز بلند	پھر	بے شک میں نے	اعلانیہ کہا	ان سے	اور	خفیہ کہا ان سے

اِسْرَارًا ۝۹	فَقُلْتُ	اسْتَغْفِرُوْا	رَبَّكُمْ ؕ	اِنَّهٗ	كَانَ	غَفَّارًا ۝۱۰	یُّرْسِلِ	السَّمَآءَ	عَلَیْكُمْ
بالکل خفیہ	چنانچہ میں نے کہا	تم مغفرت مانگو	اپنے رب سے	بلاشبہ وہ	ہے	بڑا بخشنے والا	وہ بھیجے گا	بارش	تم پر

مِّدْرَارًا ۝۱۱	وَّ	یُمْدِدْكُمْ	بِاَمْوَالٍ	وَّ	بَنِیْنَ	وَ	یَجْعَلْ	لَّكُمْ	جَنّٰتٍ	وَّ یَجْعَلْ
موسلا دھار	اور	وہ بڑھائے گا تمھیں	ساتھ مالوں	اور	بیٹوں کے	اور	وہ (پیدا) کرے گا	تمھارے لیے	باغات	اور (جاری) کرے گا

لَّكُمْ	اَنْهٰرًا ۝۱۲	مَا	لَكُمْ	لَا	تَرْجُوْنَ	لِلّٰهِ	وَقَارًا ۝۱۳	وَ قَدْ خَلَقَكُمْ
تمھارے لیے	نہریں	کیا ہے	تمھیں	(کہ) نہیں	تم عقیدہ رکھتے	اللہ کیلئے	وقار (عظمت) کا؟	حالانکہ اس نے پیدا کیا ہے تمھیں

اَطْوَارًا ۝۱۴	اَ	لَمْ	تَرَوْا	كَیْفَ	خَلَقَ اللّٰهُ	سَبْعَ	سَمٰوٰتٍ	طِبَاقًا ۝۱۵	وَّ	جَعَلَ
مختلف مرحلوں میں	کیا	نہیں	دیکھا تم نے	(کہ) کس طرح	اللہ نے پیدا کیے	سات	آسمان	اوپر نیچے؟	اور	اس نے بنایا

الْقَمَرَ	فِیْهِنَّ	نُوْرًا	وَّ	جَعَلَ	الشَّمْسَ	سِرَاجًا ۝۱۶	وَ	اللّٰهُ اَنْۢبَتَكُمْ	مِّنَ الْاَرْضِ	نَبَاتًا ۝۱۷
چاند کو	ان میں	نور	اور	اس نے بنایا	سورج کو	چراغ	اور	اللہ ہی نے تمھیں اگایا ہے	زمین سے (خاص انداز سے)	اگانا

ثُمَّ	یُعِیْدُكُمْ	فِیْهَا	وَ	یُخْرِجُكُمْ	اِخْرَاجًا ۝۱۸	وَ	اللّٰهُ	جَعَلَ	لَكُمُ	الْاَرْضَ
پھر	وہ تمھیں لوٹائے گا	اس میں	اور	وہ نکالے گا تمھیں (دوبارہ)	نکالنا	اور	اللہ نے	بنایا	تمھارے لیے	زمین کو

بِسَاطًا ۝۱۹	لِّتَسْلُكُوْا	مِنْهَا	سُبُلًا فِجَاجًا ۝۲۰	قَالَ	نُوْحٌ	رَّبِّ	اِنَّهُمْ	عَصَوْنِیْ	ع
بچھونا	تاکہ تم چلو	اس کی	کشادہ راہوں میں	کہا	نوح نے	اے میرے رب!	بلاشبہ انھوں نے	نافرمانی کی میری	

وَ	اتَّبَعُوْا	مَنْ	لَّمْ	یَزِدْهُ	مَالُهٗ	وَ	وَلَدُهٗۤ	اِلَّا	خَسَارًا ۝۲۱
اور	انھوں نے پیروی کی	اس کی کہ	نہیں	زیادہ کیا اس کو	اس کے مال نے	اور	اس کی اولاد نے	مگر	خسارے ہی میں

وَ	مَكَرُوْا	مَكْرًا	كُبَّارًا ﴿٢٢﴾	وَ	قَالُوْا	لَا تَذَرُنَّ	اٰلِهَتَكُمْ	وَ	لَا تَذَرُنَّ	وَدًّا
اور	انھوں نے مکر کیا	مکر	بہت بڑا	اور	انھوں نے کہا	ہرگز نہ چھوڑنا تم	اپنے معبودوں کو	اور	ہرگز نہ چھوڑنا تم	ودّ کو

وَ	لَا	سُوَاعًا	وَّ	لَا	يَغُوْثَ	وَ	يَعُوْقَ	وَ	نَسْرًا ﴿٢٣﴾	وَ	قَدْ	اَضَلُّوْا	كَثِيْرًا
اور	نہ	سواع کو	اور	نہ	یغوث کو	اور	(نہ) یعوق کو	اور	(نہ) نسر کو	اور	تحقیق	انھوں نے گمراہ کیا	بہتوں کو

وَ	لَا	تَزِدِ	الظّٰلِمِيْنَ	اِلَّا	ضَلٰلًا ﴿٢٤﴾	مِمَّا	خَطِيْٓـٰٔتِهِمْ	اُغْرِقُوْا	فَاُدْخِلُوْا
اور	نہ	زیادہ کر تو (اے اللہ!)	ظالموں کو	مگر	گمراہی ہی میں	بوجہ	اپنی خطاؤں کے	وہ غرق کیے گئے	پھر وہ داخل کیے گئے

نَارًا	فَلَمْ	يَجِدُوْا	لَهُمْ	مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ	اَنْصَارًا ﴿٢٥﴾	وَ	قَالَ	نُوْحٌ	رَّبِّ	لَا
آگ میں	تو نہ	پایا انھوں نے	اپنے لیے	سوائے اللہ کے	کوئی مددگار	اور	کہا	نوح نے	اے میرے رب!	نہ

تَذَرْ	عَلَى الْاَرْضِ	مِنَ الْكٰفِرِيْنَ	دَيَّارًا ﴿٢٦﴾	اِنَّكَ	اِنْ	تَذَرْهُمْ	يُضِلُّوْا	عِبَادَكَ
چھوڑ تو	زمین پر	کافروں میں سے	کوئی رہنے والا	بلاشبہ تو نے	اگر	ان کو چھوڑا (تو)	وہ گمراہ کریں گے	تیرے بندوں کو

وَ	لَا	يَلِدُوْٓا	اِلَّا	فَاجِرًا	كَفَّارًا ﴿٢٧﴾	رَبِّ	اغْفِرْ لِيْ	وَ	لِوَالِدَيَّ
اور	نہیں	وہ جنیں گے	مگر	فاجر	کافر ہی	اے میرے رب!	تو میری مغفرت فرما	اور	میرے والدین کی

وَ	لِمَنْ	دَخَلَ	بَيْتِيَ	مُؤْمِنًا	وَّ	لِلْمُؤْمِنِيْنَ	وَ	الْمُؤْمِنٰتِ	وَ
اور	(ہر) اس شخص کی جو	داخل ہو	میرے گھر میں	مومن ہو کر	اور	ایمان والوں کی	اور	ایمان والیوں (کی)	اور

لَا	تَزِدِ	الظّٰلِمِيْنَ	اِلَّا	تَبَارًا ﴿٢٨﴾
نہ	تو زیادہ کر	ظالموں کو	مگر	تباہی اور ہلاکت میں

سورة الجن (٧٢) مکیۃ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے

آیاتها ٢٨ رکوعاتها ٢

قُلْ	اُوْحِيَ	اِلَيَّ	اَنَّهُ	اسْتَمَعَ	نَفَرٌ	مِّنَ الْجِنِّ
(اے رسول!) کہہ دیجیے	(کہ) وحی کی گئی ہے	میری طرف	یہ کہ	غور سے سنا (قرآن)	ایک جماعت نے	جنوں میں سے

فَقَالُوْٓا	اِنَّا	سَمِعْنَا	قُرْاٰنًا	عَجَبًا ﴿١﴾	يَّهْدِيْٓ	اِلَى الرُّشْدِ	فَاٰمَنَّا	بِهٖ
تو انھوں نے کہا	بلاشبہ ہم نے	سنا	قرآن	عجیب	وہ راہنمائی کرتا ہے	راہ حق کی طرف	سو ہم ایمان لائے	اس پر

وَ	لَنْ	نُّشْرِكَ	بِرَبِّنَآ	اَحَدًا ﴿٢﴾	وَّ	اَنَّهٗ	تَعٰلٰى	جَدُّ	رَبِّنَا
اور	ہرگز نہیں	ہم شریک ٹھہرائیں گے	اپنے رب کے ساتھ	کسی کو بھی	اور	یہ کہ	بہت بلند ہے	شان	ہمارے رب کی

مَا	اتَّخَذَ	صَاحِبَةً	وَّ	لَا	وَلَدًا ۳	وَّ	اَنَّهٗ	كَانَ يَقُوْلُ	سَفِيْهُنَا	عَلَى اللّٰهِ	شَطَطًا ۴
نہیں	بنائی اس نے	کوئی بیوی	اور	نہ	کوئی اولاد	اور	یہ کہ	کہتے تھے	ہمارے بیوقوف	اللہ پر	جھوٹ

وَّ	اَنَّا	ظَنَنَّآ	اَنْ	لَّنْ	تَقُوْلَ	الْاِنْسُ	وَ	الْجِنُّ	عَلَى اللّٰهِ	كَذِبًا ۵	وَّ	اَنَّهٗ	كَانَ
اور	یہ کہ ہم نے	گمان کیا تھا	کہ	ہرگز نہیں	کہیں گے	انسان	اور	جن	اللہ پر	جھوٹ	اور	یہ کہ	تھے

رِجَالٌ	مِّنَ الْاِنْسِ	يَعُوْذُوْنَ	بِرِجَالٍ	مِّنَ الْجِنِّ	فَزَادُوْهُمْ	رَهَقًا ۶	وَّ
کچھ لوگ	انسانوں میں سے	وہ پناہ پکڑتے	کچھ لوگوں کی	جنوں میں سے	سو انھوں نے زیادہ کردیا ان کو	سرکشی میں	اور

اَنَّهُمْ ظَنُّوْا	كَمَا	ظَنَنْتُمْ	اَنْ	لَّنْ	يَّبْعَثَ	اللّٰهُ	اَحَدًا ۷
یہ کہ انھوں نے بھی گمان کیا تھا	جیسا کہ	تم (جنوں) نے گمان کیا تھا	یہ کہ	ہرگز نہیں	بھیجے گا (رسول بناکر)	اللہ	کسی کو بھی

وَّ	اَنَّا	لَمَسْنَا	السَّمَآءَ	فَوَجَدْنٰهَا	مُلِئَتْ	حَرَسًا شَدِيْدًا	وَّ	شُهُبًا ۸	وَّ	اَنَّا	كُنَّا
اور	یہ کہ ہم نے	ٹٹولا	آسمان کو	تو ہم نے اسے پایا	بھرا ہوا	سخت پہریداروں	اور	شعلوں سے	اور	یہ کہ ہم	تھے

نَقْعُدُ	مِنْهَا مَقَاعِدَ	لِلسَّمْعِ ؕ	فَمَنْ	يَّسْتَمِعِ	الْاٰنَ	يَجِدْ	لَهٗ	شِهَابًا
بیٹھا کرتے	اس (آسمان) کے ٹھکانوں میں	(باتیں) سننے کیلئے	چنانچہ جو کوئی	کان لگاتا ہے	اب	وہ پاتا ہے	اپنے لیے	شعلہ

رَّصَدًا ۹	وَّ	اَنَّا	لَا	نَدْرِيْٓ	اَ	شَرٌّ	اُرِيْدَ	بِمَنْ	فِي الْاَرْضِ	اَمْ	اَرَادَ
گھات میں تیار	اور	یہ کہ ہم	نہیں	جانتے	آیا	شر کا	ارادہ کیا گیا ہے	ان کے ساتھ جو	زمین میں ہیں	یا	ارادہ کیا ہے

بِهِمْ	رَبُّهُمْ	رَشَدًا ۱۰	وَّ	اَنَّا	مِنَّا	الصّٰلِحُوْنَ	وَ	مِنَّا	دُوْنَ ذٰلِكَ ؕ
ان کی بابت	ان کے رب نے	بھلائی کا	اور	یہ کہ	کچھ ہم میں سے	نیک ہیں	اور	کچھ ہم میں سے	اس کے علاوہ ہیں

كُنَّا	طَرَآئِقَ قِدَدًا ۱۱	وَّ	اَنَّا	ظَنَنَّآ	اَنْ	لَّنْ	نُّعْجِزَ اللّٰهَ	فِي الْاَرْضِ	وَ	لَنْ
تھے ہم	مختلف طریقوں (مذاہب) پر	اور	یہ کہ	ہمیں یقین ہو چکا	کہ	ہرگز نہیں	ہم اللہ کو عاجز کرسکیں گے	زمین میں	اور	ہرگز نہیں

نُّعْجِزَهٗ	هَرَبًا ۱۲	وَّ	اَنَّا	لَمَّا	سَمِعْنَا	الْهُدٰٓى	اٰمَنَّا	بِهٖ ؕ	فَمَنْ
ہم اس کو عاجز کرسکیں گے	بھاگ کر	اور	یہ کہ ہم نے	جب	سنی	ہدایت (کی بات تو)	ہم ایمان لے آئے	اس پر	چنانچہ جو کوئی

يُّؤْمِنْ	بِرَبِّهٖ	فَلَا	يَخَافُ	بَخْسًا	وَّ	لَا	رَهَقًا ۱۳	وَّ	اَنَّا	مِنَّا
ایمان لائے گا	اپنے رب پر	تو نہیں	وہ ڈرے گا	کسی نقصان سے	اور	نہ	ظلم و زیادتی سے	اور	یہ کہ	کچھ ہم میں سے

الْمُسْلِمُوْنَ	وَ	مِنَّا	الْقٰسِطُوْنَ ؕ	فَمَنْ	اَسْلَمَ	فَاُولٰٓئِكَ	تَحَرَّوْا	رَشَدًا ۱۴	وَ	اَمَّا
مسلمان ہیں	اور	کچھ ہم میں سے	ظالم ہیں	چنانچہ جو	اسلام لائے	تو انھوں نے	تلاش کرلی	راہ حق	اور	لیکن وہ جو

الْقٰسِطُوْنَ	فَكَانُوْا	لِجَهَنَّمَ حَطَبًا ⑮	وَّ	اَنْ	لَّوِ	اسْتَقَامُوْا	عَلَى الطَّرِيْقَةِ	لَاَسْقَيْنٰهُمْ
ظالم ہیں	تو وہ ہیں	جہنم کا ایندھن	اور	(وحی کی گئی ہے) یہ کہ	اگر	وہ قائم رہیں	سیدھے راستے پر	(تو) البتہ ہم پلائیں گے انھیں

مَّآءً	غَدَقًا ⑯	لِّنَفْتِنَهُمْ	فِيْهِ	وَ	مَنْ	يُّعْرِضْ	عَنْ ذِكْرِ رَبِّهٖ
پانی	وافر	تاکہ ہم انھیں آزمائیں	اس میں	اور	جو کوئی	اعراض کرے گا	اپنے رب کے ذکر سے

يَسْلُكْهُ	عَذَابًا صَعَدًا ⑰	وَّ	اَنَّ	الْمَسٰجِدَ	لِلّٰهِ	فَلَا	تَدْعُوْا
(تو) وہ (رب) اسے داخل کرے گا	سخت عذاب میں	اور	یہ کہ	مسجدیں	صرف اللہ کے لیے ہیں	لہٰذا نہ	پکارو تم

مَعَ اللّٰهِ	اَحَدًا ⑱	وَّ	اَنَّهٗ	لَمَّا	قَامَ	عَبْدُ اللّٰهِ	يَدْعُوْهُ	كَادُوْا
اللہ کے ساتھ	کسی کو بھی	اور	یہ کہ	جب	کھڑا ہوا	اللہ کا بندہ (محمد)	(کہ) وہ پکارے اس (اللہ) کو	(تو) قریب تھے وہ

يَكُوْنُوْنَ	عَلَيْهِ	لِبَدًا ⑲	قُلْ	اِنَّمَآ	اَدْعُوْا	رَبِّيْ	وَ	لَآ	اُشْرِكُ
کہ ہوں وہ	اس پر	بھیڑ کرکے پل پڑنے والے	کہہ دیجیے	بس	میں تو پکارتا ہوں	اپنے رب ہی کو	اور	نہیں	میں شریک ٹھہراتا ہوں

بِهٖٓ	اَحَدًا ⑳	قُلْ	اِنِّيْ	لَآ	اَمْلِكُ	لَكُمْ	ضَرًّا	وَّ	لَا	رَشَدًا ㉑
اس کے ساتھ	کسی کو بھی	کہہ دیجیے	بلاشبہ میں	نہیں	اختیار رکھتا	تمھارے لیے	کسی نقصان کا	اور	نہ	کسی بھلائی کا

قُلْ	اِنِّيْ	لَنْ	يُّجِيْرَنِيْ	مِنَ اللّٰهِ	اَحَدٌ	وَّ	لَنْ	اَجِدَ	مِنْ دُوْنِهٖ
کہہ دیجیے	یقیناً	ہرگز نہیں	پناہ دے گا مجھے	اللہ (کے عذاب) سے	کوئی بھی	اور	ہرگز نہیں	پاؤں گا میں	اس کے سوا

مُلْتَحَدًا ㉒	اِلَّا	بَلٰغًا	مِّنَ اللّٰهِ	وَ	رِسٰلٰتِهٖ	وَ	مَنْ	يَّعْصِ اللّٰهَ
کوئی پناہ گاہ	(نہیں میں اختیار رکھتا) سوائے	پہنچا دینے کے	اللہ کا (حکم)	اور	اس کے پیغامات	اور	جو کوئی	نافرمانی کرے گا اللہ کی

وَ	رَسُوْلَهٗ	فَاِنَّ	لَهٗ	نَارَ جَهَنَّمَ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَآ	اَبَدًا ㉓	حَتّٰٓى	اِذَا
اور	اس کے رسول کی	تو بلاشبہ	اس کے لیے ہے	آتش جہنم	وہ ہمیشہ رہیں گے	اس میں	ابد تک	یہاں تک کہ	جب

رَاَوْا	مَا	يُوْعَدُوْنَ	فَسَيَعْلَمُوْنَ	مَنْ	اَضْعَفُ	نَاصِرًا
وہ دیکھیں گے	اس (عذاب) کو جس کا	وہ وعدہ دیے جاتے ہیں	تو یقیناً وہ جان لیں گے	(کہ) کون	کمزور تر ہے	باعتبار مددگار کے

وَّ	اَقَلُّ	عَدَدًا ㉔	قُلْ	اِنْ	اَدْرِيْٓ	اَ	قَرِيْبٌ	مَّا	تُوْعَدُوْنَ	اَمْ
اور	کم تر ہے	عدد میں	کہہ دیجیے	نہیں	جانتا میں	آیا	قریب ہے	وہ (عذاب) جس کا	تم وعدہ دیے جاتے ہو	یا

يَجْعَلُ	لَهٗ	رَبِّيْٓ	اَمَدًا ㉕	عٰلِمُ الْغَيْبِ	فَلَا	يُظْهِرُ	عَلٰى غَيْبِهٖٓ	اَحَدًا ㉖
(مقرر) کرتا ہے	اس کے لیے	میرا رب	کوئی (لمبی) مدت	(وہی) عالم الغیب ہے	چنانچہ نہیں	وہ مطلع کرتا	اپنے غیب پر	کسی کو بھی

اِلَّا	مَنِ	ارْتَضٰى	مِنْ رَّسُوْلٍ	فَاِنَّهٗ	يَسْلُكُ	مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ	وَ	مِنْ خَلْفِهٖ	رَصَدًا ﴿٢٧﴾
مگر	جسے	وہ پسند کرے	(یعنی) رسول کو	تو بیشک وہ	مقرر کرتا ہے	اس (رسول) کے آگے	اور	اس کے پیچھے	محافظ

لِيَعْلَمَ	اَنْ	قَدْ اَبْلَغُوْا	رِسٰلٰتِ	رَبِّهِمْ	وَ	اَحَاطَ
تاکہ وہ جان لے	یہ کہ	تحقیق انھوں نے پہنچا دیے ہیں	پیغامات	اپنے رب کے	اور	اس (اللہ) نے احاطہ کر رکھا ہے

بِمَا	لَدَيْهِمْ	وَ	اَحْصٰى	كُلَّ شَيْءٍ	عَدَدًا ﴿٢٨﴾
ان چیزوں کا جو	ان کے پاس ہیں	اور	اس نے شمار کر رکھا ہے	ہر چیز کا	گنتی کے اعتبار سے

ع

سورۃ المزمل

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے، شروع (کرتا) ہوں جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے

يٰۤاَيُّهَا	الْمُزَّمِّلُ ﴿١﴾	قُمِ	الَّيْلَ	اِلَّا	قَلِيْلًا ﴿٢﴾	نِّصْفَهٗۤ	اَوِ	انْقُصْ	مِنْهُ
اے	کپڑے میں لپٹنے والے!	قیام کیجیے	رات میں	مگر	تھوڑا سا	(یعنی) رات کا نصف (حصہ)	یا	کم کیجیے	اس سے

قَلِيْلًا ﴿٣﴾	اَوْ	زِدْ	عَلَيْهِ	وَ	رَتِّلِ	الْقُرْاٰنَ	تَرْتِيْلًا ﴿٤﴾	اِنَّا	سَنُلْقِيْ	عَلَيْكَ	قَوْلًا
تھوڑا سا	یا	زیادہ کیجیے	اس پر	اور	پڑھیے	قرآن	ٹھہر ٹھہر کر	یقیناً ہم	عنقریب ڈالیں گے	آپ پر	ایک بات

ثَقِيْلًا ﴿٥﴾	اِنَّ	نَاشِئَةَ	الَّيْلِ	هِيَ	اَشَدُّ	وَطْاً	وَّ	اَقْوَمُ	قِيْلًا ﴿٦﴾
بہت بھاری	بلاشبہ	اٹھنا	رات کا	یہ	زیادہ سخت ہے	(نفس کے) کچلنے میں	اور	زیادہ درست رکھنے والا ہے	بات کو

اِنَّ	لَكَ	فِي النَّهَارِ	سَبْحًا	طَوِيْلًا ﴿٧﴾	وَ اذْكُرِ	اسْمَ	رَبِّكَ	وَ	تَبَتَّلْ
بلاشبہ	آپ کے لیے	دن میں	مصروفیت ہے	بہت	اور یاد کیجیے	نام	اپنے رب کا	اور	(سب سے کٹ کر) متوجہ ہو جائیے

اِلَيْهِ	تَبْتِيْلًا ﴿٨﴾	رَبُّ	الْمَشْرِقِ	وَ	الْمَغْرِبِ	لَاۤ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	فَاتَّخِذْهُ	وَكِيْلًا ﴿٩﴾
اس کی طرف	یکسو ہو کر	(وہ) رب ہے	مشرق	و	مغرب کا	نہیں	کوئی معبود	سوائے	اس کے	سو بنا لیجیے اس کو	کارساز (اپنا)

وَ	اصْبِرْ	عَلٰى مَا	يَقُوْلُوْنَ	وَ	اهْجُرْهُمْ	هَجْرًا	جَمِيْلًا ﴿١٠﴾	وَ	ذَرْنِيْ	وَ
اور	صبر کیجیے	ان (باتوں) پر جو	وہ کہتے ہیں	اور	انھیں چھوڑ دیجیے	چھوڑ دینا	اچھے طریقے سے	اور	مجھے چھوڑ دیجیے	اور

الْمُكَذِّبِيْنَ	اُولِي النَّعْمَةِ	وَ	مَهِّلْهُمْ	قَلِيْلًا ﴿١١﴾	اِنَّ	لَدَيْنَاۤ	اَنْكَالًا	وَّ
تکذیب کرنے والے	آسودہ حال لوگوں کو	اور	انھیں مہلت دیجیے	تھوڑی سی	بلاشبہ	ہمارے ہاں	بیڑیاں ہیں	اور

جَحِيْمًا ﴿١٢﴾	وَّ	طَعَامًا	ذَا غُصَّةٍ	وَّ	عَذَابًا	اَلِيْمًا ﴿١٣﴾	يَوْمَ	تَرْجُفُ	الْاَرْضُ	وَ	الْجِبَالُ
بھڑکتی ہوئی آگ	اور	طعام	گلے میں پھنس جانے والا	اور	عذاب	بہت دردناک	جس دن	کانپیں گے	زمین	اور	پہاڑ

وَ	كَانَتِ	الْجِبَالُ	كَثِيْبًا	مَّهِيْلًا ﴿١٤﴾	اِنَّآ	اَرْسَلْنَآ	اِلَيْكُمْ	رَسُوْلًا	شَاهِدًا
اور	ہو جائیں گے	پہاڑ	ریت کے ٹیلے	بھربھرے	بلاشبہ ہم نے	بھیجا ہے	تمھاری طرف	ایک رسول	شہادت دینے والا

عَلَيْكُمْ	كَمَآ	اَرْسَلْنَآ	اِلٰى فِرْعَوْنَ	رَسُوْلًا ﴿١٥﴾	فَعَصٰى فِرْعَوْنُ	الرَّسُوْلَ	فَاَخَذْنٰهُ
تم پر	جیسے	ہم نے بھیجا تھا	فرعون کی طرف	ایک رسول	چنانچہ نافرمانی کی فرعون نے	اس رسول کی	تو ہم نے پکڑ لیا اسے

اَخْذًا	وَّبِيْلًا ﴿١٦﴾	فَكَيْفَ	تَتَّقُوْنَ	اِنْ	كَفَرْتُمْ	يَوْمًا	يَّجْعَلُ	الْوِلْدَانَ	شِيْبًا ﴿١٧﴾
پکڑنا	نہایت سخت	پھر کیسے	بچو گے تم	اگر	کفر کیا تم نے	اس دن (کے عذاب) سے	(کہ) وہ کر دے گا	بچوں کو	بوڑھا؟

السَّمَآءُ	مُنْفَطِرٌۢ	بِهٖ ۭ	كَانَ	وَعْدُهٗ	مَفْعُوْلًا ﴿١٨﴾	اِنَّ	هٰذِهٖ	تَذْكِرَةٌ ۚ	فَمَنْ	شَآءَ
آسمان	پھٹ جائے گا	بوجہ اس کے	(اور) ہے	اس کا وعدہ	کیا ہوا	بلاشبہ	یہ (قرآن تو)	نصیحت ہے	لہٰذا جو	چاہے

اتَّخَذَ	اِلٰى رَبِّهٖ	سَبِيْلًا ﴿١٩﴾	اِنَّ	رَبَّكَ	يَعْلَمُ	اَنَّكَ	تَقُوْمُ	اَدْنٰى
پکڑ لے	اپنے رب کی طرف	راستہ	یقیناً	آپ کا رب	جانتا ہے	(کہ) بیشک آپ	قیام کرتے ہیں (کبھی)	قریب

ع

مِنْ ثُلُثَيِ الَّيْلِ	وَ	نِصْفَهٗ	وَ	ثُلُثَهٗ	وَ	طَآئِفَةٌ	مِّنَ الَّذِيْنَ
دو تہائی رات کے	اور	(کبھی) نصف رات	اور	(کبھی) ایک تہائی رات	اور	ایک گروہ (بھی)	ان لوگوں میں سے جو

مَعَكَ ۭ	وَ	اللّٰهُ	يُقَدِّرُ	الَّيْلَ	وَ	النَّهَارَ ۭ	عَلِمَ	اَنْ	لَّنْ
آپ کے ساتھ ہیں	اور	اللہ (ہی)	(پورا) اندازہ کرتا ہے	رات	اور	دن کا	اس نے جان لیا	یہ کہ	ہرگز نہیں

تُحْصُوْهُ	فَتَابَ	عَلَيْكُمْ	فَاقْرَءُوْا	مَا	تَيَسَّرَ	مِنَ الْقُرْاٰنِ ۭ	عَلِمَ
تم نبھا سکو گے اس کا	لہٰذا اس نے توجہ کی	تم پر	چنانچہ تم پڑھو	جو	آسان ہو	قرآن (میں) سے	اس نے جان لیا

اَنْ	سَيَكُوْنُ	مِنْكُمْ	مَّرْضٰى	وَ	اٰخَرُوْنَ	يَضْرِبُوْنَ	فِي الْاَرْضِ
(کہ) بلاشبہ	ضرور ہوں گے	کچھ تم میں سے	بیمار	اور	(کچھ) دوسرے	(کہ) وہ چلیں گے	زمین میں

يَبْتَغُوْنَ	مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ	وَ	اٰخَرُوْنَ	يُقَاتِلُوْنَ	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	فَاقْرَءُوْا	مَا	تَيَسَّرَ
تلاش کریں گے	اللہ کا فضل	اور	(کچھ) اور	(کہ) وہ لڑیں گے	اللہ کی راہ میں	تو تم پڑھو	جو	آسان ہو

مِنْهُ	وَ	اَقِيْمُوا	الصَّلٰوةَ	وَ	اٰتُوا	الزَّكٰوةَ	وَ	اَقْرِضُوا اللّٰهَ	قَرْضًا حَسَنًا ۭ	وَ	مَا	تُقَدِّمُوْا
اس (قرآن میں) سے	اور	تم قائم کرو	نماز	اور	تم دو	زکوٰۃ	اور	تم قرض دو اللہ کو	قرض حسن	اور	جو کچھ	تم آگے بھیجو

لِاَنْفُسِكُمْ	مِّنْ خَيْرٍ	تَجِدُوْهُ	عِنْدَ اللّٰهِ	هُوَ خَيْرًا	وَّ	اَعْظَمَ	اَجْرًا ۭ	وَ
اپنے نفسوں کے لیے	کوئی بھلائی	تو تم پاؤ گے اس کو	اللہ کے ہاں	بہت بہتر	اور	بہت زیادہ	اجر میں	اور

ع

اسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ	اِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ﴿٢٠﴾
تم بخشش مانگو اللہ سے	بلاشبہ	اللہ ہے	بہت زیادہ بخشنے والا	نہایت رحم کرنے والا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے

يٰۤاَيُّهَا	الْمُدَّثِّرُ ﴿١﴾	قُمْ	فَاَنْذِرْ ﴿٢﴾	وَ	رَبَّكَ	فَكَبِّرْ ﴿٣﴾	وَ	ثِيَابَكَ	فَطَهِّرْ ﴿٤﴾
اے	لحاف میں لپٹنے والے!	اٹھیے	پھر ڈرائیے	اور	اپنے رب ہی کی	بڑائی بیان کیجیے	اور	اپنے کپڑے	پاک رکھیے

وَ	الرُّجْزَ	فَاهْجُرْ ﴿٥﴾	وَ	لَا	تَمْنُنْ	تَسْتَكْثِرُ ﴿٦﴾	وَ	لِرَبِّكَ	فَاصْبِرْ ﴿٧﴾
اور	پلیدی کو	چھوڑ دیجیے	اور	نہ	احسان کیجیے	زیادہ طلب کرنے کے لیے	اور	اپنے رب ہی کے لیے	صبر کیجیے

فَاِذَا	نُقِرَ	فِي النَّاقُوْرِ ﴿٨﴾	فَذٰلِكَ	يَوْمَئِذٍ	يَّوْمٌ	عَسِيْرٌ ﴿٩﴾	عَلَى الْكٰفِرِيْنَ	غَيْرُ	يَسِيْرٍ ﴿١٠﴾
چنانچہ جب	پھونکا جائے گا	صور میں	تو وہ	اس دن	دن (ہوگا)	سخت دشوار	کافروں پر	نہیں ہے	(وہ دن) آسان

ذَرْنِيْ	وَ	مَنْ	خَلَقْتُ	وَحِيْدًا ﴿١١﴾	وَّ	جَعَلْتُ	لَهٗ	مَالًا	مَّمْدُوْدًا ﴿١٢﴾	وَّ	بَنِيْنَ
چھوڑ دیجیے مجھے	اور	(اسے) جسے	میں نے پیدا کیا	اکیلا ہی	اور	میں نے کیا	اس کیلئے	مال	پھیلا ہوا	اور	(دیے) بیٹے

شُهُوْدًا ﴿١٣﴾	وَّ	مَهَّدْتُّ	لَهٗ	تَمْهِيْدًا ﴿١٤﴾	ثُمَّ	يَطْمَعُ	اَنْ	اَزِيْدَ ﴿١٥﴾
حاضر رہنے والے	اور	میں نے فراخی کی	اس کے لیے	خوب فراخی کرنا	پھر	وہ طمع کرتا ہے	یہ کہ	میں (اور) زیادہ دوں (اسے)

كَلَّا	اِنَّهٗ	كَانَ	لِاٰيٰتِنَا	عَنِيْدًا ﴿١٦﴾	سَاُرْهِقُهٗ	صَعُوْدًا ﴿١٧﴾	اِنَّهٗ
ہرگز نہیں!	بلاشبہ وہ	ہے	ہماری آیات سے	سخت عناد رکھنے والا	عنقریب میں چڑھاؤں گا اسے	دشوار گزار گھاٹی پر	بلاشبہ اس نے

فَكَّرَ	وَ	قَدَّرَ ﴿١٨﴾	فَقُتِلَ	كَيْفَ	قَدَّرَ ﴿١٩﴾	ثُمَّ	قُتِلَ	كَيْفَ
(غور و) فکر کیا	اور	اندازہ لگایا	چنانچہ وہ ہلاک کیا جائے!	کیسا	اس نے اندازہ لگایا؟	پھر	وہ ہلاک کیا جائے!	کیسا

قَدَّرَ ﴿٢٠﴾	ثُمَّ	نَظَرَ ﴿٢١﴾	ثُمَّ	عَبَسَ	وَ	بَسَرَ ﴿٢٢﴾	ثُمَّ	اَدْبَرَ	وَ	اسْتَكْبَرَ ﴿٢٣﴾	فَقَالَ
اس نے اندازہ لگایا؟	پھر	اس نے دیکھا	پھر	اس نے تیوری چڑھائی	اور	منہ بسورا	پھر	پیٹھ پھیری	اور	تکبر کیا	پھر اس نے کہا

اِنْ	هٰذَاۤ	اِلَّا	سِحْرٌ	يُّؤْثَرُ ﴿٢٤﴾	اِنْ	هٰذَاۤ	اِلَّا	قَوْلُ الْبَشَرِ ﴿٢٥﴾	سَاُصْلِيْهِ
نہیں ہے	یہ (قرآن)	مگر	جادو	جو نقل کیا جاتا ہے	نہیں ہے	یہ	مگر	قول ایک بشر ہی کا	عنقریب میں داخل کروں گا اسے

سَقَرَ ﴿٢٦﴾	وَ	مَاۤ	اَدْرٰىكَ	مَا	سَقَرُ ﴿٢٧﴾	لَا	تُبْقِيْ	وَ	لَا	تَذَرُ ﴿٢٨﴾	لَوَّاحَةٌ
جہنم میں	اور	کس چیز نے	خبر دی آپ کو	کیا ہے	جہنم؟	نہ	وہ باقی رکھے گی	اور	نہ	وہ چھوڑے گی	جھلسا دینے والی ہے

لِّلْبَشَرِ۝	عَلَيْهَا	تِسْعَةَ عَشَرَ۝	وَ	مَا	جَعَلْنَآ	اَصْحٰبَ النَّارِ	اِلَّا	مَلٰٓئِكَةً	وَّ	مَا
چمڑے کو	اس پر	انیس (فرشتے مقرر) ہیں	اور	نہیں	ہم نے بنائے	نگران آگ کے	مگر	فرشتے ہی	اور	نہیں

جَعَلْنَا	عِدَّتَهُمْ	اِلَّا	فِتْنَةً	لِّلَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لِيَسْتَيْقِنَ	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا
ہم نے بنائی (یہ)	تعداد ان کی	مگر	آزمائش کے لیے	ان لوگوں کی جنھوں نے	کفر کیا	تاکہ یقین کرلیں	وہ لوگ جو	دیے گئے

الْكِتٰبَ	وَ	يَزْدَادَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اِيْمَانًا	وَّ	لَا	يَرْتَابَ	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا
کتاب	اور	زیادہ ہوں	وہ لوگ جو	ایمان لائے ہیں	ایمان میں	اور	(تاکہ) نہ	شک کریں	وہ لوگ جو	دیے گئے ہیں

الْكِتٰبَ	وَ	الْمُؤْمِنُوْنَ	وَ	لِيَقُوْلَ	الَّذِيْنَ	فِيْ قُلُوْبِهِمْ	مَّرَضٌ	وَّ	الْكٰفِرُوْنَ	مَاذَآ
کتاب	اور	مومن	اور	تاکہ کہیں	وہ لوگ	جن کے دلوں میں	بیماری ہے	اور	کافر	کس چیز کا

اَرَادَ اللّٰهُ	بِهٰذَا	مَثَلًا ؕ	كَذٰلِكَ	يُضِلُّ	اللّٰهُ	مَنْ	يَّشَآءُ	وَ
ارادہ کیا ہے اللہ نے	ساتھ اس (عدد) کے	از روئے مثال کے؟	اسی طرح	گمراہ کرتا ہے	اللہ	جسے	چاہتا ہے	اور

يَهْدِيْ	مَنْ	يَّشَآءُ ؕ	وَ	مَا	يَعْلَمُ	جُنُوْدَ	رَبِّكَ	اِلَّا	هُوَ ؕ	وَ	مَا
وہ ہدایت دیتا ہے	جسے	چاہتا ہے	اور	(کوئی) نہیں	جانتا	لشکر	آپ کے رب کے	مگر	وہ (خود ہی)	اور	نہیں ہے

هِيَ	اِلَّا	ذِكْرٰى	لِلْبَشَرِ۝	كَلَّا	وَ	الْقَمَرِ۝	وَ	الَّيْلِ	اِذْ	اَدْبَرَ۝	وَ	ع
وہ (جہنم)	مگر	نصیحت	(جنس) بشر کے لیے	ہرگز نہیں!	قسم ہے	چاند کی	اور	رات کی	جب	وہ پیٹھ پھیرلے	اور	

الصُّبْحِ	اِذَآ	اَسْفَرَ۝	اِنَّهَا	لَاِحْدَى	الْكُبَرِ۝	نَذِيْرًا	لِّلْبَشَرِ۝
صبح کی	جب	وہ روشن ہوجائے	بلاشبہ وہ (جہنم)	البتہ ایک ہے	بڑی (ہولناک) چیزوں میں سے	ڈرانے والی	بشر کے لیے

لِمَنْ	شَآءَ	مِنْكُمْ	اَنْ يَّتَقَدَّمَ	اَوْ	يَتَاَخَّرَ۝	كُلُّ	نَفْسٍ	بِمَا	كَسَبَتْ	رَهِيْنَةٌ۝
اس کے لیے جو	چاہے	تم میں سے	آگے بڑھنا	یا	پیچھے ہٹنا	ہر	نفس	اس کے بدلے جو	اس نے کمایا	گروی ہے

اِلَّآ	اَصْحٰبَ الْيَمِيْنِ۝	فِيْ جَنّٰتٍ ؕ	يَتَسَآءَلُوْنَ۝	عَنِ الْمُجْرِمِيْنَ۝	مَا	سَلَكَكُمْ
مگر	دائیں (ہاتھ) والے	باغات (بہشت) میں	باہم سوال کریں گے	مجرموں کی بابت	کس چیز نے	داخل کیا تمھیں

فِيْ سَقَرَ۝	قَالُوْا	لَمْ	نَكُ	مِنَ الْمُصَلِّيْنَ۝	وَ	لَمْ	نَكُ	نُطْعِمُ	الْمِسْكِيْنَ۝	وَ	كُنَّا
جہنم میں؟	(تو) وہ کہیں گے	نہیں	تھے ہم	نمازیوں میں سے	اور	نہیں	تھے ہم	کھانا کھلاتے	مسکینوں کو	اور	تھے ہم

نَخُوْضُ	مَعَ الْخَآئِضِيْنَ۝	وَ	كُنَّا	نُكَذِّبُ	بِيَوْمِ الدِّيْنِ۝	حَتّٰٓى	اَتٰىنَا
مشغول ہوتے (باطل میں)	مشغول ہونے والوں کے ساتھ	اور	تھے ہم	تکذیب کرتے	روز جزا کی	حتی کہ	آ گئی ہمیں

الْيَقِينُ ﴿٤٧﴾	فَمَا	تَنفَعُهُمْ	شَفَاعَةُ	الشَّافِعِينَ ﴿٤٨﴾	فَمَا	لَهُمْ	عَنِ التَّذْكِرَةِ
موت	چنانچہ نہیں	نفع دے گی انہیں	سفارش	سفارش کرنے والوں کی	پھر کیا ہے	انہیں (کہ وہ)	نصیحت سے

مُعْرِضِينَ ﴿٤٩﴾	كَأَنَّهُمْ	حُمُرٌ	مُّسْتَنفِرَةٌ ﴿٥٠﴾	فَرَّتْ	مِن قَسْوَرَةٍ ﴿٥١﴾	بَلْ	يُرِيدُ	كُلُّ
منہ موڑنے والے ہیں؟	گویا کہ وہ	گدھے ہیں	بدکنے والے	(کہ) وہ بھاگے ہیں	شیر سے	بلکہ	چاہتا ہے	ہر

امْرِئٍ	مِّنْهُمْ	أَن	يُؤْتَىٰ	صُحُفًا	مُّنَشَّرَةً ﴿٥٢﴾	كَلَّا	بَل	لَّا	يَخَافُونَ	الْآخِرَةَ ﴿٥٣﴾	كَلَّا
آدمی	ان میں سے	یہ کہ	دے دیا جائے	صحیفے	کھلے ہوئے	ہرگز نہیں!	بلکہ	نہیں	ڈرتے وہ	آخرت سے	ہرگز نہیں!

إِنَّهُ	تَذْكِرَةٌ ﴿٥٤﴾	فَمَن	شَاءَ	ذَكَرَهُ ﴿٥٥﴾	وَ	مَا	يَذْكُرُونَ
یقیناً یہ (قرآن تو)	ایک نصیحت ہے	سو جو	چاہے	وہ نصیحت حاصل کرے اس سے	اور	نہیں	وہ نصیحت حاصل کرتے (اس سے)

إِلَّا	أَن	يَشَاءَ	اللَّهُ	هُوَ	أَهْلُ	التَّقْوَىٰ	وَ	أَهْلُ	الْمَغْفِرَةِ ﴿٥٦﴾
مگر	یہ کہ	چاہے	اللہ	وہی	لائق ہے	تقویٰ کے	اور	لائق ہے	مغفرت کے

سُورَةُ الْقِيٰمَةِ مَكِّيَّةٌ — آياتها ٤٠

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے

لَا أُقْسِمُ	بِيَوْمِ الْقِيَامَةِ ﴿١﴾	وَ	لَا أُقْسِمُ	بِالنَّفْسِ اللَّوَّامَةِ ﴿٢﴾	أَ	يَحْسَبُ	الْإِنسَانُ	أَلَّن
میں قسم کھاتا ہوں	یوم قیامت کی	اور	میں قسم کھاتا ہوں	نفس ملامت گر کی	کیا	سمجھتا ہے	انسان	یہ کہ ہرگز نہیں

نَّجْمَعَ	عِظَامَهُ ﴿٣﴾	بَلَىٰ	قَادِرِينَ	عَلَىٰ أَن	نُّسَوِّيَ	بَنَانَهُ ﴿٤﴾	بَلْ	يُرِيدُ
جمع کریں گے ہم	اس کی ہڈیاں؟	کیوں نہیں! بلکہ	(ہم تو) قادر ہیں	اس پر کہ	ہم درست کر دیں	اس کی پور پور کو	بلکہ	چاہتا ہے

الْإِنسَانُ	لِيَفْجُرَ	أَمَامَهُ ﴿٥﴾	يَسْأَلُ	أَيَّانَ	يَوْمُ الْقِيَامَةِ ﴿٦﴾	فَإِذَا	بَرِقَ	الْبَصَرُ ﴿٧﴾
انسان	کہ فسق و فجور کرتا رہے	آگے بھی	وہ پوچھتا ہے	کب ہوگا	قیامت کا دن؟	چنانچہ جب	چندھیا جائیں گی	آنکھیں

وَ	خَسَفَ	الْقَمَرُ ﴿٨﴾	وَ	جُمِعَ	الشَّمْسُ	وَ	الْقَمَرُ ﴿٩﴾	يَقُولُ	الْإِنسَانُ	يَوْمَئِذٍ	أَيْنَ
اور	بے نور ہو جائے گا	چاند	اور	جمع کر دیے جائیں گے	سورج	اور	چاند	کہے گا	انسان	اس دن	کہاں ہے

الْمَفَرُّ ﴿١٠﴾	كَلَّا	لَا	وَزَرَ ﴿١١﴾	إِلَىٰ رَبِّكَ	يَوْمَئِذٍ	الْمُسْتَقَرُّ ﴿١٢﴾	يُنَبَّأُ	الْإِنسَانُ
بھاگنا؟	ہرگز نہیں!	نہیں ہے (وہاں)	کوئی پناہ گاہ	آپ کے رب ہی کی طرف ہوگا	اس دن	ٹھکانا	خبر دیا جائے گا	انسان

يَوْمَئِذٍ	بِمَا	قَدَّمَ	وَ	أَخَّرَ ﴿١٣﴾	بَلِ	الْإِنسَانُ	عَلَىٰ نَفْسِهِ	بَصِيرَةٌ ﴿١٤﴾
اس دن	ساتھ اس کے جو	اس نے آگے بھیجا	اور	(جو) اس نے پیچھے چھوڑا	بلکہ	انسان	اپنے نفس پر	خوب شاہد ہے

وَ	لَوْ	اَلْقٰى	مَعَاذِيْرَهٗ ﴿١٥﴾	لَا	تُحَرِّكْ	بِهٖ	لِسَانَكَ	لِتَعْجَلَ
اور	اگرچہ	وہ پیش کرے	اپنی معذرتیں	نہ	آپ حرکت دیں	اس (قرآن) کے ساتھ	اپنی زبان کو	تاکہ آپ جلدی (یاد) کرلیں

بِهٖ ﴿١٦﴾	اِنَّ	عَلَيْنَا	جَمْعَهٗ	وَ	قُرْاٰنَهٗ ﴿١٧﴾	فَاِذَا	قَرَاْنٰهُ
اسے	یقیناً	ہمارے ذمے ہے	اس کا جمع کرنا (آپ کے سینے میں)	اور	اس کا پڑھنا (آپ کی زبان سے)	سو جب	ہم اسے پڑھ لیں

فَاتَّبِعْ	قُرْاٰنَهٗ ﴿١٨﴾	ثُمَّ	اِنَّ	عَلَيْنَا	بَيَانَهٗ ﴿١٩﴾	كَلَّا	بَلْ	تُحِبُّوْنَ
تو آپ پیروی کیجیے	اس کے پڑھنے کی	پھر	یقیناً	ہمارے ذمے ہے	اس کا واضح کرنا	ہرگز نہیں!	بلکہ	تم پسند کرتے ہو

الْعَاجِلَةَ ﴿٢٠﴾	وَ	تَذَرُوْنَ	الْاٰخِرَةَ ﴿٢١﴾	وُجُوْهٌ	يَّوْمَئِذٍ	نَّاضِرَةٌ ﴿٢٢﴾	اِلٰى رَبِّهَا	نَاظِرَةٌ ﴿٢٣﴾
دنیا کو	اور	چھوڑے ہوئے ہو	آخرت کو	کئی چہرے	اس دن	تروتازہ ہوں گے	اپنے رب کی طرف	دیکھتے ہوں گے

وَ	وُجُوْهٌ	يَّوْمَئِذٍۢ	بَاسِرَةٌ ﴿٢٤﴾	تَظُنُّ	اَنْ	يُّفْعَلَ	بِهَا	فَاقِرَةٌ ﴿٢٥﴾
اور	کئی چہرے	اس دن	بے رونق ہوں گے	وہ یقین کریں گے	یہ کہ	کیا جائے گا	ان سے (معاملہ)	کمر توڑ دینے والا

كَلَّآ	اِذَا	بَلَغَتِ	التَّرَاقِيَ ﴿٢٦﴾	وَ	قِيْلَ	مَنْ ۜ	رَاقٍ ﴿٢٧﴾	وَّ	ظَنَّ
ہرگز نہیں!	جب	پہنچ جائے گی (روح)	ہنسلی تک	اور	کہا جائے گا	کون ہے	جھاڑ پھونک کرنے والا؟	اور	وہ یقین کرے گا

اَنَّهُ	الْفِرَاقُ ﴿٢٨﴾	وَ	الْتَفَّتِ	السَّاقُ	بِالسَّاقِ ﴿٢٩﴾	اِلٰى رَبِّكَ	يَوْمَئِذِ
(کہ) بلاشبہ یہ	(وقت) فراق ہے	اور	لپٹ جائے گی	پنڈلی	پنڈلی سے	آپ کے رب ہی کی طرف (ہوگا)	اس دن

الْمَسَاقُ ﴿٣٠﴾	فَلَا	صَدَّقَ	وَ	لَا	صَلّٰى ﴿٣١﴾	وَ	لٰكِنْ	كَذَّبَ	وَ	تَوَلّٰى ﴿٣٢﴾	ثُمَّ	ذَهَبَ
چلنا	چنانچہ نہ تو	اس نے تصدیق کی	اور	نہ	نماز پڑھی	اور	لیکن	اس نے جھٹلایا	اور	روگردانی کی	پھر	وہ گیا

اِلٰٓى اَهْلِهٖ	يَتَمَطّٰى ﴿٣٣﴾	اَوْلٰى	لَكَ	فَاَوْلٰى ﴿٣٤﴾	ثُمَّ	اَوْلٰى	لَكَ	فَاَوْلٰى ﴿٣٥﴾
اپنے اہل (وعیال) کی طرف	اتراتا ہوا	ہلاکت ہے	تیرے لیے	پھر خرابی ہے	پھر	ہلاکت ہے	تیرے لیے	پھر جاتی ہے

اَ	يَحْسَبُ	الْاِنْسَانُ	اَنْ	يُّتْرَكَ	سُدًى ﴿٣٦﴾	اَ	لَمْ	يَكُ	نُطْفَةً	مِّنْ مَّنِيٍّ	يُّمْنٰى ﴿٣٧﴾
کیا	سمجھتا ہے	انسان	یہ کہ	وہ چھوڑ دیا جائے گا	بے کار؟	کیا	نہیں	تھا وہ	ایک قطرہ	منی کا	جو ٹپکایا جاتا ہے (رحم میں)؟

ثُمَّ	كَانَ	عَلَقَةً	فَخَلَقَ	فَسَوّٰى ﴿٣٨﴾	فَجَعَلَ	مِنْهُ	الزَّوْجَيْنِ	الذَّكَرَ	وَ
پھر	وہ ہو گیا	جما ہوا خون	پھر اس (اللہ) نے پیدا کیا	پھر ٹھیک ٹھاک کیا (اسے)	پھر بنایا	اس سے	جوڑا	نر	اور

الْاُنْثٰى ﴿٣٩﴾	اَ	لَيْسَ	ذٰلِكَ	بِقٰدِرٍ	عَلٰٓى	اَنْ	يُّحْـيِۦَ	الْمَوْتٰى ﴿٤٠﴾
مادہ	کیا	نہیں ہے	وہ (اللہ)	قادر	اس بات پر	کہ	وہ زندہ کردے	مُردوں کو؟

سُوْرَةُ الدَّهْرِ (مدنیۃ)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے

آیاتہا ٣١ رکوعاتہا ٢

هَلْ	اَتٰى	عَلَى الْاِنْسَانِ	حِيْنٌ	مِّنَ الدَّهْرِ	لَمْ	يَكُنْ	شَيْـًٔا	مَّذْكُوْرًا ①	اِنَّا خَلَقْنَا
تحقیق	گزر چکا ہے	انسان پر	ایک وقت	زمانے سے	(جب کہ) نہیں	تھا وہ	کوئی چیز	قابل ذکر	بلاشبہ ہم ہی نے پیدا کیا

الْاِنْسَانَ	مِنْ نُّطْفَةٍ اَمْشَاجٍ	نَّبْتَلِيْهِ	فَجَعَلْنٰهُ	سَمِيْعًا	بَصِيْرًا ②	اِنَّا
انسان کو	ایک ملے جلے نطفے سے	(کہ) ہم اسے آزمائیں	لہٰذا ہم نے اسے بنایا	خوب سننے والا	خوب دیکھنے والا	بلاشبہ ہم نے

هَدَيْنٰهُ	السَّبِيْلَ	اِمَّا	شَاكِرًا	وَّ	اِمَّا	كَفُوْرًا ③	اِنَّا	اَعْتَدْنَا	لِلْكٰفِرِيْنَ
ہدایت دی اسے	راستے کی	خواہ	وہ شکر گزار ہے	اور	خواہ	ناشکرا	بلاشبہ ہم نے	تیار کر رکھی ہیں	کافروں کے لیے

سَلٰسِلَا	وَ	اَغْلٰلًا	وَّ	سَعِيْرًا ④	اِنَّ	الْاَبْرَارَ	يَشْرَبُوْنَ	مِنْ كَاْسٍ	كَانَ	مِزَاجُهَا
زنجیریں	اور	طوق	اور	بھڑکتی آگ	یقینا	نیک لوگ	پئیں گے	ایسے جام سے (کہ)	ہوگی	اس میں ملاوٹ

كَافُوْرًا ⑤	عَيْنًا	يَّشْرَبُ	بِهَا	عِبَادُ اللّٰهِ	يُفَجِّرُوْنَهَا
کافور کی	(یعنی) ایک چشمہ ہے	پئیں گے	اس میں سے	اللہ کے بندے	وہ بہالے جائیں گے اسے (جدھر چاہیں گے)

تَفْجِيْرًا ⑥	يُوْفُوْنَ	بِالنَّذْرِ	وَ	يَخَافُوْنَ	يَوْمًا	كَانَ	شَرُّهٗ
آسانی سے بہالے جانا	وہ پوری کرتے ہیں	نذر (اپنی)	اور	وہ ڈرتے ہیں	اس دن (کے عذاب) سے	(کہ) ہوگا	اس کا شر

مُسْتَطِيْرًا ⑦	وَ	يُطْعِمُوْنَ	الطَّعَامَ	عَلٰى حُبِّهٖ	مِسْكِيْنًا	وَّ	يَتِيْمًا	وَّ	اَسِيْرًا ⑧	اِنَّمَا
پھیل جانے والا	اور	وہ کھلاتے ہیں	کھانا	باوجود اس کی محبت کے	مسکین کو	اور	یتیم کو	اور	قیدی کو	(کہتے ہیں) بس

نُطْعِمُكُمْ	لِوَجْهِ اللّٰهِ	لَا	نُرِيْدُ	مِنْكُمْ	جَزَآءً	وَّ	لَا	شُكُوْرًا ⑨	اِنَّا	نَخَافُ
ہم تو تمھیں کھانا کھلاتے ہیں	اللہ ہی کی ذات کے لیے	(اور) نہیں	ہم چاہتے	تم سے	کوئی جزا	اور	نہ	شکریہ	بلاشبہ ہم	ڈرتے ہیں

مِنْ رَّبِّنَا	يَوْمًا	عَبُوْسًا	قَمْطَرِيْرًا ⑩	فَوَقٰىهُمُ	اللّٰهُ	شَرَّ ذٰلِكَ الْيَوْمِ	وَ
اپنے رب سے	اس دن سے	(جو ہوگا) چہرے بگاڑ دینے والا	بہت لمبا	سو بچالے گا انھیں	اللہ	اس دن کے شر (عذاب) سے	اور

لَقّٰىهُمْ	نَضْرَةً	وَّ	سُرُوْرًا ⑪	وَ	جَزٰىهُمْ	بِمَا صَبَرُوْا	جَنَّةً	وَّ	حَرِيْرًا ⑫	مُّتَّكِـِٕيْنَ
انھیں عطا کرے گا	تازگی	اور	سرور	اور	جزا دے گا انھیں	بوجہ ان کے صبر کے	جنت	اور	ریشمی لباس	وہ تکیہ لگائے ہوں گے

فِيْهَا	عَلَى الْاَرَآئِكِ	لَا	يَرَوْنَ	فِيْهَا	شَمْسًا	وَّ	لَا	زَمْهَرِيْرًا ⑬	وَ	دَانِيَةً	عَلَيْهِمْ
اس میں	تختوں پر	نہیں	دیکھیں گے وہ	اس (جنت) میں	سخت دھوپ	اور	نہ	سخت سردی	اور	جھکے ہوں گے	ان پر

ظِلٰلُهَا	وَ	ذُلِّلَتْ	قُطُوْفُهَا	تَذْلِيْلًا (14)	وَ	يُطَافُ	عَلَيْهِمْ
اس (جنت) کے سائے	اور	آسان کر دیا جائے گا (حصول)	ان کے پھلوں کا	نہایت آسان	اور	پھرائے جائیں گے	ان پر

بِاٰنِيَةٍ	مِّنْ فِضَّةٍ	وَّ	اَكْوَابٍ	كَانَتْ	قَوَارِيْرَا۠ (15)	قَوَارِيْرَا۠	مِنْ فِضَّةٍ
برتن	چاندی کے	اور	ایسے آبخورے	(کہ) وہ ہوں گے	شیشے کے	شیشے (بھی)	چاندی کے

قَدَّرُوْهَا	تَقْدِيْرًا (16)	وَ	يُسْقَوْنَ	فِيْهَا	كَاْسًا
اندازہ لگائیں گے وہ (ساقی) ان (کے بھرنے) کا	پورا پورا اندازہ لگانا	اور	وہ (جنتی) پلائے جائیں گے	اس (جنت) میں	ایسا جام

كَانَ	مِزَاجُهَا	زَنْجَبِيْلًا (17)	عَيْنًا	فِيْهَا	تُسَمّٰى	سَلْسَبِيْلًا (18)	وَ
(کہ) ہوگی	اس میں ملاوٹ	زنجبیل (سونٹھ) کی	ایک چشمہ	اس (جنت) میں	(کہ) نام رکھا جاتا ہے (اس کا)	سلسبیل	اور

يَطُوْفُ	عَلَيْهِمْ	وِلْدَانٌ	مُّخَلَّدُوْنَ	اِذَا	رَاَيْتَهُمْ	حَسِبْتَهُمْ	لُؤْلُؤًا	مَّنْثُوْرًا (19)	وَ
گھومیں گے	ان پر	ایسے لڑکے	جو ہمیشہ (لڑکے ہی) رہیں گے	جب	تو دیکھے گا انھیں	تو سمجھے گا ان کو	موتی	بکھرے ہوئے	اور

اِذَا	رَاَيْتَ	ثَمَّ	رَاَيْتَ	نَعِيْمًا	وَّ	مُلْكًا	كَبِيْرًا (20)	عٰلِيَهُمْ	ثِيَابُ	سُنْدُسٍ	خُضْرٌ	وَّ
جب	تو دیکھے گا	وہاں	(تو) دیکھے گا تو	نعمت	اور	سلطنت	بڑی	ان پر	کپڑے (لباس) ہوں گے	باریک	سبز	اور

اِسْتَبْرَقٌ	وَّ	حُلُّوْٓا	اَسَاوِرَ	مِنْ فِضَّةٍ	وَ	سَقٰىهُمْ	رَبُّهُمْ	شَرَابًا طَهُوْرًا (21)
دبیز ریشم کے	اور	زیور پہنائے جائیں گے ان کو	کنگن	چاندی کے	اور	انھیں پلائے گا	ان کا رب	شراب طہور

اِنَّ	هٰذَا	كَانَ	لَكُمْ	جَزَآءً	وَّ	كَانَ	سَعْيُكُمْ	مَّشْكُوْرًا (22)	اِنَّا نَحْنُ	نَزَّلْنَا
(انھیں کہا جائے گا) بلاشبہ	یہ	ہے	تمھارے لیے	جزا	اور	ہے	تمھاری کوشش	قابل قدر	یقیناً ہم ہی نے	اتارا ہے

عَلَيْكَ	الْقُرْاٰنَ	تَنْزِيْلًا (23)	فَاصْبِرْ	لِحُكْمِ رَبِّكَ	وَ	لَا	تُطِعْ	مِنْهُمْ
آپ پر	یہ قرآن	تھوڑا تھوڑا اتارنا	چنانچہ آپ صبر کیجیے	اپنے رب کے حکم کے لیے	اور	نہ	اطاعت کیجیے	ان میں سے

اٰثِمًا	اَوْ	كَفُوْرًا (24)	وَ	اذْكُرِ	اسْمَ	رَبِّكَ	بُكْرَةً	وَّ	اَصِيْلًا (25)	وَ	مِنَ الَّيْلِ	فَاسْجُدْ
کسی گناہگار	یا	کافر کی	اور	یاد کیجیے	نام	اپنے رب کا	صبح	اور	شام	اور	کچھ (حصہ) رات میں بھی	پس آپ سجدہ کریں

لَهٗ	وَ	سَبِّحْهُ	لَيْلًا	طَوِيْلًا (26)	اِنَّ	هٰٓؤُلَآءِ	يُحِبُّوْنَ	الْعَاجِلَةَ	وَ	يَذَرُوْنَ	وَرَآءَهُمْ
اس کے لیے	اور	اس کی تسبیح کیجیے	رات میں	دیر تک	بلاشبہ	یہ لوگ	پسند کرتے ہیں	دنیا کو	اور	چھوڑتے ہیں	اپنے پیچھے

يَوْمًا ثَقِيْلًا (27)	نَحْنُ	خَلَقْنٰهُمْ	وَ	شَدَدْنَآ	اَسْرَهُمْ	وَ	اِذَا	شِئْنَا	بَدَّلْنَآ
بھاری دن کو	ہم ہی نے	پیدا کیا انھیں	اور	ہم نے مضبوط کیے	ان کے جوڑ	اور	جب	ہم چاہیں گے	بدل کر لے آئیں گے

أَمْثَالَهُمْ	تَبْدِيلًا ﴿28﴾	إِنَّ	هَٰذِهِ	تَذْكِرَةٌ	فَمَنْ	شَاءَ	اتَّخَذَ	إِلَىٰ رَبِّهِ	سَبِيلًا ﴿29﴾	وَ
ان جیسے (اور لوگ)	تبدیل کرکے	بلاشبہ	یہ	ایک نصیحت ہے	لہٰذا جو	چاہے	وہ پکڑے	اپنے رب کی طرف	راستہ	اور

مَا	تَشَاءُونَ	إِلَّا	أَنْ	يَشَاءَ	اللَّهُ	إِنَّ	اللَّهَ	كَانَ	عَلِيمًا	حَكِيمًا ﴿30﴾	يُدْخِلُ
نہیں	چاہتے تم	مگر	یہ کہ	چاہے	اللہ (ہی)	یقیناً	اللہ	ہے	خوب جاننے والا	خوب حکمت والا	وہ داخل کرتا ہے

مَنْ	يَشَاءُ	فِي رَحْمَتِهِ	وَ	الظَّالِمِينَ	أَعَدَّ	لَهُمْ	عَذَابًا	أَلِيمًا ﴿31﴾
جسے	چاہتا ہے	اپنی رحمت میں	اور	ظالم	اس نے تیار کیا ہے	ان کے لیے	عذاب	دردناک

سورۃ المرسلات

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے

وَالْمُرْسَلَاتِ	عُرْفًا ﴿1﴾	فَالْعَاصِفَاتِ	عَصْفًا ﴿2﴾	وَ
قسم ہے ان ہواؤں کی جو بھیجی جاتی ہیں	متواتر!	پھر ان ہواؤں کی جو تند و تیز چلتی ہیں	طوفان بن کر	اور

النَّاشِرَاتِ	نَشْرًا ﴿3﴾	فَالْفَارِقَاتِ فَرْقًا ﴿4﴾
ان ہواؤں کی جو پھیلاتی ہیں بادل (و بارش) کو	پھیلانا	پھر انہیں پھاڑ کر جدا جدا کرنے والی (ہواؤں کی)

فَالْمُلْقِيَاتِ	ذِكْرًا ﴿5﴾	عُذْرًا	أَوْ	نُذْرًا ﴿6﴾
پھر ان (فرشتوں) کی جو ڈالنے والے ہیں	ذکر	عذر (ختم کرنے)	یا	ڈرانے کے لیے

إِنَّمَا تُوعَدُونَ	لَوَاقِعٌ ﴿7﴾	فَإِذَا	النُّجُومُ	طُمِسَتْ ﴿8﴾
یقیناً تم جس (قیامت) کا وعدہ دیے جاتے ہو	(وہ) ضرور واقع ہونے والی ہے	چنانچہ جب	ستارے	مٹا (بے نور کر) دیے جائیں گے

وَ	إِذَا	السَّمَاءُ	فُرِجَتْ ﴿9﴾	وَ	إِذَا	الْجِبَالُ	نُسِفَتْ ﴿10﴾	وَ	إِذَا	الرُّسُلُ	أُقِّتَتْ ﴿11﴾
اور	جب	آسمان	پھاڑ دیا جائے گا	اور	جب	پہاڑ	اڑا دیے جائیں گے	اور	جب	رسول	وقت مقرر کیا جائے گا (ان کے لیے)

لِأَيِّ يَوْمٍ	أُجِّلَتْ ﴿12﴾	لِيَوْمِ الْفَصْلِ ﴿13﴾	وَ	مَا	أَدْرَاكَ	مَا	يَوْمُ الْفَصْلِ ﴿14﴾
(کہا جائے گا) کس دن کیلئے	(یہ) مؤخر کیے گئے تھے؟	فیصلے کے دن کیلئے	اور	کس چیز نے	خبر دی آپ کو	کیا ہے	فیصلے کا دن؟

وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ	لِلْمُكَذِّبِينَ ﴿15﴾	أَ	لَمْ	نُهْلِكِ	الْأَوَّلِينَ ﴿16﴾	ثُمَّ	نُتْبِعُهُمُ
ہلاکت ہے اس دن	جھٹلانے والوں کے لیے	کیا	نہیں	ہم نے ہلاک کیا	پہلوں کو؟	پھر	ہم پیچھے لگائیں گے ان کے

الْآخِرِينَ ﴿17﴾	كَذَٰلِكَ	نَفْعَلُ	بِالْمُجْرِمِينَ ﴿18﴾	وَيْلٌ	يَوْمَئِذٍ	لِلْمُكَذِّبِينَ ﴿19﴾	أَ	لَمْ
پچھلوں کو	اسی طرح	ہم کرتے ہیں	مجرموں کے ساتھ	ہلاکت ہے	اس دن	جھٹلانے والوں کے لیے	کیا	نہیں

نَخْلُقكُّمْ	مِّن مَّآءٍ مَّهِينٍ (٢٠)	فَجَعَلْنٰهُ	فِي قَرَارٍ مَّكِينٍ (٢١)	إِلٰى قَدَرٍ	مَّعْلُومٍ (٢٢)
ہم نے تمھیں پیدا کیا	حقیر پانی (منی) سے؟	پھر ہم نے رکھا اس کو	ایک محفوظ ٹھکانے میں	ایک اندازے (وقت)	مقرر تک

فَقَدَرْنَا	فَنِعْمَ	الْقٰدِرُونَ (٢٣)	وَيْلٌ	يَّوْمَئِذٍ	لِّلْمُكَذِّبِينَ (٢٤)	أَ	لَمْ
پھر ہم نے اندازہ لگایا	تو ہم اچھا	اندازہ لگانے والے ہیں	ہلاکت ہے	اس دن	جھٹلانے والوں کے لیے	کیا	نہیں

نَجْعَلِ	الْأَرْضَ	كِفَاتًا (٢٥)	أَحْيَآءً	وَّ	أَمْوٰتًا (٢٦)	وَّ	جَعَلْنَا	فِيهَا	رَوٰسِيَ
بنایا ہم نے	زمین کو	سمیٹنے (جمع کرنے) والی	زندوں کو	اور	مردوں کو؟	اور	ہم نے بنائے (رکھے)	اس میں	مضبوط (جمے ہوئے) پہاڑ

شٰمِخٰتٍ	وَّ	أَسْقَيْنٰكُمْ	مَّآءً	فُرَاتًا (٢٧)	وَيْلٌ	يَّوْمَئِذٍ	لِّلْمُكَذِّبِينَ (٢٨)	انْطَلِقُوٓا
بلند و بالا	اور	ہم نے پلایا تمھیں	پانی	میٹھا	ہلاکت ہے	اس دن	جھٹلانے والوں کے لیے	(کہا جائے گا کہ) تم چلو

إِلٰى مَا	كُنتُمْ	بِهِ	تُكَذِّبُونَ (٢٩)	انْطَلِقُوٓا	إِلٰى ظِلٍّ	ذِي ثَلٰثِ شُعَبٍ (٣٠)	لَّا
اس چیز (عذاب) کی طرف	(کہ) تم تھے	اس کو	جھٹلاتے	تم چلو	ایک سائے کی طرف	جو تین شاخوں والا ہے	نہ

ظَلِيلٍ	وَّ	لَا	يُغْنِي	مِنَ اللَّهَبِ (٣١)	إِنَّهَا	تَرْمِي	بِشَرَرٍ	كَالْقَصْرِ (٣٢)
ٹھنڈک پہنچانے والا	اور	نہ	وہ فائدہ دے گا	شعلوں (کی تپش) سے	بلاشبہ وہ (جہنم)	پھینکے گی	(اتنی بڑی) چنگاریاں	جیسے محل

كَأَنَّهُ	جِمٰلَتٌ	صُفْرٌ (٣٣)	وَيْلٌ	يَّوْمَئِذٍ	لِّلْمُكَذِّبِينَ (٣٤)	هٰذَا	يَوْمُ	لَا
گویا کہ وہ (چنگاریاں)	اونٹ ہیں	(سیاہی مائل) زرد	ہلاکت ہے	اس دن	جھٹلانے والوں کے لیے	یہ (وہ)	دن ہے	(کہ) نہیں

يَنطِقُونَ (٣٥)	وَ	لَا	يُؤْذَنُ	لَهُمْ	فَيَعْتَذِرُونَ (٣٦)	وَيْلٌ	يَّوْمَئِذٍ	لِّلْمُكَذِّبِينَ (٣٧)	هٰذَا
وہ بول سکیں گے	اور	نہ	اجازت دی جائے گی	ان کو	کہ وہ معذرت کرسکیں	ہلاکت ہے	اس دن	جھٹلانے والوں کے لیے	یہ

يَوْمُ الْفَصْلِ	جَمَعْنٰكُمْ	وَ	الْأَوَّلِينَ (٣٨)	فَإِن	كَانَ	لَكُمْ	كَيْدٌ	فَكِيدُونِ (٣٩)	وَيْلٌ
فیصلے کا دن ہے	ہم جمع کریں گے تمھیں	اور	پہلوں کو	پھر اگر	ہے	تمھارے لیے	کوئی چال	تو تم مجھ سے چلو	ہلاکت ہے

ع ۲

يَّوْمَئِذٍ	لِّلْمُكَذِّبِينَ (٤٠)	إِنَّ	الْمُتَّقِينَ	فِي ظِلٰلٍ	وَّ	عُيُونٍ (٤١)	وَّ	فَوٰكِهَ
اس دن	جھٹلانے والوں کے لیے	بلاشبہ	متقی لوگ	سایوں میں	اور	بہتے چشموں میں (ہوں گے)	اور	(لذیذ) میووں میں

مِمَّا	يَشْتَهُونَ (٤٢)	كُلُوا	وَ	اشْرَبُوا	هَنِيٓـًٔا	بِمَا	كُنتُمْ	تَعْمَلُونَ (٤٣)	إِنَّا
ان میں سے جو	وہ چاہیں گے	(کہا جائے گا کہ) تم کھاؤ	اور	پیو	مزے سے	بدلے اس کے جو	تھے تم	عمل کرتے	بلاشبہ ہم

كَذٰلِكَ	نَجْزِي	الْمُحْسِنِينَ (٤٤)	وَيْلٌ	يَّوْمَئِذٍ	لِّلْمُكَذِّبِينَ (٤٥)	كُلُوا	وَ	تَمَتَّعُوا
اسی طرح	جزا دیتے ہیں	نیکی کرنے والوں کو	ہلاکت ہے	اس دن	جھٹلانے والوں کے لیے	(جھٹلانے والو!) تم کھاؤ	اور	فائدہ اٹھاؤ

قَلِيلًا	إِنَّكُم	مُّجْرِمُونَ ﴿٤٦﴾	وَيْلٌ	يَوْمَئِذٍ	لِّلْمُكَذِّبِينَ ﴿٤٧﴾	وَ	إِذَا	قِيلَ	لَهُمُ	ارْكَعُوا
تھوڑا سا	یقیناً تم	مجرم ہو	ہلاکت ہے	اس دن	جھٹلانے والوں کے لیے	اور	جب	کہا جاتا ہے	ان سے	تم رکوع کرو

لَا	يَرْكَعُونَ ﴿٤٨﴾	وَيْلٌ	يَوْمَئِذٍ	لِّلْمُكَذِّبِينَ ﴿٤٩﴾	فَبِأَيِّ	حَدِيثٍ	بَعْدَهُ	يُؤْمِنُونَ ﴿٥٠﴾
(تو) نہیں	وہ رکوع کرتے	تباہی ہے	اس دن	جھٹلانے والوں کے لیے	پھر کس	بات پر	اس (قرآن) کے بعد	وہ ایمان لائیں گے؟

سُوْرَةُ النَّبَا (۷۸) مَكِّيَّةٌ — رکوعاتہا ۲ — آیاتہا ۴۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے

عَمَّ	يَتَسَآءَلُوْنَ (1)	عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيْمِ (2)	الَّذِيْ	هُمْ	فِيْهِ	مُخْتَلِفُوْنَ (3)	كَلَّا
کس چیز کی بابت	وہ باہم سوال کرتے ہیں؟	خبر عظیم کی بابت	وہ جو	وہ	اس میں	اختلاف کرتے ہیں	ہرگز نہیں!

سَيَعْلَمُوْنَ (4)	ثُمَّ	كَلَّا	سَيَعْلَمُوْنَ (5)	اَ	لَمْ	نَجْعَلِ	الْاَرْضَ	مِهٰدًا (6)	وَّ
عنقریب وہ جان لیں گے	پھر	ہرگز نہیں!	عنقریب وہ جان لیں گے	کیا	نہیں	بنایا ہم نے	زمین کو	بچھونا؟	اور

الْجِبَالَ	اَوْتَادًا (7)	وَّ	خَلَقْنٰكُمْ	اَزْوَاجًا (8)	وَّ	جَعَلْنَا	نَوْمَكُمْ	سُبَاتًا (9)	وَّ	جَعَلْنَا
پہاڑوں کو	میخیں؟	اور	ہم نے پیدا کیا تمھیں	جوڑا جوڑا	اور	ہم نے بنایا	تمھاری نیند کو	آرام کا ذریعہ	اور	ہم نے بنایا

الَّيْلَ	لِبَاسًا (10)	وَّ	جَعَلْنَا	النَّهَارَ	مَعَاشًا (11)	وَّ	بَنَيْنَا	فَوْقَكُمْ	سَبْعًا	شِدَادًا (12)
رات کو	لباس	اور	ہم نے بنایا	دن کو	وقت معاش	اور	ہم نے بنائے	تمھارے اوپر	سات	مضبوط (آسمان)

وَّ	جَعَلْنَا	سِرَاجًا	وَّهَّاجًا (13)	وَّ	اَنْزَلْنَا	مِنَ الْمُعْصِرٰتِ	مَآءً	ثَجَّاجًا (14)	لِّنُخْرِجَ
اور	ہم نے بنایا	ایک چراغ	روشن	اور	ہم نے نازل کیا	بھرے بادلوں سے	پانی	خوب برسنے والا	تاکہ ہم نکالیں

بِهٖ	حَبًّا	وَّ	نَبَاتًا (15)	وَّ	جَنّٰتٍ	اَلْفَافًا (16)	اِنَّ	يَوْمَ الْفَصْلِ	كَانَ	مِيْقَاتًا (17)
اس (کے ذریعے) سے	دانہ (غلہ)	اور	سبزہ	اور	باغات	گھنے	بلاشبہ	دن فیصلے کا	ہے	وقت مقرر

يَّوْمَ	يُنْفَخُ	فِي الصُّوْرِ	فَتَاْتُوْنَ	اَفْوَاجًا (18)	وَّ	فُتِحَتِ	السَّمَآءُ	فَكَانَتْ
(یعنی) جس دن	پھونک ماری جائے گی	صور میں	تو تم آؤ گے	فوج در فوج	اور	کھولا جائے گا	آسمان	تو وہ ہو جائے گا

اَبْوَابًا (19)	وَّ	سُيِّرَتِ	الْجِبَالُ	فَكَانَتْ	سَرَابًا (20)	اِنَّ	جَهَنَّمَ	كَانَتْ
دروازے دروازے	اور	چلائے جائیں گے	پہاڑ	تو وہ ہو جائیں گے	سراب (جیسے)	بے شک	جہنم	ہے

مِرْصَادًا (21)	لِّلطّٰغِيْنَ	مَاٰبًا (22)	لّٰبِثِيْنَ	فِيْهَآ	اَحْقَابًا (23)	لَا	يَذُوْقُوْنَ	فِيْهَا	بَرْدًا
گھات کی جگہ	سرکشوں کے لیے	ٹھکانہ ہے	وہ ٹھہریں گے	اس میں	لمبی مدت	نہیں	چکھیں گے وہ	اس میں	ٹھنڈک

وَّ	لَا	شَرَابًا (24)	اِلَّا	حَمِيْمًا	وَّ	غَسَّاقًا (25)	جَزَآءً	وِّفَاقًا (26)	اِنَّهُمْ	كَانُوْا	لَا	يَرْجُوْنَ
اور	نہ	کوئی مشروب	مگر	کھولتا پانی	اور	بہتی پیپ	(جزا دیے جائیں گے) جزا	پوری	بلاشبہ وہ	تھے	نہیں	امید رکھتے

حِسَابًا (27)	وَّ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	كِذَّابًا (28)	وَ	كُلَّ	شَيْءٍ	اَحْصَيْنٰهُ	كِتٰبًا (29)
حساب (کتاب) کی	اور	وہ جھٹلاتے تھے	ہماری آیات کو	بہت جھٹلانا	اور	ہر	چیز	ہم نے ضبط کر رکھا ہے اس کو	کتاب میں

فَذُوقُوا	فَلَن	نَّزِيدَكُمْ	إِلَّا	عَذَابًا ﴿٣٠﴾	إِنَّ	لِلْمُتَّقِينَ	مَفَازًا ﴿٣١﴾	حَدَائِقَ
لہٰذا تم چکھو	پس ہرگز نہیں	ہم زیادہ کریں گے تمھیں	مگر	عذاب ہی میں	بلاشبہ	متقی لوگوں کے لیے	کامیابی ہے	باغات

وَ	أَعْنَابًا ﴿٣٢﴾	وَ	كَوَاعِبَ	أَتْرَابًا ﴿٣٣﴾	وَ	كَأْسًا	دِهَاقًا ﴿٣٤﴾	لَا	يَسْمَعُونَ
اور	انگور ہیں	اور	ابھری ہوئی چھاتیوں والیاں	ہم عمر (بیویاں)	اور	شراب کے جام	چھلکتے ہوئے	نہیں	وہ سنیں گے

فِيهَا	لَغْوًا	وَ	لَا	كِذَّابًا ﴿٣٥﴾	جَزَاءً	مِّن رَّبِّكَ	عَطَاءً	حِسَابًا ﴿٣٦﴾
اس میں	لغو (باتیں)	اور	نہ	جھوٹ	(جزا دیے جائیں گے) جزا	آپ کے رب کی طرف سے	عطیہ	کافی ہو جانے والا

رَّبِّ	السَّمَاوَاتِ	وَ	الْأَرْضِ	وَ	مَا	بَيْنَهُمَا	الرَّحْمَٰنِ	لَا	يَمْلِكُونَ	مِنْهُ
(جو) رب ہے	آسمانوں	اور	زمین کا	اور	جو کچھ	ان دونوں کے درمیان ہے	بڑا مہربان ہے	نہیں	وہ اختیار رکھیں گے	اس سے

خِطَابًا ﴿٣٧﴾	يَوْمَ	يَقُومُ	الرُّوحُ	وَ	الْمَلَائِكَةُ	صَفًّا	لَّا	يَتَكَلَّمُونَ	إِلَّا	مَنْ
بات کرنے کا	اس دن	کھڑے ہوں گے	جبریل	اور	سب فرشتے	صف بستہ	نہیں	وہ کلام کر سکیں گے	مگر	وہی کہ

أَذِنَ	لَهُ	الرَّحْمَٰنُ	وَ	قَالَ	صَوَابًا ﴿٣٨﴾	ذَٰلِكَ	الْيَوْمُ	الْحَقُّ	فَمَن	شَاءَ	اتَّخَذَ	إِلَىٰ رَبِّهِ
اجازت دے گا	اس کو	رحمٰن	اور	کہے گا وہ	درست بات	یہ	دن ہے	برحق	چنانچہ جو	چاہے	وہ پکڑے	اپنے رب کی طرف

مَآبًا ﴿٣٩﴾	إِنَّا	أَنذَرْنَاكُمْ	عَذَابًا قَرِيبًا	يَوْمَ	يَنظُرُ	الْمَرْءُ	مَا	قَدَّمَتْ
ٹھکانہ	بلاشبہ ہم نے	تمھیں ڈرا دیا ہے	قریب کے عذاب سے	اس دن	دیکھے گا	انسان	جو کچھ	آگے بھیجا

يَدَاهُ	وَ	يَقُولُ	الْكَافِرُ	يَا لَيْتَنِي	كُنتُ	تُرَابًا ﴿٤٠﴾
اس کے دونوں ہاتھوں نے	اور	کہے گا	کافر	اے کاش!	ہوتا میں	مٹی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے

وَ	النَّازِعَاتِ	غَرْقًا ﴿١﴾	وَ	النَّاشِطَاتِ	نَشْطًا ﴿٢﴾	وَ
قسم ہے	سختی سے روح نکالنے والے فرشتوں کی	ڈوب کر	قسم ہے	آسانی سے روح نکالنے والے فرشتوں کی	نرمی سے	قسم ہے

السَّابِحَاتِ	سَبْحًا ﴿٣﴾	فَالسَّابِقَاتِ	سَبْقًا ﴿٤﴾	فَالْمُدَبِّرَاتِ
تیرنے والے فرشتوں کی	تیزی سے تیرنا	پھر آگے بڑھنے والے فرشتوں کی	دوڑ کر	پھر ان فرشتوں کی جو تدبیر کرنے والے ہیں

أَمْرًا ﴿٥﴾	يَوْمَ	تَرْجُفُ	الرَّاجِفَةُ ﴿٦﴾	تَتْبَعُهَا	الرَّادِفَةُ ﴿٧﴾	قُلُوبٌ	يَوْمَئِذٍ	وَاجِفَةٌ ﴿٨﴾
ہر امر کی	جس دن	کانپے گی	کانپنے والی	اس کے پیچھے آئے گی	پیچھے آنے والی	کئی دل	اس دن	دھڑکتے ہوں گے

أَبْصَارُهَا	خَاشِعَةٌ ﴿۹﴾	يَقُولُونَ	ءَ	إِنَّا	لَمَرْدُودُونَ	فِي الْحَافِرَةِ ﴿۱۰﴾	ءَ	إِذَا
ان کی آنکھیں	جھکی (نیچی) ہوں گی	وہ کہتے ہیں	کیا	بلاشبہ ہم	ضرور لوٹائے جائیں گے	پہلی حالت میں؟	کیا	جب

كُنَّا	عِظَامًا	نَّخِرَةً ﴿۱۱﴾	قَالُوا	تِلْكَ	إِذًا	كَرَّةٌ	خَاسِرَةٌ ﴿۱۲﴾	فَإِنَّمَا	هِيَ
ہم ہو جائیں گے	ہڈیاں	بوسیدہ؟	وہ کہتے ہیں	یہ	اس وقت	واپسی ہوگی	خسارے والی	چنانچہ صرف	وہ (تو)

زَجْرَةٌ وَاحِدَةٌ ﴿۱۳﴾	فَإِذَا	هُمْ	بِالسَّاهِرَةِ ﴿۱۴﴾	هَلْ	أَتَاكَ	حَدِيثُ مُوسَىٰ ﴿۱۵﴾
ایک (خوفناک) ڈانٹ ہوگی	تو یکایک	وہ (لوگ)	کھلے میدان میں ہوں گے	تحقیق	آ چکی ہے آپ کے پاس	موسیٰ کی بات

إِذْ	نَادَاهُ	رَبُّهُ	بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ﴿۱۶﴾	اذْهَبْ	إِلَىٰ فِرْعَوْنَ	إِنَّهُ	طَغَىٰ ﴿۱۷﴾
جب	اس کو پکارا تھا	اس کے رب نے	مقدس وادی طویٰ میں	(اور کہا کہ) جاؤ	فرعون کی طرف	بلاشبہ اس نے	سرکشی کی ہے

فَقُلْ	هَلْ	لَّكَ	إِلَىٰ أَن	تَزَكَّىٰ ﴿۱۸﴾	وَ	أَهْدِيَكَ	إِلَىٰ رَبِّكَ	فَتَخْشَىٰ ﴿۱۹﴾
پھر اسے کہیے	کیا	تجھے (رغبت) ہے	اس کی کہ	تو پاک ہو	اور	میں تیری رہنمائی کروں	تیرے رب کی طرف	کہ تو ڈرے؟

فَأَرَاهُ	الْآيَةَ	الْكُبْرَىٰ ﴿۲۰﴾	فَكَذَّبَ	وَ	عَصَىٰ ﴿۲۱﴾	ثُمَّ	أَدْبَرَ
پھر اس (موسیٰ) نے دکھائی اس (فرعون) کو	نشانی	بڑی	تو اس نے جھٹلایا	اور	نافرمانی کی	پھر	وہ پلٹا

يَسْعَىٰ ﴿۲۲﴾	فَحَشَرَ	فَنَادَىٰ ﴿۲۳﴾	فَقَالَ	أَنَا	رَبُّكُمُ	الْأَعْلَىٰ ﴿۲۴﴾
(فساد کی) کوشش کرتے ہوئے	پھر اس نے (سب کو) جمع کیا	اور پکارا	تو کہا	میں	تمہارا رب ہوں	سب سے بڑا

فَأَخَذَهُ اللَّهُ	نَكَالَ	الْآخِرَةِ	وَ	الْأُولَىٰ ﴿۲۵﴾	إِنَّ	فِي ذَٰلِكَ	لَعِبْرَةً	لِّمَن	يَخْشَىٰ ﴿۲۶﴾
چنانچہ پکڑ لیا اس کو اللہ نے	عذاب میں	آخرت	اور	دنیا کے	بلاشبہ	اس میں	البتہ عبرت ہے	اس کے لیے جو	ڈرتا ہے

ءَ	أَنتُمْ	أَشَدُّ	خَلْقًا	أَمِ	السَّمَاءُ	بَنَاهَا ﴿۲۷﴾	رَفَعَ	سَمْكَهَا
کیا	تم	سخت تر ہو	(دوبارہ) تخلیق میں	یا	آسمان؟	اس (اللہ) نے اسے بنایا	اس نے بلند کی	اس کی چھت

فَسَوَّاهَا ﴿۲۸﴾	وَ	أَغْطَشَ	لَيْلَهَا	وَ	أَخْرَجَ	ضُحَاهَا ﴿۲۹﴾	وَ	الْأَرْضَ	بَعْدَ ذَٰلِكَ
پھر اسے ٹھیک ٹھاک کیا	اور	تاریک کیا	اس کی رات کو	اور	ظاہر (روشن) کیا	اس کے دن کو	اور	زمین	اس کے بعد

دَحَاهَا ﴿۳۰﴾	أَخْرَجَ	مِنْهَا	مَاءَهَا	وَ	مَرْعَاهَا ﴿۳۱﴾	وَ	الْجِبَالَ	أَرْسَاهَا ﴿۳۲﴾	مَتَاعًا
اس نے بچھایا اسے	نکالا	اس میں سے	اس کا پانی	اور	اس کا چارہ	اور	پہاڑ	اس نے گاڑ دیا ان کو	فائدے کے لیے

لَّكُمْ	وَ	لِأَنْعَامِكُمْ ﴿۳۳﴾	فَإِذَا	جَاءَتِ	الطَّامَّةُ	الْكُبْرَىٰ ﴿۳۴﴾	يَوْمَ	يَتَذَكَّرُ	الْإِنسَانُ
تمہارے	اور	تمہارے چوپایوں کے	پھر جب	آ جائے گی	آفت	بہت بڑی (قیامت)	اس دن	یاد کرے گا	انسان

مَا	سَعٰى ﴿٣٥﴾	وَ	بُرِّزَتِ	الْجَحِيْمُ	لِمَنْ	يَّرٰى ﴿٣٦﴾	فَاَمَّا	مَنْ	طَغٰى ﴿٣٧﴾
جو	اس نے کوشش کی	اور	ظاہر کردی جائے گی	دوزخ	(ہر) اس شخص کیلئے جو	دیکھتا ہے	چنانچہ لیکن	جس نے	سرکشی کی

وَ	اٰثَرَ	الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿٣٨﴾	فَاِنَّ	الْجَحِيْمَ هِيَ	الْمَاْوٰى ﴿٣٩﴾	وَ	اَمَّا	مَنْ	خَافَ
اور	اس نے ترجیح دی	دنیوی زندگی کو	تو بلاشبہ	جہنم ہی	(اس کا) ٹھکانا ہے	اور	لیکن	جو	ڈر گیا

مَقَامَ رَبِّهٖ	وَ	نَهَى	النَّفْسَ	عَنِ الْهَوٰى ﴿٤٠﴾	فَاِنَّ	الْجَنَّةَ هِيَ
اپنے رب کے سامنے کھڑے ہونے سے	اور	اس نے روکا	(اپنے) نفس کو	(بری) خواہش سے	تو بلاشبہ	جنت ہی

الْمَاْوٰى ﴿٤١﴾	يَسْــَٔلُوْنَكَ	عَنِ السَّاعَةِ	اَيَّانَ	مُرْسٰىهَا ﴿٤٢﴾	فِيْمَ	اَنْتَ
(اس کا) ٹھکانا ہے	وہ (کافر) آپ سے سوال کرتے ہیں	قیامت کی بابت	کب ہے	اس کا واقع ہونا؟	کس چیز میں ہیں	آپ

مِنْ ذِكْرٰىهَا ﴿٤٣﴾	اِلٰى رَبِّكَ	مُنْتَهٰىهَا ﴿٤٤﴾	اِنَّمَا اَنْتَ	مُنْذِرُ	مَنْ	يَّخْشٰىهَا ﴿٤٥﴾
اس کے ذکر سے؟	آپ کے رب ہی کی طرف ہے	اس (کے علم) کی انتہا	آپ تو صرف	ڈرانے والے ہیں	اس کو جو	اس سے ڈرتا ہے

كَاَنَّهُمْ	يَوْمَ	يَرَوْنَهَا	لَمْ	يَلْبَثُوْٓا	اِلَّا	عَشِيَّةً	اَوْ	ضُحٰىهَا ﴿٤٦﴾
گویا کہ وہ (کافر)	جس دن	دیکھیں گے اس کو (تو سمجھیں گے کہ)	نہیں	ٹھہرے وہ (دنیا میں)	مگر	ایک شام	یا	اس کی صبح

سورة عبس (٨٠) مكية | آياتها ٤٢ | ركوعها ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے

عَبَسَ	وَ	تَوَلّٰٓى ﴿١﴾	اَنْ	جَآءَهُ	الْاَعْمٰى ﴿٢﴾	وَ	مَا	يُدْرِيْكَ
ماتھے پر شکن ڈالے	اور	منہ پھیر لیا	اس لیے کہ	آیا ان (پیغمبر) کے پاس	ایک نابینا	اور	کس چیز نے	آپ کو خبر دی

لَعَلَّهٗ	يَزَّكّٰٓى ﴿٣﴾	اَوْ	يَذَّكَّرُ	فَتَنْفَعَهُ	الذِّكْرٰى ﴿٤﴾	اَمَّا	مَنِ	اسْتَغْنٰى ﴿٥﴾
شاید کہ وہ	پاک ہو جاتا	یا	وہ نصیحت حاصل کرتا (سنتا)	تو اسکو نفع دیتی	نصیحت؟	لیکن	جو شخص	(دین سے) بے پروائی کرتا ہے

فَاَنْتَ	لَهٗ	تَصَدّٰى ﴿٦﴾	وَ	مَا	عَلَيْكَ	اَلَّا	يَزَّكّٰى ﴿٧﴾	وَ	اَمَّا	مَنْ
تو آپ	اس کے	درپے ہوتے ہیں	حالانکہ	نہیں ہے	آپ پر (کوئی الزام)	یہ کہ نہ	پاک ہو وہ	اور	لیکن	جو شخص

جَآءَكَ	يَسْعٰى ﴿٨﴾	وَهُوَ	يَخْشٰى ﴿٩﴾	فَاَنْتَ	عَنْهُ	تَلَهّٰى ﴿١٠﴾	كَلَّآ	اِنَّهَا
آیا آپ کے پاس	دوڑتا ہوا	اس حال میں کہ وہ	ڈرتا ہے	تو آپ	اس سے	تغافل کرتے ہیں	ہرگز نہیں!	بلاشبہ یہ تو

تَذْكِرَةٌ ﴿١١﴾	فَمَنْ	شَآءَ	ذَكَرَهٗ ﴿١٢﴾	فِيْ صُحُفٍ مُّكَرَّمَةٍ ﴿١٣﴾	مَّرْفُوْعَةٍ	مُّطَهَّرَةٍ ﴿١٤﴾
نصیحت ہے	چنانچہ جو	چاہے	اسے یاد کرے	(وہ محفوظ ہے) قابل احترام صحیفوں میں	(جو) بلند مرتبہ	پاکیزہ (ہیں)

بِاَيْدِيْ سَفَرَةٍ ۝١٥	كِرَامٍ	بَرَرَةٍ ۝١٦	قُتِلَ	الْاِنْسَانُ	مَآ اَكْفَرَهٗ ۝١٧	مِنْ اَيِّ شَيْءٍ
ایسے لکھنے والوں کے ہاتھوں میں	جو معزز	نیکوکار ہیں	ہلاک کیا جائے	انسان	کس قدر ناشکرا ہے وہ!	کس چیز سے

خَلَقَهٗ ۝١٨	مِنْ نُّطْفَةٍ	خَلَقَهٗ	فَقَدَّرَهٗ ۝١٩	ثُمَّ	السَّبِيْلَ	يَسَّرَهٗ ۝٢٠
اس (اللہ) نے پیدا کیا اسے؟	ایک نطفے سے	اس نے پیدا کیا اسے	پھر اس نے اندازہ لگایا اس کا	پھر	راستہ	آسان کر دیا اس کا

ثُمَّ	اَمَاتَهٗ	فَاَقْبَرَهٗ ۝٢١	ثُمَّ	اِذَا	شَآءَ	اَنْشَرَهٗ ۝٢٢	كَلَّا	لَمَّا	يَقْضِ
پھر	اس نے موت دی اسے	اور قبر میں لے گیا اسے	پھر	جب	وہ چاہے گا	دوبارہ زندہ کر دے گا اسے	ہرگز نہیں	ابھی نہیں	پورا کیا اس نے

مَآ	اَمَرَهٗ ۝٢٣	فَلْيَنْظُرِ	الْاِنْسَانُ	اِلٰى طَعَامِهٖٓ ۝٢٤	اَنَّا	صَبَبْنَا	الْمَآءَ
(اس کو) جو	(اللہ نے) حکم دیا اسے	چنانچہ چاہیے کہ دیکھے	انسان	اپنے کھانے کی طرف	(کہ) بلاشبہ ہم نے	برسایا	پانی (بارش)

صَبًّا ۝٢٥	ثُمَّ	شَقَقْنَا	الْاَرْضَ	شَقًّا ۝٢٦	فَاَنْۢبَتْنَا	فِيْهَا	حَبًّا ۝٢٧	وَّ	عِنَبًا	وَّ	قَضْبًا ۝٢٨
خوب برسانا	پھر	ہم نے پھاڑا	زمین کو	اچھی طرح پھاڑنا	پھر ہم نے اگایا	اس میں	اناج	اور	انگور	اور	سبزیاں

وَّ	زَيْتُوْنًا	وَّ	نَخْلًا ۝٢٩	وَّ	حَدَآئِقَ	غُلْبًا ۝٣٠	وَّ	فَاكِهَةً	وَّ	اَبًّا ۝٣١	مَّتَاعًا	لَّكُمْ	وَ
اور	زیتون	اور	کھجور	اور	باغات	گھنے	اور	پھل	اور	(خودرو) چارا	فائدے کیلئے	واسطے تمھارے	اور

لِاَنْعَامِكُمْ ۝٣٢	فَاِذَا	جَآءَتِ	الصَّآخَّةُ ۝٣٣	يَوْمَ	يَفِرُّ	الْمَرْءُ	مِنْ اَخِيْهِ ۝٣٤
تمھارے چوپایوں کے	پھر جب	آئے گی	کان بہرے کر دینے والی سخت آواز	اس دن	بھاگے گا	آدمی	اپنے بھائی سے

وَ	اُمِّهٖ	وَ	اَبِيْهِ ۝٣٥	وَ	صَاحِبَتِهٖ	وَ	بَنِيْهِ ۝٣٦	لِكُلِّ امْرِئٍ	مِّنْهُمْ	يَوْمَئِذٍ
اور	اپنی ماں	اور	اپنے باپ سے	اور	اپنی بیوی	اور	اپنے بیٹوں سے	ہر شخص کے لیے	ان میں سے	اس دن

شَاْنٌ	يُّغْنِيْهِ ۝٣٧	وُجُوْهٌ	يَّوْمَئِذٍ	مُّسْفِرَةٌ ۝٣٨	ضَاحِكَةٌ
ایک حال ہوگا	(کہ) وہ بے پروا کر دے گا اس کو (دوسروں سے)	کئی چہرے	اس دن	چمکنے والے ہوں گے	ہنسنے والے

مُّسْتَبْشِرَةٌ ۝٣٩	وَ	وُجُوْهٌ	يَّوْمَئِذٍ	عَلَيْهَا	غَبَرَةٌ ۝٤٠	تَرْهَقُهَا	قَتَرَةٌ ۝٤١	اُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْكَفَرَةُ	الْفَجَرَةُ ۝٤٢
بشاش بشاش	اور	کئی چہرے	اس دن	ان پر	غبار ہوگا	ان کو ڈھانپتی ہوگی	سیاہی	یہی لوگ ہیں		کافر	(اور) فاجر

سُوْرَةُ التَّكْوِيْرِ ۸۱ — مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے

رکوعاتها ۱ — آیاتها ۲۹

اِذَا	الشَّمْسُ	كُوِّرَتْ ۝١	وَ	اِذَا	النُّجُوْمُ	انْكَدَرَتْ ۝٢	وَ	اِذَا	الْجِبَالُ	سُيِّرَتْ ۝٣	وَ
جب	سورج	لپیٹ دیا جائے گا	اور	جب	تارے	بے نور ہو جائیں گے	اور	جب	پہاڑ	چلا دیے جائیں گے	اور

إِذَا	الْعِشَارُ	عُطِّلَتْ ④	وَ	إِذَا	الْوُحُوشُ	حُشِرَتْ ⑤	وَ	إِذَا	الْبِحَارُ
جب	دس ماہ کی حاملہ اونٹنیاں	بے کار چھوڑ دی جائیں گی	اور	جب	وحشی جانور	اکٹھے کیے جائیں گے	اور	جب	سمندر

سُجِّرَتْ ⑥	وَ	إِذَا	النُّفُوسُ	زُوِّجَتْ ⑦	وَ	إِذَا	الْمَوْءُودَةُ	سُئِلَتْ ⑧
بھڑکا دیے جائیں گے	اور	جب	روحیں (جسموں سے)	ملا دی جائیں گی	اور	جب	زندہ درگور کی ہوئی	سوال کی جائے گی

بِأَيِّ ذَنْبٍ	قُتِلَتْ ⑨	وَ	إِذَا	الصُّحُفُ	نُشِرَتْ ⑩	وَ	إِذَا	السَّمَاءُ كُشِطَتْ ⑪	وَ	إِذَا
کس گناہ کی وجہ سے	وہ قتل کی گئی تھی؟	اور	جب	اعمال نامے	پھیلا دیے جائیں گے	اور	جب	آسمان کی کھال اتار دی جائے گی	اور	جب

الْجَحِيمُ	سُعِّرَتْ ⑫	وَ	إِذَا	الْجَنَّةُ	أُزْلِفَتْ ⑬	عَلِمَتْ	نَفْسٌ	مَا	أَحْضَرَتْ ⑭	فَلَا أُقْسِمُ
جہنم	بھڑکائی جائے گی	اور	جب	جنت	قریب کر دی جائے گی	(تو) جان لے گا	ہر نفس	جو	اسے حاضر کیا	چنانچہ میں قسم کھاتا ہوں

بِالْخُنَّسِ ⑮	الْجَوَارِ	الْكُنَّسِ ⑯	وَ	اللَّيْلِ	إِذَا	عَسْعَسَ ⑰	وَ	الصُّبْحِ	إِذَا	تَنَفَّسَ ⑱	إِنَّهُ
پیچھے ہٹنے والے	چلنے والے	چھپ جانے والے کی	اور	رات کی	جب	وہ چلی جاتی ہے	اور	صبح کی	جب	وہ روشن ہوتی ہے	بلاشبہ یہ

لَقَوْلُ	رَسُولٍ كَرِيمٍ ⑲	ذِي قُوَّةٍ	عِنْدَ	ذِي الْعَرْشِ	مَكِينٍ ⑳	مُطَاعٍ
البتہ قول ہے	رسول کریم (جبریل) کا	(جو) قوت والا ہے	نزدیک	عرش والے کے	بلند مرتبہ ہے	اطاعت کیا جاتا ہے

ثَمَّ	أَمِينٍ ㉑	وَ	مَا	صَاحِبُكُمْ	بِمَجْنُونٍ ㉒	وَ	لَقَدْ	رَآهُ
وہاں (آسمانوں میں)	امین ہے	اور	نہیں	تمہارا ساتھی	دیوانہ	اور	البتہ تحقیق	اس (نبی) نے دیکھا ہے اس (جبریل) کو

بِالْأُفُقِ الْمُبِينِ ㉓	وَ	مَا	هُوَ	عَلَى الْغَيْبِ	بِضَنِينٍ ㉔	وَ	مَا	هُوَ	بِقَوْلِ شَيْطَانٍ
کھلے کنارے میں	اور	نہیں	وہ	غیب (کی باتوں) پر	بخیل	اور	نہیں ہے	یہ (قرآن)	قول کسی شیطان

رَجِيمٍ ㉕	فَأَيْنَ	تَذْهَبُونَ ㉖	إِنْ	هُوَ	إِلَّا	ذِكْرٌ	لِلْعَالَمِينَ ㉗	لِمَنْ	شَاءَ
مردود کا	پھر کہاں	جاتے ہو تم؟	نہیں ہے	یہ (قرآن مجید)	مگر	نصیحت	جہانوں کیلئے	اس شخص کے لیے جو	چاہے

مِنْكُمْ	أَنْ	يَسْتَقِيمَ ㉘	وَ	مَا	تَشَاءُونَ	إِلَّا	أَنْ	يَشَاءَ	اللَّهُ	رَبُّ الْعَالَمِينَ ㉙
تم میں سے	یہ کہ	وہ سیدھا چلے	اور	نہیں	تم چاہتے	مگر	یہ کہ	چاہے	اللہ	رب العالمین

سُورَةُ الانفطار — مکیۃ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے

آیاتھا ۱۹ — رکوعھا ۱

إِذَا	السَّمَاءُ	انْفَطَرَتْ ①	وَ	إِذَا	الْكَوَاكِبُ	انْتَثَرَتْ ②	وَ	إِذَا	الْبِحَارُ	فُجِّرَتْ ③	وَ
جب	آسمان	پھٹ جائے گا	اور	جب	تارے	بکھر جائیں گے	اور	جب	سمندر	پھاڑ دیے جائیں گے	اور

إِذَا	الْقُبُورُ	بُعْثِرَتْ ④	عَلِمَتْ	نَفْسٌ	مَّا	قَدَّمَتْ	وَ	أَخَّرَتْ ⑤	يٰٓأَيُّهَا
جب	قبریں	اکھیڑ دی جائیں گی	(تو) جان لے گا	ہر نفس	جو کچھ	اس نے آگے بھیجا	اور	(جو) پیچھے چھوڑا	اے

الْإِنْسَانُ	مَا	غَرَّكَ	بِرَبِّكَ الْكَرِيمِ ⑥	الَّذِي	خَلَقَكَ	فَسَوّٰىكَ
انسان!	کس چیز نے	دھوکے میں ڈالا تجھے	اپنے رب کریم کی بابت	وہ جس نے	تجھے پیدا کیا	پھر تجھے ٹھیک ٹھاک کیا

فَعَدَلَكَ ⑦	فِيٓ أَيِّ صُورَةٍ مَّا	شَآءَ	رَكَّبَكَ ⑧	كَلَّا	بَلْ	تُكَذِّبُونَ	بِالدِّينِ ⑨	وَ	إِنَّ
پھر تجھے معتدل بنایا	جس صورت میں	اس نے چاہا	تجھے جوڑ دیا	ہرگز نہیں!	بلکہ	تم جھٹلاتے ہو	جزا کو	جبکہ	بلاشبہ

عَلَيْكُمْ	لَحٰفِظِينَ ⑩	كِرَامًا	كٰتِبِينَ ⑪	يَعْلَمُونَ	مَا	تَفْعَلُونَ ⑫	إِنَّ	الْأَبْرَارَ
تم پر	البتہ نگران ہیں	معزز	لکھنے والے	وہ جانتے ہیں	جو کچھ	تم کرتے ہو	بلاشبہ	نیک لوگ

لَفِي نَعِيمٍ ⑬	وَ	إِنَّ	الْفُجَّارَ	لَفِي جَحِيمٍ ⑭	يَصْلَوْنَهَا	يَوْمَ	الدِّينِ ⑮
البتہ نعمت (جنت) میں ہوں گے	اور	بلاشبہ	بدکار لوگ	البتہ جہنم میں ہوں گے	وہ داخل ہوں گے اس میں	یوم	جزا کو

وَ	مَا	هُمْ	عَنْهَا	بِغَآئِبِينَ ⑯	وَ	مَآ	أَدْرٰىكَ	مَا	يَوْمُ	الدِّينِ ⑰	ثُمَّ	مَآ
اور	نہ	وہ	اس سے	غائب ہوں گے	اور	کس چیز نے	خبر دی آپ کو	(کہ) کیا ہے	یوم	جزا؟	پھر	کس چیز نے

أَدْرٰىكَ	مَا	يَوْمُ	الدِّينِ ⑱	يَوْمَ	لَا	تَمْلِكُ	نَفْسٌ	لِّنَفْسٍ	شَيْـًٔا
خبر دی آپ کو	(کہ) کیا ہے	یوم	جزا؟	اس دن	نہیں	اختیار رکھے گا	کوئی نفس	کسی نفس کے لیے	کچھ بھی

وَ	الْأَمْرُ	يَوْمَئِذٍ	لِّلّٰهِ ⑲
اور	حکم	اس دن	(صرف) اللہ ہی کا ہوگا

سُوْرَةُ الْمُطَفِّفِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے

وَيْلٌ	لِّلْمُطَفِّفِينَ ①	الَّذِينَ	إِذَا	اكْتَالُوا	عَلَى النَّاسِ	يَسْتَوْفُونَ ②	وَ
ہلاکت ہے	ناپ تول میں کمی کرنے والوں کے لیے	وہ لوگ کہ	جب	وہ ناپ کر لیتے ہیں	لوگوں سے	(تو) پورا لیتے ہیں	اور

إِذَا	كَالُوهُمْ	أَوْ	وَّزَنُوهُمْ	يُخْسِرُونَ ③	أَلَا	يَظُنُّ	أُولٰٓئِكَ	أَنَّهُمْ
جب	وہ انھیں ناپ کر دیتے ہیں	یا	انھیں تول کر دیتے ہیں	تو کم دیتے ہیں	کیا نہیں	یقین رکھتے	یہ لوگ	کہ بلاشبہ وہ

مَّبْعُوثُونَ ④	لِيَوْمٍ عَظِيمٍ ⑤	يَوْمَ	يَقُومُ	النَّاسُ	لِرَبِّ الْعٰلَمِينَ ⑥	كَلَّآ
(قبروں سے) اٹھائے جائیں گے	اس یوم عظیم کے لیے	جس دن	کھڑے ہوں گے	لوگ	رب العالمین کے سامنے؟	ہرگز نہیں!

اِنَّ	كِتٰبَ	الْفُجَّارِ	لَفِيْ سِجِّيْنٍ ﴿٧﴾	وَ	مَآ	اَدْرٰىكَ	مَا	سِجِّيْنٌ ﴿٨﴾	كِتٰبٌ
بلاشبہ	نامۂ اعمال	فاجروں کا	البتہ سجین میں ہے	اور	کس چیز نے	خبر دی آپ کو	(کہ) کیا ہے	سجین؟	ایک کتاب ہے

مَّرْقُوْمٌ ﴿٩﴾	وَيْلٌ	يَّوْمَئِذٍ	لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿١٠﴾	الَّذِيْنَ	يُكَذِّبُوْنَ	بِيَوْمِ	الدِّيْنِ ﴿١١﴾	وَ	مَا	يُكَذِّبُ
لکھی ہوئی	ہلاکت ہے	اس دن	جھٹلانے والوں کے لیے	وہ جو	جھٹلاتے ہیں	یوم	جزا کو	اور	نہیں	جھٹلاتا

بِهٖٓ	اِلَّا	كُلُّ	مُعْتَدٍ	اَثِيْمٍ ﴿١٢﴾	اِذَا	تُتْلٰى	عَلَيْهِ	اٰيٰتُنَا	قَالَ	اَسَاطِيْرُ
اسے	مگر	ہر	حد سے گزرنے والا	گناہ گار ہی	جب	تلاوت کی جاتی ہیں	اس پر	ہماری آیتیں	(تو) وہ کہتا ہے	(یہ) کہانیاں ہیں

الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٣﴾	كَلَّا	بَلْ	رَانَ	عَلٰى قُلُوْبِهِمْ	مَّا	كَانُوْا	يَكْسِبُوْنَ ﴿١٤﴾	كَلَّآ	اِنَّهُمْ
پہلے لوگوں کی	ہرگز نہیں!	بلکہ	زنگ لگا دیا ہے	ان کے دلوں پر	اس نے جو	تھے وہ	کماتے	ہرگز نہیں!	بلاشبہ وہ (کافر)

عَنْ رَّبِّهِمْ	يَوْمَئِذٍ	لَّمَحْجُوْبُوْنَ ﴿١٥﴾	ثُمَّ	اِنَّهُمْ	لَصَالُوا	الْجَحِيْمِ ﴿١٦﴾	ثُمَّ	يُقَالُ
اپنے رب (کے دیدار) سے	اس دن	البتہ اوٹ میں رکھے جائیں گے	پھر	بلاشبہ وہ	ضرور داخل ہوں گے	جہنم میں	پھر	کہا جائیگا

هٰذَا	الَّذِيْ	كُنْتُمْ	بِهٖ	تُكَذِّبُوْنَ ﴿١٧﴾	كَلَّآ	اِنَّ	كِتٰبَ	الْاَبْرَارِ	لَفِيْ عِلِّيِّيْنَ ﴿١٨﴾	وَ	مَآ
یہ ہے	وہ جو	تھے تم	اس کو	جھٹلاتے	ہرگز نہیں!	بلاشبہ	نامۂ اعمال	نیک لوگوں کا	البتہ علیین میں ہے	اور	کس چیز نے

اَدْرٰىكَ	مَا	عِلِّيُّوْنَ ﴿١٩﴾	كِتٰبٌ	مَّرْقُوْمٌ ﴿٢٠﴾	يَّشْهَدُهُ	الْمُقَرَّبُوْنَ ﴿٢١﴾	اِنَّ	الْاَبْرَارَ
خبر دی آپ کو	(کہ) کیا ہے	علیین؟	ایک کتاب ہے	لکھی ہوئی	حاضر ہوتے ہیں اس پر	مقرب فرشتے	بلاشبہ	نیک لوگ

لَفِيْ نَعِيْمٍ ﴿٢٢﴾	عَلَى الْاَرَآئِكِ	يَنْظُرُوْنَ ﴿٢٣﴾	تَعْرِفُ	فِيْ وُجُوْهِهِمْ	نَضْرَةَ	النَّعِيْمِ ﴿٢٤﴾
البتہ نعمت (جنت) میں ہوں گے	مسہریوں پر (بیٹھے)	دیکھ رہے ہوں گے	آپ پہچانیں گے	ان کے چہروں میں	تازگی	نعمت کی

يُسْقَوْنَ	مِنْ رَّحِيْقٍ مَّخْتُوْمٍ ﴿٢٥﴾	خِتٰمُهٗ	مِسْكٌ	وَ	فِيْ ذٰلِكَ	فَلْيَتَنَافَسِ
وہ پلائے جائیں گے	مہر لگی ہوئی خالص شراب میں سے	اس کی مہر ہوگی	کستوری کی	اور	اسی میں	لہذا چاہیے رغبت کریں

الْمُتَنَافِسُوْنَ ﴿٢٦﴾	وَ	مِزَاجُهٗ	مِنْ تَسْنِيْمٍ ﴿٢٧﴾	عَيْنًا	يَّشْرَبُ	بِهَا	الْمُقَرَّبُوْنَ ﴿٢٨﴾	اِنَّ
رغبت کرنے والے	اور	اس کی ملاوٹ	تسنیم سے ہوگی	(یعنی) ایک چشمہ ہے	پئیں گے	اس میں سے	مقرب بندے	بلاشبہ

الَّذِيْنَ	اَجْرَمُوْا	كَانُوْا	مِنَ الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	يَضْحَكُوْنَ ﴿٢٩﴾	وَ	اِذَا	مَرُّوْا
وہ لوگ جنھوں نے	جرم کیے	تھے وہ	ان لوگوں پر جو	ایمان لائے	ہنستے	اور	جب	وہ گزرتے تھے

بِهِمْ	يَتَغَامَزُوْنَ ﴿٣٠﴾	وَ	اِذَا	انْقَلَبُوْٓا	اِلٰٓى اَهْلِهِمُ	انْقَلَبُوْا
ان (مسلمانوں) کے پاس سے	(تو) آنکھوں سے آپس میں اشارہ کرتے تھے	اور	جب	وہ لوٹتے تھے	اپنے اہل کی طرف	(تو) لوٹتے

فَكِهِيْنَ ۝۳۱	وَ	إِذَا	رَأَوْهُمْ	قَالُوْٓا	إِنَّ	هٰٓؤُلَآءِ	لَضَآلُّوْنَ ۝۳۲
دل لگی کرتے ہوئے	اور	جب	وہ (کافر) دیکھتے تھے ان (مسلمانوں) کو	(تو) کہتے تھے	بلاشبہ	یہ لوگ	ضرور گمراہ ہیں

وَ	مَآ	أُرْسِلُوْا	عَلَيْهِمْ	حٰفِظِيْنَ ۝۳۳	فَالْيَوْمَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مِنَ الْكُفَّارِ	يَضْحَكُوْنَ ۝۳۴
حالانکہ	نہیں	بھیجے گئے تھے وہ	ان پر	نگران بنا کر	چنانچہ آج	وہ لوگ جو	ایمان لائے	کافروں پر	ہنس رہے ہوں گے

عَلَى الْأَرَآئِكِ	يَنْظُرُوْنَ ۝۳۵	هَلْ	ثُوِّبَ	الْكُفَّارُ	مَا	كَانُوْا	يَفْعَلُوْنَ ۝۳۶
مسہریوں پر (بیٹھے)	دیکھ رہے ہوں گے	(کہ) کیا	بدلہ دیے گئے	کافر	اس کا جو	تھے وہ	کرتے؟

سورۃ الانشقاق — آیاتها ۲۵ — رکوعها ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے

إِذَا	السَّمَآءُ	انْشَقَّتْ ۝۱	وَ	أَذِنَتْ	لِرَبِّهَا	وَ	حُقَّتْ ۝۲	وَ	إِذَا
جب	آسمان	پھٹ جائے گا	اور	وہ کان لگائے ہوئے ہے	اپنے رب (کے حکم) کے لیے	اور	اس کے لائق یہی ہے	اور	جب

الْأَرْضُ	مُدَّتْ ۝۳	وَ	أَلْقَتْ	مَا	فِيْهَا	وَ	تَخَلَّتْ ۝۴	وَ	أَذِنَتْ
زمین	پھیلا دی جائے گی	اور	وہ ڈال دے گی	جو کچھ	اس میں ہے	اور	وہ خالی ہو جائے گی	اور	وہ کان لگائے ہوئے ہے

لِرَبِّهَا	وَ	حُقَّتْ ۝۵	يٰٓأَيُّهَا	الْإِنْسَانُ	إِنَّكَ	كَادِحٌ	إِلٰى رَبِّكَ
اپنے رب (کے حکم) کے لیے	اور	اس کے لائق بھی یہی ہے	اے	انسان!	بلاشبہ تو	محنت کر رہا ہے	اپنے رب کی طرف

كَدْحًا	فَمُلٰقِيْهِ ۝۶	فَأَمَّا	مَنْ	أُوْتِيَ	كِتٰبَهٗ	بِيَمِيْنِهٖ ۝۷	فَسَوْفَ
خوب محنت	بالآخر تو اس سے ملنے والا ہے	پھر لیکن	جو شخص کہ	دیا گیا وہ	اپنا اعمال نامہ	اپنے دائیں (ہاتھ) میں	تو عنقریب

يُحَاسَبُ	حِسَابًا	يَّسِيْرًا ۝۸	وَّ	يَنْقَلِبُ	إِلٰٓى أَهْلِهٖ	مَسْرُوْرًا ۝۹	وَ	أَمَّا	مَنْ	أُوْتِيَ
اس سے حساب لیا جائے گا	حساب	نہایت آسان	اور	وہ لوٹے گا	اپنے اہل کی طرف	ہنسی خوشی	اور	لیکن	جو شخص کہ	دیا گیا وہ

كِتٰبَهٗ	وَرَآءَ	ظَهْرِهٖ ۝۱۰	فَسَوْفَ	يَدْعُوْا	ثُبُوْرًا ۝۱۱	وَّ	يَصْلٰى	سَعِيْرًا ۝۱۲	إِنَّهٗ	كَانَ
اپنا اعمال نامہ	پیچھے	اپنی پیٹھ کے	تو ضرور	وہ پکارے گا	ہلاکت کو	اور	وہ داخل ہوگا	بھڑکتی آگ میں	بلاشبہ وہ	تھا

فِيْٓ أَهْلِهٖ	مَسْرُوْرًا ۝۱۳	إِنَّهٗ	ظَنَّ	أَنْ	لَّنْ	يَّحُوْرَ ۝۱۴	بَلٰى
(دنیا میں) اپنے اہل (وعیال) میں	خوش	بلاشبہ اس نے	سمجھا تھا	کہ	ہرگز نہیں	وہ (اللہ کی طرف) لوٹ کر جائے گا	کیوں نہیں!

إِنَّ	رَبَّهٗ	كَانَ	بِهٖ	بَصِيْرًا ۝۱۵	فَلَآ أُقْسِمُ	بِالشَّفَقِ ۝۱۶	وَ	الَّيْلِ	وَ	مَا	وَسَقَ ۝۱۷
بلاشبہ	اس کا رب	تھا	اسکو	خوب دیکھنے والا	چنانچہ میں قسم کھاتا ہوں	شفق کی	اور	رات کی	اور	جو کچھ	وہ جمع کرتی (سمیٹتی) ہے

وَ	الْقَمَرِ	اِذَا	اتَّسَقَ ۝١٨	لَتَرْكَبُنَّ	طَبَقًا	عَنْ طَبَقٍ ۝١٩	فَمَا	لَهُمْ
اور	چاند کی	جب	وہ پورا ہو جاتا ہے	یقیناً تم سوار ہو گے (پہنچو گے)	ایک حال کو	دوسرے حال کے بعد	پھر کیا ہے	ان (کافروں) کو

لَا	يُؤْمِنُوْنَ ۝٢٠	وَ	اِذَا	قُرِئَ	عَلَيْهِمُ	الْقُرْاٰنُ	لَا	يَسْجُدُوْنَ ۝٢١ السجدة	بَلِ	الَّذِيْنَ
نہیں	وہ ایمان لاتے؟	اور	جب	پڑھا جاتا ہے	ان پر	قرآن	(تو) نہیں	وہ سجدہ کرتے	بلکہ	وہ لوگ جنھوں نے

كَفَرُوْا	يُكَذِّبُوْنَ ۝٢٢	وَ	اللّٰهُ	اَعْلَمُ	بِمَا	يُوْعُوْنَ ۝٢٣	فَبَشِّرْهُمْ
کفر کیا	وہ جھٹلاتے ہیں	اور	اللہ	خوب جانتا ہے	جو کچھ	وہ (سینوں میں) محفوظ رکھتے ہیں	تو آپ انھیں خوشخبری دے دیجیے

بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝٢٤	اِلَّا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	لَهُمْ	اَجْرٌ	غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ۝٢٥
دردناک عذاب کی	مگر	وہ لوگ جو	ایمان لائے	اور	انھوں نے عمل کیے	نیک	ان کے لیے	اجر ہے	نہ ختم ہونے والا

سُوْرَةُ الْبُرُوْجِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے

وَ	السَّمَآءِ	ذَاتِ الْبُرُوْجِ ۝١	وَ	الْيَوْمِ	الْمَوْعُوْدِ ۝٢	وَ	شَاهِدٍ	وَّ
قسم ہے	آسمان	برجوں والے کی	اور	دن	وعدہ دیے ہوئے کی	اور	حاضر ہونے والے (یوم جمعہ)	اور

مَشْهُوْدٍ ۝٣	قُتِلَ	اَصْحٰبُ الْاُخْدُوْدِ ۝٤	النَّارِ	ذَاتِ الْوَقُوْدِ ۝٥	اِذْ	هُمْ	عَلَيْهَا
حاضر کیے ہوئے (یوم عرفہ) کی	ہلاک کیے گئے	خندقوں والے	(یعنی) آگ	ایندھن والی	جب (کہ)	وہ	اس پر

قُعُوْدٌ ۝٦	وَّ	هُمْ	عَلٰى مَا	يَفْعَلُوْنَ	بِالْمُؤْمِنِيْنَ	شُهُوْدٌ ۝٧	وَ	مَا	نَقَمُوْا	مِنْهُمْ
بیٹھے تھے	اور	وہ	اس کو جو کچھ	وہ کر رہے تھے	مومنوں کے ساتھ	دیکھ رہے تھے	اور	نہیں	انتقام لیا انھوں نے	ان سے

اِلَّآ	اَنْ	يُّؤْمِنُوْا	بِاللّٰهِ	الْعَزِيْزِ	الْحَمِيْدِ ۝٨	الَّذِيْ	لَهٗ
مگر (اس بات کا)	کہ	وہ ایمان لائے تھے	اللہ پر	جو بڑا زبردست	نہایت قابل تعریف ہے	وہ ذات کہ	اسی کے لیے ہے

مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	وَ	اللّٰهُ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	شَهِيْدٌ ۝٩	اِنَّ	الَّذِيْنَ
بادشاہی	آسمانوں	اور	زمین کی	اور	اللہ	اوپر	ہر	چیز کے	خوب نگران ہے	بلاشبہ	وہ لوگ جنھوں نے

فَتَنُوا	الْمُؤْمِنِيْنَ	وَ	الْمُؤْمِنٰتِ	ثُمَّ	لَمْ	يَتُوْبُوْا	فَلَهُمْ	عَذَابُ جَهَنَّمَ	وَ
آزمائش میں ڈالا	مومن مردوں	اور	مومن عورتوں کو	پھر	نہ	توبہ کی انھوں نے	تو ان کے لیے ہے	جہنم کا عذاب	اور

لَهُمْ	عَذَابُ	الْحَرِيْقِ ۝١٠	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	لَهُمْ
ان کے لیے ہے	عذاب	جلانے والا	بلاشبہ	وہ لوگ جو	ایمان لائے	اور	انھوں نے عمل کیے	نیک	ان کے لیے ہیں

جَنّٰتٌ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	ذٰلِكَ	الْفَوْزُ	الْكَبِيْرُ ⑪	اِنَّ	بَطْشَ	رَبِّكَ
ایسے باغات	(کہ) بہتی ہیں	ان کے نیچے سے	نہریں	یہ	کامیابی ہے	بہت بڑی	بلاشبہ	پکڑ	آپ کے رب کی

لَشَدِيْدٌ ⑫	اِنَّهٗ هُوَ	يُبْدِئُ	وَيُعِيْدُ ⑬	وَ	هُوَ	الْغَفُوْرُ
البتہ نہایت سخت ہے	بے شک وہی	پہلی بار پیدا کرتا ہے	اور (وہی) دوبارہ پیدا کرے گا	اور	وہی	بہت زیادہ بخشنے والا

الْوَدُوْدُ ⑭	ذُو الْعَرْشِ	الْمَجِيْدُ ⑮	فَعَّالٌ	لِّمَا	يُرِيْدُ ⑯	هَلْ	اَتٰىكَ
بہت محبت کرنے والا ہے	عرش کا مالک	اونچی شان والا ہے	کر گزرنے والا ہے	اس کو جو	وہ چاہتا ہے	کیا	آئی ہے آپ کے پاس

حَدِيْثُ الْجُنُوْدِ ⑰	فِرْعَوْنَ	وَ	ثَمُوْدَ ⑱	بَلِ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	فِيْ تَكْذِيْبٍ ⑲	وَّ	اللّٰهُ
بات لشکروں کی؟	(یعنی) فرعون	اور	ثمود کی	بلکہ	وہ لوگ جنھوں نے	کفر کیا	تکذیب میں (لگے ہوئے) ہیں	اور	اللہ

مِنْ وَّرَآئِهِمْ	مُّحِيْطٌ ⑳	بَلْ	هُوَ	قُرْاٰنٌ	مَّجِيْدٌ ㉑	فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ㉒
ہر طرف سے ان کو	گھیرے ہوئے ہے	بلکہ	یہ	قرآن	اونچی شان والا ہے	لوح محفوظ میں (لکھا ہوا) ہے

سورۃ الطارق ۸۶ — آیاتہا ۱۷ — رکوعہا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے

وَ	السَّمَآءِ	وَ	الطَّارِقِ ①	وَ	مَآ	اَدْرٰىكَ	مَا	الطَّارِقُ ②
قسم ہے	آسمان کی	اور	رات کو نمودار ہونے والے کی	اور	کس چیز نے	خبر دی آپ کو	کیا ہے	رات کو نمودار ہونے والا؟

النَّجْمُ	الثَّاقِبُ ③	اِنْ	كُلُّ	نَفْسٍ	لَّمَّا	عَلَيْهَا	حَافِظٌ ④	فَلْيَنْظُرِ	الْاِنْسَانُ	مِمَّ
(وہ) ستارہ ہے	چمکنے والا	نہیں	کوئی	نفس بھی	مگر	اس پر	ایک محافظ ہے	چنانچہ چاہیے کہ دیکھے	انسان	کس چیز سے

خُلِقَ ⑤	خُلِقَ	مِنْ مَّآءٍ دَافِقٍ ⑥	يَّخْرُجُ	مِنْ بَيْنِ	الصُّلْبِ	وَ	التَّرَآئِبِ ⑦	اِنَّهٗ
وہ پیدا کیا گیا ہے؟	پیدا کیا گیا ہے وہ	اچھلنے والے پانی سے	وہ نکلتا ہے	درمیان سے	پیٹھ	اور	سینے کی ہڈیوں کے	بلاشبہ وہ (اللہ)

عَلٰى رَجْعِهٖ	لَقَادِرٌ ⑧	يَوْمَ	تُبْلَى	السَّرَآئِرُ ⑨	فَمَا لَهٗ	مِنْ قُوَّةٍ	وَّ	لَا
اس (انسان) کے لوٹانے پر	البتہ قادر ہے	جس دن	ظاہر کیے جائیں گے	تمام راز	تو نہ ہوگی اس کے لیے	کوئی قوت	اور	نہ

نَاصِرٍ ⑩	وَ	السَّمَآءِ	ذَاتِ الرَّجْعِ ⑪	وَ	الْاَرْضِ	ذَاتِ الصَّدْعِ ⑫	اِنَّهٗ	لَقَوْلٌ فَصْلٌ ⑬
کوئی مددگار	قسم ہے	آسمان	بار بار بارش لانے والے کی	اور	زمین	پھٹنے والی کی	بلاشبہ وہ (قرآن)	البتہ قول فیصل ہے

وَّ	مَا	هُوَ	بِالْهَزْلِ ⑭	اِنَّهُمْ	يَكِيْدُوْنَ	كَيْدًا ⑮	وَّ	اَكِيْدُ	كَيْدًا ⑯
اور	نہیں ہے	وہ	ہنسی مذاق	بلاشبہ وہ (کافر)	تدبیر کرتے ہیں	ایک تدبیر	اور	میں بھی تدبیر کرتا ہوں	ایک تدبیر

فَمَهِّلِ	الْكٰفِرِيْنَ	اَمْهِلْهُمْ	رُوَيْدًا ۝١٧
تو (اے نبی!) آپ مہلت دیجیے	کافروں کو	مہلت دینا	تھوڑی سی

سورۃ الاعلیٰ — مکیۃ — آیاتها ١٩ — رکوعها ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے

سَبِّحِ	اسْمَ رَبِّكَ	الْاَعْلَى ۝١	الَّذِيْ	خَلَقَ	فَسَوّٰى ۝٢	وَ	الَّذِيْ
آپ تسبیح کیجیے	اپنے رب کے نام کی	جو سب سے بلند ہے	وہ ذات جس نے	پیدا کیا	پھر ٹھیک ٹھاک بنایا	اور	وہ ذات جس نے

قَدَّرَ	فَهَدٰى ۝٣	وَ	الَّذِيْ	اَخْرَجَ	الْمَرْعٰى ۝٤	فَجَعَلَهٗ	غُثَآءً	اَحْوٰى ۝٥
اندازہ کیا	پھر ہدایت دی	اور	وہ ذات جس نے	نکالا (زمین سے)	چارا	پھر اس نے کر دیا اس کو	خشک چورا	سیاہ

سَنُقْرِئُكَ	فَلَا	تَنْسٰى ۝٦	اِلَّا	مَا	شَآءَ	اللّٰهُ	اِنَّهٗ
عنقریب ہم پڑھائیں گے آپ کو (قرآن)	پھر نہیں	بھولیں گے آپ	سوائے اس کے	جو	چاہے	اللہ	بلاشبہ وہ

يَعْلَمُ	الْجَهْرَ	وَ	مَا	يَخْفٰى ۝٧	وَ	نُيَسِّرُكَ	لِلْيُسْرٰى ۝٨	فَذَكِّرْ
جانتا ہے	ظاہر کو	اور	(اس کو) جو	مخفی ہے	اور	ہم توفیق دیں گے آپ کو	آسان (راستے) کی	پھر آپ نصیحت کیجیے

اِنْ	نَّفَعَتِ	الذِّكْرٰى ۝٩	سَيَذَّكَّرُ	مَنْ	يَّخْشٰى ۝١٠	وَ	يَتَجَنَّبُهَا	الْاَشْقَى ۝١١
اگر	نفع دے	نصیحت	ضرور نصیحت حاصل کرے گا	وہ جو	ڈرتا ہے	اور	دور رہے گا اس سے	بدبخت

الَّذِيْ	يَصْلَى	النَّارَ الْكُبْرٰى ۝١٢	ثُمَّ	لَا	يَمُوْتُ	فِيْهَا	وَ	لَا	يَحْيٰى ۝١٣	قَدْ	اَفْلَحَ
وہ جو	داخل ہوگا	بہت بڑی آگ میں	پھر	نہ	وہ مرے گا	اس میں	اور	نہ	جیے گا	تحقیق	فلاح پا گیا

مَنْ	تَزَكّٰى ۝١٤	وَ	ذَكَرَ	اسْمَ	رَبِّهٖ	فَصَلّٰى ۝١٥	بَلْ	تُؤْثِرُوْنَ	الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ۝١٦
وہ شخص جو	پاک ہوا	اور	اس نے یاد کیا	نام	اپنے رب کا	پھر اس نے نماز پڑھی	بلکہ	تم ترجیح دیتے ہو	حیات دنیا کو

وَ	الْاٰخِرَةُ	خَيْرٌ	وَّ	اَبْقٰى ۝١٧	اِنَّ	هٰذَا	لَفِي الصُّحُفِ الْاُوْلٰى ۝١٨	صُحُفِ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى ۝١٩
جبکہ	آخرت	بہت بہتر	اور	زیادہ پائیدار ہے	بلاشبہ	یہ (بات)	البتہ پہلے صحیفوں میں ہے	(یعنی) ابراہیم اور موسیٰ کے صحیفوں میں

سورۃ الغاشیۃ — مکیۃ — آیاتها ٢٦ — رکوعها ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے

هَلْ	اَتٰىكَ	حَدِيْثُ	الْغَاشِيَةِ ۝١	وُجُوْهٌ	يَّوْمَئِذٍ	خَاشِعَةٌ ۝٢	عَامِلَةٌ
کیا	آ گئی ہے آپ کے پاس	بات	چھا جانے والی (قیامت) کی؟	کئی چہرے	اس دن	ذلیل ہوں گے	عمل کرنے والے

نَاصِبَةٌ ۳	تَصْلٰى	نَارًا حَامِيَةً ۴	تُسْقٰى	مِنْ عَيْنٍ اٰنِيَةٍ ۵	لَيْسَ
تھک جانے والے	وہ داخل ہوں گے	بھڑکتی آگ میں	وہ پلائے جائیں گے	کھولتے ہوئے پانی کے چشمے سے	نہیں ہوگا

لَهُمْ	طَعَامٌ	اِلَّا	مِنْ ضَرِيْعٍ ۶	لَّا	يُسْمِنُ	وَ	لَا	يُغْنِيْ	مِنْ جُوْعٍ ۷	وُجُوْهٌ
ان کے لیے	کھانا	سوائے	خاردار جھاڑی کے	نہ	وہ موٹا کرے گا	اور	نہ	فائدہ دے گا	بھوک سے	کئی چہرے

يَّوْمَئِذٍ	نَّاعِمَةٌ ۸	لِّسَعْيِهَا	رَاضِيَةٌ ۹	فِيْ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ۱۰	لَّا	تَسْمَعُ	فِيْهَا
اس دن	تروتازہ ہوں گے	اپنی کوششوں پر	خوش ہوں گے	بہشت بریں میں ہوں گے	نہیں	وہ سنیں گے	اس میں

لَاغِيَةً ۱۱	فِيْهَا	عَيْنٌ جَارِيَةٌ ۱۲	فِيْهَا	سُرُرٌ	مَّرْفُوْعَةٌ ۱۳	وَّ	اَكْوَابٌ	مَّوْضُوْعَةٌ ۱۴
کوئی لغو بات	اس میں	ایک چشمہ جاری (ہوگا)	اس میں	تخت (ہوں گے)	اونچے اونچے	اور	ساغر	رکھے ہوئے

وَّ	نَمَارِقُ	مَصْفُوْفَةٌ ۱۵	وَّ	زَرَابِيُّ	مَبْثُوْثَةٌ ۱۶	اَ	فَلَا	يَنْظُرُوْنَ	اِلَى الْاِبِلِ	كَيْفَ
اور	گاؤ تکیے	برابر قطار میں لگے ہوئے	اور	نفیس غالیچے	بچھے ہوئے	کیا	پھر نہیں	دیکھتے وہ	اونٹوں کی طرف	کیسے

خُلِقَتْ ۱۷	وَ	اِلَى السَّمَآءِ	كَيْفَ	رُفِعَتْ ۱۸	وَ	اِلَى الْجِبَالِ	كَيْفَ	نُصِبَتْ ۱۹	وَ	اِلَى الْاَرْضِ
وہ پیدا کیے گئے؟	اور	آسمان کی طرف	کیسے	وہ بلند کیے گئے؟	اور	پہاڑوں کی طرف	کیسے	وہ گاڑے گئے؟	اور	زمین کی طرف

كَيْفَ	سُطِحَتْ ۲۰	فَذَكِّرْ	اِنَّمَا اَنْتَ	مُذَكِّرٌ ۲۱	لَسْتَ	عَلَيْهِمْ	بِمُصَيْطِرٍ ۲۲
کیسے	بچھائی گئی وہ؟	پس آپ نصیحت کریں	بس آپ تو	نصیحت ہی کرنے والے ہیں	نہیں ہیں آپ	ان پر	کوئی ذمہ دار

اِلَّا	مَنْ	تَوَلّٰى	وَ	كَفَرَ ۲۳	فَيُعَذِّبُهُ	اللّٰهُ	الْعَذَابَ	الْاَكْبَرَ ۲۴	اِنَّ	اِلَيْنَا
مگر	جس نے	روگردانی کی	اور	کفر کیا	تو اسے عذاب دے گا	اللہ	عذاب	بہت بڑا	بلاشبہ	ہماری ہی طرف ہے

اِيَابَهُمْ ۲۵	ثُمَّ	اِنَّ	عَلَيْنَا	حِسَابَهُمْ ۲۶
ان کا لوٹ کر آنا	پھر	یقیناً	ہمارے ہی ذمے ہے	ان کا حساب

سورۃ الفجر (۸۹) مکیۃ (۱۰)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے

آیاتها ۳۰ — رکوعها ۱

وَ	الْفَجْرِ ۱	وَ	لَيَالٍ عَشْرٍ ۲	وَّ	الشَّفْعِ	وَ	الْوَتْرِ ۳	وَ	الَّيْلِ	اِذَا	يَسْرِ ۴	هَلْ
قسم ہے	فجر کی	اور	دس راتوں کی	اور	جفت کی	اور	طاق کی	اور	رات کی	جب	وہ گزر جاتی ہے	یقیناً

فِيْ ذٰلِكَ	قَسَمٌ	لِّذِيْ حِجْرٍ ۵	اَ	لَمْ	تَرَ	كَيْفَ	فَعَلَ	رَبُّكَ	بِعَادٍ ۶
اس میں	بہت بڑی قسم ہے	صاحب عقل کے لیے	کیا	نہیں	دیکھا آپ نے	کیسا	سلوک کیا	آپ کے رب نے	عاد کے ساتھ؟

اِرَمَ	ذَاتِ الْعِمَادِ (7)	الَّتِيْ	لَمْ	يُخْلَقْ	مِثْلُهَا	فِي الْبِلَادِ (8)	وَ	ثَمُوْدَ	الَّذِيْنَ
(یعنی) ارم	جو ستونوں والے تھے	وہ جو	نہیں	پیدا کیا گیا	(کوئی) اُن جیسا	شہروں میں	اور	(قوم) ثمود (کے ساتھ)	وہ جو

جَابُوا	الصَّخْرَ	بِالْوَادِ (9)	وَ	فِرْعَوْنَ	ذِي الْاَوْتَادِ (10)	الَّذِيْنَ	طَغَوْا	فِي الْبِلَادِ (11)
تراشتے تھے	چٹانوں کو	وادی میں	اور	فرعون	میخوں والے (کے ساتھ)	وہ جنھوں نے	سرکشی کی	شہروں میں

فَاَكْثَرُوْا	فِيْهَا الْفَسَادَ (12)	فَصَبَّ	عَلَيْهِمْ	رَبُّكَ	سَوْطَ	عَذَابٍ (13)	اِنَّ	رَبَّكَ
پھر انھوں نے زیادہ کیا	ان (شہروں) میں فساد	تو برسایا	ان پر	آپ کے رب نے	کوڑا	عذاب کا	بلاشبہ	آپ کا رب

لَبِالْمِرْصَادِ (14)	فَاَمَّا	الْاِنْسَانُ	اِذَا مَا	ابْتَلٰىهُ	رَبُّهٗ	فَاَكْرَمَهٗ	وَ
البتہ گھات (تاک) میں ہے	پس لیکن	انسان	جب	آزماتا ہے اس کو	اس کا رب	پھر وہ عزت دیتا ہے اس کو	اور

نَعَّمَهٗ	فَيَقُوْلُ	رَبِّيْٓ	اَكْرَمَنِ (15)	وَ	اَمَّآ	اِذَا مَا	ابْتَلٰىهُ	فَقَدَرَ	عَلَيْهِ
نعمت دیتا ہے اس کو	تو وہ کہتا ہے	میرے رب نے	مجھے عزت بخشی	اور	لیکن	جب	وہ آزماتا ہے اسے	پھر تنگ کرتا ہے	اس پر

رِزْقَهٗ	فَيَقُوْلُ	رَبِّيْٓ	اَهَانَنِ (16)	كَلَّا	بَلْ	لَّا	تُكْرِمُوْنَ	الْيَتِيْمَ (17)	وَ	لَا
اس کا رزق	تو وہ کہتا ہے	میرے رب نے	میری توہین کی ہے	ہرگز نہیں!	بلکہ	نہیں	تم عزت کرتے	یتیم کی	اور	نہیں

تَحٰٓضُّوْنَ	عَلٰى طَعَامِ	الْمِسْكِيْنِ (18)	وَ	تَاْكُلُوْنَ	التُّرَاثَ	اَكْلًا لَّمًّا (19)	وَّ	تُحِبُّوْنَ
تم ترغیب دیتے	کھانا کھلانے کی	مسکین کو	اور	تم کھا جاتے ہو	میراث کا مال	خوب سمیٹ سمیٹ کر	اور	تم محبت کرتے ہو

الْمَالَ	حُبًّا	جَمًّا (20)	كَلَّآ	اِذَا	دُكَّتِ	الْاَرْضُ	دَكًّا دَكًّا (21)	وَّ	جَآءَ
مال سے	محبت	بہت زیادہ	ہرگز نہیں!	جب	کوٹ کر ہموار کر دی جائے گی	زمین	ریزہ ریزہ کر کے	اور	آئے گا

رَبُّكَ	وَ	الْمَلَكُ	صَفًّا صَفًّا (22)	وَ	جِايْٓءَ يَوْمَئِذٍۢ بِجَهَنَّمَ	يَوْمَئِذٍ	يَّتَذَكَّرُ	الْاِنْسَانُ	وَ
آپ کا رب	اور	فرشتے	صف بہ صف	اور	اس دن جہنم لائی جائے گی	اس دن	یاد کرے گا	انسان (اپنے کرتوت)	اور

اَنّٰى	لَهُ	الذِّكْرٰى (23)	يَقُوْلُ	يٰلَيْتَنِيْ	قَدَّمْتُ	لِحَيَاتِيْ (24)	فَيَوْمَئِذٍ
کیونکر (مفید ہوگا)	اس کے لیے	یاد کرنا؟	وہ کہے گا	اے کاش!	میں نے آگے بھیجا ہوتا	اپنی (اس) زندگی کیلئے	چنانچہ اس دن

لَّا	يُعَذِّبُ	عَذَابَهٗٓ	اَحَدٌ (25)	وَّ	لَا	يُوْثِقُ	وَثَاقَهٗٓ	اَحَدٌ (26)	يٰٓاَيَّتُهَا	النَّفْسُ	الْمُطْمَئِنَّةُ (27)
نہیں	عذاب دے گا	اس جیسا عذاب	کوئی بھی	اور	نہ	جکڑے گا	اس جیسا جکڑنا	کوئی بھی	اے	روح	اطمینان والی!

ارْجِعِيْٓ	اِلٰى رَبِّكِ	رَاضِيَةً	مَّرْضِيَّةً (28)	فَادْخُلِيْ	فِيْ عِبٰدِيْ (29)	وَ	ادْخُلِيْ	جَنَّتِيْ (30)
تو لوٹ	اپنے رب کی طرف	راضی ہونے والی	پسندیدہ	پھر تو داخل ہو	میرے بندوں میں	اور	تو داخل ہو	میری جنت میں

سُوْرَةُ الْبَلَدِ ۹۰ مَكِّيَّةٌ — رکوعها ۱ — آیاتها ۲۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے

لَآ أُقْسِمُ	بِهٰذَا	الْبَلَدِ ۝۱	وَ	أَنْتَ	حِلٌّ	بِهٰذَا الْبَلَدِ ۝۲	وَ	وَالِدٍ
میں قسم کھاتا ہوں	اس	شہر کی!	اور	آپ (کے لیے لڑائی)	حلال ہونے والی ہے	اس شہر میں	اور	(قسم ہے) والد کی

وَّ	مَا	وَلَدَ ۝۳	لَقَدْ	خَلَقْنَا	الْإِنْسَانَ	فِيْ كَبَدٍ ۝۴	أَ	يَحْسَبُ	أَنْ	لَّنْ
اور	جسے	اس نے جنا!	البتہ تحقیق	ہم نے پیدا کیا	انسان کو	بڑی مشقت میں	کیا	وہ سمجھتا ہے	یہ کہ	ہرگز نہیں

يَّقْدِرَ	عَلَيْهِ	أَحَدٌ ۝۵	يَقُوْلُ	أَهْلَكْتُ	مَالًا	لُّبَدًا ۝۶	أَ	يَحْسَبُ	أَنْ	لَّمْ	يَرَهٗٓ
قادر ہو سکے گا	اس پر	کوئی بھی؟	وہ کہتا ہے	میں نے لٹا دیا	مال	بہت زیادہ	کیا	وہ سمجھتا ہے	یہ کہ	نہیں	اسے دیکھا

أَحَدٌ ۝۷	أَ	لَمْ	نَجْعَلْ	لَّهٗ	عَيْنَيْنِ ۝۸	وَ	لِسَانًا	وَّ	شَفَتَيْنِ ۝۹	وَ	هَدَيْنٰهُ
کسی نے بھی؟	کیا	نہیں	بنائیں ہم نے	اس کیلئے	دو آنکھیں	اور	ایک زبان	اور	دو ہونٹ؟	اور	بتلا دیے ہم نے اس کو

النَّجْدَيْنِ ۝۱۰	فَلَا	اقْتَحَمَ	الْعَقَبَةَ ۝۱۱	وَ	مَآ	أَدْرٰىكَ	مَا	الْعَقَبَةُ ۝۱۲	فَكُّ
دونوں راستے	پھر نہیں	وہ داخل ہوا	دشوار گھاٹی میں	اور	کس چیز نے	خبر دی آپ کو	کیا ہے	وہ گھاٹی؟	(وہ) چھڑانا ہے

رَقَبَةٍ ۝۱۳	أَوْ	إِطْعٰمٌ	فِيْ يَوْمٍ	ذِيْ مَسْغَبَةٍ ۝۱۴	يَّتِيْمًا	ذَا مَقْرَبَةٍ ۝۱۵	أَوْ	مِسْكِيْنًا	ذَا مَتْرَبَةٍ ۝۱۶
گردن کا	یا	کھانا کھلانا	ایسے دن میں	جو بھوک والا ہے	کسی یتیم	قرابت دار کو	یا	مسکین	خاک نشین کو

ثُمَّ	كَانَ	مِنَ الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	تَوَاصَوْا	بِالصَّبْرِ	وَ
پھر	ہو وہ	ان لوگوں میں سے جو	ایمان لائے	اور	انھوں نے ایک دوسرے کو وصیت کی	صبر کرنے کی	اور

تَوَاصَوْا	بِالْمَرْحَمَةِ ۝۱۷	أُولٰٓئِكَ	أَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ۝۱۸	وَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
انھوں نے ایک دوسرے کو وصیت کی	رحم کرنے کی	یہ لوگ	دائیں (ہاتھ) والے ہیں	اور	وہ لوگ جنھوں نے	کفر کیا

بِاٰيٰتِنَا	هُمْ	أَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ۝۱۹	عَلَيْهِمْ	نَارٌ	مُّؤْصَدَةٌ ۝۲۰
ہماری آیتوں کے ساتھ	وہ	بائیں (ہاتھ) والے ہیں	ان پر	آگ (ہوگی)	(ہر طرف سے) بند کی ہوئی

سُوْرَةُ الشَّمْسِ ۹۱ مَكِّيَّةٌ — رکوعها ۱ — آیاتها ۱۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے

وَ	الشَّمْسِ	وَ	ضُحٰىهَا ۝۱	وَ	الْقَمَرِ	إِذَا	تَلٰىهَا ۝۲	وَ	النَّهَارِ	إِذَا
قسم ہے	سورج کی	اور	اس کی دھوپ چڑھنے کی!	اور	چاند کی	جب	وہ اس کے پیچھے آتا ہے	اور	دن کی	جب

جَلّٰىهَا ۝٣	وَ	الَّيْلِ	اِذَا	يَغْشٰىهَا ۝٤	وَ	السَّمَآءِ	وَ	مَا
وہ سورج کو روشن کر دیتا ہے	اور	رات کی	جب	وہ اسے ڈھانپ لیتی ہے	اور	آسمان کی	اور	اس ذات کی

بَنٰىهَا ۝٥	وَ	الْاَرْضِ	وَ	مَا	طَحٰىهَا ۝٦	وَ	نَفْسٍ	وَّ	مَا
جس نے اس کو بنایا	اور	زمین کی	اور	اس ذات کی	جس نے اس کو بچھایا	اور	(انسانی) نفس کی	اور	اس ذات کی

سَوّٰىهَا ۝٧	فَاَلْهَمَهَا	فُجُوْرَهَا	وَ	تَقْوٰىهَا ۝٨	قَدْ	اَفْلَحَ	مَنْ
جس نے اسے ٹھیک ٹھاک کیا	پھر اسے الہام کی	اس کی بدکرداری	اور	اس کی پرہیزگاری	یقیناً	فلاح پا گیا	وہ جس نے

زَكّٰىهَا ۝٩	وَ	قَدْ	خَابَ	مَنْ	دَسّٰىهَا ۝١٠	كَذَّبَتْ	ثَمُوْدُ	بِطَغْوٰىهَآ ۝١١	اِذِ
اس (نفس) کا تزکیہ کیا	اور	یقیناً	ناکام ہوا	وہ جس نے	اس (نفس) کو آلودہ کیا	جھٹلایا	(قوم) ثمود نے	اپنی سرکشی کی وجہ سے	جب

انْۢبَعَثَ	اَشْقٰىهَا ۝١٢	فَقَالَ	لَهُمْ	رَسُوْلُ اللّٰهِ	نَاقَةَ اللّٰهِ	وَ	سُقْيٰهَا ۝١٣
کھڑا ہوا	بڑا بدبخت اس (قوم) کا	تو کہا	ان سے	اللہ کے رسول نے	(تم حفاظت کرو) اللہ کی اونٹنی کی	اور	اس کو پانی پلانے کی

فَكَذَّبُوْهُ	فَعَقَرُوْهَا	فَدَمْدَمَ	عَلَيْهِمْ	رَبُّهُمْ	بِذَنْۢبِهِمْ
چنانچہ انھوں نے جھٹلایا اس کو	پھر انھوں نے اس (اونٹنی) کو مار ڈالا	تو تباہی ڈال دی	ان پر	ان کے رب نے	بوجہ ان کے گناہ کے

فَسَوّٰىهَا ۝١٤	وَ	لَا	يَخَافُ	عُقْبٰهَا ۝١٥
پھر برابر (ملیامیٹ) کر دیا ان کو	اور	نہیں	وہ ڈرتا	اس (تباہی) کے انجام سے

سُوْرَةُ الَّيْلِ مَكِّيَّةٌ (٩) — آیاتها ٢١ رکوعها ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے

وَ	الَّيْلِ	اِذَا	يَغْشٰى ۝١	وَ	النَّهَارِ	اِذَا	تَجَلّٰى ۝٢	وَ	مَا	خَلَقَ	الذَّكَرَ
قسم ہے	رات کی	جب	وہ چھا جاتی ہے	اور	دن کی	جب	وہ روشن ہوتا ہے	اور	اس ذات کی جس نے	پیدا کیا	نر

وَ	الْاُنْثٰىٓ ۝٣	اِنَّ	سَعْيَكُمْ	لَشَتّٰى ۝٤	فَاَمَّا	مَنْ	اَعْطٰى	وَ	اتَّقٰى ۝٥	وَ	صَدَّقَ
اور	مادہ	بلاشبہ	تمھاری کوشش	البتہ مختلف ہے	چنانچہ لیکن	جس نے	دیا	اور	(اللہ سے) ڈرا	اور	اس نے تصدیق کی

بِالْحُسْنٰى ۝٦	فَسَنُيَسِّرُهٗ	لِلْيُسْرٰى ۝٧	وَ	اَمَّا	مَنْۢ	بَخِلَ	وَ	اسْتَغْنٰى ۝٨	وَ	كَذَّبَ
نیک بات کی	تو یقیناً ہم اسے سہولت دیں گے	آسان راہ (نیکی) کیلئے	اور	لیکن	جس نے	بخل کیا	اور	بے پروا ہوا	اور	اس نے جھٹلایا

بِالْحُسْنٰى ۝٩	فَسَنُيَسِّرُهٗ	لِلْعُسْرٰى ۝١٠	وَ	مَا	يُغْنِيْ	عَنْهُ	مَالُهٗٓ	اِذَا	تَرَدّٰى ۝١١
نیک بات کو	تو یقیناً ہم اسے سہولت دیں گے	مشکل راہ (بدی) کیلئے	اور	نہیں	فائدہ کرے گا	اس کو	اس کا مال	جب	وہ (جہنم میں) گرے گا

إِنَّ	عَلَيْنَا	لَلْهُدٰى ۱۲	وَ	إِنَّ	لَنَا	لَلْاٰخِرَةَ	وَ	الْاُوْلٰى ۱۳
بلاشبہ	ہمارے ہی ذمے ہے	ہدایت دینا	اور	بلاشبہ	ہمارے ہی اختیار میں ہے	آخرت	اور	دنیا

فَاَنْذَرْتُكُمْ	نَارًا	تَلَظّٰى ۱۴	لَا	يَصْلٰهَا	اِلَّا	الْاَشْقَى ۱۵	الَّذِيْ
بالآخر میں نے تمہیں ڈرا دیا ہے	ایسی آگ سے	جو بھڑک رہی ہے	نہیں	اس میں داخل ہوگا	مگر	بڑا بدبخت ہی	وہ جس نے

كَذَّبَ	وَ	تَوَلّٰى ۱۶	وَ	سَيُجَنَّبُهَا	الْاَتْقَى ۱۷	الَّذِيْ	يُؤْتِيْ	مَالَهٗ	يَتَزَكّٰى ۱۸
جھٹلایا	اور	روگردانی کی	اور	عنقریب دور رکھا جائے گا اس سے	بڑا پرہیزگار	وہ جو	دیتا ہے	اپنا مال	(تاکہ) وہ پاک ہو

وَ	مَا	لِاَحَدٍ	عِنْدَهٗ	مِنْ نِّعْمَةٍ	تُجْزٰٓى ۱۹	اِلَّا	ابْتِغَآءَ
اور	نہیں ہے	کسی کا بھی	اس کے ہاں	کوئی احسان	(کہ) وہ (اس کا) بدلہ دیا جا رہا ہو	مگر (صرف)	چاہنے کے لیے

وَجْهِ	رَبِّهِ	الْاَعْلٰى ۲۰	وَ	لَسَوْفَ	يَرْضٰى ۲۱
چہرہ	اپنے رب	برتر کا	اور	یقیناً عنقریب	وہ (اللہ) راضی ہو جائے گا

سُوْرَةُ الضُّحٰى مكيّة ۱۱ — آیاتها ۱۱ رکوعها ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے

وَ	الضُّحٰى ۱	وَ	الَّيْلِ	اِذَا	سَجٰى ۲	مَا	وَدَّعَكَ	رَبُّكَ	وَ
قسم ہے	چڑھے دن کی!	اور	رات کی	جب	وہ چھا جائے	نہیں	چھوڑا آپ کو	آپ کے رب نے	اور

مَا	قَلٰى ۳	وَ	لَلْاٰخِرَةُ	خَيْرٌ	لَّكَ	مِنَ الْاُوْلٰى ۴	وَ	لَسَوْفَ
نہ	وہ (آپ سے) ناراض ہوا	اور	یقیناً آخرت	بہت بہتر ہے	آپ کے لیے	دنیا سے	اور	البتہ عنقریب

يُعْطِيْكَ	رَبُّكَ	فَتَرْضٰى ۵	اَلَمْ	يَجِدْكَ	يَتِيْمًا	فَاٰوٰى ۶
عطا کرے گا آپ کو	آپ کا رب	(کہ) آپ راضی ہو جائیں گے	کیا نہیں	پایا (اس نے) آپ کو	یتیم	پھر اس نے جگہ دی؟

وَ	وَجَدَكَ	ضَآلًّا	فَهَدٰى ۷	وَ	وَجَدَكَ	عَآئِلًا	فَاَغْنٰى ۸
اور	اس نے پایا آپ کو	ناواقف راہ	پھر اس نے ہدایت دی	اور	اس نے پایا آپ کو	تنگ دست	تو اس نے غنی کر دیا

فَاَمَّا	الْيَتِيْمَ	فَلَا	تَقْهَرْ ۹	وَ	اَمَّا	السَّآئِلَ	فَلَا	تَنْهَرْ ۱۰	وَ	اَمَّا
لہٰذا	یتیم	تو نہ	سختی کیجیے اس پر	اور	لیکن	سائل	تو نہ	آپ جھڑکیے (اسے)	اور	لیکن

بِنِعْمَةِ	رَبِّكَ	فَحَدِّثْ ۱۱
نعمت	اپنے رب کی	تو (اسے) بیان کیجیے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے

أَ	لَمْ	نَشْرَحْ	لَكَ	صَدْرَكَ ۝١	وَ	وَضَعْنَا	عَنْكَ	وِزْرَكَ ۝٢	الَّذِيْٓ
(اے نبی!) کیا	نہیں	کھول دیا ہم نے	آپ کیلئے	آپ کا سینہ؟	اور	ہم نے اتار دیا	آپ سے	آپ کا بوجھ	وہ جس نے

اَنْقَضَ	ظَهْرَكَ ۝٣	وَ	رَفَعْنَا	لَكَ	ذِكْرَكَ ۝٤	فَاِنَّ	مَعَ الْعُسْرِ	يُسْرًا ۝٥	اِنَّ
توڑ دی تھی	آپ کی کمر	اور	ہم نے بلند کر دیا	آپ کے لیے	آپ کا ذکر	پھر یقیناً	(ہر) تنگی کے ساتھ	آسانی ہے	بلاشبہ

مَعَ الْعُسْرِ	يُسْرًا ۝٦	فَاِذَا	فَرَغْتَ	فَانْصَبْ ۝٧	وَ	اِلٰى رَبِّكَ	فَارْغَبْ ۝٨
(ہر) تنگی کے ساتھ	آسانی ہے	چنانچہ جب	آپ فارغ ہو جائیں	تو محنت کیجیے	اور	اپنے رب کی طرف	چنانچہ رغبت کیجیے

ع

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے

وَ	التِّيْنِ	وَ	الزَّيْتُوْنِ ۝١	وَ	طُوْرِ	سِيْنِيْنَ ۝٢	وَ	هٰذَا	الْبَلَدِ الْاَمِيْنِ ۝٣	لَقَدْ
قسم ہے	انجیر کی!	اور	زیتون کی	اور	طور	سینا کی	اور	اس	پر امن شہر (مکہ) کی	البتہ یقیناً

خَلَقْنَا	الْاِنْسَانَ	فِيْٓ اَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ ۝٤	ثُمَّ	رَدَدْنٰهُ	اَسْفَلَ	سٰفِلِيْنَ ۝٥	اِلَّا	الَّذِيْنَ
ہم نے پیدا کیا	انسان کو	بہترین شکل وصورت میں	پھر	ہم نے اس کو لوٹا (کر) دیا	پست تر	پستوں سے بھی	مگر	وہ لوگ جو

اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	فَلَهُمْ	اَجْرٌ	غَيْرُ	مَمْنُوْنٍ ۝٦	فَمَا
ایمان لائے	اور	انھوں نے عمل کیے	نیک	تو ان کیلئے ہے	اجر	غیر	منقطع	پھر (اے انسان!) کونسی چیز

يُكَذِّبُكَ	بَعْدُ	بِالدِّيْنِ ۝٧	اَ	لَيْسَ	اللّٰهُ	بِاَحْكَمِ	الْحٰكِمِيْنَ ۝٨
تجھے جھٹلانے پر (آمادہ) کرتی ہے	اس کے بعد	جزا کو؟	کیا	نہیں ہے	اللہ	بڑا حاکم	سب حاکموں سے؟

ع

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے

اِقْرَاْ	بِاسْمِ رَبِّكَ	الَّذِيْ	خَلَقَ ۝١	خَلَقَ	الْاِنْسَانَ	مِنْ عَلَقٍ ۝٢	اِقْرَاْ	وَ	رَبُّكَ
پڑھیے	اپنے رب کے نام سے	وہ جس نے	پیدا کیا	اس نے پیدا کیا	انسان کو	جمے ہوئے خون سے	پڑھیے	اور	آپ کا رب

الْاَكْرَمُ ۝٣	الَّذِيْ	عَلَّمَ	بِالْقَلَمِ ۝٤	عَلَّمَ	الْاِنْسَانَ	مَا	لَمْ	يَعْلَمْ ۝٥	كَلَّآ
بڑا کریم ہے	وہ ذات جس نے	(علم) سکھایا	قلم کے ذریعے سے	اس نے سکھایا	انسان کو	جو کچھ	نہیں	وہ جانتا تھا	یقیناً

اِنَّ	الْاِنْسَانَ	لَيَطْغٰىٓ ۶	اَنْ	رَّاٰهُ	اسْتَغْنٰى ۷	اِنَّ	اِلٰى رَبِّكَ
بلاشبہ	انسان	البتہ سرکشی کرتا ہے	(اس لیے) کہ	وہ اپنے آپ کو دیکھتا ہے	بے پروا	بلاشبہ	آپ کے رب (ہی) کی طرف

الرُّجْعٰى ۸	اَرَءَيْتَ	الَّذِيْ	يَنْهٰى ۹	عَبْدًا	اِذَا	صَلّٰى ۱۰	اَرَءَيْتَ
واپسی ہے	بھلا بتلاؤ تو سہی	وہ شخص (ابوجہل) جو	روکتا ہے	ایک بندے (محمد ﷺ) کو	جب	وہ نماز پڑھتا ہے؟	بھلا بتلاؤ تو سہی

اِنْ	كَانَ	عَلَى الْهُدٰىٓ ۱۱	اَوْ	اَمَرَ	بِالتَّقْوٰى ۱۲	اَرَءَيْتَ	اِنْ	كَذَّبَ	وَ	تَوَلّٰى ۱۳	اَ	لَمْ
اگر	ہو وہ (نمازی)	ہدایت پر	یا	وہ حکم دیتا ہو	تقویٰ کا؟	بھلا بتلاؤ تو سہی	اگر	اس نے جھٹلایا	اور	روگردانی کی؟	کیا	نہیں

يَعْلَمْ	بِاَنَّ	اللّٰهَ	يَرٰى ۱۴	كَلَّا	لَئِنْ	لَّمْ	يَنْتَهِ	لَنَسْفَعًا
جانا اس نے	یہ کہ بلاشبہ	اللہ	(اسے) دیکھ رہا ہے؟	ہرگز نہیں!	البتہ اگر	نہ	رکا وہ	(تو) ہم ضرور گھسیٹیں گے (اسے)

بِالنَّاصِيَةِ ۱۵	نَاصِيَةٍ	كَاذِبَةٍ	خَاطِئَةٍ ۱۶	فَلْيَدْعُ	نَادِيَهٗ ۱۷	سَنَدْعُ
پیشانی کے بالوں سے (پکڑ کر)	پیشانی	جھوٹی	خطاکار	چنانچہ چاہیے کہ وہ بلالے	اپنی مجلس کو	عنقریب ہم بھی بلالیں گے

الزَّبَانِيَةَ ۱۸	كَلَّا	لَا	تُطِعْهُ	وَ	اسْجُدْ	وَاقْتَرِبْ ۱۹
عذاب کے فرشتوں کو	ہرگز نہیں!	نہ	اطاعت کریں آپ اس کی	اور	سجدہ کیجیے	اور (اللہ کا) قرب حاصل کیجیے

سُوْرَةُ الْقَدْرِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے

اِنَّآ	اَنْزَلْنٰهُ	فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ ۱	وَ	مَآ	اَدْرٰىكَ	مَا	لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۲
بلاشبہ ہم نے	نازل کیا اس (قرآن) کو	لیلۃ القدر میں	اور	کس چیز نے	خبر دی آپ کو	کیا ہے	لیلۃ القدر؟

لَيْلَةُ الْقَدْرِ	خَيْرٌ	مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ ۳	تَنَزَّلُ	الْمَلٰٓئِكَةُ	وَ	الرُّوْحُ	فِيْهَا
لیلۃ القدر	بہتر ہے	ایک ہزار مہینوں سے	نازل ہوتے ہیں	فرشتے	اور	روح (جبریل)	اس (رات) میں

بِاِذْنِ رَبِّهِمْ	مِّنْ كُلِّ اَمْرٍ ۴	سَلٰمٌ	هِيَ	حَتّٰى	مَطْلَعِ	الْفَجْرِ ۵
اپنے رب کے حکم سے	ہر کام کے لیے	سلامتی (ہی سلامتی) ہے	وہ (رات)	یہاں تک کہ	طلوع ہو	فجر

سُوْرَةُ الْبَيِّنَةِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے

لَمْ	يَكُنِ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ	وَ	الْمُشْرِكِيْنَ	مُنْفَكِّيْنَ	حَتّٰى
نہیں	تھے	وہ لوگ جنھوں نے	کفر کیا	اہل کتاب میں سے	اور	مشرکین	رکنے والے (کفر سے)	یہاں تک کہ

تَأْتِيَهُمُ	الْبَيِّنَةُ ۝١	رَسُوْلٌ	مِّنَ اللّٰهِ	يَتْلُوْا	صُحُفًا	مُّطَهَّرَةً ۝٢	فِيْهَا
آئے ان کے پاس	واضح دلیل	(یعنی) ایک رسول	اللہ کی طرف سے	وہ پڑھے	صحیفے	پاکیزہ	ان (صحیفوں) میں

كُتُبٌ	قَيِّمَةٌ ۝٣	وَ	مَا	تَفَرَّقَ	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْكِتٰبَ	اِلَّا	مِنْۢ بَعْدِ
احکام ہوں	درست معتدل	اور	نہیں	متفرق (مختلف) ہوئے	وہ لوگ جو	دیے گئے	کتاب (بھی ہی)	مگر	بعد اس کے

مَا جَآءَتْهُمُ	الْبَيِّنَةُ ۝٤	وَ	مَا	اُمِرُوْا	اِلَّا	لِيَعْبُدُوا اللّٰهَ	مُخْلِصِيْنَ	لَهُ
کہ آئی ان کے پاس	واضح دلیل	حالانکہ	نہیں	وہ حکم دیے گئے	مگر	یہ کہ وہ عبادت کریں اللہ کی	خالص کرتے ہوئے	اس کے لیے

الدِّيْنَ	حُنَفَآءَ	وَ	يُقِيْمُوا	الصَّلٰوةَ	وَ	يُؤْتُوا	الزَّكٰوةَ	وَ	ذٰلِكَ	دِيْنُ الْقَيِّمَةِ ۝٥	اِنَّ	الَّذِيْنَ
بندگی	یکسو ہو کر	اور	وہ قائم کریں	نماز	اور	ادا کریں	زکوٰۃ	اور	یہی ہے	دین سیدھی (ملت) کا	بلاشبہ	وہ لوگ جنھوں نے

كَفَرُوْا	مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ	وَ	الْمُشْرِكِيْنَ	فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	اُولٰٓئِكَ هُمْ
کفر کیا	اہل کتاب میں سے	اور	مشرکین	(وہ ہوں گے) آتش جہنم میں	وہ ہمیشہ رہیں گے	اس میں	یہی لوگ ہیں

شَرُّ الْبَرِيَّةِ ۝٦	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	اُولٰٓئِكَ هُمْ	خَيْرُ الْبَرِيَّةِ ۝٧
بدترین خلائق	بلاشبہ	وہ لوگ جو	ایمان لائے	اور	انھوں نے عمل کیے	نیک	یہی لوگ ہیں	بہترین خلائق

جَزَآؤُهُمْ	عِنْدَ رَبِّهِمْ	جَنّٰتُ	عَدْنٍ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَآ	اَبَدًا
ان کی جزا ہے	ان کے رب کے ہاں	باغات	دائمی	چلتی ہیں	ان کے نیچے	نہریں	وہ ہمیشہ رہیں گے	ان میں	ابد تک

رَضِيَ اللّٰهُ	عَنْهُمْ	وَ	رَضُوْا	عَنْهُ	ذٰلِكَ	لِمَنْ	خَشِيَ	رَبَّهٗ ۝٨
اللہ راضی ہوا	ان سے	اور	وہ راضی ہوئے	اس (اللہ) سے	یہ (جزا)	اس شخص کے لیے ہے جو	ڈر گیا	اپنے رب سے

ع

سورۃ الزلزال ۹۹ مدنیۃ ۹۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے

آیاتہا ۸ رکوعہا ۱

اِذَا	زُلْزِلَتِ	الْاَرْضُ	زِلْزَالَهَا ۝١	وَ	اَخْرَجَتِ	الْاَرْضُ	اَثْقَالَهَا ۝٢	وَ	قَالَ	الْاِنْسَانُ
جب	ہلائی جائے گی	زمین	خوب زور سے ہلایا جانا	اور	باہر نکال دے گی	زمین	اپنے بوجھ	اور	کہے گا	انسان

مَا	لَهَا ۝٣	يَوْمَئِذٍ	تُحَدِّثُ	اَخْبَارَهَا ۝٤	بِاَنَّ	رَبَّكَ	اَوْحٰى	لَهَا ۝٥
کیا ہوا	اس کو؟	اس دن	وہ بیان کرے گی	اپنی خبریں	اس لیے کہ بلاشبہ	آپ کا رب	وحی (حکم) کرے گا	اس کو

يَوْمَئِذٍ	يَّصْدُرُ	النَّاسُ	اَشْتَاتًا	لِّيُرَوْا	اَعْمَالَهُمْ ۝٦	فَمَنْ	يَّعْمَلْ	مِثْقَالَ ذَرَّةٍ
اس دن	لوٹیں گے	لوگ	متفرق (الگ الگ) ہو کر	تاکہ وہ دکھائے جائیں	اپنے اعمال	لہٰذا جو کوئی	کرے گا	ذرہ برابر

خَيْرًا	يَّرَهٗ ۝	وَ	مَنْ	يَّعْمَلْ	مِثْقَالَ ذَرَّةٍ	شَرًّا	يَّرَهٗ ۝٨
بھلائی	(تو) وہ دیکھ لے گا اس کو	اور	جو کوئی	کرے گا	ذرہ برابر	برائی	(تو) وہ بھی دیکھ لے گا اس کو

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے

وَ	الْعٰدِيٰتِ	ضَبْحًا ۝١	فَالْمُوْرِيٰتِ	قَدْحًا ۝٢	فَالْمُغِيْرٰتِ				
قسم ہے	سرپٹ دوڑنے والوں (گھوڑوں) کی!	ہانپتے ہوئے	پھر آگ نکالنے والوں کی	سم مار کر	پھر حملہ کرنے والوں کی				
صُبْحًا ۝٣	فَاَثَرْنَ	بِهٖ	نَقْعًا ۝٤	فَوَسَطْنَ	بِهٖ	جَمْعًا ۝٥	اِنَّ		
صبح کے وقت	پھر وہ اڑاتے ہیں	اس وقت	غبار	پھر وہ درمیان میں گھس جاتے ہیں	اس وقت	(دشمن کی) جماعت میں	یقینا		
الْاِنْسَانَ	لِرَبِّهٖ	لَكَنُوْدٌ ۝٦	وَ	اِنَّهٗ	عَلٰى ذٰلِكَ	لَشَهِيْدٌ ۝٧	وَ	اِنَّهٗ	لِحُبِّ الْخَيْرِ
انسان	اپنے رب کا	بڑا ہی ناشکرا ہے	اور	بلاشبہ وہ	اس بات پر	(خود بھی) البتہ شاہد ہے	اور	بلاشبہ وہ	محبت مال میں (بھی)
لَشَدِيْدٌ ۝٨	اَفَلَا	يَعْلَمُ	اِذَا	بُعْثِرَ	مَا	فِي الْقُبُوْرِ ۝٩	وَ	حُصِّلَ	
یقینا بہت سخت ہے	کیا پھر نہیں	جانتا وہ	جب	نکال باہر کر دیا جائے گا	جو کچھ	قبروں میں ہے؟	اور	ظاہر کر دیا جائے گا	
مَا	فِي الصُّدُوْرِ ۝١٠	اِنَّ	رَبَّهُمْ	بِهِمْ	يَوْمَئِذٍ	لَّخَبِيْرٌ ۝١١			
جو کچھ	سینوں میں ہے	بلاشبہ	ان کا رب	ان (کے حال) سے	اس دن	یقینا خوب خبردار ہوگا			

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے

الْقَارِعَةُ ۝١	مَا	الْقَارِعَةُ ۝٢	وَ	مَآ	اَدْرٰىكَ	مَا	الْقَارِعَةُ ۝٣	يَوْمَ	يَكُوْنُ
کھڑکھڑانے والی	کیا ہے	کھڑکھڑانے والی؟	اور	کس چیز نے	آپ کو خبر دی	(کہ) کیا ہے	کھڑکھڑانے والی؟	جس دن	ہو جائیں گے
النَّاسُ	كَالْفَرَاشِ	الْمَبْثُوْثِ ۝٤	وَ	تَكُوْنُ	الْجِبَالُ	كَالْعِهْنِ	الْمَنْفُوْشِ ۝٥	فَاَمَّا	
لوگ (ایسے)	جیسے پروانے (پتنگے)	بکھرے ہوئے	اور	ہو جائیں گے	پہاڑ	(ایسے) جیسے رنگین اون	دھنکی ہوئی	چنانچہ لیکن	
مَنْ	ثَقُلَتْ	مَوَازِيْنُهٗ ۝٦	فَهُوَ	فِيْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ۝٧	وَ	اَمَّا	مَنْ	خَفَّتْ	مَوَازِيْنُهٗ ۝٨
جو شخص کہ	بھاری ہوگئی	اس کی میزان	تو وہ	پسندیدہ زندگی میں ہوگا	اور	لیکن	جو شخص کہ	ہلکی ہوگئی	اس کی ترازو
فَاُمُّهٗ	هَاوِيَةٌ ۝٩	وَ	مَآ	اَدْرٰىكَ	مَا هِيَهْ ۝١٠	نَارٌ	حَامِيَةٌ ۝١١		
تو اس کا ٹھکانا	ہاویہ (گڑھا) ہوگا	اور	کس چیز نے	خبر دی آپ کو	کیا ہے وہ (ہاویہ)؟	(وہ) آگ ہے	سخت دہکتی ہوئی		

سورۃ التکاثر (۱۰۲) مکیۃ — آیاتھا ۸

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے

اَلْهٰىكُمُ	التَّكَاثُرُ ①	حَتّٰى	زُرْتُمُ	الْمَقَابِرَ ②	كَلَّا	سَوْفَ	تَعْلَمُوْنَ ③
تمھیں غافل کر دیا	باہم کثرت کی خواہش نے	یہاں تک کہ	تم جا پہنچے	قبرستانوں میں	ہرگز نہیں!	عنقریب	تم جان لوگے

ثُمَّ	كَلَّا	سَوْفَ	تَعْلَمُوْنَ ④	كَلَّا	لَوْ	تَعْلَمُوْنَ	عِلْمَ	الْيَقِيْنِ ⑤	لَتَرَوُنَّ	الْجَحِيْمَ ⑥	ثُمَّ
پھر	ہرگز نہیں!	عنقریب	تم جان لوگے	یقیناً	اگر	تم جان لو	جاننا	یقین کا	(تو) تم ضرور دیکھو گے	دوزخ کو	پھر

لَتَرَوُنَّهَا	عَيْنَ الْيَقِيْنِ ⑦	ثُمَّ	لَتُسْـَٔلُنَّ	يَوْمَىِٕذٍ	عَنِ النَّعِيْمِ ⑧
تم ضرور دیکھو گے اسے	یقین کی آنکھ سے	پھر	تم ضرور سوال کیے جاؤ گے	اس دن	نعمتوں کی بابت

سورۃ العصر (۱۰۳) مکیۃ — آیاتھا ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے

وَ	الْعَصْرِ ①	اِنَّ	الْاِنْسَانَ	لَفِيْ خُسْرٍ ②	اِلَّا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا
قسم ہے	زمانے کی!	بلاشبہ	انسان	البتہ خسارے میں ہے	سوائے	ان لوگوں کے جو	ایمان لائے	اور	انھوں نے عمل کیے

الصّٰلِحٰتِ	وَ	تَوَاصَوْا	بِالْحَقِّ	وَ	تَوَاصَوْا	بِالصَّبْرِ ③
نیک	اور	ایک دوسرے کو وصیت کی	حق کی	اور	ایک دوسرے کو وصیت کی	صبر کی

سورۃ الھمزۃ (۱۰۴) مکیۃ — آیاتھا ۹

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے

وَيْلٌ	لِّكُلِّ	هُمَزَةٍ	لُّمَزَةِ ①	الَّذِيْ	جَمَعَ	مَالًا	وَّ	عَدَّدَهٗ ②
ہلاکت ہے	واسطے ہر	عیب جو	غیبت کرنے والے کے	وہ جس نے	جمع کیا	مال	اور	اس کو گن (گن) کر رکھا

يَحْسَبُ	اَنَّ	مَالَهٗ	اَخْلَدَهٗ ③	كَلَّا	لَيُنْۢبَذَنَّ	فِي الْحُطَمَةِ ④	وَ
وہ سمجھتا ہے	(کہ) بلاشبہ	اس کا مال	اس کو ہمیشہ زندہ رکھے گا	ہرگز نہیں!	یقیناً وہ ضرور پھینکا جائے گا	حطمہ میں	اور

مَا	اَدْرٰىكَ	مَا	الْحُطَمَةُ ⑤	نَارُ اللّٰهِ	الْمُوْقَدَةُ ⑥	الَّتِيْ	تَطَّلِعُ	عَلَى الْاَفْـِٕدَةِ ⑦
کس چیز نے	خبر دی آپ کو	(کہ) کیا ہے	(وہ) حطمہ؟	اللہ (تعالیٰ) کی آگ ہے	بھڑکائی ہوئی	وہ جو	پہنچتی ہے	دلوں تک

اِنَّهَا	عَلَيْهِمْ	مُّؤْصَدَةٌ ⑧	فِيْ عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ ⑨
بلاشبہ وہ (آگ)	ان پر	(ہر طرف سے) بند کر دی جائے گی	لمبے لمبے ستونوں میں

سُوْرَةُ الْفِيْلِ — مَكِّيَّةٌ (۱۹) — آیاتها ۵ رکوعها ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے

اَ	لَمْ	تَرَ	كَيْفَ	فَعَلَ	رَبُّكَ	بِاَصْحٰبِ الْفِيْلِ ۞	اَ	لَمْ	يَجْعَلْ
کیا	نہیں	آپ نے دیکھا	کیا (سلوک)	کیا	آپ کے رب نے	ہاتھی والوں کے ساتھ؟	کیا	نہیں	کر دیا تھا اس نے

كَيْدَهُمْ	فِيْ تَضْلِيْلٍ ۞	وَّ	اَرْسَلَ	عَلَيْهِمْ	طَيْرًا	اَبَابِيْلَ ۞	تَرْمِيْهِمْ	بِحِجَارَةٍ
ان کی چال کو	بے کار؟	اور	اس نے بھیجے	ان پر	پرندے	جھنڈ کے جھنڈ	وہ پھینکتے تھے ان پر	کنکریاں

مِّنْ سِجِّيْلٍ ۞	فَجَعَلَهُمْ	كَعَصْفٍ	مَّاْكُوْلٍ ۞
کنکر کی	سو اس (اللہ) نے کر دیا انھیں (ایسے)	جیسے بھوسا	کھایا ہوا

سُوْرَةُ قُرَيْشٍ — مَكِّيَّةٌ (۲۹) — آیاتها ۴ رکوعها ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے

لِاِيْلٰفِ	قُرَيْشٍ ۞	اٖلٰفِهِمْ	رِحْلَةَ	الشِّتَآءِ	وَالصَّيْفِ ۞	فَلْيَعْبُدُوْا	رَبَّ
بوجہ مانوس ہونے کے	قریش کے	مانوس ہونا ان کا	سفر سے	سردی	اور گرمی کے	لہٰذا چاہیے کہ وہ عبادت کریں	مالک کی

هٰذَا الْبَيْتِ ۞	الَّذِيْٓ	اَطْعَمَهُمْ	مِّنْ جُوْعٍ	وَّ	اٰمَنَهُمْ	مِّنْ خَوْفٍ ۞
اس گھر (کعبہ) کے	وہ ذات جس نے	کھانا کھلایا ان کو	بھوک میں	اور	امن دیا ان کو	خوف سے

سُوْرَةُ الْمَاعُوْنِ — مَكِّيَّةٌ (۱۷) — آیاتها ۷ رکوعها ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے

اَرَءَيْتَ	الَّذِيْ	يُكَذِّبُ	بِالدِّيْنِ ۞	فَذٰلِكَ	الَّذِيْ	يَدُعُّ
بھلا دیکھا آپ نے	اس شخص کو جو	جھٹلاتا ہے	جزا کو؟	تو یہ	وہ (شخص) ہے جو	دھکے دیتا ہے

الْيَتِيْمَ ۞	وَ	لَا	يَحُضُّ	عَلٰى طَعَامِ	الْمِسْكِيْنِ ۞	فَوَيْلٌ	لِّلْمُصَلِّيْنَ ۞
یتیم کو	اور	نہیں	وہ شوق دلاتا	کھانا کھلانے پر	مسکین کو	چنانچہ ہلاکت ہے	(ان) نمازیوں کے لیے

الَّذِيْنَ	هُمْ	عَنْ صَلَاتِهِمْ	سَاهُوْنَ ۞	الَّذِيْنَ	هُمْ	يُرَآءُوْنَ ۞
وہ جو	وہ	اپنی نماز سے	غفلت کرتے ہیں	وہ جو	وہ	دکھلاوا کرتے ہیں

وَ	يَمْنَعُوْنَ	الْمَاعُوْنَ ۞
اور	وہ روکتے ہیں	استعمال کی معمولی چیزیں بھی

سُوْرَةُ الْكَوْثَرِ (١٠٨) مَكِّيَّة — آیاتها ٣ رکوعها ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع (جو) نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے

إِنَّآ	أَعْطَيْنٰكَ	الْكَوْثَرَ ؀	فَصَلِّ	لِرَبِّكَ	وَانْحَرْ ؀
یقیناً ہم نے	عطا کی آپ کو	کوثر	تو آپ نماز پڑھیں	اپنے رب کے لیے	اور قربانی کریں
إِنَّ	شَانِئَكَ هُوَ	الْأَبْتَرُ ؀			
بلاشبہ	آپ کا دشمن ہی	بے نام و نشان رہے گا			

سُوْرَةُ الْكٰفِرُوْنَ (١٠٩) مَكِّيَّة — آیاتها ٦ رکوعها ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع (جو) نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے

قُلْ	يٰٓأَيُّهَا	الْكٰفِرُوْنَ ؀	لَآ	أَعْبُدُ	مَا	تَعْبُدُوْنَ ؀	وَ	لَآ	أَنْتُمْ	عٰبِدُوْنَ
آپ کہہ دیجیے	اے	کافرو!	نہیں	میں عبادت کرتا	جن (بتوں) کی	تم عبادت کرتے ہو	اور	نہ	تم	عبادت کرنے والے ہو
مَآ	أَعْبُدُ ؀	وَ	لَآ	أَنَا	عَابِدٌ	مَّا	عَبَدْتُّمْ ؀	وَ	لَآ	
(اس کی) جس کی	میں عبادت کرتا ہوں	اور	نہ	میں (ہی)	عبادت کرنے والا ہوں	جس کی	تم عبادت کرتے ہو	اور	نہ	
أَنْتُمْ	عٰبِدُوْنَ	مَآ	أَعْبُدُ ؀	لَكُمْ	دِيْنُكُمْ	وَ	لِيَ	دِيْنِ ؀		
تم (ہی)	عبادت کرنے والے ہو	(اس کی) جس کی	میں عبادت کرتا ہوں	تمھارے لیے	تمھارا دین ہے	اور	میرے لیے	میرا دین		

سُوْرَةُ النَّصْرِ (١١٠) مَدَنِيَّة — آیاتها ٣ رکوعها ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع (جو) نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے

إِذَا	جَآءَ	نَصْرُ اللّٰهِ	وَ	الْفَتْحُ ؀	وَ	رَأَيْتَ	النَّاسَ	يَدْخُلُوْنَ	فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ
جب	آ جائے	اللہ کی مدد	اور	فتح	اور	آپ دیکھیں	لوگوں کو	(کہ) وہ داخل ہو رہے ہیں	اللہ کے دین میں
أَفْوَاجًا ؀	فَسَبِّحْ	بِحَمْدِ رَبِّكَ	وَ	اسْتَغْفِرْهُ	إِنَّهٗ	كَانَ	تَوَّابًا ؀		
فوج در فوج	تو آپ تسبیح کیجیے	اپنے رب کی حمد کے ساتھ	اور	اس سے بخشش مانگیے	بلاشبہ وہ	ہے	بہت زیادہ توبہ قبول کرنے والا		

سُوْرَةُ اللَّهَبِ (١١١) مَكِّيَّة — آیاتها ٥ رکوعها ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع (جو) نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے

تَبَّتْ	يَدَآ	أَبِيْ لَهَبٍ	وَّ	تَبَّ ؀	مَآ	أَغْنٰى	عَنْهُ	مَالُهٗ	وَ	مَا
ٹوٹ جائیں	دونوں ہاتھ	ابو لہب کے	اور	وہ ہلاک ہو گیا	نہ	فائدہ دیا	اس کو	اس کے مال نے	اور	جو کچھ

تَبَّ ۝۲	سَيَصْلٰى	نَارًا	ذَاتَ لَهَبٍ ۝۳	وَّ	امْرَاَتُهٗ	حَمَّالَةَ الْحَطَبِ ۝۴
اس نے کمایا	وہ ضرور داخل ہوگا	ایسی آگ میں	جو شعلوں والی ہے	اور	اس کی بیوی بھی	(جو) لکڑیاں ڈھونے والی ہے
فِیْ جِیْدِهَا	حَبْلٌ	مِّنْ مَّسَدٍ ۝۵				
اس کی گردن میں	رسی (ہوگی)	چھال کی بٹی ہوئی				

سُوْرَةُ الْاِخْلَاص

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے

قُلْ	هُوَ	اللّٰهُ	اَحَدٌ ۝۱	اَللّٰهُ	الصَّمَدُ ۝۲	لَمْ	يَلِدْ	وَ	لَمْ	يُوْلَدْ ۝۳
آپ کہہ دیجیے	وہ	اللہ	یکتا ہے	اللہ	بے نیاز ہے	نہیں	اس نے (کسی کو) جنا	اور	نہیں	وہ (خود) جنا گیا
وَ	لَمْ	يَكُنْ	لَّهٗ	كُفُوًا	اَحَدٌ ۝۴					
اور	نہیں	ہے	اس کا	ہمسر	کوئی بھی					

سُوْرَةُ الْفَلَق

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے

قُلْ	اَعُوْذُ	بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝۱	مِنْ شَرِّ	مَا	خَلَقَ ۝۲	وَ	مِنْ شَرِّ غَاسِقٍ	
کہہ دیجیے	میں پناہ میں آتا ہوں	صبح کے رب کی	(ہر) اس چیز کے شر سے	جو	اس نے پیدا کی	اور	اندھیری رات کے شر سے	
اِذَا	وَقَبَ ۝۳	وَ	مِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ	فِی الْعُقَدِ ۝۴	وَ	مِنْ شَرِّ حَاسِدٍ	اِذَا	حَسَدَ ۝۵
جب	وہ چھا جائے	اور	پھونکیں مارنے والیوں کے شر سے	گرہوں میں	اور	حسد کرنے والے کے شر سے	جب	وہ حسد کرے

سُوْرَةُ النَّاس

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے

قُلْ	اَعُوْذُ	بِرَبِّ النَّاسِ ۝۱	مَلِكِ النَّاسِ ۝۲	اِلٰهِ النَّاسِ ۝۳
کہہ دیجیے	میں پناہ میں آتا ہوں	انسانوں کے رب کی	انسانوں کے بادشاہ کی	انسانوں کے معبود کی
مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ	الْخَنَّاسِ ۝۴	الَّذِیْ	يُوَسْوِسُ	فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۝۵
وسوسہ ڈالنے والے کے شر سے	وہ جو (ذکر الٰہی کر) پیچھے ہٹ جاتا ہے	وہ جو	وسوسہ ڈالتا ہے	لوگوں کے سینوں میں
مِنَ الْجِنَّةِ	وَ	النَّاسِ ۝۶		
جنوں میں سے	اور	انسانوں میں سے		

قرآنی مثالوں سے مزین

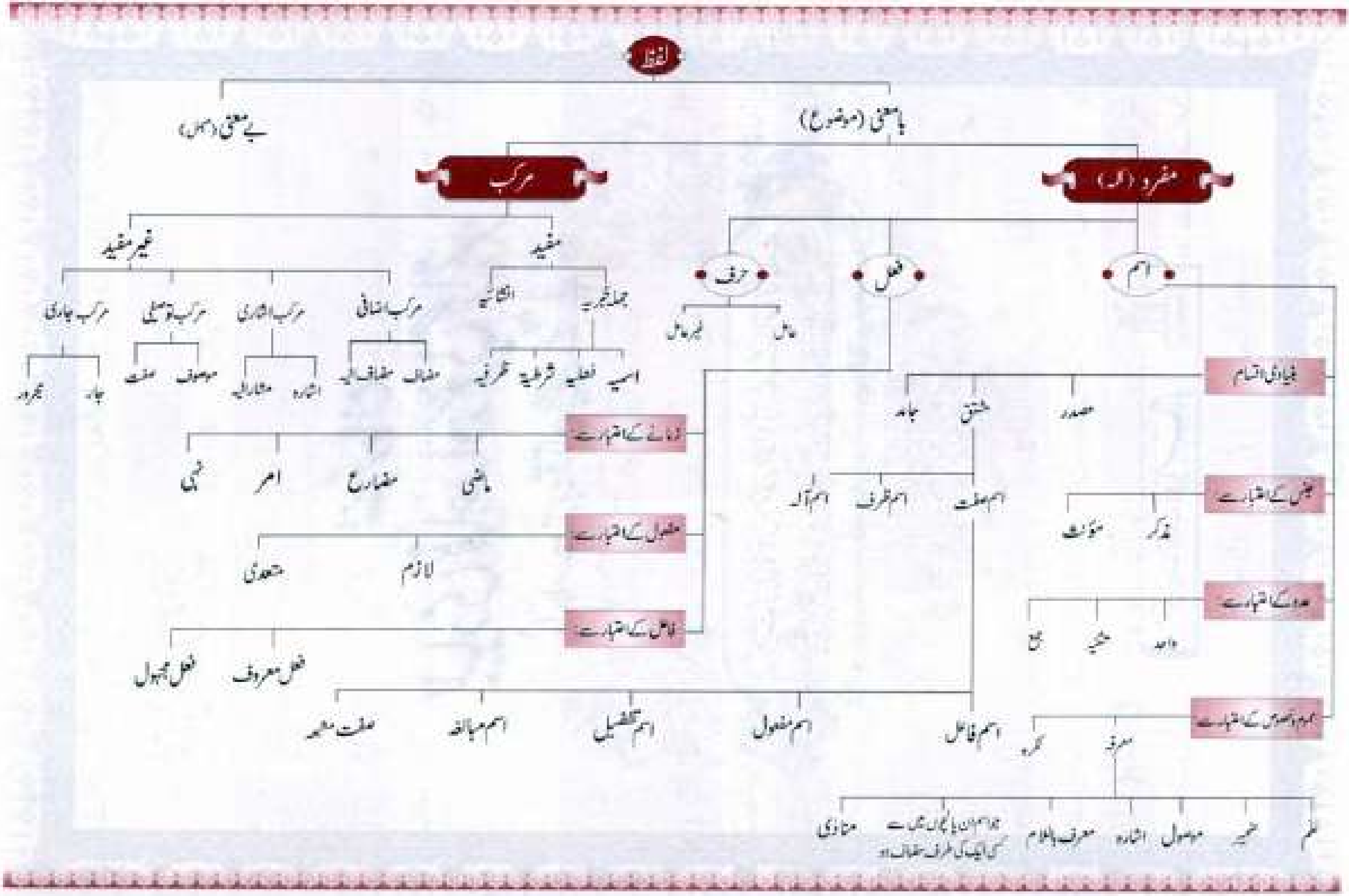
مختصر مگر جامع

بنیادی قواعد اور عربی گرامر

براہِ راست ترجمہ قرآن سیکھنے کے لیے

اپنی نوعیت کی پہلی کاوش جو لفظ بہ لفظ اُردو ترجمے کے ساتھ دی گئی ہے
تاکہ قرآنی متن کی تفہیم میں قارئین کے لیے ممد و معاون ثابت ہو

شعبہ تصنیف و تالیف دارالسلام



لفظ
بامعنی (موضوع)
بے معنی (مہمل)
مفرد
مرکب
اسم
فعل
حرف
مفید
غیر مفید
عامل
غیر عامل
جملہ خبریہ
انشائیہ
مرکب اضافی
مرکب اشاری
مرکب توصیفی
مرکب جاری
اسمیہ
فعلیہ
شرطیہ
ظرفیہ
مضاف
مضاف الیہ
اشارہ
مشار الیہ
موصوف
صفت
جار
مجرور
بنیادی اقسام
مصدر
مشتق
جامد
زمانے کے اعتبار سے
ماضی
مضارع
امر
نہی
اسم صفت
اسم ظرف
اسم آلہ
جنس کے اعتبار سے
مذکر
مؤنث
مفعول کے اعتبار سے
لازم
متعدی
عدد کے اعتبار سے
واحد
تثنیہ
جمع
فاعل کے اعتبار سے
فعل معروف
فعل مجہول
اسم فاعل
اسم مفعول
اسم تفضیل
اسم مبالغہ
صفت مشبہ
عموم وخصوص کے اعتبار سے
معرفہ
نکرہ
علم
ضمیر
موصول
اشارہ
معرف باللام
جو اسم ان پانچوں میں سے کسی ایک کی طرف مضاف ہو
منادیٰ

براہِ راست ترجمہ قرآن سیکھنے کے لیے

مختصر مگر جامع بنیادی قواعد اور عربی گرامر

حرکت: پیش، زبر اور زیر کو "حرکت" یا "اعراب" کہتے ہیں، عربی میں ان کے نام حسب ذیل ہیں:

- **رفع یا ضمہ:** پیش (ـُ) کو رفع یا ضمہ کہتے ہیں اور جس لفظ کے آخری حرف پر یہ حرکت آئے اسے "مرفوع" اور کبھی "مضموم" کہتے ہیں، جیسے: ﴿اَلْحَمْدُ﴾۔
- **نصب یا فتحہ:** زبر (ـَ) کو نصب یا فتحہ کہتے ہیں اور جس لفظ کے آخری حرف پر یہ حرکت آئے اسے "منصوب" اور کبھی "مفتوح" کہا جاتا ہے، جیسے: ﴿الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ﴾۔
- **جر یا کسرہ:** زیر (ـِ) کو جر یا کسرہ کہتے ہیں اور جس لفظ کے آخری حرف پر یہ حرکت آئے اسے "مجرور" اور کبھی "مکسور" کہتے ہیں، جیسے: ﴿بِسْمِ اللّٰهِ﴾۔ (1)

تنوین: دو پیش، دو زبر اور دو زیر کو "تنوین" کہا جاتا ہے۔ ان کی ادائیگی کے وقت [ن] کی آواز پیدا ہوتی ہے اور اس [ن] کو نون تنوین کہتے ہیں، مثلاً: يَوْمٌ، خَيْرًا، حَبْلٍ کو يَوْمُنْ، خَيْرَنْ اور حَبْلِنْ پڑھا جاتا ہے۔

سکون: حرکت کے نہ ہونے کی حالت کو "سکون" کہتے ہیں اس کی علامت [ـْ] ہے جبکہ یہ علامتیں بھی مستعمل ہیں: [٥] [٨] انھیں جزم کہتے ہیں، جیسے: ﴿لَمْ يُنَبَّأْ﴾ "وہ خبر نہیں دیا گیا" جزم لفظ کے درمیان میں بھی آتی ہے اور آخر میں بھی۔

تشدید: علامت [ـّ] کا نام تشدید یا شدہ یا شد ہے۔ جس حرف پر یہ علامت ہو اسے مُشَدَّد کہتے ہیں اور وہ دو مرتبہ پڑھا جاتا ہے، مثلاً: مُحَمَّدٌ میں دوسرا میم۔

مفرد (کلمہ)

کلمہ: جس لفظ (Word) سے کوئی معنی سمجھ میں آئیں اسے "کلمہ" کہتے ہیں۔ کلمہ کی تین قسمیں ہیں:

★ اسم ★ فعل ★ حرف

اسم (Noun): اسم وہ کلمہ ہے جو کسی کے نام یا صفت (اچھائی یا برائی) کو ظاہر کرے اور اپنے معنی از خود بیان کرے، مثلاً: مُحَمَّدٌ (تعریف کیا گیا)، أَرْضٌ (زمین)، قَمَرٌ (چاند)، بَابٌ (دروازہ)، صَادِقٌ (سچا)، صَالِحٌ (نیک)۔

(1) یاد رہے کہ ضمہ، فتح اور کسرہ مبنی کے لیے اور رفع، نصب اور جر معرب کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔

فعل (Verb): فعل وہ کلمہ ہے جس میں ماضی، حال اور مستقبل میں سے کوئی زمانہ پایا جائے اور وہ اپنے معنی از خود بیان کرے، مثلاً: خَلَقَ "اس نے پیدا کیا۔" دَعَا "اس نے پکارا یا دعا کی۔" يَسْمَعُ "وہ سنتا ہے یا سنے گا۔"

حرف (Preposition): حرف وہ کلمہ ہے جو اپنے معنی بیان کرنے کے لیے اسم یا فعل کا محتاج ہو اور محض ربط کا فائدہ دے، مثلاً: بِ "ساتھ" فِي "میں" وَ "اور"

نوٹ: اسم اور فعل کے پہچاننے کے لیے علامات مقرر ہیں جن کی مدد سے ہم انھیں ایک دوسرے سے ممتاز کر سکتے ہیں۔

علاماتِ اسم

* الف لام شروع میں آئے، جیسے: ﴿الصِّرَاطَ﴾ "راستہ"۔
* آخر میں زیر آئے، جیسے: ﴿بِيَدِهِ الْخَيْرُ﴾ "اسی کے ہاتھ میں بھلائی ہے۔" یہاں اسم يَدِ مکسور ہے۔
* مضاف الیہ ہو، جیسے: ﴿هُدَى اللهِ﴾ "اللہ کی ہدایت۔" یہاں لفظ [اللهِ] مضاف الیہ ہے۔
* تنوین آئے، جیسے: ﴿جَزَاءً﴾ "بدلہ"۔
* مسند الیہ ہو، جیسے: ﴿وَاللهُ خَبِيرٌ﴾ "اور اللہ خوب خبر رکھنے والا ہے۔" لفظ [اللهُ] مسند الیہ (مبتدا) ہے جس کے بارے میں خبر دی جا رہی ہے۔
* منسوب ہو، جیسے: ﴿ءَاَعْجَمِيٌّ وَّ عَرَبِيٌّ﴾ "کیا (کتاب) عجمی اور (رسول) عربی ہے۔" أَعْجَمِيٌّ، أَعْجَم سے منسوب ہے اور عَرَبِي، عرب سے۔
* تصغیر ہو، جیسے: ﴿قُرَيْشٍ﴾ یہ قَرْش کا اسم مُصغّر ہے۔
* تثنیہ ہو، جیسے: ﴿لِغُلٰمَيْنِ يَتِيْمَيْنِ﴾ "دو یتیم بچوں کا۔"
* جمع ہو، جیسے: ﴿أَنْهَارٌ﴾ "نہریں۔"
* موصوف ہو، جیسے: ﴿النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ﴾ "مطمئن روح" یہاں "النفس" موصوف ہے۔
* اس کے ساتھ تائے مربوط متحرکہ (ۃ) ملی ہوئی ہو، جیسے: ﴿مُسَلَّمَةٌ﴾ "صحیح سالم"
* منادیٰ ہو، جیسے: ﴿يَاٰدَمُ﴾ "اے آدم!" یہاں [يَا] حرف ندا ہے اور اٰدَمُ منادیٰ ہے۔

نوٹ: فعل بذاتہ جمع یا تثنیہ نہیں ہوتا بلکہ فاعل کے اعتبار سے تثنیہ یا جمع کہا جاتا ہے، جیسے: فَعَلَا يَفْعَلَانِ ''ان دو مردوں نے کیا، وہ دو مرد کرتے ہیں'' فَعَلُوا يَفْعَلُونَ ان سب مردوں نے کیا، وہ سب مرد کرتے ہیں۔

علاماتِ فعل

* شروع میں [قَدْ] ہو، جیسے: ﴿قَدْ خَلَتْ﴾ ''تحقیق گزر چکی۔''
* شروع میں سین ہو، جیسے: ﴿سَيَصْلَى نَارًا﴾ ''وہ ضرور آگ میں جائے گا۔''
* شروع میں سوف ہو، جیسے: ﴿فَسَوْفَ يَأْتِ اللّٰهُ بِقَوْمٍ﴾ ''تو عنقریب اللہ ایسی قوم لے آئے گا''
* شروع میں حرف جازم ہو، جیسے: ﴿لَمْ يَلِدْ﴾ ''اس نے کسی کو نہیں جنا۔''
* شروع میں حرف ناصب ہو جیسے ﴿فَإِنْ لَّمْ تَفْعَلُوا وَلَنْ تَفْعَلُوا﴾ ''پس اگر تم نے نہ کیا اور ہرگز نہیں کر سکتے'' اس میں ''لَنْ'' حرف ناصب ہے۔
* آخر میں تائے ساکن ملی ہوئی ہو، جیسے: ﴿نَبَّأَتْ﴾ ''اس عورت نے خبر دی۔''
* آخر میں ضمیر متصل ہو، جیسے: ﴿أَنْعَمْتَ﴾ ''تو نے انعام کیا۔'' یہاں [تَ] ضمیر ہے جو فعل کے ساتھ متصل ہے۔
* امر ہو، جیسے: ﴿وَأْمُرْ أَهْلَكَ﴾ ''اور اپنے گھر والوں کو حکم دے۔''
* نہی ہو، جیسے: ﴿لَا تُحَرِّكْ بِهِ لِسَانَكَ﴾ ''(اے نبی!) اپنی زبان کو حرکت نہ دیں۔''

نوٹ: فعل کی آخری چار (4) علامات کی تفصیل کے لیے آخر میں فعل کی بحث دیکھیے۔

اسم (Noun)

کسی شخص، چیز یا جگہ کے نام کو ''اسم'' کہتے ہیں۔ مندرجہ ذیل الفاظ عربی زبان میں اسم کہلاتے ہیں اور اُردو میں بھی بطور اسم استعمال ہوتے ہیں، مثلاً: کتاب، قلم، ورق، مسجد، نبی، رسول، امت، جماعت، حبیب، صدیق۔ اسماء کو عربی زبان میں دو طرح سے لکھا جاتا ہے:

1۔ ان کے شروع میں [اَلْ] لگا دیتے ہیں، جیسے: کتاب سے اَلْكِتَابُ، قلم سے اَلْقَلَمُ اور مسجد سے اَلْمَسْجِدُ ان کے معنی ہوں گے: خاص کتاب، خاص قلم، خاص مسجد۔ جیسے انگریزی میں ''The'' ہے تقریباً اسی طرح عربی میں [اَلْ] ہے۔ اگر حروف شمسیہ ت ث د ذ ر ز س ش ص ض ط ظ ل ن سے شروع ہونے والے اسماء سے پہلے [اَلْ] آئے تو ان حروف شمسیہ پر شد آئے گی اور ''ل'' ساکت (Silent) ہوگا، یعنی پڑھا نہیں جائے گا، جیسے: ﴿وَالشَّمْسِ﴾

''سورج کی قسم!'' حروف قمریہ کے علاوہ جس حرف پر بھی [اَل] آئے وہاں لام پڑھا جائے گا' جیسے: ﴿وَالْقَمَرِ إِذَا تَلٰهَا﴾ ''اور چاند کی (قسم!) جب وہ اس کے پیچھے آئے۔''

2۔ ان کے آخر میں تنوین: .... لگائی جاتی ہے' جیسے: كِتَابٌ، أَحْمَرُ، كَرْزَعٍ (کھیتی کی طرح)، مَسْجِدٌ، خَلِيْلٌ (گہرا دوست)۔

نوٹ: ★ اسم نکرہ کے آخر میں عموماً تنوین آتی ہے، اگر اسم نکرہ کے شروع میں [اَل] لگا دیا جائے تو وہ معرفہ ہو جاتا ہے اس صورت میں اس کے آخر میں تنوین نہیں آتی' جیسے: كِتَابٌ (ایک کتاب) سے الْكِتَابُ (مخصوص کتاب)۔

★ اور مضاف پر بھی تنوین نہیں آتی' جیسے: ﴿صِرَاطَ الَّذِيْنَ﴾ ''راستہ اُن لوگوں کا'' اس کی وضاحت کے لیے اگلے صفحات آپ کے منتظر ہیں۔ اسی طرح اسم منادی پر بھی تنوین نہیں آتی' جیسے: يَا رَجُلُ ''اے آدمی''

اسم کی بنیادی اقسام

اسم کی بنیادی اقسام تین ہیں: ★ مصدر ★ مشتق ★ جامد

1۔ مصدر: وہ اسم جو خود کسی لفظ سے نہیں بنتا' مگر اس سے بہت سے لفظ بنتے ہیں، مصدر کہلاتا ہے۔ مصدر کو کسی لفظ کا بنیادی مادہ بھی کہہ سکتے ہیں، جیسے: علم مصدر (مادہ) ہے اسی سے عَالِمٌ (علم والا) ہے اسی سے مَعْلُوْمٌ (جانا ہوا) ہے وغیرہ۔

2۔ مشتق: وہ اسم ہے جو مصدر سے بنتا ہے' جیسے: مذکورہ مثال میں عَالِمٌ یا مَعْلُوْمٌ ہیں۔ اس کی تین (3) قسمیں ہیں: ★ اسم صفت ★ اسم ظرف ★ اسم آلہ

★ اسم صفت: ایسا اسم جو کسی ذات کی صفت (اچھائی یا برائی) کو ظاہر کرے، جیسے: ﴿فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ﴾ ''آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا۔'' یہاں [فَاطِر] صفت کے معنی دے رہا ہے۔

اسم صفت کی پانچ قسمیں ہیں:

★ اسم فاعل ★ اسم مفعول ★ اسم تفضیل ★ اسم مبالغہ ★ صفت مشبہ

★ اسم فاعل: ایسا اسم مشتق ہے جو کام کرنے والے پر دلالت کرے، جیسے: نَاصِرٌ (مدد کرنے والا۔) اور یہ مادے کے پہلے حرف کے بعد [ا] کے اضافے اور دوسرے حرف کو کسرہ دینے سے بنتا ہے، جیسے: نَصْرٌ سے نَاصِرٌ ۔ اس کے چھ صیغے ہیں:

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	نَاصِرٌ	نَاصِرَانِ	نَاصِرُوْنَ
مؤنث	نَاصِرَةٌ	نَاصِرَتَانِ	نَاصِرَاتٌ

اور اگر مصدر تین حروف سے زائد پر مشتمل ہے تو اس صورت میں اسم فاعل کے شروع میں ''میم'' مضموم ہوگا اور آخری حرف سے پہلا حرف مکسور ہوگا' جیسے: ﴿وَمَنْ يُّهِنِ اللّٰهُ فَمَالَهُ مِنْ مُّكْرِمٍ﴾ ''اور جسے اللہ ذلیل کرے اسے کوئی عزت دینے والا نہیں۔'' اس میں لفظ مُکْرِمٍ اسم فاعل ہے جو عزت دینے والے پر دلالت کر رہا ہے' جس کا مصدر اِکرام ہے۔ اور اسی طرح ﴿وَلَاَمَةٌ مُّؤْمِنَةٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكَةٍ﴾ ''اور البتہ ایمان والی لونڈی مشرک عورت سے بہتر ہے۔'' یہاں مُؤْمِنَةٌ اور مُشْرِكَةٌ اسم فاعل ہیں گویا یہ مزید فیہ کا (اسم فاعل) فعل مضارع کی علامات کی جگہ میم مضموم اور آخری سے پہلے حرف کو مکسور کرنے سے بنتا ہے۔

نوٹ: ★ اسم فاعل کے تثنیہ کی صورت میں آخر میں [انِ] یا [يْنِ] اور جمع میں [وْنَ] یا [يْنَ] کا اضافہ اور واحد مؤنث کی صورت میں تائے تانیث [ة] اور جمع مؤنث کی صورت میں [ات] کا اضافہ ہوتا ہے۔

★ اسم فاعل اور فاعل میں فرق یہ ہے کہ اسم فاعل مقررہ اوزان پر مشتق ہوتے ہیں جبکہ صرف فاعل جملے میں آنے کی وجہ سے فاعل بنتا ہے' جیسے: ﴿خَتَمَ اللّٰهُ﴾ ''اللہ نے مہر لگا دی ہے۔'' میں لفظ ''اللّٰهُ'' فاعل ہے مگر اسم فاعل نہیں۔ فاعل مکمل جملہ بھی ہو سکتا ہے' نیز فاعل ہمیشہ مرفوع ہوتا ہے جبکہ اسم فاعل پر اعراب کی تینوں حالتیں آ سکتی ہیں' جیسے: ﴿وَمَنْ يَّقْتُلْ مُؤْمِنًا﴾ ''اور جو کوئی مومن کو قتل کرے۔'' یہاں مُؤْمِنًا بذاتِ خود اسم فاعل کا صیغہ ہے لیکن جملے میں یہ بطور مفعول استعمال ہو رہا ہے۔

★ اسم مفعول: وہ اسم مشتق ہے جو اس ذات کے بارے میں بتائے جس پر فعل واقع ہو' جیسے: ﴿وَشَاهِدٍ وَّمَشْهُوْدٍ﴾ ''اور (قسم ہے) حاضر ہونے والے اور حاضر کیے گئے کی!'' یہاں مَشْهُوْدٍ اسم مفعول ہے جو اس ذات پر دلالت کر رہا ہے جس کو حاضر کیا گیا ہے۔ اور یہ مادے کے شروع میں میم مفتوح اور آخر سے ماقبل حرف کے بعد ''وْ'' کا اضافہ کرنے سے بنتا ہے۔ اس کے بھی چھ (6) صیغے ہیں:

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	مَنْصُوْرٌ	مَنْصُوْرَانِ	مَنْصُوْرُوْنَ
مؤنث	مَنْصُوْرَةٌ	مَنْصُوْرَتَانِ	مَنْصُوْرَاتٌ

اگر مصدر تین حروف سے زائد ہو تو اسم فاعل کی طرح اس کے شروع میں بھی ''میم'' مضموم ہوگا لیکن اسم فاعل اور اسم مفعول میں فرق یہ ہے کہ اسم فاعل میں تثنیہ وجمع کی علامات اور ضمائر کو چھوڑ کر آخری سے پہلا حرف مکسور ہوتا ہے جبکہ اسم مفعول میں مفتوح ہوتا ہے' جیسے: ﴿مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ﴾ ''محمد (ﷺ) اللہ کے رسول ہیں۔'' میں لفظ مُحَمَّدٌ اسم مفعول ہے' یعنی ''جن کی تعریف کی گئی ہو۔''

* اسم تفضیل: وہ اسم جو دوسروں کی نسبت کسی ذات کے برتر یا بدتر ہونے کو ظاہر کرے۔ اس کا صیغہ مذکر أَفْعَلُ کے وزن پر اور صیغہ مؤنث فُعْلٰی کے وزن پر آتا ہے، جیسے: ﴿إِثْمُهُمَا أَكْبَرُ مِن نَّفْعِهِمَا﴾ ''شراب اور جوئے کا گناہ ان کے نفع سے زیادہ بڑا ہے۔'' یہاں أَكْبَرُ اسم تفضیل ہے۔ اسی طرح ﴿وَلِلَّهِ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ﴾ ''سب سے اچھے نام اللہ ہی کے لیے ہیں۔'' یہاں حُسْنٰی اسم تفضیل مؤنث کا صیغہ ہے۔

* اسم مبالغہ: اگر فاعل کے معنی میں صفت کی زیادتی یا تاکید پیش نظر ہو تو اس کو مبالغہ کہتے ہیں، مثلاً: علم مصدر سے عَلِيمٌ (بہت جاننے والا) جبکہ اسم فاعل عَالِمٌ ہے جس کے معنی فقط ''جاننے والے'' کے ہیں۔ اسم مبالغہ کے بعض اوزان یہ ہیں: فَعُولٌ، فَعِيلٌ، فَعَّالٌ، فُعَّالٌ'' جیسے: ﴿وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ﴾ میں لفظ غفور (بہت بخشنے والا) اور رحیم (انتہائی مہربان) مبالغے کے طور پر استعمال ہوئے ہیں' اسی طرح صِدِّيق (بہت سچا) بروزن فِعِّيل مبالغے کا صیغہ ہے۔

اسم تفضیل اور اسم مبالغے میں فرق یہ ہے کہ تفضیل میں دوسروں کے مقابلے میں زیادتی کے معنی ہوتے ہیں اور مبالغے میں بذات خود زیادتی کے معنی پائے جاتے ہیں۔

* صفت مشبہ: وہ اسم مشتق ہے جس میں صفت بطور ثبوت اور دوام پائی جائے' جیسے: جَمِيلٌ سے ایسی ذات مراد ہوگی جس میں خوبصورتی کی صفت ہمیشہ برقرار رہے جبکہ اسم فاعل میں یہ صفت عارضی ہوتی ہے۔ اسی طرح کَرِيمٌ اور شَرِيفٌ کے صیغے بھی صفت مشبہ کے ہیں۔ اس کے بعض اوزان یہ ہیں: فَعِيلٌ کے وزن پر حَسِينٌ (خوبصورت)، اور قَبِيحٌ (بدصورت) اور ''فَعَلٌ'' کے وزن پر حَسَنٌ (اچھا) اور فَعْلٌ کے وزن پر حَقٌّ ہے کیونکہ یہ اصل میں حَقِقٌ تھا وغیرہ۔ یاد رہے کہ صفت مشبہ فعل لازم سے آتی ہے۔

* اسم ظرف وہ اسم مشتق ہے جو اس زمان یا مکان کو ظاہر کرے جس میں کام واقع ہو۔ یہ اسم، مادہ سے پہلے میم مفتوح لگانے سے بنتا ہے' مثلاً: مادہ حِلٌّ کے شروع میں میم مفتوح لگانے سے مَحِلٌّ بنے گا یہ اسم ظرف ہے، جیسے: ﴿ثُمَّ مَحِلُّهَا إِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيقِ﴾ ''پھر ان (قربانیوں) کے حلال ہونے کی جگہ قدیم گھر (بیت اللہ) کے پاس ہے۔'' یہاں [مَحِلُّ] (حلال ہونے کی جگہ) اسی طرح ﴿إِلَى الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ﴾ ''مسجد حرام کی طرف'' میں المسجد (سجدہ گاہ) اسم ظرف ہے۔ اسم ظرف بنانے کا تفصیلی طریقہ بڑی کتب نحو میں ملاحظہ فرمائیں۔

* اسم آلہ وہ اسم ہے جو کام کرنے کے آلے کو ظاہر کرے۔ یہ اسم مادے سے پہلے میم مکسور بڑھانے سے بنتا ہے، جیسے: ﴿وَعِندَهُ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ﴾ ''اور اسی کے پاس غیب کی چابیاں ہیں۔'' اور لفظ مَفَاتِحُ مِفْتَاحٌ (چابی، یعنی کھولنے کا آلہ) کی جمع ہے۔ اسم آلہ بنانے کا تفصیلی طریقہ بڑی کتب نحو میں ملاحظہ فرمائیں۔

3۔ جامد: وہ اسم جو نہ کسی لفظ سے بنا ہو نہ اس سے کوئی لفظ بنے، جیسے: فَرَسٌ ''گھوڑا''

جنس کے اعتبار سے اسم کی اقسام

مذکر و مؤنث

(Masculine and Feminine)

مؤنث: وہ اسم جس میں علامت تانیث لفظی یا پوشیدہ طور پر موجود ہو۔ اور علامات تانیث تین ہیں: تائے مربوطہ [ۃ]، جیسے: مُسْلِمَۃٌ ، الف مقصورہ زائدہ یعنی کھڑا زبر جو اسم تفضیل مؤنث کے صیغے میں یا مؤنث کی صفت کی صورت میں ہوتا ہے، جیسے: [عُظْمٰی] "سب سے بڑی"، [حُبْلٰی] "حاملہ"۔ اس کے علاوہ الف مقصورہ مؤنث کی علامت نہیں ہے، جیسے: [مُوسٰی] پر الف مقصورہ تو ہے لیکن یہ مؤنث نہیں اور الف ممدودہ "اء" جیسے: اَلزَّھْرَاءُ (آب و تاب والی) اور اس علامت کا ایک ہی وزن ہے اور وہ [فَعْلَاءُ] ہے، جیسے: [حَمْرَاءُ] "سرخ رنگ کی" [زَرْقَاءُ] "نیلی" قرآن مجید میں ہے: ﴿اِنَّهَا بَقَرَةٌ صَفْرَاءُ﴾ "وہ گائے زرد رنگ کی ہو۔" اور پوشیدہ علامتِ تانیث کی مثال [أَرْض] ہے، جیسے: ﴿أَلَمْ تَكُنْ أَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةً﴾ میں [أَرْض] کو مؤنث استعمال کیا گیا ہے جبکہ علامت تانیث لفظوں میں نہیں ہے۔

مذکر: وہ اسم جس میں تانیث کی کوئی علامت نہ پائی جائے، مثلاً: مُؤْمِنٌ ، شَرِيْفٌ

* باعتبار ذات مؤنث کی اقسام: ذات کے اعتبار سے مؤنث کی دو قسمیں ہیں: * مؤنث حقیقی * مؤنث لفظی

1۔ مؤنث حقیقی: وہ مؤنث جس کے مقابلے میں جاندار نر ہو، خواہ تانیث کی علامت ہو یا نہ ہو، جیسے: ﴿وَأُمُّهُ صِدِّيقَةٌ﴾ "اور ان (عیسیٰ علیہ السلام) کی والدہ صدیقہ تھیں۔" یہاں لفظ [أُمّ] مؤنث استعمال ہوا ہے اگرچہ اس میں مؤنث کی علامت نہیں ہے۔

2۔ مؤنث لفظی: وہ مؤنث جس کے مقابلے میں جاندار نر نہ ہو۔

نوٹ: مؤنث حقیقی کے لیے بولا جانے والا لفظ مؤنث ہی ہوگا، جیسے: [أُمّ] "ماں" اور مذکر کے لیے بولا جانے والا لفظ مذکر ہی ہوگا، خواہ اس میں تانیث کی علامت پائی جائے، جیسے: طَلْحَةُ، حَمْزَةُ تائے تانیث کے باوجود یہ مذکر ہی استعمال ہوں گے کیونکہ یہ مذکر ہی کے لیے بنائے گئے ہیں۔

* باعتبار علامت مؤنث کی اقسام: جس اسم میں نر اور مادے کا تصور موجود نہ ہو، اس کی تذکیر و تانیث پہچاننے کے لیے علامات تانیث مدنظر رکھی جاتی ہیں۔ اس لحاظ سے مؤنث کی دو قسمیں ہیں: * مؤنث قیاسی * مؤنث سماعی

1۔ مؤنث قیاسی: وہ مؤنث جس میں علامتِ تانیث لفظوں میں موجود ہو مؤنث قیاسی کہلاتی ہے، جیسے: ﴿اَلْقَارِعَةُ﴾ مؤنث قیاسی ہے۔ مذکر اسم جو کسی صفت (خوبی یا خامی) کو ظاہر کر رہا ہو، اس سے مؤنث بنانے کے لیے عام طور پر اس کے آخر میں [ۃ] لگا دیتے ہیں، جیسے: قاری سے قاریہ [قَارِئَۃ]، عالم سے عالمہ اور عابد سے عابدہ، اسی طرح:

مذکر			مؤنث	
سَاجِدٌ	سجدہ کرنے والا	سے	سَاجِدَةٌ	سجدہ کرنے والی
شَاهِدٌ	گواہی دینے والا	سے	شَاهِدَةٌ	گواہی دینے والی
تَائِبٌ	توبہ کرنے والا	سے	تَائِبَةٌ	توبہ کرنے والی

2۔ **مؤنث سماعی:** عربی میں مندرجہ ذیل الفاظ بھی مؤنث استعمال ہوئے ہیں، اگرچہ ان کے آخر میں تانیث کی "ۃ" نہیں، انہیں مؤنث سماعی کہتے ہیں، جیسے:

شَمْسٌ (سورج)، أَرْضٌ (زمین)، خَمْرٌ (شراب)، نَارٌ (آگ)، دَارٌ (گھر)، سُوْقٌ (بازار)، رِيْحٌ (ہوا)

- جسم کے جوڑا جوڑ اعضا بھی مؤنث استعمال ہوئے ہیں، جیسے:

  يَدٌ (ہاتھ)، رِجْلٌ (ٹانگ)، عَيْنٌ (آنکھ)، اُذُنٌ (کان)، قَدَمٌ (پاؤں)

- عربی میں شہروں اور ملکوں کے نام بھی مؤنث استعمال ہوئے ہیں، جیسے: لاہور، دمشق، پاکستان، مصر، شام۔
- جہنم کے نام بھی مؤنث استعمال ہوئے ہیں، جیسے: ﴿إِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا﴾ "بے شک جہنم گھات کی جگہ ہے۔"
- خاندان کے بعض افراد اُمٌّ (ماں)، عَرُوْسٌ (دلہن) وغیرہ

نوٹ: خَلِيْفَةٌ، عَلَّامَةٌ وغیرہ مذکر ہیں کیوں کہ یہ الفاظ صرف مردوں کے لیے بولے جاتے ہیں، یہ [ۃ] کی وجہ سے مؤنث نہ سمجھے جائیں۔

عدد کے اعتبار سے اسم کی اقسام

عدد کے اعتبار سے اسم کی تین قسمیں ہیں: ★ واحد ★ تثنیہ ★ جمع

واحد: وہ اسم جو ایک فرد یا چیز کے لیے استعمال ہو، واحد (مفرد) کہلاتا ہے، جیسے: کتاب، قلم وغیرہ

تثنیہ: ایسا اسم جو دو افراد یا اشیاء کے لیے استعمال ہو تثنیہ کہلاتا ہے، جیسے: دو کتابیں، دو قلمیں، دو آدمی

عربی میں دو کے لیے اسم کے آخر میں [ان] یا [ین] لگاتے ہیں، جیسے:

قَمِيْصٌ (ایک قمیص) سے قَمِيْصَانِ یا قَمِيْصَيْنِ (دو قمیص)

كَلِمَةٌ سے كَلِمَتَانِ یا كَلِمَتَيْنِ ، أَخٌ (بھائی) سے أَخَوَانِ یا أَخَوَيْنِ

جمع: ایسا اسم جو تین یا اس سے زیادہ افراد یا اشیاء کے لیے استعمال ہو جمع کہلاتا ہے، جیسے:
کتاب سے کتب، قلم سے اقلام وغیرہ

مذکر کی جمع

عربی میں مذکر کی جمع سالم بنانے کے لیے اسم کے آخر میں [ـُوْنَ] یا [ـِيْنَ] لگاتے ہیں، جیسے:

واحد	جمع (رفعی حالت)	(نصبی / جری حالت)	معنی
مُسْلِمٌ سے	مُسْلِمُوْنَ یا	مُسْلِمِيْنَ	تین یا اس سے زیادہ مسلمان
كَافِرٌ سے	كَافِرُوْنَ یا	كَافِرِيْنَ	تین یا اس سے زیادہ کافر
جَاهِلٌ سے	جَاهِلُوْنَ یا	جَاهِلِيْنَ	تین یا اس سے زیادہ جاہل
عَالِمٌ سے	عَالِمُوْنَ یا	عَالِمِيْنَ	تین یا اس سے زیادہ عالم

مؤنث کی جمع

عربی زبان میں مؤنث کی جمع بنانے کے لیے واحد کے آخر میں ات / اٹ لگاتے ہیں جیسے: مُسْلِمٌ (مسلمان مرد) سے مُسْلِمَاتٌ (مسلمان عورتیں)، جَاهِلٌ (جاہل مرد) سے جَاهِلَاتٌ (جاہل عورتیں)، اَلْمُؤْمِنُ (مومن مرد) سے اَلْمُؤْمِنَاتُ (مومن عورتیں)، كَاتِبٌ (لکھنے والا) سے كَاتِبَاتٌ (لکھنے والی عورتیں)

نوٹ: [ـُوْنَ] یا [ـِيْنَ] سے بنائی ہوئی جمع کو جمع مذکر سالم اور [ات] سے بنائی ہوئی جمع کو جمع مؤنث سالم کہتے ہیں کیونکہ ان صورتوں میں واحد کا صیغہ اپنی حالت پر برقرار رہتا ہے صرف آخر میں اضافہ ہوتا ہے۔

جمع کے بعض مقررہ اوزان

اکثر اسماء جمع میں مخصوص اوزان پر آتے ہیں' ان کی مختصر فہرست یہاں دی جاتی ہے:

أَفْعَالٌ	فُعُلٌ	فُعَلَاءُ	مَفَاعِلُ اور مَفَاعِيْلُ
فُعُوْلٌ	أَفْعُلٌ	أَفْعِلَةٌ	فَعَائِلُ اور فَعَالِيْلُ
فِعَالٌ	فُعَّالٌ	أَفْعِلَاءُ	

جمع کے بعض مقررہ اوزان کی تفصیل اور مثالیں درج ذیل ہیں (ان میں سے اکثر الفاظ اُردو میں پائے جاتے ہیں):

أَفْعَالٌ [أ فْ عَ ا لٌ]

واحد	معنی	جمع	واحد	معنی	جمع
وَلَدٌ	بیٹا	أَوْلَادٌ	عَمَلٌ	کام	أَعْمَالٌ
طِفْلٌ	لڑکا	أَطْفَالٌ	صَاحِبٌ	دوست	أَصْحَابٌ

فُعُوْلٌ [فُ عُ وْ لٌ]

واحد	معنی	جمع	واحد	معنی	جمع
شَاهِدٌ	گواہ	شُهُوْدٌ	مَلِكٌ	بادشاہ	مُلُوْكٌ
قَلْبٌ	دل	قُلُوْبٌ	بُرْجٌ	برج	بُرُوْجٌ

فِعَالٌ [فِ عَ ا لٌ]

واحد	معنی	جمع	واحد	معنی	جمع
حَسَنٌ	خوبصورت	حِسَانٌ	رَجُلٌ	مرد	رِجَالٌ
عَبْدٌ	بندہ	عِبَادٌ	جَبَلٌ	پہاڑ	جِبَالٌ

فُعُلٌ [فُ عُ لٌ]

واحد	معنی	جمع	واحد	معنی	جمع
رَسُوْلٌ	پیغمبر	رُسُلٌ	كِتَابٌ	کتاب	كُتُبٌ
عِمَادٌ	ستون	عُمُدٌ	سَبِيْلٌ	راستہ	سُبُلٌ

فُعَّالٌ [فُ عْ عَ ا لٌ]

واحد	معنی	جمع	واحد	معنی	جمع
جَاهِلٌ	بے وقوف	جُهَّالٌ	كَافِرٌ	کافر (منکر)	كُفَّارٌ

أَفْعُلٌ [أ ف ع ل]

واحد	معنی	جمع	واحد	معنی	جمع
نَهْرٌ	دریا	أَنْهُرٌ	رِجْلٌ	ٹانگ	أَرْجُلٌ
بَحْرٌ	سمندر	أَبْحُرٌ	شَهْرٌ	مہینہ	أَشْهُرٌ

فُعَلَاءُ [ف ع ل ا ء]

واحد	معنی	جمع	واحد	معنی	جمع
شَرِيْفٌ	شریف	شُرَفَاءُ	ضَعِيْفٌ	کمزور	ضُعَفَاءُ
شَاعِرٌ	شاعر	شُعَرَاءُ	عَالِمٌ	علم والا	عُلَمَاءُ

أَفْعِلَةٌ [أ ف ع ل ة]

واحد	معنی	جمع	واحد	معنی	جمع
طَعَامٌ	کھانا	أَطْعِمَةٌ	فُؤَادٌ	دل	أَفْئِدَةٌ
لِسَانٌ	زبان	أَلْسِنَةٌ	إِلٰهٌ	معبود	آلِهَةٌ

أَفْعِلَاءُ [أ ف ع ل ا ء]

واحد	معنی	جمع	واحد	معنی	جمع
نَبِيٌّ	پیغمبر	أَنْبِيَاءُ	غَنِيٌّ	دولت مند	أَغْنِيَاءُ
تَقِيٌّ	پرہیزگار	أَتْقِيَاءُ	ذَكِيٌّ	ذہین، ہوشیار	أَذْكِيَاءُ

مَفَاعِلُ [م ف ا ع ل] اور مَفَاعِيْلُ [م ف ا ع ي ل]

واحد	معنی	جمع	واحد	معنی	جمع
مَسْجِدٌ	مسجد	مَسَاجِدُ	مِصْبَاحٌ	چراغ	مَصَابِيْحُ
مِفْتَاحٌ	چابی	مَفَاتِحُ / مَفَاتِيْحُ	مَقْعَدٌ	سیٹ	مَقَاعِدُ

فَعَالِلُ [فَ عَ ا لِ لُ] اور فَعَالِيْلُ [فَ عَ ا لِ يْ لُ]

جمع	معنی	واحد	جمع	معنی	واحد
كَوَاكِبُ	ستارہ	كَوْكَبٌ	دَرَاهِمُ	چاندی کا سکہ	دِرْهَمٌ
قَرَاطِيْسُ	کاغذ	قِرْطَاسٌ	حَوَادِثُ	حادثہ	حَادِثَةٌ

عموم وخصوص کے اعتبار سے اسم کی اقسام

اسم نکرہ اور اسم معرفہ

(Common Noun and Proper Noun)

اسم نکرہ: عام نام کو اسم نکرہ کہتے ہیں یعنی ایک ہی طرح کی کئی چیزوں کے عمومی نام، جیسے: قَلَمٌ (ایک قلم) کِتَابٌ (ایک کتاب) کُرْسِيٌّ (ایک کرسی۔)

اسم معرفہ: خاص نام کو اسم معرفہ کہتے ہیں، مثلاً: مُحَمَّدٌ، إِبْرَاهِيْمُ، مَكَّةُ۔

اسم معرفہ کی سات اقسام ہیں:

1۔ **اسم علم:** وہ اسم جو کسی خاص آدمی، خاص شہر یا خاص چیز کے لیے وضع کیا گیا ہو، جیسے: محمد، مکہ، زمزم

2۔ **اسم ضمیر:** اسم ضمیر ایسا اسم ہے جو کسی نام کی جگہ استعمال کیا جائے، جیسے: ﴿اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ﴾ "وہ اللہ ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔" میں "هُوَ" اسم ضمیر ہے۔

ضمائر کی گردان یہ ہے:

	مذکر	مؤنث	مذکر حاضر	مؤنث حاضر	مذکر ومؤنث متکلم
واحد	هُوَ (وہ/اس)	هِيَ (وہ/اس)	أَنْتَ (تو/تم/آپ)	أَنْتِ (تو/تم/آپ)	أَنَا (میں)
تثنیہ	هُمَا (وہ دونوں/ان دونوں)	هُمَا (وہ دونوں/ان دونوں)	أَنْتُمَا (آپ دونوں/تم دونوں)	أَنْتُمَا (آپ دونوں/تم دونوں)	نَحْنُ
جمع	هُمْ (وہ سب/ان سب)	هُنَّ (وہ سب/ان سب)	أَنْتُمْ (تم سب/آپ سب)	أَنْتُنَّ (تم سب/آپ سب)	(ہم دو/ہم سب)

اور اسی طرح إِيَّاكَ وغیرہ بھی ضمائر ہیں۔ اور کچھ ضمائر فعل کے ساتھ متصل ہوتی ہیں جیسا کہ فعل کی بحث میں ماضی اور مضارع

کی علامات سے واضح ہے۔

3۔ اسم اشارہ: اس کی بحث آگے آ رہی ہے۔

4۔ اسم موصول: اسم موصول ایسے اسم کو کہتے ہیں جو اپنے صلے سے مل کر جملے کا جز بنتا ہے، جیسے: ﴿اَلَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِالْغَیْبِ﴾ ''جو غیب پر ایمان لاتے ہیں۔'' اس کا ترجمہ پڑھنے سے مفہوم ابھی واضح نہیں ہوا، یہ سوال باقی ہے کہ جو غیب پر ایمان لاتے ہیں وہ کون لوگ ہیں؟ ان کا انجام کیسا ہوگا؟ وغیرہ اس سے ظاہر ہوا کہ یہ جملے کا حصہ ہیں کیونکہ اگر جملہ مکمل ہو تو اس سے ایک مفہوم واضح ہو جاتا ہے۔ اور یہاں ﴿یُؤْمِنُوْنَ﴾، ﴿اَلَّذِیْنَ﴾ کا صلہ ہے۔ عام اسمائے موصولہ یہ ہیں:

اَلَّذِیْنَ	اَلَّذَانِ	اَلَّذِیْ	مذکر
اَللَّاتِیْ	اَللَّتَانِ	اَلَّتِیْ	مؤنث

نوٹ: اردو میں ان کے معنی عموماً جو، جس، جسے، جنھیں وغیرہ سے ہوتے ہیں۔

5۔ معرف باللام: وہ اسم جس پر [اَلْ] آئے معرف باللام کہلاتا ہے۔ اس کی بحث بھی شروع میں ہو چکی ہے۔

6۔ وہ اسم نکرہ جو ان پانچوں اقسام میں سے کسی ایک کی طرف مضاف ہو وہ بھی معرفہ ہو جائے گا، جیسے: ﴿اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ﴾ ''تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں جو سارے جہانوں کا رب ہے۔'' یہاں لفظ ''ربّ'' نکرہ ہے لیکن ''العٰلمین'' کی طرف مضاف ہونے کی وجہ سے معرفہ ہے، اسی طرح لفظ ''عبد'' نکرہ ہے لیکن جب یہ ''الرّحمٰن'' کی طرف مضاف ہو، جو معرف باللام ہونے کی وجہ سے معرفہ ہے، تو لفظ ''عبد'' بھی معرفہ ہو جائے گا۔

7۔ مُنادیٰ: ایسا اسم جس کو حروف ندا، (یا ''اے'' وغیرہ) کے ذریعے سے پکارا جائے، جیسے: ﴿یٰزَکَرِیَّا﴾ ''اے زکریا!'' اور کبھی حرف ندا، محذوف بھی ہوتا ہے، جیسے: ﴿رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا﴾ ''اے ہمارے رب! ہمیں بخش دے۔''

اعراب

اعراب سے یہ تعین ہوتا ہے کہ کلام میں فعل (Verb)، فاعل (Subject) اور مفعول (Object) کون کون سے ہیں؟

مثلاً: اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ﴿وَاِذِ ابْتَلٰٓی اِبْرٰهٖمَ رَبُّهٗ﴾ ''اور جب ابراہیم (علیہ السلام) کو اس کے رب نے آزمایا۔'' اس آیت میں لفظ ''ابراہیم'' پر نصب (ـَـ) نے واضح کیا ہے کہ یہ مفعول ہے اور ''رَبُّهٗ'' پر رفع سے پتہ چلا کہ یہ فاعل ہے۔

اردو میں فاعل کے بعد عموماً ''نے'' اور مفعول کے بعد عموماً ''کو'' استعمال ہوتا ہے۔

مرفوعات کی اقسام

عربی میں فاعل کی علامت رفع (پیش) ہے اور جس کلمے کے آخر میں پیش ہو وہ مرفوع کہلاتا ہے، مثلاً: ﴿وَقَالَ الرَّسُوْلُ﴾ میں ''الرَّسُوْلُ'' پر رفع ہے۔ یہ علامت ہے کہ ''قَالَ'' فعل کا فاعل لفظ ''الرَّسولُ'' ہے۔ اسی لیے قاعدہ ہے: کُلُّ فَاعِلٍ مَّرْفُوْعٌ وَّکُلُّ مَفْعُوْلٍ مَّنْصُوْبٌ ''ہر فاعل مرفوع اور ہر مفعول منصوب ہوتا ہے۔''

فاعل کے علاوہ اور بھی کئی کلمات ہیں جو مرفوع ہوتے ہیں، مثلاً: ﴿اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ﴾ میں الحَمْدُ مرفوع ہے لیکن یہ فاعل نہیں۔ اور اعراب کی اس حالت کو حالت رفعی کہا جاتا ہے۔ اور مرفوعات کی آٹھ اقسام ہیں:

1۔ **فاعل**: وہ ذات جس سے فعل واقع ہو، جیسے: ﴿يَتُوْبُ اللّٰهُ﴾ ''اللہ توبہ قبول فرماتا ہے۔''

2۔ **نائب فاعل**: ایسا مفعول جس کو فاعل کی جگہ پر لایا گیا ہو، جیسے: ﴿يٰاَيُّهَا النَّاسُ ضُرِبَ مَثَلٌ﴾ ''اے لوگو! ایک مثال بیان کی جاتی ہے۔'' یہاں [مَثَلٌ] نائب فاعل ہے۔

3۔ **مبتدا**: جس اسم سے جملے کی ابتدا ہو وہ مبتدا کہلاتا ہے اور یہ عموماً معرفہ ہوتا ہے، جیسے: ﴿اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ﴾ یہاں جملے کی ابتدا اسم اَلْحَمْدُ سے ہو رہی ہے لہٰذا یہ مبتدا ہے اور ایسے جملے کو جملہ اسمیہ کہتے ہیں۔

4۔ **خبر**: جملہ اسمیہ (جو جملہ اسم سے شروع ہو رہا ہے) کے دوسرے جز کو خبر کہتے ہیں، جیسے: ﴿اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ﴾ ''اللہ آسمانوں اور زمین کا نور ہے۔'' اس آیت میں لفظ ''اَللّٰهُ'' مبتدا اور ''نُورٌ'' خبر ہے۔

5۔ **اِنَّ وغیرہ کی خبر**: جملہ اسمیہ کے شروع میں جب ''اِنَّ'' تاکید کے لیے آتا ہے تو مبتدا کو اِنَّ کا اسم اور خبر کو اِنَّ کی خبر کہا جاتا ہے۔ اِنَّ وغیرہ کا اسم منصوب اور خبر مرفوع ہوتی ہے، جیسے: ﴿اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ﴾ ''بے شک اللہ تعالیٰ بہت بخشنے والا انتہائی مہربان ہے۔'' یہاں لفظ [اَللّٰهَ] منصوب ہے کیونکہ یہ ''اِنَّ'' کا اسم ہے۔ اور [غَفُوْرٌ] مرفوع ہے کیونکہ یہ خبر ہے۔

6۔ **کَانَ وغیرہ کا اسم**: جملہ اسمیہ پر لفظ ''کَانَ'' آئے تو مبتدا ''کَانَ'' کا اسم کہلاتا ہے اور خبر ''کَانَ'' کی خبر کہلاتی ہے۔ اور ''کَانَ'' کا اسم ہمیشہ مرفوع ہوتا ہے اور خبر ہمیشہ منصوب ہوتی ہے، جیسے: ﴿کَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَکِيْمًا﴾ ''اللہ بہت جاننے والا بڑی حکمت والا ہے۔''

7۔ **مَا اور لَا کا اسم**: یہ بھی مرفوع اور اس کی خبر منصوب ہوتی ہے، جیسے: ﴿مَا هٰذَا بَشَرًا﴾ ''یہ (یوسف) بشر نہیں۔''
نوٹ: اگرچہ ''ھٰذَا'' بظاہر مرفوع نہیں لیکن حقیقت میں یہ مرفوع ہے جسے مرفوع تقدیری کہتے ہیں۔

8۔ **لائے نفی جنس کی خبر**: یعنی وہ ''لَا'' جس کے ذریعے سے پوری جنس کی نفی کی گئی ہو، جیسے: ﴿لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ﴾ میں لفظ ''اللہ'' مرفوع ہے۔ اور [لَا] سے تمام معبودانِ باطلہ کی نفی ہے اس وجہ سے اسے لائے نفی جنس کہا جاتا ہے۔

منصوبات کی اقسام

عربی زبان میں مفعول کی علامت نصب (ـَ) ہے اور جس کلمے کے آخر میں یہ علامت آئے، اسے منصوب کہتے ہیں۔ مثلاً: ﴿فَعَصٰى فِرْعَوْنُ الرَّسُوْلَ﴾ ''چنانچہ فرعون نے رسول (موسیٰ) کی نافرمانی کی۔'' یہاں [اَلرَّسُوْلَ] پر نصب سے پتا چلا کہ یہ مفعول ہے، یعنی ان کی نافرمانی کی گئی ہے، مگر عربی میں مفعول کے علاوہ کچھ اور الفاظ بھی منصوب استعمال ہوتے ہیں، جیسے: ﴿وَلٰكِنْ كَانَ حَنِيْفًا﴾ ''اور لیکن وہ (ابراہیم) حق پرست تھے۔'' میں [حَنِيْفًا] منصوب ہے لیکن مفعول نہیں، اعراب کی اس حالت کو حالتِ نصبی کہتے ہیں، اور منصوبات کی بارہ (۱۲) اقسام ہیں:

1۔ مفعول بہ: جس اسم پر فاعل کا فعل واقع ہو وہ مفعول بہ کہلاتا ہے، جیسے: ﴿وَلَا تُبْطِلُوْٓا اَعْمَالَكُمْ﴾ ''اپنے اعمال ضائع نہ کرو۔'' یہاں [اَعْمَالَ] مفعول بہ ہے۔

2۔ مفعول مطلق: وہ مصدر جو اپنے ہی فعل کے بعد تاکید کے لیے، یا اس کا عدد، یا نوع بیان کرنے کے لیے آئے، مفعول مطلق کہلاتا ہے، جیسے: ﴿وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِيْلًا﴾ ''خوب ٹھہر ٹھہر کر قرآن مجید کی تلاوت کیجیے۔'' میں لفظ ''تَرْتِيْلًا'' مفعول مطلق ہے۔

3۔ مفعول لہ: ایسا اسم جو کسی کام کی غرض وغایت بیان کرے کہ یہ کام کس بنا پر ہوا، یا کیا گیا مفعول لہ کہلاتا ہے، جیسے: ﴿يَاْخُذُ كُلَّ سَفِيْنَةٍ غَصْبًا﴾ ''ہر کشتی کو غصب کر لیتا تھا۔'' یہاں غَصْبًا مفعول لہ ہے۔

4۔ مفعول معہ: وہ اسم جو واو بمعنی ''مع'' کے بعد واقع ہو، اسے مفعول معہ کہتے ہیں، جیسے: ﴿يٰجِبَالُ اَوِّبِيْ مَعَهٗ وَالطَّيْرَ﴾ ''اے پہاڑو! اس (داود) کے ساتھ تسبیح دہراؤ اور (اے) پرندو! (تم بھی۔)'' یہاں اَلطَّيْرَ مفعول معہ ہے، کیونکہ یہاں [وَ] مع کے معنی میں ہے، جیسا کہ ترجمے سے واضح ہے۔

5۔ مفعول فیہ: جس جگہ یا وقت میں فعل واقع ہو، اسے مفعول فیہ کہتے ہیں اور یہ ظرف ہوتا ہے۔ اس کی دو قسمیں ہیں:

★ ظرف مکان ★ ظرف زمان

★ ظرف مکان: جیسے ﴿وَكَانَ وَرَآءَهُمْ مَّلِكٌ﴾ ''جبکہ ان کے آگے ایک بادشاہ تھا۔'' یہاں لفظ ''وَرَآءَ'' مفعول فیہ (ظرف) ہونے کی بنا پر منصوب ہے۔

★ ظرف زمان: جیسے ﴿يَوْمَ نَحْشُرُ الْمُتَّقِيْنَ اِلَى الرَّحْمٰنِ وَفْدًا﴾ ''جس دن ہم متقیوں کو رحمٰن کی طرف (بطور) مہمان اکٹھا کرلائیں گے۔'' یہاں لفظ ''یَوْمَ'' ظرف ہے۔

6۔ حال: ایسا اسم جو کسی ذات کی حالت کو بیان کرے حال کہلاتا ہے، جیسا کہ اوپر والی مثال میں لفظ ''وَفْدًا'' ہے۔

7۔ **تمیز:** ایسا اسم جو کسی چیز کا ابہام اور پوشیدگی دور کردے، تمیز کہلاتا ہے، جیسے: ﴿إِنِّي رَأَيْتُ أَحَدَ عَشَرَ كَوْكَبًا﴾ "بے شک میں نے (خواب میں) گیارہ ستارے دیکھے۔" اگر یہاں "کوکباً" کا لفظ نہ ہو تو ہمیں یہ نہیں پتا چلے گا کہ وہ گیارہ چیزیں کیا تھیں؟ "کوکباً" نے اس پوشیدگی کو دور کر دیا۔

8۔ **مستثنیٰ:** جو اسم "إلّا" وغیرہ کے بعد آئے، وہ مستثنیٰ کہلاتا ہے، جیسے: ﴿فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ﴾ "تو انھوں (فرشتوں) نے سجدہ کیا مگر ابلیس نے (نہ کیا۔)" اور باقی چار منصوبات وہی ہیں جو مرفوعات کی آخری چار اقسام کے تحت گزر چکے ہیں۔

9۔ إن وغیرہ کا اسم، جیسے: ﴿إن الله غفورٌ رحيمٌ﴾

10۔ کان وغیرہ کی خبر، جیسے: ﴿وكان الله عليماً حكيماً﴾۔

11۔ ما و لا کی خبر، جیسے: ﴿ما هذا بشراً﴾

12۔ لائے نفی جنس کا اسم ہے، جیسے: ﴿لا إله إلا الله﴾ تفصیل کے لیے مرفوعات کی آخری چار اقسام ملاحظہ فرمائیں۔

مجرورات کی اقسام

بعض اسما ایسے بھی ہیں جن کے آخر میں زیر آتی ہے انھیں مجرورات کہتے ہیں اور وہ صرف دو ہیں:

1۔ جن اسماء سے پہلے حروف جارہ آئیں، جیسے: ﴿بِسْمِ اللّٰهِ﴾ میں لفظ اسم (ب) کی وجہ سے مجرور ہے۔

2۔ وہ اسماء مضاف الیہ جن کی طرف کسی کی نسبت (اضافت) کی جائے، جیسے: ﴿بِسْمِ اللّٰهِ﴾ میں "اسم" کی نسبت لفظ "اللّٰہ" کی طرف کی گئی ہے، چنانچہ اسم مضاف اور لفظ اللّٰہ مضاف الیہ۔ اور اردو میں اضافت کا معنی کرتے ہوئے عام طور پر "کا"، "کی"، "کے" آتا ہے، جیسے: [كِتَابُ اللّٰهِ] "اللّٰہ کی کتاب" میں "کی" ہے۔

نوٹ: اعراب کی اس حالت کو حالت جرّی کہتے ہیں۔

فعل (Verb)

فعل: کسی کام کے کرنے یا ہونے کو فعل کہتے ہیں، جیسے: ﴿خَلَقَ لَكُمْ مَّا فِي الْأَرْضِ﴾ "اس نے تمھارے لیے پیدا کیا جو کچھ زمین میں ہے۔" یہاں [خَلَقَ] "پیدا کیا" فعل ہے۔

زمانے کے اعتبار سے فعل کی قسمیں

زمانے کے اعتبار سے فعل کی چار قسمیں ہیں: ٭ ماضی ٭ مضارع ٭ امر ٭ نہی

1۔ **فعل ماضی:** وہ فعل جس سے پتا چلے کہ کام گزرے ہوئے زمانے میں ہو چکا ہے، مثلاً: قَالَ "اس نے کہا۔" جَاهَدَ "اس نے انتہائی کوشش کی۔"

2۔ **فعل مضارع:** وہ فعل جس میں موجودہ یا آئندہ زمانے کا مفہوم پایا جاتا ہو، مثلاً: يَسْمَعُ "وہ سنتا ہے یا سنے گا۔"

تَعْلَمُوْنَ "تم جانتے ہو یا جان لو گے۔"

نوٹ: فعل مضارع، حال اور مستقبل دونوں پر مشتمل ہوتا ہے البتہ ایک وقت میں ایک ہی زمانے کا مفہوم دے سکتا ہے۔

3۔ **فعل امر**: وہ فعل جس میں کسی شخص کو کام کرنے کا حکم دیا جائے یا اس سے کام کرنے کی گزارش کی جائے مثلاً: لِيَشْهَدْ "چاہیے کہ وہ حاضر ہو۔" اِفْعَلُوْا "تم کام کرو۔" اُعْبُدْ "تو عبادت کر۔"

4۔ **فعل نہی**: نہی اس فعل کو کہتے ہیں جس میں کسی کام سے حکماً روکا گیا ہو یا نہ کرنے کی التجا کی گئی ہو مثلاً: ﴿لَا تُشْرِكْ﴾ "تو شرک نہ کر" ﴿لَا يَسْخَرْ﴾ "وہ ٹھٹھا نہ کرے۔" اسی طرح ﴿اُدْعُ لَنَا﴾ "ہمارے لیے دعا کیجیے۔"

نوٹ: فاعل کے اعتبار سے فعل کے صیغے تین قسم کے ہوتے ہیں:

1۔ **غائب**: غیر حاضر فرد/افراد کو یا جسے آپ نے مخاطب نہ کیا ہو اسے غائب کہتے ہیں۔

2۔ **حاضر /مخاطب**: موجود شخص یا جسے آپ مخاطب کریں اسے حاضر/مخاطب کہتے ہیں۔

3۔ **متکلم**: بات کرنے والے شخص/اشخاص کو متکلم کہتے ہیں۔

مفعول کے اعتبار سے فعل کی قسمیں

مفعول کے اعتبار سے فعل کی دو قسمیں ہیں:

★ لازم ★ متعدی

1۔ **فعل لازم** (Intransitive): جو فعل صرف فاعل ہی کے ساتھ پورا ہو جائے وہ فعل لازم کہلاتا ہے، جیسے: ﴿وَجَاءَ رَجُلٌ مِّنْ أَقْصَى الْمَدِيْنَةِ يَسْعَىٰ﴾ "اور شہر کے پرلے کنارے سے ایک شخص دوڑتا ہوا آیا۔" یہاں [جَاءَ] "آیا" فعل لازم ہے جس کا فاعل [رَجُلٌ] "آدمی" ہے۔

2۔ **فعل متعدی** (Transitive): جس فعل کو فاعل کے ساتھ مفعول کی بھی ضرورت ہو وہ فعل متعدی ہوتا ہے جیسے: ﴿أَتَأْمُرُوْنَ النَّاسَ﴾ "کیا تم لوگوں کو نیکی کا حکم دیتے ہو؟" یہاں [تَأْمُرُوْنَ] "تم حکم دیتے ہو" فعل متعدی ہے۔ اس کا فاعل ضمیر ہے اور [اَلنَّاسَ] "لوگ" اس کا مفعول ہے۔

فاعل کے اعتبار سے فعل کی قسمیں

فاعل کے اعتبار سے فعل کی دو قسمیں ہیں:

★ فعل معروف ★ فعل مجہول

1۔ **فعل معروف** (Active Verb): جس فعل کی نسبت فاعل کی طرف ہو اسے فعل معروف کہتے ہیں، جیسے: ﴿أَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ﴾

"یقیناً اللہ جانتا ہے۔" یہاں [يَعْلَمُ] "وہ جانتا ہے۔" فعل معروف ہے کیونکہ اس کا فاعل ضمیر [هُوَ] "وہ" محذوف ہے اسی طرح ﴿إِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ﴾ "جب قیامت واقع ہو جائے گی" میں فاعل اسم ظاہر مذکور ہے اور [وَقَعَتْ] "واقع ہوگئی۔" فعل معروف ہے۔

2۔ فعل مجہول (Passive Verb): جس فعل کا فاعل مذکور نہ ہو اور اس فعل کی نسبت مفعول کی طرف ہو وہ فعل مجہول کہلاتا ہے جیسے: ﴿خُلِقَ الْإِنْسَانُ ضَعِيفًا﴾ "انسان کمزور پیدا کیا گیا ہے۔" ﴿كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ﴾ "تم پر روزہ رکھنا فرض کیا گیا ہے۔" ﴿لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ﴾ "ان سے عذاب ہلکا نہیں کیا جائے گا۔"

ان مثالوں پر غور کرنے سے یہ واضح ہوتا ہے کہ اگرچہ انسان کے پیدا کرنے والی اور روزہ فرض قرار دینے والی اور عذاب میں تخفیف کرنے والی ذات اللہ تعالیٰ کی ہے لیکن افعال کی نسبت اللہ تعالیٰ یعنی فاعل کی طرف نہیں ہے بلکہ فاعل مذکور ہی نہیں۔ اور فعل کی نسبت مفعول کی طرف ہے چنانچہ یہ تینوں افعال مجہول ہیں۔

نوٹ: فعل مجہول صرف فعل متعدی سے بنتا ہے۔ فعل لازم سے فعل مجہول نہیں بنتا کیونکہ فعل لازم کا مفعول نہیں ہوتا اور فعل مجہول میں نسبت مفعول کی طرف ہوتی ہے۔ تاہم فعل لازم سے اگر فعل مجہول لانا مقصود ہو تو فعل لازم کے فاعل کے ساتھ (بِ) کا اضافہ کر دیا جائے تو فعل مجہول بن جائے گا جیسے: ذَهَبَ زَيْدٌ "زید گیا" سے ذُهِبَ بِزَيْدٍ "زید کو لے جایا گیا"۔

فعل مجہول کی علامات

* **ماضی مجہول**: ماضی مجہول کا آخری سے پہلا حرف مکسور اور اس سے پہلے جتنی حرکات ہوں گی وہ مضموم ہوں گی خواہ ایک ہی حرکت کیوں نہ ہو جیسے: [كَتَبَ] فعل معروف ہے اس میں آخری حرف [ب] ہے لہٰذا فعل مجہول بنانے کے لیے اس سے پہلے [ت] کو کسرہ (زیر) دیں گے اور [ت] سے پہلے والے حرف کی حرکت کو ضمہ سے بدل دیں گے۔ یوں: ﴿كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ﴾ "لڑنا تم پر فرض کیا گیا ہے۔" میں [كُتِبَ] فعل مجہول ہے۔ اسی قاعدے کے مطابق [أَنْزَلَ] (اس نے اتارا) سے [أُنْزِلَ] (اتارا گیا) اور [اِبْتَلَى] (اس نے آزمایا) سے [اُبْتُلِيَ] "(آزمایا گیا)" ہیں۔

نوٹ: أَفْعَلَ یا أُفْعِلَ (باب افعال کی ماضی معروف یا مجہول) کے علاوہ دوران عبارت میں ماضی کے شروع والا ہمزہ پڑھنے میں نہیں آتا۔

* **مضارع مجہول**: مضارع مجہول میں علامات مضارع [أ، ت، ی، ن] جو شروع میں آتی ہیں، مضموم اور حروف اصلیہ میں سے آخری سے پہلا حرف مفتوح ہوتا ہے جیسے: ﴿وَلَا هُمْ يُنْظَرُونَ﴾ "اور نہ وہ مہلت دیے جائیں گے۔" یہاں [يُنْظَرُونَ] فعل مضارع مجہول ہے۔ اس کا مادہ [نَظَرَ] ہے۔ اور آخری حرف سے پہلا حرف [ظ] ہے جو مفتوح ہے۔ اور

شروع میں علامت مضارع مضموم ہے، اسی طرح آیت کریمہ: ﴿أَوَمَنْ يُنَشَّأُ فِي الْحِلْيَةِ﴾ ''کیا (وہ اللہ کی اولاد ہے) جس کی زیور میں پرورش کی جاتی ہے۔'' یہاں ''يُنَشَّأُ'' ''وہ پرورش کی جاتی ہے'' فعل مضارع مجہول ہے۔

نوٹ: ماضی، مضارع معروف و مجہول میں کبھی دو ایک جیسے حرف آ جاتے ہیں، اسی طرح کبھی حروف علت (Vowels) آ جاتے ہیں جن کی وجہ سے صیغے کی شکل مختلف ہو جاتی ہے، مثلاً: ''قول'' میں [و] حرف علت ہے۔ اس کا فعل ماضی معروف ''قَالَ'' اور ماضی مجہول ''قِيلَ'' ہے۔ جبکہ مذکورہ قاعدے کی رو سے اسے [قَوَلَ] ہونا چاہیے تھا۔

فعل کی گردانیں

عددی حیثیت اور تذکیر و تانیث کے اعتبار سے فعل کے بدلتے ہوئے صیغوں کے مجموعے کو گردان کہتے ہیں۔ فعل کی بنیادی گردانیں درج ذیل ہیں:

فعل ماضی معروف کی گردان:

	مذکر غائب	مؤنث غائب	مذکر حاضر	مؤنث حاضر	مذکر و مؤنث متکلم
واحد	نَصَرَ	نَصَرَتْ	نَصَرْتَ	نَصَرْتِ	نَصَرْتُ
تثنیہ	نَصَرَا	نَصَرَتَا	نَصَرْتُمَا	نَصَرْتُمَا	نَصَرْنَا
جمع	نَصَرُوْا	نَصَرْنَ	نَصَرْتُمْ	نَصَرْتُنَّ	

ماضی معروف و مجہول کی گردان کی تفصیل درج ذیل ہے:

ماضی معروف	معانی	ماضی مجہول	معانی	عدد	جنس	حالت
نَصَرَ	اس ایک مرد نے مدد کی	نُصِرَ	اس ایک مرد کی مدد کی گئی	واحد	مذکر	غائب
یہ تمام علامات سے خالی واحد مذکر غائب کا صیغہ ہے۔ اس کے ذریعے سے فعل، مصدر اور مشتق میں حروف اصلیہ کو پہچانا جا سکتا ہے۔ اسی وجہ سے عربی لغت کی کتابوں میں مادے میں سب سے پہلے اسی صیغے کو ذکر کیا جاتا ہے۔ اگر اس کا فاعل ضمیر ہو تو [هُوَ] ضمیر پوشیدہ ہوگی۔						
نَصَرَا	ان دو مردوں نے مدد کی	نُصِرَا	ان دو مردوں کی مدد کی گئی	تثنیہ	مذکر	غائب
اس میں [ا] تثنیہ کی علامت اور فاعل کی ضمیر ہے۔						
نَصَرُوْا	انھوں نے مدد کی	نُصِرُوْا	ان کی مدد کی گئی	جمع	مذکر	غائب
اس میں [و] علامت جمع مذکر اور فاعل کی ضمیر ہے۔ اور [و] کے بعد [ا] اس لیے ہے کہ یہ [و] عاطفہ نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔						

ماضی معروف	معانی	ماضی مجہول	معانی	عدد	جنس	حالت
نَصَرَتْ	اس ایک عورت نے مدد کی	نُصِرَتْ	اس ایک عورت کی مدد کی گئی	واحد	مؤنث	غائب
اس میں [تْ] ساکن علامت تانیث ہے اور اگر فاعل ضمیر ہو تو یہاں [ھِیَ] ضمیر پوشیدہ ہوگی۔						
نَصَرَتَا	ان دو عورتوں نے مدد کی	نُصِرَتَا	ان دو عورتوں کی مدد کی گئی	تثنیہ	مؤنث	غائب
[نَصَرَا] میں [ا] کی طرح یہاں بھی [ا] تثنیہ کی علامت اور فاعل کی ضمیر ہے۔ اور [ت] [نَصَرَتْ] میں [ت] کی طرح یہاں بھی مؤنث کی علامت ہے۔ اور یہاں مفتوح اس لیے ہے کہ اس [ت] کے بعد [ا] ہے۔						
نَصَرْنَ	ان سب عورتوں نے مدد کی	نُصِرْنَ	ان سب عورتوں کی مدد کی گئی	جمع	مؤنث	غائب
اس میں [نَ] مفتوح جمع مؤنث غائب کی علامت اور فاعل کی ضمیر ہے۔						
نَصَرْتَ	تو ایک مرد نے مدد کی	نُصِرْتَ	تیری (ایک مرد کی) مدد کی گئی	واحد	مذکر	حاضر
اس میں [تَ] واحد مذکر مخاطب کی علامت اور فاعل کی ضمیر ہے۔						
نَصَرْتُمَا	تم دو مردوں نے مدد کی	نُصِرْتُمَا	تم دو مردوں کی مدد کی گئی	تثنیہ	مذکر	حاضر
اس میں [تُمَا] تثنیہ مذکر مخاطب اور تثنیہ مؤنث مخاطب کی علامت اور فاعل کی ضمیر ہے۔						
نَصَرْتُمْ	تم سب مردوں نے مدد کی	نُصِرْتُمْ	تم سب مردوں کی مدد کی گئی	جمع	مذکر	حاضر
اس میں [تُمْ] جمع مذکر مخاطب کی علامت اور فاعل کی ضمیر ہے۔						
نَصَرْتِ	تو ایک عورت نے مدد کی	نُصِرْتِ	تو ایک عورت کی مدد کی گئی	واحد	مؤنث	حاضر
اس میں [تِ] مکسور واحد مؤنث مخاطب کی علامت ہے اور فاعل کی ضمیر ہے۔						
نَصَرْتُمَا	تم دو عورتوں نے مدد کی	نُصِرْتُمَا	تم دو عورتوں کی مدد کی گئی	تثنیہ	مؤنث	حاضر
اس کی تفصیل [نَصَرْتُمَا] تثنیہ مذکر مخاطب کے صیغے کے ذیل میں دیکھیے۔						
نَصَرْتُنَّ	تم سب عورتوں نے مدد کی	نُصِرْتُنَّ	تم سب عورتوں کی مدد کی گئی	جمع	مؤنث	حاضر
اس میں [تُنَّ] علامت جمع مؤنث مخاطب اور فاعل کی ضمیر ہے۔						
نَصَرْتُ	میں ایک مرد یا عورت نے مدد کی	نُصِرْتُ	میری ایک مرد یا عورت کی مدد کی گئی	واحد	مذکر و مؤنث	متکلم
اس میں [تُ] مذکر و مؤنث واحد متکلم کی علامت اور فاعل کی ضمیر ہے۔						
نَصَرْنَا	ہم سب مردوں / عورتوں نے مدد کی	نُصِرْنَا	ہم سب مردوں / عورتوں کی مدد کی گئی	تثنیہ و جمع	مذکر و مؤنث	متکلم
اس میں [نَا] تثنیہ و جمع، مذکر و مؤنث متکلم کی علامت اور فاعل کی ضمیر ہے۔						

اب ہم مندرجہ بالا نقشے میں مادہ اور علامات وضمائر کو علیحدہ کریں تو ہمارے سامنے یہ صورت آئے گی:

فعل	علامات	فعل	علامات
نصر		نصر	ا
نصر	وْا	نصر	تْ
نصر	تَا	نصر	نَ
نصر	تَ	نصر	تُمَا
نصر	تُمْ	نصر	تِ
نصر	تُمَا	نصر	تُنَّ
نصر	تُ	نصر	نَا

ان علامات کو کسی بھی فعل کے مادے کے آخر میں لگا کر ہم مطلوبہ صیغہ پہچان بلکہ بنا سکتے ہیں' مثلاً: [کتب] مادہ ہے اور ہمیں یہ مفہوم ادا کرنا ہے: ''ان دونوں نے لکھا۔'' تو ہم دیکھیں گے کون سی علامت اور ضمیر اس مفہوم کو ادا کرتی ہے؟ تلاش کرنے سے معلوم ہوا کہ وہ علامت [ا] ہے تو ہم نے اس [ا] کو [کَتَبَ] کے آخر میں لکھ دیا تو [کَتَبَا] ''ان دونوں نے لکھا'' ہو گیا۔ علیٰ ہذا القیاس یہی علامات لگا کر ہم مفہوم سمجھ بھی سکتے ہیں اور ادا بھی کر سکتے ہیں، جیسے:

نَظَرَ ''اس نے دیکھا'' کے آخر میں [ا] سے [نَظَرَا] (ان دونوں نے دیکھا)

نَظَرَ کے آخر میں [وْا] سے [نَظَرُوْا] (ان سب مردوں نے دیکھا)

نَظَرَ کے آخر میں [تُمْ] سے [نَظَرْتُمْ] (تم سب مردوں نے دیکھا)

قرآن مجید میں ہے ﴿قَتَلْتُمْ نَفْسًا﴾ ''تم نے ایک جان کو قتل کیا۔'' یہاں [قَتَلْتُمْ] میں [تُمْ] جمع مذکر مخاطب کی علامت ہے اور یہی فاعل کی ضمیر بھی ہے، چنانچہ اس تفصیل سے چند امور سامنے آتے ہیں:

- ★ فعل ماضی معروف اور مجہول میں حرکات کے علاوہ باقی شکل وصورت ایک جیسی ہوتی ہے۔
- ★ فعل ماضی معروف میں یہ علامات وضمائر فاعل اور فعل ماضی مجہول میں نائب فاعل ہوتی ہیں۔
- ★ فعل ماضی میں تمام علامات وضمائر آخر میں لگائی جاتی ہیں جبکہ فعل مضارع میں غائب وحاضر ومتکلم کی علامات مادے کے شروع میں اور ضمائر آخر میں آتی ہیں۔ اور ظاہری طور پر ماضی اور مضارع میں فرق کرنے کے لیے یہی سب سے واضح علامت ہے۔

نوٹ: ★ اگر حروف اصلیہ میں سے کوئی حرف علت [ا و ی] ہو تو مادے کی شکل وصورت تو بدلے گی مگر علامات اسی طرح رہیں گی، جیسے: ﴿قُلْتُمْ﴾ ”تم نے کہا۔“ یہ لفظ اصل میں [قَوَلْتُمْ] ہے چونکہ حرف اصلی کی جگہ حرف علت ہے اس کی شکل تو بدل گئی لیکن [تُمْ] ضمیر اسی طرح ہے۔

★ یہ تین حرفی (ثلاثی مجرد) ماضی کے قواعد ہیں جبکہ تین حرف سے زائد ماضی کے آخر میں بالکل یہی علامات آئیں گی، البتہ باقی مادہ ابواب کے اعتبار سے بدل جائے گا، جیسے: ﴿ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ﴾ ”پھر تم پھر گئے۔“ ماضی تو ہے مگر باب مختلف ہونے کی وجہ سے اس کا وزن [نَصَرْتُمْ] وغیرہ سے مختلف ہے۔

★ فعل مضارع معروف کی گردان:

	مذکر غائب	مؤنث غائب	مذکر حاضر	مؤنث حاضر	مذکر و مؤنث متکلم
واحد	يَنْصُرُ	تَنْصُرُ	تَنْصُرُ	تَنْصُرِيْنَ	أَنْصُرُ
تثنیہ	يَنْصُرَانِ	تَنْصُرَانِ	تَنْصُرَانِ	تَنْصُرَانِ	نَنْصُرُ
جمع	يَنْصُرُوْنَ	يَنْصُرْنَ	تَنْصُرُوْنَ	تَنْصُرْنَ	

★ فعل مضارع مجہول کی گردان:

	مذکر غائب	مؤنث غائب	مذکر حاضر	مؤنث حاضر	مذکر و مؤنث متکلم
واحد	يُنْصَرُ	تُنْصَرُ	تُنْصَرُ	تُنْصَرِيْنَ	أُنْصَرُ
تثنیہ	يُنْصَرَانِ	تُنْصَرَانِ	تُنْصَرَانِ	تُنْصَرَانِ	نُنْصَرُ
جمع	يُنْصَرُوْنَ	يُنْصَرْنَ	تُنْصَرُوْنَ	تُنْصَرْنَ	

مضارع معروف ومجہول کی گردان کی تفصیل درج ذیل ہے:

مضارع معروف	معانی	مضارع مجہول	معانی	عدد	جنس	حالت
يَنْصُرُ	مدد کرتا ہے/کرے گا وہ ایک مرد	يُنْصَرُ	مدد کیا جاتا ہے/جائے گا وہ ایک مرد	واحد	مذکر	غائب
اس میں [ی] حرف مضارع اور غائب کی علامت ہے۔ اگر اس کا فاعل ضمیر ہو تو اس میں [ھُوَ] ضمیر پوشیدہ ہوگی۔						
يَنْصُرَانِ	وہ دو مرد مدد کرتے ہیں/کریں گے	يُنْصَرَانِ	وہ دو مرد مدد کیے جاتے ہیں/جائیں گے	تثنیہ	مذکر	غائب
اس میں [ی] حرف مضارع غائب کی علامت ہے۔ [ا] تثنیہ کی علامت اور فاعل کی ضمیر ہے۔ اور [ن] اعرابی ہے۔						

يَنْصُرُوْنَ	وہ سب مرد مدد کرتے ہیں/کریں گے	يُنْصَرُوْنَ	ان سب مردوں کی مدد کی جاتی ہے/جائے گی	جمع	مذکر	غائب
اس میں [ی] حرف مضارع اور غائب کی علامت ہے اور [و] جمع مذکر کی علامت اور فاعل کی ضمیر ہے۔ اور [ن] اعرابی ہے۔						
تَنْصُرُ	وہ ایک عورت مدد کرتی ہے/کرے گی	تُنْصَرُ	اس ایک عورت کی مدد کی جاتی ہے/جائے گی	واحد	مؤنث	غائب
اس میں [ت] حرف مضارع اور مؤنث غائب کی علامت ہے۔ اس میں [ھِیَ] ضمیر پوشیدہ فاعل ہے۔						
تَنْصُرَانِ	وہ دو عورتیں مدد کرتی ہیں/کریں گی	تُنْصَرَانِ	ان دو عورتوں کی مدد کی جاتی ہے/جائے گی	تثنیہ	مؤنث	غائب
اس میں [ت] حرف مضارع اور مؤنث غائب کی علامت ہے۔ اور [ا] تثنیہ کی علامت اور فاعل کی ضمیر ہے۔ اور [ن] اعرابی ہے۔						
يَنْصُرْنَ	وہ سب مدد کرتی ہیں/کریں گی	يُنْصَرْنَ	وہ سب مدد کی جاتی ہیں/مدد کی جائیں گی	جمع	مؤنث	غائب
اس میں [ی] حرف مضارع اور غیب کی علامت ہے۔ اور [ن] ضمیر جمع مؤنث فاعل ہے۔						
تَنْصُرُ	تو مدد کرتا ہے/کرے گا	تُنْصَرُ	تو مدد کیا جاتا ہے/کیا جائے گا	واحد	مذکر	حاضر
اس میں [ت] حرف مضارع اور خطاب (حاضر) کی علامت ہے۔ اس میں [اَنْتَ] ضمیر پوشیدہ فاعل ہے۔						
تَنْصُرَانِ	تم دونوں مدد کرتے ہو/مدد کرو گے	تُنْصَرَانِ	تم دونوں مدد کیے جاتے ہو/مدد کیے جاؤ گے	تثنیہ	مذکر	حاضر
اس میں [ت] حرف مضارع اور علامت خطاب ہے۔ اور [ا] تثنیہ کی علامت اور فاعل کی ضمیر ہے۔ اور [ن] اعرابی ہے۔						
تَنْصُرُوْنَ	تم مدد کرتے ہو/کرو گے	تُنْصَرُوْنَ	تم مدد دیے جاتے ہو/جاؤ گے	جمع	مذکر	حاضر
اس میں [ت] حرف مضارع اور علامت خطاب ہے۔ اور [و] جمع مذکر کی علامت اور فاعل کی ضمیر ہے اور [ن] اعرابی ہے۔						
تَنْصُرِيْنَ	تو مدد کرتی ہے/کرے گی	تُنْصَرِيْنَ	تیری مدد کی جاتی ہے/کی جائے گی	واحد	مؤنث	حاضر
اس میں [ت] حرف مضارع اور علامت خطاب ہے۔ اور [ی] واحد مؤنث حاضر کی علامت ہے اور یہی فاعل کی ضمیر ہے اور [ن] اعرابی ہے۔						
تَنْصُرَانِ	تم دونوں مدد کرتی ہو/کرو گی	تُنْصَرَانِ	تم دونوں کی مدد کی جاتی ہے/کی جائے گی	تثنیہ	مؤنث	حاضر
اس میں پہلے [تَنْصُرَانِ] کی طرح ہے۔						
تَنْصُرْنَ	تم مدد کرتی ہو/کرو گی	تُنْصَرْنَ	تم مدد کی جاتی ہو/کی جاؤ گی	جمع	مؤنث	حاضر
اس میں [ت] حرف مضارع اور علامت خطاب ہے۔ اور [ن] جمع مؤنث کی ضمیر فاعل ہے۔						
اَنْصُرُ	میں مدد کرتا ہوں/کروں گا میں مدد کرتی ہوں/کروں گی	اُنْصَرُ	میں مدد کیا جاتا ہوں/کیا جاؤں گا میں مدد کی جاتی ہوں/کی جاؤں گی	واحد	مذکر/مؤنث	متکلم
اس میں [ء] حرف مضارع اور مذکر و مؤنث واحد متکلم کی علامت ہے۔						
نَنْصُرُ	ہم دو یا سب مرد اور عورتیں مدد کرتے ہیں/کریں گے	نُنْصَرُ	ہم دو یا سب مرد اور عورتیں مدد کیے جاتے ہیں/جائیں گے	تثنیہ/جمع	مذکر/مؤنث	متکلم
اس میں [ن] حرف مضارع اور تثنیہ، جمع، مذکر و مؤنث متکلم کی علامت ہے۔						

فعل ماضی کی طرح یہاں بھی مندرجہ بالا نقشے میں مادے اور علامات کو علیحدہ کریں تو ہمارے سامنے یہ صورت آئے گی:

یَـ	نصر	
یَـ	نصر	انِ
یَـ	نصر	ونَ
تَـ	نصر	
تَـ	نصر	انِ
یَـ	نصر	نَ
تَـ	نصر	

تَـ	نصر	انِ
تَـ	نصر	ونَ
تَـ	نصر	ینَ
تَـ	نصر	انِ
تَـ	نصر	نَ
أ	نصر	
نَ	نصر	

اگر ہمیں حال یا استقبال کا مفہوم ادا کرنا ہے، مثلاً: ہمیں اس جملے کا مفہوم چاہیے: ''ہم عبادت کرتے ہیں۔'' تو ہم [عبد] کے شروع میں [ن] لائیں گے کیونکہ یہ ''ہم'' کا مفہوم دیتا ہے، اسی طرح جس مادے سے جو بھی سمجھنا یا سمجھانا چاہیں شروع اور آخر میں اس کے مطابق علامات اور ضمائر کا استعمال کریں یا سمجھیں، جیسے: جعل (اس ایک مرد نے بنایا) کے شروع میں [ت] اور آخر میں [ونَ] لگانے سے [تَجعَلُونَ] ''تم بناتے ہو'' ہو گیا۔

نوٹ: ★ اسماء ہوں یا افعال تثنیہ اور جمع میں فرق کرنے کے لیے یہ علامت ہے کہ تثنیہ کا [نِ] مکسور ہوگا جبکہ جمع کا [نَ] مفتوح ہوگا، جیسے: ﴿العٰلَمِینَ﴾ ''تمام جہان'' جمع ہے اس وجہ سے [نَ] مفتوح ہے اور ﴿یُرِیدَانِ﴾ ''وہ دونوں ارادہ رکھتے ہیں۔'' یہاں [نِ] مکسور ہے کیونکہ یہ تثنیہ کا صیغہ ہے۔

★ فعل ماضی کے شروع میں کوئی علامت نہیں تھی جبکہ مضارع کے شروع میں [أ، ت، ی، ن] میں سے کوئی نہ کوئی علامت ضرور ہے۔

★ فعل مضارع کے تمام صیغوں کے شروع میں [أ، ت، ی، ن] میں سے کوئی حرف ضرور ہوتا ہے اور آخری جانب سے نو (۹) صیغوں کے بعد [ن] آتا ہے اور پانچ صیغوں کے آخری حرف پر رفع (ـُ) آتا ہے، لہٰذا جس فعل کے آخر میں [ن] کے علاوہ رفع آئے اور شروع میں [أ، ت، ی، ن] میں سے کوئی حرف ہو وہ فعل مضارع ہوگا۔ مگر فعل مضارع پر بعض حروف کے

آنے سے [ن] بھی ساقط ہو جاتا ہے، جیسے: ﴿لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ﴾ "تم ہرگز نیکی کو نہیں پہنچ سکتے۔" یہاں [تَنَالُوْا] فعل مضارع ہے لیکن [لَنْ] کی وجہ سے [تَنَالُوْنَ] کا [ن] ساقط ہو گیا ہے لیکن [نَالَ] کے شروع میں علامت مضارع [ت] موجود ہے اس وجہ سے یہ مضارع ہے۔

❀ امر حاضر کی گردان:

	مذکر حاضر		مؤنث حاضر	
واحد	اُكْتُبْ	تو (ایک مذکر) لکھ	اُكْتُبِي	تو (ایک مؤنث) لکھ
تثنیہ	اُكْتُبَا	تم دو (مذکر) لکھو	اُكْتُبَا	تم دو (مؤنث) لکھو
جمع	اُكْتُبُوْا	تم (جمع مذکر) لکھو	اُكْتُبْنَ	تم (جمع مؤنث) لکھو

امر بنانے کا طریقہ:

اوپر فعل مضارع کی علامات بیان ہوئی ہیں ان کو مدنظر رکھتے ہوئے امر حاضر، حاضر کے صیغوں سے اور امر غائب، غائب کے صیغوں سے بنتا ہے، فعل مضارع حاضر کے چھ (6) صیغے ہیں۔

فعل مضارع سے علامت مضارع [ت] ساقط کر کے آخری حرف کو ساکن کرنے اور اگر آخر میں نون اعرابی یا حرف علت ہے تو اسے گرا دینے سے امر حاضر بنتا ہے' بشرطیکہ [ت] کے بعد والا حرف متحرک (حرکت والا) ہو جیسے: تُعَلِّمُ "تو سکھاتا ہے" سے عَلِّمْ "سکھائیے" اور اگر علامت مضارع [ت] کے بعد والا حرف ساکن ہے تو شروع میں ہمزہ [ا] آئے گا کیونکہ حرف ساکن سے شروع ہونے والے لفظ کو پڑھا نہیں جا سکتا۔ اب سوال یہ ہے کہ ہمزہ پر حرکت کون سی آئے گی؟ اگر حروف اصلیہ میں سے آخری سے پہلا حرف (عین) مضموم ہے تو ہمزہ پر ضمہ آئے گا' جیسے: [تَكْتُبُوْنَ] میں حروف اصلیہ [كتب] ہیں اور آخری سے پہلا حرف [ت] ہے اور [ت] پر ضمہ ہے' لہٰذا ہمزہ پر بھی ضمہ ہی آئے گا یعنی اُكْتُبُوْا اور نون اعرابی بھی گر جائے گا۔ اور اگر آخری سے پہلا حرف مفتوح یا مکسور ہے تو ہمزہ پر کسرہ آئے گا، جیسے: [تَهْدِيْ] فعل مضارع ہے۔ علامت مضارع [ت] اور آخر سے حرف علت ساقط کیا اور آخری سے پہلا حرف [د] ہے جس کے نیچے زیر ہے، لہٰذا ہمزہ پر کسرہ آئے گا، یعنی: [اِهْدِ] "تو ہدایت دے" ہو جائے گا، جیسے: ﴿اِهْدِنَا﴾ "تو ہمیں ہدایت دے۔" اور آخری سے پہلے حرف پر فتحہ کی مثال یہ فرمان باری ہے: ﴿رَبَّنَا افْتَحْ﴾ "اے ہمارے رب! فیصلہ فرما۔" اس میں [اِفْتَحْ] کو علیحدہ پڑھیں تو ہمزہ پڑھنے میں آئے گا۔

نوٹ: امر اگر باب [إفعال] سے ہو تو کلام کے اندر ہمزہ پڑھا جائے گا ورنہ نہیں پڑھا جائے گا، جیسے: ﴿فَقُلْنَا اضْرِبْ﴾ "تو کہا ہم نے مار (اپنی لاٹھی ۔)" یہاں اضرِبْ کا ہمزہ اس لیے نہیں پڑھا گیا کیونکہ یہ باب افعال سے نہیں ہے' اس کو ھمزۃ الوصل کہتے ہیں۔ اور ﴿وَأَقِيمُوا وُجُوهَكُمْ﴾ "اور اپنے منہ سیدھے (قبلہ رخ) کرلو۔" میں چونکہ "أقیموا" باب افعال سے ہے اس لیے اس کا ہمزہ عبارت کے اندر بھی پڑھنے میں آتا ہے' اس کو ھمزۃ القطع کہتے ہیں۔

اور امر غائب و متکلم کی پہچان یہ ہے کہ مضارع کے باقی آٹھ صیغوں کے شروع میں [لِ] یعنی لام مکسور ہوگا، اور امر حاضر کی طرح آخری حرف ساکن ہوگا نون اعرابی یا حرف علت ہے تو وہ بھی ساقط ہو جائے گا۔

اور اسی طرح: ﴿فَلْيَحْذَرِ الَّذِينَ يُخَالِفُونَ عَنْ أَمْرِهِ﴾ "لہٰذا چاہیے کہ جو لوگ اس کے حکم کی خلاف ورزی کرتے ہیں اس بات سے ڈریں۔" یہاں [لِيَحْذَرْ] فعل امر غائب ہے جس پر [فا] آئی ہے۔ اس سے معلوم ہوا کہ لام امر اپنے سے پہلے کسی لفظ سے مل کر آئے تو لام امر ساکن پڑھا جائے گا۔

اور دوسری بات یہ سامنے آئی کہ جن افعال کے آخر میں جزم ہے، ان کو اگر آگے ملانا ہو تو ان کو کسرہ دے کر ملایا جاتا ہے اگرچہ فعلوں پر کسرہ نہیں آتا، جیسے یہاں اسی صیغے کے آخر میں [ر] پر کسرہ ہے۔

نہی کی پہچان: فعل مضارع کے شروع میں لائے نہی [لا] لگانے سے فعل نہی بن جاتا ہے، جیسے: ﴿فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيَوٰةُ الدُّنْيَا﴾ "تو تمھیں دنیا کی زندگی دھوکے میں نہ ڈال دے۔" اس [لا] کی وجہ سے مضارع کا آخری حرف ساکن ہو جاتا ہے اور جہاں نون اعرابی ہو وہ بھی اور حرف علت بھی گر جاتا ہے، جیسے: ﴿فَلَا تَقُل لَّهُمَا أُفٍّ﴾ "ان (والدین) سے "اُف" تک نہ کہہ۔" یہاں آخری حرف پر جزم ہے۔ اسی طرح: ﴿وَلَا تَقُولُوا﴾ "اور نہ کہو تم۔" یہاں پر نون اعرابی گرا دیا گیا ہے۔ اور اسی طرح: ﴿وَلَا تَنسَ نَصِيبَكَ مِنَ الدُّنْيَا﴾ "اور تو دنیا میں بھی اپنا حصہ مت بھول۔" یہاں حرف علت گرا دیا گیا ہے کیونکہ اصل میں تَنْسٰی تھا۔

حرف
Preposition

حروف کی کئی اقسام ہیں مگر اس جگہ صرف حروف عاطفہ کا ذکر کیا جاتا ہے جبکہ حروف جارہ کی بحث آگے آرہی ہے۔

حروف عطف: یہ حروف وہ ہیں جن کے ذریعے سے ایک کلمے یا جملے کے حکم اور اعراب میں دوسرے کلمے یا جملے کو شامل کر لیا جائے، مثلاً: ﴿آتَيْنَاهُ حُكْمًا وَعِلْمًا﴾ "ہم نے (یوسف) کو حکم اور علم دیا۔" اس آیت میں [و] (اور) کے ذریعے سے "عِلْمًا" کو "حُكْمًا" کے اعراب اور حکم میں شامل کیا گیا ہے' یعنی جس طرح انھیں حکم عطا کیا گیا اسی طرح علم بھی عطا کیا گیا۔ جن دو کلمات یا جملوں کے مابین حرف عطف آئے ان میں سے پہلا معطوف علیہ اور دوسرا معطوف کہلاتا ہے۔

حروف عاطفہ درج ذیل ہیں:

حروف	معانی	تفصیل
وَ	اور/ جبکہ/ حالانکہ	جیسے: ﴿فَأَنْجَيْنَاهُ وَأَصْحَابَ السَّفِينَةِ﴾ ''اور ہم نے اس (نوح) کو اور سفینے والوں کو نجات دی۔'' یہاں [وَ] ''اور'' حرف عطف ہے۔
فَ	بعدازاں/ پھر/ پس/ چنانچہ/ تو (برائے ترتیب)	جیسے: ﴿إِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللَّهَ فَاتَّبِعُونِي﴾ ''اگر تم اللہ سے محبت کرتے ہو تو میری پیروی کرو۔'' یہاں [فَ] ''تو'' ہے۔
ثُمَّ	پھر/ تب/ اس کے بعد (تاخیر کے ساتھ ترتیب کے لیے)	جیسے: ﴿ثُمَّ السَّبِيلَ يَسَّرَهُ ثُمَّ أَمَاتَهُ فَأَقْبَرَهُ﴾ ''پھر اس کے لیے راہ آسان کر دی، پھر اسے موت دی اور قبر میں پہنچایا۔'' یہاں [ثُمَّ] ''پھر'' ہے۔
حَتّٰى	یہاں تک کہ/ تک/ تا کہ/ نیز/ بھی/ حتی کہ	جیسے: ﴿وَقَاتِلُوهُمْ حَتَّى لَا تَكُونَ فِتْنَةٌ﴾ ''اور تم ان سے لڑو حتی کہ فتنہ (شرک) ختم ہو جائے۔'' یہاں [حَتّٰى] ''حتی کہ'' ہے۔
إِمَّا أَوْ أم	خواہ/ یا (برائے شک/ برائے اختیار) وغیرہ نوٹ: یہ تینوں تقریباً ایک ہی مفہوم کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔	جیسے: ﴿إِنَّا هَدَيْنَاهُ السَّبِيلَ إِمَّا شَاكِرًا وَإِمَّا كَفُورًا﴾ ''بے شک ہم نے اسے راستے کی ہدایت دی، خواہ شکر گزار بنے یا ناشکرا۔'' یہاں [إِمَّا] ''خواہ'' ہے۔ اسی طرح: ﴿لَبِثْنَا يَوْمًا أَوْ بَعْضَ يَوْمٍ﴾ ''ہم (یہاں) دن یا دن کا کچھ حصہ رہا ہوں۔'' میں [أَوْ] ''یا'' کے معنی میں ہے۔ اور اسی طرح ﴿أَقَرِيبٌ أَمْ بَعِيدٌ مَا تُوعَدُونَ﴾ ''اور میں نہیں جانتا کہ جس کا تمھیں وعدہ دیا جاتا ہے وہ قریب ہے یا بعید؟'' میں [أَمْ] بمعنی ''یا'' ہے۔
بَلْ	بلکہ (یہ معطوف علیہ سے اعراض کر کے معطوف کے لیے حکم ثابت کرتا ہے)	جیسے: ﴿بَلْ هُمْ فِي شَكٍّ يَلْعَبُونَ﴾ ''(مگر کفار کو یقین نہیں) بلکہ وہ شک میں پڑے کھیل رہے ہیں۔'' یہاں [بَلْ] ''بلکہ'' ہے۔

لیکن	لیکن (پہلے کلام سے جو وہم پیدا ہوا اسے دور کرنے کے لیے آتا ہے، اس سے پہلے یا بعد نفی کا ہونا ضروری ہے)	جیسے: ﴿إِنَّكَ لَا تَهْدِي مَنْ أَحْبَبْتَ وَ لَكِنَّ اللَّهَ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ﴾ ''(اے نبی!) بے شک آپ جسے چاہیں ہدایت نہیں دے سکتے لیکن اللہ جسے چاہے ہدایت دیتا ہے۔'' اسی طرح: ﴿وَ مَا ظَلَمُونَا وَ لَكِنْ كَانُوا أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ﴾ ''اور انھوں نے ہم پر ظلم نہیں کیا لیکن وہ اپنے آپ ہی پر ظلم کرتے تھے۔'' ان دونوں مثالوں میں [لٰكِنْ] بھی ہے اور دونوں میں نفی بھی ہے۔

نوٹ: یہ حروف کبھی صرف جمع یا رابطے کے لیے بھی استعمال ہوتے ہیں۔

اردو زبان میں بھی حروف عطف مستعمل ہیں' مثلاً ہمام اور حارث پڑھ رہے ہیں۔ یہاں لفظ ''اور'' کے ذریعے سے ہمام اور حارث دونوں کے متعلق یہ خبر دی گئی ہے کہ وہ پڑھ رہے ہیں۔ اسی طرح اردو میں لیکن' پس' پھر' چونکہ' چنانچہ' اور انگریزی میں but,and وغیرہ کا استعمال ہوتا ہے۔

مرکب اور اس کی اقسام

اگر دو یا دو سے زیادہ کلمے مل کر آئیں تو انھیں مرکب کہتے ہیں، اس کی دو قسمیں ہیں:

* مرکب مفید * مرکب غیر مفید

مرکب مفید: جب بات کہنے والا کہہ چکے تو پوری بات سننے والے کی سمجھ میں آ جائے' خواہ وہ کوئی خبر یا مطالبہ ہو مرکب مفید کہلاتا ہے، جیسے: ﴿ذَالِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيهِ﴾ ''یہ (وہ) کتاب ہے جس میں کوئی شک نہیں۔'' میں خبر ہے اور ﴿أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ﴾ ''اطاعت کرو اللہ کی اور اطاعت کرو اس کے رسول کی۔'' یہاں مطالبہ کیا گیا ہے۔ مرکب مفید ہی کو جملہ یا کلام کہتے ہیں۔ اس کی دو قسمیں ہیں:

* جملہ خبریہ * جملہ انشائیہ

جملہ خبریہ کی بھی دو قسمیں ہیں:

* اسمیہ * فعلیہ

جملہ اسمیہ: وہ جملہ جو اسم سے شروع ہو، جملہ اسمیہ کہلاتا ہے، جیسے: ﴿اللَّهُ عَلِيمٌ﴾ ''اللہ خوب جاننے والا ہے۔'' لفظ ''اَللّٰهُ'' مبتدا' اور لفظ ''عَلِيمٌ'' (خوب جاننے والا ہے) خبر ہے۔

نوٹ: ★ مبتدا پر [ال] آئے گا بشرطیکہ وہ اسم معرفہ نہ ہو، جیسے: حامد، ناصر، لاہور وغیرہ اسمائے معرفہ ہیں، ان کے شروع میں [ال] نہیں آئے گا۔

★ دونوں اسموں کے آخر پر پیش ہوگی، جیسے:

اَللّٰهُ عَلِيْمٌ	اللہ خوب جاننے والا ہے۔
اَللّٰهُ وَاحِدٌ	اللہ ایک ہے۔
اَلرَّسُوْلُ صَادِقٌ	رسول سچا ہے۔
مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ	محمد (ﷺ) اللہ کے رسول ہیں۔

★ مبتدا اگر واحد ہو تو خبر بھی واحد ہوگی۔ اگر مبتدا تثنیہ یا جمع ہو تو خبر بھی تثنیہ یا جمع ہوگی۔ اسی طرح اگر مبتدا مؤنث یا مذکر ہو تو خبر بھی اس کے مطابق ہوگی، جیسے:

اَلرَّسُوْلُ صَادِقٌ	رسول سچا ہے۔	اَلرَّسُوْلَانِ صَادِقَانِ	دو رسول سچے ہیں۔
اَلرُّسُلُ صَادِقُوْنَ	سب رسول سچے ہیں۔	اَلْمَرْأَتَانِ صَادِقَتَانِ	دو عورتیں سچی ہیں۔
اَلنِّسَاءُ صَادِقَاتٌ	تمام عورتیں سچی ہیں۔		

جملہ فعلیہ: جو جملہ فعل سے شروع ہو، اسے جملہ فعلیہ کہتے ہیں، مثلاً: ﴿اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ﴾ "قیامت قریب آ گئی اور چاند پھٹ گیا۔" یہاں [اِقْتَرَبَتْ] "قریب آ گئی" فعل ہے، لہٰذا یہ جملہ فعلیہ ہے۔

مرکب غیر مفید: جب بات کہنے والا بات کہہ چکے تو سننے والا پوری بات سمجھ نہ پائے، ایسے مرکب کو مرکب غیر مفید کہتے ہیں۔ اس کی چار قسمیں ہیں:

★ مرکب اضافی ★ مرکب توصیفی ★ مرکب اشاری ★ مرکب جاری

★ **مرکب اضافی:** ایسا مرکب جس میں ایک اسم کا دوسرے اسم یا جملے سے تعلق بیان کیا جائے، مرکب اضافی کہلاتا ہے۔ مرکب اضافی میں پہلا جز مضاف اور دوسرا جز مضاف الیہ ہوتا ہے، جیسے: [كِتَابُ اللّٰهِ] "اللہ کی کتاب" یہاں [كِتَاب] مضاف اور لفظ [اللّٰه] مضاف الیہ ہے۔ اسی طرح ﴿يَوْمُ يَنْفَعُ الصّٰدِقِيْنَ صِدْقُهُمْ﴾ "اس دن سچوں کو ان کی سچائی نفع دے گی۔" اس مثال میں مضاف الیہ مکمل جملہ [يَوْمُ] مضاف کا مضاف الیہ ہے۔

عربی میں مضاف پہلے آتا ہے اور مضاف الیہ بعد میں، جبکہ اُردو میں مضاف الیہ پہلے اور مضاف بعد میں۔

مثالیں

ذِکْرُ اللّٰہِ (اللہ کا ذکر) اٰیٰتُ الْقُرْاٰنِ (قرآن کی آیات) قَوْمُ نُوْحٍ (نوح کی قوم) عَذَابُ اللّٰہِ (اللہ کا عذاب) عَالِمُ الْغَیْبِ (غیب کا عالم)

❀ اگر مضاف تثنیہ یا جمع ہو تو اس کا نون گرا دیا جاتا ہے، جیسے:

غُلَامَانِ+ سَلِیْمٌ = غُلَامَا سَلِیْمٍ	سلیم کے دو غلام
مُسْلِمُوْنَ+ پَاکِسْتَانُ = مُسْلِمُوْ پَاکِسْتَانَ	پاکستان کے مسلمان

❀ اگر مضاف الیہ تثنیہ ہو تو اس کے آخر میں [یْنِ] آئے گا۔

کِتَابٌ+ اَلْمُسْلِمَانِ = کِتَابُ الْمُسْلِمَیْنِ	دو مسلمانوں کی کتاب
صُنْدُوْقٌ+ اَلتَّاجِرَانِ = صُنْدُوْقُ التَّاجِرَیْنِ	دو تاجروں کا صندوق

❀ اگر مضاف الیہ جمع سالم مذکر ہو تو اس کے آخر میں [یْنَ] آئے گا، جیسے:

سَبِیْلٌ+ اَلْمُؤْمِنُوْنَ = سَبِیْلُ الْمُؤْمِنِیْنَ	مومنوں کا راستہ
بَلَدٌ+ اَلْمُسْلِمُوْنَ = بَلَدُ الْمُسْلِمِیْنَ	مسلمانوں کا شہر

٭ **مرکب توصیفی**: وہ مرکب جس میں ایک اسم یا جملہ دوسرے اسم کی خوبی یا برائی یا کوئی اور وصف بیان کرے مرکب توصیفی کہلاتا ہے۔ جس اسم کا وصف بیان کیا جائے اُسے موصوف اور دوسرے کو صفت کہتے ہیں۔ اردو میں صفت پہلے آتی ہے اور موصوف بعد میں جبکہ عربی زبان میں موصوف پہلے آتا ہے اور صفت بعد میں۔

مثالیں

عربی	اردو	عربی	اردو
مُؤْمِنٌ صَالِحٌ	صالح مومن	أَمِیْرٌ ظَالِمٌ	ظالم امیر
إِنْسَانٌ کَافِرٌ	کافر انسان	عَمَلٌ صَالِحٌ	صالح عمل

❀ عربی زبان میں موصوف اور صفت کے آخری حرکتیں ہمیشہ ایک طرح کی ہوتی ہیں۔

❀ معرفہ و نکرہ ہونے میں موصوف اور صفت ایک دوسرے کے مطابق ہوتے ہیں، خواہ معرفہ، معرف باللام ہو یا معرفہ کی

کوئی اور قسم ہو، بصورت دیگر موصوف اور صفت دونوں پر تنوین ہوگی جیسے:

اَلرَّسُوْلُ الْكَرِيْمُ يا رَسُوْلٌ كَرِيْمٌ	معزز رسول
عَذَابٌ أَلِيْمٌ يا اَلْعَذَابُ الْأَلِيْمُ	دردناک عذاب

❀ تذکیر و تانیث میں بھی موصوف اور صفت دونوں ایک دوسرے کے مطابق ہوں گے، جیسے:

رَجُلٌ صَالِحٌ	نیک مرد	اِمْرَأَةٌ صَالِحَةٌ	نیک عورت
مُسْلِمٌ عَاقِلٌ	عقل مند مسلمان مرد	مُسْلِمَةٌ عَاقِلَةٌ	عقل مند مسلمان عورت
يَوْمٌ عَظِيْمٌ	بڑا دن	لَيْلَةٌ عَظِيْمَةٌ	بڑی رات

❀ واحد، تثنیہ اور جمع میں بھی موصوف اور صفت دونوں ایک دوسرے کے مطابق ہوں گے، جیسے:

رَجُلٌ صَادِقٌ	رَجُلَانِ صَادِقَانِ	رِجَالٌ صَادِقُوْنَ
اِمْرَأَةٌ صَادِقَةٌ	اِمْرَأَتَانِ صَادِقَتَانِ	نِسَاءٌ صَادِقَاتٌ

❀ اعراب یعنی رفع، نصب اور جر میں بھی موصوف اور صفت دونوں ایک دوسرے کے مطابق ہوں گے، جیسے:

هٰذَا رَجُلٌ صَادِقٌ	یہ سچا آدمی ہے	فِيْ قُرْاٰنٍ مَّجِيْدٍ	قرآن مجید میں
إِنَّ رَجُلًا صَادِقًا	بے شک سچا آدمی	عَلٰى كِتَابٍ جَدِيْدٍ	نئی کتاب پر

✻ **مرکب اشاری:** ایسا مرکب جس میں کسی ذات کی طرف اشارہ کیا گیا ہو مرکب اشاری کہلاتا ہے۔ اور جس اسم سے اشارہ کیا جائے اسے اسم اشارہ، جس ذات کی طرف اشارہ کیا گیا ہو اسے مشار الیہ کہتے ہیں، جیسے ﴿ذٰلِكَ الْكِتٰبُ﴾ ''وہ کتاب'' یہاں ذٰلِكَ اسم اشارہ اور اَلْكِتَاب مشار الیہ ہے۔ قریب یا بعید کے اعتبار سے اسم اشارہ کی دو اقسام ہیں:

★ اسم اشارہ قریب ★ اسم اشارہ بعید

اسمائے اشارہ

✻ اسمائے اشارہ قریب:

جنس	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	هٰذَا یہ ایک مرد	هٰذَانِ یہ دو مرد	هٰٓؤُلَاءِ یہ سب مرد
مؤنث	هٰذِهٖ یہ ایک عورت	هَاتَانِ یہ دو عورتیں	یا یہ سب عورتیں

* اسمائے اشارہ بعید:

جنس	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	ذٰلِكَ وہ ایک مرد	ذَانِكَ وہ دو مرد	أُولٰٓئِكَ وہ سب مرد
مؤنث	تِلْكَ وہ ایک عورت	تَانِكَ وہ دو عورتیں	یا وہ سب عورتیں

اشارہ جب جگہ کی طرف ہو تو اس کے لیے یہ الفاظ مستعمل ہیں:

هُنَا یا هٰهُنَا (یہاں)، هُنَالِكَ یا هُنَاكَ (وہاں)

اسم اشارہ کی مثالیں

هٰذَا رَجُلٌ	یہ ایک مرد ہے	هٰذَانِ رَجُلَانِ	یہ دو مرد ہیں
هٰٓؤُلَاءِ رِجَالٌ	یہ سب مرد ہیں	هٰذِهٖ امْرَأَةٌ	یہ ایک عورت ہے
هَاتَانِ امْرَأَتَانِ	یہ دو عورتیں ہیں	هٰٓؤُلَاءِ نِسَاءٌ / نِسْوَةٌ	یہ سب عورتیں ہیں

* مرکب جاری: ایسا مرکب جو حرف جار اور اسم مجرور پر مشتمل ہو مرکب جاری کہلاتا ہے۔ اور حروف جارہ جن اسماء کے شروع میں آئیں انھیں مجرور کہتے ہیں، جیسے: ﴿بِسْمِ اللّٰهِ﴾ میں "اسم" حرف جار [ب] کی وجہ سے مجرور ہے اور اسی لیے اس کے آخر میں زیر ہے۔

حروف جارہ: درج ذیل حروف کو حروف جارہ کہتے ہیں:

- بِ (ساتھ/ سے/ with)، جیسے ﴿بِسْمِ اللّٰهِ﴾ ''اللہ کے نام کے ساتھ۔''
- تَ (قسم کی علامت کے لیے)، جیسے: ﴿وَتَاللّٰهِ لَاَكِيْدَنَّ اَصْنَامَكُمْ﴾ ''اور اللہ کی قسم! میں ضرور تمھارے بتوں کا علاج کروں گا۔''
- وَ (قسم کی علامت)، جیسے: ﴿وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ﴾ ''قسم ہے قرآن مجید کی!''
- لِ (کے لیے/ واسطے/ for)، جیسے: ﴿اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ﴾ ''تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں۔''
- كَ (مانند/ کی طرح/ as)، جیسے: ﴿لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ﴾ ''اس جیسی کوئی چیز نہیں۔''
- فِيْ (میں/ in) جیسے: ﴿وَلَكُمْ فِي الْقِصَاصِ حَيٰوةٌ﴾ ''تمھارے لیے (قتل کا) بدلہ لینے میں زندگی ہے۔''
- عَنْ (کے متعلق، کے بارے میں/ about/ کی طرف سے/ from)، جیسے: ﴿عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيْمِ﴾ ''اس عظیم خبر کے بارے میں''
- عَلٰى (پر/ on)، جیسے: ﴿اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى﴾ ''وہی لوگ ہدایت پر ہیں۔''
- حَتّٰى (تک/ یہاں تک کہ/ till / untill)، جیسے: ﴿حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ﴾ ''طلوع فجر تک۔''
- مِنْ (سے/ from)، جیسے: ﴿مِنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ﴾ ''مسجد حرام سے۔''
- اِلٰى (تک/ کی طرف/ to)، جیسے: ﴿تُوْبُوْا اِلَى اللّٰهِ﴾ ''اللہ کی طرف رجوع کرو۔''

حروف جارہ کے آنے سے اسم واحد، جمع مؤنث سالم، جمع مکسر کے آخر میں کسرہ، تثنیہ میں [انِ] کی جگہ [يْنِ] اور جمع مذکر سالم میں [وْنَ] کی جگہ [يْنَ] آجاتا ہے، مثلاً: ﴿بِالصَّبْرِ﴾ ''صبر کے ذریعے سے'' ﴿مِنَ الْمُعْصِرٰتِ﴾ ''بھرے بادلوں سے'' ﴿لِلْمُتَّقِيْنَ﴾ ''پرہیزگاروں کے لیے'' ﴿عَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ﴾ ''فرشتوں پر'' ﴿لِغُلٰمَيْنِ﴾ ''دو غلاموں کے لیے''

نوٹ: مرکب غیر مفید کی ان کے علاوہ بھی کئی قسمیں ہیں۔

معاني

القرآن الكريم

لفظاً لفظاً (باللغة الأردية)

دارالسلام

کتاب و سنت کی اشاعت کا عالمی ادارہ